رجسٹری شدہ

طبع پنجم مجموعہ چھاپہ

قوانین گشتیات دیوانی سرکار عالی

جسمیں

کل قوانین و دستور العمل و گشتیات و روبکاریات و احکام مدار المہام و صدر المہام
عدالت و عدالت العالیہ و محکمہ جات سرکار عالی متعلقہ صیغہ دیوانی ملکی نظامت
مجلس عالیہ عدالت العالیہ آخر سنہ ۱۲۹۹ ف تک شامل ہیں - اور جسکو سید نظام الدین حسین
منصف ... مرتب کیا ہے - یہ قانون پیشہ حضرات کی سہولت اور فائدہ کیلئے تالیف کیا

حق تالیف محفوظ ہے کسی کو باجازت مؤلف چھاپنے یا کوئی ترجمہ کرنے کا -
جس کتاب پر مہر ثبت نہ ہوگی وہ مسروقہ سمجھی جاوے گی -

مطبع شمسی دکن حیدرآباد میں چھپا
قیمت مجلد ... روپیہ

التماس

مجموعہ قوانین گشتیات دیوانی سرکار عالی کا پنجم ایڈیشن ہے جو پبلک کے خدمت میں پیش کیا جاتا ہے اسمیں علاوہ ان احکام کے جو ایڈیشن چہارم میں درج ہوگئے تھے وہ احکام جملہ جو عدالت دیوانی و سرکاری رزولیوشن اور نظائر متعلقہ داخل کئے گئے ہیں جو ایڈیشن چہارم کے بعد سے ۱۳۴۱ف تک شائع ہوئے ہیں نظائر کی نسبت ایک خاص توجہ کی گئی ہے اور جہاں تک نظائر دستیاب ہوسکے ہیں ان کو درج کیا گیا ہے جس سے امید ہے کہ قانون پیشہ حضرات کو بہت کچھ مدد ملیگی۔

آخر میں ہم امید کرتے ہیں کہ جس طرح پبلک اور سرکار نے ہماری پہلی کتابوں کی قدر کی ہے اسی طرح اس کتاب کی بھی قدر و منزلت کیجائیگی۔

راقم

سید مقبول حسین   منیجر مطبع مفید دکن مورخہ یکم امرداد ۱۳۴۱ف

جلد نمبر (۲۹۹۰۶)

فہرست دفعات مجموعہ گشتیات دیوانی طبع پنجم

9

دفعہ	مضمون	صفحہ	دفعہ	مضمون	صفحہ
	باب (۱۴)			لیکن کل احکام [illegible]	
				کی [illegible]	۱۵۰
	جاگیرات و انعامات		۲۲۶	[illegible]	
	کے بیان میں		۲۲۷	[illegible]	
۲۲۹	ہر عدالت میں ایک فہرست		[illegible]	[illegible]	
	جاگیرداران [illegible]		[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	۱۳۱		[illegible]	
۲۳۰	جاگیرات جو عمل [illegible]			[illegible]	
	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
	اختیارات جاگیرداران			[illegible]	[illegible]
			[illegible]	[illegible]	
۲۳۱	جاگیرداروں کے اختیارات	[illegible]		[illegible]	
	عام احکام			جاگیرداری [illegible]	۱۵۳
				[illegible]	
۲۳۲	جاگیرداروں کے مراتب اور			حاصل نہیں [illegible]	
	اقتدارات کی [illegible]	۱۴۹	[illegible]	[illegible]	
۲۳۳	جاگیرات خورد و کلاں کا فرق	۱۱		[illegible]	۱۵۴
۲۳۴	جاگیرات مستثنیٰ میں عمل دخل		[illegible]	[illegible] کارروائی	
	دیگر کے معنی	۱۵۰		کی نگرانی اور تحقیقات کی جاوے	۱۵۵
۲۳۵	شخص مستثنیٰ مجاز ہے		[illegible]	شخص مستثنیٰ [illegible]	
	کہ کسی مقدمہ میں عدالت دیوانی			دیوانی اگر [illegible]	
	میں دعوے دائر کرے			عدالت [illegible]	

۲۱

دفعہ	مضمون	صفحہ	دفعہ	[illegible]	[illegible]
	(الف) [illegible] وسعت و ادائیگی [illegible]			[illegible]	
۵۶۷	اگر کوئی [illegible] [illegible]	۲۴۲	۵۶۳	[illegible]	
	باب [illegible]			[illegible]	
۵۶۸	[illegible]	۲۴۳	۵۶۴	[illegible]	
۵۶۹	[illegible]	۲۴۴	۵۶۵	[illegible]	(۲۲۶)
۵۷۰	[illegible]			باب (۵)	
۵۷۱	[illegible]	۲۴۴		[illegible]	
	باب (۲)		۵۶۵	[illegible]	
			۵۶۶	[illegible]	

دفعہ	مضمون	صفحہ	دفعہ	مضمون	
۶۱۸	ریفنڈ اور ہبہ	۴۷۵		[illegible]	
۶۱۹	زر رسوم و تاوان زائد ادا کیا گیا ہو	"		[illegible]	
۶۲۰	اگر عبارت کا غذ اسٹامپ پر زائد لکھی ہو تو سادہ کاغذ پر نقل پیش کی جائے	"	۶۲۰	[illegible]	۴۷۰
۶۲۱	ایک فیصلہ اسٹامپ شدہ ہو تو چند قانون سے رسوم اسٹامپ ادا ہو سکتے ہیں	"		[illegible]	"
۶۲۲	طریقہ نمونہ اقتدار لوہہ	۴۷۶		[illegible] (۴۲۴)	
۶۲۳	اسٹامپ چرم یا اور کسی شے پر منقش ہو سکتا ہے		۶۲۹	[illegible]	
۶۲۴	علاقہ خصوص یا پارگاہ یا ہستان یا جاگیر ... پر رسوم اسٹامپ	۴۷۷	۶۳۰	اسٹامپ قسم اول کی فروخت [illegible]	۴۷۹
	باب ہشتم (۱/ا)	"	۶۳۱	اسٹامپ فروش باعتبار ... و باعتبار اجازت نامہ	"
	قانون اسٹامپ		۶۳۲	اسٹامپ فروش باعتبار عہدہ کے کام	"
۶۲۵	کارروائی بغرض رعایت واپسی		۶۳۳	ناوری خزانچی یا گماشتہ	"
	قیمت اسٹامپ	۴۷۸	۶۳۴	خزانچی کو فیصدی ... قیمت اسٹامپ پر ملیگا	۴۸۰
۶۲۶	ہر اسٹامپ کی نسبت رعایت ہو سکتی ہے مگر چپانیوں کی نسبت باعتبار	۴۷۹	۶۳۵	... اسٹامپ فروشی کے لیے خزانچی گماشتہ ... ناظم مقرر کر سکتے ہیں	
۶۲۷	جب رسوم اسٹامپ نقد لیکر				"

دفعہ	مضمون	صفحہ	دفعہ	مضمون	صفحہ
	طریق بابت وصول مالیانہ		699	[illegible]	
695	[illegible]	623		[illegible]	610
696	[illegible]		700	[illegible]	
	[illegible]	624	701	[illegible]	
698	[illegible]			[illegible]	
697	[illegible]			[illegible]	
	[illegible]		702	[illegible]	
	[illegible]		703	[illegible]	
	[illegible]		704	[illegible]	620
	[illegible]			[illegible]	622
	[illegible]		705	[illegible]	
	[illegible]			[illegible]	623
	[illegible]		706	[illegible]	

دفعہ	مضمون	صفحہ	دفعہ	مضمون	صفحہ
	جس کے عدالتوں میں ملک غیر کی ڈگریوں اور دیگر لوگوں کے اجرا و دیگر سرکاری مطالبوں کے وصول کرنے کے قواعد		۹۰۷	[illegible]	
			۹۰۸	[illegible] ہیں ۔	۴۲
			۹۵۰	[illegible]	
			۹۵۹	فیصلہ کی تعمیل [illegible]	۴۳
۹۵۳	سرکاری کے فیصلوں کی تعمیل قرارداد کے مطابق ہوا کرے گی ۔	۸۲۲	۹۶۰	سرکاری ڈگریوں [illegible] وصول کرنے [illegible] ہیں ۔	۔۔
	نقل النقل قرارداد		۹۶۱	تعمیل فیصلہ و وصول [illegible] سرکاری [illegible] کے [illegible] عدالت کی تعمیل کریں گی اور [illegible] سرکار عالی میں [illegible]	
۹۵۴	فیصلہ عدالت انگریزی کی تعمیل سرکار عالی کے عدالتوں میں ہو سکتی ہے ۔	۸۳۳			
۹۵۵	اگر فیصلہ سرکار عظمت مدار کا بلا نقص ہو اور بعد جو اس کے کوئی تحقیقات کامل کے ہوا ہو تو قابل تعمیل ہے ۔	۔۔	۹۶۲	عدالتہائی سکندرآباد [illegible] عدالتہائے بلدہ و بیرون بلدہ ملک سرکار عالی کے ڈگریوں [illegible]	۔۔

دفعہ	مضمون	صفحہ	دفعہ	مضمون	صفحہ
۹۷۹	بلکہ ہر ایک ایسی ہیئت میں کہ بیچ سماعت کے فریقین ... کے ... دیوانی ... [illegible] وا کرنے ... [illegible] نہ دی گئی ... [illegible]	۷۴۴	۹۰۰	... [illegible] ... ارضی ... [illegible] ... ہو ... [illegible]	۷۴۳
			ش(۱)	حکم نامنظوری یا ... [illegible] در ... [illegible]	،،
	نوٹ ... فریق ... [illegible] مرافعہ ... [illegible]	۷۴۵	،، ۲	... [illegible] کی نامنظوری کا حکم	۷۴۴
۹۸۰	... [illegible] مرتبہ ... [illegible]		،، ۳	حکم نامنظوری ... [illegible] تحریری	،،
	... [illegible]	،،	،، (۴)	فریق ... [illegible] یا ... [illegible] کرنیکا حکم	،،
	... [illegible]	،،	،، ۵	حکم ضبطی شہادت ... تحریری یا ... [illegible]	،،
۹۸۱	... [illegible] مرافعہ ... [illegible] ہوگا ... [illegible]		،، ۶	حکم ضبطی ... [illegible] نسبت ... [illegible]	،،
	... [illegible]	۷۵۰	،، ۷	حکم ... [illegible]	
۹۸۲	عدالتوں کا ... [illegible] سرکار ... [illegible]			... [illegible]	،،
	... [illegible]	۷۵۱	،، ۸	حکم قایم مقامی ... [illegible]	،،
۹۸۳	کوئی ... عدالت ... [illegible] ... [illegible]	،،	،، ۹	حکم ... قایم مقامی ... [illegible]	،،
۹۸۴	احکام ... مرافعہ ... [illegible] ہونگا جسمیں ... [illegible] ہو ... [illegible]		،، ۱۰	قایم مقامی کے ... [illegible] کی نامنظوری کا حکم	۷۴۴
		،،	،، ۱۱	... [illegible] کرنیکا حکم	،،

صفحہ	مضمون	دفعہ	صفحہ	مضمون	دفعہ
۷۴۸	صادر [illegible] کے متعلق [illegible] مقدمات کا مرافعہ صدر عدالت صوبہ میں ہوگا ۔	۹۷۰	۷۴۲	[illegible] کیا حالی حسب قوم [illegible] [illegible] دیوانی [illegible] [illegible] سرکار [illegible]	۹۶۳
"	[illegible] کے فیصلہ کا مرافعہ [illegible] کے محکمہ میں ہوگا ۔	۹۷۱	۷۴۳	[illegible] کی ۔ [illegible] سرکار [illegible] [illegible] سے [illegible] [illegible] تھی ۔	۹۶۴
"	[illegible] کے محکمہ میں [illegible] کے فیصلہ کا مرافعہ ہوگا ۔	۹۷۲	"		
				باب (۱۰۴)	
				مرافعہ	
"	[illegible] کو فیصلہ قطعی و ناقابل اپیل ہوتا ہے [illegible]	۹۷۳	۷۴۴	[illegible] حکم [illegible]	۹۶۵
"	مقدمات اور حالات جس محکمہ میں سماعت ہوگا ۔ [illegible] اسی محکمہ میں ان کا مرافعہ ہوگا ۔	۹۷۴		[illegible] مرافعہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	۹۶۶
	[illegible] پیروی میں خارج ہو [illegible] نہیں ہے ۔	۹۷۵	۷۴۶	[illegible]	
۷۵۰				عدالت [illegible] حکم [illegible] کا [illegible] سماعت اپیل [illegible] ہے ۔	۹۶۷
۷۵۲	[illegible] کی تعریف	۹۷۶			
	[illegible]	۹۷۷	۷۴۷		
۷۵۴	کے صادر [illegible] قابل مرافعہ ہے		"	دور القضاۃ کا مرافعہ ۔	۹۶۸
	[illegible] شخص کی منظوری کے حکم کا قابل اپیل ہے ۔ [illegible]	۹۷۸	۷۴۸	[illegible] کا مرافعہ ۔	۹۶۹

دفعہ	مضمون	صفحہ	دفعہ	مضمون	صفحہ
۱۰۲۲	تمامی عدالتوں میں حتی الوسع		۱۰۳۱	اجرت نقل بمقابلہ -	۶۹۰
	بانضابطہ نقلنویس مجاز کا ملازمت		۱۰۳۲	جبکہ نقول بابت تعدادی ایام [illegible]	
	مقرر رکھے جائیں - اور جن			واجب الادا ہوں اور انکا زمانہ [illegible]	
	عدالتوں میں کسی وجہ سے			[illegible]	//
	بانضابطہ نقلنویس مقرر نہیں		۱۰۳۳	اجرت نقول بغیر [illegible]	
	ہو سکتے ہیں - وہاں نقلیں			روزانہ جمع کیجایا کرے -	۶۹۱
	بذریعہ اہلکاران سرکاری تیار		۱۰۳۴	تحقیق اجرت ترجمہ نقل [illegible]	
	کرائی جائیں - اور اجرت			زبان انگریزی [illegible]	//
	بحق سرکار جمع کیجاویں -	۶۸۶	۱۰۳۵	نقل اجرت [illegible]	
۱۰۲۳	رجسٹر [illegible] نقل جات و اجرت			[illegible]	۶۹۲
	[illegible] ہونیکا قاعدہ -	۶۸۶	۱۰۳۶	آئندہ [illegible]	
۱۰۲۴	[illegible] درخواست نقول			[illegible]	
	[illegible]	//		[illegible]	
۱۰۲۵	[illegible]			[illegible] -	۶۹۳
	ہو سکتی ہے -	۶۸۸	۱۰۳۷	نقل [illegible]	
۱۰۲۶	نقل کی باضابطہ دفتر کا کام	//		[illegible] -	//
۱۰۲۷	ملاحظہ نقول کا حق -	۶۸۹	۱۰۳۸	کام اور اجرت نقلنویسی کا تقسیم	
۱۰۲۸	فریقین مقدمہ نقل ہر کاغذ			[illegible] -	//
	کی لے سکتے ہیں -	//	۱۰۳۹	نقلنویسوں کی استعداد	//
۱۰۲۹	غیر فریق مقدمہ کو صرف		۱۰۴۰	نقلنویسی کی ممانعت	۶۹۴
	نقل فیصلہ کی مل سکتی ہے	//	۱۰۴۱	فیصلہ [illegible] کی تاریخ [illegible] نقل کے	
۱۰۳۰	سادہ کاغذ پر فریقین مقدمہ			پشت پر [illegible]	
	دیوانی کو نقل مل سکتی ہے	۶۹۰		[illegible] کارروائی [illegible]	//

دفعہ	مضمون	صفحہ	دفعہ	مضمون	صفحہ
۱۰۶۰	نقد اور مال عدالت کے محفوظ رکھنے کا طریقہ	۸۰۱	۱۰۶۸	ناظروں سے ضمانت لینے کے قواعد	۸۰۷
۱۰۶۱	بذریعہ کاغذ زر سیاہہ روپیہ بھیجا جائے گا	"		نقل نویسوں کی ضمانت	
۱۰۶۲	رقم عدالت میں خود بلا واسطہ بھیجا کریں	۸۰۲	۱۰۶۹	نقل نویس سے ضمانت نہیں لی جا سکتی ہے	۸۰۸
۱۰۶۳	فیس زر سیاہہ کی [illegible] بھیجا سکے	"	۱۰۷۰	ملازمین سرکاری کی ضمانت [illegible] حسب دستور [illegible] چاہئے	"
۱۰۶۴	اجازت کہ [illegible] رکھنے کے تمام محاسبی اور عدالتہائے دیوانی اور فوجداری کو خزانہ سرکار عالی میں	"		قواعد [illegible]	
۱۰۶۵	جو رقم کہ [illegible] میں جمع ہوا کرے بلا توقف [illegible] بھیجا کرے	۸۰۳		تصنیف و تالیف	
	عدالتوں کے ناظروں اور کارکنوں کی ضمانت		۱۰۷۱	[illegible]	۸۰۸
	[illegible] قواعد		۱۰۷۲	[illegible]	۸۰۹
۱۰۶۶	ناظروں اور کارکنوں [illegible]		۱۰۷۳	[illegible]	"
	ضمانت لینے کے قواعد	۸۰۵	۱۰۷۴	[illegible] کی [illegible]	
۱۰۶۷	منشی وغیرہ کے ناظروں کی ضمانت	۸۰۶	۱۰۷۵	مالک [illegible] کے بلا اجازت [illegible] سرکار رکھنا [illegible]	۸۱۰
			۱۰۷۶	[illegible] رکھنا اور نقل دینا [illegible]	"
			۱۰۷۷	[illegible] کا [illegible]	"

باب اول

مقدمات قابل سماعت و ناقابل سماعت عدالت دیوانی کا بیان

تمہید

گشتی مجلس مالگزاری نمبر ۳ مورخہ ۱۸ ربیع الاول ۱۳۰۲ھ فصل

بعد استحصال منظوری سرکار بذریعہ روبکار نشان (۲۵۱۷) مرقومہ ۲۹ ذیحجہ ۱۳۰۱ھ نگارش کہ قبل ازین بعہد صدر المہامی جیسے کہ مال میں ایک صیغہ مال دیوانی کا شریک تہا کچہہ بہی ہدایت دربارہ امتیاز نہ تہا بلکہ مقدمات سرسری مال و مال دیوانی جاری ہوتی تہی جو بعد خارج ہوجانے صیغہ مال دیوانی کے بیکار رہوگئی اور اب اشد ضرورت ہے موجودہ صیغون مین مابہ الامتیاز بنانے کی کیونکہ متواتر دیکہا جاتا ہے کہ محکمہ جات اضلاع و سماعت سے اس نہج کی غلط کارروائیان واقع ہوتی ہین جو صاف ظاہر کرتی ہین کہ عہدہ داران اس قاعدہ کو نہین سمجہے ہین کہ مالی اصول کیا ہین اور دیوانی اور فوجداری کی تعریف کیا۔ لہذا مجلس کو کافی تشریح لازم آئی امید کہ آئندہ عہدہ داران مال ہدایات مندرجہ گشتی ہذا پر بغور احتیاط عمل کرتے رہینگے کیونکہ بدون ایسے امتیازات صحیحہ سمجہنے کے محکمہ جات اضلاع وغیرہ مین برابر یہ ہورہا ہے کہ ہر قسم کی دعاوی آنکہ بند کرکے سررشتہ مال مین دائر کرلیے جاتے ہین جس سے نہ فقط یہ قباحت کہ محکمہ جات دیوانی اپنی پیشی نہین پاتے و قلت فرصت کا عذر اکثر مشہور ہے نقصان سرکار ہوتا ہے بلکہ محکمہ جات مال پر کثرت پیشی و کاغذی کام کا بار بیجا پڑکر ان کو نہین دیگر ضروری مالی کامون سے معذور رکہتا ہے۔ بلکہ بڑی ناانصافی حق رعایا اہل مقدمات یہ ہوتی ہے کہ متعدد محکمہ جات ابتدائی

ہر موقع پر حکام مال کو خیال رہے کہ اس معاملہ کو کہاں تک تعلق مالگزاری سے ہے اور
جہاں ایسا تعلق نہ ہو اقتدار مال سے وہ معاملہ بالفرور خارج سمجھا جائے بشرطیکہ کوئی حکم
سرکار بطور خاص نہ ہوا ہو۔

اصول مندرجہ بالا کی تشریح مزید — ایضاً ۵

دفعہ ۴ – انتظام مالگزاری میں جو کام پیش آتے ہیں عموماً تین ہیں۔ **اوّل** – تعین مقدار جمع سرکار کا انتظام
دوم – تعین شخص مالگزار یعنے یہ رقم مشخصہ کس سے ملیگی – کون بحالت باقی ذمہ دار ہوگا
سیوم – سبیل وصول یعنے رقم مشخصہ کیونکر وصول ہوگی – کسکی معرفت اور حساب وغیرہ
کیونکر اور کس کے پاس رہے گا۔

یہ تینوں کام جو بیان ہوئے اونمیں سے اوّل میں لاونی – جمعبندی اور پیمایش زمیات
و تنقیحات کمی و بیشی زمین وجمع سب داخل ہیں – دوّم میں تقسیم پٹہ و قبولیت و
تصفیہ تنازعات باہمی کاشتکاران (جہانتک قبل انتظام تعین مالگزاری سمجھے جائیں)
داخل و بعد ازاں کہ محکمہ مال تعین شخص مالگزار بطور پختہ کر دیکا ہو – تو پھر کوئی دعوے
جو دائر ہوگا لایق سماعت محکمہ مال نہیں ہو سکتا کیونکہ ضرورت انتظامی محکمہ مال رفع
ہو چکی لیکن بطور پختہ کا لفظ جو اوپر لکہا گیا وہ اوسوقت صادق آئیگا جبکہ پٹہ دار
حال سے اول قسط لے لیگی ہو – اور اوس سے اقبل جو دعوے دائر ہوا ہوگا – محکمہ مال
اوسکی سماعت کرسکیگا – تیسرے کام میں معاملات تقرر پٹیل و پٹواریان داخل ہیں جو بمنزلہ
آلات وصول تحصیل ہیں و نیز انتظامات دفاتر حساب وکتاب اس کام میں زیادہ ضرورت
تصفیہ مقدمات تقرر پٹیل و پٹواریان پیش آتی ہے – اس معاملہ کو ہمیشہ بلحاظ حیثیت سے جسطرح
کہ اب ہو رہا ہے پہچاننا چاہئیے یعنے دو صورت سے خالی نہیں – یا تو درپیش معاملہ تقرر
ابتدائی ہوگا و یا شخص مقرر شدہ سابق کا بوجہ فوت و فرار و برطرفی وغیرہ اوس سے
قایم مقام بتجویز طلب ہوگا – پہلی صورت میں بلحاظ قواعد مندرجہ دستور العمل پٹیل و پٹواریان
ایک شخص لایق منتخب کر کے پٹہ دار بنانا ہوگا – دوسری صورت میں چونکہ سرکار نے
عموماً حق اوسکے وارثان وغیرہ ورثا و مسلم گردانا ہے محکمہ مال سے اسقدر کاروائی لازم ہے
کہ جسوقت ایسی جایداد خالی ہو ایک اشتہار میعادی ایکماہ اس مضمون کا جاری کیا جاوے
کہ وارثان شخص متوفی یا معزول اپنا اپنا دعوے اس اشتہار کے میعاد کے اندر پیش کریں

وغیرہ مین ایک مدت ممتد تک اونہین پیروی سکے سخت تکلیفات جسمی ومالی برداشت کرنے کے بعد اکثر کسی بالا محکمہ مرافعہ سے جواب ملتا ہے کہ دعویٰ قابل سماعت سررشتہ مال تھا رہنمائی عدالت عمل مین آئی۔ پس چیداسے بیلے ہنگام سُنتے ہی وہ لوگ ہاتھ پانون سرد دعوے سے صبر کر بیٹھنے پر بوجہ فقدان توانائی بیسود ہوتے ہین۔

مقدمات دیوانی اور دیگر مقدمات کی تعریف وفرق۔ — ایضاً ص۲

دفعہ ۱ – یاد رہے کہ صیغہ ہائے مابہ الامتیاز جنمین باہمی امتیاز کا پیدا ہونا درکار ہے اقسام اون کے تین ہین۔

قسم اول – انتظام مالی جو موضوع ہے صرف بغرض انتظام مالگزاری سرکار اور جزو اول نظم مملکت ہے۔

قسم ثانی – سیاست جسکو عرف حال مین صیغہ فوجداری کہتے ہین۔

قسم ثالث – نصفت جسکو صیغہ دیوانی بولتے ہین جس سے متعلق تصفیہ قضایای حقوق باہمی رعایائے ہے عام ازین کہ وہ قضایا بابت جایداد غیر منقولہ ہون یا منقولہ۔ یا متعلق زر نقد ہون و یا ہرجہ وآبرو یا وغیرہ کے علاوہ اقسام ثلثہ مذکورۂ بالا ایک صیغہ متفرقہ بھی ہے جسمین سررشتہ صفائی داخل ہے تخمینہ سررشتہ اگرچہ جداگانہ ہے مگر اصولاً ایک شعبہ ہے قسم دوم یعنے سیاست مدن کا۔ لہذا قسم جداگانہ قرار دینا ضرور نہین۔

مقدمات ناقابل سماعت محکمہ مال۔ وقابل سماعت دیوانی۔ — ر ص۳

دفعہ ۲ – اس امر پر بحث قسم ثانی یعنے سیاست کی بہت زیادہ تشریح کی چندان ضرورت نہین اسقدر رکہنا کافی ہے کہ کبھی کبھی مقدمات قبضہ ہائے ناجایز وجابرانہ وتکرارات بابتہ پرنالہ و مدرو درو دیوار آبدرو ستہا وارضیات مسکونہ وامثال ذالک سررشتہ مال مین جو سیلئے جاتے ہین آیندہ احتراز واجب کیونکہ ایسے دعوی مین امر حفاظت حق قرضہ اور رفاہ عام متعلق بقسم ثانی یعنے فوجداری سمجھنا چاہیئے۔ اور تصفیہ حقوق ملکیت وہرجانہ وغیرہ متعلق بقسم ثالث یعنے دیوانی البتہ پوری صراحت ضرور ہے جس سے درمیان قسم اول وثالث صاف امتیاز پیدا ہو۔ کیونکہ زیادہ تر غلط فہمیان اسی مین سرزد ہوتی ہین۔

معاملہ قابل سماعت محکمہ مال کی شناخت کا اصول۔ — ر ص۴

دفعہ ۳ – واضح ہو کہ ضرورت وضعی محکمہ جات مالی اوپر بیان ہو چکی اب اوس کے اصلی کام پر خیال کرنا چاہیئے جسمین ایک نازک بات یہ ہے کہ کسی حال مین وضعی ضرورت کی حد تعلق سے تجاوز نہو۔ یعنی

نمبر	عنوان	صیغہ	موجودہ طرز آمد اطلاع	اصلاح
۱	بندوبست و نظارت لاوارثی	لاوارثی بوجہ فوت و فرار وغیرہ	اس قسم کی بالکل مال سے کارروائی ہوتی ہے۔	ہر ضلع میں بحالت عدم موجودگی وارث مال سے انتظام کے لائق ہے اس شکل کا ہمیشہ مال سے تعلق رہتا ہے۔
		دعویٰ متعلقہ لاوارثی بذریعہ قرضہ	ایضاً	اس قسم کے دعوی دائر بالشاذ ہوا کرتے ہیں
		ایضاً بذریعہ ہبہ	ایضاً	شرح ایضاً
		ایضاً بذریعہ قرابت	ایضاً	
۲	بندوبست و نظارت یتیمان نابالغ و [illegible]	خردسالی ورثاء	بعد فوت ولیندار کہ جسکو اطفال خردسال ہوں مال سے کارروائی ہوتی ہے	دفتر ہیتی سے ہے کہ ضمیمہ مال کا ہے تعلق سمجھا جائے۔ دیگر ہدایات اضلاع ہیں جیسے فوراً اطلاعات دفتر موصوفہ میں روانہ ہوتی ہیں
		موجودگی اناث و عدم موجودگی ذکور	بعد فوت ولیندار کہ جسکو اطفال خردسال ہوں مال سے	شرح ایضاً
		دعویٰ حقیت داری	اس قسم کے دعوی مال میں	اگر دعوی حقیت بالطرف قبضہ ہے تو نزاع فیصلہ قبضہ متعلق بہ مال ورنہ متعلق عدالت
		شرکت قبضہ	ایضاً	شرح ایضاً
		دعویٰ بذریعہ قرضہ	اگر ابتدا اس کی مال سے اور آخر میں اسکی رجوع عدالت دیوانی ہوتی ہے	شرح ایضاً
۳	انعامات		دفتر دریافت انعام سے متعلق ہے۔	چونکہ اسوقت دریافت کے واسطے ایک صیغہ خاص دریافت انعام موضوع ہے اسواسطے حسب گشتی نشان (۲۶) مرقومہ ۱۲۹۵ [illegible]

ورنہ بعد ختم میعاد دعوے اون کا بربناء وراثت مسموع نہ ہوگا - جب اس میعاد کے اندر
دعوے رجوع ہوں تو محکمہ مال کو دیکھنا چاہیے کہ کون شخص بربناء وراثت دعویدار ہے
اور کون کون بربناء ہبہ یا پٹی داری و حصہ داری وغیرہ وغیرہ جو لوگ بربناء غیر وراثت
دعویدار ہوئے ہیں - اون کے عرائض غیر قابل توجہ مال متصور ہو کر خارج کر دیئے
جائیں صرف دعاوی اون لوگون کے جنکا بنائے دعوی وراثت ہے مال سے فیصلہ
پائیں اور دوسرے یہ بابت تحقیق طلب ہوگی کہ بروئے قواعد مذہبی شخص متوفی کا وارث
قریب کون ہے اگر وہ لائق کار بھی ہے تو وہی مقرر ہوگا - و درصورتیکہ بین المیعاد اشتہار
کوئی وارث حاضر نہ ہوا تو مثل ابتدائی تقرر کے کل حصہ داران کی حاضری کا اشتہار میعادی
دو ماہ جاری کیا جائے اور بموجب قواعد دستور العمل تقرر عمل مین آئے لیکن یاد رہے
کہ اس صورت مین سلسلہ دریافت وراثت داخل دفتر کر کے یہ دوسری مثل جداگانہ مرتب
کرنی ہوگی - اور ان دونون اقسام کا مرافعہ حسب قاعدہ جیسا کہ اب ہوتا ہے ہوا
کریگا - ایک نقشہ منسلک کیا جاتا ہے جسمین ابتداء اون جملہ اقسام مقدمات جوابتک کہ بابت
اضلاع میں دائر ہوتے رہے ہیں - (جسقدر کہ اسوقت تک معلوم ہوسکے) معہ طریقہ عملدرآمد
موجودہ و اصلاح آئندہ کی شرح لکھی گئی ہے - عہدہ داران مال کو لازم ہے کہ ہمیشہ اوسکو
پیش نظر رکھنا اور یقین کیا جاتا ہے کہ ان ہدایتون کی کامل نفاذ کے بعد دو ثلث گونہ
کاغذی محکمہ جات مال پاک ہو کر حکام مال کو کافی مہلت ملیگی اپنے مالی ضروری کامون مین
پورے طور سے مشغول وا مور اصلاحات و ترقیات ملکی میں مصروف ہون گے - مجلس کی
یہ بھی خواہش ہے کہ عہدہ داران مال علاوہ اون اقسام مقامات کے جو نقشہ منسلکہ
مین اندراج پاسکے دوسرے اقسام جسقدر دریافت کرسکیں اونکی تفصیل مجلس میں بھیجیں
تاکہ بعد فراہمی جواب سب کل اضلاع و سماعت مجلس ایک ضمیمہ نقشہ کا جاری و شایع
کرسکے -

نقشہ مندرجہ دفعہ (۴)

نمبر	عنوان	صیغہ	موجودہ عملدرآمد	اصلاح
			قرضہ بحیثیت گماشتگی سے تو مال سے دریافت ہوتی	
		۱۷ تقسیم حصص	ہر قسم کا دعوی حصہ کا مال سے اگر علیحدہ ہو فیصلہ ہوتا ہے اگر دیوانی ہو عدالت سے۔	کل عدالت سے تعلق کیا جائے۔
		۱۸ دعوی تقابض	شخصوں اپنا اپنا دخل قبضہ کا جو پیش کرتے ہیں مال سے دریافت ہوتی ہے بعض موقع عدالت سے۔	شرح الیضاً
		۱۹ دعوی الانی۔	اگر قرض کی نسبت زمین ہو مال سے ورنہ عدالت سے سماعت ہوتی ہے	
		۲۰ زیادہ ستانی دہارنا از اضیافات۔	اس قسم کے دعوی اکثر مال سے دریافت ہوتے ہیں۔	بموجب گشتی نشان (۲۰۹) ۱۳۱۹ف عمل کیا جائے یعنی اگر فریقین رعایای جاگیری ہوں تو مداخلت ضرور نہیں اور اگر رعایا کا جاگیردار پر استغاثہ ہو تو مال میں مسموع ہونا چاہیے مگر ان جاگیرات میں جو بحکم عام یا خاص مستثنے ہیں۔
		۲۱ تقرر دارہ نگین		بدون حالت خاص مداخلت سرکار ضرور نہیں ہے
		۲۲ الاولی	،،	
		۲۳ دعوی پٹہ داری و شکمیداری	،،	بر نحو اسے اشتہار سرکاری نشان (۱۰۵) واقع ۱۳۱۵ف

نمبر	عنوان	صیغہ	موجودہ عملدرآمد	اصلاح
۴	کارخیرات و حسنات	تعمیر معابد ۱۰	جو لوگ بنیاد معابد کرنیکو خواہش کرتے ہیں اکثر مال سے استمداد ہوتی ہے۔	ظہور عمل ذریعے سنادعصول اوسیہ وغیرہ لیبر بغلط اظہاری مقدمہ اوسکا سپرد فوجداری کیا جاسکتا ہے جہانتک کوئی بغرض سبب والا فراہم نہیں ہے متعلق لیبر رشتہ صفائی ورنہ تعلقہ عدالت۔
		قضایای نذور و تولیت ۱۱	ءء	عدالت سے متعلق ہے۔
		قضایای بیدخلی ۱۲		متعلق بہ عدالت لیکن اگر بابتہ اراضیات مزروعہ ہو تو فقط دریافت قبضہ و درصورت ثبوت بحالی قبضہ تا فیصلہ عدالت متعلق بہ مال۔
		نزاع مذہبی متعلق بہ جائداد خیراتی ۱۳	اکثر عدالت سے تعلق اور بعض مال سے ہے کہ کسی مقدمہ میں دعوی ضمنی پیدا ہو۔	شرح ایضاً
		درخواست جائے برای تعمیر ۱۴	مال سے درخواست کرتے ہیں اکثر مال سے دریافت ہوتی ہے اور بعض صفائی سے	مال سے اوس حالت میں تعلق کیا جائے کہ نسبت زمین مزروعہ و بنجر افتادہ کی درخواست ہو ورنہ صفائی سے تعلق رہے۔
		تیاری چاہ نوی ۱۵	خاص تیاری چاہ کے بارہ میں مال سے کارروائی ہوتی ہے	شرح ایضاً
۵	جاگیرات وغیرہ	قبضہ ناجائز ۱۶	اگر دعوی ہو کہ جبراً قابض ہے یا دعویٰ	یہ سب شکایتیں عدالت سے متعلق ہیں مال سے کوئی تعلق نہیں۔

نشان	صیغہ	عنوان	موجودہ اصلاح	اصلاح
		۳۱ مقدمات متبنی وطنداران	مال سے تعلق ہے	مجلس بشرط منظوری سرکار عالی یہ تغیر محول ہونا چاہیئے ۔ کیونکہ یہ معاملہ از قسم بہ تولیت و بدعہدی ہے جس کی سماعت کے لیئے عدالت ہی موزون ہے عدالت دیوانی سے تعلق کئے جائیں
		۳۲ نزاع دستبند	"	اگر یہ تنازع فیمابین دو رعایا یا وطندار ماتحت جاگیر ہے تو اولاً حکم مال جاگیردار کو ہدایت تصفیہ کرے ۔ بعنوان اشتہار سرکاری نشان (۱۰۵) واقع [illegible] دو در صورتیکہ فیمابین رعیت و وطندار بمقابلہ جاگیردار ہے تو تصفیہ متعلق بہ حکام مال ہے
		۳۳ نزاع معاملہ نکاحی و سرود ختی ۔		بالکلیہ متعلق بہ عدالت دیوانی ۔
		۳۴ نزاع سرحد	مال سے تعلق ہے	بموجب گشتی مجلس مالگزاری نشان (۳۰) واقع ۱۳۲۹ف اگر نزاع سرحد جاگیر با جاگیر ہے متعلق بعدالت دیوانی و اگر جاگیر با خالصہ ہے تو متعلق بمال ۔ مقطعہ جات بہ حیثیت خالصہ پائیگاہ کو بہ حیثیت جاگیر سمجھا جائے ۔
		۳۵ نزاع تحدید دالان	"	عدالت سے تعلق کیا جائے ۔
		۳۶ نزاع مزرعہ آبپاشی ۔	"	یہ نزاع اگر جاگیر با خالصہ ہے تو متعلق مالیہ و اگر اندرونی جاگیر و یا جاگیر بہ جاگیر ہے

اصلاح	موجودہ طرز انصرام	صیغہ	عنوان	نمبر شمار
عمل ہونے کی مراد یہ ہے کہ محکمہ مال پہلے جاگیردار کو آمادہ و اصلی تصفیہ کے کرے۔ اگر وہ قاصر رہے تب مال خود فیصلہ کرے۔				
عدالت دیوانی میں محول ہونا مناسب ہے۔	مال میں اس قسم کی دریافت ہوتی ہے	۲۴ ضبطی یا پیداوار رعایا بنا بر بقایا۔		
متعلق بعدالت فوجداری۔	ابتداءً استغاثہ اگر مال میں ہو تو بعد از آن محول عدالت۔	تہدید یا حبس بے جا		
ایضاً	عدالت سے متعلق ہے	۲۶ تعزیر جسمی		
یہ شکایت اگر بابتہ بیجا ٹیکس وصول کرنے یا دوسری قسم بد معاملگی اور حق تلفی یا نقصان زراعت یا اثاثہ البیت وغیرہ ہو تو عدالت سے متعلق کیا جائے۔	مال سے متعلق ہے	شکایات رعایا		
جملہ اقسام دعوی وطندارانِ مثل ضبطی معاش و تداخل معاش و تقرری و رسوم مال و زراعت و نقصان اموال منقولہ و غیر منقولہ و مسدودی مالی دیان و امسال و الک سب عدالت سے متعلق کیے جائیں۔	اگر چہ من کسی مقدمہ کا ہر مال سے و نیز عدالت سے دریافت ہوتی ہے	۲۸ دعوی وطندار		
و عادی مثل اغوای رعایا بغرض گزاشت زراعت و تصفیہ ہر قسم سے مسند و بیگوٹہ بہ سبب عدالت سے متعلق کیے جائیں۔	ایضاً	۲۹ دعوی جاگیردار بر وطن۔		
بموجب گشتی نشانی (۱۹) مرقوم سنہ ۱۳۱۸ء ق اول از مال سے متعلق ہے مگر با استبداد نوشت	مال سے متعلق ہے	۳۰ منسوخی قبول جاگیردار		

نشان	صیغہ	عنوان	موجودہ اصطلاح	اصلاح
				بشمول دیگر جائداد متوفی از قسم بطور خود وراثت قابض و دخیل ہو چکا ہے تو درخواست جواز و عدم جواز تبنیت متعلق بسررشتہ مال اور در صورت پیچیدگی تشریح مالا نیمائیگی بعدالت دیوانی ۔
		۲۶ تبدیل خدمات	״	جہاں تک بقرار روایات انتظامی ہے متعلق بہ مال ۔
		۲۷ استکمال رسوم آیا	״	جہاں تک کہ سرکار ایک فریق ہو مال سے ورنہ عدالت سے تعلق کیا جاسکتا ہے ۔
		۲۸ تقرر گماشتہ	مال سے تعلق ہے	علیحدہ آمد درست ہے ۔
		۲۹ دعوے گماشتگان	״	اگر مدعی قابل خدمت گماشتہ گری ہے تو تصفیہ متعلق بہ مال ورنہ محول بعدالت ۔
۹	حصول سند تبنیت عام		״	بموجب گشتی نشان (۵) ۳۰-۱۳۴۹ف وغیرہ تبنی ہیں اختیار کیا جائے کہ اگر اثر اسکا عطیات سلطانی پر مثل منصب رسوم مقطعہ و جاگیر وغیرہ ہو تو درخواست متعلق بہ مال اور ایسا نہ ہو اور مقدمات درمیان دیگر خویشان پیدا ہوئے ہوں تو وہ سب قابل رجوع عدالت
۱۰	انضمام تبنیت		مال سے تعلق ہے	تشریح ایضاً
۱۱	حقوق کاشت زراعتی ۔	پٹہ داری	״	درصورت بیدخلی اندرون سہ سال قابل سماعت مال اندر شدہ از آن رہنمائی عدالت ۔
		شکمی داری	״	بموجب دستورالعمل شکمیداران عمل رہے ۔

نشان	صیغہ	عنوان	موجودہ اصلاح	اصلاح
۶	مقدمات قوم	داخلات نابالغان جاگیر بحث قوم و مذہب	مال سے تعلق ہے اگر عدالت سے تعلق نہ ہو بعض اوقات مال سے	تو متعلق بہ عدالت متعلق بعدالت بالکلیہ عدالت سے تعلق رہے۔
۷	غفلت و قصور اہل دفتر	جرائم خفیفہ اہل دفتر	مال سے ریاست بحالی	علیحدہ امر درست ہے۔
۸	مقدمات اوطان اہل خدمات یعنی دیسپکیہ و پیادہ و سرنیکہ و سر لیپادیہ ناگورا و سرنار گورا و قانون گو و مقدم پٹواری۔	دعوی ارث	ایضاً	جہاں تک شخص الملحق متوفی یا برطرف شدہ کے قایم مقامی کا دعوی بحیثیت وراثت ہے متعلق بسر رشتہ مال۔
		دعوی بحقیت ممواک وراثت	ایضاً بشرطیکہ وراثت پائی جاتی ہے اور تعلق مال ہے	مال سے تعلق بغیر ضرورت سے عدالت میں دریافت ہو۔
		استغاثہ بیدخلی	ایضاً	بیدخلی اندرون یکسال لائق سماعت مال و زاید از آن متعلق بعدالت۔
		دعوی استقرار و دلانا رقم تنخواہ	ایضاً	متعلق بعدالت دیوانی
		دعوی حصہ بر دستاویز وغیرہ دستاویز	ایضاً	شرح ایضاً
		بحیثیت	در بعض اوقات عدالت تعمیل محول ہوتا ہے	اگر شخص متنبی بالتقریر خدمات ثبوت ملکیت گزندہ

نشان	میعاد	عنوان	موجودہ اصلاح	اصلاح
		۹۶ راضی نامہ زمین	مال سے تعلق ہے	ورنہ متعلق عدالت عملدرآمد درست ہے۔
		۹۷ درخواست زمینا	"	ـــہ
		راضی نامہ گذشتہ		
		۹۸ تکرار رپاستیہ درستی ولدیت آب رجاہ وغیرہ		
		۹۹ ہبہ و رہن وغیرہ زمین	مال و عدالت سے بصورت جدید و قدیم۔	یہ معاملات جیسا کہ کوئی نزاع نہیں ہے بوقت داخل خارج نام اولاً مال میں دائر ہونی چاہیے و بعد کو درصورت تنازعہ مابین۔ متعاقدین و یا مدعی داری شخص ثالث رجوع عدالت
		تقسیم زمین برادری	مال سے تعلق ہے۔	درصورتیکہ دعوی تقسیم زمین مشترکہ سہم قابض حصہ پیشتر سے ہو تو سماعت متعلق بہ مال و درصورت خلاف مدعی کو ہدایت ہونی چاہیے کہ پہلی اپنے استقرار حقیقت کی بابتہ فیصلہ عدالت حاصل کرے۔
		دخل و قبض ترمیم	اولاً اگر مال سے تعلق رکھتا ہو بعد زوال عدالت میں محول ہوتا ہے۔	متعلق دیوانی۔
		تنازعہ سرشتہ مکان	مال سے اور بعض صفائی سے۔	صرف صفائی سے تعلق ہے

نشان	صیغہ	عنوان	موجودہ اصلاح	اصلاح
		۵۲ دعوی شرکت پٹہ	مال سے تعلق ہو	بشرح الف
		۵۳ نزاع بابت حدود پورہ	"	متعلق بمال۔
		۵۴ در گشتان موقوعہ سرگشت	"	"
		۵۵ دعوی مزارعہ بابت اخراجات اشتواری زمین	"	یہہ دعوی بابت اندروں میعاد مال میں مسموع ہونا چاہیئے۔ اور اوس سے زیادہ عدالت دیوانی میں۔
		۵۶ دعوی بٹائی	"	متعلق سررشتہ مال
		۵۷ کمیاد	"	"
		۵۸ نزاع مکان دکوٹھہ	"	"
		۵۹ اجورہ آلات کشاورزی۔	"	"
		۶۰ اتلاف مال فرد معہشا ازجانوران۔	مال و عدالت دیوانی مشترکہ دریافت ہوتا ہے	تا وقتیکہ نقصان دہ مال رہا متعلق سررشتہ مال و [illegible] وغیرہ متعلق عدالت دیوانی ہوگا
		۶۱ نزاع آب چاہ و تالاب	مال سے تعلق ہے	عمل درآمد درست ہے۔
		۶۲ تحویل زمین بنجر	"	"
		۶۳ سرکشت فول زمین بنجر	"	"
		۶۴ نزاع فیمابین متعلقہ درخواست گزاران زمین بنجر	"	"
		۶۵ قبضہ [illegible]	"	اگر [illegible] مال

عنوان	صیغہ	موجودہ اصلاح	اصلاح
	وثیقہ ہائے اجارہ تیار کردہ	مال سے تعلق ہے	ترتیب ہونا چاہیئے ۔ شرح ایضاً
افیون دکانچہ	۸۱ نزاع مقام دوکانداری ۔	،،	سررشتہ مال بموجب دستور العمل سرکار
	۸۲ نزاع تقدم و تاخیر درصورت درخواست کمی و بیشی رقم	،،	ایضاً
	۸۳ تکرار فروخت غیر کہند	،،	،،
رود گھاٹ	۸۴ نزاع حصص ملاحی	بعض اوقات عدالت سے بھی دریافت ہوتی ہے	ہمیشہ عدالت سے تعلق رہے
	۸۵ درخواست ملاحان بابتہ بیشی حصہ معاش	،،	متعلق سررشتہ مال
	۸۶ زیادہ ستانی محصول	،،	عملدرآمد درست ہے ۔
	۸۷ قرضہ ملاحان بہبود جمعیت سرکار	،،	،،
ریل	۸۸ اخذ فروخت حصہ	،،	،،
	۸۹ انتقال حصہ بوجہ فوت	،،	،،
آبپاشی	۹۰ موقوفی رستہ آب	،،	،،
	۹۱ شکست کالوہ	،،	،،
	۹۲ برگردانیدن آب از کشت بکشت	،،	،،
	۹۳ درستی تالاب وغیرہ	،،	،،

نشان	منبع	عنوان	موجودہ اصلاح	اصلاح
		نزاع دربارہ آمد و شد جانوران	مال سے تعلق ہے	صرف صفائی سے تعلق رہے۔
		نزاع دربستہ گشت	"	عملدرآمد درست ہے۔
۱۲	سیت سندھی دفاتری	دعوی ارث جاری	"	"
		دربارہ تصرف معاش	"	"
		تقرر دفاتری سیت سندھی۔	"	"
۱۳	زمیندارانہ	تقرر وارث	"	حال سے رجسٹر گشتی زدہ ایشان مرقوم ۱۹۹۲ع عمل جاری رہے۔
		تقرر قرابت دور قریبہ۔	"	جس گشتی کا مطلب یہ ہے کہ زمینداران رسوم سے صدی کہ ببری و منقطعہ پر لکھتے ہوں اور ان کے نام سے تتمہ یا تیمہ حیات منظور رہا ہو۔ یہ تتمہ نہ ترتیب ہوسا اور وہ ذاتی تقسیم بھی ہوا ہو ایسی حالت میں نقلدار یعد نوشتہ ایسے زمیندار کے اولاد صلبی یا برادر حقیقی یا عم زاد کا نام درج کر سکتے ہیں ترتیب نسخہ وراثت کی فروعات نسبت اور نسبت بیتی اور جملہ [illegible] یا دیگر معاش سیوائی قیدی ہو تو تتمہ

نشان	صیغہ	عنوان	موجودہ اصطلاح	اصلاح
			ہو ورنہ عدالت سے تعلق کیا جاتا ہے	
		۱۱۱ شکیباری	"	عدالت سے تعلق کیا جائے۔
		۱۱۲ دعوی حصہ و شاوری	"	"
		۱۱۳ ضمانت	"	عملدرآمد درست ہے۔
		۱۱۴ وصول رسم	"	اگر سرکاری ہے تو مال سے ورنہ عدالت سے تعلق کیا جائے۔
		۱۱۵ نزاع گدی شروبیہ	"	اگر بیع ابتدائی معاملہ میں طرف مقابل سرکار ہے تو مال کے صیغہ بدعت سے ورنہ عدالت سے تعلق کیا جائے۔
		۱۱۶ بیع خفیہ سیندھی و شراب	"	مال سے بموجب دستور العمل آبکاری
		۱۱۷ خلاف ورزی شرائط معاملہ	"	ایضاً
		۱۱۸ تجاوز از حدود معاملہ یا وثیقہ سرکار	"	"
۲۵	چوبینہ	۱۱۹ قطع اشجار خفیاً	"	متعلق سررشتہ مال صیغہ چوبینہ بموجب دستور العمل چوبینہ۔
		۱۲۰ ہراج و اہتیاج بہا	"	"
۲۶	صفائی	۱۲۱ درخواست زمین برای آبادی	"	اگر مزروعہ زمین کی درخواست ہے تو مال سے ورنہ صفائی سے بموجب دستور العمل صفائی۔
		۱۲۲ نزاع قبالہ زراعتی	بشرطیکہ اندر رقبہ	اگر مزروعہ زمین کی درخواست ہے تو مال

نشان	صیغہ	عنوان	موجودہ اصلاح	اصلاح
۱۸	کاغذ مہور	گنہ کاغذ ۹۳	مال سے تعلق ہے	عملدرآمد درست ہے
۱۹	جمعیت پرتسم	تقسیم تنخواہ وغیرہ ۹۵	″	″
		واجبات پرتسم ۹۶	″	″
۲۰	زر مبادلہ	اجرای زر مبادلہ ۹۷	″	″
۲۱	اوزان	اوزان مخالف ۹۹ و دیگر	″	جہاں تک تعلق سررشتہ کروڑگری سے ہے متعلق بہ مال و سزائیں متعلق بعدالت
		فروخت کمبل کم وزن یا کم درجہ ۱۰۰	بعض اوقات عدالت سے بھی تعلق کیا گیا ہے	متعلق بہ عدالت ہے
۲۲	رہنہ	قطع کاہ حقیقتاً ۱۰۱	″	عملدرآمد درست ہے باستثناء رہنہ کہ لقیقہ جمعیت کنٹنجنٹ ہیں۔
		ہراج و تقسیم بہا ۱۰۲	″	″
۲۳	تبادلہ سررشتہ	خالصہ یا خالصہ ۱۰۳	″	یہ جیسا کہ نشان (۲) وقیع ۱۲۹۶ میں تفصیل کیا ہے یعنی لقیقہ متعلق [illegible]
		جاگیر یا جاگیر ۱۰۴	″	″ متعلق بعدالت
		جاگیر یا خالصہ ۱۰۵	″	″ بحال
		خالصہ یا پائیگاہ ۱۰۶	″	″ ″
		پائیگاہ یا جاگیر ۱۰۷	″	″ ″ [illegible]
		پائیگاہ یا مقطوعہ ۱۰۸	″	″ ″ بحال
		متفرقات ۱۰۹	اکثر عدالت سے [illegible] تعلیقہ تبدیل [illegible]	مجملہ اقسام بالا جس قسم میں [illegible] ہوا ہے لقیقہ بھی متعلق اسی [illegible] ہے جیسا کہ [illegible]
۲۴	آبکاری	دعوی استقرار ۱۱۰	[illegible]	عملدرآمد درست ہے

نشان	صفحہ	عنوان	اصلاح موجودہ	اصلاح
		۱۱۴ جمل محاسب چٹی	"	"

رزولیوشن مجریہ سوم دیا ... نمبر ۲ - مورخہ ۱۰ ...

عدالت ہائی دیوانی کو ضبطی جاگیر کی بابتہ مقابلہ سرکار عالی کے دعوی سماعت کرنیکا اختیار نہیں ہے ۔

دفعہ ۵ معتمد صاحب مالگزاری نے یہہ تحریر کیا کہ سرکار پر ایک دعوے موضع جاگیر کی بابتہ عدالت ضلع مالگر ذیل میں دائر ہوا ہے حالانکہ عدالت دیوانی میں سرکار پر جاگیر کی بابتہ کوئی دعوی نہیں ہو سکتا ۔ سرکار کو حق ہے کہ جس کے قبضہ سے جبوقت چاہے جاگیر ضبط کرلے کسی کو حق نہیں ہے کہ اس کے متعلق سرکار پر عدالت میں نالش کرے اسقدر میں سرکار نے یہی کیا ہے کہ جاگیرات مستدعیہ کو مدعی کے قبضہ سے جسکا قبضہ برخلاف اسناد اور عمل درآمد قدیم کے ایک بے تعلق اور غیر ذمہ دار دفتر کے حکم کے ذریعہ سے مہاراجہ نریندر پرشاد بہادر پیشکار کے وقت میں ہوگیا تھا اور جو عدالت اسپر ذمہ دار افسروں کے طرف سے ہوئے تھے اونپر کچہ لحاظ نہیں ہوا تھا اپنے حکم سے نکالکر پہر بدستور سمستان میں شامل کردیا ہے ۔ سرکار عالی کو ہر وقت یہہ اقتدار ہے ۔ کہ جب چاہے بغیر ظاہر کرنے کسی وجہ کے صرف اپنی مرضی سے کوئی جاگیر ضبط کرے گو کہ سرکار اپنی فیاضانہ پالسی کے لحاظ سے اپنے اوس شاہانہ اقتدار کو بہت کم کام میں لاتی ہو یا قرنوں کے قرن اور پشتوں کے پشتیں بغیر ایسی کسی کارروائی کے گذر جاتے ہوں ۔ لہذا سرکار پر ایسی حکم کے لحاظ سے کسی شخص کو دیوانی عدالت میں نالش کرنیکا حق حاصل نہیں ہو سکتا ۔ جاگیر کا جو کچہ عدالت میں دائر ہونا ایک بہت بڑی بات ہے دیوانی عدالتوں کو یہہ بہی اختیار نہیں دیا گیا ہے کہ وہ کوئی ایسی نالش یا ہم اشخاص کی بہی سماعت کریں جسکا اثر سرکار کے کسی سند جاگیر پر پہونچتا ہو اور نیز کوئی جاگیردار سرکار کے منظوری کے بغیر کسیکو اپنا قبضہ بہی نہیں کر سکتا ۔ حالانکہ امر تبنیت رعایا کا ایک خانگی فعل ہے ۔ اور سرکار بہی اپنی رعایا کو ایسی کسی کارروائی سے جبراً نہیں روک سکتی ۔ مگر حکم امتناع تبنیت کا سرکار نے جو دیا اوسکا مطلب صرف اسیقدر ہے کہ چونکہ جاگیر کا کسی پر بحال

نشان	صیغہ	عنوان	موجودہ اصلاح	اصلاح
			کیا اہے ورنہ عدالت سے تعلق کیا جاتا ہے	ورنہ صفائی سے بموجب دستور العمل صفائی ۔
		۱۲۳ نزاع پیرو و منراب	″	شرح ایضاً
		۱۲۴ خلاف طلعت نامہ	″	″ ″
		۱۲۵ عدول حکمی	″	″ ″
		۱۲۶ خلاف ورزی ضابطہ	″	″
		۱۲۷ تغلب رقم سرکاری	″	″ ″
		۱۲۸ شکایت اجارہ	″	″ ″
		۱۲۹ نزاع فروخت چوب پشینہ یا کہنہ ۔	″	″ ″
		۱۳۰ خلاف ورزی از شرائط کشتہ	″	″ ″
۲۷	وصول رقم تقاوی یا سرکاری بہ تسلیم	۱۳۱ اصل یا یقداری	مال سے تعلق ہے	عملدرآمد درست ہے بشرطیکہ طرف مقابل سرکار ہو ورنہ رجوع بہ عدالت کیا جاسکے ۔
		۱۳۲ شکمیداری	″	″
		۱۳۳ ذمہ ضامن درر	″	″
		۱۳۴ بردن مال بلا ادائے محصول	″	صیغہ متعلقہ سے جداگانہ فیصلہ اور جیسا انتقال محصول کی بابت ہے بموجب دستور العمل کروڑگیری ۔
		۱۳۵ فریب بمال بیوپار	″	″
		۱۳۶ اجارہ بردن مال مخفی	″	″

بصیغہ فوجداری سماعت ہوگا۔

جواب دیا گیا - کہ چونکہ صیغہ فوجداری میں ایسے مقدمات کے سماعت کا کوئی قاعدہ نہیں ہے اور ہندوؤں کے اس قسم کے مقدمہ عدالت دیوانی میں سماعت ہوتے ہیں - اس قسم کے مقدمہ کا بھی دیوانی میں سماعت ہونا مناسب ہے۔

دعوی واپسی اسناد جاگیر و تمسک۔

دفعہ ۸ دعاوی واپسی اسناد جاگیرات و تمسکات وغیرہ بلحاظ رقم دستاویز و محاصل جاگیر اسناد وغیرہ کچہری تحصیلداری یا عدالت دیوانی میں دائر ہوں گے۔

مقدمات طوائف و تنخواہ داشتگی۔

روبکار صدر العالیہ نشانی (۱۴۶۲) مورخہ [illegible] کچہری دیوانی روبکار صدر العالیہ مورخہ [illegible]

دفعہ ۹ مقدمات طوائف نہ کچہری عدالت قابل سماعت ہیں نہ دوسری عدالت میں گو محکمہ طوائف نہیں ہے مگر تنخواہ داشتگی و طلب تنخواہ کو عدالت سے کچھ تعلق نہیں ہے۔

صدر عدالت غربی نے استدراک کیا کہ ایک عورت نے تنخواہ ایام داشتگی کا دعوی ایک شخص پر کیا منصف نے ڈگری دیدی ہے - جیسا کہ آپ کی تجویز ہوئی ہے جواب دیا کہ اس ملک میں اس کی کوئی ممانعت نہیں ہے - بلکہ سرکار سے ایک کچہری اس کے لئے مقرر ہے - پس اس باب میں کیا کرنا چاہئیے۔

مراسلہ صدر العالیہ [illegible] مورخہ [illegible]

جواب دیا گیا - کہ کچہری خاص علیحدہ اس کے ہے اور وہ عدالتی کچہری نہیں سمجھی جاتی ہے - سوائے اس کے کسی عدالت کو ایسے تہذیب مقدمات سننے کا اختیار نہیں ہے۔

اختیار سماعت مقدمات نکاح و طلاق وغیرہ۔

روبکار صدر العالیہ [illegible] سررشتہ [illegible] مورخہ [illegible] سنہ [illegible] صدر عدالت [illegible]

دفعہ ۱۰ دعوی طلاق و نکاح جس حد تک کہ صدر العالیہ نشانی گشتی ۱۱۴۸ مورخہ ۹ ماہ مہر سنہ [illegible] کے بموجب سماعت ہوگا اور دار و مدار اس کا مددگار صدر محکمہ قضا کے روبرو کیا جائے گا اور جس جگہ قاضی ان مقدمات کے انفصال کی لیاقت نہیں رکھتے ہیں وہاں مقدمات مذکور بصیغہ عدالت دیوانی ناظم تعلقہ یا مددگار ضلع سماعت کریں گے۔

کرنا یا نکرنا صرف سرکار کے مرضی پر منحصر ہوتا ہے لہذا اگر کوئی تبنیت سرکار سے منظور کی بغیر عمل میں آوے تو وہ صرف متبنیٰ کرنے والے کی دیگر اموال ذاتی پر موثر ہوگی۔ جاگیر عطیہ سرکار پر اوسکا کوئی اثر نہ ہوگا۔ اور معاملات تبنیت میں سرکار کے منظوری کا مطلب صرف اسیقدر ہوتا ہے کہ گویا وہ ایک وعدہ ہوتا ہے۔ کہ جاگیردار کے بعد سرکار جاگیر کو متبنیٰ پر اوسیطرح بحال رکھے گی سیطرح کہ اوس کے صلبی فرزند کو اوس بحالی کی توقع ہوسکتی تھی۔

معتمد صاحب مالگزاری کے بیان کردہ وجوہ کے ساتھ مدارالمہام سرکار عالی اتفاق کر کے حکم بفیصلہ ذیل جاری فرماتے ہیں۔

ضبطی جاگیر کی تنسیخ کی بابتہ عدالتہائے دیوانی مجاز نہیں ہیں کہ کسی کا دعویٰ سرکار عالی پر سماعت کریں۔

اگر کوئی ایسا دعوے دائر ہی ہو تو اوسکو فوراً خارج کردیں۔

گشتی نشان (۵۵) محکمہ مالگزاری مورخہ ۱۱ امرداد ف ۱۳۲۶	نزاع سر مقطعہ یا عطیہ یہ فیصلہ متعلقہ مال سے ہوگا نہ عدالت دیوانی سے	**دفعہ ۶** گشتی مجلس مالگزاری نشان (۱۳) سنہ ۱۳ف میں اگرچہ نزاع جب کہ جاگیر یا جاگیر کے متعلق صراحت ہوچکی ہے کہ اوس کے متعلق مقدمات عدالت میں مسموع ہونگے نہ مال میں لیکن یہ نہیں طے ہوا ہے کہ نزاع مقطعہ یا مشتطعہ بھی عدالت سے متعلق ہوگی۔ اور یہ مسئلہ طے ہوچکا ہے کہ نزاع جاگیر یا مقطعہ مال سے متعلق ہوگی لیکن جن اصول پر یہ بحث مبنی ہے

وہ حق انتقالی ہے جو سرکار سے تعلق رکھتا ہے۔ یعنی مقطعہ میں ایک حد تک سرکار کو حقوق انتقالی حاصل ہیں اور اسی سبب مقطع اور جاگیر کے نزاع کو سرکار نے مال سے متعلق قرار دیا ہے۔ پس نزاع جدید مقطعہ یا مقطعہ اصولاً مماثل ہوگا۔ نزاع خالصہ یا خالصہ کا اور تعلق دریافت مقطعہ یا مقطعہ کا مال سے ہوگا نہ عدالت سے لہذا بہ تصویب مدارالمہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ آئندہ اسی کے مطابق عمل ہوا کرے۔

روبکار اجلاس عالیہ عدالت دیوانی نمبر ۲ مورخہ ۱۳ف	پارسی عورت اپنی شوہر پر نفقہ کی بابتہ عدالت دیوانی میں نالش کرسکتی ہے	**دفعہ ۷** عدالت فوجداری بلدہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک پارسی عورت نے اپنی شوہر کے نام استغاثہ کیا ہے کہ وہ اوسکی خبرگیری نہیں کرتا۔ لہذا فوجداری میں نفقہ کا گرایا جائے۔ آیا یہ استغاثہ

دعوی تنخواہ واسامی فوج ناقابل سماعت عدالت دیوانی ہے

دفعہ ۱۴ دعوی تنخواہ واسامی متعلقہ فوج رسالداری کوتوالی واسامی سررشتہ دیگر دیوانی عدالت میں قابل سماعت نہیں ۔

نشان گشتی دیوانی (۵) گشتی صدر المہام مورخہ ۱۱ جمادی الاول ۱۲۹۰ھ وحکم نشان دیوانی (۵) مورخہ ۲۳ محرم ۱۲۹۳ھ

مختانہ وکیل کی نالش قابل سماعت دیوانی ہے ۔

دفعہ ۱۵ اگرچہ بموجب گشتی دیوانی (۹) مورخہ ۱۹ رجب ۱۲۹۳ھ میں پہلے سے یہ اجازت ہے کہ اگر کوئی وکیل اپنے موکل پر حق وکالت کا دعوی کرے تو حسب ضابطہ اوسکی سماعت کیجاسکے گی ۔ اب بموصول روبکار عدالت مدارالمہام نشان دیوانی (۴۶) مورخہ ۱۰ محرم ۱۲۹۴ھ یہ لکھا جاتا ہے کہ واسطے سماعت اوس دعوی حق وکالت کے جو قبل اجرای گشتی مذکورہ بالا کا ہو سماعت کی اجازت ہے لیکن فرض ہے کہ حق مذکور فیصدی مقدم سے زیادہ نہ ہو اور گشتی ہذا وکلا منتخب شدہ حال اور اون وکلا سے جو اس انتظام کے پہلے سے وکالت کرتے ہیں اور وکلا اضلاع سے بھی متعلق ہوگی ۔

روبکار گشتی نشان دیوانی (۴۶) مورخہ ۱۸ صفر ۱۲۹۳ھ مرسومہ جمیع نظامی عدالتہای سرکار عالی ۔

دعوی امانت

دفعہ ۱۶ دعوی استرداد زر امانت کا دیوانی عدالت میں قابل سماعت ہے نہ فوجداری میں ۔

روبکار نشان دیوانی (۵) صدر المہام مورخہ ۵ صفر

دعوی نصب دریچہ وغیرہ

دفعہ ۱۷ اگر اشخاص دعوے کرتے ہیں کہ مدعا علیہ نے اپنے مکان میں نیا دریچہ نصب کیا ہے کہ جسکی سبب سے مدنظر زنانہ مدعی کی ہوتی ہے یا دروازہ جدید قایم کیا ہے کہ وہ موجب تکلیف وضرر مدعی ہے یا پرنالہ بدرو نکالی ہے کہ اوس سے ضرر پہنچتا ہے ایسی صورت میں اگر احداث دریچہ موجب تکرار اور استغاثہ مدعی حرمت بوجہ اپنے فرزسکے یا اپنے زنانہ کے مدنظر ہو اوسوقت رجوع مقدمہ کی عدالت فوجداری میں ہوگی اور اگر مدعی کو یہ دعوے ہو کہ شخص احداث کنندہ کو مقام احداث پر حق اس قسم کے تصرف کا نہیں ہے تو اس صورت میں مرافعہ اوسکا عدالت دیوانی میں مناسب ہے اور اگر تکرار اسبات کی ہو کہ احداث کنندہ کو حق تصرف مقام متنازعہ پر نہیں ہے اور یہ تصرف موجب مدنظر زنانہ یا باعث مضرت ہے تو

روبکار گشتی صدر المہام نشان دیوانی فوجداری (۱۱) مورخہ ۱۹ ربیع الاول ۱۲۹۱ھ

اور دعوے خلع و حقیات وغیرہ کہ اونمین رقم کا تعین نہین ہوتا ہے وہ بہی محکمہ جات سماعت مین دائر ہون گے۔ (۱)

آیندہ سے مقدمات نکاح ۔ طلاق ۔ عنینیت مسلح معمولی عدالتہائے رجوع و منفصل ہوں گے

کشتی عدالت العالیہ واقع ۵ بہمن ۱۳۲۰ ف نشان دیوانی (۵)۔

دفعہ ۱۱ حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ۔ سنہ بعث جملہ حکام عدالتہائے دیوانی سرکار عالی بموجب گشتی صدر المہام عدالت مورخہ ۲۰ رجب ۱۲۹۱ ہجری ملقبہ نشان (۲۴) قاضیون کو مقدمات عنینیت کی سماعت کا اختیار دیا گیا تہا ۔ لیکن اوس کے ساتھہ یہہ بہی شرط تہی کہ جہان قاضی لایق ہون وہ سماعت کرین ۔ چونکہ اوس شرط کے ساتھہ مقدمات کی سماعت وقت سے خالی نہ تہی اس لئے بعد منظوری سرکار بذریعہ ریکارڈ نشانی (۱۳۳) واقع ۲۲ ۔ وسط سنہ ۱۳۰ ف صادر ہوئی ہے حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے۔

ف ۱ طلاق و خلع ۔ و نکاح ۔ و عنینیت کے مقدمات معمولی عدالتون مین تحقیقات ہوکر فیصل کئے جایا کرینگے۔

ف ۲ اگر اوقت کوئی مقدمہ کسی قاضی کے پاس دائر یا زیر تعمیل ہو تو وہ عدالت متعلقہ مین برائے سماعت منتقل کر دیا جائے ۔

مقدمات قابل تحقیق قاضیان

ریکارڈ صدر المہام نشان ۔ مورخہ ۲۴ مہر ۱۳۱۹ ف متعلقہ سماعات

دفعہ ۱۲ صرف سماعت مقدمات نکاح و طلاق ۔ و عنینیت و فسخ نکاح ۔ و خلع ۔ قاضیون سے متعلق ہے نہ دعوی جہیز مہر وغیرہ مقدمات اختیار ہی قاضیون کا تصفیہ قاضی کرین تو اوس کے مرافعہ کی مدت وہ ہیئہ مناسب نہین اور بعد انقضائے مدت مرافعہ اگر بنظر عدم ظہور بندوبست تعمیل رجوع اسست تعمیل کسی فریق کے طرف سے پیش ہو تو کچہری کی تعمیل سے اوسکا بندوبست ہوگا (۲)۔

مقدمات عنینیت

ریکارڈ صدر المہام نشانی ۱۰ ۔ ۲۲ جمادی الآخر ۱۳۱۲ ۔ صدر المہام نشانی ۱۹

دفعہ ۱۳ مقدمات عنینیت وغیرہ علاقہ داران ضلع سابق کے عموماً عدالت مین سماعت ہون گے۔

---

(۱) وحہ اعلیٰ میں عمولی اور ہر دو گار منظور شدہ کا تبدیل کیا گیا ہے اس لئے یہ دو تحریر اوپر ہے مرتب ہوئی ہے ۔ (۲) میعاد کی نسبت احکام مندرجہ باب میعاد دیکھئے ۔

روبکار صدر المہام [illegible]
مورخہ [illegible]
[illegible]
نمبر ۵۰۲ دیوانی [illegible]
۵۸۶ دیوانی [illegible]
۳۲۰ [illegible]
[illegible] سمت جنوبی
۶۹ سمت غربی
۲۵ سمت شمالی
۶۶ سمت شرقی
۶۱۵ عدالت [illegible]
روبکار صدر [illegible]
دیوانی [illegible]
سنہ ۱۲۹۱ [illegible]
احکام سرکار عالی [illegible]
مورخہ ۱۱ جمادی الثانی
سنہ ۱۳۰۰ [illegible]
فصلی

دعوے متعلقہ جاگیر

دفعہ ۲۱ اگر کوئی شخص یہ دعویٰ کرے کہ پہلی جاگیر کا بیزا حصہ جاری تھا اب موقوف ہوگیا ہے یا یہ کہ حاصل جاگیر زاید تھا اوسکا محاصل قرار یافتہ سے کم ہے یا یہ کہ بوقت تقرر مقدار حصص کے جاگیر کا جو حاصل تھا اب وہ زاید ہوگیا ہے اس لیئے بلحاظ محاصل کے میرے حصہ میں بھی افزائش ہونا چاہیئے ۔ اس قسم کے دعاوی کی دریافت عدالت دیوانی میں ہوگی ۔

لیکن اگر کوئی شخص اس قسم کا دعوی کرے جسکی تحقیق دفتر سرکار سے متعلق ہو مثلاً یہ کہ ایک سند مدعی کے پاس ہو اور ایک مدعا علیہ کے پاس تو ایسی صورت میں دعوی کی سماعت عدالت میں نہ ہوگی بلکہ اوسکا تعلق سرکاری دفتر سے ہے (1)

مقدمات تاریخ پیشی در جاگیر یا خالصہ ۔

دفعہ ۲۲ چونکہ سررشتہ بندوبست کو شکایت ہے کہ مقدمات متنازعہ سررشتہ جاگیر یا خالصہ بلا وجوہ معقول سالہای سال تک ملتوی رہتے ہیں اور جو تاریخ پیشی کی مقرر ہوتی ہے اوسپر جاگیردار صاحبان یا اون کے جانب سے کوئی پیروکار حاضر نہیں ہوتے بلکہ عین تاریخ پیشی کے روز جاگیردار صاحبان کے طرف سے تبدیل تاریخ کی درخواست پیش ہوتی ہے اور بمجبوری مقدمہ کسی دوسری تاریخ پر ملتوی کر دیا جاتا ہے جس سے دوران مقدمہ میں بیحد طوالت ہو جاتی ہے ۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ سے بغیر کسی وجہ معقول کے تاریخ پیشی نہ بدلی جایا کرے گی ۔ جاگیردار صاحبوں کو ضرور ہے کہ وہ تاریخ مقررہ پر خود یا اپنی جانب سے پیروکار ان مجاز کی حاضر کرسکنے میں عذر نہ کیا کریں ۔

ف بعض مقدمات میں تاریخ پیشی اس وجہ سے بدلنی پڑتی ہے کہ اونمیں جاگیر

اس صورت مین عرضی اول عدالت فوجداری مین مخالفت کی واسطی پیش کیجاوے
اور عدالت فوجداری سے احداث کنندہ کو مخالفت ہو اور اثبات حق تصرف
کے لئے دیوانی عدالت مین رجوع لانے کے واسطی مدعی کو ہدایت کیجاوے۔
اور بعد فیصلہ دیوانی کے اگر فریقین اوس فیصلہ پر قانع نہ ہوکر پہر مرتکب اوسی حرکت
کے ہون تو اوس صورت مین مقدمہ مستلزم تجویز فوجداری ہوگا۔

دعوی اولاد ولد الحرام۔

دفعہ ۱۸ اگر کوئی عورت دعوی دلائے جانے اپنے
بچہ کا اس بیان سے کرے کہ بحالت کسب فاحشہ حمل رہا ہے
اور اوس سے یہ بچہ پیدا ہوا ہے تو ایسا دعوے منجملہ حقوق نسبت
اولاد متعلقہ دیوانی کے ہے۔ اور قابل سماعت عدالت دیوانی کے ہے۔

حکم نشان دیوانی ۶۱۷ مورخہ ۲۹ محرم سنہ ۹۳ بجواب روبکار مجلس مرافعہ۔ نشان (۲۹۰)۔

دعوی اسامی اسپ مع دعوی اشیای نقری طلائی

دفعہ ۱۹ اگر دعوے اشیاء طلا و نقرہ اسامی اسپ
کو توالی علاقہ فریقین کا عدالت دیوانی مین یکجا دائر ہو۔ تو ایسی صورت
مین صرف دعوے اشیاء مذکور کا عدالت مین اور دعوے اسامی کا
محکمہ جمعیت کو توالی مین سماعت ہوگا۔

روبکار نشان دیوانی مورخہ ۱۸ جمادی الثانی سنہ ۹۹ بجواب استصواب عدالت دیوانی خرد۔

دعوی ملکیت و تعریف کاشتکار

دفعہ ۲۰ دعوے مین جسقدر بحث ملکیت کی ہے وہ قابل تصفیہ
و سماعت عدالت دیوانی ہے اور اگر درمیان مالکان اراضی و کاشتکار یا باہم
کاشتکاروں کے ہو تو قابل سماعت و تصفیہ محکمہ مال کے ہے اور
کاشتکار محض وہی ہے جو سرکار کی طرف سے یا مالکان اراضی کے طرف سے باداے محاصل
کاشت کرے اور زمین پر حق ملکیت نہ رکھے۔ اور لفظ "ملکیت" شامل ہے مالکان
اراضی کے جمیع اقسام کو جو حق انتقال اراضی رکھتے ہیں۔ اگر دعوی ابتداً اس بیان سے
دائر ہو کہ فیما بین مالک اور کاشتکار محض کے دائر ہوا ہے اور اوس کے بعد کاشتکار
محض کے طرف سے ادعای ملکیت ہو تو امر تصفیہ طلب ملکیت اراضی ہے۔ اور
مقدمہ مال کا خارج ہونا چاہئے اور مدعی مجاز ہوگا کہ عدالت مین پیش کرے

روبکار گشتی نشان دیوانی (۱۱۵) مورخہ ۳ محرم سنہ ۹۵

تفصیل زمین جاگیر کا دعوی عدالت میں سماعت نہ ہوگا الا حصص محاصل کا۔

دفعہ ۲۶ ۔ اگر کوئی حصہ دار دوسرے کسی حصہ دار جاگیر کے بوجہ برابر نہ پہنچنے حصہ محاصل جاگیر یا بوجہ اپنے حصہ کے موضع جاگیر میں حصہ نہ دینے حصہ دار کے دعوی کرے تو یہ فی الحقیقت تقسیم جاگیر کی درخواست ہے اور اس قسم کا مقدمہ عدالت کے سماعت کے قابل نہیں ہے لیکن بابت حصہ محاصل جاگیر کے عدالت کی سماعت کی قابل ہے۔ (۱)

[illegible]

نظائر متعلقہ باب ۱

(۱) ایک مقدمہ میں مدعی نے ایک موضع کی پٹی کی بابت استقرار حق کی نالش کی تھی۔ تجویز ہوئی کہ ایسا دعوی جس کا منشا یہ ہو کہ سررشتہ مال کے انتخاب اور تقرری میں دست اندازی کی جائے اور مدعی کو بمقابلہ مدعی علیہ کے پٹی کی ڈگری دی جائے۔ عدالت

(۲) گشتی نشان (۱۲) سنہ ۱۳۰۲ مندرجہ دفعہ ۵ مجموعہ ہذا کے ضمیمہ کے عنوان مد (۵) متعلقہ جاگیرات میں تقسیم حصص کا دعوی قابل سماعت عدالت قرار دیا گیا ہے۔ یہ امر غور طلب ہے کہ الفاظ "تقسیم حصص" سے معنی اور مراد کیا حصص محاصل جاگیر داخل ہیں۔ یا حصص اراضی جاگیر یا صرف حصص کا تعین و تقسیم۔

[illegible]
نشان (۹۵) [illegible]
[illegible]
سمت شمالی [illegible]
سمت غربی
سمت شمالی
سمت جنوبی
سمت شرقی
[illegible]

کی طرف سے کسی عہدہ داران کی شرکت مشورہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور اونکی تقرر بروقت [illegible] کے طرف سے نہیں ہوتا۔ پس ایسے مقدمات میں بھی اس امر کا لحاظ ہونا چاہیے۔ اگر تقرر عہدہ دار کا بلاوجہ نہیں ہوگا تو بلا انتظار مدت معینہ تحقیقات ختم کر دیا کرے گی اور بعض اس وجہ سے کہ تقرر عہدہ دار نہیں ہوا۔ مقدمات زیر تحقیقات [illegible] رہے جائیں گے

دعوے تمسک از جانب مشتری تمسک

دفعہ ۲۳ اگر کوئی شخص اپنا تمسک کسی اور شخص کے ہاتھ فروخت کر دے اور مشتری اوس تمسک کو پیش کر کے دعوی کرے تو ایسا دعوی بلا شک عدالت میں سماعت کیا جائے گا۔

[illegible] نشان [illegible] مورخہ [illegible] صادر عدالت [illegible]

دعوے نسبت اوطان وجایداد منقولہ

دفعہ ۲۴ اگر دعوے نسبت اوطان اور جایداد منقولہ کی نسبت ہو تو ایسی صورت میں اگر نتیجہ ثبوت تبنی حصول وطن مع مال منقولہ کے ہو تو بھی سررشتہ مال میں سماعت ہونا مناسب ہے۔ (۱)

روبکار [illegible] نشان (۱۹) مورخہ [illegible] شعبان سنہ ۱۲۹۳

دعوی عہدہ قضاوت ناقابل سماعت عدالتی ہے۔

دفعہ ۲۵ قضاوت کا عہدہ خدمات میں داخل ہے اور رسوم وغیرہ جو قاضیوں کو عطا ہوتی ہے وہ مشروط الخدمت ہے۔ البتہ سرکار بطور اتفاق اون کی اولاد اور احفاد میں سے قاضی کے خدمت پر مقرر کرتی ہے۔ اس صورت میں اگر دعوے ایسے عہدہ کا عدالت میں پیش ہو تو قابل سماعت نہیں اس واسطے کہ حقیقت میں دعوے کا منشا یہی ہوتا ہے۔ کہ میں مستحق عہدہ کا ہوں مگر سرکار نے غیر مستحق کو عہدہ پر مقرر کیا ہے اس صورت میں دعوے سرکار کے حکم پر [illegible] دراصل مدعی پر اور ایسا دعوے قابل سماعت عدالت نہیں ہے۔

روبکار [illegible] نشان [illegible] (۲) مورخہ [illegible]

---

(۱) یہ حکم بطور سرکلر گشتی مالگزاری نشان (۱۱) سنہ ۱۳۰۳ کے منسوخ ہے اور اس حالت کے واسطے ہے جہاں مقدمہ نسبت متعلقہ اوطان کا محکمہ مال میں قابل سماعت قرار دیا گیا ہے۔

۵۔ جب باہم انعامداروں (معافیداروں) کے نزاع حقیت ہو تو وہ عدالت ہائی دیوانی کی سماعت کے قابل ہے محکمہ مال سے اوسکو کچھ تعلق نہیں ۔ گشتی نشان ۱۲ سنہ ۱۳۱۳ف میں اور نہ گشتی نشان (۲۶) سنہ ۱۳۱۵ف میں ایسا کوئی حکم ہے کہ اس قسم کا مقدمہ عدالتہائے دیوانی میں ممنوع السماعت ہو کیونکہ ہمیشہ سے اصول قانونی یہ ہے کہ مقدمہ قسم دیوانی میں رجوع ہونا چاہیئے الا اس صورت میں کہ عدالت دیوانی میں کسی خاص قانون کے رو سے انکی سماعت ممنوع قرار دیگئی ہو اور مقدمہ قسم دیوانی وہ کہلاتا ہے جسمیں کسی حق یا منصب کی بحث ہو عام اس سے کہ وہ حق یا منصب منحصر یا کسی رسم و رواج پر مبنی ہو گشتیات مذکورہ میں بھی اسی اصول کے لحاظ سے قاعدے مقرر ہوئے ہیں ۔ اور اون میں کوئی قاعدہ ایسا نہیں پایا جاتا ہے کہ مقدمہ اثبات استقرار انعام جو ایک فریق انعامدار نے اپنے دوسرے شریک انعامدار پر بر بنا اپنے حق کے دائر کیا ہے جیسا کہ یہ مقدمہ ہے دیوانی میں ناقابل سماعت ہو محکمہ مال یا انعام کا کام اس سے زیادہ نہیں ہے کہ وہ درمیان سرکار اور انعامدار کے انعام کا تصفیہ کرے اور استقرار انعام کی صحت و عدم صحت کی تجویز کرے ۔ لہذا ہماری رائے میں یہ مقدمہ قابل سماعت عدالت دیوانی کے ہے اس وجہ سے کہ اسمیں درمیان انعامداروں کے انکے حقوق کی تجویز کیجاتی ہے نہ بمقابلہ سرکار محکمات مال یا انعام کو ایسے حقوق کی تجویز کا اختیار حاصل نہیں ہے ۔ فیصلہ اجلاس کامل قاضی احمد محی الدین وغیرہ بنام محمد فیض الدین نمبر ۲۹ مشمولہ ۲۰ فروردی سنہ ۱۳۱۹ف (۱)

۶۔ جبکہ جاگیر بعوض تنخواہ عطا ہوئی ہے اور جاگیر سے اہل خاندان کی تنخواہیں مقرر ہوگئی ہیں اور ایسی تنخواہیں بوجہ اضافہ محاصل جاگیر کے اضافہ کی درخواست کیگئی اور اوس سے انکار کیا گیا ۔ لہذا انکار سے بناء دعوی پیدا ہوگیا ۔ اور ہر فریق بلحاظ اضافہ محاصل تنخواہ میں کمی بیشی کرانیکا مستحق ہے بتقسیم اراضی جاگیر کا حق مدار المہام کے حکم سے تعلق حاصل ہے ۔ گشتی نشان ۱۲ سنہ ۱۳۱۳ف کی رو سے دعوی قابل سماعت عدالت ہے ۔ انکی تنخواہ پر سود دلانا بیجا ہے ۔ واحد سلطان مرزا بنام رونق علی

(۱) رسالہ نظائر دکن جلد ۲ ۔ حصہ ہم ۔ صفحہ ۱۰۰ ۔ و ۱۰۲ ۔

دیوانی میں قابل سماعت نہیں ہے ۔ نکیٹ رام نرسیا بنام چرلہ شار گیی کی نمبر مقدمہ ۵۰۲ن مسلفیصلہ ۵ ۔ آبان سنہ ۱۳۳۱ ف (۱)

(۲) جبکہ عرضی دعوے میں بالفاظ صریح دعویٰ دخلیابی وطن پٹیلی کا کیا گیا ہے تو اس کی سماعت مراد یہ ہے کہ مدعی وطن پر مامور کیا جائے ۔ وطن پر ماموری کا دعویٰ عدالت دیوانی میں نہیں ہو سکتا ہے ۔ وطن پر مامور کرنا محکمہ مال کے اختیار میں ہے ۔ نند بنام گوراجی ۔ نمبر مقدمہ ۲۴۵ مسلفیصلہ ۹ ۔ خورداد سنہ ۱۳۳۲ ف (۲)

(۳) نالش مستقرار حق دخلیابی اراضی میں جو بر بنائے ملکیت ایک ایسی انعامی اراضی کی بابت کیگئی تھی جسپر مدعیہ کا شوہر اس کے قبل ہوکر خالصہ ہونے سے پہلے حقیقی طور پر دخیل تھا اور جبکا پٹہ خلاف حکم سررشتہ گشتی نشان (۲۷) بابتہ سنہ ۱۳۰۴ م سررشتہ مال سے ایک اجنبی شخص کو دیدیا تھا ۔

تجویز ہوئی کہ گو کہ رباب مال کی کارروائی خلاف حکم سرکاری تھی لیکن عدالت سوا اسکے کہ استقرار حق کی ڈگری دی ۔ دخلیابی کی نسبت کوئی حکم نہیں دیسکتی ہے ۔ ولد شیخا وغیرہ بنام صاحبہ لیمی بالی نمبر مقدمہ (۵۴) مسلفیصلہ ۲۸ ۔ بہمن سنہ ۱۳۳۴ ف (۳) ۔

(۴) جبکہ عرضی دعوے سے یہ بات ظاہر ہے کہ دخلیابی مقدمی کا دعویٰ بموجب گشتی نمبر (۱۲) مالگزاری عدالت دیوانی اسکے سماعت کی مجاز نہیں ہو سکتی اور یہ جو ظاہر کیا گیا ہے ۔ کہ محکمہ مال نے عدالت میں رجوع کرنیکا حکم دیا ہے ۔ تو روبکار محکمہ مذکور میں یہ لکھا ہے کہ عدالت مجاز میں رجوع کرے ۔ اور عدالت دیوانی اسکے سماعت کی مجاز نہیں ہے لہذا حکم ہوا کہ مرافعہ منظور ہو ۔ شیولد بنام برجیشر راو نمبر مقدمہ ۳۱۲ مسلفیصلہ ۱۰ ۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۴ ف (۴)

---

(۱) رسالہ نظائر دکن نمبر ۱ ۔ جلد ۸ ۔ سنہ ۱۳۳۱ ف حصہ (۳)
(۲) ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۱۰ ۔۔ ۹ ۔۔
(۳) ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۱۰۰ ۔۔ ۸ ۔۔ ۔۔
(۴) ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۱۲ ۔۔ ۷ ۔۔ ۔۔

تجویز ہوئی۔ کہ دخل حاصل کرنے کی غرض سے کسی متنبہ کا حق ثابت کرنا ضروری ہے
سیتا سیوہ نا وغیرہ بنام ... مقدمہ نمبر ۲۱۰ منفصلہ ۲ تیر ۱۳۲۲ف (۱)۔

۱۱ - ایک نالش استقرار حق دخل ہوتی کری میں بہ حیثیت پیش کنگی کہ مدعی علیہم مجبور نہیں کئے جا سکتے کہ مدعی کو بوجہ ہمیشہ سے رسم ادا کرائیں تجویز ہوئی کہ ایسے استقرار حق کی ڈگری کا منشا نہیں ہے کہ مدعی علیہم اپنے لوگوں سے مراسم ادا کرنے پر مجبور ہوں۔ بلکہ یہ نتیجہ ہے کہ جو حق مدعی کو ادا ہوتا ہے وہ مدعی ہی کو پہنچے ... اور مدعی اس حق کا حاصل کرنے والا ہوگا۔ ... وغیرہ بنام ... مقدمہ نمبر ۲۰ ... منفصلہ ... ۱۳۲۲ف (۲)۔

۱۲ - جب کہ مقدمہ تقسیم جائداد کی بنا ایک فیصلہ عدالت سے صادر ہوا۔ اور وہ اجلاس کامل میں بحال رہا۔ تو دعویٰ صرف مخصوص حصہ کا بیکار ہے۔ ضرور تھا کہ فیصلہ کی تعمیل کا دعویٰ ہوتا۔ قانون دادرسی میں نافذ نہیں ہے اور نہ دعوی تقسیم دعویٰ جدید ہے۔ ممنوع السماعت ہے کہ اگر ... ممنوع ہو جاتے تو مقدمہ فریقین اپنی حالت سابق پر عود کریں گے۔ جب کہ مصالحہ کا غذات صاحب تقسیم ہوا اور عدالت میں پیش ہو کر عدالت نے سررشتہ دار کے ذریعے اسکی تصدیق ہوئی تو ایسا ہر گز بیان نہیں معلوم ہوتا ہے یہ بحث کہ حسب دفعہ ۱۴ گشتی مجلس نشان (۲) سال ۱۳۲۲ف کے رو سے عدالت سے اجازت صلح منجانب نابالغان نہیں لی ضرورتی اسوجہ سے بھی ہوتی ہے کہ مقدمہ میں صلح ہوئی نفاذ گشتی سے دو برس پہلے صلح کی کارروائی انتہائی علاوہ اس کے جب کہ عدالت نے صلح کو منظور کر کے فیصلہ کر دیا اور فیصلہ اجلاس کامل سے بھی بحال رہا تو عدم اختیار کی بحث ختم ہو گئی۔ چونکہ صلح مقدمہ تقسیم میں ہوئی اور یہ مقدمہ جائداد جبا بدار کا ہے اس وجہ سے ... ہے کہ جب سلسلہ نصب میں صلح ہو گی تو

---

(۱) رسالہ مقنن دکن جلد ۳
(۲) " " " " "

نمبر ۱۹۳ منفصلہ ۱۰-۱۲-۱۹۰۷ سنہ ۱۳۱۶ ف (۱) الف ۔

۷ ۔ جبکہ جائیداد متنازعہ پر بوجہ وراثت وصیت فی الحال کسی جائیداد کے مدعی کا قابض ہے تو مدعی کو صرف دخل جائیداد کا بر بنا اپنے استحقاق کے کرنا چاہیے نہ محض اثبات حق کا دعویٰ ۔ گوپرشاد بنام گوردھن وغیرہ نمبر ۱۵۳ منفصلہ ۲ فروری ۱۹۵ ف (۲) ۔

۸ ۔ جبکہ جائیداد متنازعہ مدعا علیہ کے دخل میں ہے اور مدعی اپنے گرو کی جانشینی کی بنا پر اپنے آپ کو مستحق بنا بر اقرار کرتا ہے ۔ تو ایسی صورت میں اوسکو دعویٰ دخل جائیداد کا کرنا چاہیے نہ صرف استقرار حق کا ۔ کرپال گیر بنام … گیر نمبر ۳۵۲ منفصلہ … ۱۳۱۶ ف (۳) ۔

۹ ۔ ایک استقرار حق کے وراثت کی نالش میں جو بغرض حاصل کرنے بیٹی اپنے باپ کی ایک … کی تھی ۔

تجویز ہوئی کہ ایسا دعویٰ استقرار حق عدالت دیوانی میں بلا طلب … کرنا درست ہے ۔ کیونکہ بیٹی کے وطن کی … ہیں کہ معمولی دعویٰ … سے اوسکو نہیں لا سکتی ۔ … بنام … مقدمہ نمبر ۳۵۳ منفصلہ ۲۰ اسفندار ۱۳۱۶ ف (۴)

۱۰ ۔ ایک استقرار حق کے نالش میں جو بنا معذرت تھی کہ … کی آمدنی … اور … مقرر کر دینا مدعی کو حق ہے اور مدعا علیہم جو عرصہ … گذشتہ سے مقدار ہیں ۔ ان اقرارنامے کو رد نہیں ہوسکتے ۔

تجویز ہوئی کہ … اپنی … کرنا ہے تو اوسکو … دخل کی نالش کرنی چاہیے ۔ … دعویٰ کی تردید کیا ۔

(۱) رسالہ تنقیح دکن جلد ۲ نمبر ۶ صفحہ … ۱۵۵ ۔
(الف) دفعہ ۴۲ کو دیکھئے (۲) رسالہ مذکور جلد ۴ … نمبر ۱ صفحہ …
(۳) " " ۱۳۳ " ۱۹۹
(۴) " " …

سماعت ساقط مدعا علیہا کا یہ عذر کہ دستاویز بہ حالت نشہ تحریر ہوئی - اسنو ستا ہے
اور اگرچہ اون کو اس عذر کے ثابت کرنیکا عدالت نے موقع دیا جبکہ مدعا علیہا نے
کہدیا مگر معلوم ہوتا ہے کہ غیر حاضری میں اون کے خلاف فیصلہ اسوجہ سے ہوا کہ وہ
ثبوت پیش نہ کر سکے لہذا بنظر مزید احتیاط اونکو ادخال ثبوت کی اجازت دیجاتی
ہے مقدمہ واپس ہو - نواب علیخان بہادر وغیرہ بنام پاپالال - نمبر ۳۳۴ مشمولہ
۲۹ خورداد ۱۲۹۶ ف (۱)

۱۴ - جبکہ مدعیہ کا دعوے یہ ہے کہ جو ڈگری بحیثیت مدعا علیہ نے کرائی ہے
وہ فریبی ہے نہ مجھکو اوسکا علم نہ اطلاع نامہ پہونچا اور نہ میرا اظہار بذریعہ اہل
کمیشن کے قلمبند ہوا - کل کارروائی ڈگری کی فریبی ہے منسوخ ہونی چاہیئے
تو ظاہر ہے کہ ایسا دعوے بجز نالش بذریعہ کے اور کسیطرح قانوناً مدعیہ نہیں کر سکتی
تہی جیسا کہ اوس نے کیا اور اوس میں بجز مولوی فرید الدین صاحب حاکم ماتحت کے
اور کسی کو شبہ ہی نہیں ہو سکتا تہا - حاکم ماتحت نے اس دعوی کو ناقابل سماعت تجویز
کیا ہے - اور اپنی تجویز چند سطروں میں ایسی لکھی ہے کہ جس سے کوئی وجہ
اوسکی معلوم نہیں ہوتی کہ یہ مقدمہ کیوں قابل سماعت عدالت کے نہیں ہے
لہذا ان کا فیصلہ منسوخ کیا جاتا ہے - ایکٹ ۴ ۱۸۸۲ء اس ملک کا قانون نہیں
ہے اور اوسکی دفعہ (۵۳) کو اس مقدمہ سے کچھ تعلق ہے بلکہ اس ملک کا
قانون گشتی نشان (۲) ۱۳۰۲ ف موجود ہے اور نہ اسمقدمہ میں دفعہ ۱۳ گشتی کو
کچھ تعلق ہے سماۃ منابائی بنام پرمانند (۲)

۱۵ - جس شخص کو کسی دوسرے کے فعل سے جسکو معاہدہ سے تعلق نہ ہو اگر
کوئی نقصان پہونچے تو وہ نقصان پر حق ہے - اسمقدمہ میں مدعا علیہ نے
مدعی پر فوجداری میں ایک استغاثہ ایک الزام کا دائر کیا وہ خارج ہوا
ابھی مدعی اوس روپیہ کا دعویدار ہے جو اوس نے اپنے برادر کی پیروی میں

---

(۱) رسالہ تقنین دکن جلد ۲ نمبر ۳ حصہ ۳ صفحہ ۱۴۱ و ۱۵۰ -
(۲) " " " " ۹ " ۱۲۴ و ۱۲۹

جائداد کا حق اور اسکی آمدنی سے جائداد کا حق انہی خود بخود سلسلہ نسب بہ تبنی اٹھا
ساقط ہو گیا اور نہ یہ ضرور ہے کہ فریقین ورثہ متبنی مدعا علیہا کی [illegible]
کرنے کے پابند ہوں وہ چاہیں جس امر کی نسبت صلح کر سکتے ہیں۔ پس اگر فریقین نے
صلح جائداد اور نسب کی کی تو وہ ناجائز نہیں ہے۔ اگر صلح کا اثر جائداد پر پڑا
تو ناجائز نہیں ہے بلا رضامندی [illegible] ثبوت مطلق نہیں ہے بلکہ مدعیان
نے اس امر کے ثابت کرنے کا قصد ہی نہیں کیا اور نہ بالغی کا عمدہ ترین اور کافی
ثبوت دیا نابالغوں کی ماں اور دادی کا اعتبار کرنا اون کی تاریخ ولادت
کے ثبوت کے واسطے ضرور تھا وہ بخوف اس کے کہ وہ اپنے اقرارات سابقہ
سے منحرف ہو سکیں گی پیش نہیں ہوئے ثبوت نابالغی میں صرف ایک
سارٹیفکیٹ ڈاکٹر کا اور ایک کاغذ سادہ دستخطی روپ لال جس میں تاریخ ولادت
روشن علیخان و محمد علیخان درج ہے پیش ہوئی ہیں اون میں اون کی عمر
درج ہے۔ یہ کاغذات بغرض ثبوت کافی نہیں ہیں۔ کیونکہ بلا حلف
بیانات ہیں۔ اس ملک میں قانون گورنمنٹ کے رو سے کوئی عمر بلوغ
کی مقرر نہیں ہے صرف شرع کے رو سے بلوغ قائم کی جاتی ہے۔ [illegible]
قانون وغیرہ [illegible]
(۲) رزولیوشن [illegible]
نہیں ہے کہ جو مقدمہ [illegible] خارج ہو وہ معمولی
عدالتوں میں دائر نہ ہو سکے۔ رزولیوشن [illegible] سرکاری حقوق سے
متعلق ہے اور اوس کا منشا یہی ہے کہ جو مقدمات مجلس [illegible]
میں دائر ہوں وہ بمقابلہ سرکار دوبارہ دائر نہ ہو سکیں گے۔ مدعی [illegible]
دعوی مجلس مذکورہ میں اس بنا پر کیا تھا کہ سرکار [illegible] ہے۔ بعدہ فریقین کا
مصالحت ہو کر دستاویز تحریر ہوئی۔ اور سرکار علیحدہ ہو گئی۔ پس جب
معاہدہ جدید ہو گیا اور سرکار کو کچھ تعلق نہ رہا تو دعوی بلا شبہ قابل

(۱) رسالہ [illegible] جلد ۲ نمبر [illegible] حصہ ۳ صفحہ ۵۸

[illegible] (۱) نمبر ۷، ۴۸، صفحہ ۱۵ - آذر ۱۲۹۵ ف - (۱)

۱۸ - ایک شخص نے [illegible] وراثت [illegible] استقرار حق مالی [illegible] کا دعویٰ کیا وہ [illegible] خاندان سے اپنا وارث ہونا ثابت کرسکا اور نہ شہادت سے - لہذا [illegible] ہوئی - کہ مدعی علیہ [illegible] پیشتر [illegible] مقرر [illegible] قابض [illegible] سے [illegible] کو اولیت [illegible] بانبا ولد [illegible] بنام [illegible]

[illegible] ۳۴۳ [illegible] ۶ آذر [illegible] (۱)

۱۹ - [illegible] کا دعویٰ [illegible] مذکورہ [illegible] وراثت [illegible] نہیں ہوئی اور [illegible] متعلق [illegible] قابل نہیں ہے اور [illegible] گشتی [illegible] نمبر [illegible] ان کے [illegible] داروں سے [illegible] مدعی کو ایسی زمین [illegible] خدمت سے متعلق ہے نہیں دلائی جا سکتی ہے - میر ممتاز علی بنام [illegible]

[illegible] ۵، صفحہ ۲۹ - [illegible] ۱۳۱۱ ف (۲) -

۲۰ - [illegible] روپیہ [illegible] نے ناحق وصول کرلیا ہے اس کی واپسی کا تصفیہ [illegible] گشتی نشان (۲) صیغہ [illegible] سے ہونا چاہیئے - [illegible] کے ذریعے سے - [illegible] بنام [illegible] نمبر ۵ صفحہ ۱۵ - اردی بہشت ۱۲۹۵ ف

(۳) -

۲۱ - اگرچہ سرکار اپنے ملازموں کے وارثوں پر مقابلہ اور امید واروں کی توجہ کرتی ہے لیکن استحقاق عہدہ یا خدمت ملازمت کا دعویٰ عدالت [illegible] نہیں ہوسکتا ہے - ہاں اگر وراثت متنازع ہو تو صرف اثبات وراثت کا دعویٰ ہوسکتا ہے - محمد بن عبداللہ [illegible] محمد [illegible] جنگ بہادر [illegible] صفحہ ۱۳ اردی بہشت ۱۲۹۸ ف (۱)

(۱) رسالہ [illegible] نمبر [illegible] جلد [illegible] حصہ ۳ (۱) رسالہ [illegible] نمبر ۵ جلد [illegible] حصہ ۳

(۲)	"	"	"	"	صفحہ ۱۳۲ -
(۳)	"	"	"	"	۱۳۴ -
(۴)	"	"	"	"	۱۸۴ -

کیا ہے سا حاکم ماتحت کی یہ تجویز کہ ایسا خرچہ فوجداری عدالت میں مل سکتا ہے
نہ بذریعہ نالش دیوانی محض غلط ہے - مدعی بذریعہ نالش دیوانی وہ خرچہ مطلوبہ جو کہ
وصول کر سکتا ہے لہذا فیصلہ ماتحت منسوخ اور مقدمہ تصفیہ کے واسطے واپس بھیجا
ہوا - قادر عظیم علیشاہ بنام مسماۃ رحمت بی - نمبر ۱۲۶ متفرقہ سنہ ۱۹۰۶ و ۱۹۰۴ [illegible]
(۲) -

۱۴ - جو دعویٰ کہ درمیان انعامداران اور ان کے حقوق یا حصص اور دیگر باہم شکستہ
متوفی کی نسبت دائر ہو وہ عدالت میں سماعت ہونا چاہیئے - اور ایسے ہی حق کلاٹیٹ
کا معاملہ عدالت دیوانی کے سماعت کے قابل ہے کیونکہ اصول یہ ہے کہ جملہ مقدمات
قسم دیوانی عدالت دیوانی میں سماعت ہوں گے الا وہ کہ جسکو کسی قاعدہ کی
رو سے اختیارات عدالتہائے دیوانی سے خارج کر دیا گیا ہو چونکہ دعویٰ حقوق
یا حصص مابین انعامداران یا حق کلاٹیٹ عدالت دیوانی کے اختیارات سے
سماعت سے خارج نہیں کئے گئے ہیں - بلکہ برخلاف اس کے گشتی نشان (۱۲)
صیغہ انگریزی میں قابل سماعت عدالت دیوانی قرار دیئے گئے ہیں لہذا ایسے دعوی مذکورہ
عموماً عدالت دیوانی کے سماعت کے قابل ہیں - حالانکہ [illegible] ہیں جو داخل خارج
اسامی کے دعاوی عدالت دیوانی میں ناقابل سماعت قرار دیئے گئے ہیں وجہ انکا
اصول یہ ہے کہ ان کو محکمہ مال سے متعلق کر دیا ہے اور اسی صیغہ میں ان کے
تصفیہ کار مقرر کئے گئے - اس ملک میں کوئی ایسا قاعدہ ابھی تک مقرر
نہیں ہوا ہے - لہذا داخل خارج نام کا دعویٰ اس ملک میں دیوانی عدالت
میں سماعت ہوگا - ایتا وراس بنام راکیہ ہوسنہ وغیرہ نمبر ۴۴ - متفرقہ سنہ ۱۳۱۰ ف
مشمولہ فسلی (۳) -

۱۵ - عدالت سے یہ توقع ہو سکتا ہے کہ کسی اسپیر خاندان سے ہے کہ پٹواری
کے عہدہ کے واسطے منتخب کیا جائے لیکن یہ نہیں ہو سکتا کہ عدالت ایک پٹواری
کو موقوف کرے اور اسکی جگہ مدعی کو مقرر کرے - [illegible]

(۱) رسالہ [illegible] حصہ [illegible] نمبر ۲ صفحہ ۳
(۲) " " " [illegible]

الہی بی نمبر ۲ - منفصلہ ۲۲ دسمبر ۱۹۱۲ف (۱)

۲۵ - مسماۃ ولیان بی جو منجملہ مدیونان ڈگری کے ایک مدیون ڈگری ہے اُس مکان مقروقہ کی نسبت جو اُس کے نام کی ڈگری میں قرق ہوا تھا عذرداری پیش بیان سے کی کہ مکان مذکور مورث کی طرف سے رہن تھا میں نے زر رہن ادا کر کے چھوڑا لیا ہے - یہ عذرداری عدم پیروی میں خارج ہو گئی اس سبب سے مسماۃ مذکور نے بمقابلہ فارق استقرار حق کے نالش کی اور اثبات حق ارتہان و قبضہ مکان کی ڈگری پائی - اس ڈگری سے قبل مکان نیلام ہو گیا اور نیلام میں محمد وزیر خان نے خرید کیا - یہ نالش مذکور میں کوئی فریق نہ تھا - مشتری نیلام نے دخل لینا چاہا - تو مسماۃ ولیان بی نے یہ عذرداری کی کہ وہ حق ارتہان نسبت مکان کے رکھتی ہے اور اسکا قبضہ بحال رہنا چاہیے - عدالت نے عذرداری کا قطعی فیصلہ نہیں کیا بلکہ یہ ہدایت کی کہ وہ اپنے حق کا تصفیہ بذریعہ نالش بحری کرائے - اس حکم کے تعمیل میں یہ نالش بحری مشتری نیلام کے نام دائر ہوئی ہے

تجویز ہوئی کہ چونکہ مسماۃ ولیان بی منجملہ مدیون ڈگری کے ایک مدیون ڈگری ہے لہذا اس ڈگری کی نسبت جسقدر نزاعات فریقین کے درمیان ہوں وہ حسب دفعہ (۲۴۴) گشتی نشان (۲) ۱۳۱۳ف صیغہ اجرای ڈگری میں طے و فیصل ہونے چاہیں نہ بذریعہ نالش بحری اس لیے مسماۃ کی نالش ناقابل سماعت ہے چونکہ عذرداری کا فیصلہ عدالت نے نہیں کیا اور یہ دعوی ختم ہو گیا لہذا وہ چارہ کار سے محروم ہو جاتی ہے اور یہ نادرست ہے - پس مجلس عالیہ حسب اختیارات وسیعہ نگرانی مندرجہ دفعہ ۳۰۰ گشتی مذکور عدالت ماتحت کے اُس حکم کو منسوخ کرتی ہے جسکی رو سے اسکی عذرداری کا مقدمہ بلا فیصلہ کے ختم کیا گیا تھا اور مجلس حکم دیتی ہے کہ اس عذر کا کامل تصفیہ کیا جائے - محمد وزیر بنام ولیان بی نمبر مقدمہ ۲۰ - منفصلہ ۲۶ بہمن ۱۳۲۲ف (۲) -

(۱) رسالہ مقننِ دکن جلد ۵ نمبر ۳ حصہ ۳ - صفحہ ۱۸ -

(۲) " " " جلد ۵ " ۴ " صفحہ ۲۹ و ۳۰ -

۲۲ - سارٹیفکیٹ وراثت صرف قرضہ متوفی مورث کے وصول کرنے کیلیے
عطا ہوتا ہے اور جو درخواست اوس کے حصول کی پیش ہوتی ہے۔ اوس میں قرضہ
وصول طلب کی صراحت درج ہوتی ہے۔ مقدمہ موندا کی درخواست میں قرضہ کا کچھ
ذکر نہیں ہے بلکہ یہ کہا ہے کہ جھگڑا اٹھا ہے سارٹیفکیٹ وراثت دیا جائے تاوقتیکہ
کے سپینہ کا حکم ہوا ہے لہذا سارٹیفکیٹ وراثت عطا ہو۔ یہ درخواست
استقرار حق کی نالش ہے جو بصیغہ تنزیعی حسب قاعدہ استثنا ہے۔ پیرا ۱۱ مولی تا ایسی
زیر بصیغہ متفرقہ لہذا حکم عطائے سارٹیفکیٹ وراثت نا درست ہے منسوخ کر دیا
ڈگری بند بنام ... نمبر ۲۲ - مسلسلہ ۱۲ - خورداد ۱۳۲۴ ف (۱)

۲۳ - جب کہ ڈگری استقرار وتعین مقدار نان ونفقہ کی ہے تو اوس سے اجرا
کے ذریعہ سے زر نان ونفقہ وصول نہیں ہو سکتا ہے اور نہ اس حالت عدم
ادائے زر نان ونفقہ ماہانہ کی نالش دائر ہو سکے اوس نالش میں جو ڈگری ہو۔ اور
ہو اوسکی اجرا سے ذریعہ سے روپیہ وصول ہو سکتا ہے۔ شاہ محمد عزیز الدین
بنام شہزادی بیگم نمبر ۱۰۲ - مسلسلہ ۸ - امرداد ۱۳۲۹ ف (۲)

تشریح مجلس سے سررشتہ اپیلاسٹ استفسار کیا گیا کہ جو ڈگری تعین
نان ونفقہ کی صادر ہو آیا نسبت ایسی ڈگری قابل اجرا ہے یا نہیں۔

جواب دیا گیا - کہ جو ڈگریاں نان ونفقہ کی بتعین قیمت نان ونفقہ
ایسی نالش پر صادر ہوں جس میں یہ دادخواہی ہو کہ نان ونفقہ دیا جاوے
وہ ڈگریاں تعین استقرار حق نان ونفقہ کی نہیں سمجھی جاوینگی بلکہ وہ قابل
اجرا ہونگی۔ کیونکہ ایسی ڈگریوں کے قابل اجرا تسلیم کرنے میں آسائش
اور تخفیف تعدیل ہے۔ ۱۱

۲۴ - جبکہ مدعی نے ایک معین عہدہ پر اپنا حق کے قایم کرنیکا مطالبہ دعویٰ
کرتا ہے تو ضرور ایسا دعویٰ قابل سماعت ہے ایسا دعویٰ استقرار حق کا ہے
نہ دعوے قطع انزاع جو شرعاً ناقابل سماعت ہے۔ سید شاہ صفدر علی

تجویز ہوئی کہ ذخیرہ مذکور مین ۱۲ برس حسک قبضہ کے بعد عدالت کو اختیار
یاگیا ہے اور یہ استغاثہ عدالت مین ہوا ہے لہذا دعوہ مذکور کا دادرسی عدالت
سے متعلق نہین ہے مرافعہ نامنظور کیا گیا۔ ونکٹ بنام راپاک ونکٹ راما
ریڈو نابالغ۔ نمبر مقدمہ ۲۵ منفصلہ ۷ آذر ۱۳۰۱ ف (۱)۔

۱۳۰۔ ایک شریک تقسیم جائداد کا دعوے بلا شرکت دیگر حصہ دارون کے
نہین کرسکتا۔ جو حصہ دار دعوے مین شریک نہ ہونا چاہے ان کو مدعا علیہ
بنانا چاہیئے۔

جب دعوے بربنائے وراثت نہین اور مدعا علیہ حسب دال فقرہ کار کن
ہے تو بار ثبوت حصہ دار ہونیکا ذمہ مدعی کے ہے۔ گو پنجم آپا بنام کاشی راؤ
نمبر مقدمہ ۴۸ منفصلہ ۲۵ اسفندار ۱۳۰۲ ف (۲)

۱۳۱۔ جب ایک وارث اپنے مورث کے مال متروکہ مین سے بمقابلہ ایک
دوسرے وارث قابض متروکہ کے بروقت نالش کرکے بقدر اپنے حصہ
شرعی کے اپنا حصہ بلحاظ ورثاء کے بذریعہ ڈگری عدالت وصول کرچکا تو دیگر
غیر قابض ورثاء کو جنہون نے اوسوقت نالش نہین کی تھی۔ اور اوسوقت ہی
اونہون نے جملہ مقدار متروکہ کو تسلیم کیا ہے جسکے لحاظ سے اوسکو حصہ ملا
تھا۔ اوس کے حصہ محصلہ مین سے کچھ پانیکا حق نہین ہے ایسے وصول کردہ
ترکہ مین مرافعہ علیہم کو اوسیوقت شرکت کا حق ہوتا جبکہ یہ صورت نہ ہوتی
مرافعہ کے ترکہ کی مقدار سازش کرکے زیادہ قرار ہوئی ہوتی۔ سید غلام غوث
بنام حاجی بی۔ دختر سید غلام رسول نمبر مقدمہ (۸۰) منفصلہ ۱۲ اسفندار
۱۳۰۲ ف (۳)۔

۱۳۲۔ مدعی نے ایک اراضی کے بابتہ پہلے ایک نالش اقرارنامہ کی بنیاد پر

---

(۱) رسالہ قانون دکن نمبر ۱ جلد ۔ صفحہ ۳۔
(۲) " " " " " "
(۳) " " " " " صفحہ ۱۹۶۔

۲۶ - ایک نالش دیوانی مین جو بابتہ دلاپانے ابرو بہاء کے ساتھ دائر کیگئی تھی کہ مرافعہ علیہ نے پانچ سال نو مہینے قبل تاریخ رجوع نالش ہذا سے ایک عرضی دفتر ملکی مین دی تھی - جو توہین مرافعہ پر مشتمل تھی - تجویز ہوئی - کہ میعاد اسے قانون میعاد و سماعت کے دفعات ۲۱ و ۲۲ سرکار عالی کے بیان کوئی قاعدہ نہین ہے جسکی بموجب ایسی نالش عدالت دیوانی مین سماعت کیجا سکتی ہو - محمد اعظم علیخان بنام فارسیہوار یڈی نمبر ۲ ۱۱۰ منفصلہ ۲۶ - فروردی ۱۳۰۲ف (۱)

۲۷ - ایک مکان کی دخلیابی کی نالش مین جسپر مدعی علیہ ایک سے قابض تھی اور مدعی نے بر بنائے عاریت دخلیابی کیا تھا -

تجویز ہوئی - کہ جس صورت مین مدعی علیہ کا مکان مذکور پر قابض رہنا ایک مدت دراز تک ثابت ہوتا ہے تو قیاس قانونی یہ ہے کہ وہ مالک ہے خصوصاً جبکہ عاریت ثابت نہین ہوئی ہو اور مدعی عرصہ دراز سے بلا پانے کسی حق مالکیت کے بیدخل رہا ہے - بونتا بنام دہونا آپا چالو نمبر مقدمہ ۷۱ منفصلہ ۱۱ شہریور ۱۳۱۱ف (۲)

۲۸ - ایک باولی کی نسبت جو کہ ایک قطعہ زمین مین تھی جو مدعی کے زمین کے پاس تھی اور درمیان اہل اسلام کا قبرستان اور شکستہ مسجد بھی تھی یہ نزاع تھی کہ مدعی کو باولی مذکور سے پانی لینے کا حق ہے یا نہین -

تجویز ہوئی - کہ حق شرب تو ممنوع نہین لیکن زراعت کے لئے موٹ کشی کرنیکا حق مدعی کو بغیر اجازت مدعی علیہ کے نہین ہے - احمد داؤد بنام سید حیدر علی قایم مقام سید شیر لطیف مرحوم نمبر مقدمہ ۲۶ منفصلہ ۳ تیر ۱۳۱۱ف (۳)

۲۹ - مرافعہ کا دعوے یہ ہے کہ وہ شاہ سیدار ہے اور مرافعہ علیہ اوسکو بیدخل کرتا ہے جو ازروے دفعہ ۶ - دستور العمل شکمیداران خلاف ضابطہ ہے -

---

(۱) رسالہ منفقہ ذکرتی نمبر ۱۱ جسپلد ۱۶ سنہ ۱۳۰۲ف صفحہ ۱۰۰
(۲) " " " " ۱۰ " " " "
(۳) " " ۱۰۷ " صفحہ ۱۹۷ -

کی ہے کہ اکثر مقدمات میں تعین دعوے نہیں ہوتا ہے اور بدیں وجہ عدالت کے جورسڈکشن (حد اختیار سماعت) کی نسبت کامل طور پر سے نہیں ہو سکتی۔ اور اس عدم تعین کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اکثر فیصلہ جات بوجہ عدم اقتدار سماعت عدالت کے منسوخ کرنا پڑتے ہیں جس سے فریقین کو پریشانی ہوتی ہے۔ لہذا مجلس عالیہ عدالت اس سقم کے رفع کرنے کی غرض سے حسب ذیل احکام جاری کرتی ہے:

ضمن (۱) مدعی یا مدعیان کو ضرور ہے کہ ہر ایک قسم کے دعوے کی مالیت کا تعین کیا کریں تاکہ معلوم ہو جائے کہ وہ مقدمہ کس درجہ کے عدالت کی سماعت کے قابل ہے اور اس تعین کے لحاظ سے عدالت مجاز سماعت میں ایسا مقدمہ دائر کیا جائے۔

نظیر

چونکہ جائداد فرق ہے اور دعوے ایسا ہے کہ جب ڈگری ہوگا تو مدعی کو از سر نو قبضہ دیا جائیگا لہذا یہ دعوے محض استقرار حق کا نہیں ہے جو بیس روپیہ کے کاغذ پر دائر ہو سکے بلکہ حسب قاعدہ اول حرف (ط) دستور العمل کاغذ مہر بلحاظ مالیت کامل کا غذ مہر لگانا چاہئے۔

جبکہ عدالت ماتحت نے بغرض تعین مالیت حسب قاعدہ (۳) دستور العمل مذکور تحقیقات کر کے شئے متدعویہ کی مالیت سکہ عالی ۱۵۰ روپیہ قرار دی ہے اور کوئی ثبوت اوس کے خلاف نہیں ہے لہذا مالیت صحیح ہے اور اس وجہ سے مقدمہ قابل سماعت عدالت دیوانی خرد کے نہیں ہے مرزا غلام سجاد بنام جھوٹا لال نمبر مقدمہ ۲۱ منفصلہ ۲ فروری ۱۹ء (ن)

ضمن ۲ - اگر کسی دعوے کا تعین بلحاظ مالیت کے ناممکن ہو تو ایسا دعوے اونچے درجہ کی عدالت دیوانی میں مسموع و منفصل ہوگا۔

تشریح صدر عدالت صوبہ شمالی نے استدراک کیا کہ گشتی مجریہ مجلس نشان (۲) بابت ۱۲۹۲ف میں درج ہے کہ جن مقدمات میں تعین مالیت دعوی تحقیق (۳)

(۱) رسالہ مقنن دکن جلد ۳ نمبر ۱۲ حصہ ۳ - صفحہ ۱۲۶ -

کی گئی - جو ڈسمس ہوئی - اپیل ادعی لوادی اسکے بابت نسبت کمپیداری اسکے معیار پر
مرافعہ پیش ہو سکے دائر کیا -
تجویز ہوا - کہ مدعی اس مقدمہ پید نالش کا مجاز نہیں - کیونکہ جب ایک
جائداد پر نالش کا مجاز نہیں - کیونکہ جب ایک جائداد میں چند حقوق مدعی کو
حاصل ہوں تو بمقابلہ ایک فریق کے ان تمام حقوق کی بنا پر ایک ہی
دعوے کرنا چاہیئے - مں ملاولا ماگیا - تمام نظائر عدالت راجہ وارد پیراف نمبر مقدمہ
۱۲۴ منفصلہ ۱۳ - فروری ۱۳۰۲ ف (۱) -

باب ۳

عدالت ہائے سماعت مقدمات و دیگر اختیارات کے بیان میں

عام قواعد

دفعہ ۲۷ - مقدمات اوائل اور اطلاک میں تا اصل دہ چند تشخیص کر کے تعین دعوی کیا جائیگا - اور اوسکے لحاظ سے عدالت مجاز سماعت ہوگا -	تعین دعوی تعین عدالت مجاز
دفعہ ۲۸ - صدر عدالت مہر عرضیانے مجلس عالیہ عدالت کی توجہ اس جانب مبذول	تعین دعوی کا تعین اور قرار دادہ

رد بکار مدار المہام ۲۹ - رمضان ۱۳۱۳ ھ
نمبر ۱۰ دیوانی ۵۰۴۵ ف
رد بکار صدر المہام عدالت ۱۳۱۲ ھ دیوانی ۱۲
رد بکار صدر المہام ۲۲ - دیوانی بیکنگ ۱۳۱۶ دیوانی ۶۹
۱۳ - ۲۲ - ۹ - جمادی الثانی

(۱) رسالہ فن دکن جلد ۶ نمبر ۱ حصہ ۳ صفحہ ۱۹۲ -

دوسرے اس غرض سے کہ یہ سمجھا جائے کہ مقدمہ کس عدالت کی سماعت کے
قابل ہے۔ اور کس درجہ تک اپیل ہو سکتا ہے۔
(۲) ہر عرضی دعویٰ میں قیمت مقدار دعویٰ کی بغرض ادائے رسوم عدالت
اور بغرض مقدار سماعت کے مفصل طور پر جداگانہ درج کرنا چاہیئے
کسی ایک مقدار کا لکھنا کسی عرضی دعوے میں کافی نہیں ہے۔
(۳) ممکن ہے کہ کسی خاص قسم کے دعویٰ کی سماعت کا اختیار کسی خاص درجہ
کے عدالت کو ہو لیکن اس صورت میں بھی مالیت شئے مدعوہ کا تعین اس
غرض سے ضرور ہے۔ کہ یہ امر ظاہر ہو سکے کہ کس درجہ تک اپیل ہو سکتا ہے
لہذا حسب ذیل ہدایت جاری کئے جاتے ہیں۔
(۱) کوئی عرضی دعوے یا درخواست مرافعہ رجسٹر میں نہ درج کیا جاوے
جب تک کہ حق مدعوہ کی مالیت مدعی یا مرافع نے ظاہر نہ کی ہو۔
(۲) اگر کوئی عرضی دعوے یا درخواست مرافعہ ایسی پیش ہو جس میں حق مدعوہ
کی مالیت مندرج نہ ہو تو وہ عرضی دعوے یا درخواست مرافعہ جیسی شکل ہو
پیش کنندہ کو واپس دیجاوے گی۔ کہ مالیت مدعوہ درج کر کے پیش
کرے۔
(۳) اگر کسی عرضی دعوے یا درخواست مرافعہ کی نسبت بعد درج رجسٹر ہو چکنے
ظاہر ہو کہ اس میں مالیت شئے مدعوہ مندرج نہیں ہے تو وہ عرضی دعوے یا درخواست
مرافعہ رجسٹر سے خارج کر کے واسطے ترمیم کے واپس دیجاوے گی۔
(۴) جب حسب دفعہ (۲ و ۳) کوئی عرضی دعوے یا درخواست مرافعہ واپس
دیجاوے تو ایک میعاد مقرر کر دیجاوے گی۔ کہ اس قدر عرصہ میں مدعی یا مرافع
بعد ترمیم کے عدالت میں داخل کرے۔ اور جب اس میعاد مقررہ کے
اندر عرضی دعوے یا درخواست مرافعہ اسی تاریخ میں پیش ہوئی سمجھی جاوے گی
جس تاریخ میں بار اول پیش ہوئی تھی۔
(۵) جب عدالت ابتدائی میں مدعا علیہ کے طرف سے کوئی عذر بابت مقدار

ہوسکتا وہ ادنی درجہ کی عدالت مین پیش ہوسکے اور محکمہ سرکار کے مراسلہ نشانی (۹۳) مرقومہ ۴ ذوالحجہ ۱۳۰۳ھ مین درج ہے کہ زوجہ کے دلا پانے کا مقدمہ عدالت ضلع مین سماعت ہوگا ۔ پس اس اختلاف کی حالت مین کیا عمل کرنا چاہیے ۔

جواب دیا گیا ۔ کہ کل دعوی جسمین تعین مالیت نہ ہوسکے ادنی درجہ کی عدالت مین سماعت ہونگے مگر خاص طلب زوجہ کا مقدمہ عدالت ضلع مین پیش ہوگا ۔

ضمن ۳ ۔ جن مقدمات مین حسب فقرہ (۲) گشتی ہٰذا تعین دعوی کا بلحاظ مالیت کے ممکن نہ ہوا ایسے مقدمات کے فیصلہ و نقل فیصلہ کے نقول عدالتہای ماتحت مین اوس مقدار کے کاغذ پر حاصل ہونگے جسکی تصریح مد ۳ حرف (ب) و مد (۲) حرف (ب) تا مدہ دوازدہم دستور العمل کاغذ مہور ۱۳۰۱ف مین ہے ۔

ضمن ۴ ۔ عدالت عالیہ مین مرافعہ کے فیصلہ و نقل فیصلہ کے نقول مقدمات قسم فقرہ (۲) گشتی ہٰذا کاغذ مہور قیمتی عہ ۔ و ۔ ہ ۔ پر علی الترتیب لئے جائینگے ۔

مقدمات مین تعین مالیت دعوی کا ہونا ضرور ہے ۔	دفعہ ۲۹ قبل اس کے مجلس عالیہ عدالت سے ایک گشتی بہ نشان دیوانی (۱۱) مرقومہ ۲۶ مہر ۱۲۹۲ف

گشتی نشان دیوانی (۹) مورخہ ۱۹ اسفندار ۱۳۲۰ف برای اطلاع تمامی عدالتہای دیوانی ملک محروسہ سرکار عالی

بدین حکم جاری ہوچکی ہے کہ مدعیان کو لازم ہے کہ ہر ایک قسم کے دعوی کے مالیت کا تعین عرضی دعوے مین کیا کریں تاکہ معلوم ہو کہ مقدمہ کس درجہ کے عدالت کے سماعت کے قابل ہے مگر دیکھا جاتا ہے کہ اوس گشتی کی تعمیل بالکل نہین ہوتی جسکی وجہ سے حکام مرافعہ کو سخت دقت پیش آتی ہے اس لیے مجلس عالیہ عدالت تمامی احکام عدالتہای دیوانی کے توجہ اوس گشتی کے طرف منعطف کرتی ہے ۔ چونکہ وہ گشتی کسیقدر مجمل ہے اس لیے اوسکی طرف بغرض سہولت ترمیم حسب ذیل کیجاتی ہے

(۱) تعین مالیت دعوے کا مقدمات مین دو غرض سے ہوتا ہے ایک اس غرض سے کہ اوس مالیت پر کاغذ مہور مقررہ لیا جا وے ۔

اوپر زیادہ سختی ہوتی ہے اور وہ اسطرح نشین دعوے مالیت ہونیکے متحمل نہ ہونگے ۔ مجلس عالیہ عدالت نے سرکار مین سفارش کی کہ ایسے دعوی کا تعین مالیت یکسالہ محاصلی اراضی کاشتکاری پر کیا کرے ۔ محکمہ عدالت سرکار عالی سے بذریعہ روبکار نشان انتظامی (۲۰) واقع ۳۰ اسفندار ماہ الہی ۱۲۹۷ ف مجلس کی سفارش منظور ہوئی لہذا واسطے پابندی جملہ عدالتون کے حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ سے کاشتکارون کے دعاوی اراضی کاشتکاری کا تعین مالیت یکسالہ محاصلی اراضی کے لحاظ سے ہوا کرے اور اراضی متدعویہ کے ایکسال کے محاصل پر جسقدر کاغذ مہور ضروری ہو اوسیقدر ہی کاغذ مہور پر عرضی دعوے مرتب و سماعت ہوا کرے ۔

مقدمات موسومہ تعمیرات تعلقدار سماعت کرینگے ۔

دفعہ ۳۲ مقدمات دیوانی و فوجداری جنمین مہتمم تعمیرات یا اون کے نائب مدعی علیہ ہون تعلقدارون کے روبرو سماعت ہونگے مگر فوراً کارروائی کرنا ضرور نہین ہے بہتر ہے کہ اول ناظمان عدالت علاقہ داران تعمیرات کو ایما کرین کہ مدعی کو راضی کرلیں اگر راضی نامہ پیش ہو تو زیادہ تحقیقات کی ضرورت نہین ہے ورنہ ضرور تحقیقات ہونی چاہیے بہرحال باہمی رفع تنازع کیا جائے ۔

دیوالیہ کے دعوی کی سماعت

دفعہ ۳۳ جبوقت کوئی ساہوکار دیوالیہ برار کسی اسامی ضلع کی نسبت دعوی اپنا ظاہر کرے ۔ اور وہ اسامی تعلقدار یا دوسرے عہدہ داران سرکاری کے روبرو حاضر ہوکر دعوی کا اقبال کرے اور ساہوکار بھی کہتا ہو کہ اسکا داخلہ ہو تو بلا تامل حسب تعمیل مدعی علیہ پر ڈگری دیجائے اگر مدعا علیہ بعد اقرار اقرار سے پھر جائے تو اوسپر التفات نہ ہوگا ۔ اگر کوئی مدیون دیوالیہ مدعی سے انکار کرے ۔ اور مدعی اپنے دعوی کے اثبات مین بہی کہاتہ اپنا پیش کرے تو اس صورت مین مدعی علیہ کے بہی کہاتہ سے دریافت کیجائے گی اگر طرفین کے بہی کہاتہ کے مقابلہ اور تطبیق سے زر مدعا بہا ثابت ہو تو مدعی علیہ سے وصول کی کرائی جائیگی ۔ اگر ایسی صورت مین مدعا علیہ انکار کرے تو اوسپر لحاظ ضرور نہین ہے ۔

حسب اقتدار عدالت دیوالیہ کا مقدمہ دعوی سماعت ہوگا

روبکار صدرالمہام نشان [illegible] مورخہ [illegible]

دفعہ ۳۴ کارروائی دعوے ساہوکار دیوالیہ برار میں بلحاظ اس امر کا ضروری ہے کہ نظم و انصرام حسب اقتدار انتظا

مالیت ظاہر کردہ مدعی سے بیشتر ہو تو عدالت مذکور اس امر کا فیصلہ کرے گی کہ واقعی مالیت شئے مدعوہ کی کسقدر ہے۔

(۶) عدالت ابتدائی مجاز ہوگی کہ واسطے فیصلہ متذکرہ دفعہ ۵ کے فریقین کو موقع ثبوت پیش کرنے کا دے اور روئداد شل پر باضابطہ فیصلہ صادر کرے۔

(۷) اگر عدالت سے فیصلہ متذکرہ دفعہ (۵) کا یہ نتیجہ ہو کہ مقدمہ اس عدالت کی سماعت کے قابل نہیں ہے تو عرضی دعوے واپس دیا جاوے گا تاکہ مدعی عدالت مجاز میں پیش کرے۔

(۸) جو اختیارات عدالت ابتدائی کو دیئے گئے ہیں وہی اختیارات اوس عدالت کو بھی حاصل ہیں جہاں مقدمہ ابتدائی منتقل ہو کر آیا ہو۔

(۹) اگر عدالت اپیل کو کسی مقدمہ میں بسلسلہ دوران مرافعہ اصل مقدمہ ظاہر ہو کہ عدالت ابتدائی میں تعین مالیت شئے مدعوہ کا نہیں کیا گیا ہے تو عدالت اپیل منفصل کرے یا عدالت ابتدائی کو ہدایت باضابطہ دلوائے۔

(۱۰) یہ گشتی اون مقدمات سے متعلق نہیں سمجھی جاوے گی جنکا انفصال اشاعت اس گشتی کے قبل نہیں ہوا ہے۔

دفعہ ۱۳۰ دعوے اگر راہن اور مالک شئے کے طرف سے دائر ہو تو بلحاظ شئے مرہونہ کے سماعت ہوگا نہ بلحاظ رقم رہن کے کہ مدعی طالب شئے مرہونہ ہے اور جو رقم رہن کی ہے اوسکا دینے دار ہے	دعوی راہن بلحاظ مالیت شئے مرہونہ کے قابل سماعت ہے نہ بلحاظ زر رہن

۱۳۰ سطر

دفعہ ۱۳۱ دستور العمل کا نفاذ محمود ۱۳۴۲ف میں کاشتکاروں کے دعاوی اراضی کاشتکاری کے لیے یہی قرار دیا تھا کہ تعین مالیت دعوی دہ چند محصول سالانہ اراضی کے ہوا کرے گی عدالت ضلع بیدر نے مجلس عالیہ کو اس امر کی طرف متوجہ کیا کہ ان سے کاشتکاروں	حق کاشتکاری کے دعوی کا تعین

عدالت دیوانی [illegible]

۳۲ [illegible] رقمی ۵ [illegible]

الاولی ۱۳۱۲

[illegible]

[illegible] ۱۳۴۳ف

[illegible] ۲۹ [illegible] ۱۳۲۵

نظائر

(۱) جب کہ جائداد متنازعہ کا ایک جزو ایک عدالت کے حدود اختیار سماعت کے اندر واقع ہے تو ایک عدالت اون مقدمات کی سماعت کر سکتی ہے کہ عدالت ماتحت نے باصول اجازت مقدمہ کو فیصل کر دیا ہے لیکن چونکہ مثل کافی طور پر مرتب ہے لہذا مجلس اوسکو فیصل کرتی ہے۔ اپیل کو خارج کرتے ہیں۔ تمام بیجا گیر بنام مقدمہ ۲۷ فیصلہ ۱۰ خورداد سنہ ۱۲۹۹ ف (۱)

(۲) جب کہ تمادی کا عذر اور یہ عذر کہ جائداد متنازعہ عدالت کی حدود اختیارات سماعت کے اندر واقع نہیں ہے پیش کیا جائے تو پہلے حد اختیار کا عذر فیصل کرنا چاہیئے نہ تمادی کا عذر۔

جب کہ جائداد متنازعہ کا ایک جزو عدالت کے حدود اختیارات کے اندر واقع ہے تو اس وجہ سے کہ جائداد کا دوسرا جزو علاقہ عدالت سے باہر ہے دعوے خارج نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اس صورت میں ہر ایک عدالت میں دعوی دائر ہو سکتا ہے جسکے علاقہ کے اندر جائداد کا کوئی جزو واقع ہو لیکن اس صورت میں عدالت ابتدائی کو عدالت اپیل سے اجازت لینی چاہیئے۔ اور اجازت نہ لینے کا لازمی نتیجہ اخراج مقدمہ نہیں ہے۔ لہذا مجلس اجازت دیتی ہے اور مقدمہ کے سماعت کرتی ہے۔ ایسی دستاویز کے مضمون کے دو گواہوں کے زبانی شہادت جسکو تیس چالیس سال ہوئے کہ گواہوں نے دیکھا تھا اور جو نہ عدالت میں پیش ہوئی ہے۔ اور نہ اوس کے گم ہو جانیکا ثبوت پیش ہوا ہے قابل اعتبار نہیں ہے کیونکہ اس ملک میں قانون شہادت نافذ نہیں ہے اثبات کا بار ثبوت مدعی کے ذمہ ہے کہ وہ ثابت کرے کہ اوسکا دعوی میں المیعاد ہے۔ جبکہ اشتراک اور تقسیم ثابت نہیں ہے تو جو شہادت قبضہ کی مدعی نے پیش کی ہے وہ قابل اعتبار نہیں ہے۔ کیونکہ کوئی وجہ اسکی جائداد سے محروم ہو جانے کی نہ تھی۔ یہ صحیح ہے کہ تمام دعاوی متروکہ کی کوئی میعاد قانون میں مقرر نہیں ہے لیکن چونکہ یہ خاص دعوی دخل کا ہے اور اوس کے دعاوی کی میعاد ۱۲ سال ہے۔

اپنے عمل کریں مثلاً تحصیلدار تین سو (۱) روپیہ سے زاید کے معاملات کے دعاوی و اقرارات مدیون سننے کے مجاز نہیں ہیں۔ سیارم و دوم و سیوم تعلقداران اپنے حلقہ اقتدار سے دعوی سننے میں تجاوز نہیں کرسکتے ہیں۔

جمادی الاول ۱۲۹۷ھ مرسلہ صدر... اسماعیلیہ

دفعہ ۳۵ — جایداد واقع سرکار عالی کا دعوی علاقہ سرکار عالی میں ہوگا

اگر جایداد غیر منقولہ متدعویہ علاقہ سرکار عالی میں واقع ہو اور مدعاعلیہ علاقہ سرکار عظمت مدار میں رہتا ہو تو دعوی جایداد مذکور کی نسبت علاقہ سرکار عالی میں دائر ہوگا۔

دیگر صدر المہام نشان انتظامی (۹) مورخہ ۲۰ جمادی الاول ۱۲۹۷ھ

اگرچہ مدعی بلحاظ فقرہ سیوم تہ نامہ ایسے مدعاعلیہ کی گرفتاری اور حاضری بالجبر کا عدالت حکم صادر نہیں کراسکتی ہے۔ لیکن اطلاعنامہ طلبی مدعاعلیہ اصالتاً یا وکالتاً حسب ضابطہ جاری ہوسکتا ہے

نظیر

گو مدعاعلیہ علاقہ رزیڈنسی میں رہتا ہے مگر اس مقدمہ کی بنا سے دعوی سرکار عالی کی عدالتوں کے حدود اربعی کے اندر پیدا ہوئی ہے اور گو صاحب رزیڈنٹ کو خیال سماعت مقدمات اندر حدود علاقہ رزیڈنسی کے عطا ہوئے ہیں لیکن اونسے یہ لازم نہیں آتا ہے کہ سرکار عالی کی عدالتوں کے اختیارات سماعت جو اونکو حاصل ہیں جاتے رہیں لہذا مقدمہ عدالت سرکار عالی میں قابل سماعت ہے اگرچہ قواعد سابق بصراحت منسوخ نہیں کئے گئے لیکن گشتی مجلس نشان (۲) کی دفعہ (۲) کے خلاف جسقدر پہلے قواعد ہیں وہ منسوخ سمجھے جائیں گے کیونکہ آئین طرازی کا اصول یہ ہے کہ جب قانون حال پہلے قانون کے متناقض ہوتا ہے تو پہلا قانون منسوخ سمجھا جاتا ہے روپ گر بنام گوکل داس نمبر ۲۵۰ منفصلہ ۱۲ امرداد ۱۲۹۰ف (۲)

دفعہ ۳۶ — دعوی بلحاظ قیام مدعاعلیہ سماعت ہوگا

سماعت دعوے کے واسطے مدعاعلیہ کی دایمی سکونت پر لحاظ نہ ہوگا بلکہ وقت رجوع دعوی جس علاقہ میں سکونت پذیر ہوگا وہیں کا ساکن تصور کیا جائیگا۔

روبکار صدر المہام نشان دیوانی ۵۲۲ مورخہ ۲۳ جمادی الآخر ۱۲۹۷ھ

(۱) اب بجائے تین سو کے سو روپیہ قایم ہوئے ہیں۔ معدن دکن جلد ۱ نمبر ۱۲ حصہ ۳ صفحہ ۲۲۵

علاقہ سرکار عالی میں موجود ہو تو [illegible] ضلع کے [illegible]
اس صورت میں تعمیل ضابطہ کا [illegible] ممکن ہوگی ۔

اگر مدعا علیہ کی علاقہ سرکار عالی میں موجود ہو [illegible] سرکار عالی [illegible] تو ایسی صورت میں اطلاعنامہ مدعا علیہ کے نام جاری ہوگا ۔

بعد نفاذ اس گشتی کے گشتی نشان دیوانی (۱۶) مورخہ ۲۲ [illegible] منسوخ شدہ ہوگی ۔

مقدمہ کے ضمن میں نسب کی تجویز ہو سکتی ہے

گشتی صدر العالیہ [illegible] (۲۱) مورخہ [illegible] ۱۲۹۵

دفعہ ۳۹ اگر کارروائی دعوے مقدمات [illegible] عدالت دیوانی میں [illegible] اثبات نسب کی پیش آئے تو دیوانی عدالتوں کو ضروری نہیں کہ وہ [illegible] مقدمہ کو ملتوی کرکے یہ ہدایت کریں کہ [illegible] اثبات نسب [illegible] لیا جاسکے بلکہ عدالتوں کو اختیار ہے کہ امر مذکور [illegible] قرار دیکر [illegible] اسی طرح پر [illegible] تجویز کریں [illegible] کی تکرار [illegible] دعوے [illegible] نیز [illegible] ہوتی ہیں ۔

ان ضمنی تجویز نسب کی شرط ۔

دفعہ ۴۰ لیکن یہ اختیار دیوانی عدالتوں کو واسطے دریافت نسب کے بطریق جواز کے ہے [illegible] اگر عدالت کو معلوم ہو کہ مقدمہ عدالت میں [illegible] ایک جزو فیصل کے دائرہ سے [illegible] امر اثبات نسب کو دوسری [illegible] علاقہ ہے تو ایسی حالت میں یہ مناسب ہوگا کہ کارروائی علحدہ کی جائے [illegible] ہدایت کیا گیا ہے ۔

نظائر

(۱) جبکہ [illegible] عدالت [illegible] وراثت کی دعوے کیا گیا ہے تو [illegible] حقیقت کی بحث کی تجویز لازم آتی ہے ۔ لیکن وہ بحث ضمنی ہے ۔ اور [illegible]
[illegible]

جبکہ حق کفالت کا دعویٰ ثابت کیا گیا تو اوس کی نسبت ڈگری کرنا دعویٰ سے زاید اور نادرست ہے ۔ دہلی نام گوبند منت نمبر مقدمہ ۲۰۱ منفصلہ ۲ بہمن سنہ ۱۲۹۵ ف (۱)

(۳) جبکہ فریقین کی سکونت مستقل اورنگ آباد میں ہے اور مدعا علیہ نمبر ۲ کو کبھی کچھ تعلق نہیں ہے اور حساب کتاب بھی جالنہ ضلع اورنگ آباد میں ہوا ہے تو صرف یہ وجہ کہ ایک مدعی علیہ بمقام حیدرآباد ہائیکورٹ میں وکالت کرتا ہے اس لیے کافی نہیں ہے کہ مقدمہ کے سماعت کی اجازت عدالت بلدہ کو دیجائے مقدمہ اورنگ آباد کے عدالت میں دائر ہونا چاہیئے ۔ رام بلاس مدعی سائل بنام عبدالقادر دیگیانی مدعا علیہا طرفثانی نمبر مقدمہ ۵۵ منفصلہ ۹ اردی بہشت سنہ ۱۳۰۰ ف (۲) ۔

(۴) گشتی نشان (۲) دفعہ (۲) کی رو سے صرف نالش اوس عدالت میں ہو سکتی ہے جسکے حدود اختیار کے اندر مدعا علیہ سکونت مستقل رکھتا ہو بلکہ اوس عدالت میں بھی ہو سکتی ہے جس کے علاقہ کے اندر وہ پیشہ کرتا ہو ۔ رام بلاس مدعی عوض نبام بنام مولوی عبدالقادر مدعا علیہ مرافعہ علیہ نمبر مقدمہ ۱۰۴ منفصلہ ۸ فروردی سنہ ۱۳۰۰ ف (۳)

دفعہ ۳۷ اگر بنائے کسی مقدمہ واقعہ یا معاہدہ وغیرہ کی کار علاقہ سے باہر پیدا ہوئی ہے اور مدعا علیہ اتفاقاً کسی ضرورت سے سرکارعالی کے علاقہ میں آجائے اور مدعی عدالت سرکارعالی میں مدعا علیہ مذکور پر دعویٰ کرے اور مدعا علیہ بعد اطلاع یابی اور قبل تجویز مقدمہ کے علاقہ سرکارعالی سے باہر چلا جاوے اور علاقہ سرکار میں کوئی جائداد نہ رکھتا ہو تو ضرورت نہیں ہے کہ اس قسم کے مقدمات کی تجویز بطور یکطرفہ عمل میں آئے بلکہ مقدمہ خارج کیا جائے گا۔	سماعت ان دعاوی کی جسکی بنا نالش سرکارعالی کے قلمرو کے باہر ہوئی ہو	دیکار معتمد عدالت العالیہ نشان (۲) مورخہ ۲ ... منفصلہ ... بیع نامہ ... دیوانی
دفعہ ۳۸ اگر مدعا علیہ بعد اطلاع یابی اور جائداد ... نالش علاقہ سرکارعالی سے چلا جائے اور اوسکی جائداد	جبکہ مدعا علیہ علاقہ سے باہر چلا جاکر اور جائداد ہو	،، فقرہ (۲)

تمثیل

اگر کوئی دعوے الف ۱۹۰۰ سو روپیہ کا اور دو سو روپیہ سود کا شامل ہو کر دائر ہو کہ مجموعہ اسکا اکیس سو روپیہ ہوتا ہے تو یہ دعوے بلحاظ اصل و سود کے قابل سماعت عدالت ضلع ہوگا۔ نہ بلحاظ انیس سو روپیہ اصل کے قابل سماعت دوم قرار سکے۔

مستثنیٰ

مقدمات سابق بدستور قائم ہوگا۔

دفعہ ۴۲ جو مقدمات کہ گشتی ہذا کے جاری ہونے اور محکہ جات ماتحت میں پہنچنے سے پہلے عدالتوں میں دائر ہوچکے ہوں وہ اسی طریق سے عدالتہائے مذکورہ سے فیصل ہونگے کہ گویا یہ گشتی جاری نہیں ہوئی تھی۔ لیکن بعد فیصلہ مقدمات مذکورہ کے احکام اس گشتی کو جسقدر کہ ممکن ہوں کارروائی مابعد فیصلہ سے متعلق ہوں گے۔

مقدمات ازدواج وغیرہ اب ہونے قابل سماعت عدالت دیوانی خرد مجلس عالیہ عدالت

ررر گشتی [illegible] دیوانی [illegible] الاول ۱۳۴۹ھ

دفعہ ۴۳ مقدمات متعلقہ ہنود جو اسوقت تک عدالت دیوانی بزرگ میں دائر اور فیصل ہوتے تھے۔ دو قسم کے ہیں۔ ایک وہ کہ جنمیں تعین دعویٰ نہیں ہوسکتا ہے مثلاً دعوے زوجہ کا خاوند کے نام۔ خارج خرچی دلاسینکے واسطے یا دعوے نفاذ حقوق زوجیت بنام زوجہ۔ دوسرے وہ کہ جنمیں تعین دعوے ہوسکتا ہے مثلاً دعوی حصہ متروکہ۔

ضمن (۱) قسم اول کے جملہ مقدمات اور قسم دوم کے صرف ایسے دعاوی جنکی تعداد دو ہزار روپیہ تک ہو جو پہلے عدالت دیوانی بزرگ میں سماعت ہوتے تھے۔ اب عدالت دیوانی خرد میں دائر اور مسموع ہوں گے۔ اور قسم دوم کے ایسے دعاوی جنکی تعداد دو ہزار روپیہ سے زیادہ ہو صیغہ ابتدائی دیوانی مجلس عالیہ میں دائر ہونگے۔

(۳) اب عدالت دیوانی خرد کا نام عدالت دیوانی بلدہ ہے۔

سماعت کے اندر حقیت مذکور واقع نہیں ہے تو وہ عدالت اوس حقیت کی
بحث کی تجویز کی مجاز نہیں ہے۔ اور ایسی عدالت کا فیصلہ مانع سماعت
مقدمہ حقیت کا نہیں ہو سکتا ہے۔
نگا بھوئی بنام چھیا بھوئی۔ منفصلہ ۱۵۔ اسفندار ۱۲۹۶ ف۔ (۱)

۲۔ جب کہ مدعی کا دعوے یہ ہے کہ پانچ روپیہ چودہ آنہ بابت رسوم
۱۲۹۱ ف کے دلائے جائیں۔ صرف یہی امر تنقیح طلب قرار دینا چاہئے تھا
کہ آیا مدعی رسوم سنہائے گذشتہ میں پاتا رہا ہے یا نہیں۔ حقیت کی بحث
کا فیصلہ نہیں کرنا چاہئے۔ نہ یہ مقدمہ حقیت کا ہے یہ فیصلہ کرنا کہ مدعی
کا حق ہے یا نہیں۔ ناجائز تھا۔ صرف تصفیہ طلب یہ امر تھا کہ مدعی سنین
گذشتہ میں یہ رسوم پاتا رہا ہے یا نہیں اگر نہیں پاتا رہا۔ تو دعوے خارج
کرنا چاہیے تھا۔ مدعی کو اختیار ہے کہ پورے حصہ کا تعین مالیت کر کے
اور اوس کے موافق اسٹامپ لگا کر حقیت کا دعوے کرے۔ اوسمیں
تقسیم وغیرہ کی کل بحث طے ہوگی۔ چونکہ سنین گذشتہ میں رسوم پاتا ثابت
نہیں ہے۔ لہذا دعوے خارج ہو۔ بھوراؤ بنام مادھوراؤ وغیرہ نمبر ۲۳۳
منفصلہ یکم بہمن ۱۲۹۶ ف (۲)

دفعہ ۱۲

بمنظوری سرکار نشان (۹ لغایت ۸) مورخہ ۸۔ شوال ۱۲۹۸ھ مرسلہ عدالت دیوانی بزرگ بلدہ یہ حکم ہوتا ہے کہ جہاں اقتدارات عدالت بلحاظ تعداد رقم ہوتا ہے وہاں بلحاظ مجموعہ اصل اور سود کے ہونا چاہئے۔ نہ صرف بلحاظ اصل کے اور جن صورتوں میں	اقتدار سماعت و قطعیت فیصلہ بلحاظ اصل و سود شدہ ہے کہ ہرگاہ صرف بلحاظ زر اصل کے

عدالتوں کے فیصلہ ایک تعداد تک قطعی قرار دیئے گئے ہیں۔ اون جملہ
صورتوں میں بھی بلحاظ اصل اور سود کے حساب کیا جائیگا۔ (۳)

نمبر صدر المہام فنانس دیوانی
مورخہ ۹۔ ربیع الاول ۱۲۹۵
ف

(۱) رسالہ مقنن دکن نمبر ۱۰ جلد ۶ ۱۳۰۰ ف
(۲) " " " ۳ " ۲ حصہ ۳
(۳) اس گشتی میں جو معنی گشتی مدارالمہام نشان دیوانی (۲) مورخہ ۱۱ آذر ۱۲۹۵ ف سے خلاف درج تھا وہ خارج کر دیا گیا۔

وسعت و آغاز قانون۔

(۲) یہ قانون تمام ممالک محروسہ میں تاریخ یکم ماہ آذر ۱۳۵۴ف سے نافذ ہوگا۔

تنسیخ

تاریخ نفاذ قانون ہذا سے کل گشتیات احکام اور قواعد جو اس قانون کے منافی ہوں اور نیز وہ جنکا ذکر ضمیمہ اول قانون ہذا میں کیا گیا ہے منسوخ سمجھے جائیں گے۔ لیکن جو کارروائی انکے روسے بوقت نفاذ قانون ہذا جاری ہو اسپر کوئی عبارت اس قانون کی موثر نہ ہوگی۔

تعریفات

اگر کوئی مضمون سیاق عبارت اوسکے خلاف نہ ہو تو

(۱) "عدالت ضلع" سے اندرون و بیرون بلدہ[1] میں عدالت العالیہ کا صیغہ ابتدائی اور اضلاع میں وہ عدالت مراد ہے جسمیں اعلیٰ ناظم دیوانی ضلع اجلاس کرتا ہو۔

۲ قرضہ

"قرضہ" میں ہر قرضہ شامل ہے۔ سوائے ادائے لگان یا مالگزاری یا نشانات کے جو ایسی زمین کی بابت واجب الادا ہو جو زراعت کے غرض استعمال میں آئی ہو۔

(۳) "صحیح تصدیق" سے حق حصول ہرایا و اور قرضہ جسکی ذمہ داری کسی شخص متوفی کی ذات پر نہ ہو اس قانون کے معنی میں قرضہ ہے۔

کفالت نامہ[۳]

(۴) "کفالت نامہ" سے مراد صرف ان وثائق سے ہوگی جو مطالبات قرضہ سے متعلق ہوں۔

شخص متوفی کے دیون کے خلاف عدالت فیصلہ صادر نہ کریگی تاوقتیکہ صداقتنامہ پیش نہ کیا جاوے۔

کوئی عدالت کوئی فیصلہ شخص متوفی کے دیون کے خلاف اوسکا ترکہ اسیسے شخص کو ادا کرنیکے واسطے جو دعویدار مستحق ہونے ترکہ متوفی کا یا اوس کے کسی جزو کا ہو صادر نہ کریگی تاآنکہ اوس کے دعویدار نے

(۱) کوئی صداقت نامہ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ یا انتظام ترکہ جس سے یہ ثابت ہو کہ متوفی کے ترکہ کا انتظام اسکو عطا کیا گیا ہے۔

(۲) وہ صداقت نامہ جو حسب قانون ہذا عطا کیا گیا ہو اور جسمیں ادعا قرضہ کی صراحت ہو۔ یا

(۱) اب بیرون بلدہ اندرون بلدہ ختم ہوگئی ہے۔

اور اونکا فیصلہ بصیغہ مذکور میں مثل دوسرے مقدمات دیوانی بزرگ کے عمل میں آئیگا۔
اور جو امر کہ اونکا سبب ضابطۃً ممنوع ہوگا۔

دوران مقدمہ میں جو بنا پیدا ہو تو اوسپر تمسک کیا لیکن

[illegible] قانونی [illegible] مورخہ ۱۱ محرم [illegible]

دفعہ ۴۴ — اگر مدعی نے یہ کہا ہے کہ بناء پر دعوے دائر کیا ہے اور دوران مقدمہ میں مدعا علیہ سے تمسک کہا ہے تو دعوے کی بناء سابق باقی نہیں رہتی ہے اور بناء نئی پیدا ہو جاتی ہے۔ جبکہ عدالت کو معلوم ہو کہ ایسا ہوا ہے تو فوراً دعوے سابق کو خارج کرے لیکن مدعی کو تمسک کی بناء پر علحدہ نالش کرنیکا اختیار حاصل ہوگا۔

نظیر

دوران نالش میں یا مقدمہ کے اجراء میں جو معاملہ کہ فریقین میں ہوا یا جو تحریری ہوا اور عدالت کے بلا اطلاع ہو تو قابل التفات عدالت نہیں ہوتا ہے ایسے فریق کو جو معاملہ خارج از عدالت کے ذریعہ سے استدلال کرے نالش ضابطہ کے دائر کرنیکا اختیار رہتا ہے۔ مقدمہ متدائرہ میں اوسکا کوئی اثر نہ ہوگا۔

واحد علیخان بنام موتی لال نمبر مقدمہ (۲۹۲) منفصلہ ۱۹ خورداد سنہ ۱۲۹۰ فصلی (۱)۔

صداقت نامہ

قانون صداقت نامہ مورخہ [illegible] (۱۳) سنہ [illegible] جو بنا بر [illegible] [illegible] منظور [illegible]

چونکہ دربیلی سہولت انفصال دیوانی مقدمہ کہ اشخاص متوفی اور حفاظت مدیونان سے قانون منضبط کرنا قرین مصلحت ہے۔ لہذا حسب ذیل قانون نافذ ہوتا ہے۔

نام قانون (۱) اس قانون کا نام "قانون صداقت نامہ [illegible]" ہوگا۔

(۱) تنقیح دکن جلد ۴ نمبر ۳ صفحہ ۱۷۵۔

(د) دیوانی اور کفالت نامہ جات جنکی نسبت صداقت نامہ کی استدعا ہو۔

(۲) اگر عرضی میں کوئی ایسا بیان ہو جسکو شخص تصدیق کنندہ غلط جانتا ہو یا باور کرتا ہو تو وہ شخص حسب منشاء ان احکام و قوانین نافذہ کے جو دروغ شہادت دینے یا ایسی شہادت کی اختراع کی سزا کی نسبت ہیں۔ مستوجب سزا ہوگا۔

درخواست کی کارروائی

دفعہ ۴۷ (۱) اگر عدالت ضلع کو اس امر کا اطمینان ہو جاوے کہ سماعت درخواست کے لیے وجوہ موجود ہیں۔ تو عدالت مذکور اوس کی سماعت کے لیے کوئی تاریخ مقرر کریگی۔ اور نسبت درخواست اور تقرر تاریخ سماعت کے ایک اطلاع نامہ

(الف) ایسے ہر شخص پر تعمیل کرائے گی جسکو عدالت کی رائے میں درخواست کی نسبت خاص اطلاع دینا ضروری معلوم ہو۔ اور

(ب) مکان عدالت کے کسی منظر عام پر چسپاں کرائے گی اور کسی ایسے دوسرے طریقے سے شایع کرائے گی جو عدالت کو بہ پابندی ان قواعد کے مناسب معلوم ہو۔ جو اس بارہ میں عدالت العالیہ نے مرتب کئے ہوں اور بعد ازاں حتی المقدور یا من بعد جہاں تک جلد ممکن ہو سرسری طور پر صداقت نامہ حاصل کرنے کے حق کی بابت تصفیہ کرے گی۔

(۲) جب عدالت اس امر کا تصفیہ کرے کہ درخواست گذار کو صداقت نامہ لینے کا حق ہے تو وہ ایک حکم بغرض عطائے صداقت نامہ صادر کریگی۔

(۳) اگر عدالت حق صداقت نامہ کا انفصال بلا تجویز ایسے مسائل قانونی یا واقعات کے نہیں کر سکتی ہے۔ جو عدالت کو اسقدر پیچیدہ اور مشکل معلوم ہوتے ہوں کہ اونکا تصفیہ بطور سرسری نہ ہوسکتا ہو تو اوس صورت میں اپنی عدالت مجاز ہے کہ درخواست گذار کو اگر وہ بادی النظر

(۴) صداقت نامہ جو بر بنائے اُن احکام کے جو قانون ہذا سے منسوخ ہوئے ہوں عطا کیا گیا ہو۔ پیش کرے۔

صداقت نامہ عطا کرنیکا اختیار کس عدالت کو ہے۔

دفعہ ۴۵ ہر عدالت ضلع کے حدود ارضی کے اندر متوفی بوقت اپنے وفات کے معمولاً رہتا ہو۔ یا

(۲) اگر وفات کے وقت متوفی کسی معیّن مقام پر نہ رہتا ہو تو ایسی عدالت ضلع جسکے حدود ارضی مین متوفی کے متروکہ کا کوئی حصہ پایا جائے۔

درخواست صداقت نامہ

دفعہ ۴۶ (۱) درخواست حصول صداقت نامہ کی عدالت ضلع مین بذریعہ عرضی کے گذریگی جسپر دستخط اور تصدیق خود درخواست گزار یا منجانب اوس کے دوسرا شخص اُس طریقہ پر کرے گا۔ جو مجموعہ ضابطہ دیوانی مملکت آصفیہ مجریہ وقت مین مدعی یا اوس کے جانب سے دوسرے شخص کے عرضی دعوی پر دستخط کرنے اور تصدیق کے لیئے مقرر کرے۔ اور اوسمین صراحت ذیل درج کیئے جائینگے۔

(الف) تاریخ یا زمانہ وفات متوفی۔

(ب) وہ مقام جہان بوقت وفات متوفی معمولاً رہتا ہو اور اگر متوفی حدود ارضی مین اوس عدالت کے معمولاً نہ رہتا ہو جسمین درخواست گذرانی جائے۔ تو وہ جایداد متوفی کے جو حدود مذکور مین ہو۔

(ج) تمام ورثہ اور دوسرے قریب رشتہ داران متوفی اور اونکا مسکن۔

(د) وہ حق درخواست گذار کا جسکی بنا پر وہ مستدعی صداقت نامہ وراثت کا ہے۔

(ہ) عدم موجودگی کسی ایسے امر کے جو بموجب قانون ہذا یا کسی دوسرے قانون کے جو عطا ہے صداقت نامہ سے متعلق ہو عطا صداقت نامہ کا یا درصورت عطا ہونیکے اوس کے جواز کا مانع ہو۔

(۲) درخواست تحریری گذرنے اور وجہ قابل اطمینان عدالت کی پیش ہونے اور دربارہ ضمانت ایسے امر کے اقرار کے کہ زر موصول داخل عدالت کیا جائے یا دوسری طرح ایسی شکل پر جو عدالت کو مناسب معلوم ہو عدالت بجائے کہ وہ اقرار نامہ یا دوسری کفالت کسی شخص مناسب کے نام منتقل کرے اور وہ شخص مجاز ہوگا کہ خود اپنے نام سے گو یا کہ وہ ذکر انہیں حاکم عدالت کے خود ادس کے نام ابتدا اس کی تکمیل پالی تھی نالش رجوع کرے اور ایسے دیون کو جو بن اس کے قابل وصول ہوں بہ حیثیت امین منجانب کل اشخاص متعلقہ کے وصول کرے۔

توسیع مضامین صداقت نامہ	دفعہ ۵۵ عدالت ضلع وقتاً فوقتاً ایسے وارث کی صداقت نامہ کی درخواست پر جس نے حسب منشاء کے

[illegible]

قانون ہذا صداقت نامہ حاصل کیا ہو اور دیون اور کفالت نامہ جات کو بھی صداقت نامہ میں شامل کر سکتی ہے جو سابق میں اسی صداقت نامہ میں مندرج نہ تھے۔ اور اوس کا وہی اثر ہوگا جیسا کہ گویا وہ دیون اور کفالت نامہ جات سابق ہی میں مندرج صداقت نامہ کئے گئے تھے۔

(۲) صداقت نامہ میں دوسرے دیون اور کفالت نامہ جات کے شامل کرنے پر اُن دیون یا کفالت نامہ جات کے سود یا منافع کے ایصال کی نسبت یا خود اون کے متعلق کوئی معاملہ کرنے یا اونکو منتقل کرنے کے اختیارات عطا کئے جا سکتے ہیں۔

اور ایک اقرار نامہ یا کوئی ضمانت اون اغراض کے لئے جو دفعہ ماسبق میں مذکور ہیں۔ اوسیطرح لیا جا سکیگا۔ جیسا کہ صداقت نامہ ابتدائی عطا کے وقت لیا جا سکتا تھا۔

صداقت نامہ اور توسیع شدہ صداقت نامہ کے نمونے	دفعہ صداقت نامہ جات جہانتک کہ واقعات متعلقہ اجازت دے۔ تقریباً اون نمونہ میں عطا یا توسیع کئے جائیں گے۔ جو ضمیمہ دوم میں مندرج ہیں۔

[illegible]

صداقت نامہ پانے کے لئے احق معلوم ہوتا ہو صداقت نامہ عطا کرے گی ۔

(۴) اگر ایک شخص سے زیادہ اشخاص کسی صداقت نامہ کے لیئے درخواست پیش کریں اور عدالت کی رائے میں ان درخواست گزاروں میں سے ایک شخص سے زیادہ کو متروکہ متوفی میں استحقاق معلوم ہوتا ہو تو عدالت صرف ایک کو صداقت نامہ عطا کرے گی اور اس امر کے تصفیہ کے وقت کہ کس شخص کو صداقت نامہ ملنا چاہیئے اونکی مقدار حقیت اور دوسرے طور پر صلاحیت کا لحاظ رکھیگی ۔

مضامین صداقت نامہ

دفعہ ۴۸ جب عدالت ضلع صداقت نامہ عطا کرے تو وہ اوسمیں دیون اور کفالت نامہ جات مندرجہ درخواست صداقت نامہ کی صراحت کر دیگی ۔ اور صداقت نامہ پانیوالے کو اختیار دیگی کہ جملہ یا بعض کفالت نامہ جات کا ۔

(۱) سود یا منافع وصول کرے ۔ یا

(۲) اونکی نسبت کوئی معاملہ کرے یا اون کو منتقل کرے ۔ یا

(۳) اونکا سود یا منافع وصول بھی کرے اور اونکی نسبت کوئی معاملہ یا اونکو منتقل بھی کرے ۔

صداقت نامہ لینے والے سے ضمانت کی ضرورت

دفعہ ۴۹ (۱) عدالت ضلع کو ہر ایسی صورت میں جسمیں تجویز ہو کہ وہ صداقت نامہ بروئے شق (۲) یا شق (۳) کارروائی کرنا تجویز کرے ۔ لازم ہے اور دوسری صورتوں میں اختیار ہے کہ اوس شخص پر جسکو وہ صداقت نامہ دینا تجویز کرے عطا ہونے صداقت نامہ سے قبل ایسی شرط کرے کہ اس امر کو ضروری قرار دے کہ شخص مذکور حاکم عدالت کو اس امر کا ایک اقرارنامہ معہ ایک یا زیادہ ضامنوں کے یا دوسری کفالت کے بغرض استفادہ (۲) حاکم یا زیادہ جانشینوں کے دے کہ ان دیون اور کفالت نامہ جات کا جو اوسکو حاصل ہوں حساب داخل کر دیا کرے گا اور وہ تمام اشخاص کے نقصان کا معاوضہ کرے گا جو ان دیون یا کفالت نامہ جات کے کل یا کسی جزو کے حقدار ہوں ۔

کے مقابلہ میں قطعی ہوگا جو اُن دیون کے ذمہ ہیں یا اُن کفالت نامہ جات کے مقرین کے ذمہ ہوں اور با وجود کسی نقص کے ایسے کُل اشخاص کو نسبت اُن کُل رقوم اداشدہ یا معاملات کے پوری محافظت بخشیگا جو متعلق ایسے دیون یا کفالت نامہ جات کے اوس شخص کے ساتھ نیک نیتی سے عمل میں آئے ہوں جسکو صداقت نامہ عطا کیا گیا ہو۔

دفعہ ۱۷

استرداد صداقت نامہ — **دفعہ ۵۶** صداقت نامہ جو حسب منشاء قانون ہذا عطا کیا گیا ہو۔ وہ مفصل ذیل وجوہ میں سے کسی وجہ پر مسترد ہو سکتا ہے یعنی

(۱) اصل کارروائی حصول صداقت نامہ میں کوئی واقعی نقص ہو۔ یا

(۲) صداقت نامہ ناجائز واقعات کا اظہار کر کے یا عدالت پر کسی امر اہم متعلقہ مقدمہ کو مخفی رکھکر فریباً حاصل کیا گیا ہو۔ یا

(۳) صداقت نامہ غلط بیان پر کسی ایسے واقعہ کے حاصل کیا گیا ہو جو قانوناً منظوری صداقت نامہ کے لیئے ضروری تھا۔ اگرچہ ایسا بیان لاعلمی یا غفلت سے ہوا ہو۔ یا

(۴) واقعات کے لحاظ سے صداقت نامہ بیکار اور غیر موثر ہو گیا ہو۔ یا

(۵) کوئی فیصلہ یا حکم کسی عدالت مجاز کا جو کسی مقدمہ یا دوسرے کارروائی میں نسبت اموال متعلقہ دیون یا کفالت نامہ جات مندرجہ صداقت نامہ کے ایسا صادر کیا گیا ہو۔ جس سے یہ مناسب ہو کہ صداقت نامہ مسترد کیا جائے۔

مرافعہ — **دفعہ ۵۷** (۱) بہ پابندی دیگر شرائط قانون ہذا عدالت ضلع کے حکم منظوری یا نامنظوری استرداد صداقت نامہ ماسبق (اگر کوئی عطا کیا گیا ہو) بموجب حکم مقدورہ کے صداقت نامہ عطا کرے۔

(۲) مرافعہ حسب منشاء ضمن (۱) دفعہ ہذا ایسی میعاد کے دائر ہونا چاہیئے جو قانون تمادی ایام مملکت آصفیہ کے بموجب دیوانی مرافعات کے لیئے مقرر ہے۔

(۳) بہ پابندی احکام ضمن (۱) دفعہ ہذا اور تمام احکام ضابطہ دیوانی دربارہ استدعا نگرانی کے ماتحت نگرانی عدالت العالیہ بہ تجویز ثانی عدالت ضلع کا حکم حسب

صداقت نامہ کی بابت دربارہ اختیارات کفالت نامجات کے

دفعہ ۵۲ جس صورت مین کہ عدالت ضلع نے صداقت نامہ حاصل کرنیوالے کو کوئی اختیار بنسبت کسی کفالت نامہ مندرجۂ صداقت نامہ کے عطا نکیا ہو۔ یا اوسکو صرف اسقدر اختیار دیا ہو کہ کفالت نامہ کا سود یا منافع وصول کرے یا اوسکی بنسبت کوئی معاملہ کرے یا اوسکو منتقل کرے۔ تو ایسی صورت مین عدالت مذکور مجاز ہے کہ درخواست تحریری کے گذرنے اور عدالت پر قابل اطمینان وجوہ کے ظاہر ہونے پر اختیارات مندرجہ دفعہ (۸) مین سے کوئی اختیار عطا کرے یا اوسکے بجائے ایک اختیار کے دوسرے کو قایم کرکے اوس صداقت نامہ کی ترمیم حسب نتیجہ عمل مین لائے۔

درخواست کے ساتھ رقم جمع کرنا۔

دفعہ ۵۳ (الف) صداقت نامہ یا توسیع صداقت نامہ کی ہر درخواست کے ساتھ اسقدر رقم جمع کرنی ضرور ہے جو مساوی اس رسوم کے ہو جو کہ صداقت نامہ یا ایسی توسیع کی بابت جسکی درخواست کیجائے رسوم عدالت کے قانون کے بموجب واجب الادا ہو۔

(ب) اگر درخواست منظور کیجائے تو جو رقم درخواست دہندہ نے جمع کی ہو۔ حسب ہدایت عدالت ایسے کاغذ مہور کے خریدنے مین خرچ کیجائے گی۔ جو حسب تذکرۂ بالا اوس رسوم واجب الادا کے ظاہر کرنیکے لیئے استعمال مین آنیوالا ہو۔

(ج) کوئی رقم جو حسب ضمن (الف) دفعہ ہذا داخل کیگئی ہو اور ضمن (ب) کی بموجب صرف نکیگئی ہو اوس شخص کو واپس دیجائے گی جسنے کہ اوسکو جمع کیا ہو۔

صداقت نامہ کی وسعت مقامی۔

دفعہ ۵۴ ہر صداقت نامہ جو حسب منشاء قانون ہذا عطا کیا جائے تمام ممالک آصفیہ مین موثر ہوگا۔

صداقت نامہ کا اثر

دفعہ ۵۵ یہ پابندی قانون ہذا عدالت ضلع کا صداقت نامہ بنسبت دیون اور کفالت نامجات مصرحہ کے ان اشخاص

ادائی کا جواب

میں مندرج ہو۔ یا بوجہ موجودگی صداقت نامہ سابق یا بوجہ منظوری صداقت نامہ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ انتظام ترکہ یا کسی دوسری وجہ سے ناجائز ہو گیا ہو تو کل ادائیاں یا کارروائیاں نیک نیتی دلیوں اور کفالت نامہ جات مندرجہ صداقت نامہ ساقط الاثر یا ناجائز کے جو صداقت نامہ کہ ساقط الاثر یا ناجائز ہونے کی لاعلمی میں صداقت نامہ حاصل کرنے والے کے ساتھ عمل میں آئی ہوں وہ سب تمام ایسے مطالبات کے مقابلہ میں جو کسی دوسرے صداقت نامہ یا صداقت نامہ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ انتظام ترکہ کے رو سے کئے جائیں۔ جائز رکھے جائینگے

دفعہ ۶۱ ۔ دفعہ ۶۱

اس قانون کے بموجب فیصلہ جات اور صداقت نامہ جات پانے والوں کی ذمہ داریوں کا اثر

جن اشخاص کے مابین کسی حق کے متعلق جو تجویز کہ از روئے قانون ہذا ہوگی وہ کسی ایسے مقدمہ میں کہ کسی دوسری کارروائی میں جو مابین انہیں فریقین کے ہو پیرائی مسئلہ مذکورہ کی تجویز کے تابع نہ ہوگی اور کوئی مضمون اس قانون کا اوس ذمہ داری پر مؤثر نہ ہوگا ۔ جو اوس شخص پر کہ جس نے کوئی قرضہ دین یا کفالت نامہ یا اوسکا کوئی حصہ شائع وصول کر لے ایسے شخص کے مقابلہ میں ہو جو بجائز طور پر حقدار ہو۔

دفعہ ۶۲ ۔ دفعہ ۶۲

اس قانون کے اغراض کے واسطے عدالت ماتحت کو عدالت ضلع کے اقتدارات کو دینا۔

(۱) نواب مدار المہام سرکار عالی مجاز ہیں کہ بذریعہ اشتہار مندرجہ جریدہ سرکاری ایسی عدالت کو جو رتبہ میں عدالت ضلع سے کم ہو۔ اقتدارات عدالت ضلع کے حسب مراد قانون ہذا عطا کریں ۔ اور نیز کسی ایسے اشتہار کو منسوخ یا تبدیل کریں۔

(۲) عدالت ماتحت جسکو اس قسم کے اقتدارات عطا ہوں اپنے اختیار سماعت کے حدود ارضی کے اندر کل اختیارات عمل میں لاسکے گی جو اس قانون کے رو سے عدالت ضلع کو حاصل ہیں - اور اس قانون کے احکام متعلق عدالت ضلع اوس عدالت سے بھی اوسیطرح متعلق ہوں گے - کہ گویا

نشاے قانون ہذا قطعی ہوگا۔

صداقت نامہ یا صداقت نامہ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ اہتمام ترکہ جو بیان ہیں دیئے گئے ہوں۔ اونکا اثر — دفعہ ۱

دفعہ ۵۸ باستثنای حالت مندرجۂ قانون ہذا ہر ایک صداقت نامہ جو حسب منشاء قانون ہذا کسی متروکہ متوفی کے بابتہ عطا کیا جائے۔ باطل ہوگا۔ اگر قبل اوسکے کوئی صداقت نامہ یا صداقت نامہ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ اہتمام ترکہ دربارہ جائداد متوفی کے عطا ہوکر نافذ ہو۔

صداقت نامہ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ یا اہتمام ترکہ جو بعد صادر ہوں اونکا صداقت نامہ پر اثر۔ — دفعہ ۱۹

دفعہ ۵۹ (۱) صداقت نامہ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ اہتمام ترکہ حسب منشاء کسی قانون صداقت نامہ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ اہتمام ترکہ کے نسبت کسی جائداد کے عطا ہوا ہو ویسے صداقت نامہ کو منسوخ کرے گا۔ جو قبل اوسکے حسب منشاے قانون ہذا بنسبت کسی دین یا کفالت نامہ یا متعلقہ جائداد مذکور کے عطا ہوا ہو۔

(۲) جب بوقت منظوری صداقت نامہ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ اہتمام ترکہ کے کوئی مقدمہ یا اور کارروائی مرجوعہ دارندہ صداقت نامہ بنسبت کسی ایسے دین یا کفالت نامہ کے دائر ہو۔ اوس شخص کو جسکو صداقت نامہ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ اہتمام ترکہ عطا کیا گیا ہو اوس عدالت میں جسمیں کہ مقدمہ یا اور کارروائی مذکور دائر ہو۔ درخواست دینے پر یہ حق ہوگا کہ اوس مقدمہ یا اور کارروائی میں صداقت نامہ حاصل کرنیوالے کے جگہہ پر قائم کیا جائے۔

نام ہاے صداقت نامہ حاصل کرنیوالے کو جو رقم بہ دیانت ادا کیگئی ہو اونکی — دفعہ ۲۰

دفعہ ہرگاہ کوئی صداقت نامہ جو حسب قانون ہذا عطا کیا گیا ہو ساقط الاثر ہو جائے یا حسب دفعہ ۱۶ مسترد ہونے یا صداقت نامہ کسی ایسے شخص کو عطا کیے جانیکے باعث جسکا نام حکم صادرہ محکمہ مرافعہ حسب دفعہ ۱۷

ضمیمہ دوم

صداقت نامہ اور توسیع صداقت نامہ کی نمونہ جات

(دیکھو دفعہ (۱۱))

عدالت   مستقر   ضلع

صوبہ

بنام زید ولد خالد

چونکہ تم نے بتاریخ   ماہ   سنہ   بابت قرضہ ذیل دیوان اور کفالت ہائے کی بابت ازروی قانون صداقت نامہ وراثت مصدرہ سنہ   ایک صداقت نامہ کے لیے درخواست کی تھی۔

دیوان				
نشان سلسلہ	نمبر دیوانی نام	رقم اصل و سود جو واجب الادا ہو		دستاویز کی تفصیل اور تاریخ اگر کوئی ہو جس کی بنا پر قرضہ محفوظ ہو
۱	۲	۳		۴

پچھلی صفحہ

وہ عدالت ضلع ہی۔

(۴) عدالت ضلع کسی کارروائی کو جو بموجب قانون ہذا کسی کم درجہ کے عدالت میں ہو رہی ہو منتقل کر سکتی ہے۔ اور اوسکو اختیار ہے کہ خواہ اوس کارروائی کی خود تجویز کرے یا کسی ایسی عدالت کو جو اوس عدالت ضلع کے حدود اراضی کے اندر اختیار سماعت رکھتی ہو تجویز کے لئے تفویض کر دے۔

دفعہ ۶۳ (۱) جب کوئی صداقت نامہ حسب قانون ہذا کسی وجہ پر ساقط الاثر یا ناجائز ہو گیا ہو تو دارندہ صداقت نامہ پر لازم ہو گا کہ حسب الطلب اوس عدالت کے جس نے صداقت نامہ عطا کیا ہو اوسکو عدالت مذکور کے حوالہ کر دے

باطل یا غیر مؤثر شدہ صداقت نامہ کا حوالہ کرنا۔

(۲) اگر وہ عمداً اور بلا وجہ معقول کے اوسکا اسطرح پر حوالہ کرنا ترک کرے تو وہ مستوجب جرمانہ کا جو ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتا ہے یا قید محض کا جو تین ماہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونوں کا ہو گا۔

ضمیمہ اول

دیکھو دفعہ (۲)

فہرست قواعد گذشتنیات و احکام منسوخ شدہ از روی قانون صداقت نامہ وراثت

گذشتنیات وغیرہ	نشان و تاریخ لیقید سنہ	کسقدر منسوخ ہوا۔
۱	۲	۳
۱۔ علم الرالمہام	سنہ ۱۹۰ واقع ماہ صفر سنہ ۱۲۹۵ھ	کل
۲۔ گشتی ہائیں بابت عدالت	نشان دیوانی ۲۸ مورخہ ۱۰ ماہ شعبان سنہ ۱۲۹۶ف	دیگا

بہ عدالت .... مستاجر .... ضلع ....

صوبہ ....

زید ولد خالد کی درخواست پر جو میرے روبرو تاریخ .... ماہ .... سنہ ۱۹۳ ..... کو پیش ہوئی بذریعہ اوس سرٹیفکیٹ کے اوس صداقت نامہ کو مفصلہ ذیل دیون اور کفالت ناموں پر وسعت دیتا ہوں۔ یعنی

دیون

نمبر مسلسل	دیون کی مقدار	[illegible]	دستاویز کی تفصیل اور تاریخ (اگر کوئی ہو) جس کی بنا پر قرضہ محفوظ ہو
۱	۲	۳	۴

میزان صفحہ

کفالت نامجات

نشان مسلسل	تفصیل: کفالت نامہ کے شناخت کا نمبر یا حروف	تفصیل: کفالت نامہ کا نام یا عنوان یا نوعیت	تفصیل: کفالت کی مقدار یا اسکی مالیت مندرجہ	بہ تاریخ درخواست حصول صداقت نامہ کفالت نامہ کی قیمت بازار
۱	۲	۳	۴	۵

میزان صفحہ

یہ صداقت نامہ حسب مضامین متذکرہ بالا ہم کو دیا جاتا ہے اور بذریعہ ہذا ہمکو ان قرضوں کے وصول کرنیکا اور ان کفالت ناموں کے سود یا منافع کے رسیدی حصص کے لینے کا یا ان کفالت ناموں کے خرید و فروخت کرنے یا منتقل کرنیکا اختیار دیا جاتا ہے جسپر نشان ثبت ہوا

دستخط ناظم ضلع

مورخہ ۔۔۔ ماہ ۔۔۔ سنہ فصلی

ہدایت مجلس عالیہ نمبر ۱۸ مورخہ ... ۱۲۸۸ استفسار ...

تشریح مجلس نے بطریق ابتدائی یہ استفسار کیا کہ درخواست
سارٹیفکٹ ولایت و وراثت کس عدالت میں ہوگی۔
جواب دیا گیا۔ کہ نسبت امور وراثت و ولایت اہل اسلام کے
کارروائی دارالقضا سے متعلق رکھنا چاہیئے۔

ہدایت مجلس عالیہ عدالت نمبر ۵ مورخہ ۱۲ امرداد سنہ ۱۲۹۸ ف

تشریح (۱) صدر عدالت صوبہ جنوبی سے بہ تحریک عدالت ضلع
رائچور استفسار کیا ہوا کہ مقدمات استحقاق ثبوت وراثت حصص ریلوے
میں محکمہ مال سے طالب ہونے چاہیں - یا بجانب سرکار - پایا گیا
جواب دیا گیا - کہ مقدمات حصول وراثت اگرچہ متعلق بہ حصص
ریلوے کمپنی یا حقدار نا بالغ وہ اس قسم کے نہیں ہیں - جنمیں سرکار کے
طرف سے پیروی کی ضرورت ہو - ہر طرح مقدمات وراثت کے دائر
اور منفصل ہوتے ہیں - اسی طرح یہ مقدمات ریلوے بھی منفصل ہونگے۔

ہدایت مجلس عالیہ عدالت نمبر ۵ مورخہ ۲۲ شہریور ۱۲۹۸ ف

تشریح (۲) نظامت صوبہ شمالی نے استفسار کیا کہ درخواست
سارٹیفکٹ واسطے حصول منافع ریلوے جو عدالت میں پیش ہوتی ہے
اسمیں فریق ثانی کسکو بنانا چاہیئے۔
جواب دیا گیا۔ کہ جو درخواستیں حصول سارٹیفکٹ وراثت کے
واسطے وصول منافع حصص ریلوے کے پیش ہوں اونمیں سرکار کا فریق
بنانا ضرور نہیں ہے - بعد پیش ہونے درخواست کے ایک اشتہار عام
طور پر حسب مناسب جاری ہوگا - اس مضمون سے کہ جس شخص کو نسبت
وراثت درخواست دہندہ کے عذر ہو میعاد مذکور کے اندر پیش کرے
ورنہ اوسکو حسب درخواست سارٹیفکٹ دیا جائے گا جب سرکار
یا دوسرا کوئی شخص اس درخواست پر اعتراض کرے اوسوقت وہ فریق مقدمہ
بنایا جائے گا اور اوس کے مقابلہ میں مقدمہ کا فیصلہ ہوگا اور اگر کار
سرکار متعلق ہوگی تو وہ وکیل یا پیروکار کا خود بندوبست فرمائے گی۔

تشریح (۳) صدر عدالت صوبہ غربی نے استفسار کیا کہ اگر کوئی
شخص [illegible] ادعا کرے اور اوس کے عدالت بغرض حصول قبضہ سررشتہ مال

کفالت نامہ جات

نشان سلسل	تفصیل			تاریخ درخواست توسیع صداقت نامہ کہ کفالت نامہ کی مقدار اندازہ
	کفالت نامہ کی شناخت کا نمبر یا حرف	کفالت کا نام یا عنوان یا نوعیت	کفالت کی مقدار یا اوسکی مالیت مندرجہ	
۱	۲	۳	۴	۵

میزان صفحہ

بہ توسیع زید ولد خالد کو اُن دیون کے وصول کرنیکا اور اُن کفالت ناموں کی سود یا منافع کے رسدی حصص کے لینے کا یا اُن کفالت ناموں کے خرید و فروخت یا منتقل کرنیکا اختیار دینے کے بیئر نشان ثبت ہے

مورخہ ماہ سنہ ۱۳ ف

دستخط

ناظم دیوانی

تشریح: صدر عدالت صوبہ غربی نے استفسار کیا کہ اگر کوئی سٹاکیدار مر جاوے اور اوس کے وارث بنظر حصول تبعضہ سررشتہ عدالت سے درخواست سارٹیفکیٹ وراثت متوفی کی کریں تو ایسا سارٹیفکیٹ عدالت سے دیا جاسکے گا یا نہیں

جواب دیا گیا۔ کہ صرف واسطے وصول قرضہ متوفی کے سرٹیفکیٹ بغرض اثبات حقیقت وراثت اوس کے واسطے ضابطہ نالش باضابطہ ہونا چاہیے۔ پس اگر سارٹیفکیٹ وراثت بنظر حصول تبعضہ ہو تو عدالت دیوانی میں درخواست کرنی چاہیے۔

تفصیلی: سارٹیفکیٹ وراثت کی درخواست پر اشتہار دیا گیا اور کوئی حاضر نہیں ہوا اور تنقیح جو گواہ پیش ہوئے اون میں سے ایک کا یہ بیان ہے کہ فلاں شخص مدعیہ کے شوہر کے نانا کی اولاد میں سے ہے ایک گواہ کے نام نہ لانے پر بھی زیادہ احتیاط منظور تھی تو اوس کو اطلاع دیگر کارروائی کیجاتی ورنہ بعد انقضائے سال اشتہار پر مدعیہ کو کامل وارث قرار دینا چاہیے تھا۔ پس تجویز ہوا کہ میعاد مناسب کا ایک اشتہار مدعیہ کے شوہر کے خالہ کے نواسے کے نام جاری کرکے مقدمہ کی از سر نو تجویز کیجائے (۱)

مجلس عالیہ کے اقتدارات و اختیارات

دستور العمل کی غرض

دفعہ ۶۵۔ چونکہ مدار المہام اور صدر المہام کے دفتر شامل کردیے گئے ہیں اور مناسب سمجھا گیا ہے کہ ان تمام محکمہ جات عدالتی کی نگرانی جو کہ مجلس عالیہ عدالت کے ماتحت ہیں خود مجلس عالیہ عدالت کافی اختیارات کے ذریعہ سے عمل میں لاوے پس سے درحقیقت عدالت کے کاموں کا اجرا متعلق ہے لہذا ضرور ہے کہ مجلس کے اقتدارات موجودہ میں اسقدر وسعت دیجائے جس سے وہ اپنے ذمہ کے کام کو عمدگی کے ساتھ انجام دے سکے اور اوس کے ساتھ ہی اور جن جن امور متعلقہ کارروائی مجلس میں اصلاح و ترمیم کی ضرورت ہے ان میں مناسب اصلاح اور ترمیم عمل میں آسکے۔

نظر بران مفصلہ ذیل دستور العمل آیندہ سے مجلس عالیہ عدالت کی کارروائی کی غرض سے نافذ کیا جاتا ہے

اثر نفاذ

دفعہ ۶۶۔ جسقدر گشتیات اور احکام اور ہدایات اور اقتدار نامہ جات

رسالہ تقنین دکن جلد ۵ نمبر ۲ حصہ ۳ (۱) مسماۃ خواجہ بی زوجہ بندہ علی بنام ۔ محمد

۔ /ر

عدالت سے درخواست سارٹیفکیٹ وراثت متوفی کی کرین تو ایسا سارٹیفکیٹ وراثت عدالت سے دیا جاویگا یا نہین۔

جواب دیا گیا کہ سرٹیفکیٹ وراثت صرف واسطے وصول قرضہ متوفی کے ہے نہ بغرض اثبات حقیت وراثت بنظر حصول قبضہ نہ ہو تو عدالت دیوانی مین درخواست کرنی چاہیئے۔

اجراے نمونہ صداقت نامہ جانشینی بغرض وصول دیون وغیرہ

دفعہ ۶۴ عدالتہاے ابتدائی دیوانی کے حکم سے صداقت نامہ قایم مقامی بغرض حصول انتظام حصص رکیو سے یا دیگر کفالت المال یا دیون یا دیگر اسی قسم کے مطالبہ کے جبکہ کوئی شخص بحیثیت قایم مقامی بذریعہ صداقت نامہ عطیہ عدالت کے وصول کر سکتا ہے جو دیا جاتا ہے اوس کے لیئے کوئی نمونہ مقرر نہین ہے اور بدیں وجہ عدالتون سے جو صداقت نامہ جات مرتب ہو کر دئے جاتے ہین وہ عبارت ناکافی ہوسکتے ہین لہذا بذریعہ ہذا گشتی نمونہ صداقت نامہ کا شایع کیا جاتا ہے اور حکم دیا جاتا ہے کہ مطابق اس کے آیندہ سے صداقت نامہ جات عطا ہوا کرین۔

شقہ عدالت العالیہ مورخہ ۷ بہمن ۱۳۰۶ف نشان ندیوانی (۸) براے اطلاع تمامی عدالتہا سے دیوانی

صداقت نامہ عطیہ عدالت دیوانی ۔۔۔۔ مستقر ۔۔۔ ضلع ۔۔۔ صوبہ ۔۔۔

واقع ۔۔ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف م ۔۔۔ سنہ ۱۳ ۔۔

نشان رجسٹر بابتہ سنہ ۱۳ ف

بنام

چونکہ تم نے بتاریخ ۔۔۔ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف مندرجہ ذیل دیون اور دستاویز کفالت المال کی بابت ایک صداقت نامہ قایم مقامی کے حصول کے لیئے درخواست کی تھی۔ لہذا۔

دیون

نشان شمار	مدیون کا نام	مقدار دین معہ سود تا تاریخ درخواست صداقت نامہ	دستاویز کی تفصیل ۔۔ اور تاریخ اگر کوئی ہو جسکے ذریعہ سے قرضہ کی کفالت ہوئی ہو

...ر بجز کسی حالت مجبوری کے اُن رکنوں کا بھی شریک ہونا ضرور ہوگا جنہوں نے اوس مقدمہ
...جلاس کامل کے سپرد کیا ہو۔

(مرحلوبتیں مدارالمہام ... ۱۳۱۲ ... صفر شنبہ ... ۲۴ آبان ۱۳۲۹ف)

...شرح مجلس عالیہ عدالت کے جلسہ منعقدہ کا فیصلہ بغیر اس کے کہ کم سے کم تین ارکان متفق آراء نے
...منسوخ کریں منسوخ ہو سکیگا اور بحالت اختلاف آراء سے جبکہ صرف دو جج بجز جلسہ منعقدہ کی منسوخی
...راے دیتے ہوں اور ایک اس کے خلاف ہو تو دو جج اور شریک کیے جائیں اور پانچوں کے
...میں بلحاظ آراء جو تجویز ہو وہ نافذ ہوگی۔ اکثر اوقات مجلس ہی میں پانچ جج بشمول مفتی صاحب
...کریں گے اگر کبھی ایسا نہ ہو تو ایک یا دو عہدہ دار ہم رتبہ و ہم درجہ ارکان مجلس کے لیے سرکار
...است کرکے پانچ ارکان کی تکمیل کرلیجائے گی۔

...من ۴۔ اجلاس انتظامی۔ بغرض انتظام امورات متعلق اپنے سررشتہ اور محکمہ جات تحت کے اور
...سطے غور و تجویز ایسے امور کے جو حکام ماتحت سے علاقہ رکھتے ہیں یا جنکی تحریک مجلس کیجانب سے محکمہ
مدارالمہام سرکار عالی میں ہونی ضرور ہے یا جن امور پر مدارالمہام سرکار عالی نے مجلس کو توجہ دلائی ہو
... اجلاس میں میر مجلس اور باقی کل ارکان مجلس بلالحاظ تعداد کے شریک ہوں گے۔ اور اگر کسی امر کی
...کثرت راے حاصل نہ ہو تو کارروائی اس راے کے مطابق عمل میں آویگی جسکے ساتھ میر مجلس نے
...اتفاق کیا ہو لیکن اگر کسی دوسرے رکن کی یہ راے ہو کہ وہ معاملہ مدارالمہام سرکار عالی کے ملاحظہ کیلئے
...پیش کیا جائے تو ویسا عمل میں آئیگا اور یہہ میر مجلس کے اختیار میں ہوگا کہ مدارالمہام سرکار عالی سے
...حکم ملنے تک کارروائی کو ملتوی یا اپنی راے کے مطابق جاری کردیں اور اگر وہ معاملہ جس میں اختلاف
...راے واقع ہوا ہو کوئی ایسا معاملہ ہو جس میں مدارالمہام سرکار عالی کے محکمہ میں مجلس کی راے سے اطلاع
...ضرور ہے تو اطلاع کے ساتھ مخالف راے بھی بھیجی جاویگی بشرطیکہ اس رکن یا ارکان نے جنکی
...راے مغلوب ہوئی ہو ایسی خواہش ظاہر کی ہو۔

(حکم مدارالمہام سرکار عالی مورخہ ۲۰ شوال سنہ ۱۳۱۲ھ)

...شرح۔ بنظر تحریک مجلس عالیہ عدالت منظور کیا گیا کہ دستور العمل مجلس عالیہ کے فقرہ دوم کے ضمن ۴
...یہہ عبارت اور بڑھا دیجاوے "اگر میر مجلس اسوقت موجود نہ ہوں تو وہ رکن جو بلحاظ عہدہ ارکان
...حاضرین میں سب سے مقدم ہے بجائے میر مجلس کے اجلاس مذکور میں نشست کریگا"

...ضمن ۵۔ اجلاس ابتدائی واسطے سماعت مقدمات ابتدائی دیوانی کے جو قابل سماعت
...مجلس عالیہ عدالت صیغہ ابتدائی دیوانی کے ہوں۔

([illegible] مجلس عالیہ ... مورخہ ۲۲ آبان ...)

...شرح صیغہ ابتدائی مجلس عالیہ عدالت نے استدراک کیا کہ صیغہ ابتدائی مجلس عالیہ کو اختیار

اور دستور العمل اسوقت عدالت کے صیغہ مین نافذ ہین جہان تک وہ اس دستور العمل کے خلاف ہون بدستور ان کے مطابق عمل ہوتا رہیگا۔

مقدمات زیر تجویز سے دستور العمل کا متعلق ہوگا	**دفعہ ۸۹**۔ جسقدر مقدمات بروقت نفاذ اس دستور العمل کے مجلس مین زیر تجویز ہون ان کی آیندہ کارروائی سے جہانتک اس دستور العمل کا تعلق ممکن ہو وہ مطابق اس دستور العمل کے عمل مین آئیگا۔
ان مقدمات کی نسبت جو مدار المہامی سے مجلس مین منتقل ہون سمجھا جائیگا کہ گویا مجلس مین دائر ہوئے تھے۔	**دفعہ ۹۰**۔ جو مقدمات بصیغہ نگرانی یا اور کسی طرح پر محکمہ مدار المہام عدالت یا مدار المہام سرکار عالی کے محکمہ مین بروقت نفاذ دستور العمل ہذا دائر ہون اور مدار المہام سرکار عالی انکو مجلس عالیہ عدالت مین منتقل کردین تو انکا تصور کیا جائے گا کہ وہ مقدمات بصیغہ تجویز ثانی مجلس مین دائر ہوئے تھے۔

بنا فقرہ ۲۰۱

بنا فقرہ ۲۰۲

اجلاس ہائے مجلس عالیہ عدالت

بنا فقرہ ۲

مجلس کے اجلاس اور انکے کام	**دفعہ ۹۱**۔ مجلس عالیہ عدالت کے اجلاس حسب ذیل قسمون کے ہون گے۔

ضمن ۱۔ اجلاس منفقد واسطے سماعت مقدمات مرافعہ دیوانی و فوجداری کے جس مین دو رکن باتفاق اجلاس کرین گے اور جو مقدمات اس اجلاس کی تجویز کے لایق ہون ان مین دونون اراکین کی متفقہ تجویز پر فیصلہ ہوگا۔

ضمن ۲۔ جب مقدمات دیوانی زائد از مجیز ارمالیت کے ہون اور مرافعہ جلسہ متفقہ مین پیش ہو تو تمام کاغذات ضروری سب متنازعہ فریقین جلسہ متفقہ مین اسطرح طبع ہوکر پیش ہوا کرینگے جیسا کہ اب تک اجلاس کامل مین پیش ہوتے ہین۔ اگر فریقین چاہین تو اس قدر نسخہ طبع کرائین کہ آیندہ مرافعات مین بھی کام آئین۔ شدہ بذریعہ رسالہ منقح کن جسلہ ۱۲ احمد ۵ نمبر ۹ صفحہ ۲۲۴

ضمن ۳۔ اجلاس کامل واسطے سماعت مقدمات مرافعہ دیوانی و فوجداری کے ہوگا اجلاس کامل سے فیصلہ اس اجلاس مین حسب اتفاق رکن شامل ہوکر اجلاس کرینگے جنمین میر مجلس ایک رکن ہون گے اور فیصلہ کثرت غلبہ آرا و سکے مطابق عمل مین آئیگا اور جب تک کسی فیصلہ یا جزو فیصلہ کی منسوخی یا ترمیم کی بابت غلبہ حاصل ہو تب تک وہ فیصلہ یا جزو فیصلہ منسوخ یا ترمیم نہ ہوسکیگا اور بحال رہیگا۔ سے گا اجلاس کامل

اور کسب بحکم متعلق رہیگا۔

نسبت سماعت مقدمات دیوانی

ابتدائی مقدمات کی سماعت	دفعہ ۲۰۔ تمام مقدمات دیوانی جو بصیغہ ابتدائی بموجب قواعد مجاریہ وقت مجلس عالیہ عدالت کی سماعت کے لائق ہون اجلاس مجلس عالیہ عدالت کے اجلاس ابتدائی مین سماعت ہون گے۔

ایضاً

حد اقتدارات سماعت مقدمات ابتدائی	دفعہ ۲۱۔ دو ہزار[1] سے زیادہ کے مقدمات بلدہ و اضلاع اجلاس مجلس عالیہ عدالت کے صیغہ ابتدائی دیوانی مین رجوع و منفصل ہوتے تھے وہ بدستور

اُسی طرح رجوع و منفصل ہوتے رہینگے اور انکا مرافعہ بھی بدستور مجلس عالیہ عدالت کے اجلاس متفقہ مین مسموع ہوگا۔ (۲)

تنقیح حد اقتدار اجلاس دیوانی موجب سنہ ۱۲۹۹ ف م ۲۱ سنہ ۱۳۰۳ ہجری دستور العمل مجلس عالیہ ایضاً

مقدمات مرافعہ کی سماعت	دفعہ ۲۲۔ تمام مقدمات مرافعہ صیغہ دیوانی جو بنا راضی فیصلہ جات (۱)

و احکام صدر عدالت یا ناظم عدالت دیوانی سمت (۲)

یا بنا راضی احکام و فیصلہ جات سررشتہ ابتدائی دیوانی مجلس عالیہ عدالت یا عدالت دیوانی بلدہ یا دار القضا یا عدالت ضلع اطراف بلدہ رجوع ہوئے ہون اجلاس متفقہ مجلس عالیہ عدالت مین تجویز و فیصلہ کے لیے سماعت ہون گے (۳)

ایضاً

اختلاف آرا کی صورت مین مقدمہ کے فیصلہ کا طریقہ	دفعہ ۲۳۔ تمام مقدمات مرافعہ مین جو بنا راضی فیصلہ جات و احکام رجوع ہوئے ہون اگر وہ اختلاف صرف واقعات کی بحث مین ہے

تو کوئی ایک اور رکن اجلاس مین شریک کئے جائینگے اور غلبہ آرا پر فیصلہ ہوگا اور اگر اسپر بھی غلبہ حاصل نہ ہو تو مقدمہ اجلاس کامل مین سپرد کیا جائے گا۔

اگر اختلاف ایسے امور مین ہے جو قانون یا فقہ یا شاستر یا رسم و رواج سے متعلق ہون یا واقعات اور مذکورۂ بالا امور مین بحث مخلوط ہے۔

یا گو بحث صرف واقعات کی ہے لیکن اجلاس متفقہ کے اراکین یا اُن مین سے ایک رکن کی مرضی ہو

---

(۱) دفعہ مجوعۂ ہذا کو دیکھئے (۲) اب ناظم عدالت دیوانی سمت غربی کا محکمہ قایم ہوگیا ہے۔ (۳)

[1] اب بجائے دو ہزار کے پانچ ہزار سمجھنا چاہیے

سماعت ایسے مقدمات کا ہے یا نہین جنکا تعداد دعوی پورا پانچہزار ہو اور اگر کوئی دعوی تخمینہ ہوا ور پانچہزار دائر کیا جائے اور استدعا کیجاوے کہ درصورت زیادہ ثابت ہونے کے ڈگری دیجاوے تو ایسا دعوے عدالت دیوانی بلدہ مین ہوگا یا صیغہ ابتدائی مجلس عالیہ مین

جواب دیا گیا کہ سوال اولے کا جواب یہ ہے کہ پانچہزار کے دعوی تک معمولاً صیغہ ابتدائی مین مقدمہ دائر نہین ہوسکتا سوال دوم کا جواب یہ ہے کہ ایسا دعوی عدالت دیوانی بلدہ مین ہوگا ہر مقدمہ مین اوس کی حالت کے لحاظ سے محکمہ مجاز سماعت متعین ہوتا ہے اور اسی حساب سے کاغذ رجوع لیا جاتا ہے آیندہ جو حالت پیدا ہو اوسکے لحاظ سے حکم مناسب وقت دیا جاسکتا

ضمن ۵ - اجلاس ابتدائی واسطے مقدمات ابتدائی فوجداری کے جو قابل سماعت سررشتہ ابتدائی فوجداری مجلس عالیہ ہون -

ان دونون اجلاس آخر مین ایک ایک رکن اجلاس کرین گے ہر رکن کسی ایسے اجلاس منعقدہ یا اجلاس کامل مین جسمین انہین کے فیصلہ کی ناراضی سے مرافعہ پیش ہو شریک نہو سکینگے جو مقدمات اس اجلاس کے فیصلہ کے لائق ہین وہ اُنہی ایک رکن کی تجویز سے فیصلہ پاسکینگے -

اجلاسون کی ترتیب

اجلاسون کی ترتیب اور اسباب مین میر مجلس کے اختیارات - دستور العمل مجلس عالیہ عدالت ملکی مؤرخہ ۲۴ ربیع الاول سنہ ۱۳۱۳ ف

دفعہ ۱۶ - اس بات کا قرار دینا کہ کون سے دو رکن شامل ہوکر اور کسقدر میعاد تک منعقدہ اجلاس کرین گے میر مجلس کے اختیار مین ہوگا اور میر مجلس بھی بمعمول کسی ایک رکن کے منعقدہ اجلاس کیا کرین گے

اس امر کا قرارداد کہ اجلاس کامل اور اجلاس انتظامی ایک مہینہ مین کے دفعہ اور کس دن ہوگا بلحاظ قلت اور کثرت کام کے میر مجلس کی رائے پر منحصر ہوگا -

کسی ضروری امر کی تجویز کے لئے جس دن مناسب ہو میر مجلس کو اجلاس کامل یا اجلاس انتظامی کا منعقد کرنا جائز ہوگا - اس امر کا تجویز کرنا کہ اجلاس ابتدائی مین کون کون رکن اور کسقدر ایام تک اجلاس کرین میر مجلس کے اختیار مین ہوگا -

اجلاسون کا اعلان - ایضاً ف

دفعہ ۱۷ - ان اجلاسون کی ایک فہرست عدالت مین بنظر گاہ عام آویزان کردی جایا کرے گی تاکہ عام لوگون اور وکلاء کو اطلاع رہے کہ کن کن رکنون کی شرکت سے منعقدہ اجلاس ہونگے اور اجلاس کامل کن ایام مین ہوگا اور اجلاس ابتدائی کن کن سے او

اپنی عدالت میں اس غرض سے طلب کرسکے کہ مجلس عالیہ عدالت کے اجلاس ابتدائی سے فیصلہ پاسکے۔

عام نگرانی

ایضاً فقرہ

مجلس کا دورہ

دفعہ ۷۹ - میر مجلس اور کوئی رکن مجلس جسکو میر مجلس نے تجویز کیا ہو محکمہ جات ماتحت کی کارروائیوں کو معائنہ کرنے کی غرض سے دورہ کرسکیں گے۔

مجلس کے فیصلہ جات مقدمات دیوانی کا قطعی یا قابل اپیل ہونا.

ایضاً فقرہ

مجلس کا فیصلہ کب قطعی ہوگا اور غیر قطعی فیصلہ کا اپیل اور اسکا طریقہ

دفعہ ۸۰ - مجلس کا فیصلہ بصیغۂ مرافعہ دیوانی ان مقدمات میں جن میں شئے متدعویہ کی مالیت تین ہزار روپیہ تک قرار پائی ہو قطعی ہوگا بشرطیکہ اوسمیں اہم کوئی مباحثہ قانونی و فقہی یا شاستری یا رسم و رواج کا نہو۔

اگر فیصلہ متذکرہ بالا میں کوئی مباحثہ قانونی یا فقہی یا شاستری یا رسم و رواج کا ہو تو صرف بہ نسبت مباحثہ قانونی یا فقہی یا شاستری یا رسم و رواج کے ایک مرافعہ اور اجلاس کامل میں ہوسکتا ہے اور درخواست ایسی ایسی قیمت کے کاغذ مہر پر ہوگی جس قیمت کے کاغذ پر اس مقدمہ کی درخواست مرافعہ لیجاسکتی تھی اور اجلاس کامل میں صرف وہ ارکان جو اس فیصلہ کے مجوزین میں شامل ہو اور مقدمہ بتقرر تاریخ و طلب مثل و فریق ثانی تجویز کیا جائے گا اور یہ تجویز بالکل مختتم ہوگی یعنے اس کے بعد ایسے مقدمہ کا نہ پھر کوئی مرافعہ ہوگا نہ کوئی کارروائی بصیغہ نگرانی منظور ہوگی۔

رزولیوشن ۱۸ نمبر ۱۳ مورخہ ۲۹ سنہ ۱۲۹۹ ف

ترمیم و اضافہ

دفعہ ۸۱ - دستور العمل مجلس سنہ ۱۲۹۱ ف کی رو سے یہ قرار پایا تھا کہ مجلس کا مرافعہ دیوانی اُن مقدمات میں جن میں شئے متدعویہ کی مالیت تین ہزار روپیہ تک قرار پائی ہو قطعی ہوگا دفعہ ۲۸ - دستور العمل مذکور میں اسبات کی تصریح کی گئی تھی کہ باستثناء مقدمات متذکرہ دفعہ ۲۷ - باقی کل مقدمات دیوانی میں بموجب اوس قاعدہ کے مرافعہ ہوگا جو متعاقب علیحدہ جاری کیا جائے گا - نواب فتحنواز جنگ بہادر نے جبکہ وہ میر مجلس مجلس عالیہ عدالت تھے دربارۂ ترمیم دستور العمل جو یادداشت مورخہ ۱۴ - شوال سنہ ۱۳۰۲ھ محکمہ سرکار میں بھیجی تھی اس میں یہ لکھا تھا۔

" دفعہ ۲۷ یقینی منسوخ ہونیکے لایق ہے قبل اس کے کہ مجلس کو پورے اقتدارات ملیں اسکے کل فیصلہ جات قطعی تھے اور اصول یہ رکھا گیا تھا جسکو بہ مشاورت پیلی نے بہت رد و شور سے اپنی

کہ مقدمہ اجلاس کامل میں سپرد کیا جائے تو وہ مقدمہ اجلاس کامل کو سپرد کیا جاویگا -

تشریح - ابھی تک یہہ دستور جاری ہے کہ حسب فقرۂ ہفتم دستور العمل مجلس عالیہ عدالت سنہ ۱۳۰۰ جو مقدمہ کہ دیوانی جلسہ منفقہ مجلس عالیہ عدالت میں سماعت ہوسکتے ہیں اور تجویز کے وقت اراکین جلسہ کی راسے سے مختلف الراسے ہوجاتے ہیں تو ایک اور رکن اجلاس منفقہ میں شریک کر لئے جاتے ہیں اور جس امر پر دو رکن متفق ہوجاتے ہیں اُسپر فیصلہ ہوجاتا ہے اب بلحاظ تحریک مجلس عالیہ عدالت و نیز بدین لحاظ کہ اب جلسۂ منفقہ مجلس کے فیصلہ کا مرافعہ خود مجلس کی اجلاس کامل میں ہوتا ہے یہ قرار پایا کہ ایسی صورت میں کسی تیسرے رکن صاحب کی شمولیت کی ضرورت نہیں ہے آیندہ سے تیسرے رکن صاحب کا شریک جلسہ کرنا موقوف کردیا جائے مقدمہ دیوانی میں جب ارکان جلسہ منفقہ مختلف الراسے ہوں تو اُن رکن صاحب کی راسے پر فیصلہ ہوجایا کرے جو فیصلہ مرافعہ طلب سے متفق ہوں اور اس فیصلہ سے جو شخص ناراض ہوگا وہ حسب قواعد موجودہ جلسہ کامل میں مرافعہ کرسکے گا

اقتدارات مجلس بصیغۂ نگرانی صیغۂ دیوانی

اختیارات بصیغۂ نگرانی

دفعہ ۶۶ - نگرانی کے صیغہ میں مجلس عالیہ عدالت کو مفصلۂ ذیل اقتدارات حاصل ہوں گے ۔ ف ۱۶

ایسے مقدمہ زیر تجویز محکمۂ ماتحت جسکا متفرق مرافعہ نہیں ہوتا طلب کرکے حکم مناسب صادر کرنیکا اختیار -

دفعہ ۶۷ - مجلس عالیہ عدالت کے اجلاس منفقہ کو یا میر مجلس کو اختیار ہوگا کہ کسی مقدمہ کو جو محکمہ ماتحت میں زیر تجویز ہو کسی شکایت کے پیش ہونے پر طلب کریں اور اگر اسمیں کوئی ایسی غلطی پائی جائے جس کی اصلاح کے لئے حسب قواعد مجاریہ وقت متفرقہ مرافعہ رجوع نہیں ہوسکتا تو بصیغۂ نگرانی اُس کی اصلاح کردیں بشرطیکہ فریق ثانی کو اطلاع کردی گئی ہو - ف ۱۷

ایسے مقدمات زیر تجویز محکمۂ ماتحت کو طلب کرکے مناسب حکم دینے کا اختیار جن کا مرافعہ ہوسکتا ہے

دفعہ ۶۸ - مجلس عالیہ عدالت کے اجلاس منفقہ کو اختیار ہوگا کہ اہالی مقدمہ میں سے کسی کی درخواست یا عدالت کی تحریک پر یا صرف اپنی مرضی سے کسی مقدمہ کو جو کسی ایسے محکمہ ماتحت میں جسکی ناراضی سے مجلس میں مرافعہ رجوع ہوتا ہو زیر تجویز ہو ایک محکمہ سے دوسرے محکمۂ مساوی الاختیار یا اُس سے اوپر کے محکمہ میں تجویز و فیصلہ کے لئے منتقل کرے یا کسی مقدمہ مرافعہ کو کسی محکمہ ماتحت سے طلب کرکے خود فیصل کرے یا کسی مقدمہ ابتدائی کو کسی محکمہ ماتحت کو ف ۱۸

سالہا سال سے زیر تجویز ہین جنکے باعث اجرائی ڈگری وغیرہ کی کارروائی ملتوی ہے اوراتفاقاً
کو سخت تکلیف ہورہی ہے ۔ اسلیے امر ضرور ہے کہ جو درخواستین اسوقت تک محکمہ معتمدی مین زیر تجویز
ہین اون کا تصفیہ کیا جاوے ۔ اور آیندہ سے ایسی درخواستہاے مرافعہ کی سماعت و تجویز کے واسطے
کوئی طریقہ مقرر کیا جاسکے ۔

مدارالمہام ہرگز اسبات کے لئے تیار نہین ہین کہ مقدمات کو اپنے اجلاس ہین ناجائز ببنا
اور فریقین اوراونکے وکلا اور مختارون کو تعین اوقات و تواریخ سے اپنے اجلاس مین حاضر ہونیکی
اجازت دین اوراونکے قانونی مباحث اور دلایل کی سماعت مین اپنا وقت صرف کرین ۔ مدارالمہام
کا کبھی یہ کام رہا ہے بلکہ مدارالمہام مرحوم اور نیز مدارالمہام سابق کا بھی یہی خیال تھا کہ مدارالمہام
اپنی تئین عدالتانہ کارروائی سے علیحدہ رکھین اگر کسی پریوی کونسل کا تقرر کیا جاسکے تو ایسی کونسل
کے مصارف مجلس عالیہ کے مصارف سے بھی زیادہ ہون گے اسقدر خرچ برداشت کرنیکے لئے سرکار
نہ اب تیار ہے اور نہ غیر محدود عرصہ تک تیار ہوسکتی ہے لہذا مدارالمہام سرکار عالی حکم مفصلہ
ذیل جاری فرماتے ہین ۔

حکم

۱ ۔ تمام مقدمات جو اسوقت محکمہ سرکار مین لصیغۂ مرافعہ پیش ہین تجویز کے واسطے مجلس عالیہ کے
تفویض کئے جائین اور اون کی سماعت و تجویز اجلاس کامل مین کیجاے ۔
۲ ۔ جن مقدمات مین فیصلہ مجلس کے اجلاس منقسمہ کا قطعی نہین ہے آیندہ درخواست مرافعہ مجلس
عالیہ مین پیش کیجاے اوراسکی سماعت و تجویز اجلاس کامل مین کیجایا کرے ۔
۳ ۔ ایسی درخواست مرافعہ بطور تحریر اور اوسی قیمت کے کاغذ پر پیش کیجایا کرے گی جو اوس
قسم اور تعداد مالیت کے مقدمات مین درخواستہاے مرافعہ کے واسطے مقرر ہے ۔
۴ ۔ ایسی درخواستہاے مرافعہ کیواسطے میعاد وہی ہوگی جو اون درخواستہاے مرافعہ کیواسطے
مقرر ہے جو اب اجلاس کامل مین پیش ہوتی ہین لیکن تاریخ اشاعت سے ان قواعد کے ایکماہ
کے اندر یہہ قاعدہ کسی مرافعہ کے جو اوربطور پر پیش کیا جاسکتا ہو پیش ہونیکا مانع نہ ہوگا
۵ ۔ اجلاس کامل کا ہر فیصلہ قطعی ہوگا لیکن یہہ الفاظ اون اختیار نگرانی پر موثر نہ ہون گے
جو دفعہ ۲۸ ۔ دستورالعمل مجلس عالیہ کی رو سے مدارالمہام سرکار عالی کو اب تک حاصل ہین ۔

یادداشت مین بیان کیا ہے کہ مدارالمہام سرکارعالی جو ایک عاملانہ افسر اعلی ہین اونکو جو قابل اختیارات سے اپنے تئین جدا کرنا چاہیے مگر اب جبکہ مجلس عالیہ مین حکام مجوزہ سب تجربہ کار جمع ہوگئے اقتدارات بھی اوسکو اور سے پہلے بجائی اصلاح کے اب یہ واقعہ قرار پایا کہ صرف تین ہزار تک فیصلہ قطعی ہون گے۔ اگرچہ مدارالمہام سرکارعالی صرف اقتدار نگرانی اپنے ذمہ رکھین تو کافی ہے اگر کسی خاص مقدمہ مین کسی خاص وجہ سے اُن کو کسی مقدمہ مین غلطی پائی جاسکے اس مقدمہ کو طلب کرکے دیکھ سکتے ہین اجلاس کرالئین واپس کرسکتے ہین لیکن دفعہ ۲۷ کے قایم کرنے سے درحقیقت مدارالمہام سرکارعالی کا محکمہ ہائی کورٹ قرار پایا اس کا نتیجہ یہ ہے کہ اس دفعہ کی وجہ سے عموماً لوگون کو ہائی کورٹ کے فیصلہ سے مرافعہ کرنیکی ترغیب ہوئی اور بصد ہا مرافعہ ہوے اور چونکہ وہان کوئی خاص ذریعہ فیصلہ کا نہین ہے آجتک فیصلہ بھی نہین ہوے اور فریقین کو تکلیف ہوا ہوئی کوئی طریقہ بھی خیال مین نہین آتا ہے کہ مدارالمہام سرکارعالی کیونکر ان مرافعون کو فیصلہ فرماینگے اگر خاص کونسل تجربہ کار ججون کی مقرر کرین تو خرچ بیجا ہے اگر اسی مجلس کے اُن ججون کا بلا کر اجلاس فرمایا کرین جو اُس فیصلہ مرافعہ میں شریک نہ تھے تو ایک عجیب بیقاعدہ کارروائی ہوگی اس کے یہ معنی ہون گے کہ اس مجلس کے دو جج دوسرے دو ججون کے فیصلہ کو منسوخ کیا کرین۔

مقام بلارم مین جو کمیٹی نواب سرسالارجنگ ثانی مدارالمہام سابق کے روبرو ممبران اسمارجہ ذیل سے منعقد ہوئی تھی اوس مین یہ قرار پایا کہ دفعہ ۲۷ دستورالعمل مجلس کے اخیر مین یہ زیادہ کیا جائے کہ مجلس کے تمام فیصلہ قطعی ہونگے اور دفعہ ۲۶ سے یہ اخیر فقرہ (باستثنار مقدمات مصرحہ دفعہ ۲۶ باقی کل مقدمات دیوانی بموجب اوس قاعدہ کے مرافعہ ہوگا جو عنقریب علیحدہ جاری کیا جائیگا) حذف کیا جائے مگر تجویز کمیٹی مذکور بلارم بسبب سوانح کی وجہ سے جو اسوقت پیش آگئے جاری نہ ہوئی بلکہ اُن مقدمات دیوانی

۱ - نواب عماد جنگ بہادر معتمد عدالت۔
۲ - نواب فتحنواز جنگ بہادر میر مجلس مجلس عالیہ عدالت
۳ - مولوی سید شریف الحسن صاحب رکن مجلس عالیہ عدالت
۴ - مولوی علی رضا خان صاحب " "
۵ - مولوی سید افضل حسین صاحب " "
۶ - نواب افتخار جنگ بہادر صوبہ دار صوبہ مشرقی
۷ - مسٹر اے جی ڈنلاپ۔

مین جنکی مالیت متدعویہ کی تعداد مالیت تین ہزار روپیہ سے زیادہ ہے درخواستہائے مرافعہ محکمہ عدالت سرکار مین برابر گذرتی رہین اور چونکہ محکمہ سرکار کو کوئی اقتدار اُن کے فیصلہ کا نہ تھا وہ درخواستین

جاری ہوں اونکی تشریح کی غرض سے اور اس منشا سے کہ ان قواعد و ضوابط کی تعمیل حسب دلخواہ [illegible]
کے ساتھ ہو ضروری ہدایتیں اور گشتیات جاری کرے اور جو ہدایتیں اور گشتیات اس قسم کی قبل از اجرا
دستور العمل ہذا جاری ہوئی ہوں اور منشا ان ہدایات اور گشتیوں کی جو نو مجلس ہے اس دفعہ کے
مطابق ہے کہ جو ہدایتیں جب مناسب [illegible] [illegible] وقت کے مطابق
مجلس سے جاری ہو ضرور ہوگا کہ [illegible] سرکار عالی میں [illegible] [illegible] المہام
کے معتمد عدالت کے دفتر میں بھیجا جاوے۔

الیضاً | اپنی قاعدہ یا ضابطہ کی ترمیم جو مدار المہام کے حکم سے نافذ ہوا ہو۔ | **دفعہ ۸۴** - جب کبھی مجلس کو [illegible] قاعدہ یا ضابطہ [illegible] اصلاح یا ترمیم یا تنسیخ کی پائی جاوے جو مدار المہام سرکار عالی کے حکم [illegible] سے نافذ ہوا ہو یا کسی جاری [illegible] ضابطہ کا جاری ہونا مجلس کی رائے میں مناسب ہو تو مجلس کے اجلاس انتظامی کو اختیار ہوگا کہ اپنی رائے سے مدار المہام سرکار عالی کے دفتر میں اطلاع دے اور نیز جائز ہوگا کہ قواعد و ضوابط قابل اجرا کے مسودات مرتب کرکے مدار المہام سرکار عالی کے دفتر میں مرسل کرے۔

مسل گشتہ ۷ امرداد ۱۳۲۰ف ابان | **تشریح** - مجلس عالیہ عدالت کے جلسہ منعقدہ ۷ اجلاس کامل مجلس عالیہ عدالت نے نسبت دفعہ ۳۷۴ گشتی نشان ۲ سنہ ۱۳۱۳ف ضابطہ دیوانی استصواب کیا بدین بیان کہ اس دفعہ سے صریح حکم استصواب کے لیے نہیں نکلتا ہے جب صرف مرافعہ کرنے والا غیر حاضر ہو حالانکہ دفعہ (۳۷۶) میں اُس جارہ کار بیان ہے جو مرافعہ کرنیوالے کے غیر حاضری میں مقدمہ کی اخراج کی بابت ہو سکتا ہے۔
مجلس عالیہ عدالت نے بعد غور کے سرکار میں تحریک کی کہ دفعہ (۳۷۴) مذکورہ بالا میں بغرض تصحیح ایک لفظ زائد کرنے کی اجازت دیجاوے اور سرکار سے بذریعہ روبکار مورخہ ۱۷ آبان [illegible] نشان (۱۴۱۲) مورخہ ... سنہ ۱۳۱۳ف اس کی منظوری صادر فرمائی۔ لہٰذا احکام مجلس عالیہ عدالت اور [illegible] فرماتے ہیں کہ دفعہ ۳۷۴ گشتی نشان ۲ سنہ ۱۳۱۳ف میں بعد الفاظ "فریقین میں سے کوئی فریق" کے لفظ (یا مرافع) اضافہ کردیا جاوے۔

قواعد کا ترجمہ ملکی زبان میں شائع کرنے کا اختیار | **دفعہ ۸۵** - جب کسی گشتی یا ہدایات یا دستور العمل کی اشاعت کسی ملکی زبان میں مجلس کی دانست میں مناسب ہو تو اُس کو اُس زبان میں شائع کرنے کا مجلس کے اجلاس انتظامی کو اختیار ہوگا۔

نسبت تہذیب دفاتر و اصلاح تنخواہ جات

/ .

۶ - صدر صاحب مجلس عالیہ آپ ان مقدمات کے کہ مرافعہ کی تجویز میں جو خود ان سے متعلق ہوں اجلاس کامل میں بہ حیثیت ممبر شریک نہ ہوا کریں گے۔

۷ - اگر کسی مرافعہ کی تجویز کے واسطے باوجود شرکت صدر صاحب کے تین ارکان یکجا نہ ہو سکیں تو جلسہ کامل [illegible] مدار المہام کو اطلاع [illegible] مدار المہام [illegible] مجلس [illegible] کا حکم دیں اور جو عہدہ دار اس طور پر جلسہ کامل میں شریک ہوں ان مرافعہ کے اجلاس کامل میں کل اختیارات اصلی ممبران مجلس کو حاصل ہوں۔

مدار المہام کے اختیارات	دفعہ ۸۳ - اس دفعہ سے مدار المہام سرکار عالی کے ان اقتدارات میں فرق نہ لگا جو ان کو عموماً کسی مقدمہ کی خاص وجہ سے نگرانی کرنے کے
کی بحالی -	

حاصل ہیں (۱) دستور العمل مجلس عالیہ مؤرخہ جمادی الاول ۱۳۰۱ھ

نوٹ - جب یہ مقدمہ جات متعلقہ مجلس سے فیصلہ ہوا تو دستور العمل ۱۲۹۸ف جاری تھا۔ اور اس کی رو سے ممبر مجلس کے اجلاس میں اس فیصلہ کا اپیل ہو سکتا تھا مرافعہ نے ممبر مجلس کے اجلاس میں اپیل کیا اور محکمہ مدار المہام میں دائر کیا وہاں سے بعد منسوخ ہو جانے دستور العمل ۱۲۹۸ف مرسلہ کے برعایت دستور العمل مذکور یہ تجویز ہوئی کہ اس مقدمہ کا اپیل مجلس میں ہونا چاہئے بمعافی میعاد اپیل مجلس میں پیش ہوا۔ تجویز ہوئی کہ نہ اس مقدمہ میں دستور العمل منسوخہ پر عمل ہو سکتا ہے اور نہ حسب دفعہ ۲۷ و ۲۸ دستور العمل تاریخ مجریہ حال کی رو سے اپیل ساعت ہو سکتا ہے کیونکہ دعوے کا کچھ تعین نہیں ہے اور اجلاس کامل میں صرف بلحاظ تعین تین ہزار کی تعداد کے اندر کے مقدمات کا اپیل ہو سکتا ہے پس واپس کیا گیا بنام گرلپا مسل اجلاس کامل (۲)

نسبت تشریح و اصلاح قواعد و ضوابط

اجلاس انتظامی کا اختیار	دفعہ ۸۴ - مجلس کے اجلاس انتظامی کو اختیار ہوگا جو قواعد و ضوابط

مدار المہام سرکار عالی کے حکم یا منظوری سے نافذ ہوئے ہیں یا آئندہ مدار المہام سرکار عالی کے دفتر سے ایضاً

(۱) اس فقرہ کے بعد کی عبارت از روئے رزولیوشن مندرجہ دفعہ ۵۹ مجموعہ ہذا منسوخ ہو گئی ہے۔ اسلئے درج نہیں کی گئی۔

(۲) رسالہ مستقبل دکن جلد ۱ نمبر ۱ حصہ ۳ صفحہ ۱۵۹ -

ایضاً فقرہ ۱۲ | **ترتیب مثل و دیگر تحریرات کی ہدایتیں جاری کرنیکا اختیار**

دفعہ ۹۱ - مجلس کو اختیار ہوگا کہ نسبت طریقہ کارروائی محکمہ جات ماتحت و ترتیب اشتال و تحریر روبکارات و فیصلہ جات وقتاً فوقتاً جو ہدایتیں مناسب سمجھے جاری کرے

تشریح

حکم اجلاس اعلیٰ مورخہ ۵ ۱۳۰۱ ف

موجودہ ۱۱۷۱ آئین ۱۳۰۱

گو دفعہ ۱۳۱ گشتی نشان دیوانی (۲) بابتہ سنہ ۱۳۱۲ میں حکم ہے کہ جب وزعرضی گذرے تھی مورخ اسی روز یا بحالت دیر اوس سے دوسرے اور ہا کہ عدالت خود عرضی دعوی ملاحظہ کرکے حکم مناسب درج کرے مگر رپورٹہائے تنقیح کے ملاحظہ سے ظاہر ہوا ہے کہ اکثر عدالتیں اس حکم کی تعمیل کرتیں اور عرائض کئی کئی روز تک بلا حکم اور بلا درج رجسٹر ہو سکے پڑے رہتے ہیں بانکورٹ مکرر عدالتہائے ماتحت کے توجہ دفعہ ۱۳ گشتی نشان دیوانی سنہ ۱۳۱۲ کیطرف دلاتا ہے اور حکم دیتا ہے کہ آئندہ سے بوقت عرضی دعوی پیش ہوا اسی روز یا غایت درجہ دوسرے روز تک عدالت عرائض دعاوی کو ملاحظہ کرکر حکم مناسب تحریر کر کر اور جس صورت میں کہ عرائض دعاوی استقام سے پاک ہوں ضرور ہے کہ اسی روز عرائض درج کتاب کشا و ہو جایا کریں عدالتہائے مافوق کو لازم ہے کہ بوقت دورہ یا جب انشا عدالتہائے ماتحت بصیغہ مرافعہ انکے سامنے پیش ہوں اس بارہ میں عدالتہائے ماتحت کی کارروائی کی بخوبی نگرانی کیا کریں -

ایضاً ۱۳۲ | **طلبناموں اور اشتہارات وغیرہ کے نمونے مقرر کرنیکا اختیار**

دفعہ ۹۲ - مجلس کو اختیار ہوگا کہ ان کاغذات کے نمونے جو فریقین مقدمہ یا گواہوں اور دیگر اشخاص متعلقہ مقدمہ کے نام جاری ہوتے ہیں اور نیز دیگر قسم کے اشتہارات اور اعلان ناموں جات کے نمونے معین اور مقرر کرے اور بغرض استعمال محکمہ جات ان نمونوں کو حسب ضرورت ہر محکمہ میں چھاپہ ہونیکا حکم صادر کرے مجلس کو اس امر کے قرار دینے کا بھی کہ وہ نمونے کس زبان میں یا کن زبانوں میں چھاپے ہوں اختیار ہوگا -

ایضاً ۲۹ | **ترتیب حفاظت دفتر کی بابت اختیارات -**

دفعہ ۹۳ - مجلس کو اختیار ہوگا کہ عدالتہائے دیوانی اور فوجداری کے محافظ خانوں اور مثلوں کی حفاظت اور انکی نگہداشت اور ترتیب اور انکی فہرستوں کے طریقہ تحریر اور کتابہائے یادداشت میں انکی مندرج کرنیکے قواعد کی نسبت وقتاً فوقتاً ہدایتیں جاری کرے -

بیکار کاغذات کو ضائع کئے جانیکے قاعدہ مقرر کرنیکے اختیارات

دفعہ ۹۴ - مجلس کو اختیار ہوگا کہ تمام عدالتہائے دیوانی اور فوجداری میں نسبت تہذیب دفتر اور ضائع کرنے کاغذات ناکارہ اور کہنہ کے قواعد و ضوابط

اصلاح و ترمیم و ترتیب دفتر و تنخواہات کا اختیار۔

دفعہ ٨٦ ۔ مفصلۂ ذیل اختیارات جو دفاتر کی تہذیب اور تنخواہات کی اصلاح و ترمیم کے متعلق دفعات آئندہ میں مجلس کو دئے گئے ہیں وہ سب مجلس کے اجلاس انتظامی سے جاری ہوا کرینگے۔

ایضاً دفعہ ۳۲

کتابوں کے نمونے بنانیکا اختیار۔

دفعہ ٨٧ ۔ مجلس کو اختیار ہوگا کہ مجلس کے دفتر اور دوسرے دفاتر ماتحت کی کتابوں کے نمونوں کو تبدیل کرے یا انمین سے کسی کتاب کی ترمیم یا کو موقوف یا کسی جدید کتاب کی تیاری کے لئے ہدایت کرے۔

ایضاً دفعہ ۴۲

تنخواہات اور کیفیتوں کے نمونون اور انکے بھیجنے کے اوقات کے تغیر و تبدل کا اختیار۔

دفعہ ٨٨ ۔ مجلس کو اختیار ہوگا کہ اُن تمام تنخواہات اور کیفیتوں کے نمونوں کو جو دفاتر ماتحت سے مجلس میں مرسل ہوں یا ایک محکمہ ماتحت سے دوسرے محکمہ ماتحت کو مرسل ہوتے ہیں تبدیل یا اُن میں سے کسی کو منسوخ کرے یا کوئی جدید تنخواہ جاری کرے یا اُن تنخواہوں کی روانگی کے اوقات کو بدل دے۔

ماہانہ وسہ ماہی و سالانہ وغیرہ تنخواہات وغیرہ کے مرتب و ارسال کا طریقہ مقرر کرنا۔

دفعہ ٨٩ ۔ تمام تنخواہات ماہانہ وسہ ماہی و سالانہ اور دوسرے ہر ایک قسم کے نقشہ اور اطلاعین اور کیفیات متعلقہ عدالت دیوانی و فوجداری جو اوقات معینہ پر یا خاص خاص کارروائیوں کے پیش آجانے پر جیسا کہ [illegible] مدار المہام [illegible] کیلئے وصول ہوتے رہتے ہیں یا آئندہ مجلس کے حکم سے صرف اراکین مجلس کی اطلاع کے لئے طلب کیجاوین وہ تمام تنخواہات اور کاغذات اور کیفیتوں کے نمونوں کی ترمیم یا اُن تنخواہات اور کاغذات کی روانگی کے اوقات کی تبدیل مجلس کے اختیار سے عمل میں آئے گی۔

ایضاً دفعہ ۳۴

دوسرے محکموں میں جو تنخواہ وغیرہ ارسال ہوتے ہیں اُن کے ارسال اور ترتیب کا طریقہ

دفعہ ٩٠ ۔ تمام تنخواہات ماہانہ وسہ ماہی و سالانہ اور دوسرے ہر ایک قسم کے نقشے اور اطلاعین اور کیفیتین جو اوقات معینہ پر یا خاص خاص کارروائیوں کے لحاظ سے محکمہ صدر المہام عدالت سے مدار المہام سرکار عالی کے محکمہ میں یا محاسب سرکار عالی کے دفتر میں مرسل ہوتی رہی ہیں ایسے ہر ایک تنخواہ کی ترمیم یا موقوفی یا کسی ایسے جدید تنخواہ یا کاغذ کا اجرا اور اُن تنخواہات اور کاغذات کی روانگی کے اوقات کا تبدیل کرنا مدار المہام سرکار عالی کی منظوری سے عمل میں آئیگا اور مجلس کو اختیار ہوگا کہ اس قسم کی تجویزات کو مدار المہام سرکار عالی کی منظوری کیلئے یا محاسب سرکار عالی کے اتفاق کے لئے (جیسا موقع ہو) مرسل کرے۔

ایضاً ن ۳۸

عہدہ داران مذکور کی بداعمالی کی تحقیقات کا طریقہ و معطلی

دفعہ ۱۰۱ ۔ مذکورہ بالا عہدہ داروں کی شکایت پیش ہونے پر میر مجلس یا کسی رکن مجلس کے سامنے جسکو میر مجلس نے وہ کام سپرد کیا ہو تخلیہ مین ایک سرسری تحقیقات کا عمل مین لانا اور بشرط صحیح پائے جانے شکایت مذکور کے مدار المہام سرکار عالی کے محکمہ مین اس کی اطلاع دینا اور بسبب بداعمالی کی باضابطہ اور راعلانیہ تحقیقات و تحریر کیفیت کی غرض سے مدار المہام سرکار عالی سے مجلس خاص کے تقرر کی درخواست کرنا اور ایسی صورت و اشد ضرورت منصفین و مددگاران عدالت کو مجلس عالیہ معطل کر کے فی الفور سرکار عالی میں رپورٹ کر سکتی ہے ۔

ایضاً ن ۳۹

عہدہ داروں کی اتفاقی رخصت منظور کرنے اور انکے منتظموں کے مقرر کرنیکی تحریک کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۰۲ ۔ ناظم عدالت دیوانی صوبہ تحصیلی اور مددگاران صدر عدالتہائے سمت اور ناظم دیوانی و فوجداری بلدہ و نائب دار القضا اور مجلس کے معتمد و مددگار معتمد کی اتفاقی رخصتوں کو قواعد مجریہ کے مطابق منظور کرنا اور زمانہ رخصت مین ان عہدوں کے لئے عہدہ داران متذکرہ صدر کے دوسرے ہر ایک قسم کی رخصتوں کی منظوری کے لئے مدار المہام سرکار عالی کے محکمہ مین تحریک کرنا

ایضاً د ۴۰

دیگر رخصتوں کی نسبت اختیار

دفعہ ۱۰۳ ۔ منصف اور صدر منصف اور مددگاران اور نائبین عدالتہائے دیوانی و فوجداری بلدہ کی ہر قسم کی رخصتوں کی منظوری کے لئے باستثناء رخصت اتفاقی کے جسکی منظوری محکمہ جات نظار دیوانی اضلاع و نظامت عدالتہائے بلدہ سے متعلق ہوگی ۔ قواعد مجریہ وقت کے بموجب مدار المہام سرکار عالی کے محکمہ مین تحریک کرنا

ایضاً ن ۴۱

رخصت یافتہ کے عہدہ کے کام کے انتظام کی تجویز پیش کرنا ضروری ہے

دفعہ ۱۰۴ ۔ ہر ایک عہدہ دار کی منظوری رخصت کی تحریک کے ساتھ جو مدار المہام سرکار عالی کے محکمہ مین کیجائے مجلس کو ضرور ہوگا کہ اسبات کی تجویز بھی پیش کرے کہ زمانہ رخصت مین عہدہ کے کام کا انتظام کسطرح عمل مین آئیگا ۔

ایضاً ن ۴۲

مجلس خاص حالات مین قبل آنے منظوری کے عہدہ دار کو رخصت دے سکتی ہے

دفعہ ۱۰۵ ۔ مجلس کو اختیار ہوگا کہ حالات خاص مین قبل آنے منظوری رخصت کے اس عہدہ دار کو جس نے رخصت کی درخواست کی ہے اپنی جگہ چھوڑنے اور مجلس کے مجوزہ انتظام کے مطابق عہدہ کے کام کے سرانجام پانیکی اجازت صادر کرے ۔

نسبت عملہ

کرے اور بعد منظوری مدار المہام سرکار عالی کے جس محکمہ یا محکمہ جات مین مناسب سمجھے انکو نافذ کرے۔

ایضاً ف ۴۱ — جو عام حکم اس فصل کی رو سے جاری ہونگے وہ جریدہ مین شائع ہونگے اور مدار المہامی مین ایک نقل بہیجی جائیگی

دفعہ ۹۵ - جسقدر کلیات اور احکام ہدایتی اس فصل کے بموجب مجلس عالیہ عدالت سے جاری ہونگی جریدہ ہائے احکامیہ سرکار عالی مین طبع کیجائینگی اور ایک ایک نقل انکی مدار المہام سرکار عالی کے دفتر متعلق عدالتیہ مین بہیجی جاسے گی۔

نسبت عہدہ داران

ایضاً ف ۴۲ — عہدہ دارون کی نسبت اختیارات

دفعہ ۹۶ - تمام اقتدارات اور اختیارات جو عہدہ دارونکی نسبت دفعات آیندہ مین مجلس کو دیے گئے مین انکا نفاذ مجلس کے اجلاس انتظامی سے متعلق ہوگا۔

ایضاً ف ۴۳ — منصف اور مددگار معتمد مجلس کے حسب قواعد مقرر کرنیکا اختیار

دفعہ ۹۷ - عہدہ ہائے منصفی کے واسطے ان قواعد کے بموجب جو مدار المہام سرکار عالی کے محکمہ سے مقرر یا منظور ہوئے ہون اور اپنے محکمہ کی مددگاری معتمد امیدوار ونکو مقرر کرنا اور محکمہ مدار المہام سرکار عالی سے انکی منظوری حاصل کرنا۔

اضلاع کی بعض عہدہ داری کے لئے امیدوار کے منتخب کرنے کا اختیار

دفعہ ۹۸ - عہدہ ہائے صدر منصفی و مددگاری عدالت ضلع و نیابت عدالت دیوانی و فوجداری بلدہ اور عہدہ معتمدی مجلس عالیہ کے خلو کے وقت بپابندی قواعد مقررہ یا منظور رفرمودہ سرکار تین شخصون کو جنکو مجلس مستحق اور لایق سمجھتی ہو منتخب کرنا اور معہ کیفیت و وجوہ سرکار مین تقرری کے لئے پیش کرنا۔

ایضاً ف ۴۵ — عہدہ ناظم دیوانی سمت و صدر مددگار ناظم دیوانی و فوجداری بلدہ و نیابت دار القضا ورکن مجلس کے تقرر کیلئے اطلاع کرنا

دفعہ ۹۹ - عہدہ ہائے ناظم دیوانی سمت مددگاری صدر عدالت سمت و نظامت عدالت دیوانی و فوجداری بلدہ و نیابت دار القضا ورکن مجلس عالیہ عدالت کے واسطے محکمہ مدار المہام سرکار عالی مین اطلاع کرنا اور مجلس کو جائز ہو کہ عہدہ داران ماتحت سے جسکو لایق خیال کرے اسکا نام بھی سرکار مین پیش کرے۔

ایضاً ف ۴۶ — عہدہ دارون کے تبدیل و تنزل یا تنزل کی تحریک کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۰۰ - منصف اور صدر منصف اور ناظم دیوانی سمت اور مددگاران عدالتہائے ضلع اور صدر عدالتہائے سمت اور نائب دار القضا اور ناظمان دیوانی و فوجداری بلدہ اور ان کے مددگارون اور نائبون اور اپنے معتمد اور مددگار معتمد کے تبدل و تنزل کی نسبت جب مجلس کو ضرورت معلوم ہو مدار المہام سرکار عالی کے محکمہ مین تحریک کیجاسے گی۔

طلب کیفیت کیفیت کے آنے پر انکو بری کرنا یا سزا سے موقوفی یا معطلی یا تنزلی یا جرمانہ اون کی نسبت عاید کرنا جسکی تعداد ایک مہینہ مین ایک ربع تنخواہ سے زیادہ نہو۔

محکمہ ماتحت کے عملہ کی تبدیلی کا اختیار۔ ایضاً دفعہ ۵۷
دفعہ ۱۱۱ - مجلس کے اجلاس انتظامی کو اختیار ہوگا کہ محکمہ جات ماتحت کے کسی عملہ کو ایک محکمہ سے دوسرے محکمہ مین تبدیل کردے اور بر خلاف فیصلہ جات عدالتہائے ماتحت ان عدالتون اور مجلس کے عملون کو بدل دے۔

عملہ کو سپرد فوجداری کرنا ایضاً دفعہ ۵۸
دفعہ ۱۱۲ - کسی عملہ عدالت کو جسکی تنخواہ بیس روپیہ سے زیادہ ماہوار ہو اجلاس انتظامی سے جرائم متعلقہ عہدہ مین فوجداری کا سپرد کرنیکا حکم یا اوس کی منظوری صادر کرنا۔

منصرم عملہ کو سالم تنخواہ پر مقرر کرنے کا اختیار۔ ایضاً دفعہ ۵۹
دفعہ ۱۱۳ کسی عملہ مجلس یا عملہ محکمہ جات ماتحت کے منصرم او عملہ منتقلی کے زمانہ جسکی تنخواہ پچاس روپیہ سے زیادہ ہو اجلاس انتظامی سے سالم ماہوار پر منصرم کرنا یا مقرر کرنے کی اجازت دینا۔

نسبت وکلاء

امتحان وکالت کے قواعد بنانے اور بعد امتحان کامیاب شدہ کو وکیل مقرر کرنے کا اختیار ایضاً دفعہ ۶۰
دفعہ ۱۱۴ مجلس کے اجلاس انتظامی سے وکلا کے امتحان اور تقرر کے قواعد منظوری مدار المہام سرکار عالی مقرر اور جاری کرنا اور اون کے بموجب امیدواران وکالت کا امتحان لینا اور جو لوگ وکالت کے لئے منتخب ہون انکو وکالت پر مقرر کرنا اور جس درجہ کے لئے منتخب ہوئے ہون اوس درجہ کے سند ان کو دینا (۱)

نسبت منظوری رقوم

رقم کی منظوری کا اختیار ایضاً دفعہ ۶۱
دفعہ ۱۱۵ کوئی رقم جسکی منظوری یا خرچ کا اقتدار دفعات ذیل کے مطابق مجلس کو دیا گیا ہے سوائے ان رقوم کے جو واسطے پاس نے اشخاص متفرقہ کے جمع کیجاتی ہین یا اونکے بصیغہ امانت رہتی ہین اور جو ہمیشہ بروقت ضرورت واپس ہوسکین گی جب تک وہ موازنہ مین درج ہونا تب تک بلا منظوری خاص محکمہ مدار المہام سرکار عالی کے اونکا منظور کرنا یا خرچ کرنا جائز نہوگا۔

---

(۱) باب تقرر وکلا دیکھیے۔

ایضاً

اپنے عملہ کی نسبت مجلس کے اختیارات

دفعہ ۱۰۶ ۔ مجلس عالیہ عدالت باجلاس انتظامی اپنے عملہ کے تقرر اور سزا اور تقسیم کام اور اس امر کی نسبت کہ ان کی رخصتیں جو قواعد رخصت کے مطابق ہوں کس کی تجویز سے منظور ہوا کرینگی خود قواعد مرتب کرے گی اور انہیں قواعد کے بموجب عملدرآمد ہوگا ۔ قواعد جو اس دفعہ کے مطابق ہوں گے ان کی ایک نقل مدار المہام سرکار عالی کے محکمہ میں ارسال کیجائے گی ۔

ایضاً

ہنگامی عملہ کا تقرر

دفعہ ۱۰۷ ۔ مجلس عالیہ عدالت میں ہنگامی عملہ کے تقرر کی ضرورت میں مجلس کو اجلاس انتظامی مدار المہام سرکار عالی کے محکمہ سے منظوری حاصل کرنی ہوگی ۔

ایضاً

ماتحت محکموں کے عملہ کی نسبت اختیارات ۔

دفعہ ۱۰۸ ۔ ناظم عدالت دیوانی صوبہ و صدر عدالت اعلاء و عدالتہائے ضلع و محکمہ صدر مستغیثین و عدالت دیوانی و فوجداری بلدہ و دار القضاء و عدالت تعلقدار کروڑگیری و عدالت ضلع اطراف بلدہ کے سررشتہ دار و ناظر و محافظ دفتر کی تقرری یا موقوفی و تبدیلی کو محکمہ جات مذکور کی تحریک پر اجلاس انتظامی سے منظور کرنا اور بشرط نامنظوری پھر انہیں محکموں کو دوسرے انتخاب یا تجویز کا حکم دینا ۔

مگر عدالت ہائے ماتحت کے ان عہدوں کی نسبت یہ اختیار ہوگا کہ خواہ منظوری آنے تک تقرر کو ملتوی رکھیں خواہ تقرر عمل میں لاکر فی الفور منظوری کی تحریک کریں اور اس اخیر الذکر صورت میں اگر مجلس سے تقرر نامنظور بھی ہو تا ہم تاریخ صدور اطلاع نامنظوری تک وہ تقرر جائز کیا جائے گا ۔

ہر ایک محکمہ کا ناظم جنکا ذکر اس دفعہ میں ہے مذکورہ بالا عہدہ داروں کی ہر ایک قسم کی رخصت کو قواعد رخصت کے مطابق خود منظور کرے گا اور بشرط ضرورت تقرر منصرم خود اپنی تجویز سے منصرم مقرر کرے گا ۔

ایضاً

محکمہ ماتحت کے ہنگامی عملہ کا تقرر

دفعہ ۱۰۹ ۔ محکمہ جات ماتحت میں اجلاس انتظامی سے ہنگامی عملہ کا مقرر کرنا جب اس کی ضرورت ہو حسب مندرجہ دفعہ (۴۴) ۔ (۱)

ایضاً

محکمہ ماتحت کے عملہ کی بداعمالی کی تحقیقات و سزا کا اختیار

دفعہ ۱۱۰ ۔ محکمہ جات ماتحت کے کسی عملہ کی بداعمالی یا غفلت کی نسبت میر مجلس یا کسی اجلاس کی تجویز سے جن کاغذات پر کارروائی پیش ہوئی ہوں تحقیقات و رپورٹ کرنے یا جواب طلب کرنے یا تجویز سے جس طلب کرنے کا حکم دینا اور بصورت

---

(۱) یہ دفعہ ۴۴ دفعہ مجموعہ ہذا میں درج ہے ۔

کارروائی کے قواعد کا بیان	کی کارروائی کے لئے خود قواعد و ضوابط منضبط کرے گی اور بعد ارالمہام سرکار عالی کی منظوری کے بعد انہیں قواعد کے بموجب کارروائی عمل میں آئے گی:

عدالت العالیہ کے مختلف صیغوں میں درخواستیں کس قسم کے کاغذ پر پیش ہونگے	دفعہ ۱۲۳

۱۔ مددگار معتمد عدالت العالیہ کی کیفیت سے معلوم ہوتا ہے کہ جو درخواستیں عدالت العالیہ کے صیغہ انتظامی میں پیش ہوتی ہیں وہ باقاعدہ کاغذ مہور پر نہیں لکھی جاتیں۔

۲۔ دستور العمل رسوم عدالت میں عدالت العالیہ کو بعض مقام پر مجلس مرافعہ کی اصطلاح سے تعبیر کیا ہے چونکہ یہہ نام قدیم عدالت العالیہ کا تھا اس سبب غلط فہمی ہوتی ہے بالفعل عدالت العالیہ میں مختلف صیغہ جات حسب ذیل ہیں۔

۱۔ صیغہ ابتدائی

۲۔ مرافعہ جلبہ منقفقہ و اجلاس کامل

۳۔ صیغہ انتظامی

۳۔ ضمیمہ منسلکہ دستور العمل رسوم عدالت بابتہ ۱۳۰۲؁ھ کے مد ۸ کے ملاحظہ سے معلوم ہوتا ہے کہ عدالت العالیہ کے ہر صیغہ میں درخواستیں ۲ ار قیمت کے کاغذ مہور پر لکھنا لازم ہے لہذا اس بارہ میں ایک عام حکم بمنظوری اجلاس انتظامی شایع کیا جاتا ہے تاکہ عامہ خلایق کی غلط فہمی کا احتمال رفع ہوجائے

۴۔ سوائے درخواست ہائے نقول کے ہر قسم کی درخواست ہر صیغہ عدالت العالیہ میں ۲ ار کے قیمت کے کاغذ پر دینا لازم ہے۔

۵۔ درخواستہائے نقول جو بصیغہ ابتدائی و انتظامی عدالت العالیہ میں پیش ہوں وہ ۴ ار کے قیمت کے کاغذ پر ہونگی۔

۶۔ درخواستہائے نقول جو بصیغہ مرافعہ جلبہ منقفقہ و جلسہ کاملہ میں پیش ہوں وہ بلحاظ صیغہ مرافعہ ۲ ار کے قیمت کے کاغذ پر ہوں گی:

عدالت دارالقضا کے اقتدار سماعت

مقدمات قابل سماعت عدالت دارالقضا	دفعہ ۱۲۴۔ مقدمات دعاوی نکاح و طلاق و حضانت و تقسیم ترکہ و شفعہ دارالقضا میں مسموع و منفصل ہوں گے مقدمات بہ فہرست اقتدار

اور تمام وہ اقتدارات و اختیارات جو مجلس کو بحیثیت اجلاس سے بیرونی طور پر منتقل کردیئے گئے ہیں ان اجلاس کو حاصل رہیں گے۔

ایضاً فقرہ | واپسی رقوم | دفعہ ۱۱۶ اپنے محکمہ کی ان رقوم قابل واپسی کی نسبت جو بہ سہو سرکاری خزانہ میں جمع ہو گئی ہوں تا پانچ سو روپئے سے اندرون پنج سال اور محکمہ جات ماتحت کی ایسی قسم کی رقوم زائد از دو سو روپئے تا پانچ سال واپسی کا حکم دینا اور زائد از پنج سال کی بابت مدار المہام سرکار عالی کو بہ سبب منظوری کی تحریک کرنا

ایضاً فقرہ | رقوم صادرہ کی منظوری | دفعہ ۱۱۷ منظور کرنا رقوم صادرہ سوائے تقرر کا مجلس عالیہ عدالت کے واسطے بارہ سو روپیہ سالانہ تک اور دیگر تمام محکمہ جات ماتحت کے واسطے بالائے اقتدار نظامت محکمہ مجموعاً دس ہزار روپیہ سالانہ تک۔

ایضاً فقرہ | محکمہ ماتحت کیلئے بضرورت عملہ ہنگامی کے اخراجات کا منظور کرنا۔ | دفعہ ۱۱۸ محکمہ جات ماتحت کیواسطے بصورت ضرورت عملہ ہنگامی کے تقرر کے اخراجات کو منظور کرنا جس کی تعداد مجموعی سالانہ میں پندرہ سو روپیہ سے زائد نہ ہو۔

لیکن مجلس عالیہ عدالت خود جب کبھی عملہ ہنگامی کی ضرورت ہو تو اسکی منظوری کے لئے مدار المہام سرکار عالی کے محکمہ میں تحریک کرنا۔

ایضاً فقرہ | عملہ کے بھتہ کی منظوری | دفعہ ۱۱۹ صدر عدالتہائے اضلاع اور عدالت کروڑگیری اور عدالت مواضعات بلدہ اور اپنے محکمہ کے عملہ اور عہدہ داروں کے بھتہ کو بموجب ہدایات مجاریہ وقت کے منظور کرنا۔

ایضاً فقرہ | ممبروں اراکین مجلس کے بھتہ کی تحریک کرنا۔ | دفعہ ۱۲۰ - اراکین مجلس اور میر مجلس جب خود واسطے ملاحظہ محکمہ جات ماتحت کے جائیں تو اپنے بھتہ کی منظوری کے لئے مدار المہام سرکار عالی کے محکمہ میں تحریک کرنا۔

ایضاً فقرہ | برآوردات مرمت کی منظوری | دفعہ ۱۲۱ منظور کرنا برآوردات مرمتہائے سالانہ و ترمیمات ضروری متعلقہ عمارات محکمہ جات ماتحت کی تمام محکمہ جات کے لئے مجموعاً دس ہزار روپیہ سال تک اور خاص مجلس عالیہ عدالت کے لیے ایک ہزار روپیہ سال تک۔

معتمد و مددگار معتمد مجلس

ایضاً فقرہ | معتمد و مددگار معتمد مجلس کی | دفعہ ۱۲۲ مجلس عالیہ عدالت باجلاس انتظامی اپنے معتمد اور مددگار معتمد

(۲) یہ بیعت مدقابل رجوع وسماعت دارالقضا نہیں ہے اس لئے اگر مدعیان مکان مدعا بہا کو اپنے باپ کی ملک ثابت کریں تو وہ عدالت دیوانی سے ڈگری پانے کی مستحق ہوں گے اور دوسرے یہہ کہ اگر مدعا علیہا نمبر (۲) اوس مکان کو مجدداً اپنی ملک ثابت کرے تو وہ بھی دارالقضا سے کوئی علاقہ نہیں ہے — شیخ احمد و زینب بی مدعیان مرافعان بنام شیخ محمد و [illegible] بی و [illegible] بی [illegible] مدعی علیہم و مرافعہ علیہم — (۳)

(۴) ایک مستقر ارحق کی نالش میں جو عدالت دارالقضا بلدہ [illegible] دائر ہوئی تھی تاکہ مدعی نے جو ڈگری ہبہ کی بنیاد پر عدالت دیوانی بلدہ سے حاصل کی ہے وہ سازشی ہے تجویز ہوا کہ عدالت دارالقضا کو ایسے مقدمات کے سماعت کا اختیار نہیں ہے جو مدعی کو تنسیخ ڈگری بتا با ایک شخص غیر وارث [illegible] دائر ہو — میر [illegible] مدعی علیہ مرافع بنام جمال بی بیگم و گوہر بیگم مدعیان مرافعہ علیہا — (۴)

حکم صدر المہام قضا ۱۹ ماہ صفر [illegible]

درخواست ہائے حصول وراثت نامہ [illegible] ۱۳۲۶ وراثت نامہ حاصل کرنے کی درخواست مسلمانوں کی طرف سے دارالقضا میں اور دیگر مذاہب کی طرف سے عدالت دیوانی میں گزرانی جا سکتی ہے — (۵)

عدالت دیوانی بلدہ کی [illegible] (۲)

عرضی صدر المہام [illegible] مورخہ [illegible] ۲۱ ذی الحجہ [illegible]

عدالت [illegible] ۱۳۲۰ عدالت دیوانی بلدہ میں دو [illegible] رجوع ہوں گے

---

(۱) [illegible] دارالقضا [illegible] عدالت دیوانی [illegible] دارالقضا و [illegible] مرافعہ [illegible] لیکن [illegible] دارالقضا میں [illegible] مقدمات [illegible] جو فہرست اختیارات میں درج ہیں۔

(۲) رسالہ مقنن دکن جلد ۹ نمبر ۹ صفحہ ۱۲ (۳)

(۳) رسالہ مقنن دکن نمبر ۳ جلد ۲ سنہ [illegible]

(۴) رسالہ مقنن دکن نمبر ۱ جلد ۸ سنہ [illegible]

(۵) [illegible] سررشتہ [illegible] دیوانی بلدہ نشان ۸۸۳ مورخہ ۲۴ شوال [illegible] سے جسکو صدر المہام عدالت نے منظور کر لیا [illegible] تاریخ [illegible] صفر [illegible] درج ہے۔

(۶) دفعہ ۲۸ [illegible] دفعہ ۲۰ [illegible] عدالت دیوانی خورد کا نام عدالت دیوانی بلدہ [illegible]

(۷) [illegible] دو ہزار [illegible] تصور کیا جائے۔

۱۸۰۰ - مورخہ ۱۹ ذیقعدہ ۱۳۱۲ھ صدر المہام عدالت

دار القضاء مندرجہ ذیل مین شامل ہون مگر اقتدارات سابق مین شامل نہ تھے ا ن ہی مقدمات بھی دار القضاء مین سماعت ہون گے۔

فہرست اقتدارات

مہر - تقسیم ترکہ - دعوی متروکہ - طلاق - نکاح - طلب زوجہ - عنیت - جہیز - جہیز او فسخ رسم منگنی نسب - طلب دختر - نفقہ - ہبہ - فسخ نکاح - حضانت - زیارت - بذر و کسب ازار و رسمی سانی - تجہیز و تکفین - اخراجات بیماری - ولایت - خلع - اخراجات زچگی - (۱)

کسی نشان دیوانی مجلس عالیہ مورخہ ۲۹ مہر ۱۳۲۰ف

اختیارات سماعت و تصفیہ عقد نکاح طلاق و عنیت و خلع مابین زوجین

دفعہ ۱۲۵

بہ ترمیم گشتی دیوانی عدالت العالیہ نشان (۵) مورخہ ۹ بہمن ۱۳۲۰ف حسب مراسلہ سرکار عالی صیغہ عدالت نشان ۴۷ مورخہ ۲۳ - آذر ی بہشت ۱۳۲۰ف حکم دیا جاتا ہے

(۱) صوبہ جات اورنگ آباد و بیدر و گلبرگہ مین نکاح و طلاق و عنیت و خلع کے مقدمات کی سماعت اور انفصال کا اب اختیار نظمائے عدالت ہائے دیوانی اضلاع کو حاصل ہے نظمائے تحت عدالت ہائے اضلاع - کے ان مقدمات کے انفصال کے مجاز نہین ہین۔

(۲) صوبہ ورنگل مین مددگاران عدالت ہائے اضلاع اس قسم کے مقدمات کی جب سماعت کرین کہ بلحاظ مالیت مقدمہ کے مجاز سماعت و انفصال مقدمات مذکور کے ہون ورنہ اس قسم کے تمام مقدمات نظمائے عدالت ہائے اضلاع خود سماعت اور فیصلہ کرین گے۔

نظائر

(۱) مدعی نے دار القضاء بلدہ مین اثبات وراثت کی ایک نالش جدید طور پر دائر کی تھی یہ پدر مدعی کے طرف سے عدالت دیوانی بلدہ مین دائر ہو کر خارج ہو چکی تھی۔
تجویز ہوئی کہ امر فیصل شدہ عارض ہے - دار القضائے بلدہ کے لئے عدالت دیوانی بلدہ کا فیصلہ مانع سماعت ہے - حاجی محمد طاہر بنام میر سید علی نمبر مقدمہ ۰۰ منفصلہ ۱۳ امرداد اسفندار ۱۳۲۰ف (۲)

---

(۱) از روئے گشتی مدار المہام نشان دیوانی (۲) مورخہ ۱۱ - آبان ۱۳۲۹ف حکم ہوا تھا کہ وہ مقدمات جو دار القضاء بلدہ

ہدایت مجلس عالیہ عدالت مورخہ ۲۸ آذر ۱۳۱۷ف

کسٹمز و سیشن جج عدالت دیوانی بلدہ سے یہ استدراک کیا کہ آنریری حجان و نائبان سے کے منفصلہ مقدمات سکے مرافعہ سننے کا جو اختیار ناظم عدالت کو دیا گیا ہے آیا وہ قید زر نقد کی ہے یا کیا اور یہ وہ مقدمات

داخل ہیں یا نہیں جن میں دعوے دلایا سنے جائداد منقولہ یا اور ہر کی حیثیت کا ہو۔

جواب دیا گیا کہ نیت جس چیز کو ہو وہ منقولہ ہو یا غیر منقولہ ہو وہ سب زر نقد میں داخل ہے یا عملی

سبب دعوی جائداد کا کیا جاتا ہے اور ڈگری اُس جائداد کی دلپائی ہیں تو درصورت نہ دینے اس جائداد

کے اُسکی حیثیت کی ڈگری ہوتی ہے۔ پس یہ بھی زر نقد میں داخل ہے۔

اگر دعوے جائداد منقولہ یا اُسکی حیثیت کا ہو تو میری رائے میں وہ دعوے زر نقد خیال کیا جاویگا۔

میری رائے میں اگر اس طور پر جواب دیا جائے تو مناسب ہے کہ جو اختیار ناظم کو اپیل سننے کا پانچسو تک

مقدمات کی نسبت دیا گیا ہے ان میں وہ مقدمات داخل ہیں جو واسطے دلاپانے جائداد منقولہ یا اُسکی حیثیت کی ہوں۔

اختیارات سیشن جج کا امور عدالت دیوانی بلدہ کو مقدمات	دفعہ ۱۳۰ - حسب تحریک مجلس عالیہ عدالت سیشن جج کا امور عدالت

دیوانی بلدہ کو مقدمات مالیتی پچاس روپیہ تک سماعت و تجویز کا اختیار دیا گیا۔

حکم نواب معین المہام بہادر مورخہ ۱۵ اردی بہشت ۱۳۱۷ف

ہری لال خلف منشی لال آنریری اسسٹنٹ جج عدالت دیوانی بلدہ کو دوسو روپیہ زر نقد کی مالیت کے مقدمات کی سماعت اور انفصال کا اختیار حاصل ہے	دفعہ ۱۳۱ ہری لال خلف منشی لعل جنہوں نے جوڈیشل امتحان پاس کیا ہے اور ایک کافی مقدار میں لیعنی منصب ماہوار پاسنے میں عدالت دیوانی بلدہ میں بطور آنریری اسسٹنٹ جج مقرر کئے گئے اور بالفعل اُن کو دوسو روپیہ زر نقد کی مالیت تک کے مقدمات سماعت اور فیصل کرنیکا اختیار دیا گیا

کوتوالی بیرون بلدہ وتقسیم کار عدالتہ مذکور	دفعہ ۱۳۲ - کا غذات ذیل پیش ماخذ ہوئے

زر دلبوشیشن کمیشن ۱۳۱۱ف دکوتوالی وامور عامہ نمبر ۳ مورخہ ۱۳ اردی بہشت ۱۳۱۷ف

(۱) سند سرکار مہر بار عالی نظام الملک آصف جاہ بہادر مورخہ ۱۰ ربیع الاول ۱۳۱۲ھ مطابق ۲۰ ذی الحجہ ۱۳۱۱ھ

(۲) روبکار کچہری عدالت وکوتوالی نمبر (۶۹۶) مورخہ ۹ شوال ۱۳۱۲ھ موسومہ مدار المہام سرکار عالی

(۳) روبکار کچہری عدالت وکوتوالی نشان (۶۲۲) مورخہ ۲۹ شوال ۱۲۹۳ ہجری

(۴) اشتہار در بارہ تقرر اقتدار عدالت بیرون بلدہ مندرجہ جریدہ علامیہ واقع ۳۰

جہاں پانسو روپیہ تک کے مقدمات نائبین ناظم فیصلہ کریں گے اور اس سے زیادہ کے مقدمات کی ترتیب و تجویز خود ناظم کے اجلاس میں ہوگی۔ (۱)

آئندہ سے ناظم صاحب دیوانی بلدہ اپنے اقتدارات سے مقدمات دینا پانچ ہزار روپیہ تک کی مالیت یا مقدار کی سماعت کے مجاز ہوں گے اور [illegible] کی تاریخ سے تمام ایسے مقدمات اس عدالت میں دائر ہوا کریں گے۔ اور نیز ناظم صاحب عدالت فوجداری بلدہ کو حکم اور اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ تمام ایسے مقدمات فوجداری میں جو اب تک مجلس اپیل میں ابتدائی فیصلہ ہوتے تھے حسب قانون مجریہ وقت بطور عدالت ابتدائی کے تحقیقات اور کارروائی کیا کریں گے اور کسی شخص کے خلاف باوجود الزام کافی ثابت ہونے کے [illegible] ہوگی تو ناظم صاحب موصوف فرد قرار داد جرم مرتب کر کے اس کو مجلس عالیہ عدالت میں سپرد کر دیا کریں گے تاکہ حسب اقتدار و قواعد موجودہ حال ادنیٰ تجویز ابتدائی مجلس میں کیا جا سکے۔

انتظامیہ نائب اول عدالت دیوانی بلدہ کو پندرہ سو روپیہ کی تعداد کے مقدمہ کی تجویز کا اختیار حاصل ہے اور نیز عدالت مذکور کے ناظم کے نائب دوم کو مقدمہ سپرد کرنے سے نامزد کیا گیا ہے [illegible] حاصل ہو سکتا ہے مگر عدالت کا ابتدائی سماعت کے [illegible] پیش ہو گیا اگر اس سے کوئی حاکم غیر مجاز [illegible] ہوتا ہے [illegible] کے پیش کرنے سے ممنوع [illegible] نظام المقدمات [illegible]

(۱) [illegible]

[illegible] دیوانی بلدہ کو ۳ [illegible]	[illegible] مجلس عالیہ عدالت ناظم دیوانی بلدہ کو مقدمات [illegible]

اگر [illegible] کوئی [illegible] ہو تو [illegible] ناظم عدالت دیوانی بلدہ [illegible] ہوگا اور اختیار [illegible] جو مجلس عالیہ کو حاصل ہیں ناظم عدالت دیوانی بلدہ کو فیصلہ [illegible] مرافعہ ہوگا [illegible] مرافعہ کا عذر [illegible] بدستور کامل مرعی رہیں۔ !!

(۱) [illegible] حصہ ۳ صفحہ ۱۹۵

(۲) [illegible] عدالت [illegible] کوئی فیصلہ [illegible] منظور نہ ہوگا اور ہر ایک فیصلہ کا مرافعہ مجلس عالیہ [illegible] ہوگیا [illegible] کیا گیا

تک کی مالیت کے مقدمات دیوانی کی سماعت کا اقتدار عدالت دیوانی بلدہ کے اقتدارات کو حدود مذکورہ کے اندر ساقط کر کے دیا گیا۔ جب تجربہ سے ثابت ہوا کہ کام کی یہہ مقدار بھی ایک عدالت کے لئے کافی نہیں ہے تو ۱۳۲۲ھ میں جبکہ بذریعہ اشتہار مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۳۰ ربیع الثانی ۱۳۲۲ھ اقتدارات عدالت بیرون بلدہ کی قابل التصریح کی گئی تو عدالت مذکور غیر محدود اقتدارات دیئے گئے اور اوس کے اختیارات بہ تفصیل ذیل قرار پائے۔

معمولی اقتدارات

(۱) حدود متذکرہ صدر کے اندر تمام مقدمات کی سماعت جو درباب اراضی یا دوسرے اشیاء غیر منقولہ کے ہوں۔

(۲) دوسرے تمام مقدمات جو بوجہ مداخلت بیجا یا مضرت رسانی ہر نوع یا زر واجب الادا کی بابت خواہ مسکی ہو یا غیر مسکی یا واسطے محصول اجناس یا دیگر اشیاء منقولہ یا خسارہ یا دوسرے دیون اور حقوق کی بابت ہوں اور نیز ہر قسم کے مطالبہ کی بابت۔

غیر معمولی اقتدارات

(۱) تمام اشخاص یورپ زایا اولاد یورپ زایا ہندیان مسیحی الملت کے متعلق خواہ وہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں کسی مقام پر سکونت پذیر ہوں اختیار سماعت و انفصال اون تمام دعووں کا جو درباب حقوق یا دیون نکاح ہوں جو کسی قوم عیسائی یا ملک عیسائی یا قوانین نافذہ گورنمنٹ انڈیا کے موجب عائد ہوں بشرطیکہ فریقین نکاح میں سے ایک یا دونوں فریق مسیح الملت ہوں۔

(۲) تمام دعاوی متعلقہ تقسیم میراث بصورت نہ ہونے وصیت نامہ کے یا واسطے مال متروکہ یا اوس کے کسی حصہ کے مطابق وصیت نامہ کے بشرطیکہ وہ شخص بلا وصیت فوت ہوا یا وصیت کرنے والا یورپ زایا اولاد یورپ زایا ہندیان مسیح الملت سے تھا۔

(۳) تصدیق وصیت ناموں اور عطائے تولیت ناموں متعلق املاک و دین زندگی اہل ولایت یا اونکی اولاد وغیرہ کے اور نیز تقرر و میان و محافظان واسطے نابالغوں اور اون کی املاک اور حکم مناسب واسطے محافظت وانتظام ایسی جائداد کے جسکے مالک مفقود الخبر ہیں۔

(۴) جن مقدمات میں کہ اشخاص یورپ زایا اولاد یورپ زایا ہندیان مسیح الملت ہوں ائے

ربیع الثانی سنہ ۱۳۱۹ھ۔

(۵) روئداد سب کمیٹی فنانس سررشتہ عدالت منعقدہ ۱۰۔ ذالحجہ سنہ ۱۳۱۲ھ

(۶) اشتہارات دربارہ توسیع اقتدارات عدالت بیرون بلدہ مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۔۔ جمادی الاول سنہ ۱۳۱۲ھ

(۷) روبکار محکمہ معتمد سکریٹری دربارہ سماعت مقدمات خلاف ورزی بابی لازم صفائی چادر گھاٹ عدالت بیرون بلدہ نشانی (۳۵۳۷) واقع ۲۴ شہریور سنہ ۱۳۱۵ فصلی

(۸) روبکار معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ دربارہ عطائے اقتدار سماعت عدالت بیرون بلدہ بموجب دفعہ ۲۵۵ ۔ قواعد متعلقہ محصل صفائی نشان (۲۱۸۷) واقع ۳۱۔ امرداد سنہ ۱۳۱۸ فصلی

(۹) روبکار مجلس عالیہ عدالت نشان ... واقع ۲۴۔ اسفندارمذ سنہ ۱۳۱۵ فصلی موسومہ معتمدی عدالت۔ ممالک محروسہ سرکار عالی میں قدیم سے اکثر لوگ یورپ نژاد اولاد یورپ نژاد پیدائش ہندوستان بلحاظ تعلقات ملازمت و تجارت و دیگر کاروبار آباد ہیں اور روئے سند مورخہ ۲۰۔ ذالحجہ سنہ ۱۲۸۳ھ مطابق ۱۰ جولائی سنہ ۱۸۶۷ء سرکار عالی میں سے ان لوگوں کے متعلق جو سرکار یا اس کے ماتحتوں یا علاقہ داروں کے ملازم نہ ہوں یہہ امر قرار دیا کہ درصورت نزاع یا فساد اشخاص مذکورہ بالا اور رعایا سرکار عالی کے مابین پیدا ہو تو صاحب عالیشان بہادر کو یا جن صاحبکو صاحب موصوف یہہ اختیارات عطا کریں اختیار ہوگا کہ تحقیقات اوس نزاع کی کرکے ملزم کو سزا دیں۔

پس اس سے ظاہر ہے کہ تمام ایسے اشخاص کے دیوانی نزاعات و معاملات کے تصفیہ کا اختیار سرکار عالی نے بدستور اپنے ہاتھ میں رکھا۔ اب سے بیس برس پیشتر اس ملک کا عام قانون تشریح شدہ نہ تھا اور چونکہ حکام عدالت اسقدر مناسبت سے مقرر کئے جاسکتے تھے اسلئے سررشتہ عدالت سرکار عالی میں نہ کوئی انگریز یا ان حاکم تھا اور نہ عام طور پر حکام عدالت کو قوانین انگریزی سے زیادہ واقفیت تھی پس اس لحاظ سے سنہ ۱۲۹۳ھ مطابق سنہ ۱۸۷۶ء میں نزاعات اہل یورپ وغیرہ کیلئے ایک خاص عدالت بنام عدالت بیرون بلدہ امتحاناً مقرر ہوئی اور چونکہ عہدہ داران سررشتہ عدالت میں کوئی شخص اس خدمت کے قابل موجود نہ تھا۔ اسلئے ایک یورپین جج اس عدالت میں مقرر کیا گیا چونکہ یہ معلوم تھا کہ نزاعات اہل یورپ وغیرہ کا کام اس قدر نہیں ہے کہ ایک جج (یورپین) اپنا پورا وقت صرف کر سکے۔ اسلئے چادر گھاٹ کے بلدے کے حصہ میں عام طور پر دوہزار

۲۶ مقدمات فیصل کئے۔ گویا کہ بدرجہ اوسط (۲۰ء۵) مقدمات سالانہ بحیثیت معمولی اور (۵) مقدمات سالانہ بحیثیت غیر معمولی فیصل کئے۔ یہ ظاہر ہے کہ جیسا پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ عدالت بیرون بلدہ کا قیام خاص اوسکے غیر معمولی اقتدارات کے لحاظ سے ہوا تھا اور غیر معمولی اقتدارات عدالتہائے بلدہ سے اوس کے قیام کے پہلے متعلق تھے اور وہ اوس کو بخوبی انجام دیتی تھی اسلئے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ غیر معمولی کام اسقدر کم ہے کہ خاص اوسکے لیئے ایک علیحدہ عدالت کا قیام ہرگز جائز نہیں سمجھا جا سکتا۔

علاوہ بریں چونکہ اس بیس برس کے عرصہ میں جو قیام عدالت بیرون بلدہ کے بعد سے گذرا ہے ملک اور سررشتہ عدالت کی حالت اس قدر بدل گئی ہے کہ اب وہ کیفیت بھی باقی نہیں رہی جسکے لحاظ سے عدالت مذکور کا تقرر ضروری سمجھا گیا تھا۔ امتحانات وکالت جوڈیشل کے مقرر اور تمام امتحانات قانون میں قوانین سرکار عظمت مدار کے داخل ہونے سے لیاقت قانونی کا عام معیار بہت بڑھ گیا ہے اور سررشتہ عدالت میں امتحان جوڈیشل کے شروط پر نسبت سابق و قانون دان حکام جمع ہو گئے ہیں تجربہ کار و انگریزی دان حکام بھی کثرت سے موجود ہیں۔ چنانچہ مجلس عالیہ عدالت میں اکثر ارکان انگریزی میں عمدہ لیاقت رکھتے ہیں اور ان میں سے میر مجلس صاحب کلکتہ یونیورسٹی کے فیکلٹی آف لا کے ممبر ہیں۔ اور دو حکام علاقہ سرکار عظمت مدار میں اعلیٰ جوڈیشل عہدوں پر رہ چکے ہیں اور ایک حاکم بیرسٹرایٹ لا ہیں۔ اور اسیطرح عدالت دیوانی بلدہ کے ناظم اول جو ایک عرصہ سے میجر جنرل کیمبل کی جگہ منصفانہ کام بھی کر رہے ہیں بیرسٹرایٹ لا ہیں اور ناظم دوم گریجویٹ ہیں۔ اور ناظم سوم بھی انگریزی سے واقف ہیں۔ پس جبکہ ایسی حالت تھی۔ اور عدالت بیرون بلدہ انتظامی طور پر مجلس عالیہ عدالت کی ماتحت تھی اور یہ امر موجب نا انصافی متصور تھا کہ بلدہ کے ایک حصہ کے باشندے مقدمہ زاید از تجویز [illegible] مجلس عالیہ عدالت کے لائق حکام کے اعلیٰ تجربہ اور قانون دانی سے فائدہ اوٹھائیں اور دوسرے حصہ کے باشندے اس سے محروم رہیں اسلیئے اور نیز ایک ہی شہر کی دو عدالتوں کے حدود اراضی میں ہونے سے بعد اجرائی تعمیل میں مختلف قسم کی دقتیں واقع ہوتی ہیں جنکا رفع کیا جانا مناسب ہے۔ اسلئے جب میجر جنرل کیمبل نے حال میں سرکار عالی کی ملازمت سے علیحدگی کی درخواست کی تو اس مسئلہ پر غور کیا گیا کہ آیا وہ وقت آگیا ہے کہ ریزولیوشن سب کمیٹی مجالس [illegible] [illegible] کے مطابق عمل کیا جائے اور بعد غور کامل پیشگاہ ملازمان اعلیٰحضرت بندگانعالی

بیرون بلدہ کے کسی اور عدالت میں ایک تحریری حکم سرکار عالی پر منتقل ہوں تو اپنے مقدمہ کی سماعت بھی کسی ایک فریق کی درخواست پر منتقل بذریعہ سرکار عدالت بیرون بلدہ میں ہو سکتی تھی۔

اگرچہ ابتداء میں مقدمات متعلقہ عدالت بیرون بلدہ کے متعلق سماعت مرافعہ کا اختیار خود نواب مدار المہام سرکار عالی سے تھا جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا۔ لیکن جب مجلس عالیہ عدالت کا باضابطہ قیام ہوا تو دوسری عدالتوں کی طرح یہ عدالت بھی بلحاظ مرافعہ عدالت انتظامی مجلس عالیہ عدالت کے ماتحت کی گئی۔ ۱۲۹۳ ہجری میں بعہد وزارت نواب سرسالار جنگ ثانی ایک جنرل انتظامی کمیٹی متعلقہ سررشتہ جات کی حالت پر غور کرنے اور انکی اصلاح کی نسبت رائے دینے کیلئے مقرر ہوئی اور ایک سب کمیٹی بہ صدارت نواب معین المہام علاقہ عدالت سررشتہ عدالت کی غور کرنے کیلئے مقرر کی گئی۔ سب کمیٹی مذکورہ کے جلسہ دوم منعقدہ ۱۸ ذالحجہ ۱۲۹۳ھ میں حسب ذیل تجویز پیش ہوا۔

"مولوی مہدی حسن صاحب نے تحریک کی کہ عدالت بیرون بلدہ برخاست کیجائے"
جناب معین المہام بہادر عدالت اور میر مجلس اور نواب افتخار جنگ بہادر نے اس رائے سے اتفاق کیا۔ اور باختلاف رائے خان بہادر مولوی محمد صدیق صاحب بہ تغلیب آراء یہ امر طے ہوا کہ اسباب میں سب کمیٹی کی رائے سے سرکار کو اطلاع دیجائے"

لیکن اوسوقت تک چونکہ سررشتہ عدالت میں کثرت سے انگریزی داں حکام موجود نہ تھے اور نہ قوانین انگریزی کی عام طور پر اشاعت ہوئی تھی۔ اسلئے اس تجویز کا نفاذ ملتوی رکھا گیا لیکن چونکہ تجربہ سے ثابت ہوا تھا کہ باوجود اوس توسیع کے جو عدالت بیرون بلدہ کے اقتدارات میں ۱۲۹۴ھ میں ہوئی تھی کام کم تھا۔ اسلئے محلہ بیگم بازار تا بکنار رود موسی بھی عدالت مذکور کے حدود اختیار میں شامل کیا گیا۔ اور یہ بھی قرار دیا گیا کہ عدالت مذکور کے فیصلہ جات دعاوی زر نقد و جائداد منقولہ پچاس روپیہ تک قطعی ہونگے اور ناظم عدالت مقدمات مالیتی پانسو میں اختیارات عدالت مطالبہ خفیفہ کے عمل میں لانے کے مجاز ہونگے۔ اب تھوڑے عرصہ بعد مقدمات خلاف ورزی پابندی لائن صفائی چادر گھاٹ کی سماعت و انفصال کا اختیار بھی عدالت بیرون بلدہ کو دیا گیا۔ نقشہ منسلکہ کے ملاحظہ سے ظاہر ہوگا کہ گذشتہ پانچسال میں بحیثیت مجموعی عدالت بیرون بلدہ نے بہ نفاذ اقتدار معمولی (۲۶۰۰) مقدمات کا تصفیہ کیا جنمیں (۲۴۵۰) مقدمات کی مالیت پانچہزار تک تھی اور ایکسو پچاس مقدمات کی پانچہزار سے زیادہ اور اسی اثنا میں بہ نفاذ اقتدارات غیر معمولی کل

منتقل کر دیا جائے تو فریق مذکور مجاز ہوگا کہ اوس حاکم عدالت کے سامنے عرضی پیش کرے جس کے سامنے مقدمہ مذکور دائر ہو اور عرضی مذکور میں تمام حالات مقدمہ موجوہ انتقال درج کرنے اور حاکم مذکور اوسکو اپنی رائے کے ساتھ مجلس عالیہ عدالت میں بھیجے گا اور مجلس عالیہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ خواہ مقدمہ کو اپنے سررشتہ ابتدائی میں منتقل کر دے یا جو حکم مناسب معلوم ہو صادر کرے۔

۶۔ مقدمات متعلقہ خلاف ورزی بائی لاز صفائی چادرگھاٹ جنکی سماعت و تجویز کا اقتدار عدالت بیرون بلدہ کو تھا۔ آیندہ سے عدالت فوجداری بلدہ میں مسموع و فیصل ہونگے۔

(۷) حسب دفعہ ۵۰۔ قواعد متعلقہ محاصل صفائی جو اقتدار سماعت مرافعہ کا درباب تشخیص قیمت قابل ادائی ٹیکس و ٹیکس ہائے صفائی چادرگھاٹ کے متعلق ناظم عدالت بیرون بلدہ کو دیا گیا تھا وہ آیندہ سے ناظم اول عدالت دیوانی بلدہ عمل میں لائینگے۔

(۸) حسب دفعہ ۶۲۔ قواعد متعلقہ محاصل صفائی جو اقتدارات نسبت سماعت و انفصال مقدمات متعلقہ خلاف ورزی قواعد مذکور ناظم عدالت بیرون بلدہ کو صفائی چادرگھاٹ کے متعلق دیگئی تھی وہ آیندہ سے ناظم اول یا ناظم دوم عدالت فوجداری بلدہ عمل میں لائینگے

(۹) عدالت بیرون بلدہ کا تمام دفتر متعلقہ مقدمات دیوانی [illegible] و سماعت مرافعہ حسب دفعہ ۵۰ قواعد متعلقہ محاصل صفائی عدالت دیوانی بلدہ کا اور تمام دفتر متعلقہ مقدمات زاید دار یا گنہگار دائرہ [illegible] یورپین اور اولاد یورپین پیدا شدہ اقلیم ہندوستان و شہر یان مسیح الملت حسب تشریح مندرجہ دفعہ ۴۸ مجلس عالیہ عدالت کا اور تمام دفتر متعلقہ مقدمات خلاف ورزی بائی لاز صفائی و قواعد متعلقہ محاصل صفائی چادرگھاٹ عدالت فوجداری بلدہ کا دفتر متصور ہوگا اور عدالتہائے مذکور اسپر بہ لحاظ اقتدار کے اندر مقدمات داخلہ زیر تجویز کی تکمیل اور انفصال کی بابندی کے ضابطہ مجاز ہونگے۔

واضح ہو کہ اس دفعہ کے بموجب ناظم اول عدالت دیوانی بلدہ مددگار عدالت بیرون بلدہ کے فیصلوں کی ناراضی سے سماعت و انفصال مرافعہ کے اسیطرح مجاز ہونگے جسطرح کہ عدالت بیرون بلدہ متذکرہ صدر کے ناظم تھے۔

مدظلہ العالی سے عدالت بیرون بلدہ کی برخواستگی کے بارے مین حکم قضا شیم صادر ہوا پس نواب مدار المہام سرکار عالی بعد غور کامل بمشورۂ مجلس عالیہ عدالت حسب ذیل حکم صادر فرماتے ہین ۔

حکم

(۱) ۵ اسفندارمذی ہشتبان ۱۳۰۵ ف سے عدالت بیرون بلدہ برخواست کیجاے تاریخ مذکور اور اسکے بعد سے ۔

(۲) حدود اقتداری عدالت بیرون بلدہ بصیغۂ معمولی عدالت دیوانی بلدہ کے حدود اقتداری کا جزو متصور ہونگے اور حدود متذکرۂ صدر کے اندر عدالت آخر الذکر ہر قسم کے مقدمات کی متعلق پانچہزار کی مالیت تک سماعت و انفصال کی مجاز ہوگی ۔

(۳) بتوسیع حدود اقتداری سررشتہ ابتدائی مجلس عالیہ عدالت کو اندرون حدود اقتداری عدالت بیرون بلدہ ہر قسم کے مقدمات دیوانی زائد از پنجہزار کی سماعت و انفصال کا اختیار دیا جاتا ہے ۔

(۴) تمام اشخاص یورپ زاد و اولاد یورپ زاد یورپین یا مقیم ہندوستان و ہندیان مسیحی الملت کے متعلق خواہ وہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے کسی مقام مین سکونت پذیر ہون بشرطیکہ فریقین نکاح مین سے ایک یا دونون فریق مسیح الملت ہون اور تمام مقدمات تقسیم میراث بلاوصیتی و وصیتی و تصدیق وصیت ناموں و عطائے تولیت نامجات املاک و دیون و تقرر اوصیا و محافظان واسطے نابالغون اور اون کی املاک کے اور حکم مناسب واسطے محافظت اور انتظام ایسی جائداد کے جسکے مالک مفقود الخبر ہون ایسے تمام مقدمات کی سماعت و تجویز کا اختیار سررشتہ ابتدائی مجلس عالیہ عدالت کو دیا جاتا ہے ۔ لیکن شرط یہہ ہے کہ ایسے تمام مقدمات کا تصفیہ بموجب اون قوانین کے جو علاقہ سرکار عظمت مدار مین ایسی صورتون مین نافذ العمل یا متعلق سمجھے جاتے ہین یا اون کے قوانین کے جو آیندہ مجلس واضع القوانین سے اس بارہ مین نافذ ہون عمل مین آئے گا ۔

(۵) جن مقدمات مین کہ اشخاص یورپ زاد یا اولاد یورپ زاد یورپین یا مقیم ہندوستان یا ہندیان مسیح الملت سوائے سررشتہ ابتدائی مجلس عالیہ عدالت کسی اور عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی مین مشغول ہون تو اگر کوئی فریق خواہش کریگا کہ مقدمہ سررشتہ ابتدائی مجلس عالیہ عدالت مین

منصف کے اقتدارات

دفعہ ۱۳۹ مقدمات قابل سماعت منصف۔

تمام مقدمات ابتدائی دیوانی جنکی مالیت پانسو روپیہ تک ہو۔

تشریح ۔ صدر عدالت جنوبی نے بتحریک منصف بلجاپور استدراک کیا کہ مقدمات مالیتی زائد از پانسو روپیہ جو بغرض تعمیل عدالت ضلع سے محکمہ جات منصفی میں آتے ہیں ان میں محکمہ منصفی کو کارروائی اجرائی کی اختیاری ہو سکتی ہے یا نہ۔

جواب دیا گیا ۔ کہ حسب رائے صدر عدالت صوبہ جنوبی محکمہ منصفی مقدمات اجرائی تعمیلی ومتعلقہ زائد از پانسو روپیہ بھی ہیں ۔ جسطرح عدالت ضلع مجاز سماعت مقدمات زائد از پانسو روپیہ ہے اسیطرح عدالت ضلع ایسکی تعمیل اور اجراء کی بھی مقتدر ہے۔

منصف کے فیصلہ اور احکام کا مرافعہ

دفعہ ۱۴۰ منصف کے تمام فیصلہ جات اور احکام جنکا مرافعہ ہو سکتا ہو ناظم عدالت ضلع کو اختیارات خاص سماعت مرافعہ کے ملے ہوں تو ایسی حالت میں ان منصف ضلع کے فیصلہ جات وغیرہ کا مرافعہ اسی ضلع کے ناظم عدالت کے اجلاس میں ہوگا۔

احکام عام

محکمہ جات مذکور کے فیصلہ بجز مرافعہ یا تجویز ثانی ضابطہ کے اور طور پر منسوخ یا ترمیم نہ ہونگے۔

دفعہ ۱۴۱ محکمہ جات مذکور کے جو فیصلہ جات اور احکام صادر ہوں بجز اس کے کہ مرافعہ کے ذریعہ سے انکی تنسیخ یا ترمیم عمل میں آئے یا خود محکمہ جات مجوزہ اپنے فیصلوں اور احکام کی تجویز ثانی منظور کی ہو اور کسیطرح منسوخ اور ترمیم نہ ہو سکیں گے۔

فیصلہ کی تعمیل

دفعہ ۱۴۲ ہر ایک فیصلہ ابتدائی یا مرافعہ کی تعمیل اسی عدالت سے ہوگی جس نے ابتداءً اس مقدمہ کو فیصل کیا ہو۔

ہر عدالت میں چپراسی

دفعہ ۱۴۳ ہر ایک عدالت میں ایک مہر ہوگا اور اس عدالت کے ہر ایک چپراسی کے پاس ایک چپراس اس نمونہ کی ہوگی جسکو محکمہ عالیہ نے منظور کیا ہو۔

خاص اختیارات

ناظم بااختیار رہ سکتا ہے۔

دفعہ ۱۴۴ مدار المہام سرکار عالی کے خاص منظوری کے بعد کسی ناظم عدالت ضلع کو منصف کے اختیارات حاصل ہو سکیں گے۔

عدالتہای دیوانی سمت غربی کے اختیارات و اقتدارات

اقتدار دیوانی کا سلب ہو جانا

دفعہ ۱۲۳ چونکہ بنظر اسلوبی انتظام کے مقدمات دیوانی کے سپرد جداگانہ عہدہ داروں کا مقرر کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ اس لیے جس تعلقہ یا ضلع یا صوبہ میں مدارالمہام سرکار عالی کی تجویز سے یہ انتظام جاری ہو اوس تعلقہ یا ضلع یا صوبہ میں عہدہ داران مال کے وہ اختیارات جو بہ نسبت تجویز مقدمات دیوانی کے باقی نہیں رہینگے۔ اور ان عہدہ داروں سے متعلق ہو جائینگے جو مقدمات دیوانی کے سپرد مقرر ہوں۔

ناظم صوبہ پر … ناظم ضلع … موجودہ … اقتدار …

عہدہ داروں کے لقب اور حسب اقتدار سماعت

دفعہ ۱۲۴ عہدہ داران مذکورہ بالا تین لقبوں سے ملقب ہونگے

(ا) ناظم عدالت صوبہ۔

(ب) ناظم عدالت دیوانی ضلع

(ج) منصف اور ان کے اقتدارات حسب ذیل مقرر کیے جاتے ہیں۔

ناظم عدالت صوبہ کے اقتدارات

دفعہ ۱۲۵ مقدمات قابل سماعت ناظم عدالت صوبہ۔

(۱) تمام مقدمات ابتدائی صیغہ دیوانی جنکی مقدار مالیت … سے زیادہ ہو۔ (۱)

(۲) تمام مقدمات مرافعہ بنا راضی فیصلہ جات احکام منصفان و ناظمان عدالت دیوانی اضلاع۔

ناظم صوبہ کے فیصلہ کا مرافعہ جائز ہوگا۔ مگر جائداد منقولہ کے مقدمات میں پانسو تک فیصلہ قطعی ہوگا۔

دفعہ ۱۲۶ ناظم عدالت صوبہ کے تمام فیصلہ جات و احکام جنکا مرافعہ جائز ہو مجلس عالیہ عدالت میں قابل مرافعہ ہونگے بجز مقدمات ذیل کے۔

(الف) وہ مقدمات صیغہ دیوانی جنکو ناظم موصوف نے بصیغہ مرافعہ فیصل کیا ہو۔ اور جو جائداد منقولہ کی بابت ہوں۔

ناظم عدالت ضلع کے اختیارات

دفعہ ۱۲۷ مقدمات قابل سماعت ناظم عدالت ضلع۔

(۱) تمام مقدمات ابتدائی جنکی مقدار مالیت پانسو سے زیادہ یا پانچ ہزار تک ہو۔

(۲) وہ مقدمات مرافعہ جنکی بابت اختیارات خاص … ہوں۔

ناظم ضلع کا مرافعہ ناظم صوبہ کے محکمہ میں ہوگا۔

دفعہ ۱۲۸ ناظم عدالت ضلع کے تمام فیصلہ جات و احکام جنکا مرافعہ جائز ہو ناظم عدالت صوبہ کے محکمہ میں قابل مرافعہ ہونگے۔

(۱) ناظم صوبہ و ضلع و منصف کو اقتدارات میں مالیت دعوی کی تخصیص ہے اور یہ مقدمات کا … نہیں … دعوی مالیت … جو سکتا ہے … اقتدار … ایسے ہی مقدمات … دعوی مالیت … ہو سکتا ہو اور … مرافعہ …

اگر بحالت معذوری اوسے نہیں لکھا سکتے ہیں۔

اپنے ہاتھ سے نہ لکھ سکیں تو لازم ہے کہ اپنے مواجہہ و نگرانی میں ان اظہارات کو قلمبند کرائے۔ اور عین اظہار کے قلمبند ہوتے وقت ہر ایک اظہار کا خلاصہ اپنے ہاتھ سے لکھیں جو شامل مثل ہوگا اور جس پر معذوری کی وہ وجوہ بھی لکھنے ہونگے جنکی وجہ سے وہ عہدہ دار خود اظہار لکھنے سے قاصر رہا ہو۔

نسبت عملہ

ناظم کو تقرر و انتخاب عملہ کا اختیار

دفعہ ۱۵۲ ناظم عدالت صوبہ کو اپنے محکمہ کے تمام عمال اور ملازمین کے تقرر کا باستثنائے سررشتہ دار و ناظر و محافظ دفتر اختیار حاصل ہوگا۔ ان تینوں عہدہ داروں کا انتخاب ناظم عدالت صوبہ اور تقرر مجلس عالیہ عدالت سے ہوا کریگا۔ (۱)

عملہ کے موقوف و معطل و تنزل کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۵۳ ناظم عدالت صوبہ کو اختیار ہوگا کہ اپنے محکمہ کے تمام عمال یا ملازمین کو موقوف یا معطل کرے۔ یا اونکا درجہ گھٹا دے۔ یا اونپر جرمانہ کرے جسکی مقدار ایک مہینہ میں ایک ربع تنخواہ سے زیادہ نہ ہو۔

ماتحت عملہ کی بد اعمالی کی تحقیقات و سزا دہی کا اختیار

دفعہ ۱۵۴ ناظم عدالت صوبہ کو اختیار ہے کہ محکمہ جات ماتحت کے کسی عملہ یا ملازم کی بد اعمالی یا غفلت کی نسبت تحقیقات و رپورٹ کرے۔ یا تجویز آخر عمل میں لانیکا حکم دے۔ اور اس کیفیت کے آنے پر اوسکو بری کرے۔ یا اون سزاؤں میں سے کوئی سزا دے جو وہ اپنے عملہ کو دے سکتا ہے۔

محکمہ ماتحت کے عملہ کے تبدیلی کا اختیار

دفعہ ۱۵۵ ناظم عدالت صوبہ کو اختیار ہے کہ محکمہ جات ماتحت کے کسی عملہ کو ایک محکمہ سے دوسرے محکمہ میں تبدیل کرے۔

عملہ پر بغیر اجازت ناظم صوبہ و مجلس عالیہ کے فوجداری مقدمہ قائم نہ ہوگا۔

دفعہ ۱۵۶ کسی عملہ یا ملازم پر کسی ایسی کارروائی کی بابت جو اوس نے اپنے عہدہ کے کام میں کی ہو فوجداری میں کوئی مقدمہ قائم نہو سکیگا جب تک کہ اوسکی اجازت ناظم عدالت صوبہ سے حاصل نہ کر لی ہو۔ اور اگر اوس عملہ کی تنخواہ ۵۰ سے زیادہ ہو تو جب تک مجلس عالیہ عدالت نے ایسی اجازت نہ دی ہو۔

ناظم ضلع سوائے سررشتہ دار کے اور ملازموں کو مقرر و موقوف کر سکتا ہے۔

دفعہ ۱۵۷ ناظم عدالت ضلع کو باستثنائے سررشتہ دار کے اور باقی تمام اپنے محکمہ کے ملازمین کے تقرر و موقوفی کا اختیار رہیگا۔

منصفوں کا اختیار تقرر و موقوفی ملازمین

دفعہ ۱۵۸ منصفوں کو باستثنائے سررشتہ دار کے جنکا انتخاب وہ کرینگے اور تقرر ناظم عدالت ضلع کی منظوری سے ہوا کریگا۔ باقی سب عمال و ملازمین کا تقرر و موقوفی اونھیں سے متعلق ہے۔

(۱) اس دفعہ کا جزو اخیر بذریعہ حکم [illegible] سرکار عالی منعقدہ [illegible] منسوخ ہوا۔

سماعت مرافعہ کا خاص اختیار — **دفعہ ۱۴۵** مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہے کہ کسی ناظم عدالت ضلع کو ایسے فیصلہ جات منصفان کے مرافعے سننے کا اختیار دیں جو اون نالشہائے جائداد منقولہ کے مقدمات میں صادر کئے گئے ہوں۔ جنکی مقدار شئے متدعویہ عہ [illegible] سے زائد نہ ہو۔

فیصلہ کی قطعیت — **دفعہ ۱۴۶** ایسے اختیارات کے نفاذ میں جب کوئی فیصلہ عدالت ناظم ضلع نے کیا ہو تو اگر اوسکی رائے عدالت ماتحت کے فیصلہ سے متفق ہو تو وہ فیصلہ قطعی ہوگا۔ اور اختلاف کی صورت میں اوسکا مرافعہ ناظم عدالت صوبہ کے اجلاس میں ہوسکیگا اور جب کہ کوئی بحث قانونی ہو تب بھی اوسکا مرافعہ اوس بحث کی بابتہ ناظم عدالت صوبہ کے یہاں ہوسکیگا۔

منصف کو اختیار سماعت ایکہزار تک سکتا ہے — **دفعہ ۱۴۷** مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہے کہ کسی خاص منصف کو اختیارات سماعت اُن مقدمات میں عنایت فرماتے جنکی تعداد المبیت ایکہزار روپیہ تک ہو۔

ناظم صوبہ و ناظم ضلع و منصف کے اختیارات حدود ارضی — **دفعہ ۱۴۸** ناظم عدالت صوبہ کے اقتدار سماعت و اختیارات کے حدود ارضی اوس صوبہ کے ناظم کے حدود علاقہ پر اور ناظم عدالت ضلع کے [illegible] ضلع کے حدود علاقہ پر اور منصف کے [illegible] کے حدود علاقہ پر [illegible] ہونگے اور یہ حدود [illegible] مدار المہام سرکار عالی کے حکم سے تبدیل ہوسکینگے۔

مولوی محمد نور الدین منصف گنگاپور کے اختیارات — **دفعہ ۱۴۹** بلحاظ سفارش مجلس عالیہ عدالت مولوی محمد نور الدین منصف گنگاپور کو حسب فقرہ (۱۵) دستور العمل ناظم صوبہ و ناظم ضلع و منصفان صوبہ [illegible] ربیع الثانی سنہ [illegible] ایکہزار تک کے مالیت کے مقدمات کی سماعت کا اختیار خاص دیا گیا ہے۔

ناظم صوبہ و ضلع کا مقام مستقر — **دفعہ ۱۵۰** مستقر ہر ایک ناظم عدالت صوبہ و ناظم عدالت ضلع کا وہی ہوگا جو اوس صوبہ و ضلع کا ہے جس کے حدود علاقہ پر ان عہدہ داروں کے اقتدارات حسب مذکورہ بالا حاوی ہیں۔ بشرطیکہ مدار المہام سرکار عالی سے کوئی تبدیلی وقوع میں نہ آئے۔

ناظمان اور منصفوں کو خود اظہارات لکھنے چاہئیں — **دفعہ ۱۵۱** ناظم عدالت صوبہ و اضلاع و منصفان کو لازم ہوگا کہ تمام فیصلہ جات و اظہارات اپنے ہاتھ سے لکھیں اگر کسی وجہ سے وہ اظہارات

[illegible] الفاظ [illegible] قائم کئے گئے حکم مدار المہام [illegible] ربیع الثانی [illegible] [illegible]

محکمہ کی رقوم دستگردان وغیرہ سے تفرد کی نسبت جمع ہونے کی تاریخ سے دو سال کے اندر واپسی کا حکم دیں اور اس سے زیادہ عرصہ کی رقوم کے واپسی کے لئے مجلس عالیہ عدالت کی منظوری حاصل کرنی ہوگی۔

ترمیم دفعہ ۲۳ دستور العمل ناظمان صوبہ مجریہ ۱۳۲۱ھ

دفعہ ۱۹۶ چونکہ دفعہ ۲۳ دستور العمل ناظمان عدالت صوبہ مجریہ ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۲۱ھ مندرجہ ضمیمہ ثانی جریدہ ۱۵ عالیہ [illegible] ۱۶ فروری ۱۳۲۹ف کی توضیح ضروری تھی اس لئے منظوری عالیجناب نواب مدارالمہام سرکار عالی حاصل ارزو سے مراسلہ دفتر معتمدی عدالت سرکار نمبر ۱۴۴۹ مورخہ ۹ آبان ماہ الٰہی ۱۳۳۰ف بذریعہ گشتی ہذا واسطے اطلاع تمامی عدالتوں کے لکھا جاتا ہے کہ دفعہ ۲۳ دستور العمل مذکور آئندہ بعبارت ذیل قایم کیگئی ہے۔

دفعہ ۲۳ ناظم عدالت صوبہ دورہ کی صورت میں اپنے محکمہ کا بجٹ منظور کرینگے نیز اور نیز بجٹ دورہ ناظمان دیوانی ضلع و منصفین کے بجٹ منظور کرینگے مگر جس مد میں بجٹ منظورہ سے زیادہ خرچ ہو اس کی منظوری کے لئے ان کو مجلس عالیہ عدالت میں تحریک کرنا ضرور ہوگا۔

ناظم صوبہ کا بجٹ بپابندی قواعد متعلقہ بجٹ جیسے ہو رہا ہے ویسا ہی ہوگا۔ ملاحظہ ہو گشتی نشان (۲) ۱۳۲۱ف صیغہ فینانس۔

ناظم صوبہ کا مرمت کی براورد بھیجنے کا اختیار

دفعہ ۱۹۷ ناظم عدالت صوبہ اپنے محکمہ کے سالانہ مرمتوں کا ضروری ترمیمات کے واسطے گو وہ کسی مقدار کی ہوں براورد مرتب کر کے مجلس عالیہ عدالت کے منظوری کے لئے بھیجے گا۔

ناظم ضلع و منصفان کو بھی اپنے کچہری کے مرمت کرنے اور براورد مرمت بھیجنے کا اختیار رہے گا

دفعہ ۱۹۸ ہر ایک ناظم عدالت ضلع و منصف اپنے کچہری یا مکانات کے مکانات کی مرمت و ترمیم کے لئے براورد مرتب کر کے ناظم عدالت صوبہ کے پاس بھیجے گا اور ناظم کو اختیار رہے گا کہ ہر ایک مالی سال میں ایک ضلع کے [illegible] ایک ضلع بشرطیکہ کوئی براورد ان میں سے [illegible] زیادہ نہ ہو اپنے اختیار سے منظور کرے اور اگر مجموعی رقم ایک سال کے اندر [illegible] یا کوئی براورد ان میں سے دو سو روپیہ سے زیادہ ہو تو اس کی منظوری کے لئے مجلس عالیہ عدالت میں تحریک کیجائے گی۔

رقم ہوائی تقرر و دیگر اخراجات کے ادا کرنے کا طریقہ

دفعہ ۱۹۹ ناظم عدالت صوبہ کو ضرورت [illegible] کی [illegible]

منصفوں کا اپنے عملہ ماتحت پر جرمانہ کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۵۹ — چونکہ منصفین تعلقات صوبہ غربی کو اون کے عمال ماتحت کی نسبت کسی قسم کے جرمانہ کرنیکا تذکرہ صاف طور پر دستور العمل منصفان میں نہیں ہو سکتا نظر ان حالات کے جیسا کہ مددگاران اضلاع کو اپنے عملہ ماتحت پر جرمانہ کرنیکا اختیار دیا گیا ہے منصفین کو بھی عملہ ماتحت کی نسبت جرمانہ کرنیکا اختیار دینا بحق و بجا و درست ہوگا۔ بلحاظ اسکے کہ جب تک کسی قسم کا اقتدار عملہ کی نسبت ان کو حاصل نہ ہو عمال پر رعب منصفان اور اونکا رعب قائم نہ ہوگا لہذا قرین مناسب ہے کہ آئندہ منصفین بھی اپنے عملہ ماتحت کی نسبت ایکماہ کی نصف تنخواہ تک جرمانہ کرنیکے مجاز و مقتدر سمجھے جائیں۔ اور شخص نارضی کو پابندی نام قواعد کے علی التسلسل مرافعہ و عرض حال کرنیکا اختیار ہوگا

تقرر ملازم جدید کی جدیدی کی وجوہ سے اطلاع کرنا

دفعہ ۱۶۰ — یہہ امر بھی ملحوظ رہے کہ جب کسی شخص جدید غیر ملازم سابق کی ملکی تقرری کی تجویز کو ضروری منظور ہو تو اوس کے وجوہ سے اطلاع دیکر مجلس کی منظوری حاصل کریں۔

رخصت

ناظم صوبہ و منصف کی رخصت اتفاقی کا اختیار اور اوس کے کام کا چند روزہ سپرد

دفعہ ۱۶۱ — ناظم صوبہ کو اختیار ہے کہ ناظم عدالت ضلع و منصف کی اتفاقی رخصت کو منظور کرے اور ایام رخصت میں اون کے کام کے لیے چند روزہ انتظام مناسب عمل میں لائے لیکن کسی ایسے عہدہ دار کو جس سے چند روزہ انتظام کسی عہدہ کا سپرد ہوا ہو دفتر کے معمولی کاروبار کے علاوہ مقدمات کی تجویز یا اظہارات کے لکہنے کا اختیار حاصل نہ ہوگا۔

دوسرے رخصتوں کی تحریک کرنا اور چند ضرورتوں میں عطا کرنا

دفعہ ۱۶۲ — ناظم عدالت صوبہ اور ناظم عدالت ضلع اور منصف کی تمام دیگر رخصتوں کے واسطے مجلس عالیہ عدالت میں تحریک کیجائیگی۔ اور کسی ضرورت شدیدہ کی حالت میں ناظم عدالت صوبہ کو اختیار ہوگا کہ وہ کسی عہدہ دار ماتحت کو قبل از منظوری رخصت کام چھوڑنے کی اجازت دے اور فوراً اطلاع مجلس عالیہ عدالت کو عطا کرے۔

ناظم صوبہ کی رخصت

دفعہ ۱۶۳ — ناظم صوبہ عدالت کی رخصت اتفاقی مجلس عالیہ عدالت سے منظور ہوگی۔

اہل عملہ کے رخصت کا اختیار

دفعہ ۱۶۴ — ناظمان عدالت ہای صوبہ و ضلع و منصفان اپنے اپنے محکمہ کے اون عمال و ملازموں کی رخصت کو منظور کر سکتے ہیں جن کی تقرری اون کے اختیار میں ہے۔ لیکن جس عملہ کی تقرری کا حکم مجلس عالیہ عدالت یا ناظم صوبہ سے صادر ہوگی۔ اوس عملہ کی رخصت خانگی یا بیماری کے لیے اونہی کی منظوری درکار ہوگی۔ اور اون کے باقی رخصتوں کو اور زمانہ رخصت میں متقرروں کے تقرر کو خود منظور کرلینگے۔

اختیارات منظوری رقوم

منظوری رقوم کا اختیار

دفعہ ۱۶۵ — ناظمان عدالت ہای صوبہ و اضلاع و منصف مجاز ہیں کہ اپنے اپنے

سالانہ ماتحت عدالتوں کا معائنہ کرنا۔	**دفعہ ۱۶۴** — ناظم عدالت صوبہ کو قرار دیا گیا کہ کم سے کم سال میں ایک دفعہ تمام محکمہ جات ماتحت کو موقع پر جا کے معائنہ کرے اور دیکھے کہ تمام قوانین و ضوابط مجریہ سرکار عالی اور ہدایات اور گشتیات مجلس عدالت کی تعمیل پوری پوری ہوتی ہے یا نہیں اور ایسے کی نسبت جو ہدایات مناسب ہوں وہ جاری کرے اور اپنی معائنہ کی رپورٹ اپنی رائے کے ساتھ مجلس عالیہ عدالت میں روانہ کرے۔
مجلس عالیہ سے مراسلت بتوسط ناظم صوبہ ہو گی	**دفعہ ۱۶۵** — تمام تحریرات اور کاغذات جو بحکم قانون یا بہ ہدایت عدالت محکمہ جات ماتحت سے طلب ہوں اور نیز تمام گوشوارہ جات جو محکمہ ہائے ماتحت مجلس عالیہ عدالت میں بھیجنا چاہئیں وہ بتوسط ناظم عدالت صوبہ کے ہوں گے۔

عدالتہائے اضلاع اور صدر عدالتوں کے اقتدارات سماعت و دیگر اختیارات

عدالت ضلع کے اقتدار سماعت مقدمات دیوانی	**دفعہ ۱۶۶** (۱) — کل مقدمات دیوانی دس روپیہ سے زیادہ مالیت کے جملہ مقدمات عدالتہائے اضلاع میں دائر ہوں گے جن میں سے پانچ ہزار تک کے مقدمات میں مددگاران عدالتہائے اضلاع اپنی تجویز سے بحکم خود فیصلہ کریں گے۔ اور پانچ ہزار سے زیادہ کے مقدمات مثل مرتب کر کے مع اپنی رائے کے آخری فیصلہ کے لئے معتمدان اضلاع کے سامنے پیش کریں گے اور معتمدان اضلاع ان میں آخری فیصلہ صادر کریں گے۔

منسوخ شدہ ... مددگاران عدالت ... دیوانی ... مددگار ... ۱۲۹۱ ... (حاشیہ، ناخوانا)

(۱) ایسے وہ مقدمات داخل ہیں جن کی تعیین بذریعہ مالیت نہیں ہو سکتی ہے۔ دفعہ (۱۹) مجموعہ ہذا کے نوٹ کو دیکھئے۔

سیواے اسکے تقرر و دیگر اخراجات درستی دفتر و خرید سامان و کتب کے لیئے مجلس عالیہ عدالت میں سے منظوری لیجاتی ہے۔

د ۳۶ ناظم ضلع و منصف کی کچہریون کے اخراجات کے واسطے منظوری دیجائیگی۔

دفعہ ۱۶۰ ناظم عدالت ضلع و منصف کے محکموں کے اخراجات کی منظوری ناظم عدالت صوبہ کے متعلق ہوگی بشرطیکہ صادر سیواے تقرر کے منظوری شدہ رقوم کی مجموعی تعداد ایک ہزار روپیہ سالانہ سے ایک ضلع کی بابت نہ ہو اور خرید سامان و کتب اور درستی دفاتر کے مصارف تقرر محکمہ جات کے اول سال میں مجموعاً تمام صوبہ کے لیئے پانچہزار سے زیادہ نہ ہو زیادہ ہونے کے حالت میں مجلس عالیہ عدالت میں منظوری لیجائے گی۔

نگرانی

د ۳۷ مقدمہ زیر تجویز محکمہ ماتحت کو ناظم طلب کرکے مناسب ہدایت کرسکتا ہے۔

دفعہ ۱۶۱ ناظم عدالت صوبہ کو اختیار رہیگا کہ کسی مقدمہ کو جو کسی محکمہ ماتحت میں زیر تجویز ہو کسی شکایت کے پیش ہونے یا کسی شخص کے ملاحظہ پر طلب کرے اور اگر اوسمین بےضابطگی پائی جائے تو اوسکی اصلاح کے لیئے محکمہ ماتحت کو ہدایت کرے۔

د ۳۸ ایک محکمہ سے دوسرے محکمہ میں مقدمہ منتقل کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۶۲ ناظم عدالت صوبہ کو اختیار رہیگا کہ کسی درخواست کے پیش ہونے یا کسی اور وجہ سے کسی مقدمہ کو جو محکمہ ماتحت میں زیر تجویز ہو ایک محکمہ سے دوسرے محکمہ مساوی الاختیار یا اوس سے بالاتر محکمہ میں تجویز اور فیصلہ کے لیئے منتقل کردے یا خود سماعت اور فیصلہ کرے لیکن جب یہہ کارروائی کسی فریق کی درخواست پر ہو تو ضرور ہوگا کہ انتقال مقدمہ کا حکم دینے سے پہلے فریق ثانی کو بھی عذر پیش کرنیکا اگر وہ پیش کرنا چاہے موقع دیا جائے۔

د ۳۹ ناظم صوبہ ماتحت محکموں کا اعلی افسر اور عام نگران ہے

دفعہ ۱۶۳ ناظم عدالت صوبہ اپنے صوبہ کے محکمہ جات دیوانی کا اعلی افسر متصور ہوگا اور عام نگرانی اون محکمہ جات کی اوسکے متعلق ہوگی۔

منتقل کر دیئے جائیں۔

(۲) جو اپیلیں بلحاظ انتظام سابق صدر عدالت میں دائر ہونے واسطے ہوں وہ بھی بپابندی قانون میعاد سماعت مجلس عالیہ عدالت میں دائر ہوں۔

(۳) مقدمات مذکورہ صدر میں جو تجویز مجلس بسبب واپسی او تحقیقات کرر اور تجویز مکرر کی ہو تو بجائے عدالت ابتدائی کے صدر عدالت عدالت ابتدائی سمجھی جائے گی بشرطیکہ اُن مقدمات میں صدر عدالت نے بصیغہ اپیل کوئی حکم نہ دیا ہو جن مقدمات میں بصیغہ اپیل صدر عدالت نے کوئی حکم دیا ہو وہ عدالت اضلاع میں واپس کرد ہونگے اور عدالت ضلع ایسی حالت میں اون کے تحقیقات اور تجویز کی مجاز سمجھی جائے گی۔

استفسار (۲) صدر عدالت صوبہ شمالی نے استدراک کیا کہ مقدمات دیوانی میں جو اقتدار مددگار ضلع ہوں۔ بہ حالت غیر موجودگی یا رخصت ناظم ضلع کے جو بحیثیت مقتدار ضلع تجویز کریں تو اس قسم کے مقدمات کا مرافعہ صدر عدالت میں صدر مددگار صاحب سمت کے پاس ہوگا۔ یا صوبہ دار کے اجلاس میں۔

جواب دیا گیا۔ کہ جو فیصلہ ادل مقتدار کریں گے آیندہ سے اُسکا مرافعہ صوبہ دار صاحب سماعت کیا کریں گے۔ اگرچہ وہ فیصلہ اوس مقدار دعوی کا ہو جو بابتہ سماعت مددگار ضلع ہے۔

دفعہ ۱۸۰ فیصلہ عدالت ضلع کا آیندہ صرف صورتہائے ذیل میں تین سو روپیہ تک قطعی ہوگا۔

(الف) مقدمات بابتہ جائیداد غیر منقولہ

(ب) اور مقدمہ میں کوئی قانونی بحث نہ ہو۔ اور صرف واقعات پر فیصلہ ہوا ہو۔

(ج) اور عدالت ضلع نے تحصیلدار کے فیصلہ کو کلیتاً بحال رکھا ہو۔

صدر عدالت کا فیصلہ پانسو روپیہ تک انہیں تینوں صورتوں میں جنکا اوپر ذکر ہوا۔ بہ تبدیل الفاظ تبدیل طلب قطعی ہوگا۔

دفعہ ۱۸۱ سوائے مقدمات اوطان و انعام جائیداد غیر منقولہ کے دیگر مقدمات دیوانی میں جن کی تعداد دعوی تین سو روپیہ تک

حاشیہ:

بابت مجلس عالیہ — نمبر ۲۸ — بہمن ۱۲۹۸ف

فیصلہ عدالت ضلع سو روپیہ اور صدر عدالت کا پانسو تک کے مقدمات جائیداد منقولہ میں قطعی ہوگا۔

گشتی مدار المہام شاخ دیوانی و ۱۸ خورداد نمبر ۹ مورخہ ۲۰ امرداد ۱۲۹۸ف

سوائے مقدمات اوطان وغیرہ کے تعلقداران کا فیصلہ سو روپیہ تک مقدمہ میں قطعی ہے۔

گشتی صدر المہام تعلقات اضلاع نمبر ۹۲

سماعت مرافعہ

دفعہ ۱۶۷ تحصیلداران کے تجویز کا مرافعہ بدستور عدالتہائے اضلاع میں سماعت ہوگا اور مددگاران عدالتہائے اضلاع اسکو فیصل کرینگے۔

دعاوی طلب اطفال و نفقہ و دعاوی طلب زوجیت عدالت ضلع میں دائر اور فیصل ہونگے

[illegible] مجلس عالیہ عدالت مورخہ [illegible]

دفعہ ۱۶۸ صدر عدالت ورنگل نے استدراک کیا کہ کیا دعاوی طلب اطفال نفقہ و دعاوی طلب زوجیت عدالت ضلع میں دائر ہونگے یا کسی دوسری عدالت درجہ اول میں دائر ہو سکتے ہیں۔

جواب دیا گیا۔ کہ ایسے دعاوی نفقہ و دعاوی طلب زوجیت عدالتہائے ضلع میں دائر ہونگے۔

صدر عدالت کو اختیارات

[illegible]

دفعہ ۱۶۹ عدالتہائے اضلاع کے فیصلوں کا مرافعہ صدر عدالت صوبہ میں رجوع ہوگا۔ جہاں ان مقدمات مرافعہ کی تجویز آخر [illegible] اضلاع کے فیصلوں کی تاریخ سے دائر ہوئے ہوں مددگار صوبہ دار کے اجلاس سے ہو سکیگی۔ اور جن مقدمات میں مختلف مددگاروں کے تجویز سے مرافعہ ہوا ہے اونکو مددگار صوبہ دار مثل کو مع اپنی رائے کے صوبہ دار کے سامنے پیش کرینگے اور حکم آخر صوبہ دار کے اجلاس سے ہوگا۔

[illegible]

تشریح (۱) مجلس عالیہ عدالت سے تحریک کی گئی کہ انتظام جدید عدالتی صوبہ جات و صوبہ گلبرگہ کے وجہ سے یہ بحث پیش آئی ہے کہ مقدمات ابتدائی دیوانی مالیتی زائد از [illegible] ابتداً صدر عدالت صوبہ میں دائر و فیصل ہوا کئے۔ اور ان مقدمات کا اپیل جو بنا راضی فیصلہ اول عدالتہائے اضلاع پیشتر سے صدر عدالت میں زیر تجویز ہیں اب صدر عدالت اوس کے فیصلہ کی مجاز نہیں ہے۔ کیونکہ صدر عدالت اب ابتداءً اس قسم کے مقدمات کو سماعت و تجویز کرے گی۔ اور اوسکا مرافعہ براہ راست مجلس عالیہ میں ہوگا۔

پس ایسے مقدمات کی نسبت سرکار نے بعد غور باتفاق رائے مجلس عالیہ عدالت حسب ذیل حکم صادر فرمایا۔

(۱) قبل انتظام جدید جو مقدمات اپیل مالیتی زائد از پانچ ہزار روپیہ صدر عدالت میں دائر ہیں وہ مجلس عالیہ میں منتقل کر لیے جائیں۔

ملاحظہ عدالت دیوانی ماہواری بلدہ نمبر مورخہ ماہ ۱۳۲۲ف

مطابق ۲۱ ذوالحجہ ۱۳۲۲ھ کے فقرہ (۱۸) میں فیصلہ مددگاران عدالتہائے اضلاع کا جو بصیغہ مرافعہ صادر کریں صرف ایکسو روپیہ تک قطعی قرار دیا گیا ہے۔ حالانکہ یہ تجویز اسوقت کی ہے۔ جبکہ عام طور پر تحصیلدار گشتی مذکور کے رو سے صرف ایکسو روپیہ تک مالیتی مقدمات کی سماعت و تجویز کے مجاز تھے۔ لیکن من بعد کئی تحصیلداروں کے اقتدارات سماعت میں توسیع ہوئی ہے۔ اسطور پر کہ وہ تین سو روپیہ تک مالیتی مقدمات کی سماعت و تجویز کے مجاز کر دیئے گئے ہیں۔ اور چونکہ صدر مہتمموں کے اقتدارات میں بھی بذریعہ رزولیوشن بجریدہ دفتر ہوم سکرٹری نشان ۶ مورخہ ۲۵ - دے ۱۳۲۲ف توسیع ہوگئی ہے اور نیز اب عہدہ داران عدالت کی تنخواہیں پہلے کی نسبت بہت بڑھ گئی ہیں اور اونپر نگرانی بھی زیادہ ہے۔

پس نواب مدارالمہام سرکار عالی مناسب خیال کرتے ہیں کہ مددگاران عدالتہائے ضلع کے اقتدارات میں بھی توسیع کیجائے اور حسب ذیل حکم صادر فرماتے ہیں۔

حکم

گشتی نشان دیوانی (۲) بابتہ ۱۳۲۲ف (۱۸) کی ترمیم اسطور پر کیجائے کہ مددگاران عدالتہائے اضلاع فیصلہ بصیغہ مرافعہ جن کا تعلق وغیرہ کے ساتھ ہو ایک سو روپیہ تک کے فیصلہ سے متعلق ہیں تین سو روپیہ تک قطعی ہوگا اور ذیل کے اگر مددگاران عدالتہائے اضلاع بصیغہ مرافعہ عدالت ابتدائی کے فیصلہ سے اختلاف کریں اور اوسکا مرافعہ صدر عدالتہائے متعلقہ میں ہو تو صدر عدالت کا فیصلہ ان مقدمات میں اوس صورت میں بھی قطعی قرار دیا جائے گا۔ جبکہ صدر عدالت نے عدالت ضلع کے فیصلہ سے اختلاف اور عدالت مجوزہ ابتدائی کی رائے سے اتفاق کیا ہو۔ کیونکہ اس صورت میں بھی دو حاکموں کا ایک امر پر اتفاق حاصل ہو جاتا ہے جو اسقدر قلیل مالیت کے مقدمات کے فیصلہ قطعی کرنے کے لیے کافی ہے۔

مرسلہ صدر المہام ... نمبر ... مورخہ ۱۲ ... [illegible]

اختیار قطعی فیصلہ کا مقدمات شرکت زراعت و تجارت و رہن سے جو متعلق ہے

دفعہ ۱۸۵ مقدمات شرکت زراعت و تجارت و رہن ... منقولہ بھی اقتدار قطعی میں داخل ہے۔

زیادہ تو بھی فیصلہ تعلقدار اول کا قطعی ہوگا۔
مگر لازم ہے کہ ایسے مقدمات موافق روئداد کے کمال توجہ سے تجویز کیے جائیں
ورنہ تعلقدار قابل بازپرس و تدارک ہوں گے۔

پٹواریوں کی تنخواہ [illegible]	نشان [illegible] صحیح گو بعض اضلاع میں پٹواریان [illegible] اور بعض میں سرکار سے نقد تنخواہ دی جاتی ہے۔ مگر دونوں حالتوں میں [illegible] وغیرہ [illegible] اگر [illegible] کو سرکار [illegible] اور [illegible] موقوف کر سکتی ہے اور [illegible] کو بلا ثبوت قصور کے موقوف نہیں کر سکتی ہے۔ اور [illegible] حالت موقوفی کے [illegible] وارث کو مقرر کرتی ہے۔
صدر تعلقداری کا فیصلہ [illegible] کا مقدمہ [illegible]	دفعہ ۱۸۲ [illegible] کی بابت جبکہ دیگر مقدمات [illegible] ایک ہزار تک قطعی ہے۔ مقدمہ [illegible] بھی ویسا ہی قطعی ہے۔
مقدمات اوطان یا املاک غیر منقولہ میں فیصلہ قطعی نہیں ہے	دفعہ ۱۸۳ جو فیصلہ مقدمات اوطان یا املاک غیر منقولہ میں صادر ہو گو وہ کسی تعلقدار کا ہو قطعی نہیں ہے۔
[illegible] اختیارات مددگاران [illegible]	دفعہ ۱۸۴ مجلس عالیہ عدالت نے تحریک کی ہے کہ گشتی معتمدی المہام سرکار عالی علاقہ عدالت [illegible] نشان دیوانی (۲) مورخہ ۱۱ - آبان ۱۲۹۵ف

[illegible] نشان [illegible] مورخہ ۲۹ [illegible] الاول [illegible] مدار المہام [illegible] دیوانی [illegible] مورخہ [illegible] موسومہ [illegible] حکم [illegible] ۶۷ مورخہ [illegible] مجلس [illegible] نشان [illegible] مورخہ [illegible] نشان ۱۹۲ [illegible] ذی الحجہ ۱۲۸۰ [illegible] مدار المہام [illegible] دیوانی [illegible] مورخہ ۲۱ [illegible] مجلس [illegible] سرکار عالی

اول تعلقدار اخراجات بابو برداری عدالت ضلع و محکمہ دوم و سوم تعلقداران بہ تجویز منظوری محکمہ متعلقہ رہیں۔

اول تعلقداران اضلاع مددگاران عدالتہای اضلاع کے بیتہ کے منظوری کے مجاز ہیں۔

دفعہ ۱۹۰ اس نظر سے کہ اول تعلقداران مثل صوبہ داران و دوم و سوم تعلقداروں سے کم بیتہ کے منظوری دینے کے مجاز ہیں۔ مجلس عالیہ عدالت نے سرکار میں تحریک کی تھی کہ اول تعلقداران اضلاع بہ حیثیت ناظم عدالت [illegible] عدالت کے مددگاروں کے بیتہ کے منظوری کے مقتدر قرار دیے جاویں۔

چنانچہ یہ تحریک مجلس عالیہ عدالت کی بذریعہ مراسلہ محکمہ معتمدی عدالت نمبری (۱۲۱) مورخہ [illegible] آبان [illegible] عالیجناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے منظور فرمائی ہے لہذا بذریعہ گشتی ہذا اعلان عام اس امر کا کیا جاتا ہے کہ اول تعلقداران اضلاع بہ حیثیت ناظمان عدالت کے مددگاران عدالتہائے اضلاع کے بیتہ کے منظوری دینے کے مجاز ہیں۔ اس منظوری کی اطلاع محکمہ سرکاری سے صدر محاسب صاحب سرکار عالی کو کر دی گئی ہے۔

اول تعلقدار ضلع صوبہ دار کو لازم ہے کہ ہر سہ ماہی میں اقل درجہ ایکبار اپنی عدالت ضلع و صدر عدالت کی تنقیح بذات خود کیا کریں۔

دفعہ ۱۹۱ بہ تعمیل گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان فوجداری (۲) و دیوانی (۵) مورخہ ۲۰ اردی بہشت ۱۳۱۰ ف اضلاع صوبہ بیدر و گلبرگہ و [illegible] صوبہ جات مذکور سے جو رپورٹ تنقیح سہ ماہی عدالت کی آتی ہے وہ مرتبہ مددگاران عدالتہائے ضلع یا صدر مددگار عدالت صوبہ کی ہوتی ہے۔ حالانکہ عدالتہائے ضلع کے ناظم اول تعلقدار و صدر عدالت کے ناظم صوبہ دار ہیں اور ان حکام کو بذات خود اپنی عدالتوں کی تنقیح کرنا چاہیئے۔ لہذا بذریعہ گشتی ہذا حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے۔

(۱) تعمیل گشتی نشان فوجداری (۲) و دیوانی (۵) ۱۳۱۰ ف مذکورہ بالا ہر اول تعلقدار و صوبہ دار کو لازم ہے کہ ہر سہ ماہی میں اقل درجہ ایکبار مرتبہ اپنی عدالت ضلع و صدر عدالت کی تنقیح بذات خود کیا کریں۔

(۲) اول تعلقداران اضلاع صوبہ بیدر و گلبرگہ و ورنگل و [illegible] صوبہ جات مذکور ترتیب وار ارسال رپورٹ سہ ماہی میں ان ہی قواعد کے پابند ہوں گے جن کا ذکر گشتی نشان فوجداری (۲) و دیوانی (۵) ۱۳۱۰ ف مذکورہ بالا متعلق تنقیح سہ ماہی عدالت میں ہوا ہے۔

عدالت کے کل کاغذات مددگار خود جاری کریں نہ تعلقداروں و صدر تعلقداروں کی

دفعہ ۱۹۲ تعلقداروں و صدر تعلقداروں کے مددگار جملہ تحریرات متعلقہ عدالت خواہ محکمہ جات ماتحت کے نام ہوں یا مافوق کے بذات خود

سنہ ۱۲۹۰؁ بجواب رو بکار نشان ولایتی ۱۲ سمت شمالی و غربی گشتی مدار المہام نشان ۱۵۱ (۲) مورخہ ۱۱ شوال ۱۲۹۰؁

ت ۲۳

موقوفی و بحالی عملہ کے اختیار کی بحالی

دفعہ ۱۸۶ جو افسران کو اپنے عملہ کی نسبت مددگاران ضلع و صدر سمت کو اتنک حاصل ہے یعنے مددگار ضلع عـــہ ماہوار سے کے یا اس کم کے عملہ کو مقرر و موقوف کرسکتے ہیں اور صدر مددگار عـــہ تک کے عملہ کو بدستور بحال رکھے گا۔

دستور العمل سابق بحال ہے اور پیرو کیجاتی ہے۔

دفعہ ۱۸۷ دستور العمل ۱۱۔ ذیقعدہ ۱۲۹۰؁ مطبوعہ مورخہ ۱۵۔ ذیقعدہ ۱۲۹۰؁ کے وہ احکام جو اس گشتی کے رو سے منسوخ کیے گئے نافذ و جاری ہیں اور اونکی طرف کل مددگاران و صدر مددگاران کو رہنمونی کیجاتی ہے۔ (۱)

دستور العمل ۱۱ ذیقعدہ ۱۲۹۰؁ مددگاران تحصیلداران اور صدر تعلقداران مورخہ ۱۱۔ ذیقعدہ ۱۲۹۰؁ مطبوعہ ۱۵۔ ذیقعدہ ۱۲۹۰؁

ت

عملہ عدالت کی بحالی و موقوفی کا مددگاران کو ہی اختیار ہے۔

دفعہ ۱۸۸ اتنک جو اختیار بحالی و برطرفی عـــہ ماہوار سے کے عدالت کا تعلقداران کو اور عـــہ ماہوار سے کے عملہ کا صدر تعلقداروں کو حاصل تھا اب وہ اختیار تعلقداران اور صدر تعلقداران سے کے مددگاروں کو ہی دیا گیا یعنے تعلقدار کا مددگار عـــہ ماہوار تک سے کے عملہ عدالت کو اور صدر تعلقدار کا مددگار عـــہ ماہوار تک سے کے عملہ عدالت کو اپنے ذمہ داری پر بلا مداخلت تعلقدار و صدر تعلقدار سے کے مقرر و برطرف کرسکتا ہے۔

فنی نشان ۳۰ دیکھو مجلس عالیہ عدالت مورخہ ۳۰ خورداد ۱۲۹۹؁

اول تعلقدار و نو ابات با برباری عدالت ضلع اور محکمہ دوم و سیوم تعلقداران کی منظوری سے مقرر ہیں۔

دفعہ ۱۸۹ بہ تسلسل گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان فوجداری ۱۰ و ۱۲۹۹؁ ف منظوری عالیجناب نواب مدار المہام سرکار عالی جو بذریعہ روبکار عدالت سرکار نشان انتظامی ۲۰۵ مورخہ ۲۳ اردی بہشت ۱۲۹۹؁ ف عدالت سے بذریعہ گشتی ہذا حکم دیا جاتا ہے کہ جیطرح حسب منشا گشتی نشان ۲ ہی اول تعلقدار عملہ عدالت ضلع اور دوم و سیوم تعلقداران سے کے بتہ کے منظوری سے کے مقرر ہیں اسیطرح

(۱) دستور العمل مذکور کا جسقدر حصہ نافذ ہے درج کیا جاتا ہے۔

کریں گے۔ ظاہر ہے کہ وجہ مداخلت سے اعتمادی مددگاروں کی نہ ہوگی۔ کچھ تسلی کہ اس حال میں دوسری تجاویز اسے ضرور ہوں گی جیسے سے افادی کے صورتوں میں تو صرف مداخلت ضرور ہوگی بلکہ اس لیے عہدہ داروں کے استقلال میں خلل واقع ہوگا۔ لیکن اگر کوئی مقدمہ قابل غور و باریک بینی کے ہو اور صدر اپنی شرکت ضروری اختیار فرمائیں تو مناسب ہے مگر اس حالت میں تحقیقی مقدمہ وغیرہ درج ہونا لازم ہوگا۔

گشتی مجلس عالیہ عدالت نقشہ نمبر (۱) (۲) مورخہ [illegible]

مقدمات میں کی تجویز ابتدائی کچھ پیشی میں ہونی چاہیے بغیر سماعت فریقین فیصلہ نہ ہوا کریں۔

دفعہ ۱۹۶ بلاحظہ مثل معلوم ہوتا ہے کہ صدر دارالنہائی اسامیوں میں جو مقدمات ہیں ایسے مقدمات پیش ہوتے ہیں جن کی تجویز صوبہ داری صاحبان کی اجلاس سے ہونا چاہیے۔ لیکن ان مقدمات کی تجویز کے صدر مددگاران صدر عدالت مجاز نہیں ہیں۔ ایسے مقدمات مددگاران صدر عدالت کے اجلاس میں پیش ہوتے ہیں۔ اور وہ بلا سماعت بحث فریقین یا وکلاء فریقین اپنی رائے لکھ کر مقدمہ حکم آخر کے لیے صوبہ دار کے اجلاس میں بھیج دیتے ہیں اور صوبہ دار صاحبان بعض اوقات ایسے مقدمات بلا سماعت بحث فریقین یا وکلاء فریقین فیصلہ کر دیتے ہیں۔ حالانکہ مقدمات متذکرہ بالا کا مددگاران صدر عدالت کے سامنے پیش ہونا اور صدر مددگاران کا بحث فریقین یا وکلاء فریقین کا سماعت نہ کرنا صرف بیکار و بیفائدہ ہے بلکہ موجب تکلیف اہل مقدمات و وکلاء ہے لہذا مناسب یہی ہے کہ آئندہ ایسے مقدمات ابتداءً بہ تقرر تاریخ صوبہ داران کے سامنے پیش ہوا کریں۔ اور صوبہ داروں کو چاہیے کہ ایسے مقدمات تاریخ مقررہ پر بعد سماعت بحث فریقین حاضر کے فیصلہ کیا کریں۔ بصورت حاضری اہل مقدمات کے بلا سماعت ان کو بحث یا بلا تقرر تاریخ ایسے مقدمات کا فیصلہ صوبہ داران کے اجلاس سے ہونا قابل اعتراض ہے۔ تاریخ مقررہ پر اگر فریقین یا کوئی فریق باوجود اطلاعیابی حاضر نہ ہو تو اس صورت میں حسب ضوابط مقررہ کارروائی ہوگی۔

جلسہ مجلس عالیہ عدالت [illegible] صدر [illegible] ابتدائی

تشریح: جلسہ منعقدہ مجلس عالیہ عدالت نے استدراک کیا کہ صوبہ دار صاحبوں کو اس حال میں کہ صدر مددگار صاحب فریقین مقدمہ کی بحث سماعت کر چکے ہوں۔ بغیر سماعت بحث فریقین اپنے صدارتی مقدمات میں فیصلہ و تجویز کرنے کا اختیار ہے یا نہیں۔

جواب دیا گیا۔ کہ صوبہ دار بغیر سماعت بحث فریقین کسی مقدمہ میں تجویز نہیں کر سکتے لازم ہے کہ جو مقدمات مددگاران صدر عدالت کے اختیار سے خارج ہیں اور صوبہ دار کا فیصلہ ضروری ہے وہ ابتداءً بہ تقرر تاریخ صوبہ داروں کے سامنے پیش ہوا کریں اور صوبہ دار بعد سماعت بحث وکلاء فریقین اپنا فیصلہ صادر کیا کریں۔ ایسے مقدمات کا مددگاران صدر عدالت

اطلاع و صلاح و دستخط کی ضرورت نہیں ہے۔

بلا اطلاع و صلاح تعلقدار و صدر تعلقدار جاری کرتے رہیں۔ تجاویز ظہری روبکارات مسودات و مبیضات اور گوشواروں وغیرہ کسی کاغذ سے متعلقہ عدالت پر تعلقداروں و صدر تعلقداروں کے دستخط کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

تحریرات مددگاران کے نام بھیجی جائیں۔

دفعہ ۱۹۳ بجنوی فقرہ چہارم ترمیم دستور العمل مددگاران اب یہ عمل ضرور ہے کہ جملہ تحریرات عدالت تعلقداروں اور صدر تعلقداروں سے مددگاروں کے اطلاع کے واسطے بھیجی جایا کریں۔ سیشن صدر اور تعلقدار کے امین اور مہتمم ضلع و تعلقداران دوم و سیوم کو ضرور ہے کہ تحریرات میں ادب و تہذیب ملحوظ و مد نظر رکھیں (۱)

مددگاروں کو تنقیح دفاتر عدالت کے واسطے بذات خود قطعی اختیار حاصل ہے اور بذریعہ سررشتہ دار بھی۔

دفعہ ۱۹۴ اگرچہ ابواب سررشتہ عدالت کی تنقیح کے واسطے مددگاروں کو عملہ قلیل کے ساتھ دورہ میں بھیجنے کا حکم فقرہ ششم ترمیم دستور العمل میں لکھا گیا تھا۔ اب اس باب میں مددگاروں کو قطعی اختیار دیا جاتا ہے کہ مناسب اوقات میں (کہ یہ امر انہیں کی رائے پر منحصر ہے) اور عدالت کی تنقیح کے واسطے جداگانہ بذات خود مع عملہ قلیل یا جیسا کہ ضرور ہو مگر دستور العمل بتیہ سے زیادہ ہو دورہ میں جائیں یا بصورت مناسب سررشتہ دار عدالت کو مع عملہ قلیل روانہ کریں۔ اور مددگاروں کے دورہ میں جانے کے وقت بقیہ عملہ پر تعلقدار و صدر تعلقدار کی نگرانی رہے گی۔ اور عدالت کا کام جیسا کہ مستقر کی کچہری میں ہوتا ہے ویسا ہی ایام دورہ میں بھی ہوتا رہے گا۔

ان مقدمات میں جو مددگاران کے روبرو دائر ہیں تعلقدار یا صدر تعلقدار بوجہ معقول بغیر کسی کے مداخلت کرسکتے ہیں۔

دفعہ ۱۹۵ کسی مقدمہ خاص میں کسی وجہ و مصلحت معقول یا کسی خاص حکم سے مثل کا مطالعہ یا تجویز و ترتیب مقدمہ اپنے روبرو مناسب جانیں اور اسیطرح کسی مقدمہ خاص کی تحریرات اپنے دستخط سے جاری کرنا چاہئے تو تعلقدار و صدر تعلقدار کرسکتا ہے کہ بالاطلاع اوس کے وجوہ کے طرف اوس مقدمہ کو شرکت مددگاران یا علیحدہ بذات خود حسب ضرورت اپنے روبرو دریافت اور اوس کی تجویز اپنا ہی دستخط سے کرے مگر ایسے مقدمات میں تجویز کے وقت ضرور ہونگے۔ لیکن ضرور ہوگا کہ تجویزات مفصلہ میں وجوہ اور اسباب مداخلت بصراحت درج کریں۔ یقین ہے کہ تعلقداران و صدر تعلقداران بلا وجہ معقول کسی مقدمہ عدالت میں مداخلت

---

(۱) جس فقرہ میں مددگاران کی تیاری کا ذکر تھا ہم نے اوسے چھوڑ دیا کیونکہ اب یہ عہدہ مددگاران عدالت کی تیار نہیں ہے۔

مددگاران کا محکمہ کوئی مستقل محکمہ خارج از اقتدار تعلقداران نہیں ہے۔

دفعہ ۱۰ واضح ہو کہ تعلقداران اضلاع صدر العدالت سے اضلاع میں ناظم کے اور مددگاران عدالت بطور ان کے نائب کے ہیں اور بموجب امر تجویز اور اقتدارات بعض تقرراتا اور رخصت وغیرہ جو حسب قواعد سابق مددگاران کے ذات خاص سے متعلق ہیں اور دوسرے جملہ امور میں کارروائی مددگاران کی تعلقداران اضلاع کے تابع ہے۔ مددگار ضلع کا محکمہ کوئی دوسرا محکمہ مستقل تعلقداران کے اقتدارات عامہ سے خارج نہیں ہے۔ محکمہ جات عدالت کی جو ترتیب ہوئی ہے منشا اوسکا زیادہ تر یہی ہے کہ کام کے اجرا میں آسانی حاصل ہو نہ یہ کہ کوئی دوسرا محکمہ علاحدہ تعلقداروں کے اقتدارات عامہ سے خارج قایم ہوا ہو۔ اور اوسیطرح کیفیت محکمہ مددگاران صدر العدالت اسمات کی ہے۔

صدر تعلقداران و تعلقداران کے مددگار انکی اطلاع اور مشورہ سے کام کرینگے۔

دفعہ ۱۱ صدر المہام عدالت نے بعض روبکارات کے ملاحظہ سے دریافت کیا ہے کہ بعض اضلاع و اسمات میں مددگاران و صدر مددگاران عدالت تعلقداروں اور صدر تعلقداروں کو اپنے سررشتہ کی کارروائی سے بیخبر رکھتے ہیں اور بسبب اس کے کہ محکمہ صدر المہام عدالت سے گشتیات بنام تعلقداروں اور صدر تعلقداروں کے مطالعہ کیواسطے مرسل ہوتے ہیں بعض اضلاع و اسمات میں مددگار گشتیات کو بھی تعلقداروں اور صدر تعلقداروں کے ملاحظہ کیواسطے نہیں بھیجتے ہیں دوسرے کاغذات اور کارروائیوں تک تو کیا رسائی ہو صدر المہام اس طرز کارروائی مددگاران کو نہایت ناپسند کرتے ہیں اور تاکید سے یہ حکم فرماتے ہیں کہ عدالتہای اسمات و اضلاع کے مددگار جمیع امور لایق اطلاع سے وقتاً فوقتاً تعلقداروں اور صدر تعلقداروں کو اطلاع دیتے رہیں اور جملہ امور انتظامی میں ہمیشہ تعلقداروں اور صدر تعلقداروں کے مشورہ اور اطلاع سے عمل کرتے رہیں بر وقت گشتیات اور احکام عامہ اور ہدایات جو محکمہ جات بالا سے پہونچیں ضرور ہے کہ تعلقداروں اور صدر تعلقداروں کے ملاحظہ کیلیے بھیجی جائیں۔ اسیطرح سے مقدمات اور روبکارات سنگین سے تعلقداروں اور صدر تعلقداروں کو اطلاع ہوتی رہے۔ اس محکمہ سے بہت دفعہ امور انتظامی کی نسبت یا دوسرے امور عامہ کے نسبت رائی طلب ہوتی ہے۔ ضرور ہے کہ اس قسم کے کاغذات تعلقداروں اور صدر تعلقداروں کے ملاحظہ کے واسطے مرسل ہوں اور اون کے مشورہ کے موافق عمل ہو عام اس سے کہ روبکارات تعلقداروں اور صدر تعلقداروں کے نام خاص سے مرسل ہوں یا مددگاران

کے سامنے ہونا اور مددگاران مذکور کا مباحثہ وکلا سماعت کرنا نہ صرف بیکار و بیفائدہ بلکہ موجب تکلیف اہل مقدمات و وکلا ہے۔

جملہ احکام جو اس کے خلاف ہیں منسوخ متصور ہوں گے۔ ایسے احکام اقتدارات میں لفظ تعلقدار و عہدہ دار تعلقدار استعمال ہوا ہے وہاں اوس کے مددگار متصور ہوں گے۔

دفعہ ۱۹۷ از روی اقتدار ہذا جو کچھ مضامین اس کے خلاف و متعلق العمل مددگاران میں درج ہوئے ہیں وہ کل منسوخ ہوں گے اور پہلی تحریرات و دیگر گشتیات اقتدارات متعلقہ عدالت میں جہاں لفظ تعلقدار یا عہدہ تعلقدار درج ہوا ہے۔ ابجائے اس کے تعلقدار و صدر تعلقدار کے مددگار تصور کیے جائیں گے۔

مددگار تعلقداروں و صدر تعلقداروں کے تحت میں اپنے تعلقداروں اور مددگاروں کو عہدہ بڑا و رکھا گیا ہے

دفعہ ۱۹۸ سرکار نے تقررات بالا میں جو اقتدار کامل تعلقداروں اور صدر تعلقداروں کے مددگاروں کو دیا گیا ہے وہ صرف اس غرض سے ہے کہ سرکاری کام درستی سے جاری ہو اور اہل مقدمات کی تکلیف اور پریشانی رفع ہو لہذا سرکار امید کرتی ہے کہ مددگاران مذکور بجز درستی اور تمام بدرستی و راستی بلا غرض نفسانیت سب سرکاری کام کو انجام دیں گے۔ اور جملہ امور عدالت میں اپنے تئیں کو ذمہ دار تصور کریں گے اور یہ خیال کریں گے کہ تعلقداروں و صدر تعلقداروں سے علیحدہ ہوئے ہیں بلکہ ماتحت اقتدار کے ماتحت متصور رہیں گے۔ کیونکہ تعلقدار و صدر تعلقدار ہمیشہ و دار مدار اور عمل کے ہر قسم کے بندوبست کے ذمہ دار ہیں اور سرکار کو یہ بھی امید ہے کہ تعلقداروں و صدر تعلقداروں اس اقتدار کے جاری ہونے کے سبب سے مددگاران عدالت سے خود کنارہ کشی و بیپروائی نہ کریں گے خوش خلقی اور درستی سے پیش آئیں گے اور مددگاروں کو اپنا ماتحت تصور کرکے اچھی طرح کام سکھا دیں گے اور ضرورت کے صورت میں کسی امر اجرائی طلب سے جو باعث ناموزونی ہو صدر المہام عدالت کو بلا تامل اطلاع کریں گے کہ صدر المہام بخوشی تمام اوس پر غور و لحاظ مناسب فرمائیں گے۔

ہر مددگار اپنے تعلقدار کا ماتحت ہے

دفعہ ۱۹۹ جو اقتدارات کہ مددگاروں کو دیئے گئے ہیں اون سے تعلقدار سے تعلق نہیں ہے بلکہ تعلقدار جس قدر میں چاہیں دست اندازی کر سکتے ہیں اون کے دست اندازی میں مددگار تعرض نہیں کر سکتے۔ پس جملہ مددگار باتفاق و بلا غرض نفسانی کام کریں۔

بتصریح ذمہ داری و اختیارات تعلقداران و صدر تعلقداران و مددگاران و صدر مددگاران۔

دفعہ ۲۰۰ بنظر رفع شبہات جو دربارہ ذمہ داری اختیارات تعلقداران و صدر تعلقداران و مددگاران و صدر مددگاران کے پیدا ہوئے ہیں احکام ذیل جاری ہوتے ہیں۔

فرصت نہ رکھتے ہوں تو مددگاروں کو اجازت دیں کہ ایسے روبکارات کے بصیغہ مددگاری کے ذریعہ سے
اجرا ہوں گے۔ اور مددگار اپنے دستخط کے ذیل میں تجویز کریں گے کہ از طرف تعلقدار یا صدر تعلقدار

دفعہ ۲۰۔ مقدمات کی تجویز میں مددگاروں کو اختیارات کامل
تعلقداروں اور صدر تعلقداروں کے حاصل ہیں۔ اور کوئی ذرا سی بات کی
مداخلت تعلقداروں اور صدر تعلقداروں کی جائز نہ ہوگی۔ اس واسطے کہ
ہر تجویز بذات خود ذمہ دار ہے کہ مقدمات کو حسب اقتضاء اپنی رائے کے
فیصل کرے اور اوسکی اصلاح بجز مرافعہ اور تجویز ثانی کے دوسری صورت سے
نہیں ہو سکتی ہے۔ البتہ تعلقدار اور صدر تعلقدار کو اختیارات عدالت ہائے ماتحت
اضلاع و تعلقات میں مجاز ہوں گے کہ قبل فیصلہ جس مقدمہ کو چاہیں مددگاروں
کے پیشی سے طلب کر کے خود فیصل کریں بلکہ صدر المہام عدالت کو خواہش رکھتے
ہیں کہ جس وقت تعلقداروں اور صدر تعلقداروں کو مالی کاموں سے فرصت ہو ایک دو مقدمات از قسم
عدالتہائے ماتحت کے جو عدالت ضلع میں فیصل ہوتے ہیں خود فیصل کریں۔ اور جس وقت تعلقدار یا
صدر تعلقدار اگر دوسرے مقدمات خاص خاص کو بذات خود فیصل کرتے رہیں تو اس سے علاوہ عہدہ داران
موصوف سے بڑے فائدہ معتدبہ کارروائی عدالت میں حاصل ہوگا۔ اور نیز عہدہ داران موصوف کو عہدہ داران
ماتحت کی لیاقت قانونی اور معاملہ فہمی وغیرہ کی لیاقت کے دریافت کا موقع بتفصیل تمام حاصل ہوگا۔
قبل ازیں بذریعہ روبکار گشتی نشان اضلاع ۱۱ مورخہ جمادی الاول سنہ ۱۲۹۸ اس محکمہ سے منظوری مدار المہام
سرکار عالی لکھا گیا تھا کہ اگر تعلقدار و صدر تعلقدار کسی مقدمہ کو مددگاروں کے پاس سے منتقل
کر کے خود فیصل کریں تو وجوہ انتقال سے صدر المہام کو اطلاع کریں۔ لیکن اطلاع دہی وجوہات کی
قید صدر المہام عدالت کو تجربہ سے خلاف مصلحت معلوم ہوتی ہے۔ اس واسطے بعد منظوری مدار المہام
سرکار عالی اطلاع دیجاتی ہے کہ آئندہ وقت انتقال مقدمات کے اس محکمہ کو وجوہات انتقال سے تحریری
اطلاع دہی کی ضرورت نہیں ہے۔ تعلقدار اور صدر تعلقدار اپنی عدالتوں کے ناظم ہیں حسب اقتضاء
اپنی رائے کے بلا اطلاع اس محکمہ کے عمل کر سکتے ہیں۔ تعلقدار اور صدر تعلقدار آئندہ حتی الامکان
کچھ بار تجویز مقدمات کا بلحاظ فرصت اور بلحاظ ذمہ داری اپنے دوش پر رکھیں گے۔ جب ایسی خوشنودی
صدر المہام عدالت سے سرکار عالی کا مقصود ہے اور یہ حکم جو صادر کیا جاتا ہے اس سے بہ نگرانی کارروائی
مددگاران عدالت پر بے اعتمادی مقصود نہیں ہے۔ بلکہ صرف غرض یہی ہے کہ تعلقدار اور صدر تعلقدار

مقدمات کی تجویز میں مددگاروں کو تعلقداروں اور صدر تعلقداروں کے اختیارات حاصل ہیں۔ اور تعلقداروں اور صدر تعلقداروں کو یہی مقدمات منتقل کرنے اور فیصل کرنیکا اختیار حاصل ہے لیکن بعد انتقال پھر مقدمہ مددگار کے پاس نہیں جا سکتا ہے۔

البتہ اگر وہ سررشتے امر میں مددگاران عدالت کی رائے تعلقداروں اور صدر تعلقداروں سے
رائے ... سے اتفاق نہ کرے تو ممکن ہے کہ مددگار اسبابیں اپنی علیحدہ رائے مرتب کر کے
بعد ملاحظہ تعلقدار اور صدر تعلقدار کے معہ رائے تعلقدار اور صدر تعلقدار کے بھیدیں
اور ضرور نہیں ہے کہ جملہ کاغذات موجودہ اور مجبار یہ مثل روبکارات یادداشت اور تاکیدی اور ثبوت جات
... اور عرائض اور روبکارات متعلقہ مقدمات خاص کہ زیادہ باوقعت نہیں ہوتے ہیں تعلقداروں
اور صدر تعلقداروں کے ملاحظہ میں بھیجے جائیں۔ ہاں اگر تعلقدار اور صدر تعلقدار کسی کاغذ کو ملاحظہ
کرنا چاہیں۔ تو بلا تامل مددگاروں سے طلب کر کے ملاحظہ کر سکتے ہیں اس لئے کہ نظامت عدالت حقیقت میں
انہی کی ذات سے متعلق ہیں مگر بعد انجام عدالت تعلقداروں اور صدر تعلقداروں سے توقع کرتے ہیں کہ
اس قسم کی کارروائی بوقت ضرورت کریں اور کارروائی عامہ میں اہلکاروں کی طلبی اور کاغذات اور مثل کی طلبی
دفتر عدالت سے بذریعہ مددگاران منشی کریں گے اس واسطے یہ ضرور ہے کہ اقتدار اور رعب مددگاران کا
اہلکاران عدالت پر جیسا کہ چاہئے قایم رہے۔

طلبی واسطہ کاغذات ذکر بر وقت تجویز — دفعہ ... کاغذات مندرجہ فقرہ (۲) کی ترسیل تعلقداروں اور صدر تعلقداروں
کی اطلاع کے واسطے روبکارات جداگانہ کے ذریعہ سے ضرور نہیں ہے بلکہ مناسب ہے۔ کہ کوئی اہلکار
با اثر کاغذات مذکور کو تعلقداروں اور صدر تعلقداروں کے روبرو پیش کرے اور بعد ملاحظہ کے
واپس لاوے اور مددگار مجاز ہوں گے کہ اصل کاغذات ملاحظہ طلب پر لکھیں کہ ملاحظہ یا تجویز کے واسطے (جس
قسم کی کارروائی کا موقع ہو) روبرو تعلقداروں اور صدر تعلقداروں کے پیش ہوں اور وہی اہلکار
... جو پیشی کاغذات کے واسطے تعلقداروں اور صدر تعلقداروں کے اجلاس میں بھیجے جائیں اس
قسم کے کاغذات بھی ہمراہ لیتے جاینگے۔ پس تعلقداروں اور صدر تعلقداروں کو لازم ہوگا کہ مددگار
جس قدر کاغذات ملاحظہ یا تجویز کے واسطے ان کے پاس بھیجے ان پر اپنی تجویز ثبت کریں۔ خواہ کسی معاملہ میں
اول مددگار ضلع کی رائے طلب کریں۔ اور اگر کسی امر میں ضرورت اپنی تجویز کی نہ جانیں تو یہی تجویز کریں کہ
مددگار صاحب خود تجویز کریں اور پیروی اہلکار کاغذات مذکور کو واپس لاکر مددگار صاحب کے روبرو پیش
کرے کہ جو مددگار صاحب کو تعلقداروں کے تجویز سے قابل اجرا ہوں اسی طور سے سررشتہ عدالت
سے مرتب اور جاری ہوں گے کہ گویا روبکارات مجریہ مددگاران عدالت میں اور کتاب کتہاونی عدالت
میں اس قسم کے روبکارات کی کتہاونی بھی ہوگی اور اس کے حاشیہ پر تعلقدار اور صدر تعلقدار
اپنے دستخط ثبت کر دیں اور اگر تعلقدار اور صدر تعلقدار دورہ میں ہوں یا دوسرے وجوہ کی

تجویز مولی ۔ کہ قانون کے رو سے اُن مقدمات میں جو مددگاروں کے سامنے قابل ہیں مددگار خود مستقل جج ہیں تعلقدار کو نہ بحیثیت عدالت نگرانی کا اختیار ہے اور نہ بحیثیت عدالت اپیل دست اندازی کا اختیار رہے ۔ لہذا تعلقدار کا فیصلہ بلا اختیار اور قابل منسوخی ہے ۔ مددگار کے احکام کی نگرانی یا اپیل یا استقلال مقدمہ کا کام مجلس عالیہ سے متعلق ہے ۔ نظیر ریڈی بنام وینکٹ ریڈی و الا ریڈی بر مقدمہ ۶۱ منفصلہ ۱۹ اردی بہشت سنہ ۱۲۹۸ ف (۱)

دفعہ ۲۰۶ — صدر تعلقدار بعض مقدمات مرافعہ کو خود منفصل کرتے ہیں

محمد اکرام اللہ کمسد ر تعلقدار ... اپنی پیشی میں مقدمات مرافعہ کو جو منفصلہ تحصیلداری تعلقداران کی نا راضی سے صدر عدالت میں ... ہوتے ہیں ہمیشہ اپنی پیشی میں فیصلہ کرتے ہیں ۔ عہدہ مددگار صدر عدالت کا اگرچہ ... باہمہ بلحاظ حفظان وقت تنہا و نیز تعلقداران اضلاع صدر المہام عدالت تعلقدار بہت جلد کی کارروائی کو نہایت عمدہ خیال کرتے ہیں اور نہایت پسند کرتے ہیں اور ایما کرتے ہیں کہ اگر دوسرے صدر تعلقدار اسی طرح کارروائی کریں تو موجب خوشنودی صدر المہام کا ہوگا اور اسی طرح بعض مقدمات جو نوائی کو فیصلہ اضلاع کی عدالتوں اور اسامات کا جو قطعی اور ناقابل مرافعہ ہو اگر تعلقدار اور صدر تعلقدار بذات خود فیصلہ مقدمات میں مصروف ہوں تو نہایت موجب اطمینان صدر المہام کا ہوگا اس واسطے صدر المہام مدار المہام سرکار عالی کی منظوری سے ایما کرتے ہیں کہ تعلقدار اور صدر تعلقدار اس قسم کے مقدمات خود فیصلہ کریں اگر اسقدر فرصت نہ ہو کہ من اولہ الی آخرہ کارروائی اپنے اجلاس میں کریں تو اپنے مددگاروں سے ایما کریں کہ وہ بعد کارروائی ضابطہ کے اپنی رائے تحریر کرلیا اور وہ صرف بطور رائے کے ہو نہ بطور حکم کے اور صدور حکم اخیر کے غرض سے تعلقدار اور صدر تعلقدار کے روبرو پیش کریں ۔ تعلقدار اور صدر تعلقدار مجاز ہوں گے کہ حسب روئداد مثل اور اقتضای اپنے رائے کے خواہ مددگاروں کے رائے سے متفق ہوں خواہ اُن کے برخلاف تجویز کریں ۔ فیصلہ حسب رائے تعلقدار اور صدر تعلقدار کے مرتب ہوگا ۔

دفعہ ۲۰۷ — جو مقدمہ منتقل ہوگا وہ بدستور مددگار کی کتاب میں درج رہیگا

مقدمات جو بموجب من الدفعہ مددگاروں کے پیشی سے تعلقداروں اور صدر تعلقداروں کی پیشیوں میں پیش اور فیصل ہوں گے داخل نمبر ... مثلاً مقدمہ جس کتاب

کو مقدمہ میں ناظم عدالت ہیں اونکو بلحاظ اپنے اعلیٰ ذمہ واری عام نگرانی کے موقع مداخلت کا عدالت کنندہ کار دیا رہین بلا مزاحمت حاصل ہوا اور اس موقع پر صدر المہام عدالت تعلقدارون اور صدر تعلقدارون سے یہہ بھی امید رکھتے ہین کہ عہدہ داران موصوف مقدمات کو پیشی مددگاران سے منتقل کرنیکے وقت اسبابات کا ضرور لحاظ رکھین گے کہ کارروائی مذکورہ موجب اہانت اور بدرعبی مددگارون کی نہو یعنی طلبی مسلہ کی اکثر اہل غرض کے بیانات سبب سند پر عمل میں نہ آئے خصوصًا اون مقدمات مین کہ ان کا قطعی تجویز مجوزہ مرافعہ سے ممکن ہو۔ بہرحال تشخیص ضرورت یا عدم ضرورت انتقال مقدمات کی تعلقدارون اور صدر تعلقدارون کی رائی صائب پر منحصر ہے مگر یہہ اس کے کہ کوئی مقدمہ مددگارون کے پیشی سے تعلقدارون اور صدر تعلقدارون کی پیشی پر منتقل ہو پھر تعلقدارون اور صدر تعلقدارون کے حکم سے مددگاران کی پیشی مین واپس نہین ہو سکتا۔

فیصلہ مددگارون کے فیصلون مین تعلقدارون و صدر تعلقدارون کو دست اندازی کا اختیار نہین ہے۔

دفعہ ٢٠٥ جو مقدمات کہ مددگاران کے تجویز سے فیصل ہون یہہ فیصلہ ان کی اصلاح صرف بذریعہ مرافعہ اگر لایق مرافعہ ہون یا صرف بذریعہ تجویز ثانی ہون۔ ہو سکتی ہے جو مقدمات کہ قابل مرافعہ ہین ان مین تعلقدارون اور صدر تعلقدارون کی مداخلت جائز نہین ہے۔ ایسی مقدمات مین فریق مغلوب کی عرضی پر توجہ کر کے اور مددگارون سے کیفیت طلب کرکے یا تجویز ثانی کے واسطے ایما کرنا بالکل خلاف اختیار تعلقدارون اور صدر تعلقدارون کے ہے اور اسیطرح سے جو مقدمات کہ قابل مرافعہ نہین ہین اور ان کی اصلاح بذریعہ تجویز ثانی ممکن ہو تو فریق ضرر رسیدہ کو اختیار ہوگا کہ روبرو مددگار مجوز مقدمہ کے تجویز ثانی کی درخواست پیش کرے اور مجوزین موصوف مجاز ہون گے کہ اگر درخواست لایق پذیرائی ہے تو انہم التفات کرین ورنہ نامنظور کرین۔

ایسے مقدمات مین بجز کارروائی فقرہ مابعد کے دوسری قسم کی مداخلت کا اختیار تعلقدارون و صدر تعلقدارون کو نہین ہے فریق نا رضی و ضرر رسیدہ محکمہ بالا مین اپنی چارہ جوئی کر سکتا ہے۔

نظیر مقدمہ کی تعداد مالیت پانچسو روپیہ سے کم اور ایکسو سے زیادہ ہے ابتداءً یہہ مقدمہ مددگار کی عدالت مین دائر ہوا قبل از فیصلہ ایک فریق کی درخواست پر تعلقدار نے یہہ حکم دیا کہ تحقیقات کو مکمل کرکے مع اپنی رائے کے مددگار مقدمہ کو ہمارے اجلاس مین سپرد کرین چنانچہ مددگار نے ایسا ہی کیا ہے۔ تعلقدار نے مددگار کی رائے کے خلاف اپنی رائ سے مقدمہ کو فیصل کیا۔

مقدمات فیصل کرنیکے مجاز ہیں یا ان میں مقدار تک دعاوی جائیداد غیر منقولہ کے ہی۔

جواب دیا گیا ہے کہ بموجب روبکار محکمہ سرکار نشان (۲۳۱) مورخہ ۲۲ ... [illegible] مقدمات منقولہ و غیر منقولہ جنہیں محض مالیت تین سو روپیہ تک کی سماعت کر سکتے ہیں زرنقد کی تخصیص نہیں ہے۔ رہی یہ بات کہ مزارعت جائیداد غیر منقولہ کے دعاوی کا کیا حال ہو اسکا جواب واضح ہے کہ ادنیٰ روبکار کے بنا پر صدر منصف بلا قید منقولہ و غیر منقولہ سماعت کرینگے۔

[illegible] / [illegible] / [illegible]

دفعہ ۲۱۲ بر بنائے تحریک مجلس عالیہ عدالت حسب درخواست رعایائے تعلقہ راجورہ ضلع بیدر مولوی ضیاء الدین تحصیلدار تعلقہ مذکور کو جنہوں نے امتحان تحصیلداری میں کامیابی حاصل کی ہے تین سو روپیہ تک کے مقدمات دیوانی کی سماعت اور تصفیہ کا اختیار دیا گیا۔

مولوی ضیاء الدین تحصیلدار تعلقہ راجورہ کو تین سو روپیہ تک کے مقدمات دیوانی کی سماعت کا اختیار حاصل ہے۔

[illegible]

نظائر

(۱) اگر ایسے مقدمہ کی کل تحقیقات تحصیلدار نے کی جنکو اسکی سماعت کا اختیار حاصل نہ تھا بعد تحریر اظہارات و تحقیقات تحصیلدار نے مقدمہ کو بوجہ عدم اختیار عدالت ضلع میں منتقل کر دیا عدالت مذکور نے تحصیلداری کے تحقیقات پر فیصلہ صادر کیا۔ لہذا فیصلہ عدالت ضلع کا قابل منسوخی ہے۔ نگرشناد ونگہ بنام ساہوکوندا منفصلہ ۱۲ شہریور ۱۳۲۶ف (۱)

(۲) چونکہ مقدمہ گشتی نمبر ۲ سنہ ۱۳۱۵ف کے نفاذ سے پیشتر دائر ہوا تھا اور نیز مقدمات متنازعہ کی بابت کوئی حکم نہیں ہے لہذا یہ نہیں کہا جا سکتا ہے کہ تحصیلدار کو مقدمہ مذکور کی سماعت کا اختیار نہ تھا۔ ہمنت اننا راؤ بنام کیشوا چاری نمبرہ ۲۰ منفصلہ ۱۰ آذر سنہ ۱۳۲۶ف (۲)۔

(۳) جس صورت میں کہ عدالت ماتحت ابتدائی کو اختیار سماعت مقدمات سو روپیہ تک کا حاصل ہو تو وہ ایسی جائیداد کے مقدمہ کی جو باعتبار قیمت اور زر رہن کے سو روپیہ سے زائد ہو

---

۱۰۰ سو روپیہ کی تخفیف سے یہ بیان ہے کہ تحصیلدار ایسے دعاوی کی سماعت کے مجاز نہیں ہیں جنمیں ...[illegible] مالیت ... [illegible] ہو سکتا ہے مثلاً وصولی اجارہ حقوق ازدواج ... [illegible] اولاد یا محض ... [illegible] ... گشتی نمبر (۱) ... [illegible] مجلس عالیہ عدالت سنہ ۱۳۱۷ کے خلاف ہے جنمیں یہ حکم ہے کہ ہر ایک مقدمہ دیوانی ادنیٰ درجہ کی عدالت میں دائر ہوگا۔ ... [illegible] مجریہ ... [illegible] کے بھی خلاف ہے (۱) مشیر دکن جلد ۱ نمبر ۱ صفحہ ۱۶۷ (۲) مشیر دکن جلد ... نمبر ۲ صفحہ ۴۹۲

بھی درج ہوگا اور اسی طور سے جملہ کارروائیاں عمل میں آئینگی کہ گویا مقدمہ مددگار کی پیشی میں تھا۔ صرف خانہ فیصلہ میں نام تعلقدار یا صدر تعلقدار مجوز کا درج ہوگا۔ تاکہ اس کے ذریعہ سے مثل جات کی ترتیب میں آسانی ہو۔ (۱)

(صوبہ داروں کو وہی اقتدارات حاصل ہیں جو صدر تعلقدار کے تھے)

دفعہ ۲۰۸ جب تک اختیارات میں کچھ تغیر و تبدل ہو ناظمان صوبہ کو بموجب اُن اختیارات کے کارروائی کرنی چاہیئے جو صدر تعلقداروں کو حاصل تھے۔ مناسب ہے کہ اب تا تصفیہ اختیارات بطور کامل اسی لحاظ سے مقدمات دیوانی و فوجداری میں کارروائی فرمایا کریں۔

(صدر عدالت کو اختیار ہے کہ اپنے ایک ماتحت عدالت سے مقدمہ دوسرے عدالت میں منتقل کرے)

دفعہ ۲۰۹ جو اختیار ناظم صوبہ غربی کو از روی فقرہ (۱۳) دستور العمل ناظم عدالت صوبہ مصدرہ ۱۲۹۲ف دیا گیا ہے (یعنی ایک محکمہ ماتحت سے دوسرے محکمہ ماتحت میں مقدمہ کے منتقل کرنے کے باب میں دیا گیا ہے۔ وہی اختیار دوسری صدر عدالتوں کو بھی دیا جاتا ہے۔ (۲)

(میر داد رسانیان کا تا امور عدالت ضلع اطراف بلدہ کو دو سو روپیہ تک کے مقدمات کی سماعت کا اختیار دیا گیا)

دفعہ ۲۱۰ میر داد رسانیان کا تا امور عدالت ضلع اطراف بلدہ کو برخاست سفارش مجلس عالیہ عدالت دو سو روپیہ تک کے مقدمات دیوانی کے سماعت و تجویز کا اختیار دیا گیا۔

تحصیلداروں کے اقتدارات

(تحصیلداروں کے اقتدارات)

دفعہ ۲۱۱ سیوای صوبہ غربی کے دوسرے صوبوں میں تحصیلداروں کو اختیارات سماعت ایکسو روپیہ تک رہیں گے۔

صدر عدالت غربی سے استفسار ہوا کہ تحصیلدار ناندیڑ وار و ناپور صرف تین سو روپیہ تک ناز تعلقدار کے

(۱) جس قدر مضمون ترتیب مثل جات سے متعلق تھا وہ اسوجہ سے کہ ترتیب مثل جات از روئے احکام جدید تبدیل ہوگئی ہے نظر انداز کیا گیا۔

(۲) دفعہ ۱۵۲ مجموعہ میں فقرہ مذکور درج ہے۔ ۲۲۰۔ ملاحظہ ہو نوٹ صفحہ ۱۳۶

ہدایت عدالت العالیہ [illegible] | منصرم تحصیلدار کو مستقل تحصیلدار کا اختیار رہے گا۔

جبکہ [illegible] صدر عدالت صوبہ جنوبی نے استفسار کیا کہ خاص طور پر معینہ تحصیلداروں کو اختیارات دیئے گئے ہیں۔ اون کے منصرم اول اختیارات کو استعمال کرسکتے ہیں یا نہیں۔

جواب دیا گیا۔ کہ غیر معینہ شخص جب مقرر ہو تو وہ اون خاص اختیارات کے مقدمات کو عدالت ضلع میں منتقل ہونا یا صدر عدالت مناسب سمجھے اور قائم مقام کی لیاقت پر بھروسہ کرے تو اوس کے سپرد خاص اختیارات ملنے کی سعی کرے۔ اگرچہ از روئے منصرمی کے بشکل اول مناسب ہے۔

ہدایت مجلس عالیہ عدالت العالیہ نمبر ۵ مورخہ [illegible]

نمبر تنقیح اول۔ بہ تحریک صدر عدالت ضلع رائچور صدر عدالت جنوبی نے استدراک چاہا کہ آیا منصرم تحصیلدار ڈگری زائد از صد روپیہ کے مجاز ہیں۔

عدالت ضلع نے جو یہ ہدایت تحصیلدار تعلقہ رائچور کو دی ہے کہ منصرم تحصیلدار کو قدر زائد از صد روپیہ کے تعمیل کرنے کے لیئے کوئی ممانعت نہیں ہے۔ صدر عدالت کی رائے میں یہ ہدایت عدالت ضلع کی نامناسب یا نہیں ہے۔

جواب دیا گیا۔ کہ منصرمی کے حیثیت سے کوئی اختیار اجرائے ڈگری کا کم و زائد نہیں ہوتا۔ جو مستقل کو اختیار رہتے ہیں۔ اگر منصرم کو بھی وہی اختیارات انفصال مقدمات عطا ہوئے ہوں تو اجرائے ڈگری کے بھی وہی اختیارات رہیں گے۔

نمبر تنقیح دوم صدر عدالت صوبہ جنوبی نے بہ تحریک عدالت ضلع رائچور استدراک کیا کہ جن تحصیلداروں کو خاص اقتدارات حاصل ہوں اگر وہ رخصت پر جاویں اور اون کے منصرم کو ایسے اختیارات نہ ہوں تو تحصیلدار مستقل کے فیصلجات کی نسبت عدم پیروی یا یکطرفہ ڈگری شدہ کی تجویز ثانی یا بازدائری کی درخواست کس کے سامنے پیش ہوگی۔ اگر عدالت ضلع میں ہونگی تو بوجہ کثرت کار عدالت ضلع ایسے غیر معمولی کام کا حصہ عدالت ضلع کو نہ چاہیئے۔

جواب دیا گیا۔ کہ مقدمات عدم پیروی و یکطرفہ کے بازدائری کی درخواست جو حاکم کہ منصرم مجوز سابق کا ہو تو وہ سُن سکتا ہے۔ بشرطیکہ اون کو اختیارات ہوں ورنہ جس عدالت میں وہ مقدمات سماعت کے لائق ہوں وہ سماعت کئے جائینگے۔ تجویز ثانی کے واسطے دفعہ ۲۲۰ گشتی نشان (۲۷) میں یہ قاعدہ ہے کہ اگر مجوز سابق کے آنیکی امید چھ مہینہ تک ہو تو مقدمہ ملتوی رہیگا۔ کثرت کار کی شکایت اگر عدالت کو زیادہ ہے تو [illegible]

سماعت کرنیکے مجاز نہین ہین - پیپرا وغیرہ بنام مجال خان (۱) -

مقدمات اوطان کو بھی تحصیلدار سماعت کرسکتے ہین -

دفعہ ۲۱۳ تحصیلدار اور متعلقہ دیگر مقدمات دیوانی کے ان اوطان کو جو نیابین وقصبدارون کے دائرہ مین بلحاظ مقدار و قسم دعوی کے سماعت کرنیکے مجاز ہین -

جو مقدمات اہتمان نیرات کے تمام دائرہ مین اونکی سماعت کا اختیار تحصیلدار کو نہین ہے

دفعہ ۲۱۴ مقدمات موسومہ مہتمان نیرات اور اون کے نائبون کے دریافت طلب مقدارون کے روبرو ہونی چاہیئے نہ تحصیلدارون کے روبرو اس وجہ سے کہ وہ تحصیلدارون سے زیادہ رتبہ رکھتے ہین - (۲)

بیشہ عہدہ تحصیلدار

دفعہ ۲۱۵ بموجب مراسلہ دفتر پولیٹیکل دفانس نشان (۴۰۲) واقع ۲۹ اسفندار ۱۳۰۱ ف معتمد مہتمم رجسٹرار عنوان نگارش ہے کہ جنابِ نواب مدار المہام سرکار عالی نے بموجب سکریٹری صاحب کی تجویز کے باستثنا منظور فرمایا ہے کہ عہدہ عدالت تحصیل کو بھی حسب قواعد مقررہ بحالت دورہ بند دیا جائے بشرطیکہ تحصیلدار بحالت دورہ عدالت کا کام کرین فقط - بس بموجب اس کے اطلاع دی جاتی ہے کہ عمل ہوا کرے -

---

(۱) رسالہ نظیرات قانونی ہرہ ۲ بابت ۱۲۹۹ ف -

(۲) حکام مندرجہ دفعہ ہذا کو تمام اختیارات سماعت کا ایک مستقل تقرر کرنا چاہیئے -

ف ۱ عرالیض دعوے کا لینا تاریخ مقرر کرکے فریق ثانی کے نام طلب نامے جاری کرنا اور اگر عرضی دعوے قابل نامنظوری یا واپسی کے ہو تو اپنی رپورٹ کے ساتھ تحصیلدار کے سامنے بلا توقف پیش کرنا یا عرالیض دعوے اگر ترمیم کے لایق اور مدعی کو اوس ترمیم مین عذر نہ ہو ترمیم کرا لینا اور بحالت عذر کے حکم اخیر کے لیئے تحصیلدار کے سامنے پیش کرنا۔

ف ۲ عرالیض طلبی ثبوت کا لینا اور اوسپر طلب نامہ جات جاری کرنا۔

ف ۳ تمام طلب نامہ جات و حکم نامہ جات و اشتہارات پر (جن کے اجرا کا تحصیلدار حکم دے چکے ہوں) دستخط کرنا اور ایسے احکام کے لیئے جو طلبنامہ و خرچہ مطلوب ہو اوسکو داخل کے لیئے تاریخ مقرر کرنا۔

ف ۴ بیانات تحریری کا لینا اور تحصیلدار کے سامنے مثل کے ساتھ پیش ہونیکا حکم دینا۔

ف ۵ درخواستہاے تعمیل کا لینا اور اوسکی جانچ کرکے حکم حسب درخواست ڈگریدار کے دینا مگر یہ احکام بعد منظوری تحصیلدار کے جاری ہوا کرینگے۔

ف ۶ درخواستہای عذرداری کا صیغہ تعمیل مین لینا اور فریق ثانی کے طلبی کا حکم دینا اور تاریخ مقرر کرکے تحصیلدار کے سامنے پیش کرنا۔

ف ۷ عطاے نقول و معائنہ مثل کا بلحاظ ضابطہ حکم دینا۔

بحالت عدم موجودگی تحصیلدار

ف ۱ موصولہ جات کا جواب دینا جہانتک کہ دفتر اور سررشتہ کی کارروائی سے متعلق ہے۔

ف ۲ تبدیل تاریخ کے پیشی کا حکم دینا۔

ف ۳ زر یافتنی ڈگریدار یا ایسے زر کا فیصل مدیون کا حکم دینا جبکہ وہ روپیہ امانت مین جمع ہو۔

بحالت عدم موجودگی تحصیلدار ستقر

ف ۱ چالان کا لینا اور مدعی اور گواہ کے حاضری کے لیئے مچلکہ یا ضمانت لینے کا حکم دینا اور ملزمون کی نسبت حوالات مین بھیجنے یا جرم قابل ضمانت پر رہنے کا حکم دینا بشرطیکہ کسی وجہ سے تحصیلدار اپنے علاقہ تحصیل سے باہر گئے ہون ایسی حالت مین درخواست استغاثہ کا لینا اور تحصیلدار کے آنے پر اوسکو پیش کر دینا۔

ف ۲ درخواستہاے عذرداری چوکاری یا مال لاوارث کا لینا اور تحصیلدار کے سامنے

کام نہیں ہو سکتا ہے تو اور باقی نہیں نکلتی ہے تو کوئی زیادہ مختی افسر سے اسکا تبادلہ ممکن ہے
مجاز اس کا خیال رکھینگی ۔

دفعہ ۲۱۷ بصدور منظوری نواب معین المہام بہادر صیغہ عدالت جو بذریعہ مراسلہ معتمدی عدالت نشان (۲۳۱) مورخہ ۱۲ تیر ۱۳۲۳ ف صادر ہوئی بذریعہ گشتی ہذا حکم دیا جاتا ہے کہ حسب گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان فوجداری (۷) دیوانی (۷) مورخہ ۲۲ تیر ۱۳۲۳ ف جو خدمات پیشکاران تحصیل بطور منتظم انجام دینے کے مجاز ہیں وہ سب خدمات بحیثیت منتظم عدالت یا سررشتہ داران عدالت یا اعلیٰ محرر عدالت جسکا مشاہرہ چالیس روپیہ سے زاید ہو انجام دینے کے مجاز ہیں ۔

جو خدمات پیشکاران تحصیل بطور منتظم انجام دینے کے مجاز تھے وہ سب خدمات بحیثیت منتظم عدالت سررشتہ داران عدالت یا اعلیٰ محرر عدالت جسکا مشاہرہ چالیس روپیہ سے زاید ہو انجام دینے کے مجاز ہیں ۔

گشتی مجلس عالیہ عدالت واقعہ ۲۲ امرداد ۱۳۲۳ ف نشان دیوانی (۷) فوجداری (۷)

دفعہ ۲۱۸ ایک[1] مدت سے یہ مسئلہ زیر تجویز تھا کہ تحصیلات میں مالی اغراض کے لیے پیشکار جو مقرر ہوتے ہیں ان کو سررشتہ عدالت میں بھی کچھ دخل ہونا چاہیے جس سے وہ عدالتی کام میں واقفیت حاصل کرسکیں اور بوقت ضرورت جبکہ تحصیلدار غیر حاضر ہوں پیشکار منتظم کے طور پر عدالت کا کام کرسکیں (کیونکہ منتظم بھی) مقرر کیے جاسکیں مگر چونکہ منتظموں کے خدمات کا کوئی قاعدہ صاف نہیں ہے صرف رواج کے قائم ہونے سے ازروئے مسلمہ زائد کام چلا جاتا ہے اور کوئی بحث کبھی اسکی پیش نہیں آئی ۔ اور تحصیل کے پیشکاروں کو یہ نیا کام سپرد ہوتا ہے لہذا بعد غور سرکار سے بذریعہ روبکار دفتر گورنمنٹ نشان انتظامی (۲۱) مورخہ ۲۰ آبان ۱۳۱۹ ف غرض مذکورہ بالا کے حصول کے لیے منظوری صادر فرمائی ہے کہ جملہ تحصیلات میں پیشکار بطور منتظم و سررشتہ عدالتی کام انجام دیا کریں ۔ اس لیے ان کے متعلق قواعد مندرجہ ذیل نافذ کیے جاتے ہیں ۔

پیشکار تحصیلداری کی خدمات و اختیارات ۔

گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان دیوانی (۷) فوجداری (۸) مورخہ امرداد

صیغہ دیوانی میں

وہ خدمات جو ہر پیشکار تحصیل کو انجام دینا چاہیے خواہ تحصیلدار مستقر پر موجود ہوں یا نہ ہوں ۔

---

(۱) جو حکم صیغہ فوجداری کے خدمات سے متعلق تھا وہ درج نہیں کیا گیا ۔

تحصیل دستخط کیا کریں اس حکم کی تعمیل نہایت وسعت سے ہونے لگی اور محکمہ جات مافوق سے جو خط و
کتابت عدالتہائے ماتحت سے ہونے لگی باوجودیکہ وہ خط وکتابت امور انتظامی سے متعلق ہی ہوتی تھی تاہم
اوس پر سررشتہ داران و اعلی اہلکاران عدالت کی دستخط ہوتی تھی جسکے انسداد کے لیے گشتی نشانات
دیوانی (۱۰) خورداد ری (۹) سنہ [illegible] ف جاری ہوئی اور حکم دیا گیا کہ محکمہ جات سرکار کے نام جو مراسلت
ہو اوس پر پیشکاران تحصیل و سررشتہ داران و اعلے محرران عدالت حسب نشاء و اجازت گشتیات
مجریہ سنہ [illegible] و سنہ [illegible] ف دستخط کرنے کے مجاز نہیں ہیں۔ لیکن یہ احکام کافی نہیں ہیں اور مناسب ہے
کہ نوعیت مبیضات مجاریہ کے جنپر دستخط اہلکاران مذکورہ کے درست ہیں بیان کر دیجاوے۔
لہذا بمنظوری عالیجناب نواب مدارالمہام سرکار عالی جو بذریعہ مراسلہ نشان انتظامی (۹۹) مورخہ ۲۶
آذر سنہ [illegible] ف حاصل ہوئی حسب ذیل احکام نافذ کئے جاتے ہیں۔

۱۔ محکمہ جات ماتحت محکمہ جات مافوق سے جو خط وکتابت متعلق امور انتظامی یا امور اہم و
سترگ کریں اوس خط وکتابت پر ناظمان عدالت یا اون کے مددگاران کے دستخط ہونگے۔
پیشکار یا سررشتہ دار یا اعلی اہلکار عدالت اوس پر دستخط کے مجاز نہیں ہیں۔

۲۔ جس خط وکتابت پر پیشکاران یا سررشتہ دار یا اعلے اہلکار عدالت ازروی گشتیات
سنہ [illegible] ف و سنہ [illegible] ف دستخط کے مجاز ہیں وہ صرف عدالتی مبیضات ہیں جیسے کہ اجرائی سمن و طلبی ملزمین
و طلبی مثل و اشتہارات و احکام اندرونی عدالت جو معمول عدالتی کام کے لکھے جاتے ہیں۔

۳۔ جو انتظامی کام کہ نظامت عدالت کو انجام دینا پڑتا ہے اور جسکے لیے اون کو دفاتر مافوق
اور دوسرے سررشتوں سے خط وکتابت کرنی پڑتی ہے اون سے پیشکاران تحصیل و اعلے
محرران عدالت کو کوئی تعلق نہیں ہے۔

باب ۳

اختیارات انفصال مقدمات جو سرکار عالی کیطرف سے برٹش رزیڈنٹ و دیگر صاحبان انگریز کو عطا ہوئے ہیں

بعد ترمیم از سر نو اختیارات مفوضہ کو منضبط کیا جاتا ہے۔

دفعہ ۲۱۔ صاحبان علاقہ سرکار انگریزی جو ممالک محروسہ سرکار عالی کے

اقتدار نامہ بندگانعالی [illegible]

حکم کے لئے پیش کرنا۔

خدمات مشترک متعلقہ دیوانی و فوجداری جو پیشکاران کو کرنا چاہئے خواہ تحصیلدار مستقر ہوں یا نہوں

ف ۱ کسی قسم کا روپیہ اگر داخل ہوتا ہو تو اوس کے جمع ہونیکا حکم دینا۔

ف ۲ نقشہ جات ماہانہ و سالانہ کی جانچ و روانگی۔

ف ۳ بیعنامہ جات مجاریہ پر دستخط کرنا۔

ف ۴ کاغذات و مثلجات مطلوبہ عدالتہائے مرافعہ کا بھیجنا۔

ف ۵ احکامات موصولہ محکمجات و عدالتہائے دیگر کے تعمیل کا حکم دینا۔

ف ۶ رجسٹری متفرقہ عدالت کے آخر مہینے پر جانچ کرنا۔ یہ بات خوب ذہن نشین رہے کہ جو خدمات پیشکار کے متعلق کئے گئے ہوں اون سے یہ مطلب نہیں ہے کہ تحصیلدار ان کاموں کو نہیں کرسکتے یا انہیں اون کو دست اندازی کرنی چاہئے۔ یا تحصیلداران کی نگرانی نہیں کرسکتے بلکہ ان قواعد سے صرف یہ مطلب ہے کہ تحصیلدار چھوٹی کارروائی عدالتوں سے سبکدوش رہ سکیں۔ اور پیشکاروں کو عدالتی کام دیکھنے اور اونہیں مدد کرنیکا موقع ملے۔ جس سے فریقین کو بھی آسایش ہوگی اور پیشکار بھی آیندہ جوڈیشل خدمت انجام دینے کی لیاقت پیدا کرسکینگے۔

ترمیم گشتی نمبر ۷ فوجداری ۶ دیوانی نمبر ۲۱ فوجداری متعلق خدمات پیشکاران و اعلی سررشتہ داران عدالت

مجلس عالیہ نشان ... دیوانی ... اطلاع ... کے ... سپرد کی جائی

دفعہ ۲۱۹ سنہ ۱۳۲۰ف میں جو بذریعہ مراسلہ گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان فوجداری ۷ دیوانی ۶ - پیشکاران تحصیل مجاز کئے گئے تھے کہ وہ بطور منتظم عدالت کے کام کیا کریں اور اون کے کاموں کی تشریح مفصل طور پر گشتی مذکور میں کردیگئی تھی اس کے بعد بذریعہ گشتی نشان دیوانی (۸) فوجداری (۱۱) سنہ ۱۳۲۱ف جو خدمات پیشکاران تحصیل سے متعلق تھے۔ وہی خدمات سررشتہ داران عدالت یا اعلی محرر عدالت منصفی و ابیاری ... سے بھی متعلق کردیئے گئے اور ان ہر دو گشتیات کے اجرا کی غرض سے صرف سبکدوشی ... کارروائی اندرونی عدالت تھی گشتی نشان فوجداری (۷) دیوانی (۶) سنہ ۱۳۲۰ف بجز نمبر ۱ - صیغہ دیوانی و (۲) صیغہ فوجداری و (۳) خدمات مشترک دیوانی و فوجداری جو علحدہ درج ہے کہ طلبی نامہ جات و اشتہارات عدالتی و حکمنامجات سپردگی مزمان و ... مجاریہ پر پیشکاران

اختیارات عدالتی گورنمنٹ موصوفہ کو دیئے گئے ۔

مقدمات وزیر بازارات رزیڈنسی عدالتِ سرکارِ عالی کے رزیڈنسی علاقوں کی سماعت ہونگے ۔

(درد سنہ پنجم)

دفعہ ۲۲۳ جملہ اقسام متذکرہ دستور سیدم کے دعاوی جو کسی فرقہ کے اشخاص ساکنان اندرونِ بازارات رزیڈنسی پر رعیت ہائی جمعیت اور راجوں اخلاف کے جو درجہ جوانان و چپراسیوں و جمعداروں و سرکاروں وغیرہ ملازمان سرکارِ عالی یا ملازمان مدارالمہام سرکارِ عالی یا ملازمان کسی عہدہ دار بزرگ شہر کا بجز درج سکہ کہ انکی تنخواہ ۵۰ سے زیادہ ہو) رزیڈنٹ صاحب یا صاحبان مامورہ صاحب ممدوح کے روبرو پیش ہوں انکے دریافت اور انفصال کا اقتدار و اختیار صاحب ممدوح کو اور صاحبان موصوف کو از روئے اذن اقتدار نامہ کے حاصل ہے اور جملہ مدعیوں کو اختیار ہے کہ جس قسم کا وہ دعویٰ کرنا چاہیں تو اپنی نالشات دریافت اور انفصال کے واسطے عدالتہائے بلدہ میں یا رزیڈنٹ صاحب بہادر و یا صاحبان مامورہ صاحب ممدوح کے روبرو رجوع کریں ۔

(دربارہ مدار المہام نشان ۲۲۳۵ مورخہ ۱۲ شعبان ۱۲۸۰ھ)

اگر کوئی مدعی اپنا دعویٰ عدالتہائے بلدہ میں رجوع کرنا چاہے تو اسکو ممانعت نہیں ہے مگر جو شخص علاقہ رزیڈنسی کا ساکن ہو اور اس کو علاقہ سے کچھ تعلق نہ رکھتا ہو تو اسکا مقدمہ رزیڈنسی میں ہو گا ۔

اختیار دریافت نزاعات و پنچایت فیمابین ساہوکاران وغیرہ بازارات رزیڈنسی و چھاؤنیات

دفعہ ۲۲۴ واسطے دریافت جملہ نزاعات فیمابین ساہوکاران و تاجران ساکنان بازارات رزیڈنسی و چھاؤنیات فوج ملازم سرکارِ عالی یا گورنمنٹ انگریزی کے اُن معاملات کی بابت جو بازارات یا چھاؤنیات مذکورہ میں اُنمیں تقرر پنچایت اور اُسکے رکھنے کا انتظام اور تعمیل فیصلجات مرتبہ اہلِ پنچایت امن اقتدار نامہ کے روسے رزیڈنٹ صاحب بہادر یا صاحبان مقررہ صاحب ممدوح کے اختیار اور اقتدار میں ہے اور تمام مرافع فیصلجات مرتبہ اہلِ پنچایت کی سماعت اور انفصال کے واسطے رزیڈنٹ بہادر یا صاحبان مقررہ صاحب ممدوح کے یہاں باتفاق منصف سرکارِ عالی رجوع ہوتے ہیں ۔

(اقتدار نامہ رزیڈنسی مورخہ ۲۰ جمادی الاخر ۱۲۸۰ھ بدستخط صاحب والا مرسل ہوا دستور پنجم)

رعایا کا سرکارِ عالی میں بھیجا جانا

(دستور ششم)

دفعہ ۲۲۵ اگر کسی ایک رعایا سرکارِ عالی ساکن چھاؤنیات یا بازارات مذکورہ پر الزامات یا دعاوی خاص سرکارِ عالی کے بابت مقدمات دیوانی یا فوجداری ہوں تو وہ اور نیز وہ رعایان ساکن چھاؤنیات و بازارات مذکورہ میں سے کے مقدمات کی دریافت و انفصال از روئے دستور ہذا سرکارِ عالی میں ہونا چاہیئے ۔ عند الطلب سرکارِ عالی میں روانہ کیجائے گی ۔

طریقہ انفصال مقدمہ جو شخص ساکن علاقہ سرکارِ عالی ساکن چھاؤنیات و بازارات پر دائر کرے

(دستور ہفتم)

دفعہ ۲۲۶ مقدمات دیوانی میں اگر کوئی مدعی ساکن علاقہ جات سرکارِ عالی کسی شخص ساکن چھاؤنیات یا بازارات مذکور پر اپنا دعویٰ پیش کرے تو اوسکی دریافت

برخلاف ... مجریہ ... سرکار عالی سے ... نسبت ... اصلاح ... ہوا۔

اندر کسی کام پر مامور ہیں سرکار عالی سے اُن چند بار اختیار اور اقتدار کس طرح سے دیئے گئے ہیں۔ اور اب مناسب ہے کہ نظر ثانی اسناد سابقہ کے مضامین کی باستثناے والحاق مضامین بلحاظ تبدیل حالات ہو کر فرد سے کہ مجموعہ ایک قطعہ اقتدار نامہ سرکار عالی میں درج ہوں۔ نظر برین دستورات ذیل سرکار عالی سے مقرر ہوتے ہیں۔

دستور سیوم

رزیڈنٹ صاحب بہادر و دیگر اشخاص کو اختیارات الانفصال مقدمات دیوانی مندرجہ ذیل عطا ہوتے

دفعہ ۲۴۱ جملہ دعاوی دیوانی اقسام مندرجہ ذیل جو کسی فرقہ کے اشخاص ساکنان چھاونیات جمعیت معاون سرکار عالی یا جمعیت کنٹنجنٹ حیدرآباد یا اشخاص مامورہ کام ریلوے علاقہ جات سرکار عالی پر پیش ہوں اونکی دریافت واقتدار کا اقتدار واختیار رزیڈنٹ صاحب بہادر کو اور ان صاحبوں کو جنکو صاحب ممدوح مقرر کریں۔ از روئے اس اقتدار نامہ کے حاصل ہے۔

قسم اول دعاوی قرضہ از روئے تمسکات دیا اقرارات زبانی یا تحریری۔

قسم دوم دعاوی مکانات زمین یا کرایہ مکانات و محاصل زمین واقع اندرون حدود چھاونیات مذکور سواے مکانات و زمین و کرایہ و محاصل ہر دو کہ جنکا تعلق سرکار عالی یا جاگیردار یا مقطعہ داران یا سرکار ممدوح یا رعایا سے دیہات سرکاری یا جاگیرات یا مقطعہ جات سے ہو کہ ایسی صورت میں دریافت وانفصال کا اختیار سرکار عالی کو ہوگا۔

قسم سیوم دعاوی منقولہ مال ومتاع۔

قسم چہارم دعاوی حصول تاوان ونقصان جسمانی یا مالی۔

بقید ہیت اقسام مندرجہ دفعہ ہذا ... قسم کے دریافت کا مرافعہ رزیڈنٹ صاحب بہادر کے روبرو بالاتفاق ... مامورہ سرکار عالی ہوا کرے گا۔ مگر دعاوی بابت میراث یا وراثت یا ترکہ یا شراکت یا دوسرے حاصل کے جو سرکار عالی یا جاگیرداروں یا مقطعہ داروں کو واجب الادا ہو یا دعاوی اور کسی اہلکار سرکار عالی کے کہ جو انکے یا ونیابت مرقومہ الصدر کے اندر داخلی اجراے اپنی خدمت مفوضہ کے رہتا ہو (سواے اجارہ داران یا ... کے) روبرو صاحب ... یا رزیڈنٹ صاحب بہادر رجوع نہ ہوں گے روبرو دریافت اور انفصال مقدمات کا سرکار عالی ہی کے اختیار میں رہے گا۔

حکم مدار المہام سرکار عالی ... معاوضہ ... دعاوی ...

معاوی اقتدارات ... گورنمنٹ ... اور ... یا ... دیگر اراضی

دفعہ ۲۴۲ گورنمنٹ آف انڈیا کی درخواست پر سرکار عالی سے اوس قطعہ زمین کے متعلق جو علاقہ سرکار عالی میں واقع ہے اور جہاں سے بادی رود گذرا ہوا جاتی ہے اور جسکا طول تخمیناً ... میل ہے اور جسپر ... ہو ... بنائے گئے ہیں وہ تمام

ہر عدالت میں ایک فہرست جاگیرداران باقتدار مطابق نمونہ منسلکہ گشتی ہذا مرتب رہا کرے ۔

دفعہ ۲۲۹ بموجب تجویز اجلاس انتظامی و بمنظوری سرکار مندرجہ سررشتہ [illegible] نشان (۱۲۸۹) مورخہ ۴ - [illegible] ہر عدالت ضلع دیوانی و فوجداری و [illegible] دیوانی و فوجداری کو حکم دیا جاتا ہے کہ ہر عدالت کے حدود اراضی کے اندر جسقدر جاگیرداروں کو اقتدارات عدالتی حاصل ہوں اونکی کارروائی عدالتی کے متعلق ایک فہرست نمونہ منسلکہ مرتب رہا کرے ۔ ہر سال کے آغاز پر یہ فہرست بعد اصلاح و ترمیم ضروری کے مجددا تیار ہوا کرے ۔ اور اوسکی ایک نقل ہر ہر عدالت ضلع سے عدالت العالیہ میں اور عدالت [illegible] کو [illegible] کرے ۔ اور اب بغور گشتی ہذا کے یہ فہرست مرتب کیجائے ۔

گشتی [illegible] نشان [illegible] دیوانی [illegible] مورخہ ۱۵ - [illegible] سررشتہ انتظامی ۔ خدمت [illegible] احکام [illegible]

نمونہ نمبر ۳ ے محکومہ گشتی نشان دیوانی ۵۴ / فوجداری ۶۱ مورخہ ۱۵ - [illegible]

نمونہ نمبر ۳ ے فہرست جاگیرداران مقتدر ممالک آصفیہ ۔

کیفیت	[illegible]	[illegible]	تفصیل مواضع جاگیر و صورت حدود اراضی	نام جاگیردار و صورت سکونت	نشان نمبر
۶	۵	۴	۳	۲	۱
ہدایت نمبر (۱) خانہ نمبر ۳ میں درصورتیکہ معلوم ہو سکے نی تعلقہ و ضلع و صوبہ کے اونکا اندراج کافی ہے حدود اراضی اوسوقت لکھی جاوینگی کہ جب کوئی موضع بلحاظ حدود اراضی کسی تعلقہ یا ضلع خالصہ سے متعلق کیا گیا ہو ۔					

روز بالغہ عالی اوس محکمہ مین عمل مین آئین گے۔ جس کے علاقہ مین مدعی علیہ سکونت رکھتا ہو اور جس صورت مین دعوے مدعی کا باطل ہو اور مدعی علیہ اوس کے دریافت کے ضمن مین کوئی اپنا دعوے مدعی پیش کرے تو ایسے دعاوی کی سماعت وہان سے (حیدرآباد نیابت دیا زرات) محکمہ مین نہ ہوگی بلکہ عدالتہائے سرکار عالی مین رجوع کیا جائیگا۔

رزیڈنٹ صاحب بہادر اپنا اختیار کسی اور کو سپرد کر سکتے ہین۔

دفعہ ۲۲۷ رزیڈنٹ صاحب کو اختیار اور اقتدار ہے کہ از روی اقتدار نامہ ہذا جو اقتدارات کہ اون کو حاصل ہوئے ہین ان اختیارات کو جسطرح سے وہ مناسب سمجھین کسی صاحب کو خواہ ذاتی نام سے یا اوس کے عہدہ مفوضہ کے نام سے سپرد کرین۔

رزیڈنٹ صاحب بہادر کو قانون جاری کرنے اور اپنے پیشرو صاحبان کو اختیار دینے کا اور مقدمات مرافعہ یا غیر مرافعہ کی تجویز کا بہ نسبت منصف سرکار عالی کے اختیار ہوگا

دفعہ ۲۲۸ از روے اقتدار نامہ ہذا رزیڈنٹ بہادر کو اختیار اور اقتدار ہے کہ اپنی سرکار کے منظوری سے اپنی رہنمائی کے واسطے اور اون صاحبون کی کہ جنکو اس دستور کے بموجب اختیار دیا گیا ہے قوانین جاری کرین اور جسطرح سے کہ مناسب ہو دریافت جملہ مرافعات کے مقدمات کی جو صاحبان موصوف کی دریافت مین آئے ہون بکرر عمل مین لائین اور جسوقت کہ اصل فیصلہ نامہ جات مین کوئی تبدیل ضروری ہو تو مقدمات غیر مرافعہ کو بھی اپنے پاس رجوع کرین اور فیصلہ نامہ جات کو منسوخ کرین یا اومین تبدیل کرین یا بحال رکھین اور نیز اپنے صاحب پیش دست اول کو عند الضرورت اختیار دریافت مقدمات مرافعہ کا اور مقدمات غیر مرافعہ کے رجاع کا اور منسوخ کرنے یا تبدیل کرنے یا بحال رکھنے فیصلنامہ جات کا جس قسم کا مناسب جانین دیدین اور وقت رجوع ہونے جملہ مقدمات مرافعہ مذکورہ کے اور نظر ثانی کرنے مقدمات مرجوعہ غیر مرافعہ کے ایک منصف جو سرکار عالی کے طرف سے مقرر ہو اجلاس رزیڈنٹ صاحب بہادر مین یا پیشدست اول صاحب ممدوح کے شریک رہیگا

باب (۴)

جاگیرات و انعامات کے بیان مین (۱)

(۱) جو تفصیل جاگیرات مستثنیٰ کی اسباب مین درج کیگئی ہے وہ روبکار مدار المہام نشان (۲۰۹) مورخہ ۱۷ جمادی الاول ۱۳۱۰ھ مین درج ہے اور دفتر ملکی مین بھیجی گئی ہے۔

۳۹	محکم جنگ بہادر	حسب روبکار مدار المہام نشان نو صد و ۱۲۸۶ مورخہ ۲۵ شوال ۱۲۹۵ سمت ۶۴/۱۲۹۵ شمالی۔
۴۰	رانی کولاس	" " " ۱۵۴۴ " ۱۰ ذیقعدہ ۱۲۹۵ سمت ۱۶/۱۲۹۵ شمالی۔
۴۱	ارسلان جنگ اشرف جنگ دختر زیب النسا بیگم زوجہ ارسلان جنگ و کبیر النسا بیگم ہمشیرہ کلان نواب مکرم الدولہ بہادر	
۴۲	بالکرشن ولجبیت جاگیردار کانیگانون	روبکار مدار المہام نشان (۱۰۹) مورخہ ۴ صفر ۱۲۹۶ موسومہ صدر المہام
۴۳	راجہ صاحب آنا گنڈی	روبکار مدار المہام نشان ۲۴ مورخہ ۱۲ شعبان ۱۲۹۵ موسومہ صدر المہام کوتوالی - روبکار محکمہ عدالت سرکار عالی نشان (۳۴۱۸) مورخہ ۲ ربیع الاول ۱۲۹۸ موسومہ صدر تعلقات
۴۴	راجہ صاحب گدوال	روبکار محکمہ عدالت نشان ۲۱۳ مورخہ ۱۲ شعبان ۱۲۹۸ موسومہ صدر تعلقدار۔
۴۵	راجہ صاحب بہادر وانی سمستان	روبکار علاقہ مالگزاری نشان (۵۴۶) مورخہ ۲ ربیع الثانی ۱۲۹۸ و روبکار مجلس عالیہ عدالت نشان اختلافی (۱۰۱۴) مورخہ غرہ جمادی ۱۲۹۸
۴۶	راجہ صاحب گرگنڈہ	روبکار مدار المہام نشان ۱۲۹۸ مورخہ ۲۱ ذالحجہ ۱۲۹۴ موسومہ صدر المہام عدالت۔ روبکار مدار المہام نشان (۲۰۵) مورخہ ۲ شعبان ۱۲۹۸
۴۷	راجہ پنرتی	" " " نشان (۱۲۸۹) " ذیقعدہ ۱۲۹۶
۴۸	راجہ صاحب پٹول	" " " نشان (۹۰۰) مورخہ ۱۲ رجب ۱۲۹۸ " " "
۴۹	راجہ راشیر راو	" " " " " ۹۹۰ مورخہ ۱۲ محرم ۱۲۹۸ " " "
		حکم سرکار نشان (۱) مورخہ ۴ جمادی الثانی ۱۲۹۶ " راجہ صاحب
۵۰	راجہ صاحب گوپال پیٹھ	روبکار مدار المہام نشان (۱۲۰۹) مورخہ ۱۳ ذیقعدہ ۱۲۹۵ " " صدر المہام " " " (۹۰۵) " " رجب ۱۲۹۸ " صدر العدالت

دفعہ ۳۳ جو بیوت جاگیرات حسب ذیل ہیں ان کے مواجب جاگیرات میں حسب دستور ... عمل دخل دیوانی و فوجداری عمل میں آئیگا۔

جاگیرات جو عمل دیوانی سے مستثنیٰ و دخل ہیں

منشی مدارالمہام نافذ دیوانی انتظام ... مورخہ ۱۵ صفر ... موسومہ ... [illegible]

۱	نواب امیر کبیر بہادر	۲۰	قمقام الدولہ بہادر
۲	نواب سروقار الامراء بہادر	۲۱	دلاور الدولہ بہادر
۳	نواب مختار الملک بہادر	۲۲	دلاور النساء بیگم صاحبہ ...
۴	نواب صمصام الملک بہادر	۲۳	محترم الدولہ بہادر
۵	راجہ راجو رایان بہادر	۲۴	مکرم الدولہ بہادر
۶	راجہ اندر جیت بہادر	۲۵	اعتصام جنگ بہادر
۷	راجہ نرندر بہادر	۲۶	عزیز الدولہ بہادر
۸	راجہ رام بخش ...	۲۷	سالار بانی صاحبہ
۹	راجہ مانک بخش "	۲۸	نواب [illegible] الامرا بہادر
۱۰	قدرت جنگ بہادر	۲۹	علی یار الدولہ بہادر
۱۱	نظام یار جنگ بہادر	۳۰	الہ رکھی بیگم صاحبہ
۱۲	نواب افتخار الملک بہادر کی جاگیر باستثنائے	۳۱	حسینی بی بی صاحبہ
	درخواست اراضی سکہ ...	۳۲	رحمت بی بی صاحبہ
	... صیغہ حکومت عدالت و کوتوالی سرکار عالی	۳۳	قائم جنگ ... تعلقدار ...
	مستثنیٰ ...	۳۴	مشہود جنگ بہادر بذریعہ ریکارنشان (۱۶)
			مورخہ ۲۳ شوال ...
۱۳	... جنگ بہادر		
۱۴	... یار الدولہ بہادر	۳۵	حکیم ... بذریعہ روبکار نشان ...
۱۵	... جنگ بہادر	۳۶	میر احمد علی خان جاگیردار ... روبکار مدارالمہام
۱۶	... جنگ بہادر	۳۷	خواجہ کریم الدین خان متعلقہ ... شرقی
۱۷	شمشیر جنگ بہادر		نشان ...
۱۸	امداد جنگ بہادر	۳۸	ملکہ ... جاگیردار حسب منشی روبکار مدارالمہام ...
۱۹	مقدام جنگ بہادر		... موسومہ مدارالمہام

منشی مدارالمہام ... موسومہ ... [illegible]

۶۷	سید رضوی صاحب مولوی	دفتر مدار المہام نشان ۲۰۰ مورخہ ۲۷ ربیع الاول ۱۳۰۹ھ موسومہ صدر المہام
۶۸	محمد غیاث الدین صاحب	" " " ۱۴۰ " ۲۲ صفر " " "
۶۹	حافظ سید شاہ عظیم الدین صاحب بحری	" صدر المہام عدالت " ۱۴۲ " ۱۱ رجب ۱۳۱۳ھ " صدر تعلقات
۷۰	دلاور نواز جنگ بہادر	" مدار المہام نشان ۲۲۶ مورخہ ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۱۳ھ " صدر المہام
۷۱	میر زین العابدین صاحب	" " " ۲۱۶ " ۱۷ " ۱۳۰۹ھ " " "
۷۲	میر امداد علی خان	" " " ۸۰۹ " ۱۲ رجب ۱۳۰۸ھ " " "
۷۳	احمد بیگ خان صاحب	" " " ۱۸۴۴ " ۲۹ شوال ۱۳۰۸ھ " " "
		" " " ۱۳۳ " ۱۵ ذی الحجہ " " "
		" " " ۱۰۲۵ " ۱۲ رمضان ۱۳۱۱ھ " " "
۷۴	عظیم النساء بیگم صاحبہ	" " " ۶۲۲ " ۲۹ جمادی الاول ۱۳۰۸ھ " " "
۷۵	بیدا بائی زوجہ گنگا دہر	" " " ۵۶۴ " ۱۱ جمادی الثانی ۱۳۱۰ھ " " "
۷۶	میر چاند علی	" " " ۶۱۱ " ۲۰ " ۱۳۰۹ھ " " "
۷۷	بی بی داس	" " " ۱۰۸۹ " ۲۵ ذیقعدہ ۱۳۰۹ھ " " "
۷۸	رشید الدولہ بہادر	" " " ۲۲۸ " ۱۱ " ۱۳۱۰ھ " " "
۷۹	سپہ سالار دولہ بہادر	" " " ۱۵۹ " ۱۱ صفر ۱۳۱۲ھ " " "
۸۰	سجادہ صاحب، وقف بزرگ	" " " ۵۲۰ " ۱۷ جمادی الثانی ۱۳۰۹ھ " " "
۸۱	سعد سپہ سالار یار جنگ بہادر	" " " ۸۸۸ " ۹ شعبان ۱۳۰۸ھ " " "
۸۲	قیصر الدولہ بہادر	" " " ۵۸۲ " ۲۵ جمادی الاول ۱۳۱۲ھ " " "
		" " " ۸۰۵ " ۲۲ جمادی الثانی " " "
۸۳	تہور نواز جنگ بہادر	" " " ۱۸۹ " ۱۵ صفر ۱۳۱۲ھ " " "
۸۴	ذاکر یار فرزند ارجمند شیر بہادر	" " " ۶۴۹ " ۳ رجب ۱۳۰۹ھ " " "
۸۵	اعظم جنگ فرزند شہاب جنگ بہادر	" " " ۱۹۶ " ۲۲ صفر ۱۳۰۹ھ " " "
	ارم الدولہ	" " " ۳۹۶ " ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۰۹ھ " " "

[illegible]

۵۱	راجہ صاحب نارائن پور	روبکار مدارالمہام نشان (۱۲۰۹) مورخہ ۱۳ ذیقعدہ ۱۲۹۵ھ موسومہ صدرالمہام عدالت
۵۲	راجہ راؤ رنبھا صاحب جاگیردار سیوم	” ” ” فوجداری ۲۸ و نشان دیوانی ۱۱۴۰۵ مورخہ ۲۹ محرم ۱۲۹۵ھ و ۱۳ ربیع الثانی ۱۲۹۵ھ موسومہ صدرالمہام عدالت ۔
۵۳	بچا بائی کیسن راجہ رامچندر راؤ جنگ	روبکار مدارالمہام نشان (۲۰۴) مورخہ ۱۲ ربیع الاول ۱۲۹۵ھ موسومہ صدرالمہام عدالت ۔
۵۴	حسینی بیگم صاحبہ زوجہ ریاور محمل نسترو	” ” ” ” ۴۶۲ ” ۱۴ ربیع الثانی ۱۲۹۵ھ ” ” ” ”
۵۵	نواب بیگم صاحبہ دختر رواور جنگ بہادر محمل کلاں	” ” ” ۱۸۵ ” ۱۵ صفر ۱۲۹۵ھ ” ” ”
۵۶	شوکت جنگ بہادر	” ” ” ۶۰۴ ” ۲۰ ربیع الثانی ۱۲۹۵ھ ” ” ”
۵۷	میر داور علی فرزند معظم علیخان	” ” ” ۶۳۷ ” ۵ جمادی الاول ۱۲۹۵ھ ” ” ”
۵۸	سید باقر علی برادر معظم الدین جنگ بہادر	” ” ” ۱۳۹ ” ۱۲ صفر ۱۲۹۶ھ ” ” ”
۵۹	ثابت جنگ بہادر	” ” ” ۱۹۷ ” ۲۲ صفر ۱۲۹۵ھ ” ” ”
۶۰	صدرالدین خان	” ” ” ۱۳۳ ” ۵ صفر ۱۲۹۵ھ ” ” ”
		” ” ” ۳۷۷ ” ۲۸ ربیع الثانی ۱۲۹۵ھ ” ” ”
		” ” ” ۶۹۰ ” ۲۶ جمادی الثانی ۱۲۹۵ھ ” ” ”
۶۱	مولوی نورالحسنین و مولوی نورالصدیق	” ” ” ۴۲۸ ” ۸ ربیع الثانی ۱۲۹۵ھ موسومہ صدرالمہام
۶۲	قدیر جنگ بہادر	” ” ” ۸۵۰ ” ” رجب ۱۲۹۵ھ ” ” ” ”
۶۳	سید شاہ عبدالرحیم قادری	” ” ” ۱۳۹۰ ” ۲۶ رمضان ۱۲۹۵ھ ” ” ”
۶۴	غلام محمد خان صاحب فرزند غلام حسین خان صاحب	” ” ” ۱۳۷۲ ” ۲۲ ذیقعدہ ۱۲۹۵ھ ” ” ”
۶۵	بیرام الدولہ بہادر	” ” ” ۱۳۵۱ ” ۱۳ ذالحجہ ۱۲۹۵ھ ” ” ”
۶۶	[illegible] بیگم صاحبہ زوجہ امیر جنگ بہادر	” ” ” ۲۹ ” ۱۸ محرم ۱۲۹۶ھ ” ” ”

۱۰۳	قدرت جنگ بہادر	روبکار مدار المہام نشان (۵۰۸) مورخہ ۵ رجب ۱۳۱۵ھ موسومہ صدر المہام عدالت
۱۰۴	میر وزیر علی علاقہ دار ...	" " " " ۳۲۲ " ۱۹ ربیع دوم ۱۳۱۵ھ " " "
۱۰۶	میر فیاض علی خاں صاحب جاگیردار او پیرو ... دیہات ...	شش دیگر جب جاگیرات مستثنیٰ کے ان کے جاگیر میں بھی مقدمات جزوی میں مداخلت نہ ہوا کرے ۔ روبکار محکمہ صدر سرکار عالی علاقہ عدالت و کوتوالی نشان ۵۳۷ مورخہ ۱۵ ذی الحجہ ... " " " " " ۱۸۷ فوجداری مورخہ ... ۴۲۲ " " " " " ۸۸ مورخہ ۲۲ ... " " " " " ۱۲۶۹ " ۱۲ جمادی الثانی ...
۱۰۸	محمد گیسو دراز خاں صاحب بہادر	حسب حکم مدار المہام ۲۶ شوال ۱۳۱۳ھ محمد گیسو دراز خاں صاحب کی جاگیر میں جس کی مواضع کی تفصیل حسب فہرست سلطانی موصوفہ ذیل ہے کبھی کوئی بھی مقدمات خفیف اور جزوی میں سرکاری عدالت و کوتوالی کی مداخلت نہ ہو گی سنگین مقدمات دیوانی و فوجداری عدالت سرکار میں رجوع ہوا کریں گے ۔ (۱)

تفصیل مواضع جاگیر (۲)

۹ موضع

سمت شمالی			سمت مغربی
۱ موضع			۲ موضع
بیجا ... (سرکار)	در تعلقہ ...	در تعلقہ ...	در تعلقہ ...
۳۱ م	۳۱ م	ضلع ناندیڑ	علاقہ ... مشترکہ

سمت جنوبی

۳ موضع

قصبہ ... کوکر گاؤں ... ... کوڑا

... پیلہ ... پانڈوری ... ۹

(۱) جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۳ امرداد ۱۳۱۹ف جلد ۳ نمبر ۱۸۱ ۔
(۲) مواضع کے ناموں کی صحت حسب بیان ... دریافت نہیں کی گئی ۔

	و غلام جیلانی	روبکار مدار المہام سرکار عالی نشان ۵۶۲ مورخہ ۱۲ جمادی الآخر ۱۳۱۲ھ
۸۶	چاروں راو نبیرہ راجہ ہری پرشاد	〃 〃 〃 ۲۴۴ 〃 ۱۲ ربیع الاول 〃 〃 〃 〃
۸۷	دیال داس نبیرہ راجہ وینکٹ رام	〃 〃 ۹۵ 〃 ۹ جمادی الثانی 〃 〃 〃 〃
۸۸	سید خواجہ میاں والد	〃 〃 〃 ۵۵۹ 〃 ۲۲ 〃 〃 〃 〃 〃
۸۹	مولوی سید نسیم الزماں خاں صاحب	〃 〃 〃 ۲۶۲ 〃 ۹ ربیع الثانی ۱۳۱۱ھ 〃 〃 〃
		〃 〃 〃 ۲۳۸ 〃 ۹ جمادی الاولیٰ ۱۳۱۲ھ 〃 〃 〃 〃
۹۰	ہرگوپال داس ساہو	〃 〃 〃 ۴۲۲ 〃 ۹ 〃 الثانی 〃 〃 〃
۹۱	ہتیم جی سیف الرحمٰن خاں	〃 〃 〃 ۸۴۵ 〃 ۴ رمضان ۱۳۱۲ھ 〃 〃 〃
۹۲	محمد ظہور الحسن صاحب	〃 〃 〃 ۳۲۴ 〃 ۲۰ ذیقعدہ ۱۳۱۲ھ 〃 〃 〃
۹۳	معظم جنگ بہادر	〃 〃 〃 ۱۹۱ 〃 ۲ ربیع الاول ۱۳۱۳ھ 〃 〃
۹۴	بسم اللہ بیگم صاحبزادی حشمت الامرا بہادر	〃 〃 〃 ۹۴۸ 〃 ۴ رجب ۱۳۱۳ھ 〃 〃 〃 〃
۹۵	تاج الدین خاں و صلاح الدین خاں برادرزادگان حمیت یار الدولہ بہادر	〃 〃 〃 ۵۶۳ 〃 ۴ جمادی الاول ۱۳۱۳ھ 〃 〃 〃 〃
		〃 〃 〃 ۳۶۳ 〃 ۲۰ ربیع الاول 〃 〃 〃 〃
۹۶	[illegible]	〃 〃 〃 ۹۵۲ 〃 ۴ شعبان ۱۳۱۳ھ 〃 〃 〃
۹۷	مرزا احمد ... فرزند معتمد الدولہ	〃 〃 〃 ۱۰۸۲ 〃 ۵ رمضان 〃 〃 〃 〃
۹۸	[illegible] بہادر	〃 〃 〃 ۱۰۹۷ 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃
۹۹	رام لال ساہو ساکن بلدہ	احکام دفتر ملکی نشان ۱۰۲ 〃 ۴ رجب ۱۳۱۳ھ
۱۰۰	جاگیرداران ... راجہ ... بہادر	روبکار مدار المہام نشان ۸۸ مورخہ ۹ شعبان ۱۳۱۳ھ 〃 〃 〃 〃
۱۰۱	جاگیرداران ... صاحب	〃 〃 〃 〃 ۴۵ 〃 ۲۲ جمادی الاول ۱۳۱۳ھ 〃 〃 〃 〃
۱۰۲	محمد عبد الحمید صاحب	
۱۰۳	محمد ... خاں	〃 〃 〃 ۱۲۳ 〃 ۱۱ صفر ۱۳۱۴ھ 〃 〃 〃

نمبر	نام	کیفیت	حوالہ
		ابھی راجہ مستقل مقرر نہیں ہوئے ہیں لہذا ۲ آنی السنہ دو فصلی [illegible] کے ایک جوق کو توالی انگریزی میں رکھا جاتا ہے۔	روبکار صدر المہام [illegible] نشان [illegible] مورخہ [illegible]
۶	راجہ صاحب گدوال	راجہ صاحب موصوف کو مقدمات دیوانی و فوجداری کی تجویز کے مجاز ہیں راجہ والا جاہ [illegible] سمستان گدوال کو لحاظ ان کی درخواست کے اجازت دی گئی کہ وہ ان مقدمات کی سماعت اور تجویز کیا کریں بشرطیکہ کوئی فریق ساکن علاقہ خالصہ یا ساکن کسی اور جاگیر کا ہو راجہ صاحب کے فیصلہ سے جو کوئی ناراض ہوگا وہ حسب ضابطہ ادنیٰ کا مرافعہ مجلس عالیہ میں کر سکتا ہے۔ مگر اب حسب روبکار [illegible] سرکار عالی [illegible] کر [illegible] مقدمات [illegible] کا مرافعہ متعلق رعایا [illegible] مجلس عالیہ میں ہوگا۔	روبکار [illegible] سرکار عالی [illegible]
۷	راجہ صاحب امرچنتہ	حسب احکام سرکار عالی [illegible] انگریزی نشان ۲۶۷ مورخہ ۲۲ ربیع الثانی [illegible] راجہ صاحب سمستان امرچنتہ کو اختیارات دیوانی و فوجداری مثل (۱) سمستان گدوال کے حاصل ہیں۔	روبکار مجلس [illegible] [illegible] نشان [illegible] مورخہ [illegible]
۸	راجہ صاحب [illegible]	راجہ صاحب کو اختیار اول [illegible] مقدمات فوجداری جرمانہ ایک ہزار روپیہ تک اور قید چار سال اور دیوانی میں اختیار سماعت [illegible] کا حاصل ہے۔	روبکار صدر المہام نشان [illegible] مورخہ [illegible]

(۱) لفظ مثل سے یہ معنی ہیں کہ جیسے بلا کسی شرط و استثنا کے جملہ مقدمات دیوانی و فوجداری کی راجہ صاحب بہادر گدوال سماعت و انفصال کا اختیار رکھتے ہیں اسی طرح پر راجہ صاحب بہادر امرچنتہ بلا کسی استثنا و شرط کے [illegible] دیوانی و فوجداری پر [illegible] مقدمہ دیوانی و فوجداری میں [illegible] استثنا [illegible] دیوانی و فوجداری میں کچھ فرق نہیں ہے بالکل مساوی ہیں۔

اختیارات جاگیرداران

جاگیرداروں کے اختیارات ۔ دفعہ ۲۳ ۔ جاگیرداران کو اختیارات ذیل حاصل ہیں۔

نمبر	نام جاگیردار	تفصیل اختیارات
۱	نواب فخر الملک بہادر	عہدہ داران جاگیرات نواب فخر الملک بہادر [illegible] جلیس [illegible] سال [illegible] دوام [illegible] جاگیر [illegible] مقدمات [illegible] دیوانی [illegible] مقدمات [illegible] کریں گے۔
۲	راجہ نرسنگ پرشاد بہادر	مقدمات فوجداری علاقہ [illegible] عدالت [illegible] تحقیق ہو کر مثل [illegible] عدالت العالیہ [illegible] پیش کی جاتی ہے۔
۳	نواب [illegible] جنگ بہادر / [illegible] جنگ بہادر / [illegible] جنگ بہادر	ان تینوں جاگیرات کے ناظمین کو [illegible] حدود جاگیرات میں اختیارات [illegible] مقدمات دیوانی [illegible] اور مقدمات فوجداری میں [illegible] سو روپیہ [illegible]) عمل [illegible] کے اختیارات عطا ہوئے ہیں [illegible] ہوگا۔
۴	[illegible] بحیثیت جاگیردار [illegible] قانون	مقدمات ڈاکہ اور رہزنی و قتل و دیگر مقدمات سنگین [illegible] دیگر جاگیرات کے سرکاری عدالت میں ہوتی ہے۔
۵	راجہ صاحب [illegible]	مقدمات دیوانی و فوجداری کی تجویز کے مجاز ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible]

		مقدمات مذکورہ کی ہو تو ضرور ہے کہ عہدہ دار عدالت حسب پسند سرکار مقرر کریں۔	
۱۲	سید شاہ فیاض الدین صاحب	بوصول روبکار سوم دپارٹمنٹ نشان ۶۶۶ واقعہ ۵۔ شہریور ماہ الہی سنہ [illegible] اطلاع عام کے لیے مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ سید شاہ فیاض الدین صاحب سجادہ حال درگاہ سید شاہ علی صاحب نہری قدس سرہٗ کو مدار المہام سرکار عالی نے اون کی جاگیر واقع ضلع اورنگ آباد میں اختیار عدالتی درجہ سوم کے عطا فرمائے ہیں۔ سید شاہ فیاض الدین صاحب اون اختیارات کو بذات خود استعمال کریں گے اور مقام اجلاس تکیہ سید شاہ علی صاحب نہری قدس سرہٗ کا ہوگا۔ اون کے فیصلہ کے ناراضی سے عدالتہای سرکار عالی میں مرافعہ ہو سکیگا۔ اور پیشی عدالتہائے سرکار عالی کے تحقیقات کارروائی صدر عدالت غربی میں ارسال کرتے رہیں گے۔	حکم مجلس عالیہ عدالت سورخہ [illegible]
۱۳	راجہ رامیسر داو صاحب	راجہ صاحب موصوف مقدمات متعلقہ اپنی جاگیر کے فیصل کرنیکے مجاز ہیں۔ مگر مقدمات اختیارداری اول کے مقدار میں داخلت کریں۔	روبکار [illegible] نشان [illegible] مورخہ [illegible] صدر المہام [illegible]
۱۴	میر اصغر علیخاں صاحب جاگیردار	حسب سفارش مجلس عالیہ عدالت سرکار نے میر اصغر علیخاں کو جنہوں نے امتحان جوڈیشیل درجہ اول میں پاس کیا ہے بلحاظ اعزاز ضابطہ ندانی و لیاقت ذاتی۔ فوجداری میں درجہ دوم کے اقتدارات اور دیوانی میں تین سو روپیہ مالیتی مقدمات کی سماعت کا اختیار منظور فرمایا ہے۔	حکم [illegible] سرکار عالی [illegible] مورخہ [illegible] صفر ۱۳۱۰
۱۵	راجہ صاحب گوپال پیٹھ	راجہ صاحب موصوف کو اقتدار دوم کے مقدار (مقدمات فوجداری میں جرمانہ پانسو روپیہ اور قید دو سال تک اور مقدمات دیوانی میں اختیار سماعت دعاوی دو ہزار روپیہ تک) کے حاصل ہیں۔ مگر مقدمات قتل وغیرہ سنگین کی دریافت و ترتیب مثل علاقہ سرکار میں ہوگی۔ اگر جاگیردار کو خواہش دریافت و ترتیب مثل مقدمات مذکور کی ہو تو ضرور ہے کہ عہدہ دار عدالت حسب پسند سرکار مقرر کریں۔	روبکار صدر المہام نشان ۲۰۹ مورخہ ۱۴ ذیقعدہ [illegible] مرسلہ صدر المہام روبکار صدر المہام نشان ۲۰۵

حکم	نمبر	نام	کیفیت
			اگر مقدمات قتل وغیرہ جو سنگین ہون تو اوذکی دریافت و ترتیب مثل [illegible] سرکار عالی مین ہوگی۔ اگر جاگیردار کو خواہش دریافت و ترتیب امثلہ مقدمات مذکور کی ہو تو وہ رہے کہ عہدہ دار پسندیدہ سرکار مقرر کرین ۔
حکم مدار المہام سرکار عالی [illegible] جریدہ اعلامیہ [illegible] [illegible] ف ۱۳۱۲	۹	راجہ صاحب ونپرتی	راجہ صاحب سمستان ونپرتی کو بلحاظ اون کے حسن انتظام و لیاقت کے سرکار نے حسب سفارش مجلس عالیہ عدالت بطور اعزاز ذاتی اختیارات نظامت صوبہ بغرض استعمال بجاگیر مرحمت فرمائے اون کے تجاویز کا رفع حسب ضابطہ مجلس عالیہ عدالت مین ہوا کرے گا ۔
حکم نواب مدارالمہام سرکار عالی مورخہ ۲ رمضان سنہ ۱۳۱۲ [illegible] فرد [illegible]	۱۰	محمد علیخان جاگیردار سیداپور	محمد علیخان جاگیردار سیداپور کو پہلے ایکہزار تک کے سماعت کا اختیار مقدمات دیوانی مین اور فوجداری مین دوم درجہ کے مجسٹریٹ کے اختیار دیئے گئے تھے۔ اب سرکار نے بر بنا اون کے درخواست کے اون کے نائب جاگیر کو مقدمات خفیف مین اختیارات پولیس پٹیل یعنی تین روز کی قید اور چار روپیہ جرمانہ کے اختیارات عطا فرمائے ہین ۔ مقدمات دیوانی فوجداری کی تحقیقات نائب جاگیر کرے گا ۔ اور خارج الاقتدار مقدمات کے امثلہ بغرض تصفیہ جاگیردار کے پاس بھیجیگا اور نائب تجاویز مرافعہ دار کا مرافعہ جاگیردار صاحب کے پاس ہوا کرے گا ۔
حکم مدار المہام سرکار عالی [illegible]			چونکہ محمد علیخان صاحب جاگیردار کو آنریری عدالت اقتدار اونکی جاگیر کے حدود کے اندر عطا ہوئے ہین ۔ لہذا سرکار نے حیثیت اون عہدہ آنریری مجسٹریٹی جبھی کے اونکو رجسٹرار اون کے جاگیر کے اندر اندر مقرر فرمانا اور قواعد رجسٹری کے رو سے جو فیس رجسٹرار ون کو ملتی وہ اونکو ملیگی اور باقی سرکار مین جمع ہوگی ۔
	۱۱	راجہ صاحب جٹپول	راجہ صاحب جٹپول کو اقتدار اول تعلقدار (مقدمات فوجداری مین تک از قید چار سال تک اور دیوانی مین اختیار سماعت جملہ مقدمات حاصل ہین ۔ اگر مقدمات قتل وغیرہ جو سنگین ہون اونکی دریافت و ترتیب علاقہ سرکار عالی مین ہوگی ۔ اگر جاگیردار کو خواہش دریافت و ترتیب امثلہ

			جاگیردار کو سیوم تعلقداری کے اقتدارات حاصل ہیں مراعات جاگیرداروں کے مقدمات مرجوعہ کا شمل سیوم تعلقداروں کے [illegible] سرکار عالی میں ہو جاتا ہے ۔ لحاظ اسبابات کا نہ چاہیے کہ جاگیردار دو اقتداری مقدمات کو خود فیصل کریں یا اپنے ہاتھوں سے بعض [illegible] کر اس کے مرافعہ ونکا سمیں جب گیردار کو مقدمات دیوانی میں [illegible] ستہ ہزار روپیہ تک فیصلہ کرنیکا اختیار رہے اور فوجداری میں مطابق سیوم تعلقدار کے سیوا ی تصریح اقتدارات جاگیردار کے اسبابات کی تصریح نہیں ہوئی ہے کہ جب گیردار کے ماتحت دفاتر [illegible] سے کیا اقتدارات ہیں ۔ جب گیردار دیوانی مقدمات میں اپنے ہاتھوں سے فیصلہ کرا سکے خود اوسکا مرافعہ شرح سکتے ہیں [illegible] کے قابل سماعت مقدمات متعلق جاگیر تحصیلدار [illegible] کے رجوع [illegible] دائر نہ ہوں گے ۔ تحصیلدار پایگا [illegible] کو کوئی اقتدار نہیں دیا گیا ہے ۔ تحصیلدار [illegible] اگر کوئی فیصلہ صادر کریں یا اور کوئی [illegible] ہو تحصیلدار درجہ دوم سے زیادہ نہ ہو اور جاگیردار اون فیصلوں کو فیصلہ [illegible] زیادہ [illegible] تو اوسکا مرافعہ شمل [illegible] تعلقداروں کے صدر عدالت [illegible] یا عدالت [illegible] میں ہوگا ۔ [illegible] مقدمات [illegible] کہ وہ اول تعلقدار کے پاس رجوع ہوں گے ۔ تعلقہ سیوم علاقہ جاگیر راجہ راو رمبھا [illegible] کے رعایا کی [illegible] کی رجسٹری کرنیکا اقتدار [illegible] رجسٹرار تعلقہ [illegible] کو سرکار [illegible] عطا کیا گیا ہے ۔
۱۸	رانی کشنا بائی صاحبہ		قبل ازیں رانی کشنا بائی صاحبہ زوجہ راو رمبھا [illegible] جاگیر سوم کے اقتدارات [illegible] بذریعہ [illegible] سمجھے [illegible] کوئی خاص اختیار سرکار سے نہیں دیا گیا تھا [illegible] [illegible] مقدمات دیوانی و فوجداری [illegible]

۱۲	راجہ [illegible] (۱)	[illegible] صاحب موصوف کو [illegible] [illegible] اور [illegible] میں [illegible] پانسو [illegible] اور [illegible] میں [illegible] جاگیر حاصل [illegible]
۱۵	بیوہ [illegible] جاگیر علاقہ راجہ راؤ [illegible]	[illegible] جاگیر بیوہ کو [illegible] مقدمات فوجداری [illegible] اور مقدمات دیوانی [illegible] مقدمات [illegible] حاصل [illegible] مقدمات [illegible] اول [illegible] اور مقدمات [illegible] [illegible] اور [illegible] مقدمات [illegible] دریافت [illegible] [illegible] مقدمات [illegible] دریافت [illegible] جاگیر [illegible] دریافت [illegible] غیر [illegible] مقدمات [illegible] پاس [illegible] [illegible] پاس [illegible]
	[illegible] خان جاگیردار موضع کورٹلہ	[illegible] جاگیر بیوہ کو [illegible] جاگیردار [illegible] کو مقدمات دیوانی [illegible] اختیارات کا استعمال [illegible] اور [illegible] مقدمات کا فیصلہ [illegible]

(۱) مجلس عالیہ [illegible] ۱۹ جمادی الثانی [illegible] [illegible] صاحب [illegible] دفعہ [illegible] عدالتی [illegible] مدارالمہام [illegible] سرکار [illegible] عدالتی [illegible] سرکار [illegible] عدالتی حاصل نہیں ہے۔

(۲) حکم مدارالمہام [illegible] ذیقعدہ [illegible] [illegible]

[illegible] مدارالمہام [illegible] (۱۰۹) [illegible] ذیقعدہ [illegible] مدارالمہام [illegible] فوجداری ۳۸ [illegible] ۵۸۳ [illegible]

[illegible] مدارالمہام [illegible] [illegible]

		جماعت ہو کر بہ مشورہ باقاعدہ دیوانی کارروائی کریں اور یہ اختیارات [illegible] آپ کے ذات سے متعلق ہیں۔ سپنے مقدمات کی دریافت و تجویز جو آپ کو کرنا ہوگا۔ اور اوسکا نفاذ بھی آپ ہی کے حکم سے ہوگا۔ آپ کا کوئی نائب یا مددگار یہ اختیارات استعمال نہیں کر سکتا۔
۲۰	محسن علیخان صاحب	محسن علیخان صاحب خلف نواب گرامی [illegible] منصور الدولہ [illegible] اول جاگیرات کے فصل خصومات کے [illegible] درجہ سیوم اور دیوانی میں ایکسو روپیہ تک کے مقدمات [illegible] ۱۹۰ اختیارات میں شرط دیا گیا ہے کہ مقدمات [illegible] جاگیرات خاص ہیں [illegible] ہوں خود تصفیہ کیا کریں۔ تجاویز تحریر [illegible] حسابی تحقیقات وغیرہ حسب ضابطہ مجلس عالیہ [illegible] اور مجلس عالیہ عدالت ہی اون کے کارروائی پر نگرانی [illegible]
۲۱	سید محمد اکرام اللہ خان صاحب جاگیردار	سید محمد اکرام اللہ خان صاحب جاگیردار [illegible] معرف [illegible] شاہ مرحوم کو اون کے جاگیر کے مقدمات [illegible] دیوانی [illegible] درجہ سیوم کا اختیار دیا گیا جس کے رو سے صیغہ دیوانی میں ایکسو روپیہ تک کے مقدمات اور صیغہ فوجداری میں ایک ہفتہ تک کی قید اور پچاس روپیہ تک جرمانہ کر سکیں گے۔ اس سے زیادہ کے مقدمات عدالت ضلع میں دائر ہوں گے اور نیز جاگیردار صاحب موصوف کی تجویزوں کا مرافعہ بھی عدالت ضلع میں ہوگا۔ یہ اختیارات جاگیردار صاحب موصوف کو ان مقدمات [illegible] حاصل ہوں گے جو مابین رعایائے جاگیر ہوں۔ اور وقوعہ [illegible] یا بنا دعوی بھی اونہیں کے علاقہ میں ہوا ہو۔ اور نیز یہ کہ جاگیردار اور اون کے کارپرداز مدعی ہوں نہ مدعا علیہ۔ اگر اس قسم کا تعلق ہو تو وہ مقدمہ بھی عدالت ضلع میں دریافت اور فیصل ہوگا۔ یہ اختیارات خاص جاگیردار صاحب کو دیئے گئے ہیں جاگیردار صاحب بھی بذات خود ان اختیارات کو کام میں لائیں گے۔ اونکا کوئی نائب

			عدالتوں میں حسب ضابطہ دائر اور فیصل ہوا کریں ۔ اور وہاں سے کی کارروائی کا انتظام بھی سرکار عالی کے عہدہ داروں کے زیر نگرانی رہیگا ۔ اب بعد وصول درخواست رانی کشنا بائی صاحبہ اس کارروائی پر مکرر غور ہوا اور ظاہر ہوا کہ راجہ راو رنبھا کے نائب کو اجازت تہی کہ وہ اختیارات عطیہ سرکار کو استعمال کریں اور راجہ راو رنبھا کے انتقال کے بعد بھی زمانہ قیام مقامی رانی کشنا بائی صاحبہ وہی نائب ایک زمانہ تک ان اقتدارات کا استعمال کرتا رہا ۔ اب جبکہ رانی صاحبہ انہیں اختیارات کا استعمال اپنے نائب کے ذریعہ سے عمل میں لانا چاہتی ہوں تو اسمیں کوئی قباحت نہیں معلوم ہوتی اس لیئے اجازت دیگئی کہ مثل سابق اقتدارات سیول و فوجداری رانی کشنا بائی صاحبہ پر بحال رہیں اور اسکا استعمال انکا نائب عمل میں لایا کرے اور اسکی سمجھنا ویز کا مرافعہ حسب ضابطہ ان عدالتہائے سرکار عالی میں رجوع ہوا کریگا ۔ جہاں ایسے تعلقہ کا مرافعہ قانوناً رجوع ہوا کرتا ہے ۔ اور تنقیحات حسابی بھی حسب ضابطہ مجلس عالیہ عدالت میں آتے رہیں گے اسٹیٹ رانی کشنا بائی صاحبہ متعلقہ راجہ راو رنبھا بحیثیت جاگیردار تعلقہ ہونے بوجہ حاصل ہونے اقتدارات مالی و عدالتی عطائے اقتدار رجسٹری دستاویزات اپنے علاقہ کے نائب جاگیر کو دیئے جانیکی نسبت درخواست کی تہی اس لیئے بلحاظ سہولت کار و آسائش رعایا حسب درخواست اسٹیٹ مذکور نائب اسٹیٹ مذکور کو رجسٹری دستاویزات کا مجاز کیا گیا ۔
[illegible]	۱۹	خواجہ کریم الدین جاگیردار قلعہ درور ورنگل	بعد ملاحظہ دو اشتہار نشانی ۵۹ مورخہ ۲۰ ذالحجہ ۱۳۳۲ھ بید درخواست عطای اقتدارات دیوانی و فوجداری لکھا جاتا ہے کہ بالفعل آپکو دیوانی میں ایکسو روپیہ تک کے مقدمات کے سماعت کا اور فوجداری میں ایک مہینہ تک قید اور پچاس روپیہ جرمانہ کا اختیار دیا جاتا ہے ۔ اور جو مقدمات دیوانی اور فوجداری آپکے اختیار سے خارج ہونگے وہ عدالت ضلع میں رجوع کیئے جائینگے ۔ آپ ان اقتدار کے موافق

		متعلق حسب ذیل اختیارات عدالتی دیئے جائیں۔ (۱) طلبی گواہان۔ و اظہارات حلفی۔ یا اقرار حلفی۔ (۲) سزا دہی گواہان۔ جبکہ وہ عدالت میں حاضر ہوں یا سوالات کے جواب نہ دیں۔ یا قصداً اجرائے طلبنامہ کی تعمیل سے پوشیدہ رہیں۔ (۳) اجرائے حکمنامہ جات گرفتاری گواہان بوقت ضرورت۔ (۴) قلمبندی اظہار گواہان بذریعہ کمیشن۔ (۵) عاید کرنے فیس کمیشن کا کسی فریق کے ذمہ۔ (۶) جبکہ فریقین مقدمہ سے کوئی فریق بلا پیش کرنے کسی عذر کافی کے غیر حاضر رہے۔ تو مقدمہ اوس کے خلاف مرافعہ فیصلہ کرنا۔	
۲۴	نواب نصرت یار الملک بہادر	بنا بر پیش ہونے درخواست نواب نصرت یار الملک بہادر [illegible] حکم ہوا ہے کہ مقدمات خفیفہ و جزوی یا تیہ دیوانی و فوجداری جو مابین رعایائے مواضع جاگیر بہادر موصوف ہوں سرکار کی جانب سے تنفیذ کیا جاتا ہے۔ اور جن مقدمات میں رعایا کو جاگیردار کی ذات خاص پر یا اون کے کسی قرابتدار یا نائب و کارپرداز پر دعویٰ ہو تو وہ مقدمات سرکاری عدالتوں میں رجوع و منفصل کئے جائیں۔ علی ہذا وہ مقدمات جن میں جاگیردار یا اون کے کسی قرابتدار یا نائب یا کارپرداز کو کسی رعایا پر دعویٰ ہو تو سرکاری عدالتوں میں رجوع اور منفصل ہونگے جاگیردار صاحب کو ان دونوں قسم کے مقدمات کی سماعت و تجویز کا کوئی اختیار نہ ہوگا۔ چنانچہ ان مواضع کی تفصیل ذیل میں درج ہے۔ جن میں حسب تجویز بالا کاروائی ہوگی۔ تفصیل متعلقہ ضلع اطراف بلدہ تعلقہ [illegible] — جاگیر [illegible] علاقہ قصبہ [illegible] تعلقہ [illegible] سمت شرقی — علاقہ کلنگور [illegible] — [illegible]	علم عدالت [illegible] مورخہ [illegible] نمبر [illegible] سنہ ۱۳۰۹ [illegible]

			یا کامداران ان اختیارات کو استعمال نہ کر سکیگا۔
[illegible]	۲۲	دلاور نواز جنگ بہادر	بموجب روبکار جوڈیشل ڈپارٹمنٹ نشان (۹۷۱) مورخہ ۱۱ شہریور [illegible] اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ نواب دلاور نواز جنگ بہادر کے جاگیرات تعلقہ [illegible] جو غلام فاروق کے پاس بعہدہ [illegible] اور وہیں بعہدہ مذکور اختیارات دیوانی و فوجداری کا استعمال کرتے ہیں۔ بعہدہ مذکور کو ایسا اختیار نہیں ہے۔ لہذا جاگیر مذکور کے دیوانی و فوجداری مقدمات خالصہ کے عدالتہائے مجاز سماعت میں سماعت و تجویز ہوں گے۔
حکم مدار المہام [illegible]		حکیم الحکما نواب محی الدولہ بہادر۔	سابق میں حکیم الحکما نواب محی الدولہ بہادر کو ان کے جاگیر کے مقدمات (جبکہ فریقین رعایائے جاگیر ہوں) فیصلہ کرنیکے لئے سررشتہ فوجداری میں حاکم درجہ دوم کے اقتدارات اور سررشتہ دیوانی میں [illegible] تک کے مقدمات فیصل کرنیکا اختیار دیا گیا تھا اب سرکار نے بہادر موصوف کی درخواست پر توسیع اقتدارات کی منظوری صادر فرمائی ہے یعنی ان کو آئندہ سے مقدمات دیوانی و فوجداری متعلقہ جاگیر میں اول تعلقداری کے اقتدارات حاصل ہوں گے۔ ان کے تجویزوں کا مرافعہ صدر عدالت میں ہوا کرے گا۔ صیغہ دیوانی میں بالفعل پنچایت پر مقدمات فیصل ہوں گے۔ لیکن جس صورت میں کہ کوئی فریق پنچایت کے فیصلہ پر راضی نہ ہو تو اول تعلقداری کے درجہ کے مقدمات بہادر مذکور باختیار خود فیصل کر سکیں گے۔ اور اس کے اوپر کے مقدمات صدر عدالت [illegible] میں رجوع ہوں گے۔ جو مقدمات جاگیردار صاحب کی ذات خاص یا ان کے کسی قرابت دار یا نائب کامدار سے متعلق ہوں وہ عدالت سرکاری میں رجوع و فیصل ہوں گے
[illegible]			سرکار نے منظور فرمایا ہے کہ حکیم الحکما نواب محی الدولہ بہادر معتمد ناظم امور مذہبی کو مقدمات [illegible] و [illegible] شرعی وغیرہ کے [illegible]

[illegible]

۷۸	سید فخرالدین صاحب جاگیردار	ماتحتی تا پانچ سو روپیہ ماہانہ سید فخرالدین صاحب جاگیردار موضع مانگاؤں [illegible] کو اختیارات فوجداری [illegible] اختیارات منتظمی دیوانی عطا کئے گئے ہیں	[illegible]
۷۹	راجہ [illegible]	راجہ [illegible] کو [illegible] اور [illegible] مجلس عالیہ عدالت العالیہ [illegible] کارروائی [illegible] بحیثیت اول [illegible] مجلس عالیہ عدالت [illegible] کرے گا۔	[illegible]
۸۰	راجہ [illegible] پرشاد صاحب	راجہ [illegible] پرشاد صاحب ناظم [illegible] سالار جنگ کو [illegible] عدالتی اختیارات ناظم [illegible] کہ [illegible] زندگی تک [illegible] کے متعلق [illegible] اور وہ مجاز ہوں گے کہ [illegible] کے فیصلوں کی مرافعہ اور [illegible] کریں اور [illegible] صاحب موصوف کے منفصلہ مقدمات عدالتی کا [illegible] مجلس عالیہ عدالت میں مسموع ہو گا [illegible] مقدمات کا مرافعہ بدستور صدر عدالت اورنگ آباد میں دائر کیا جائے گا۔	[illegible]

احکام عام

جاگیرداروں کی [illegible] تفریق نہیں ہوئی۔	دفعہ ۲۳۲ — [illegible] جاگیرداروں کے [illegible] حکم سرکار عالی [illegible] عدالت کی [illegible] نہیں ہے۔ اور نیز اقسام مقدمات سے بھی ابھی تک کوئی دستور العمل مقرر نہیں ہوا ہے۔ البتہ مقدمات سنگین مثل خون و ڈاکہ وغیرہ کے حسب الحکم سرکار عالی میں مسموع ہوں گے۔	[illegible]
جاگیرات خورد و کلاں کا فرق۔	دفعہ ۲۳۳ — جاگیرات کلاں اور دیگر جاگیرات میں یہ فرق ہے کہ جاگیرات کلاں میں بالکل مداخلت عدالت دیوانی و کوتوالی کی نہیں ہے اور دیگر جاگیرات میں کہ بعض میں بالکل مداخلت کوتوالی کی نہیں ہے اور بعض میں کہ وقتاً فوقتاً جن کے نام شامل ہوئے ہیں اگرچہ مداخلت کوتوالی کی نہیں بھی نہیں ہے لیکن مقدمات سنگین میں اہل کوتوالی کو مداخلت کا اختیار ہے البتہ جزئیات میں مداخلت ضرور نہیں ہے۔	[illegible] مورخہ [illegible] الاخر [illegible] مقدسہ السلام

			موضع لنت تارا — خواجہ گورہ ایک — ایک منطقہ نجیب شاہ — منطقہ روپہلال ایک — ایک ۔۔۔ الدوم — منطقہ کری شت باو ایک — ایک
بموجب ۔۔۔ مجلس ۔۔۔	۲۵	غلام محمود خالصاحب جمعدار	حسب الطلب اشتہار مجلس عالیہ مطبوعہ جریدہ ۱۰ شہریور ۱۳۳۰ف صفحہ ۱۳ لکھا ہے کہ غلام محمود خالصاحب جمعدار کو جو اقتدار فوجداری و دیوانی درجہ اول حاصل ہیں ان اقتدار کے رو سے وہ جو فیصلہ جات صادر کریں اونکا مرافعہ معمولاً اون عدالتوں میں مسموع ہوگا جہاں اس قسم کے اقتدار کے حکام کا مرافعہ معمولاً مسموع ہوتا ہے۔
۔۔۔	۲۶	شاہ غلام محمد صاحب سجادہ	بر بنائے سفارش ناظم صاحب صدر عدالت صوبہ غربی شاہ غلام محمد صاحب سجادہ درگاہ بابا شاہ مسافر صاحب قدس سرہ واقع بلدہ اورنگ آباد کو اون کے جاگیر میں استعمال کرنے کے لئے اقتدار درجہ دوم فوجداری میں اور پانسو روپیہ تک کے مقدمات کی سماعت و تجویز کا دیوانی میں اس شرط کے ساتھ دیا جانا منظور کیا ہے کہ اون کے تجاویز کا مرافعہ عدالت اضلاع سرکار عالی میں ہوا کرے اور با ضابطہ نسخہ جات ۔۔۔ مجلس میں آتے رہیں۔ اور اقتدارات محصلہ کو خود جاگیردار صاحب کام میں لایا کریں۔ نائب کے ذریعہ سے اونکا استعمال نہ ہوا کرے۔ اور اگر رعایا جاگیر ابتدائے مقدمات عدالتہائے خالصہ میں دائر کرنا چاہیں تو کر سکیں۔
۔۔۔ مورخہ ۱۳ ۔۔۔	۲۷	قاضی غلام محی الدین صاحب قاضی ۔۔۔	بلحاظ لیاقت ذاتی و سفارش معین مجلس صاحب عالیہ عدالت منظور کیا گیا کہ قاضی غلام محی الدین صاحب قاضی ۔۔۔ کو اپنے ۔۔۔ جاگیر میں استعمال کرنے کے لئے صیغہ فوجداری میں اقتدارات مجسٹریٹی درجہ دوم اور صیغہ دیوانی میں اختیارات سماعت مقدمات

سرکار عالی مجاز ہوتی ہے کہ جاگیر مذکور کو جب کو مناسب جانے عطا کرے جاگیردار متوفی کے وارثوں کے حق میں جاگیر بحال کردینے کے باب میں سرکار عالی کی یہ عادت جاری رہی ہے کہ جاگیردار متوفی کے ذمہ داریاں ہیں اون سے کہ ورثاء سے متعلق کردیتی ہے اور [illegible] سرکار عالی مجاز ہے کہ [illegible] [illegible] جاگیر [illegible] ورثاء [illegible] سرکار [illegible] [illegible] ذمہ داریاں [illegible] حالت میں مدعی مجاز ہے کہ وہ [illegible] متروکہ متوفی سے جو [illegible] عطیہ سلطانی کے ہو درخواست تعمیل عدالت میں پیش کرے۔ (۱)

[illegible] موضح بجواب روبکار نشان دیوانی (۲۸۲۱) مورخہ ۱۱ شعبان [illegible] مستفسر کیا گیا کہ اگر کوئی جاگیردار مدیون ڈگری تعمیل [illegible] ڈگری فوت ہو جائے اور دوسرا شخص اوس جاگیر پر قابض ہو تو اوس جاگیر کا ماحاصل جو دوسرے کے قبضہ [illegible] تاریخ کے بعد کا ہے اوس ڈگری کے ایفا میں جو جاگیردار متوفی پر [illegible] ہو سکتا ہے یا نہیں۔ حسب الحکم [illegible] لکھا جاتا ہے کہ [illegible] سوال میں [illegible] ورثاء جاگیردار [illegible] کے نام پر جاگیر [illegible] سرکار سے عطا ہوئی ہو [illegible] جواب یہ ہے کہ اگر جاگیردار کے کسی وارث یا ورثاء پر بحال ہو جیسا اکثر ہوا کرتا ہے۔ اور یہ بحالی عموماً بربنائے وراثت جاگیردار متوفی ہے۔ ایسی اشکال میں متوفی کے دیون کی ذمہ داری ہی اوس وارث یا ورثہ سے متعلق ہو سکتی ہے جس کے نام پر جاگیر بحال ہو۔

[illegible] جاگیر عطیہ سلطانی ہے بعد مرنے جاگیردار کے سرکار کو اختیار حاصل ہے کہ جس کو چاہے [illegible] متوفی کے وارثوں کو استحقاق وراثت اس عطیہ کی نسبت حاصل نہیں ہوتا ہے۔ [illegible] بنام سید حسینی وغیرہ نمبر [illegible] مثل ۱۵ [illegible] (۲)

انعام یا معافی جاگیر کا بلا منظوری سرکار انتقال نادرست ہے۔

[illegible] اکثر انعامدار و معافیدار کہ بعض جاگیردار بھی موضع انعامی واراضی معافی میں مالکانہ تصرف مثل بیع و رہن و ہبہ کے کرتے ہیں۔ حالانکہ ہر قسم کے تصرفات کا انعام و عطایای سرکاری میں خواہ اراضی ہو یا یومیہ و سالانہ ہو اختیار نہیں۔ کیونکہ اس قسم کا انعام اور عطیہ صرف بنظر پرورش انعامداران و معافیداران کے ہر حیثیت سے سرکار سے [illegible]

(۱) [illegible] ۱۲ ذی قعدہ [illegible] گشتی نشان (۲) [illegible] ملاحظہ طلب۔ (۲) رسالہ [illegible] دکن جلد ۲ نمبر [illegible] صفحہ ۴۲۔

جاگیرات مستثنیٰ میں عمل اور شمول کرنے کی غرض

دفعہ ۲۴۴ — جو جاگیرات مداخلت دیوانی و فوجداری سے مستثنیٰ کیے گئے ہیں اوس سے یہ غرض نہیں ہے کہ اہل کار تعلقہ مجرموں کی گرفتاری و انسداد واردات کے واسطے مداخلت کریں بلکہ یہ غرض ہے کہ ان تعلقہ اور ناکہ اور جوانان کو تعلقہ کو مقرر نہ کریں اور خریدات میں مداخلت نہ کریں اور یہی مراد علاوہ جاگیرات کلان کے جملہ جاگیرات میں کہ جنکی نسبت حکم عدم مداخلت دیوانی و فوجداری کا ہے سمجھنی چاہیئے۔

شخص مستغاث جاگیر کی تعلقہ میں عدالت دیوانی میں دعویٰ کرے تو حکام عدالت متعلقہ کی پابندی اوسپر لازم ہوگی

دفعہ ۲۴۵ — عالیجناب نواب مدارالمہام سرکار عالی اجلاس کونسل نسبت ان امور کے جو عدالت دیوانی کے حکومت سے مستثنیٰ کئے گئے ہیں عموماً یہ حکم صادر فرماتے ہیں کہ شخص مستثنیٰ کو مجاز ہے کہ کسی مقدمہ میں عدالت دیوانی میں دعویٰ کرے لیکن اوس کے ساتھ شخص مذکور اوس دعویٰ کی غرض سے مقابلہ مدعی علیہ یا اوس کے قائم مقاموں کے عدالت کا مختتم کل احکام عدالت متعلقہ دعویٰ مذکورہ پابندی اوسپر لازم ہوگی۔

دفینہ جاگیرات غیر مستثنیٰ

دفعہ ۲۴۶ — اگر جاگیرات غیر مستثنیٰ میں دفینہ پایا جاوے تو اوسکی نسبت اوسی طرح عمل کیا جاوے گا جیسا کہ علاقہ خالصہ میں ہوتا ہے جاگیرداروں کا اوس میں کوئی حق نہیں ہے۔

جاگیرداروں کو نقد نسبت کاغذ رسمی کا اختیار نہیں ہے۔

دفعہ ۲۴۷ — کسی جاگیردار کو یہ اختیار نہیں ہے کہ عوض سادہ کاغذ پر سے لے اور کاغذ مختوم کی قیمت نقد حاصل کرے۔ اور اگر ثابت ہوا کہ ایسا ہوتا ہے تو صرف روپیہ لینے پر اکتفا کیا جائیگا بلکہ اوس کے مکانات مناسب ہی تنبیہ پڑے گی۔ اگر جاگیرداروں کو کاغذ مختوم اپنی جاگیروں میں جاری کرنا منظور ہے تو سرکار سے کاغذ مختوم خرید کر کے جاری کریں۔

سارٹی جاگیر کی اطلاع دینا۔

دفعہ ۲۴۸ — جب مقدمہ جاگیر کا عدالت دیوانی میں دائر ہو تو اوسکے فیصلہ کے صادر کرنے سے پہلے سرکار کو اوسکی اطلاع دیکر حسب حکم اخیر صادر ہوگا۔ کیونکہ مقدمہ جاگیر میں سرکاری دریافت و تجویز ضروری ہے۔

جاگیر بلا طلب سرکار عالی نافل انتقال نہیں ہو سکتی اور نہ اوسکی کوئی قدر رقم بار ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۲۴۹ — جاگیردار کے مرنے کے بعد جاگیر جملہ دیون دگی جاگیردار سے مبرا ہو جاتی ہے۔ اور (بجز کسی حالت خاص کے جسکو سرکار نے منظور کیا ہو) سرکار عالی مجاز ہوتی ہے کہ جاگیر مذکور کو جسکو مناسب جانے عطا کرے۔ جاگیردار متوفی

اسواسطے منظوری حضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی سے عام اشتہار دیا جاتا ہے کہ سرکار میں انتقالات ناجائز ہو لیے اجرا اشتہار مذکور کے ہوتے ہوں تسلیم نہیں کرتی اور نہ آئندہ کرے گی اور جن لوگوں نے اسطرح پر قبضہ ناجائز حاصل کیا ہوگا وہ خود اس خسارہ کے ذمہ دار ہوں گے جو اونکو اٹھانا پڑے اور حسب ما فرمان واجب الاذعان حضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی کے بتائید اشتہار سابق کے اب یہ اشتہار عام جاری کیا جاتا ہے کہ کبھی کسی جاگیر اراضی انعام و معافی اور دوسرے عطیات سرکار کا انتقال بلا منظوری خاص حضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی و اطلاع دار المہام کے جائز نہ ہوگا۔ اور اگر کوئی شخص انتقال بلامنظوری حضرت و اطلاع دار المہام کے کریگا تو وہ انتقال ناجائز اور ہیچ سمجھا جاویگا۔ بلکہ اس قسم کا انتقال جاگیر یا اراضی مذکور کی ضبطی کے واسطے کافی سمجھا جاویگا اور کوئی مشتری یا مرتہن کو حق نہ ہوگا کہ سرکاری ضبطی کے وقت اپنا دعوے نسبت اس جاگیر وغیرہ کے کرے۔ اور اگر کوئی دعوے اس قسم کا پیش ہوگا تو قابل سماعت نہ ہوگا اور کوئی شخص خواہ کسی درجہ اور رتبہ کا کیوں نہ ہو اگر اس طور پر کسی جاگیر و انعام پر قبضہ کریگا یا سرکاری ضبطی کا مزاحم ہوگا وہ حضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی کی عدول حکمی کرنیوالا سمجھا جاویگا۔ اور حسب ارشاد حضرت کے تمام عہدہ داران مال کو حکم دیا جاتا ہے کہ وہ اس انتقال کو ناجائز سمجھیں جبکہ کسی کو ناجائز طور پر قبضہ کرتے دیکھیں اور اگر کوئی شخص کسی جاگیر یا انعام پر جس پر سرکار کسی سبب سے قبضہ کرنا چاہے اس بہانہ سے کہ اوس نے بیع یا رہن لیا ہے قبضہ کرے یا سرکاری ضبطی کا مزاحم ہو تو بلاشبہ گرفتار کر کے روکنے والے ہوں اور اوسکا قبضہ اوٹھا دیں اور کسی صورت میں خلاف اس حکم کے جو کہ خاص حضرت کی مرضی مبارک سے جاری ہوا ہے کسی کو عمل نہ کرنے دیں۔

نوٹ: جو ممانعت رہن کرنے جاگیر کی سرکار سے کی ہے اسکا یہی اثر ہے گذشتہ واگذاری (نشان ۱۰۵۱) سے مستنبط ہوتا ہے کہ وہ بمقابلہ سرکار غیر موثر ہے نہ درمیان فریقین رہن ... حکم عدالت بنام گوری موتی بیگم صاحبہ نمبر ۲۷۴ منفصلہ ۲۹ ... ۱۳۱۹ف (۱)

جاگیرداروں کو جو اقتدارات دیئے گئے تھے اگرچہ بہ منظوری سرکار جاگیرداران جاگیر بہ تبادلہ باہم کر دیں	دفعہ ۲۴۱ حسب جریدہ اعلامیہ مطبوعہ ۲۰ ذیقعدہ ۱۳۰۸ھ ۲۶ ... لائحہ جلد اول صفحہ ۱۲ میں ضبطی اقتدارات ... وابستہ علیخان فرزند ... بہادر مرحوم جاگیردار ... ملک ... نسبت حکم ہوا کا ...

(۱) رسالہ ... دکن جلد ۳ نمبر ۳ صفحہ ۲۶۹

ہوا ہے کہ زر محاصل اراضی سے کہ جو بہ حالت خالصہ کے سرکار کو ملتا اوس سے انعامدار اور معافیدار متمتع ہوں اور جبکہ انعامدار مشروط الخدمت ہو تو اوسے خدمت میں ہرج نہ ہو۔ یہ مقصد نہیں ہے کہ اوسکو بیع یا ہبہ کرکے اوس کے محاصل سے محروم ہو جائیں۔ اب تک حسب رواج اس جگہ کے جو تقسیم و ہبہ و دیگر تصرفات اراضی علیہ و انعامی کے نسبت سرکار سے تعرض نہیں ہوا وہ اس قسم کے تصرفات کے جواز کی دلیل نہیں ہے اور نہ اس سے انعامداروں و معافیداروں کی ملکیت متصور ہو سکتی ہے بلکہ محض بنظر پرورش و ترحم سرکار نے ان ہبہ و تقسیم کو منظور کیا۔ پس جملہ تعلقداران اضلاع کو خبردار کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے اضلاع کے انعامداروں و معافیداروں کو مطلع کر دیں کہ اگر کوئی شخص آراضی علیہ و معافی یومیہ و سالانہ کسی اور کے نام منتقل کرنا چاہے تو اوسپر لازم ہے کہ پہلے اوسکی درخواست تعلقدار کے روبرو گذرانے اور تعلقدار کی معرفت وہ درخواست مجلس انتظام امور مالگزاری میں واسطے حکم سرکار کے بھیجی جائیگی۔ اگر وہ درخواست سرکار سے منظور ہو تو تعلقدار انتقال کی اجازت دے ورنہ نہیں۔

اگر کوئی شخص بلاحصول اجازت سرکار بذریعہ بیع یا ہبہ یا رہن منتقل کرے گا تو ایسا انتقال نافذ نہ ہوگا اور بصورت ضبط ہونے اراضی انعام و معافی کے کسیطرح پر دعوی مشتری یا مرتہن کا سرکار میں مسموع نہ ہوگا۔ اور اسیطرح اگر کوئی جاگیر کو بذریعہ رہن یا بطور دیگر منتقل کرنا چاہے تو بلا منظوری سرکار وہ بھی قایم و نافذ نہ ہوگا۔ اور بعد ضبطی اوسکا دعوے سرکار پر نہ ہو سکیگا (۱)

تشریح ۱۲۸۲ھ میں مدار المہام نے ایک حکم جاری فرمایا تھا کہ اراضی انعام و معافی و مواضع جاگیر وغیرہ کا انتقال بذریعہ بیع رہن یا ہبہ بغیر منظوری مدار المہام کے نہ ہونے پاوے اور اگر کوئی انتقال بلا منظوری مدار المہام کے کیا جاویگا تو وہ جائز تصور نہ کیا جاویگا اور اگر کوئی جاگیر یا اراضی انعام و معافی بذریعہ بیع یا رہن وغیرہ کے منتقل کر دیجاوے گی اور بعد اوس کے ضبطی کا حکم ہوگا تو مشتری یا مرتہن کا کسی قسم کا دعوے اوسکی نسبت قابل سماعت نہ ہوگا۔ مدار المہام کو اندیشہ ہے کہ اس حکم کی تعمیل جیسی کہ چاہیے نہیں ہوتی اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بڑے بڑے جاگیردار اور امرا اور نیز ساہوکار جاگیریں وغیرہ خرید یا رہن کر لیتے ہیں اور جب سرکاری ضبطی وغیرہ کا حکم ہوتا ہے تو بربنائے بیع یا رہن یا ہبہ وغیرہ کے اوسکی نسبت دعوے پیش کرتے ہیں۔

اشتہار مدار المہام ... مالگزاری نمبر ۹ ... جمادی الثانی ۱۲۸۲ھ

(۱) اسیطرح کوئی وطن دار مثل پٹیل یا پٹواری یا دیشمکھ یا دیشپانڈیہ یا انعامدار یا مقطعہ دار اپنے وطن کو بغیر اجازت سرکار بیع یا ہبہ نہیں کر سکتا ہے۔ ملاحظہ کیجیے گشتی مدار المہام مالگزاری نشان (۷) ۱۲۸۵ھ اور اسیطرح جاگیرات میں بلا اطلاع جاگیردار رہن یا بیع وطن کا ممنوع ہے ملاحظہ کیجیے حکم مدار المہام مالگزاری نمبر ۹ مورخہ ۱۲۹۱ھ

سمستانون وغیرہ کی عدالتی کارروائی کی نگرانی اور تحفظ ماتحت کی بابت۔

دفعہ ۲۴۳۔ چونکہ ایسے سمستانوں وغیرہ کی عدالتی کارروائی کی نگرانی فریقین جنکو اختیارات عدالتی مشمول آول تعلقداران دوم و سوم تعلقداران [illegible] کے عطا ہو گئے ہوں اور جنکا مرافعہ عدالت سے مجاز است مرافعہ علاقہ سرکار عالی مین ہوتا ہے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

[illegible] صدر عدالتہای اضلاع و ضلع اطراف بلدہ کو فرد رہے کہ جو سمستان اون کے علاقہ مین واقع ہین اور جنکو جوڈیشل اختیارات سرکار سے عطا ہوئے ہیں اور جن کے فیصلہ جات کے مرافعہ [illegible] عدالتہای مجاز سماعت مقرر کردہ سرکار عالی مین ہوتا ہے اون سے نقشہ جات حالی [illegible] نشان (۱۱) و (۱۲) شش ماہی طلب کیا کریں اور جسطرح دوسری عدالتہای سرکار عالی کے نقشہ جات محکمہ عالیہ مین وقتاً فوقتاً آتے رہتے ہیں۔ ایسی سمستانوں کے نقشہ جات بھی محکمہ عالیہ مین روانہ کیا کریں۔

حکم مجلس عالیہ عدالت نقشہ دیوانی (۲۷) موسومہ کاملی مورخہ ۲۴ دارالانشاء مجریہ [illegible] ۱۳۰۷

اگر غیر مستثنی پر دعوی عدالت دیوانی سرکار عالی میں دائر کرے تو وہ ابتدا تمام احکام عدالت کا ہوگا۔

دفعہ ۲۴۴۔ حسب صدور حکم جناب نواب مدار المہام سرکار عالی باجلاس کونسل با نفاذ [illegible] محکمہ محمد موصوف نشان (۱۶) مورخہ ۲۴ [illegible] بذریعہ گشتی نمبر [illegible] فیل واسطے پابندی تمامی عدالتہائے دیوانی کے جاری کیا جاتا ہے۔

(۱) ہر شخص حکومت عدالتہائے دیوانی سرکار عالی سے مستثنی ہو بحضور عدالتہای دیوانی سرکار عالی میں دعوی دائر کر سکتا ہے۔

(۲) ایک [illegible] دعوی [illegible] مستثنی ہو [illegible] اگر کوئی دعوے کے انفصال کے سبب سے [illegible] قائم [illegible] شخص مستثنی [illegible] آپکو عدالتہائے سرکار عالی کا [illegible] اور [illegible] کا پابند کر دیا ہے۔

حکم مدار المہام [illegible] مورخہ [illegible]

جاگیرات وغیرہ [illegible] عدالت [illegible]

دفعہ ۲۴۵۔ فقرہ (۱) صوبہ [illegible] کے کسی مستثنی جاگیرات کے ایک باشندہ [illegible] باشندگان جاگیر مذکور پر بعض مقدمات تحالف کے عدالتہای متعلقہ مین [illegible] دائر کرنا چاہے [illegible] مفصلہ ذیل رای سرکار مین پیش کی۔ پائیگاہ اور شکارگاہ و دیوانی کے جاگیرات کی نسبت یہ کہا جا سکتا ہے کہ اون کے عدالتی محکمہ ایک نوع کے سرکاری محکمہ ہیں مگر دوسری جاگیرات کی نسبت [illegible] بھی نہیں کہا جا سکتا۔ میرے نزدیک دیگر جاگیرات مستثنی اور جاگیرداران کے اقتدارات کا مطلب صرف یہ ہوگا کہ اگر فریقین اون کے علاقہ کے باشندے

زمینداری یا زمین کے دوہ اختیارات حاصل نہیں ہوتے ہیں

فقرہ (۲) میں عبارت ذیل بھی شایع ہوئی۔ ایسے اقتدارات جو جاگیرداروں کو بطور اعزاز دے رکھے [illegible] ہوتے ہیں وہ ان [illegible] کے ذاتی [illegible] محض ہیں نہ یہ کہ اگر وہ اپنی جاگیر کسی مہاجن [illegible] یا بیع یا گرو کر دے یا دیگا تو وہ یا اوس مرتہن یا گیرندہ کو بھی وہی اقتدارات عدالتی حاصل ہوں اون کے بہ جہت مطبوعہ [illegible] [illegible] [illegible] ترمیم دفعات ہیں حکم مذکور ہے سکم [illegible] کہ فقرہ (۲) مذکور مندرجہ [illegible] [illegible] [illegible] جاگیردار مجاز اپنے جاگیرون کے بیع و رہن کے ہیں۔ بلکہ اسبابت جو احکام سرکار کے [illegible] ناگروری میں نافذ ہیں اون پر اس فقرہ کا کوئی اثر نہیں ہے اسکا مطلب صرف یہ ہے کہ اگر [illegible] سرکار بھی کسی جاگیردار نے اپنی جاگیر کہیں بیع و رہن رکھے تو اقتدارات عدالتی اوس مشتری یا مرتہن پر منتقل نہیں ہوتے۔

اب اس خیال سے کہ [illegible] بارہ میں سے کسی قسم کی غلطی عام رعایا کے فہم میں نہ ہو مکرر الفاظ کی تشریح حسب ذیل کیجاتی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ جاگیرات کے بیع کا تو کسی صورت میں خیال بھی نہیں ہوسکتا البتہ رہن کے اقسام مختلفہ میں سے سرکار عالی کبھی کبھی کسی مستقل انتظام اجارہ پیشگی وغیرہ کو جو رہن کا المصداق ہو جاتا ہے منظور فرماتے ہیں۔ تو اگر اسطرح پر کوئی عارضی انتقال قبضہ سرکار کے منظوری سے ہوا بھی تو اوس منتقل الیہ کو عدالتی اقتدارات حاصل نہ ہوں گے۔ جب تک کہ سرکار کی صراحتاً [illegible] اوسکے واسطے منظوری نہ ہووے۔

[illegible] ہماہ داری وغیرہ جاگیردار [illegible] کرین۔

وفعہ ۲۴۲ — در بیوالات سلطنت در کر در گری کی اصلاح سے واضح ہوا کہ جاگیر وغیرہ میں خلاف منشاء سرکار [illegible] کے بندیوں سے فی بندی ایک ایک روپیہ اور [illegible] کے بند یوں سے فی بندہ چار چار آنے اور بنجاروں سے حسب موقع ادنیٰ بیجا [illegible] [illegible] لیا جاتا ہے۔ حالانکہ سرکار نے بلحاظ غریب پروری تمام عالیشان زندگان کے کل تکلیفات [illegible] [illegible] ہماہ داری اور چرائی وغیرہ کے معاف ہیں اور صرف سرحدات پر محصول مقررہ وصول ہونیکا طریقہ قرار پاچکا ہے۔ چنانچہ ابتدای عمل امانی سے اب تک اسی پر عمل جاری ہے [illegible] اس کے خلاف عمل ہونا سرکار کے بدنامی کا باعث اور بیوپاریوں کے نقصان اور رعایا کے پریشانی کا موجب ہوتا ہے۔ اس لیے تمام جاگیرداروں اور مقطعہ داروں اور [illegible] [illegible] کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اگر آیندہ کسی علاقہ میں [illegible] محصول ہماہ داری وغیرہ لیا جائیگی تو سرکار کو ناگزیر ہوگا کہ اپنے [illegible] کے مطابق اوسکا تدارک [illegible] کرے۔

حالات مشتبہ ہو سکتا ہے۔ چنانچہ یہی امر خلیہ انتظامی سے بہ جواب استدراک سمت جنوبی
نمبر ... خورداد سنہ ۱۲۹۱ ف کو طے ہو گیا ہے۔

ہدایت مجلس عالیہ عدالت مورخہ ... بہمن سنہ ... ف

مراسلہ نمبر (۲) عدالت ضلع اطراف بلدہ نے استدراک کیا کہ مدعی سکندرآباد کا رہنے والا اور مدعا علیہ ساکن عنبر پیٹھ جاگیر مستثنیٰ علاقہ راجہ شیوراج بہادر ہے اور جاگیر بلا لحاظ حدود ارضی عدالت ہذا واقع ہے۔ اور بنائے دعوے سکندرآباد میں پیدا ہوا اور بلحاظ دفعہ ۲۰۹ مجموعہ گشتیات دیوانی و دیگر گشتیات سرکاری ایسے مقدمہ کی کارروائی کی صراحت نہیں پائی جاتی ہے لہذا اس کے مراسلہ ... آگہی فرمائی جاوے۔

جواب دیا گیا کہ دفعہ ۲۰۰ مجموعہ گشتیات طبع ثانی کے ملاحظہ سے واضح ہوتا ہے کہ عدالتہائے جاگیرات مستثنیٰ میں جب مقدمہ سماعت ہوگا کہ فریقین جاگیر کے باشندے اور وہاں کے عدالت [illegible] رجوع کرنے پر راضی ہوں۔ صورت مستفسرہ میں ایک فریق جاگیر کا باشندہ ہے۔ رہا یہ امر کہ دوسرا فریق سکندرآباد میں رہتا ہے [illegible] لازم نہیں آتا کہ [illegible] گشتی مذکور یہی جاگیر کا باشندہ سمجھ لیا جائے بلکہ سکندرآباد [illegible] کی رعایا ہے [illegible] عدالت سے دادخواہی کا پورا حق حاصل ہے اس لیے جواب دیا جاتا ہے کہ [illegible] عدالت ضلع اطراف بلدہ سماعت کرسکے۔

حکم صدر المہام علاقہ عدالت مورخہ ۱۸ ... از مجموعہ گشتیات ...

مقدمات ... جاگیر ورنگل سے متعلق ہیں [illegible]

اشتہار نمبر ... مقدمہ صاحب صوبہ دار علاقہ عدالت سے بذریعہ روبکار نشان فوجداری (۱۰۶) مورخہ ۱۶ رمضان سنہ ۱۳۱۵ھ م ۲۶ آذر سنہ ۱۲۹۶ ف جو سرکار کی منظوری سے بہ شکل درج ہو کر جریدہ میں بھی مشتہر کیا گیا ہے کہ باشندگان جاگیرات میں سے جو شخص عدالت ضلع میں اپنا دعوے [illegible] کرنا چاہتا ہو [illegible] اجازت ہے کہ وہ حکم صرف خواجہ کریم الدین خان بہادر تعلقدار ورنگل کے جاگیرات سے متعلق ہے [illegible] جاگیرات اس حکم میں داخل نہیں کیا گیا لہذا یہ اشتہار دیا جاتا ہے کہ ترمیم اشتہار سابق مندرجہ جریدہ ۱۵ اعلامیہ ... سنہ ۱۳۰۹ [illegible] حکم صرف [illegible] ورنگل سے متعلق ہوگا۔

حکم صدر المہام گشتی نشان ... دیوانی مورخہ ...

عدالتہائے ... کے احکام کی ... جاگیر ... کیا گیا

اشتہار ۱۴۶ مجلس عالیہ عدالت سے بحوالہ تحریر صدر ... یہ استفسار پیش ہوئی ہے کہ مقدمات دیوانی باشندگان بلاد مقبوضہ میں جبکہ بنائے دعوے حدود ارضی عدالت سرکار عالی کے اندر پیدا ہوئی ہے اور مدعا علیہ [illegible]

دوسرا فریق کے دریافت و تجویز سے رضامند ہوں تو معاملات کو وہ اپنے اقتدار سے کے اندر فیصل
کریں۔ بلکہ جب ان میں سے کوئی ناراض ہو اور عدالت کے عدالتیات سے قریب تر ہو سے اپنے
مقدمات کا فیصلہ چاہے تو اونکی درخواست کو رد کر دیا اور [illegible] وہ اسکو اونکو
ایسی طرح یا جانے پر مجبور کرنا جیسا یقیناً وہ ارادت [illegible] ناگوار سرکار عالی [illegible]
نہ ہو سکی۔

ضمن (۲) [illegible] جواب [illegible] سرکار عالی [illegible]
(۹) [illegible] ارشاد ہوا ہے کہ وہ [illegible] بالکل [illegible]
[illegible] ارشاد ہے [illegible]
[illegible]
کوئی [illegible] علاقہ جاگیر کا عدالت [illegible]
[illegible] کوئی درخواست [illegible] احکام [illegible]
شکایت کا [illegible]۔

ضمن (۳) [illegible] اگر [illegible]
[illegible] اگر کوئی [illegible]
تمام عدالتہا سے دیوانی [illegible] سرکار کے [illegible]
اس کے مطابق عمل کریں۔

ضمن (۴) سرکار کی تجویز میں عدالت [illegible] کا [illegible]
[illegible] ابتدائی [illegible] اصطلاح مراد ہیں جو بلحاظ [illegible] کے
سماعت کے [illegible] ہوں۔

استفسار (۱) صدر عدالت شرقی نے استفسار کیا کہ جاگیر [illegible] کے علاقہ کا [illegible]
جاگیردار پر سرکاری عدالتوں میں دعوی دائر کرے تو اونکی سماعت اور تجویز کے [illegible]
احکام موجود نہیں ہیں۔ حقوق وطن [illegible] محروم ہو کر اونکی بابت عدالت دیوانی علاقہ [illegible]
[illegible] کرنا چاہیے تو سرکاری عدالتوں کو دعاوی کی سماعت کا اختیار رہنا چاہیے۔
جواب دیا گیا۔ کہ جاگیردار پر نالش ہو سکتی ہے مگر یہ امر کہ جاگیردار کا وہ فعل [illegible]
[illegible] کے موافق جائز ہے یا نہیں۔ ایک تنقیح قابل تجویز عدالت ہے جسکا فیصلہ [illegible]

حسب ذیل تصریح کیجاتی ہے۔

دستاویزات رعایای جاگیرات راجہ وانے دایان کی رجسٹری خالصہ میں ہوا کرے۔ یعنی جس تعلقہ یا ضلع کے حدود ارضی کے اندر وہ جایداد غیر منقولہ واقع ہو وان بابتہ جایداد غیر منقولہ اور منقولہ کی بابتہ جسب دفعہ ۴۴ قانون رجسٹری بلا اس قید کے رجسٹری کرلیا کرین۔

عدالتہای جاگیر مستثنیٰ نہیں قوانین کا نفاذ۔

دفعہ ۲۵۰ سرکار عالی چونکہ اس ملک کی اعلیٰ حکمران قوت ہی اس لیئے آپ پر تمام اپنی رعایا کے جان و مال کی حفاظت خواہ وہ اعلیٰ ہو یا ادنیٰ ذی اقتدار ہو یا غیر مقتدر امیر ہو یا غریب۔ علاقہ خالصہ میں رہتی ہو یا جاگیرات میں واجب ہے اور رعایای کی جان و مال کی حفاظت جیسی سہولت اور عمدگی کے ساتھ قوانین و ضوابط سے ہو سکتی ہے جو بید ارمغزاور تجربہ کار لوگون نے ملک کی ضرورت و رسم و رواج اور ہر قوم اور فرقہ اور ملت کے حالات و احتیاج پر غور کر کے بنائے ہون کسی دوسری چیز سے نہین ہو سکتی۔ پس اس لحاظ سے بندگان اعلیٰحضرت بندگانعالی نے یہان رعایا پرور دانشمندی سے وضع قوانین کے لیئے ایک مجلس قایم فرمائی ہے جسمین لایق اور واقفکار عہدہ دارون کے علاوہ رعایا دیرایا کے قریب قریب ہر طبقہ و گروہ کے منتخب اشخاص لوگ شریک ہین اور چونکہ ملک کی امن و امان اور سرکار کے حسن انتظام اور رعایا کے سہولت اور آسانی کے لیئے ضرور ہے کہ تمام ملک مین یکسان قوانین جاری ہون اس لیئے بندگان عالی متعالی نے اپنی رعایا کے ہر طبقہ کے ساتھ جیسے علاقہ صرف خاص کے عدالتی انتظام کو علاقہ خالصہ کے خاص طور پر تفویض فرمایا ہے۔ یہ ظاہر ہے کہ جو اقتدارات عدالتی کہ جاگیرداران سرکار عالی کو خواہ محدود یا غیر محدود طور پر حاصل ہین وہ سرکار عالی کے عطا کیئے ہوئے ہین اور عدالتہاے جاگیر در حاصل عدالتہاے سرکار عالی ہین اور یہ امر بدیہی ہے کہ ان عدالتون مین اگر کوئی قوانین جاری ہو سکتی ہین تو وہ سرکار عالی کے قوانین ہین کیونکہ نہ یہ مناسب ہے کہ ایک ہی ملک کی مختلف عدالتون مین علیحدہ قانون جاری ہون اور نہ یہ ممکن ہے کہ ہر جاگیردار اپنی عدالتون کے لیئے ایسے قوانین وضع کر سکے جو ملک کے رسم و رواج کے مطابقت کے ساتھ قوانین مجریہ سرکار عالی کے مخالف ہو کر رعایا کے حقوق جان و مال کے کامل حفاظت کے لیئے کافی ہون لہذا اس غرض سے کہ تمامی رعایاے سرکار عالی کے حقوق کے کامل حفاظت ہو سکے اور سارے ملک مین یکسان قوانین جاری و نافذ ہون جن سے رعایا اور سرکار عالی سے ہر شخص خواہ وہ علاقہ خالصہ مین سکونت پذیر ہو یا علاقہ صرف خاص یا علاقہ جاگیرات مین فائدہ اوٹھا سکے اور نیز اس لحاظ سے کہ گو اتنک یہی قدیم الایام

بشتہار مجریہ نمبر متعلق علاقہ ملاحظہ فرمائیں نمبر ۱۲۲ و تاریخ ۱۳۰۰

دیگر جو جیسا گر مستثنی ... سند رجبریہ ۱۰ انجینا ... سلسلہ جلد ... صفحہ ۲۰۹

مستثنی ہوتا ہے۔ نابالغ جاگیرات لا اعتبارجات مجریہ عدالت موسومہ مدعا علیہم کے تعمیل نہیں کرستہ بلکہ بدین ایا واپس کر دیتے ہین۔ کہ مدعی کو علاقہ جیسا گر مین رجوع کرنیکی ہدایت کیجاے۔ چونکہ حسب قاعدہ عام دعو زلف مندرجہ دعوے جبکہ جایداد غیر منقولہ سے تعلق نہ ہو اون عدالتون مین رجوع ہو سکتے ہین جنکے علاقہ حدود ہو کے اندر بناء دعوے پیدا ہوتی ہے اوس صورت مین نہ ہیں یا کار پردازان جیسا گر کا یہ عذر کہ مقدمہ علاقہ جاگیر مین رجوع ہونا چاہیے۔ لحاظ ضابطہ درست نہیں ہے۔ لہذا ایسا اپنے علاقہ کے تعلقدار نائبین اور دوسرے کارپردازون کو بخوبی ہدایت تا ادر تاکید کرین کہ ایسے اطلاعنامون کی تعمیل مین کوئی عذر پیش نہ ہو اور فوراً اوسکی تعمیل ہوا کرے۔

ہدایت مجلس عالیہ عدالت ... نمبر ... مورخہ ... شہریور ... [illegible]

قسم دوم صدر عدالت صوبہ غربی نے استدراک کیا کہ فرار علاقہ جاگیرات کی تعمیل بوساطت جاگیرداران نہ ہونی چاہیے۔

جواب دیا گیا کہ حسب ہدایت مندرجہ گشتی نشان دیوانی (۲) کارروائی ہونی چاہیے یعنی تعمیل بذریعہ جیسا گیرداران کے۔

ہدایت مجلس عالیہ عدالت نمبر ۹ مورخہ ... فروردی سنہ ۱۲۹۰ ف

سمستانون کی عدالتون کے احکام کی تعمیل سرکاری عدالتون میں۔

دفعہ ۲۴۷ صدر عدالت صوبہ جنوبی سے بحوالہ مکتوب عدالت ضلع رائچور استدراک ہوا کہ اکثر علاقہ سمستان سے رعایاے سرکار کی طلبی مین وارنٹ یا حکمنامہ جاری ہوتا ہے اور وہ اوس علاقہ مین تفویض کر دیجاتی ہے لیکن کوئی خاص قواعد ایسا تعمیل و تفویض کے نسبت پائی نہیں جاتی حکم مناسب بطور قاعدے کے صادر ہو۔

جواب دیا گیا۔ کہ جیسا ان مالکان سمستان کو عدالتی اختیارات حاصل ہین تو اون کے احکام کی تعمیل اسطرح کیجاے گی جیسے کہ دیگر عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی کی۔

ہدایت مجلس عالیہ عدالت نمبر ۲ مورخہ ... سنہ ... ف

مکانات درج سمستان کی قرقی و نیلام۔

دفعہ ۲۴۸ صدر عدالت شرقی استدراک کرتی ہے کہ آیا وہ مکانات جو سمستان میں واقع ہین کسی ڈگری کے تعمیل مین مکفول ہون دوبارہ نیلام یا قرقی سے مستثنی ہین یا نہیں۔

صدر عدالت نے جواب دیا کہ بذریعہ معمولی سرکار عالی کی منظوری لینی چاہیے۔ جو یہ دیا گیا کہ گشتی محکمہ سرکار نشان (۲) تمام ملک مین جاری ہے۔

حکم ... مورخہ ... سنہ ... ف

... رایان بہادر ... جاگیر ... و ... وراثت ... رجسٹری ... محکمہ رجسٹری ...

دفعہ ۲۴۹ چونکہ حسب گشتی جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ... م ۱۱ صفر سنہ ۱۳۰۰ ھ مقدمہ اجرائی رجسٹری علاقہ جاگیرات ... رایان بہادر صاحب انسپکٹر جنرل رجسٹری نے زیادہ صراحت کی درخواست کی ہے۔ لہذا

القاب ناظم

دفعہ ۲۵۲ ناظم کے نفاذ پر الفاظ ذیل سے لکھے جائیں۔
"محکمہ ناظم تصفیہ مقدمات محلات مبارک حضور پُرنور"

صاحبزادوں و صاحبزادیوں وغیرہ کے مقدمات کی سماعت

دفعہ ۲۵۳ ملک کے اولاد ذکور کو صاحبزادگان اور اولاد اناث کو صاحبزادی کہتے ہیں۔ صاحبزادوں کے مقدمات کی دریافت کی نسبت یہ حکم ہوا ان سے مراد صاحبزادیاں حضرت غفران منزل اور حضرت جنت مکان ہیں دوسرے ایسے جو ان کے اقربا پروردہ گان ہوں ان کو عدالت میں رجوع لانا چاہئے اور اسی طرح فرزندان نواب صمصام الملک بہادر اور نواب ذوالفقار الدولہ بہادر مرحوم کے مقدمات عدالت میں رجوع ہوں گے ناظم محکمہ تصفیہ مقدمات محلات سے کچھ تعلق نہ ہوگا۔

امراء منصوبہ ذیل کی نسبت عدالت دیوانی سے مستثنیٰ ہیں

دفعہ ۲۵۴ کوئی مقدمہ دیوانی نسبت خورشید جاہ بہادر و برادر زادگان ایشان کسی عدالت میں سماعت نہ ہوگا یہ استثناء صرف صاحبان ممدوح کی ذات کی نسبت ہے نہ ان کے لواحقین کے۔ سوائے صاحبان ممدوح کے اور لوگوں پر مقدمات عدالت میں مسموع ہوں گے۔ (۱)

(۱) اس حکم میں نواب صمصام الملک ذوالفقار الملک و روشن الدولہ و ماہ و فرزند پرشاد بہادر کی ذات بھی شامل تھی بوجہ ان کے وفات کے ان کا نام درج نہیں کیا گیا۔

دستور العمل مذکور رہا ہے اور درست ہے۔ لیکن اوس کے متعلق بعض غلط فہمیاں جو پیدا ہوگئیں ہیں وہ رفع ہو جائیں۔ حکم دیا جاتا ہے کہ سرکار عالی کے جملہ دستورات و قانون و ضوابط جو بالفعل جاری و نافذ ہیں یا آئندہ جاری و نافذ ہوں جملہ احکام ممالک محروسہ سرکار عالی میں بلا استثنا کسی قاعدہ رعیت کے بمراد وہ علاقہ خالصہ یا صرف خاص یا جاگیرات میں واقع ہو پوری طرح بہ تاریخ نفاذ اون پر مستثنیات سے ہونی چاہیئے اور تاریخ مذکور سے اون کی پابندی و بجا آوری تمام رعایای سرکار عالی پر خواہ وہ کہیں سکونت پذیر ہوں واجب و لازم ہوگی۔ لیکن چونکہ اس حکم کا اثر جاگیرات سے متعلق ہے بجاز سرکار عالی کا قانون میعاد سماعت ابھی تک جاری و نافذ نہیں وہاں اس لحاظ سے کہ رعایا کو اپنے حقوق کے حاصل کرنے میں آسانی ہو۔ قانون میعاد سماعت آج کے تاریخ سے ایکسال بعد قابل عمل و نافذ ہوگا۔ باقی تمام قوانین تاریخ نفاذ سے۔ چونکہ صاحبان جاگیر مستثنیٰ ہیں ان قوانین کا نفاذ خود جاگیردار یا اون کے عمال ہی کریں گے اس سے کسی طرح سرکاری مداخلت کا گمان ہی نہیں ہوسکتا۔ یہ امر بھی قابل تصریح ہے کہ اس حکم کا اثر تاریخ نفاذ سے ہوگا۔ اور کسی کارروائی ماسبق پر نہیں پڑے گا۔

باب (۵)

صاحبزادگان و محلات مبارک و دیگر امرا کی مقدمات میں عدالت دیوانی کے حکومت کا بیان

دفعہ ۲۵۱ محلات سے حضرت غفران منزل و حضرت غفرانمکان کی کل خواتین اور صاحبزادیاں مراد ہیں۔ انہیں کے معاملات اگر عدالت میں پیش ہوں تو بلحاظ مناسب تصفیہ پانے کے ناظم محکمہ تصفیہ مقدمات متعلقہ محلات حضور پرنور کے پاس بھیجے جائیں گے۔ عدالت کو فیصل کرنا ضرور نہیں ہے۔ مگر آغا دن اور اصیلوں اور دیگر متعلقین محلات کے مقدمات ناظم موصوف کے محکمہ میں بھیجنا ضرور نہیں ہے لیکن جو مقدمات محلات کے عدالت سے قبل اجرائی کے اس حکم کے فیصل ہو چکے ہیں۔ اون کو ناظم مذکور کے محکمہ میں بھیجنا نہیں چاہیئے ان فیصلہ جات کی تعمیل عدالت سے ہوگی۔

تعریف محلات اور اون کے معاملات مرجوعہ عدالت کے تصفیہ کا طریقہ۔

کشتی عدالت العالیہ نمبر ۱ مجلد ۱۲ مورخہ ۱۴ رمضان ۱۳۰۸ھ مطابق ۲۲ ربیع الاول ۱۳۰۹ھ مورخہ ۲ مراسلہ مورخہ (۶) در محکمہ فیشن دیوانی (۶۲) مورخہ ...

لوگوں کو جن کے قابلیت میں نقص ہے اور قابل تحصیل علم ہیں یا صغیر سن اور تحصیل علم طلب ہیں۔ ضرور ہے کہ وہ قابلیت حاصل کریں۔ ورنہ ضرور نہیں ہے کہ شخص ناقابل کو خدمات تفویض ہو سکیں یا جائیں۔ اور بحالت ناقابلیت شخص مستحق کے دوسرے شخص کا تقرر جو اوس کے برادری میں کوئی قابل نہ ہو تو کوئی دوسرا شخص تجویز کیا جائے گا۔ اسواسطے لکہا جاتا ہے کہ جملہ ارباب انعامات مذکرہ کو بابت اپنی خدمات مفوضہ کی حاصل کرنی چاہئے۔ ورنہ حسب صراحت صدر عمل کیا جائیگا۔ — ناظم محکمہ امور مذہبی نظامت امور مذہبی

نظائر

(۱) جبکہ یہ تسلیم ہے کہ پیش نمازی اور خطبہ خوانی کی خدمت پہلے مدعی علیہ کا باپ انجام دیتا تھا اور اسکے بعد سے مدعی علیہ انجام دیتا ہے۔ تو ایسی صورت میں عدالت مدعی علیہ کو خدمت مذکور سے معزول کر کے مدعی کو تفویض نہیں کر سکتی ہے۔ محمد وزیر الدین بنام محمد اسد اللہ نمبر ۲۰ منفصلہ ۱۸ مہر ۱۳۱۵ ف (۱)

(۲) مدعی نے امامت و خطابت عیدگاہ بلدہ کا دعوے بر بنائے وراثت دائر کیا۔ تجویز ہوئی۔ کہ امامت و خطابت کی لیاقت ضروری امر ہے۔ سید نظام الدین بنام کلثوم بیگم ذوالفقار الدین (۲)

قاضیوں کی مہر	دفعہ ۲۵۹	قاضیوں کے پاس جو مہریں ہیں جو اون کے بزرگوں سے چلی آتی ہیں

— روبکار صدر المہام امور مذہبی

پائی جاتی ہیں وہ رہنا مناسب ہے لہذا سوای ایک مہر عہدہ قضا اور ایک مہر ذاتی نام کی اور کوئی مہر رکہنی چاہیئے۔ باقی مہریں داخل کردیں اور اگر کوئی مہر قاضی چہپا رکہیں گے تو قابل سزا ہوں گے۔ — گشتی نمبر ۱۰ مورخہ ۳۰ شہریور ۱۳۲۲ف مرسوعلیہ عدالت العالیہ

تقرر نکاح خوانی و کہنا اور پہنچانا	دفعہ ۲۶۰	جملہ تحصیلدار اپنے تعلقات کے تحصیلداروں کو آگاہ کردیں کہ وہ

اپنے تعلقات میں قاضیوں کو نمونہ کتاب کا ڈیڑ تاکید کریں کہ قانون مطابق اوس کے ایک کتاب بثبت مہر کچہری اول تعلقہ داریہ کے اپنے پاس رکہیں اور اوس میں تمام نکاحوں اور طلاقوں اور مقدار زر کابین وغیرہ حسب نمونہ درج کیا کریں۔ اور ہر سہ ماہی کو کتاب مذکور سے اوتار کے دو قطعہ منتخبہ کے تحصیلدار کی کچہری میں بھیجیں اور تحصیلدار کتاب سے نقشہ جات کا مقابلہ کر کے ایک نقشہ تعلقدار اول کے کچہری میں روانہ کرے اور دوسرا نقشہ اپنے کچہری میں رکہے۔ اور کتاب مذکور بثبت کرنے اپنے دستخط کے قاضیوں کے پاس بہیجے تاکہ وقت ضرورت بکار آئے مثل مقدمات مہر وغیرہ کے کام آسکے۔ — حکم صدر المہام مشاغل ۲۲ مورخہ ۲ امرداد ۱۲۸۸ف جلد ۲ نمبر ۲

قاضیوں کو تحقیقات نکاح خوانی بہت پوری سے خاص کر تعلقداری کی کچہری میں بہیجنے کا بیوہ خرچ	دفعہ ۲۶۱	اضلاع کے قاضیوں کو چاہیئے کہ نقشہ جات تحقیقات نکاح خوانی ہر ہفتہ اپنے آدمیوں کے تحصیلدار کے کچہری میں بہیجا کریں۔ ڈاک پر نہ بہیجیں تاکہ تحصیلدار بہ نقشہ قابل ادخال دفتر ہو سکے مگر عہدہ میں ہر ایک اپنی یادداشت کے رو سے درج کریں۔ اور بحالت

— گشتی نمبر ۲۱ مشاغل ۱۳۱۹ف مورخہ ۲۰ سرکاری سنہ ۱۳ ... ف

نواب اقبال الدولہ وقار الامراء بہادر جو ابھی مدالمہام سرکار دیوانی سے مستثنیٰ ہیں۔

سرکار سے بذریعہ مراسلہ نشان (۲۹۱) مورخہ سلخ رجب ۱۳۱۲ھ عام حکم دیا گیا کہ بعض امرا از حکومت عدالت دیوانی جاری ہوا تھا اور بعض مہاراجہ نرندر بہادر پیشکار سرکار عالی بھی بیرون مستثنیٰ ہیں اس بنا پر جیسا راجہ کشن پرشاد بہادر بھی جو پیشکار اور ہر طرح سے اب اون کے قائم مقام ہیں مستقل مہاراجہ نرندر متوفی کے معمولی مدالمہام سرکار دیوانی کے نام حکومت سے مستثنیٰ کئے گئے لہذا معمولی مدالمہام سرکار دیوانی میں ان پر کوئی دعوے سماعت نہ ہو سکیگا۔

ملازم محلات پر حکم عدالت کا اثر | دفعہ ۲۵۵ سررشتہ تقسیم تنخواہ محلات بیگمات سرکار و صاحبزادگان و دیگر ملازمان سے نسبت عدالت کا اسیطرح حکم موثر ہے۔ جیساکہ عوام پر (۱)

اہل محلات مدعی و اہل ملک مدعا علیہ ہوں تو مقدمہ میں عدالت میں سماعت ہوگا۔ | دفعہ ۲۵۶ جن مقدمات میں اہل محلات مدعی ہوں اور اہل ملک مدعا علیہم ہوں تو ایسے مقدمات عدالت میں سماعت ہوا کرینگے۔

صاحبزادگان وغیرہ کے نام ... کس طرح لکھے جائیں۔ ... کافی لحاظ ... | دفعہ ۲۵۷ صاحبزادگان کے نام جو سمن وغیرہ لکھے جائیں اگر اون کا کوئی خطاب ہو تو وہ خطاب لکھا جائے ورنہ فقط صاحبزادہ صاحب کے ساتھ لکھا جانا چاہئے۔ اور بھی امراء اور دوسرے معززین کے نسبت بھی ملحوظ رکھنا چاہئے کہ الفاظ آداب اور مناسب کے ساتھ اون کے نام لکھے جائیں۔ صاحبزادگان کے ... میں بھی عدالت کو ان کے حفظ مراتب کا کافی لحاظ رکھنا واجب ہے۔ (۲)

باب (۹)

خدمات و اختیارات قاضیان و خدمات امامت

قابلیت قاضی وغیرہ | دفعہ ۲۵۸ اکثر اہل معاملہ قضادت و امامت و ملا گری (یعنی حوالگی نکاح خوانی وغیرہ) جو اکثر فائز مشروطی پاتے ہیں۔ انجام خدمت سے عاری اور سیلے بہرہ ہیں۔ اور اون

(۱) ... مدالمہام ... نشان ... ۱۳۱۲ھ ملاحظہ طلب۔ (۲) ... گشتی مجلس ... ملاحظہ طلب۔

باب [illegible] ( )

معاملات [illegible] روپیہ

روپیہ کے معاملات [illegible] بجائے [illegible] بن منشاء ہو نہ کہ بگاڑ کے تقرر کئے جائیں گے۔

دفعہ ۱۱۱ [illegible] چونکہ [illegible] انصاف اور عدل [illegible] کا سرکار کو خاص [illegible] معاملات [illegible] روپیہ کا فیصلہ [illegible] سرکار [illegible] [illegible]

[illegible] سرکار [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قرضہ [illegible] عدالت [illegible]

دفعہ ۱۱۲ [illegible] چونکہ حکم سرکار [illegible] قرض روپیہ کا [illegible] موقوف [illegible] (۱) اگر [illegible] سرکاری [illegible] [illegible] ہو گا اور [illegible] سرکار [illegible] ہو گی اور [illegible] حکم سرکار [illegible] جائداد [illegible] لازم ہے کہ عدالت [illegible] درخواست کرے [illegible] سرکار [illegible] جائداد [illegible] ہو گا اور [illegible] بالکل جائداد [illegible] ہو اور [illegible] جائداد [illegible] اور [illegible] سرکاری عدالت میں [illegible] مطالبہ کی ادا کی صورت نکالے [illegible] وصول کرے

(۱) [illegible] دیکھئے [illegible] ذوالحجہ [illegible] دار المہام [illegible] مورخہ ۱۰ جمادی الثانی [illegible]

نہ ہو سکے تجربہ جات سکے تو پیداوار بروقت تحفہ یا بت کا لقا فنا کریں۔

قوانی میں نکاح خوانی دو روپیہ سے زیادہ نہ ہوگا۔	دفعہ ۲۶۲ ۔ چاہیئے کہ قاضی حق نکاح خوانی دار یا حسب حیثیت فریقین ادا کریں مگر کسی حالت میں دو روپیہ سے زیادہ نہ لیں۔ اگر زیادہ لے گا تو تنخواہ

تنزل اور یہ ہے کہ اور [illegible] عدم [illegible] پہنچ جائے گا اور دوبارہ پرس کا بھی مستوجب ہوگا اگر کوئی مفلس ہو تو اوس سے حق نکاح خوانی نہ لینا چاہیئے۔

مستثنیٰ

مگر حکم مندرجہ بالا قاضی بلدہ سے اور قاضی قلعہ محمد نگر سے متعلق نہ ہوگا۔

خارج قاضی کے ذریعہ سے ہونا ضروری ہے البتہ صورت خاص اگر قاضی کے روبرو نکاح پڑھایا گیا ہو تو قاضی کو اوس کا اعلام کرنا اور حق دینا ضرور ہے۔	دفعہ ۲۶۳ ۔ نکاح قاضی یا نائب قاضی کے ذریعہ سے ہونا چاہیئے تاکہ اوس کی کتاب میں داخلہ ناکحین اور منکوحین کا درج رہے۔ اور اگر کوئی شخص بطور خود نکاح پڑھا لے تو قاضی کو اوس کی اطلاع کرنی چاہیئے۔ اور رسوم قاضی ادا کرنی چاہیئے۔

نکاح خوانی بغیر [illegible] نہ ہو۔ [illegible] اشتہار [illegible] رجسٹر [illegible] عدالت [illegible]

تشریح

یہ بات بہ تکرار پایۂ ثبوت کو پہونچی ہے کہ اکثر باشندے اس ملک کے بلا احتیاط و خیال و قائم آئندہ کے بغیر ناواقفان شریعت یا ملک کے سوا اور شخصوں سے بھی نکاح خوانی کراتے ہیں اور بعد ازاں بوقوع تنازعہ درمیان ناکح و منکوحہ کے سرکاری اسیاہہ نہ ہونے کے وجہ سے ثبوت نکاح کے دریافت میں بڑی دقت پیش آتی ہے۔ اور اکثر اشخاص جاہل اور مسئلۂ شرعی سے بھی بے خبر ہیں۔ اور اس وجہ سے کہ وہ محرم اور غیر محرم میں تمیز کرنے کی قابلیت نہیں رکھتے اور ارکان و شرائط نکاح سے بھی واقفیت نہیں رکھتے ہیں اور بالعموم اختلاف حرمت شرعی سے ہو جاتے ہیں اور سرکار سے ایسے امور کا انسداد ضروری ہے لہذا بموجب منظوری حضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی یا اجلاس کونسل آف اسٹیٹ سرکار عالی اس اشتہار کے ذریعہ سے اطلاع دیجاتی ہے کہ آئندہ یعنی تاریخ اجرائے اشتہار ہذا سے کوئی شخص سوائے قاضی یا نائب قاضی کے جو باضابطہ نکاح خوانی کے مامور اور مجاز ہوں نکاح خوانی کا اقدام نہ کرے اگر کوئی خلاف اس کے عمل کرے گا تو مجرم اور مستوجب باز پرس متصور ہوکر سزا پائے گا۔ لیکن مجالس و محافل جاہاں جہاں رسم نکاح یا طلاق واشتہار عام ہوتا ہے اور بعض اشخاص علمائے و مشائخ متقدمین سے براہ عقیدت نکاح خوانی کراتے ہیں۔ ایسی نکاح خوانی اس حکم سے مستثنیٰ سمجھی جائے گی۔

وہ سرکاری حکم سے سرکشی کرنیوالا قرار پاوے گا۔ اور مستوجب سزا ہوویگا۔

اگر کوئی عرب کوئی فیصلہ ہندی سے خریدیگا تو وہ فیصلہ ناقابل تعمیل ہوگا۔ اور عرب قابل بازپرس۔

دفعہ ۲۶۰ اگر کوئی جمعدار عرب یا عرب فیصلنامہ ہندیوں وغیرہ سے خرید کرکے کسی عدالت میں پیش کرے تو نہ صرف فیصلنامہ ناقابل تعمیل متصور کیا جائیگا۔ بلکہ اوسکی پاداش اور مکافات بھی ضرور ہونا ہونگے۔ اور اس اشتہار کے تاریخ سے پیشتر جسقدر کہ معاملات خرید و فروخت فیصلنامون کے عمل میں آچکے ہونگے وہ سب نامنظور ہونگے۔

باب (۸)

قانون جسکی رو سے مقدمات کا فیصلہ ہوگا (۱)

ہندؤوں اور مسلمانوں کے بعض معاملات میں شاستر اور شریعت پر عمل ہوگا۔

دفعہ ۲۶۱ یہ بحث پیش ہوئی ہے کہ پابندی احکام مذہبی کن کن مسائل میں کیجائے گی۔ لہذا مجلس عالیہ عدالت بالفعل تا صدور ضابطہ مفصل کے بموجب منظوری بالا حسب ارشاد مدار المہام سرکار عالی کے جو بذریعہ روبکار نشان دیوانی (۱۲۵) مورخہ ۱۷۔ اردی بہشت ۱۲۹۵ ف صادر ہوئی نمبر ہمنشا ضمیمہ بحث منتہی شدہ کے ہدایت دفعہ ۔۔ واسطے پابندی تمامی عدالتہاے دیوانی کے جاری کرتی ہے۔

ضمن (۲) مقدمات ترکہ و وراثت و نکاح و طلاق و تبنیت و وصیت و ہبہ و حصانت و ولایت و پرورش و نان و نفقہ میں نیز ان حقوق و فرائض میں جو متعلق معمول مذہبی ہوں۔ اگر فریقین (۲) ہندو ہیں تو شاستر کے بموجب اور اگر مسلمان ہیں تو شرع شریف کے موافق حقوق کا فیصلہ ہونا چاہئے۔

ضمن (۳) ایک مقدمہ میں جس میں فریقین ہندو تھے عدالت دیوانی خرد بلدہ سے یہ استصواب پیش ہوا کہ آیا حلف عدم المیت جو مبنی برحکم شرعی ہے ایک ایسے مدعی سے جو ہندو مذہب ہے لیا جائے یا نہیں؟ اسکی نسبت مجلس کی یہ رائے ہے کہ حلف عدم المیت جو متعلق ایک ضابطہ یا کارروائی عدالت کے ہے وہ بالعموم بلالحاظ ملت و مذہب لیا جائے گا اور جسپر عاید ہو اوس سے لیا جائے گا۔

مجلس کے طلبہ مقدمہ او مجلس کامل کی نقل فیصلہ الفصل مقدمات میں کیجائیگی۔

دفعہ ۲۶۲ عدالت دیوانی خرد نے استفسار کیا کہ آیا مجلس عالیہ عدالت کے فیصلوں کی تقلید عدالتہاے ماتحت پر لازم ہے اور اگر لازمی ہے تو کن صورتوں میں اور

---

(۱) شرع و شاستر مخصوص ان امور میں جن کا ذکر گشتی نمبر ۔۔ کا ہے نافذ ہیں اور باقی میں یہی قانون ہے۔

نگرانی ہے سرکار کا یہ ارادہ نہیں ہے کہ کوئی عرب اپنی رقم کسی ساہوکار کے پاس جمع نہ کرے یا بغیر اشتہار اپنے نام کے کسی ساہوکار کے شرکت میں حصول منافع نہ کرے۔ لیکن غرض یہ ہے کہ بذریعہ زور سپاہ گری جبراً کسی منفعت کے حاصل کرنے کا ارادہ نہ کرے اور اگر ایسے مقدمات میں بھی کبھی نزاع واقع ہو۔ تو اوس کے حق کو دوسرے لوگوں کے حق پر ترجیح نہ ہوگی۔ سب کے برابر فیصلہ ہوگا۔

حکم سرکار عالی [illegible] مورخہ [illegible] سر رشتہ تحقیق

محکمہ قضایای عرب موقوف کیا گیا اور کل مقدمات متدایرہ محکمہ مذکور مجلس مالیہ میں منتقل ہو گئے۔

دفعہ ۲۶۶ محکمہ قضایای عرب جسکی تخفیف سے پہلے سے پیش نظر تھی تخفیف برخاست کر دیا گیا اور حکم ہوا کہ تمام مقدمات دیوانی جو زیر دریافت اور زیر تکمیل ہوں سر رشتہ ابتدائی مجلس مالیہ عدالت میں منتقل کئے جائیں۔ سر رشتہ مذکور سے ان کے فیصلہ اور اجرائی کارروائی ان رعایتوں سے ہوگی جو اب تک محکمہ قضایای عرب میں مرعی تھیں (۱)

اشتہار سرکاری [illegible] مورخہ [illegible] ربیع الاول [illegible]

فیصلہ امور عربوں کے جمعدار بطور پنچ فیصلہ کر لیا کریں لیکن بلا توسط جمعدار سرکاری ملازم جو آدمی ہیں معاملات سرکاری محکموں میں ہوا کرینگے۔

دفعہ ۲۶۷ چھوٹی چھوٹی باتوں میں مثل لین دین اور رعیت کی بہرہ اندوزی وغیرہ کے جمعدار لوگ آپ فیصلہ کر دیا کریں۔ ہر ایک جمعدار کو اختیار ہے کہ فیصلہ کے آپس کے فیصلہ سوا ری خوشی اور رضامندی اور فریقین رسائی کے ہو [illegible] ٹھیک اون کے قانون میں جاری ہیں۔ اسکا ضرور اختیار دیا کریں کہ اون کی شکایت سرکار میں [illegible] لیکن عرب جو جمعیت نظام محبوب اور سرکاری رسالہ میں [illegible] کے واسطہ جمعدار کے سرکار کے ملازم ہیں وہ مستثنیٰ ہیں اور ان کے چھوٹے سب مقدمات کی دریافت سرکاری محکموں میں ہوگی

[illegible]

کوئی عرب بغیر امداد عدالت اپنا مطالبہ بجبر وصول نہ کرے۔

دفعہ ۲۶۸ آج کے تاریخ سے ذکر بالکل منع ہے کوئی عرب بلا ذریعہ عدالت خواہ بذریعہ فیصلہ عدالت یا بدون فیصلہ کے قبضہ نہ کرے۔ یا کسی کا مانع و مزاحم نہ ہو یعنی بعد فیصلہ کے بھی اہل عدالت ہی کے معرفت تعمیل کرانا ہے نہ از روی خود کام کرے۔ اگر کوئی شخص زبردستی کا یا کسی کا قبضہ کرے یا کسی کا مانع و مزاحم ہو تو سرکار سے اوسکو سزا اور تادیب ہوگی۔ خواہ وہ ملازم ہو یا غیر ملازم اور اگر کوئی اوسکی کمک اور تائید کرے گا اوسکو بھی سرکار از روی دریافت عدالت کے سزا دیگی۔

[illegible]

کسی عرب کا دوسرے کی نیابت حجت کو تائید کرنا ہونا یا تائید کرنا منع ہے۔

دفعہ ۲۶۹ اگر کوئی عرب اصلی دعویدار نہ ہو اور کسی اصلی سے خود مقابل [illegible] شریک ہو کر یا بری سے کچھ ٹھہرا کر اوسکی تائید کرے تو موجب دریافت عدالت کے

(۱) یہ حکم کا نتیجہ ہے کہ صرف وہ مقدمات جو محکمہ قضایای عرب سے مجلس میں منتقل ہوئے ہیں یا بحالی رعایت خاص سابق کے طے ہوں گے۔ اور جو مقدمات عربوں کے ہوں گے وہ بلا کسی رعایت کے مثل عام رعایا کے عام عدالتوں میں دائر اور فیصل ہوں گے۔

سے متعلق ہے وہ روبکار مدارالمہام مورخہ ۱۷ جمادی الاول ۱۳۱۹ھ سے ہے و بحالت بری کی تحصیل کر [illegible]
کو اسکی تعمیل میں کیسی ہی مشکلات پیش آنیکا احتمال ہو [illegible] بنام [illegible] نمبر [illegible]
۱۳۵۹ ف (۱)۔

(۲) کو از روے قانون معاہدہ دفعہ ۱۰ [illegible] ایسی جائداد پر جو [illegible] کیجاسکے باطل ہے لیکن چونکہ اس ملک میں قانون معاہدہ بہ حیثیت قانون جاری نہیں [illegible] قانون مذکور اصول انصاف حقیقی کے روسے معاملہ کا فیصلہ ہونا چاہیے۔

سوپا بنام کنہیا رام نمبر مقدمہ ۷۰ مسلسل [illegible] بہمن ۱۳۲۱ ف (۲)۔

(۳) بحالت نکاح مدعیہ نے اپنے شوہر کے نام جو مقدمہ کا مدعا علیہ ہے [illegible] لکھ دیا کہ "اگر دو مہینے میں اپنے والدین کے گھر سے مدعا علیہ کے مکان میں [illegible] کسی قسم کا فساد مدعیہ یا اس کے اقربا کریں تو حسب شریعت شریف دین مہر سے مدعا علیہ بری ہو جائیگا۔ مدعا علیہ نے مدعیہ کو طلاق دیدیا اس کے بعد مدعیہ نے دلاپانے زر مہر کا دعوی دائر کیا۔ [illegible] عدم خلاف ورزی اقرارنامہ کی تنہا دست کو نامنظور کر کے اقرارنامہ کو اس وجہ سے باطل قرار دیا کہ وہ مشروط ہے۔ اور اوسکی شرائط نادرست ہیں۔

مرافعہ میں یہ بحث ہوئی کہ از روے دفعہ ۱۲ قانون دماتہ (۳۰۸۲) مجلسی کے اقرارنامہ کی شرائط صحیح ہیں۔ تجویز ہوئی کہ معاملہ ہذا میں قانون معاہدہ پر غور نہیں ہو سکتا ہے۔ خصوصاً جبکہ اقرارنامہ میں یہ لکھا ہے کہ وہ ابرائے مہر اور دین سے متعلق نہیں ہے بلکہ ایسی معافی سے متعلق ہے جس میں تعلق [illegible]

حبیب عبداللہ بنام سماۃ زہرہ بی بی نمبر مقدمہ ۱۷ منفصلہ ۱۰ اردی بہشت ۱۳۵۹ ف (۳)

(۴) نفاذ قوانین کا اصول یہ ہے کہ اگر کوئی حکم خلاف ہو تو قانون جسوقت جاری ہوا اوسوقت جملہ مقدمات زیر تجویز میں اوس پر عمل کرنا لازم ہوتا ہے۔ جسوقت گشتی نشان (۱) ۱۳۲۰ ف [illegible] جاری ہوئی۔ یہ مقدمہ زیر تجویز تھا۔ لہذا احکام گشتی پر عمل ہونا چاہیے۔ گیا [illegible] بنام شمشیر [illegible]
۳۰ فروردی ۱۳۲۶ ف (۴)۔

(۱) نظائر متذکرہ باب اول کتاب ہذا کو بھی دیکھیے۔ (۲) رسالہ نقش دکن جلد ۱ نمبر ۵ صفحہ ۳ تا ۱۰
(۳) رسالہ نقش دکن جلد ۱ نمبر ۶ حصہ ۲ صفحہ ۱۳۱
(۴) " " " ۱ " ۱ " " ۱۵۰
(۵) " " " ۲ " ۲ " " ۱۲۰

اگر کسی صورت میں عدالتہائے ماتحت کو ایسی وجوہات کا خیال گذرے جنکی بابت مجلس عالیہ عدالت کے فیصلہ میں رائی ذکر نہ ہو تو اون کے لحاظ سے عدالت خلاف رائے مجلس کے تجویز کر سکتی ہے یا نہیں۔

جواب دیا گیا۔ کہ بنام کمشنر کے مقدمہ میں یہ لکھا گیا ہے کہ فیصلہ عدالتہائے مرتبہ بالا نظیر نہیں ہیں۔ نظیر نہ فیصلہ جلسہ منعقدہ جلسہ کامل قابل لینے ہیں۔ اور کالیفان کے مقابلہ میں یہ کہا گیا ہے۔ کہ تتبع نظائر کا قانون کوئی موجود نہیں ہے اور یہ اس موقع پر کہا گیا ہے کہ مدار المہام کا ایک حکم متفرق جو ایک خاص مقدمہ میں دیا گیا تھا بطور نظیر پیش ہوا تھا اور یہ درخواست تھی کہ مجلس عالیہ اوسکی تقلید کرے۔ مجلس نے اوسکی تقلید سے انکار کیا۔ رہی وہ عدالتیں جو مجلس کے ماتحت ہیں اور جنکی مجلس اپیل سماعت کرتی ہے اون کو بغیر تقلید فیصلہ جات مجلس کے چارہ نہیں ہے۔

تشریح

باشتہار نمبر [illegible] مورخہ [illegible]

عدالت دیوانی خرد نے استدعا کی کہ مجلس عالیہ عدالت کی جانب سے مجلس عالیہ کے فیصلہ جات صحیح طور پر ایسے جو نکا انطباع کیا جانا ضرور ہے۔ نیز یہ بھی ارشاد فرمایا جائے کہ مجلس عالیہ کے فیصلے کس زمانہ کے بعد سے واجب التقلید خیال کئے جائیں۔

جواب دیا گیا۔ کہ فیصلہ جات کے طبع کرنیکا انتظام ایسا کیا گیا ہے آئندہ کوئی دقت باقی نہ رہیگی۔ اور مجلس کے فیصلے اوس وقت سے قابل تقلید ہیں جبکہ مجلس کا دستور العمل ۱۳۱۲ھ میں جاری ہوا۔

نظائر (۲)

(۱) جبکہ قانون حقوق خلائق پر موثر ہو تو صاف و صریح ہونا چاہئے۔ دوسرے ملک کا قانون قیاسات کے بنا پر اس ملک میں واجب التعمیل نہیں ہے۔ جیسا کہ ملک کا قانون ہو شدہ

---

(۱) مقدمہ [illegible] مورخہ [illegible] سے گو اون گشتی میں اونکی نسبت کوئی حکم نہیں ہے لیکن شرعاً متعلق ہونگی کیونکہ شرع ہی اس ملک کا عام قانون ہے اس کے ساتھ ہماری کتاب مجموعہ دھرم شاستر و رواجات ہنود کے دفعہ ۲۰ دیباچہ شرح قانون [illegible] سرکار عالی نظام کے صفحہ ۳۰۳ و ۳۰۴ کو دیکھئے۔

(۲) اگر ایک فریق ہندو اور دوسرا مسلمان ہو یا کسی اور مذہب کا ہو یا دونوں فریق ہندو ہوں نہ مسلمان تو کونسا قانون کار آمد ہوگا

تاہم عدالت کی تصدیق کرتی ہے تو محض اس وجہ سے کہ موہبہ کا ہونا ثابت نہیں ہے مدعی کا دعوےٰ خارج نہیں ہو سکتا ہے۔ گندی چند بنام سکندر خان وغیرہ منفصلہ ۲۲ - شہریور ۱۳۲۵ف (۱)

(۱۰) جب مدعی کے حق سے انکار کیا گیا ہو وجہ نالش پیدا ہوگی گو دستاویز علیہ ثابت نہیں کی گئی ہے لیکن جب مدعی بربنائے حقیت موروثی دعویٰ نہ ہو بلکہ بربنائے ہبہ علیہ۔ بلکہ دستاویز سے ثابت ہونے سے دعوے خارج نہیں ہو سکتا ہے جب کسی بیان مندرجہ دستاویز پر اعتراض ہو تو اس بیان کو ادنیٰ شہادت دیگر سے ثابت کرنا چاہیئے۔ مدعا علیہ دستاویز کے رو سے جانشینی کا دعوےٰ کرتا ہے اور مدعی متوفی کے الاثی بھائی کا بیٹا ثابت ہوا ہے تو مدعا علیہ کو تا وقتیکہ وہ دستاویز کے رو سے اپنا جانشین مقرر ہونا ثابت نہ کرے مزاحمت مدعی کے کچھ حق نہیں ہے۔

جب یہ ثابت ہے کہ متوفی ہی ہنبت اور گرو کا پیرو تھا جو سن جوگی لینے دنیا دار کا تھا تو اس بات کا ثابت کرنا کہ وہ تارک الدنیا ہو گیا۔ مدعا علیہ کے ذمہ ہے۔ اور اوس نے صرف یہ ثابت کیا ہے کہ اوس نے شادی نہیں کی ہے لیکن محض شادی نہ کرنے سے کوئی شخص تارک الدنیا نہیں ہو جا سکتا ہے۔ یہ ممکن ہے کہ اگر کوئی ہنبت صرف خطاب قبول کرے تو وہ صرف اسی وجہ سے دنیا دار سمجھا جا سکتا ہے۔ الاثی بھائی کا بیٹا از روئے دہرم شاستر وارث ہے۔ کشن داس بنام لچھمن داس پسر مقدمہ ۳۰۲ منفصلہ ۱۴ - شہریور ۱۳۲۵ف

(۱۱) کسی شخص کا صرف یہ کہنا کہ میں نے اپنا کریا کرم خود کر لیا ہے اوس سے یہ کافی نہیں ہے کہ تارک الدنیا قرار دیا جا سکے جس کے سبب سے اوس کو اوس کے جائداد سے بیدخل کر دیا جاسکے جبکہ یہ تسلیم ہے کہ تبنیت کی سند اور ہے تو صرف تمسک نامہ میں لفظ متبنیٰ لکھا جانا اوسکے بیٹے کا قائم بیان ہے مگر کہ عدم تبنیت کی شہادت پیش کرنے اور اوس دستاویز کے غلط طور پر لکھا جانیکے ثابت کرنے سے باز رکھا جاسکے۔ عدالت نے جو امور تنقیح طلب قائم کئے تھے اونکا کافی فیصلہ کرنا لازم تھا۔ رادھے لال پرشاد بنام شیو پرشاد نمبر ۴۶۱/۴ - منفصلہ ۴ بہمن ۱۳۲۹ف (۲)

(۱۲) کسی شبہ بدچلنی پر لوگوں کا بیوہ کے ساتھ اکل و شرب ترک کرنا اوس کی بدچلنی کے ثبوت تک نہیں پہونچتا ہے۔ جس کی وجہ سے از روئے دہرم شاستر بیوہ متروکہ شوہر سے محروم ہو جاتی ہے۔ جبکہ

---

(۱) مقنن دکن جلد ۲ نمبر ۱۲ حصہ ۴ - صفحہ ۲۲۹

(۲) " " ۴ " ۱۱ " " " ۲۱۷

(۳) " " ۵ " ۳ " ۳ " ۱۹

(۱) [illegible] نہیں ہو سکتی ہے قانون کی ناواقفیت کا عذر ہرگز قابل پذیرائی نہیں ہے۔ دیگر [illegible]

[illegible] نمبر ۱۰ [illegible] ۱۹۳۶ء (۱)

[illegible] مقدمہ [illegible] کا اطلاق [illegible] عدالت [illegible] کسی

[illegible] تذکرہ پایا جاتا ہے۔

[illegible] مقدمہ [illegible] نمبر [illegible] ۱۹۴۶ء (۲)

(۲) [illegible] برٹش انڈیا [illegible] نظام [illegible] جاری نہیں ہے [illegible] ہو سکتا

[illegible] بنام [illegible] مقدمہ [illegible] صفحہ [illegible] ۱۹۴۶ء (۳)

[illegible] قانون [illegible] جاری [illegible] فیصلہ [illegible]

[illegible] قانون [illegible] شریعت اور

قانون [illegible] قانون

[illegible] دفعہ ۱۹۱ [illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible] قانون کا یہ منشا ہے کہ متوفی [illegible]

[illegible] قائم [illegible]

[illegible] مدعی علیہ [illegible]

[illegible] مدعی [illegible] آسامیوں [illegible]

[illegible] مدعی علیہا [illegible] آسامیوں [illegible]

اسکا حق ثابت کرا دے گا۔ گویا [illegible] بنام [illegible] نمبر مقدمہ ۲۲۸ صفحہ ۱۵ ۔ [illegible]

(۴) جبکہ مدعی [illegible] اشخاص [illegible] کے اس بیان سے [illegible] ہے کہ متوفی [illegible]

[illegible] وارث قرار دیا ہے اور دستاویز [illegible] ہے اور متوفی کی زوجہ بھی مدعی ہے

---

(۱) [illegible] جلد ۲ نمبر ۔ حصہ [illegible] ص ۱۳۲ ۔

(۲) " " " ۱۰ " " ۱۴۸، ۱۹۲

(۳) " " " " " " ۸۴ ۔

(۴) " " " ۱۰ " " ۱۲۵ ۔

جواب دیا گیا۔ کہ مجلس کے رای میں وہ ایک حکم ہدایتی ہے ان لوگوں کے واسطے جو ہنود [illegible] از دواج کرتے ہیں۔ مجلس اوسکو حکمی نہیں سمجھتی ہے۔ سرکار کی دخل اندازی نہیں ہے جبکہ [illegible] ظاہر ہوا چاہیے۔ کیا ہم مسلمانوں میں جو عقد از دواج ہوا ہمیں فرا حمت کیا ہے۔ [illegible] وہ روک دیے جائیں۔ اگر اولیا، عورت اور زوج خود ایسے اقرار نامہ کا لینا چاہیں تو سرکار کی طرف سے کوئی ضرورت ایسے اقرار نامہ کے لینے جانے کی نہیں ہے اور اقرار نامہ اگر ہو تو زیادہ مفید ہوگا۔

باب (۹)

مال لاوارث و دفینہ (۱)

مال لاوارث

جب مال لاوارث کو سرکار لے لے تو لاوارث کا قرضخواہ سرکار پر دعوی کر سکتا ہے۔	دفعہ ۲۷۴۔ اگر کوئی ہنود لاوارث متوفی کا اثاث البیت سرکار میں داخل ہو جائے اور اوسکا قرضخواہ نالش کرے تو سرکار کو مدعا علیہ بنانا چاہیے۔
سرسری طور پر مال لاوارث کا تصفیہ	دفعہ ۲۷۵۔ اگر کوئی ہنود لاوارث فوت ہو اور اوسکی املاک بلحاظ لاوارثی ہونے کے تحویل

ضبط کریں اور وارث پیدا ہو کر دعوے کریں تو ایسی صورت میں تجویز کر دیجاوے اور قطعی تصفیہ سے جس [illegible] کہ مال لاوارث کی ضبطی ہوئی ہو تردید یا تسلیم ہو سکتی ہے۔

تشریح

صدر عدالت جنوبی نے بمقدمہ بصیغہ عدالت ضلع گلبرگہ شریف انتدراک کیا کہ مال لاوارث کا دعوی بصیغہ دیوانی مرجوع ہوگا۔

(۱) اس کے ساتھ مجموعہ قوانین فوجداری سرکار عالی کے باب ۲۷ ذکر مال لاوارث دیکھو۔

یہ امر مسل و دستاویز سے ثابت ہے کہ مکان متنازعہ خاص شوہر مدعیہ نے خرید کیا ہے تو ہندو خاندان کے نام معمولہ سے ذاکب پر یہ قیاس بلا کسی شہادت کے نہیں کیا جا سکتا ہے کہ مکان مذکور بھی مشترکہ ہے یا بذریعہ جائداد موروثی خرید کیا گیا ہے۔ لہذا مکان کا مشترکہ ہونا ثابت کرنا چاہئے تھا۔ کھنڈیا بنام [illegible] نمبر ۳ - منفصلہ ۲ بہمن ۱۳۱۹ف (۱)

(۱۳) گود لینے والی عورت کو بموجب گشتی سررشتہ مال نمبر [illegible] ۱۳۱۵ف لڑکا متبنیٰ کرنیکا حق نہ ہو (۲) لیکن جب کہ قبل از نفاذ گشتی مذکور کے تبنیت کا عمل میں آنا بیان کیا جاتا ہے تو تبنیت مذکورہ پر گشتی موثر نہیں ہو سکتی۔ [illegible] بنام [illegible] وغیرہ نمبر ۹۹۴ - منفصلہ ۱۷ - اسفندار ۱۳۱۹ف (۳)

(۱۴) ایک تقسیم کے جائداد موروثی کے نالش میں جس میں فریقین سکھ تھے اور یہ بحث پیش کی گئی تھی کہ کیا [illegible] پابندی کی جائے گی۔ تجویز ہوئی کہ گو بعض مسائل میں سکھ شاستر کے پابند نہیں سمجھے جا سکتے لیکن استغاثہ میں کوئی قانون یا قاعدہ ایسا نہیں پیش کیا گیا ہے کہ مسئلہ زیر بحث میں قوم سکھ کو شاستر سے [illegible] ہے۔ سبب فریقین سکھ ہوں تو جائداد غیر منقسمہ موروثی پر جو اضافہ ہوگا اس کا تصفیہ تقسیم کے وقت بموجب شاستر ہنود کے کیا جائیگا۔ سکھا سنگھ بنام الیر سنگھ نمبر مقدمہ ۲۰۰۰ - منفصلہ ۱۰ اردی بہشت ۱۳۲۰ف (۴)۔

دفعہ ۲۷۳ صدر عدالت صوبہ غربی سے حسب تحریک ان صاحب [illegible] فسخ نافذ ہر بلحاظ اشتہار مجریہ محکمہ مدارالمہام سرکار عالی مورخہ ۲۰ - جمادی الاول [illegible] یہ استفسار کیا گیا - کہ اگر والیان زنان اور نکاح کرنیوالے عرصہ یا [illegible] سے اقرار نامہ یا ضمانت سونپنے کی عدم [illegible] تو بھی احتیاطاً منجانب سرکار لینا چاہئے اور تعداد جرمانہ حیثیت اور ضمانت کے متعلق [illegible] ضمانت نامہ یا اقرار نامہ ہونا چاہئے۔ اور وہ ضمانت نامہ یا اقرار نامہ معمولی سوال کے کاغذ پر ہوگا یا اسٹامپ پر۔

[illegible] اہل اسلام [illegible] بحث نہیں [illegible]

[illegible]

---

(۱) [illegible] جلد ۹ نمبر [illegible] صفحہ ۲۲ - (۲) چونکہ تبنیت نہ صرف دنیوی غرض سے عمل میں آتی ہے بلکہ اخروی نجات [illegible] سرکار اس کی مخالفت نہیں کر سکتی ہے اور چونکہ معاملات ہنود سے شاستر متعلق ہے [illegible] گشتی اس کی اس سے زیادہ تاثیر نہیں ہے کہ سرکار میں اطلاع دی جاسکے [illegible] شاستر و رواجات ہنود وغیرہ [illegible] مجریہ مذکور [illegible] ہے۔

(۳) [illegible] جلد ۹ [illegible] حصہ [illegible] صفحہ [illegible] - (۴) رسالہ [illegible] جلد [illegible] نمبر ۱۱ حصہ ۳ -

مال لاوارث پر جب دعوی ہو تو چند صورتیں قابل لحاظ ہیں۔

دفعہ ۲۷۹ جب لاوارث متوفی کی جائیداد بیت المال میں داخل ہو اور کوئی شخص جائیداد لاوارث متوفی پر دعوے دائر کرے تو دعوے مرافعہ کیا جائے گا کہ جائیداد مذکورہ متروکہ ہے یا عطایا سرکاری اور عطیہ سرکاری میں بھی غور کیا جائے کہ مشروطی ہے یا غیر مشروطی۔ صورت اول میں ثبوت دعوے کی مدعی سے لیا جائے گی۔ چونکہ ثبوت دعوے اسی مدعا سے طلب ہی ہوتے ہیں ضرور ہے کہ وکیل سرکار مقرر ہو اور رد دعوے میں سعی و کوشش کیا جائے۔ اگر دعوی ثابت ہو تو اوس کی بموجب عمل کیا جائے۔ اور صورت ثانی میں اگرچہ وہی طریق اول مناسب ہوگی لیکن اس صورت میں دو امر ضروری ہوں گے۔ صورت ثانی میں اگر شق اول ہو تو سرکار کو ضرور ہے کہ جب جائیداد مشروطی ہو تو یہ دیکھے کہ شروط کو کیا لحاظ اوس وقت واجب الادا یا غیر واجب الادا کے کارروائی کرے اور دیکھے کہ کارروائی کرے۔ اور اگر شروط واجب الادا مقصود ہو اور اراضی جائیداد پر جانشین متصرف کا ہو اور اگر معلوم ہو تو دعوے کا فیصلہ جانشین سے کیا جائے گا۔ اور اگر سرکار کا خود متکفل ادائی شروط قرار پائے مقصود ہو تو اوس حالت میں بلحاظ حیثیت اور واجبیت دعوے کے جائیداد سے ادا کی سبیل ہوگی۔ اور اگر جائیداد منجملہ عطیہ ہو اور غیر مشروط ہو یعنے شق ثانی کی دوسری صورت ہو تو ہرگز مدعی کو استحقاق نہ ہوگا۔ الا اوس صورت میں کہ کوئی وجہ معقول پیش ہو۔ یا یہ کہ سرکار شرعاً اوس کا ادا مناسب سمجھے۔ ورنہ نہیں۔ اور اس معاملہ میں وکیل سرکار کا ہونا سرکار کی حمایت اور کارروائی کے واسطے ضرور ہوگا۔

دعوی سرکار بنسبت قرضہ شخص لاوارث

دفعہ ۲۸۰ بسلسلہ روبکار محکمہ عالیشان دیوانی (۲۰) مورخہ ۲۲ محرم سنہ ۱۳۰۰ ہجری درباب دعوی مال لاوارث جو بابتہ رقوم باقی متوفیان لاوارث سرکار عالی کے طرف سے دائر ہوں لکھا جاتا ہے کہ اگر کسی لاوارث کے تنکا سرکار کو حاصل ہوں تو اول عہدہ داران سرکاری اپنی طرف سے سرسری کارروائی کریں۔ بشرطیکہ کار برآری بہتر ہو۔ اور اگر کار برآری نہ ہو اور رقم تنکا سو روپیہ سے کم ہو تو ہنری و ریاست کی عدالت میں بہ صرف کارروائی سرسری کافی ہے۔ اور اگر رقم تنکا سو روپیہ سے زیادہ ہو تو سرکار کے طرف سے بجائے نقل اور دوسرے کے دعوی کا غذ سفید پیش کرنا ضرور ہوگا۔

خرچہ مقدمہ مال لاوارث

دفعہ ۲۸۱ اگر شخص متوفی متمول ہو تو اخراجات ضروری مثل قیمت کاغذ مہور عرضی دعوے و اخراجات طلبانہ وغیرہ اوس کے مال سے صرف کئے جائیں گے۔ اور اگر مال متوفی ناکافی ہو اور سرکار کے خزانہ سے ضرورت خرچ کی لاحق ہو تو اوس کی منظوری بالاطلاع کیجائے۔

یا اور کوئی طریقہ اختیار کیا جائے۔

جواب دیا گیا کہ مال لاوارث کا آنا اور سوقت تک بیان متعلق صیغہ فوجداری ہے وہاں سے جو حکم ہوگا تحقیقات سرسری کے بنا پر ہوگا اور شخص نا راض بذریعہ عدالت دیوانی بینہ نالش بضری چارہ جوئی کر سکتا ہے (۱)

نظیر

چونکہ بیت المال موجود نہیں ہے لہذا زوجہ کے کل ترکہ کا مستحق شوہر ہوگا۔ محبوب علی نام عالم وغیرہ۔ عالم شیخ بیرہ بنام صاحب اللہ، و محبوب علی۔ نمبر مقدمہ ۲۰۰ و ۲۰۱ - ۲۰۲۳ - فیصلہ ۲۔ آبان ۱۳۱۹ف (۲)

[illegible]	ہر حال کہ کرایہ دار کسی شخص لاوارث دفعہ [illegible] سے پایا جاوے	دفعہ ۲۶۹ کرایہ دار یا اسباب مکان کرایہ میں چھوڑ کر مر جاتے ہیں یا فرار ہو جاتے ہیں اور وہ اسباب عدالت فوجداری میں آتا ہے اور مالکان مکان اسباب [illegible] سے کرایہ کا عذر کرتے ہیں۔ ایسی صورت میں جو [illegible] اسباب بلا تصفیہ زر کرایہ کا فوجداری سے [illegible] جاسکتا ہے۔

[illegible] دیوانی میں ایسی دعاوی کے ارجاع کی ضرورت نہیں ہے۔

[illegible]	اگر کسی مال لاوارث [illegible]	دفعہ ۲۷۰ متروکہ لاوارث کے نسبت جبکہ سرکار کے نام دعوی دائر ہو تو [illegible] کاروائی کے دعوی کی اطلاع بعد انفصال مراتب سرکار میں ضرور بھیجی جاوے گی۔ سرکار میں [illegible] کہ ضبطی بیجا دعوی کی کی گئی ہے۔ تحقیق کرے کہ اگر مدعی کا حق [illegible] ظاہر ہو تو فیصل کاروائی عدالت کے [illegible] کا تصفیہ کرے گی اور اگر سرکار عالی کو یہ معلوم ہو کہ تحقیقات عدالت سے ہونا چاہئے تو وہ اپنی طرف سے جوابدہی کے لئے وکیل مقرر کرے۔
[illegible]	اگر کوئی [illegible] اور [illegible] پیروی [illegible] داخل سرکار [illegible] ہوگا۔	دفعہ ۲۷۱ اگر مدعی مدعا علیہ کا مال ضبط کرائے اور پیروی نہ کرے تو داخلی حاضری مدعی کے اشتہار نزاعی حسب ضابطہ جاری کرنا چاہئے۔ مدعی غیر حاضری کی صورت میں مال مدعا علیہ کو واپس دیا جائے گا اور اگر وہ مال لاوارث ہو تو حسب ضابطہ کارروائی اور تعمیل احکام متعلقہ مال لاوارثان سرکار میں داخل کیا جائیگا۔ (۳)۔

---

(۱) نظیر مندرجہ صفحہ [illegible] دیکھئے۔

(۲) منقول از [illegible] جلد ۲ - نمبر ۱۲ حصہ ۳ - صفحہ ۲۰۰۔

(۳) یہ ارتکاب محکمہ صدر المہام عدالت میں منظور ہو کر شائع ہوئی ہے جس سے اس کو حکم صدر المہام کا رتبہ حاصل ہوگیا ہے [illegible]

دفینہ کا معاملہ عدالت سے متعلق ہے اور تشخیص اور معیار کارروائی یہ ہے۔

دفعہ ۲۸۴ ۔ مقدمہ دفینہ کا تعلق سررشتہ عدالت سے ہے نہ سررشتہ مال سے ہے۔

گشتی سرالمہام شمارہ (۱۰) مورخہ ۲۹ جمادی الاول ۱۳۱۲ھ۔ درویت مجلس عالیہ مرکار عالی ۔

تشریح

چونکہ دستور العمل دفینہ معمولہ ۱۳۰۸ھ کا صرف اردو میں ترجمہ ہوا ہے اور یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ وہ بھی تمام ہو کر نافذ ہو۔ پس اب محتسب اور کوتوال بھی اس کے مطابق کارروائی کریں گے اور مجاز نہ کئے جائیں گے۔

نشانی ۲۰ مورخہ ۲۳ جمادی الاول ۱۳۱۲ھ

باب (۱۵)

دعوی بنام سرکار (۱)

دعوی بنام سرکار

دفعہ ۲۸۵ ۔ مقدمات بابت املاک منقولہ و غیر منقولہ جو سرکار سے متعلق ہوں کارروائی کمال احتیاط سے مطابق قاعدہ عدالت ہائے مسموع ہوا کرینگے اور در صورت ثبوت حق مدعی سرکار سے ڈگری بحکم عدالت دلائی جائیگی ۔ (۲) ۔

حکم ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۱۲ھ مجلس عالیہ۔

تشریح

ایک مقدمہ میں جو دیوانی خرد میں بنام سرکار و دیگر مدعا علیہم رجوع ہوا تھا مدعی کی ڈگری ہو گئی تھی۔ مولوی داد علی صاحب سرکار جواب دہ تھے۔ انہوں نے فیصلہ پر اعتراض کیا اور بعد میں اپیل نقل کی جا چکی۔ دیوانی خرد سے اس کو انکار کیا۔ مولوی داد علی نے مجلس عالیہ عدالت سے ہدایت چاہی اور حکم کے طالب ہوئے۔ جواب دیا گیا کہ سرکار کو کوئی فیس اور دیگر مصارف مقدمہ ادا کرنا چاہئے۔

درویت مجلس عالیہ ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۱۲ھ

نظائر

چونکہ حضرت بندگان عالی متعالی نے یہ حکم صادر فرمایا کہ عشرہ دوم میں ایک محکمہ سکے روبرو کی وہ کاروائی ہو گی ۔۔۔

(۱) ملاحظہ ہو دفعہ ۹ ۔ مجموعہ ہذا۔ (۲) باب ۹ ۔ درباب اپیل اور درباب ملاحظہ کیجئے۔

شدہ حاصل کیجاویگی ۔

معاملات دستاویزات بہ ثبوت لاوارثی کی کارروائی انفصال دفینہ سے متعلق ہوگی ۔

دفعہ ۲۸۲ جب دستاویزات بہ ثبوت لاوارثی بسبب کے سرکاری داخل ہوں تو جملہ کارروائی آئندہ بہ نسبت ارجاع دعویٰ وحصول فیصلہ اور صادر ہونے کے تعمیل کی متعلقہ ... سے متعلق ہوگی ۔ اور وہی جمیع مصارف ضروری اسکے ادا کا بندوبست کیا جاوے گا ۔

دفینہ (۱)

خزانہ کا دستیاب ہونا اور اسکی اطلاع دینا

دفعہ ۲۸۳ اگر کسی شخص کو نقد روپیہ یا اشرفی یا طلا یا نقرہ زیور وجواہر بطور دفینہ کے دستیاب ہو تو گو کہ فی الحقیقت وہ مال اوسی شخص کا ہوگا جسکو وہ ملا ہے اس شرط سے کہ قیمت مال مذکور کی دس ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہو اور اسکا پانیوالا بموجب قانون ذیل کے عمل کرے (۱)

(۱) جس شخص کو دفینہ دستیاب ہو وہ فی الفور متعلقہ ریاست کو اوسکی اطلاع دے ۔

(۲) اور بوقت مال مذکور کو کچہری متعلقہ ریاست میں داخل کرکے اوسکی فہرست بھی اپنے دستخط سے کیجاوے ۔

(۳) ... متعلقہ ریاست زبان مروجہ ملک میں یہ اشتہار دے کہ اگر کسی شخص کو دعویٰ ملکیت مال مذکور کا ہو تو تاریخ اشتہار سے چھ مہینے کے اندر اصالتاً حاضر ہو کر اپنا حق ثابت کرے ۔

(۴) اگر کوئی شخص پاسکا مال مذکور کی نسبت دعویدار ہو تو بوقت ... متعلقہ دریافت کرے کہ ... دفینہ پانے والے نے ... اور اوسکے علاوہ کچھ اور مناسب طور پر ... دفینہ کو دلاوے اور بقیہ مدعی کے حوالہ کرے ۔

(۵) اگر قیمت دفینہ کی دس ہزار روپیہ سے زیادہ ہو اور کوئی اوسکا مدعی نہ ہو یا کسی کا دعویٰ ثابت نہ ہو ... پانیوالے دفینہ کو دلایا جاوے گا اور باقی داخل سرکار ہوگا ۔

(۶) اگر کوئی شخص پانیوالا دفینہ اطلاع دستیابی دفینہ کی ایک مہینہ کے اندر بموجب قانون ہذا ... ریاست کو نہ کرے تو اوسکا کوئی حق مال مذکور پر نہ ہوگا اور تمام دفینہ سرکار کا مال ہو جاویگا

---

(۱) دفعہ ... مجموعہ ... سرکار عالی دیکھئے ۔

نظائر

(۱) چونکہ زوجہ کا حصہ ترکہ شوہری میں چہارم ہے لہذا وہ اوسیقدر مورث کے قرضہ کی ذمہ دار ہوسکتی ہے۔ اردوشاخان بنام گوبند داس منفصلہ ۹ آبان ۱۳۱۹ف (۱)۔

(۲) جب اصل مدعی علیہ قبل صدور ڈگری فوت ہو جاتا ہے تو اوس کے مقابلہ میں حق چارہ کار ہی محدود ہوجاتا ہے چونکہ متخاصم ورثاء مدعا علیہ متوفی کے صرف دو وارثوں کو بجائے متوفی مدعا علیہ بنایا گیا اور دیگر ورثا کو مدعا علیہ نہیں بنایا گیا اور ڈگری صرف بمقابلہ ان دو ہی کے صادر ہوئی تو ایسی صورت میں دیگر ورثا ڈگری کا پابند نہیں ہوسکتا ہے کیونکہ اصول یہ ہے کہ ڈگری صرف اوسی شخص پر موثر ہوتی ہے جسکے مقابلہ میں صادر ہو۔ محمد اخلاق بنام مولوی صاحب نمبر مقدمہ ۲۹۴ منفصلہ ۷ امرداد ۱۳۱۹ف (۲)

(۳) تاوقتیکہ یہ ثابت نہ ہو کہ وارث نے مورث کی جائداد ضایع کردی یا چھپا ڈالی ہے صرف جائداد کے پانے سے وارث کی ذات پر قرضہ کی ذمہ داری عاید نہیں ہوسکتی ہے۔ جیمنی بیگم بنام گنگا داس نمبر مقدمہ ۲۹۳ منفصلہ [illegible] ۱۳۱۹ف (۳)

(۴) جبکہ بابی بیگم امام الدین خان کے حیات ہی میں تنخواہ کی ابتہ جب ڈگری پا چکی تھی اور مدار المہام نے اوس کے نام تنخواہ کے جاری ہونیکا حکم بھی دیدیا تھا گو اوس حکم کی تعمیل بعد وفات امام الدین خان کے ہوئی اور گو وہ امام الدین خان کے بیادریہ ہیں، لیکن اس صورت میں یہ تجویز نہیں کیا جا سکتا ہے کہ یہ تنخواہ اوس نے امام الدین خان کے وارث کے حیثیت سے پائی ہے۔ لہذا مرافعہ یا اوس کی تنخواہ امام الدین خان کے دیون کے ذمہ دار نہیں چونکہ ڈگری عدالت ماتحت مرافعہ کی تنخواہ پر موثر ہے لہذا اوسکو حق مرافعہ حاصل ہے۔ مسماۃ حاجی بیگم بنام گوپینا [illegible] نمبر مقدمہ (۳۰۰) منفصلہ ۱۵ اسفندار ۱۳۱۲ف (۴)۔

(۵) اجلاس کامل سے یہ تجویز ہوئی کہ سرکار عالی کا مرحمت آمیز قاعدہ ہے کہ اپنے ملازم متوفی کے رشتہ دار کو اوسکی جگہ اوس کے عہدہ پر مقرر فرمانی ہے، لیکن عہدہ مذکور کسیطرح ترکہ متوفی نہیں ہے۔ لہذا تنخواہ عہدہ کی جو جدید ملازم کو زمانہ آیندہ میں حاصل ہوتی ہے وہ قرضہ داری متوفی کے ذمہ دار نہیں ہوسکتی ہے اور [illegible]

(۱) مقنن دکن جلد (۱)۔ نمبر (۲۰) حصہ ۲ صفحہ ۱۹۔

(۲) 〃 〃 ۱ 〃 ۱۱ 〃 〃 〃 ۱۴۳

(۳) 〃 〃 ۲ 〃 ۳ 〃 〃 〃 ۹۸

(۴) 〃 〃 〃 〃 ۹ 〃 ۳ 〃 ۱۱۴

پیش ہونا اور اس حکم کے تعمیل میں مدعا علیہ نے مدعی کے دوکانون میں لوگوں کے بیٹھنے کو منع کیا تو گو درحقیقت اس ممانعت کی نسبت مدعی کو کرایہ نہ ملنے سے خسارہ عاید ہوا ہو لیکن مدعا علیہ اوس خسارہ کا ذمہ دار نہیں ہو سکتا ہے جو شاہی آفت کی حکم کے تعمیل میں کسی کو عاید ہو۔ اور جب کہ حکم شاہی انتظامی تھا تو خسارہ مدعی جو مدعا علیہ پر تھا وہ نہ تھا اور نہ عدالت ماتحت اوس نوبت مقدمہ میں جب ہائیکورٹ سے تحقیقات مزید کے واسطے واپس بھیجا گیا تھا ہائیکورٹ کی حکم تحقیقات سے اپنی تحقیقات کو وسیع کر سکتی تھی [illegible] بیجا نالش جدید کو منظور کرنا عدالت کا اختیاری کام ہے نہ لازمی۔ ہرمینا سنگھ بنام [illegible] فیصلہ ۱۵ اردی بہشت ۱۳۱۹ف (۱)۔

دفعہ ۲۸۶ [illegible] عدالت حربی منصرم تنقیح کار کو ہدایت کی تھی کہ جب عدالت دیوانی میں سرکار کوئی فریق ہو۔ ایسے مقدمات میں تا تقرر وکیل سرکار تعمیل الافادہ بیانات وغیرہ کی ادل [illegible] اردان [illegible] ہوا کرے اور جب وکیل سرکار مقرر ہو تو وہ فریق [illegible] جاوینگے اور پیروی کا بندوبست کرینگے۔ مجلس سے یہ درستی تسلیم کی گئی۔

باب ۱۱

وارثون کی ذمہ داری

دفعہ ۲۸۷ جب کسی متوفی کے وارث پر اوس کے مورث کے قرضہ کی بابت [illegible] کو چاہیئے کہ مدعی کو یہ ہدایت کرے کہ وہ جائداد متوفی کی ثابت کرے اگر جائداد [illegible] سے قرضہ وصول کیا جائیگا۔ وارث سے مورث کا قرضہ وصول نہیں کیا جا سکتا ہے [illegible] جو شخص متوفی کے ورثہ پر قابض ہوگا اوسی کو متوفی کے قرضہ کی ادا کرنا لازم ہے۔ جو مقدمات کہ قبل اجرائی گشتی ہذا کے فیصل ہو گئے اون سے یہ حکم متعلق [illegible]

(۱) [illegible] جلد ۳ [illegible] حصہ ۲ صفحہ [illegible]

(۲) [illegible] گشتی [illegible] ۱۳۱۷ [illegible] ملاحظہ طلب۔

باب ۱۷

معاہدات (۱)

معاملہ کا عدم — **دفعہ ۲۸۸** ساہوکار اور بیوپاریان وغیرہ بلدہ میں اور نیز تعلقات میں معاملہ خرید و فروخت مال و اجناس و ہنڈویات کا بہاؤ (۲) کے طور پر کرتے ہیں۔ یعنے صرف معمولی سے پہلے باہم قیمت مقرر کرکے بیع و شری صرف باخذ و داد رقم نفع و نقصان بوقت معینہ خود بغیر لینے اور دینے مال و اجناس وغیرہ کے شرط پر خرید و فروخت کا معاملہ کرتے ہیں اور اس قسم کے معاملات ناجائز ہیں۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ معاملات بہاؤ کے قابل سماعت نہ ہونگے اور اوس کے مرتکب کو سزا اور سررشتہ نگانیوالے کو جزا دیجائے گی۔

اشتہار سرکار عالی مورخہ ۱۸ شوال سنہ ۱۳۱۲ء

تشریح — ۱۸ شوال کو بعہد نواب مدار المہام مرحوم ایک اشتہار بہ مخالفت رواج سٹہ و بہاؤ کے عمل جاری ہوا تھا۔ اب معلوم ہوا کہ بیوپاری لوگ علانیہ بطور سٹہ معاملات کرتے ہیں۔ اس لیئے پھر وہ اشتہار دوبارہ مشتہر کر دیا جاتا ہے۔ تاکہ تمام لوگ اوس کے احکام کی تعمیل کا بطور کامل لحاظ رکھیں ورنہ بصورت خلاف ورزی مستوجب تدارک متصور ہوں گے۔

حکم مدار المہام بلاتاریخ عدالت نمبر ۔۔۔ بابت ربیع الاول سنہ ۱۳۱۳ء

نقل اشتہار

مورخہ ۱۸ شوال سنہ ۱۳۱۲ ہجری

در عرصہ چند ساہوکاران و بیوپاریان وغیرہ بلدہ فرخندہ بنیاد حیدرآباد و در تعلقات ممالک محروسہ سرکار رسیدہ خرید و فروخت مال و اجناس و ہنڈویات بعنوان بہاؤ کہ سٹہ و نیز نیز قبل از رسیدن وقت و ہنگام معمولی بیع و شری بقیمت مرتبہ باخذ و داد و محض رقم نفع و نقصان بر وقت معینہ خود ہا بدون گرفتن و دادن مال و اجناس وغیرہ کہ سٹہ خرید و فروخت الی قسم این خود ہا جاری نمودہ اند۔ امر مذکور چونکہ نادرست و در حقیقت بازی قمار بلکہ ناپسند سرکار بلکہ مضر

---

(۱) معاہدات معاملات عموماً تجارت کے متعلق ہوتے ہیں ... (۲) بہاؤ ...

قرار پاسکتی ہے علاوہ ازیں خواہ یا کبھی ہو جو متوفی کی ملکیت اوس کے حیات میں تھی قرضہ کے ذمہ داری کا نیلام بنام نربدا پرشاد نمبر مقدمہ ۲۹۹ منفصلہ ۱۸ خورداد ۱۳۱۹ف (۱)۔

(۶) گو مدیون اپنی ذاتی ملکیت کی بنا پر جائداد مفروقہ کی نسبت عذردار ہے لیکن جبکہ وہ اصل مدیون ڈگری کا بیٹا ہے اور اوسکا قایم مقام بنا لیا گیا ہے تو وہ جائداد متفرقہ اس کے مقابلہ میں ادائی ڈگری کی طرف سے داخل ہوسکتا ہے۔ علحدہ نالش کرنے کی کچھ ضرورت نہیں ہے۔

جبکہ تحریری ثبوت سے مکان کا ذاتی ملکیت عذردار کا ہونا ثابت ہے تو وہ ڈگری مورث میں قرق نہیں ہوسکتا ہے۔ ایک اور مقدمہ میں عذرداری نے ایک مکان اپنے باپ کا مملوکہ قبول کیا ہے لیکن اس سے یہ ثابت نہیں ہوسکتا ہے کہ وہ یہی مکان ہے بلکہ عذردار یہ بھی قبول کرتا ہے کہ میرے باپ کا ایک اور بھی محلہ میں جہاں یہ متنازعہ مکان ہے موجود ہے یہ حجت کہ وہ اقبالی مکان متنازعہ سے متعلق ہے کبھی پیش [illegible] ہے ثابت نہیں کیگئی ہے۔ گوکلداس بنام میر اشرف علی نمبر مقدمہ ۱۸ منفصلہ ۱۲ بہمن ۱۳۱۶ف (۲)۔

(۷) مدیون ڈگری کا قایم مقام اوس عدالت میں جہاں ڈگری اجرا کے واسطے منتقل ہوئی ہو اجرائے ڈگری کی نسبت عذر کرسکتا ہے۔ اور جو احکام بمقابلہ مدیون یا قایم مقام مذکور کے باتباع اجرائے ڈگری مذکور صادر ہوں انکا اپیل ہوسکتا ہے۔ سید یعقوب وغیرہ بنام سید قاسم وغیرہ نمبر مقدمہ (۱۰۱) منفصلہ ۲۳ [illegible] ۱۲۹۰ف (۳)۔

(۸) جبکہ مدعیہ کا محمد قاسم کے ساتھ نکاح ہونا ثابت ہے تو وہ اوس کے متروکہ کی حقدار ہے مدعیہ سے جبراً لکھوانا بجائز فارغ خطی لکھا لینا ایسا امر نہیں ہے جس سے اوسکا حق زایل ہوجاسکے ایسی فارغ خطی کالعدم ہے۔ کریم بی زوجہ محمد قاسم مدعیہ۔ مرافعہ بنام حسینی خانم زوجہ محمد حسن [illegible] مدعی علیہا مرافعہ علیہا۔ [illegible] (۴)۔

---

(۱) مجموعہ احکام [illegible] نمبر ۹ جلد ۲ صفحہ ۱۵۲

(۲) " " " " ۹۵

(۳) " " " " [illegible]

(۴) " " " " ۱۳۱۹ف

اور کمی سے اور خدمت سے بحالی اور موقوفی سب دربار پر منحصر ہے کمی یا زیادتی یا موقوفی ہوگی۔

تجویز ہوئی کہ یہ قانوناً معاہدہ بے بدل ہے اور شرعاً صرف ایک وعدہ ہے جس کی ایفا پر کوئی مجبور نہیں کیا جاسکتا۔ تنقیح نمبر ۵ دارالقضا اسمٰعیل ملی مرافعہ علیہ بنام محمد داؤد ولد اسمٰعیل مدعی علیہ مرافعہ دالیہ (۱)۔

(۲) ایک مقدمہ زیر تجویز دعوی کی نسبت جس میں مورثان مدعی علیہ نے اپنی جائداد سے مدعی کو بلکہ دو سو پچاس سالانہ روپیہ سے دینے کا وعدہ کیا تھا کہ مدعی کا کوئی مورث سے بحکم مدعی علیہ کے مورث کے نام سے ہلاک کیا گیا تھا اور اس معاوضہ میں یہ کہا تھا کہ ستلخ دعوی زر قدر خلافی جائداد علیحدہ کرائی جائے گی۔

تجویز ہوئی کہ حکم مدارالمہام مورخہ ۱۸ رجب سنہ [illegible] بلحاظ میعاد ۱۲ سال متعلق نہیں ہے۔ دارالقضا [illegible] کے وہ دن سے متعلق ہے کہ آیا اقرار [illegible] ایک وعدہ ہے اور قانوناً ایک ناجائز معاہدہ ہے جس کی تعمیل نہیں کرائی جاسکتی۔ محمد [illegible] مدعی مرافعہ بنام [illegible] سیورنگ [illegible] مقام [illegible] مدعی علیہ مرافعہ علیہ (۲)۔

دفعہ ۲۸۹ — مقدمات جائداد جن کی بنا ماہ [illegible] مطابق سوم شعبان سنہ [illegible] ہجری کے واقع ہوئی ہو عدالت میں مسموع نہ ہوں گے۔

مقدمات جائداد جن کی بنا [illegible] شعبان سنہ [illegible] سے پیدا ہوئی۔

[illegible] ذی الحجہ [illegible]

نظائر

مدعی علیہ نے مدعی سے یہ معاہدہ کیا کہ میرا مقدمہ جو مجلس عالیہ میں دائر ہے اس کی پیروی و خرچہ مدعی اپنے خرچ سے کرے بعد جیتنے مقدمہ اور ملجانے کل زر ڈگری کے [illegible] روپیہ دونگا۔ مقدمہ مذکور فتح ہوا اور زر ڈگری مل گیا۔ اس کے بعد بربنائے معاہدہ مذکور مدعی چار ہزار کا دعویدار ہے۔ اس دعوے کے جواب میں مدعی علیہ کے یہ عذر ہیں کہ معاہدہ حسب اصول دفعات ۲۰ و ۲۳ قانون معاہدہ کے کالعدم ہے اور حسب دفعہ ۲۵ بلا بدل ہے اور چونکہ کوئی بدل دستاویز میں موجود نہیں ہے لہذا بدل کی زبانی شہادت حسب دفعہ ۹۲ قانون شہادت نہیں لیجاسکتی ہے۔

(۱) رسالہ [illegible] دکن جلد [illegible] نمبر [illegible] بابتہ [illegible] ف

(۲) " " " " [illegible] بابتہ [illegible] ف

بحق اینها است ونتیجه آن ضرر عظیم با عوام میرساند۔ ومعامله خرید وفروخت غله بطریق پهاگٹه اسٹا واگر چه
از سرکار بانسداد وتردید کلی معاملات پهاگٹه لفت الیه کلی است ۔ بر این هم مجدداً بتقدیم تبلیغ اشتهار
داده میشود که ساهوکاران وبیوپاریان وغیره که مرتکب معامله پهاگٹه به بلده حیدرآباد خواهند گردید
از سرکار بنده‌های استغاثه آنها برایهم دیگر نخواهد شد وبه حسب مناسب سزای معقول به مرتکبان
خواهد رسید۔ وبه تعلقه‌داران وجاگیرداران وغیره ممالک محروسه سرکار لازم که هرگاه اخبار خرید
وفروخت غله بنوان پهاگٹه بخود ما میرسد فی الفور اسامیان را طلبیده تحقیقات قرار واقعی نموده
در حالت ثبوت جرم از بایع ومشتری بقدر استعداد ومناسب حال آنها جرمانه بگیرند وکسانیکه
اختیار خرید وفروخت غله بطریق پهاگٹه در بلده حیدرآباد ودر تعلقات در سرکار دائر ود۔
تعلقه‌داران وغیره خواهند رسانیده وبه ثبوت آن از روی اینها کهاته وغیره کرده خواهند داد ۔
بجلدوے آن حصه چهارم از رقم جرمانه که از مرتکبان امر مذکور گرفته خواهد شد به شخص سراغ دهنده
خواهد رسید۔

نظائر

(١) ایک نالش زر قرضہ میں جو بربنائے ایک ایسی دستاویز کے کیگئی تھی جسمیں یہ شرط
درج تھی۔ کہ زر قرضہ ادسوخت ادا کیا جائیگا۔ چونکہ مدعی علیہ کی جاگیر ضبطی سرکار سے واگذاشتہ
ہوگی۔ یہ تجویز ہوئی۔ کہ جس صورت میں جاگیر مذکور شریک خالصہ ہوگئی ہے اور شرط
مذکور کا پورا ہونا ناممکن ہے۔ تو بنائے مخاصمت پیدا نہیں ہوئی اور معاہدہ کالعدم ہوگیا
سروپ چند ہزاری لال بنام زنگیا نائک نمبر مقدمہ (١٣٢) منفصلہ ٢١۔ اردی بہشت سنہ ١٣١١ ف
(٢) جب معاہدہ تحریری یہ تھا کہ زمین ہمیشہ کے لئے بعوض ٥ سالانہ پر مرافعہ علیہ کے اجارہ
میں رہے۔ اور اب بیدخل کردیا گیا ہے تو یہ اجارہ غیر منفک تھا اور غیر موقت اجارہ شرعاً
ناجائز ہے لہذا و ایسی دخل نہیں کرائی جاسکتی۔ دامے کنیڈے راو بنام رمیا (١)۔
(٣) ایک جزو تنخواہ کے دعویٰ کی نسبت جو ایک ایسے اقرارنامہ کے بنیاد پر کیا گیا تھا
جو مدعی نے اپنا تقرر کمیدانی پر دسپنے بھائیوں کی رضامندی حاصل کرنیکے بعد اس مضمون سے
لکھا تھا کہ نصف تنخواہ کمیدانی عہ ماہانہ دیا جائے گا۔ اور کمیدانی کے تنخواہ کے اضافہ

(١) مفتی دکن جلد ٤ سنہ ١٣١٢ ف نمبر ٤ حصہ ٣ ۔

ہونے یا اس امر کا کہ نابالغ کے فائدہ کیواسطے قرضہ لیا گیا تھا ثبوت پیش کر سکتا نابالغ کے وجہ سے ہی صرف جائداد موروثی میں سے نابالغوں کا حصہ ذمہ داری قرضہ سے بری ہو سکتا تھا۔ نہ کل جائداد

مکفولہ۔ سیولسیا بنام سولسیا بنر بیوم ہو مںفصلہ ۱۵ فروری سنہ ۱۹۱۲ ف (۱)

(۴) عدالت ابتدائی نے مدعی کی درخواست اجازت نالش مثالی اس بنیاد پر نامنظور کی تھی کہ دلیل از جانب بحالت تحقیقات مقدمہ بیان کیا تھا کہ نو خدمت بنا بر کامیابی مقدمہ کے مدعیہ جائداد متدعویہ سے قرضہ ادا کر سکے گی اور بصورت عدم کامیابی اوس سے کچھ نہیں لیا جائے گا۔

تجویز ہوئی۔ کہ جو الفاظ وکیل مدعیہ نے بیان کئے ہیں اوس سے کوئی معاہدہ ایسا نہیں پایا جاتا جو وکیل کو جائداد متدعویہ میں شریک بناتا ہو جیسا کہ درمیان گنگبتی نشان (۲) دیوانی میں جس شریک کا ذکر ہے اوس سے شریک جائداد مدعا بہا مقصود ہے۔ مساۃ اندرانی بائی زوجہ شیو لال مدعیہ مرافعہ بنام مساۃ منا بائی مساۃ بانو بائی وگوبند پرشاد وغیرہ مدعا علیہم (۲)۔

(۵) جبکہ اقرارنامہ معاہدہ میں حق معاش ستدی موروثی تسلیم کیا گیا ہے تو پھر اسکی نسبت کوئی حجت نہیں ہو سکتی ہے۔ مگر سد الہیام مال معدرہ سنہ ۱۲۸۳ ف کی دفعہ (۵) کا یہ منشا ہے کہ امیدوار جو بوقت مددی کے خدمت کا کام کرتے ہوں آمدنی معاش مددی کا ایک ثلث دیا جائے۔ اقرارنامہ سے بھی ایک ثلث یا اوس کے قریب مستفید ہوتا ہے۔ لہذا ایک ثلث میں مدعیان حصہ پانیکے مستحق ہیں۔ چونکہ مدعیان بارہ سال سے اندر آمدنی کے حصہ کا دعویٰ کرتے ہیں اس لئے یہ حجت نہیں ہو سکتی ہے کہ مدعیان نے یہ ثابت نہیں کیا کہ اونہوں نے کبھی حصہ پایا ہے۔ تیمرا سیا وغیرہ بنام مساۃ ماسکا بر مقدمہ (۱۱) مںفصلہ ۱۱ اسفندار سنہ ۱۳۲۹ ف (۳)۔

(۶) گنگبتی سدالہیام مالگزاری کے رو سے جو ادس نمبر (۶) معاہدہ میں جائز ہے کہ جب کوئی شخص متوفی ہو تو شخص مذکور کو ایک ثلث آمدنی پٹیل کی ملسکتی ہے۔ ایسا شرط کسی معاہدہ میں جائز نہیں ہے جس کا یہ منشا ہو کہ کوئی شخص اعتراض عدالت سے بیدخل کیا جائے۔ محمد زیدی بنام بیوہم ریڈی عابر (۱۱) منفصلہ ۱۰ فروردی سنہ ۱۳۲۹ ف (۴)۔

---

(۱) مقبول دکن جلد ۲ نمبر ۱ صفحہ ۲۲۲

(۲) " " " " ۱۰ " ۳ بابتہ سنہ ۱۳۱۱ ف

(۳) " " " ۵ " ۴ " صفحہ ۵۹

(۴) " " " ۵ ۵ " صفحہ ۲۴

تجویز ہر سجہ لی - کہ دفعہ ۳۰ اس مقدمہ سے متعلق نہیں ہے کیونکہ یہ معاہدہ کھیل کود مثل جوئے وغیرہ کے نہیں ہے بلکہ معاہدہ مشروط ہے اور حسب دفعہ ۳۱ جائز ہے اور حسب دفعہ ۳۲ بوقت وقوع شرط کے قابل النفاذ ہے نہ اس معاہدہ سے دفعہ ۲۳ متعلق ہے کیونکہ نہ غرض نہ بدل معاملہ کا ناجائز ہے نہ خلاف قانون ہے نہ مبنی الفریب ہے نہ کسی کے ذات یا مال کے مضر ہے نہ خلاف تہذیب اور نہ مصلحت عامہ کے خلاف ہے بلکہ ایک درست معاہدہ ہے۔ دستاویز میں معاہدہ کا بدل نہیں لکھا مگر کہا جاتا ہے کہ اسکا بدل مقدمہ کی پیروی کرنا اور اوسکا خرچہ دینا قرار پایا تھا اگر یہ ثابت ہو جائے تو بلاشک کافی بدل ہے اور معاہدہ جائز ہے اور اوسکی شہادت زبانی گذر سکتی ہے۔ دفعہ ۹۲ قانون شہادت کے رو سے صرف وہ شہادت زبانی نہیں لیجا سکتی ہے جو مخالف و متناقض دستاویز کے ہو۔ اس مقدمہ میں ایسی صورت نہیں ہے۔ یہ زبانی شہادت لیجاوے۔ سیتارام بنام ہری شنکر نمبر مقدمہ ۵۶ منفصلہ ۲۹ بہمن ۱۳۱۹ ف (۱)۔

(۲) جبکہ یہ امر ثابت ہے کہ صدر مہتمم صفائی نے پندرہ روپیہ ماہواری پر دوکان کرایہ پر دی اور دیداران کرایہ دار نے کمی کرایہ کی درخواست محکمہ مدار المہام میں پیش کی اور وہ درخواست فیصلہ کے لئے محکمہ صدر المہام میں بھیجی گئی اور صدر المہام نے بجای پندرہ روپیہ کے ۱۲ کرایہ مقرر کر کے مدار المہام کو اطلاع کر دی اور معاملہ ختم کر دیا گیا تو ایسی صورت میں سرکار بوجہ کمی کرایہ معاہدہ فسخ نہیں کر سکتی ہے کیونکہ جو کمی ہوئی ہے وہ سوچ سمجھ کر ہوئی ہے اور نہ سرکار یہ حجت کر سکتی ہے کہ صدر المہام مقرر کا منشا اور مہتمم [illegible] کا اختیار نہ تھا اس وجہ سے کہ دونوں عہدہ داروں نے بہ حیثیت سرکاری ضابطہ کے [illegible] دستخط کئے ہیں اور وہ کرایہ نامہ انکے اختیار کا ایک باضابطہ ثبوت ہے [illegible] ذمہ [illegible] عہدہ داروں کو ایسی کارروائی کا اختیار نہ تھا۔ [illegible] استدلال کرنا کچھ مفید نہیں ہے کیونکہ ممکن ہے کہ کسی اور حکم کے رو سے ایسا اختیار دیا گیا ہو سرکار بنام سخاوت حسین۔ نمبر ۵۰م منفصلہ ۲۲ شہریور ۱۳۲۰ ف (۲)۔

(۳) خلاف مرضی [illegible] کے جو معاہدہ [illegible] نے باہم کر لیا ہو اوسکا پابند [illegible] نہیں ہو سکتا جبکہ نابالغی کا عذر عدالت ابتدائی میں ہو اور بعد ازاں ہوا تو وہاں کو ثبوت کا موقع دینا چاہئے [illegible]

(۱) مخزن دکن جلد ۲ نمبر ۹ ۱۳۱۹ صفحہ ۱۲۱،۱۲۲۔

(۲) ″ ″ ۳ ″ ۱۲ ″ ۲۲۳۔

واقع ہونے کی شہادت نامنظور کرکے عدالت ابتدائی نے مہر کی ڈگری کردی اور اقرارنامہ کو اس وجہ سے باطل قرار دیا کہ وہ مشروط ہے اور اس کی شرائط غیر صحیح ہیں۔

مرافعہ میں یہ بحث ہوئی کہ بموجب دفعہ ۲۳ قانون معاہدہ اور حسب مادہ ۲۰۸ و ۲۰۹ کتاب مجلہ کے اقرارنامہ کی شرائط ناجائز ہیں۔ تجویز ہوئی کہ معاملہ ہذا میں قانون معاہدہ پر غور نہیں ہو سکتا ہے خصوصاً جبکہ اقرارنامہ میں یہ لکھا ہے کہ مہر سے حسب شرع مدعا علیہ بری ہو جائیگا جو قاعدہ مادہ ۲ مجلہ میں لکھا ہے وہ ابراء مہر اور دین سے متعلق نہیں ہے بلکہ ایسی معافی سے متعلق ہے جن میں تعلیق کرنا جائز ہے۔ حبیب عبداللہ بنام زہرہ بی نمبر ۱۸ منفصلہ ۱۰ اردی بہشت ۱۳۴۵ ف (۱)۔

(۱۱) جبکہ ہبہ نامہ لکھا گیا اور اس میں موہوب لہ کو قبضہ دینا تحریر ہے اور ہبہ نامہ پر مدعی کے والد کی گواہی بالتصدیق نفاذ ہبہ کی ثبوت ہے جبکہ مدعی تسلیم کرتا ہے تو اب عدم نفاذ ہبہ کی حجت نہیں ہو سکتی ہے۔ سید شاہزادہ قادری بنام سید علی قادری نمبر ۴۹ منفصلہ ۲۰ اردی بہشت ۱۳۴۲ ف (۲)۔

(۱۲) دعاوی جاگیرات میں جو بربنائے قائم مقامی دائر ہوں تمادی مانع نہیں ہے۔ صدرالمہام کا منشا یہ ہے کہ جو انتقالات روبکار کی تاریخ سے پہلے عمل میں آ گئے ہیں اور جن پر عذر نہیں ہوا وہ جائز تسلیم کر لئے گئے ہیں۔ اور تاریخ مذکور کے بعد انتقالات بوجہ عدم تحریری اجازت ناجائز سمجھے جائیں گے۔ پس جب فریقین کو تسلیم ہے کہ انتقال کی نسبت کوئی اعتراض نہیں ہوا تو انتقال جائز ہے۔ جو منتقل ہوا وہ بلاشک حق مشاع تھا لیکن چونکہ جاگیر بہت چھوٹی ہے اور حصہ دار کثیر ہیں اور وہ اپنی نوعیت کے لحاظ سے ہی قابل تقسیم نہیں ہے۔ لہذا اس کا انتقال بقدر حصہ انتقال کنندہ جائز ہے۔ واقعات ایسے ہیں کہ وہ ہبہ جو واہب نے اپنے بیٹے کے نام کیا دادا نے منسوخ کر دیا۔ حبیب اور بیٹا پیدا ہوا اور وہ ایسا کہ نکاح شرعاً بعض صورتوں میں مجاز ہے اور ان صورتوں میں اور اس کے ورثہ اپنا شرعی حصہ پا سکتے ہیں۔ سید محمود بنام سید ابراہیم نمبر ۱۲ منفصلہ ۱۰ اسفندار ۱۳۴۹ ف (۳)۔

(۱۳) جس معاہدہ ضمانت کے جائز نالش ہے اس کے الفاظ یہ ہیں کہ اگر ناظر صاحب

---

(۱) منتخبات دکن جلد ۱۰ نمبر ۷ حصہ ۳ صفحہ ۱۰۰۔
(۲) " " " ۴ " ۷ " ۳ " ۱۲۴
(۳) " " " ۵ ۹۶ " ۳ " ۷۷

(۷) جبکہ یہ بات مسلمہ ہے کہ معاہدے کی غرض یہ تھی کہ معاہدے کے قرضخواہوں کو فریب دیا جائے تو عام اس سے کہ فریقین معاہدہ نے باہم ایک دوسرے نے فریب کیا ہو مگر فریبی شخص کو ایسے معاہدے کے بناء پر عدالت میں آنیکا حق نہیں ہے۔ چونکہ اصل زر قرضہ کی مقدار جو فرضاً جو کم کیا گیا ہے بدل معاہدہ سے ممیز نہیں ہو سکتی ہے۔ اس لیئے دونوں رقموں کے بنا ایک ہی فریب ہے۔ سعد گیرے بنام رانی انباباٸی نمبر ۲۷۲-۲۔ منفصلہ ۱۳- امرداد ۱۲۹۹؁ ف (۱)

(۸) معاہدہ میں شرط یہ تھی کہ ٹھیکہ دار آبادی موضع میں تغافل نکرے اور موجودہ حالت سے اوسکی حالت کم نکرے اگر ایسا کرے گا تو معاہدہ فسخ ہو جائے گا اسکا مطلق ثبوت نہیں کہ ٹھیکہ دار مرتکب ایسے افعال کا ہوا۔ جس سے وہ مستوجب بیدخلی و معاہدہ قابل انفساخ ہو۔ چند درختوں کا کاٹنا معاہدہ میں داخل ہے اور کبھی شکمی ٹھیکہ دار درختان کا غلطی سے چند درخت میوہ کے کاٹ ڈالنا معاہدہ کے خلاف ورزی نہیں ہے۔

— افتادہ باؤلیوں کے پتھر نکالکر باؤلیوں میں لگانا بھی موضع کا ویران کرنا نہیں ہے۔ میر مظہر علیخان بنام گورما۔ نمبر مقدمہ ۲۹۱ منفصلہ ۱۷- مہر ۱۲۹۲؁ ف (۲)۔

(۹) جبکہ فارغخطی کا نفاذ ایک رقم کے ادا ہونے پر منحصر تھا جو کامل طور پر ادا نہیں ہوئی اور قبل نفاذ فارغخطی یہ دعوے کیا گیا ہے تو ایسی صورت میں وہ حقوق نہیں ملسکتے ہیں۔ جو بہ حالت نفاذ فارغخطی کے ملتے۔ اجلاس کامل۔ باجیرا و بنام منگل داس نمبر مقدمہ ۳۹ منفصلہ ۱۸- اردی بہشت ۱۲۹۵؁ ف (۳)۔

(۱۰) بحالت نکاح مدعیہ نے اپنے شوہر کے نام جو مدعاعلیہ مقدمہ ہذا کا ہے ایک اقرار نامہ بایں شرط سے لکھدیا کہ اگر دو مہینے میں اپنے والدین کے گھر سے مدعاعلیہ کے مکان پر نہ آئیگی یا کسی قسم کا فساد مدعیہ یا مدعیہ کے اقربا مدعاعلیہ سے کریں تو حسب شرع شریف دین مہر سے مدعاعلیہ بری ہو جائے گا۔ مدعاعلیہ نے مدعیہ کو طلاق دیدیا اوس کے بعد مدعیہ نے زر مہر کے ملنے جانبکا یہ دعوے پیش کیا۔ نتیجہ مدعیہ کے اقرار نامہ کے خلاف ورزی کے

---

(۱) منتخب دکن جلد ۵ نمبر ۱۱ حصہ ۲ صفحہ ۱۳۸
(۲) " " " ۳ " ۱ " ۳ صفحہ ۵
(۳) " " " ۱ " ۸ " ۳ صفحہ ۱۴۹

نمبر ۵۰۴ ـ منفصلہ ۱۰ آبان سنہ ۱۳۳۵ف (۱) ـ

(۱۷) چونکہ اقرار یہ ہے کہ مدیون روپیہ واپس دگر وہ کو ادا کرے گا لیکن ادائی کی کوئی بالالزام ادا ضامن کو اگر اوس نے ضامن کو ویا ہو ادس مقدمہ میں جو ورثہ سے مال دریافت طلب ہے اس کی حیثیت مقدم نہیں ہو سکتی ہے ـ پچھیں رو تمام چندر دراس (۲) ـ

(۱۸) گو اس ملک میں قانون معاہدہ جاری نہیں ہے لیکن معاملات کا فیصلہ بروئے اصول انصاف ... کیا جاتا ہے ... اور اس ملک میں قانون شرع جاری ہے اور عاملہ شراکت میں شرع اور قانون معاہدہ میں یکسان یہ مسلم ہے کہ شریک کے فوت ہونے پر شراکت فسخ ہو جاتی ہے ـ قانون معاہدہ کی دفعہ ۱۰۲۱ ... بعد ... ہے کہ ... لہذا جو افعال و معاملات مدعی علیہ ... نے بعد مدعی لیے اپنے شریک کے سرمایہ سے کئے اون کو مدعی نے قبول کر لیا تو ان افعال اور معاملات کے نتائج کا الزام مدعی مستحق ہے ـ قانون کا منشاء ہے کہ متوفی کے حق کی حفاظت کیجائے نہ یہ کہ اسکا حق تلف کیا جائے ـ پس اس صورت میں بوجہ فسخ ہو جانے شراکت کے متوفی کا قائم مقام اپنے مورث کے سرمایہ کے منافع سے محروم نہیں ہو سکتا ہے ـ جبکہ کارروائی مدعی سے ... کی بدنیتی پائی جاتی ہے تو ایسی صورت میں مدعی کو یہ حکم دینا کہ وہ کاروبار کی امداد پر اپنے حصہ کے وصول کا دعویٰ کرے اسکی حق تلفی کا باعث ہے ... مدعی علیہ اصلی ... سے سازش کر کے اوس کا حق تلف کرے گا

گوپال ... بنام ... نمبر ۲۲۸ منفصلہ ۱۵ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۹ف (۳) ـ

رہن

رہن کی تعریف	**دفعہ ۲۹۰** میعاد سماعت کے باب میں لفظ رہن مندرجہ مکاتبہ سرکار عالی سے وہ رہن مراد ہے جسکی صحت بموجب شرع منظور ہو اور اوسکا اطلاق رہن پر ہو سکے گر رہن دیگرہ کے مقبوض ہونیکی صورت میں بلحاظ جملہ امور ضروری اور دستور مجریہ کے منظور ہونی چاہیئے ـ	مکاتبہ سرکار ... شوال ... نشان ۵۱۷
میعادی رہن کا اندر میعاد کے بھی انفکاک ہو سکتا ہے ـ	**دفعہ ۲۹۱** گو رہن ایک مدت معین کے واسطے عمل میں آیا ہو مگر راہن کو اختیار ہے کہ بلا انتظار انقضائے مدت زر رہن ادا کر کے انفکاک کرا لے ـ	حکم صدر العالیہ ...

(۱) رسالہ مغن دکن جلد ... حصہ ۳ نمبر ... (۲) رسالہ مغن دکن جلد ... حصہ ۳ نمبر ...

(۳) " " " " (۴) " " " "

موصوف بروعدہ نرسانند ایجاب خواہد دانید۔" ان الفاظ سے اوس سے شرح جو معاہدہ مستفید
ہوتا ہے وہ معاہدہ فاسد نہیں ہے۔ ایسے معاہدہ کو زمان تقاضا کہتے ہیں اور اسکا حکم یہ ہے
کہ زمانہ تقاضا سے یہ لازم نہیں آتا ہے کہ ضامن خود ادا کرے۔ بلکہ اوسکا کام تقاضا کر نیکا ہے
پس ایسا معاہدہ فاسد نہیں ہے اور جب فاسد نہیں ہے تو اوسکی بنا پر نالش ہو سکتی ہے سید
امین الدین علی بنام محبوب علیخان نمبر ۱۰ منفصلہ یکم دے ۱۳۱۸ف (۱)۔

(۱۴) ڈگریدار و مدیون ڈگری میں صلح ہوئی اور اوسکی تعمیل کی ضمانت دیگئی گو صلحنامہ
اور ضمانت نامہ عدالت میں تصدیق کیگئی۔ لیکن کوئی ضمانت عدالت نے طلب نہیں کی تھی تو ایسا
ضمانت خانگی ہے۔ عدالت میں تصدیق ہونے سے اوسکی حد حیثیت میں کچھ فرق نہیں آسکتا ہے
لہذا ایسی ضمانت کی رو سے ڈگریدار ضامن پر ڈگری جاری نہیں کرا سکتا ہے۔ اجلاس کامل نارائن راؤ
بنام راجہ مندلال وغیرہ۔ نمبر ۱۹۔ منفصلہ ۱۰ اسفندار ۱۲۹۷ف (۲)

(۱۵) گو از روے قانون معاہدہ دفعہ ۱۲۷ تمثیل (ج) ایسی ضمانت جو لعد طے معاملہ دائین
و مدیون کیجائے بلا بدل ہے۔ چونکہ اس ملک میں قانون معاہدہ بہ حیثیت قانون جاری نہیں ہے۔
لہذا بلحاظ اوس کے اصول انصاف حقیقی کے رو سے معاملہ کا فیصلہ ہونا چاہئے۔ اصل مدیون میں دستاویز
میں یہہ تحریر کیا کہ مدعا علیہ کے دوکان سے مدعی کو ماہ بماہ روپیہ لا کرے گا اور مدعی نے اسکو قبول کر لیا اور تحریر
دستاویز کے ایک مہینہ اور کئی دن بعد دستاویز پر مدعا علیہ نے یہہ عبارت لکھدی کہ "ہر مہینہ سو روپیہ
ادا دیتا رہونگا" اسمیں شک نہیں کہ اس عبارت سے ضمانت کافی عمل میں آئی اور انصافاً مدعا علیہ
اس ضمانت کا پابند ہے۔ سومیا بنام میا رام نمبر ۵ منفصلہ یکم بہمن ۱۲۹۵ف (۳)

(۱۶) جبکہ اصل مدیون کے ذمہ کا قرضہ جو سابق کا تھا ضامن نے اپنے ذمہ کر لیا اور اوسکی
ایک قسط بھی ادا کی تو ایسی صورت میں صرف مدیون کو تسہیل ہوئی۔ بلکہ وہ بار قرضہ سے سبکدوش
ہو گیا۔ اور یہہ بھی امر ضمانت کا بدل ہے کسی معاہدہ کا بوجہ عدم تعمیل کسی شرط کی تبدیل یا منسوخ
ہونا نہیں کہا جاتا ہے جسکی سبب سے ضمانت ساقط ہو جائے۔ سر ابو تراب بنام ہری رام

(۱) نقض دکن جلد ۲ نمبر ۳ حصہ ۳ صفحہ ۹۱۔
(۲) " " " " " " " ۱۱۹۔
(۳) " " " " " " " ۲۰۹۔

اس فیصلہ کا مرافعہ ہوا اور یہ تجویز ہوئی کہ جب جائیداد کے رہن میں یہ معاہدہ کیا گیا کہ اگر "چار مہینے میں اصل اور سود ادا کر سکے تک رہن نہ کرائیں گے تو آیا گیا کرا دیں گے ۔ اس کے یہ معنی نہیں ہیں کہ بعد انقضائی مدت چار ماہ کے انفکاک نہ کرایا جائے تو بیع ہو جائیں گے اور استحقاق انفکاک زائل ہو جائے گا تا وقتیکہ بعد انقضائے مدت بیع کی تکمیل نہ ہو۔ بیعنامہ پیش کردہ مدعا علیہ مدعی کے کارندہ کی طرف سے بحالت موجودگی مدعی کے لکھا گیا ہے۔ اور کارندہ کو بحالت موجودگی مالک کے اوسکی جائیداد کے منتقل کرنیکا منصب نہ تھا۔ اور نہ وہ معتمد تھا اور کارندہ اب موقوف ہوگیا ہے لہذا ایسا بیعنامہ قابل پذیرائی نہیں ہے ۔

(۲) جب کہ مدعی نے یہ دعوی اس بیان سے کیا ہے کہ ناجائز اور زبردستی قبضہ مدعا علیہم نے جائیداد پر کر لیا ہے اور اب امر فریقین وہ رہن کو تسلیم کر کے بانفکاک رہن دخلیابی کا مستدعی ہے لہذا اوسکی استدعا منظور نہیں ہو سکتی ہے کیونکہ اگر قبول کر لیں تو مرضی دعوے کے بالکل ایک بیان خلاف کو منظور کرنا لازم آتا ہے اور یہ نا درست ہے ۔ ہرپرشاد بنام رام لبھ نمبر ۵ منفصلہ ۱۱۔ اردی بہشت ۱۳۲۵ ف (۱)۔

(۳) جبکہ رہن ہونا قبول ہے اور یہ مطلق ثابت نہیں کیا گیا کہ ایشری نے مکانات کو مدعی سے ذکر کرا کر مدعا علیہ کے پاس رہن کر دیا تھا ۔ اور جبکہ یہ ثابت ہے کہ وہ شخص جسکے ذریعہ سے مدعا علیہ قابض ہے مرتہن تھا تو یہ ظاہر ہے کہ شخص مذکور اوس حق سے زیادہ مدعا علیہ کو نہیں دے سکتا ہے جو خود اوسکو حاصل تھا۔ لہذا کوئی امر انفکاک رہن کا مانع نہیں ہے ۔ مورتی بائی وغیرہ بنام گلبنا تھ وغیرہ نمبر ۲۶۰۳ منفصلہ ۱۱۔ محرم ۱۳۱۸ھ (۲) :

(۴) جب کہ متعاقدین رہن بر فریق جداگانہ بیان کرتا ہے تو مقدار کو تنقیح طلب قرار دیکر مفصل تحقیقات کے بعد فیصلہ کرنا عدالت پر لازم تھا ۔ الفاظ " سه بدرو پیه " کو جو صاف ہیں کاٹ کر دو سو پچاس بنائے گئے ہیں ۔ یہ اسٹامپ جعل ہے ۔ جبکہ مدعا علیہ دو سو روپیہ کے منجملہ زر رہن کے وصول ہونا قبول کرتا ہے تو عدالت کو اسیقدر رقم کا وصول ہونا قرار دینا چاہیئے ۔ گو مدعی اس سے کم مقدار کا ادا ہونا بیان کرے ۔ محمد روشن بنام بالارام ۔ نمبر ۲۲۳ منفصلہ ۱۶ خورداد ۱۳۲۵ ف (۳) ۔

(۵) دستاویز میں یہ درج ہے کہ کرایہ سود میں دیا جائیگا اگر پورا سود نہ دینگے تو ہم کو مکانات پر قبضہ دیدینگے ۔ پس اس سے اوس رہن کے معنی معلوم ہو سکتے ہیں جو اس موقع پر مقصود ہیں ۔ وہ کفالت ہے یعنی رہن بالقبض

(۱) مقنن دکن جلد ۱ نمبر ۷ ۔ حصہ ۵ ۔ صفحہ ۱۲۔

(۲) " " ۱ نمبر ۳ " ۸۳

(۳) " " ۲ نمبر ۳۶ " ۱۳۰

تعریف رہن بیع بالوفا و کارروائی محکمہ قضائی

رسالہ ... بابت ... ماہ محرم سنہ ١٢٩٠

دفعہ ٢٩٢ اگر کسی شخص نے اس شرط سے اپنا مکان رہن کیا کہ اگر میعاد موعودہ کے اندر فک الرہن نہ ہوگا تو پھر اوس سے کچھ دعوی نہ ہوگا اور مرتہن اوسکا مالک ہو جائیگا تو ایسا رہن رہن بیع بالوفا نہیں ہے بلکہ فی الحال رہن اور بزمانہ آیندہ بیع ہے۔ اگرچہ صورت مذکور میں رہن صحیح اور شرط باطل ہوتی ہے۔ مگر شرعاً ممنوع ہے کیونکہ اضافت تملیک اور بیع کی بزمانہ آیندہ ہے اور شرط فاسد پر مخاطرہ پر متعلق ہے۔ جو صریحاً بمنزلہ قمار ہے اس لئے محکمہ قضائی کو ایسے معاملہ کی دستاویز پر مہر کرنا نامناسب ہے۔

نظایر

(١) جایداد کی نسبت یہ معاہدہ رہن نامہ میں درج ہوا کہ اگر چار مہینے میں فک رہن نکر دیا جائیگا تو جایداد بعوض زر رہن بیع ہو جائے گی۔ بعد انقضائے مدت چار ماہ کے راہن کے گماشتہ نے ایک دوسری دستاویز اس مضمون کی لکھدی کہ بموجب شرائط رہننامہ کے جایداد بیع بالوفا ہو گئی ہے نہ راہن کو جایداد کا اور نہ مرتہن کو زر رہن کا دعوے باقی رہا۔ اس کے بعد راہن نے یہ دخل کا دعوے اس بیان سے دائر کیا ہے کہ نہ اوسکو زر رہن وصول ہوا ہے اور نہ معاملہ رہن کی تکمیل ہوئی۔ رہن نامہ بغیر زر رہن مرتہن کو دیدیا تھا اور گماشتہ نے بلا اختیار اور سازش سے دوسری دستاویز لکھدی ہے۔

تجویز ہوئی کہ علاوہ اس کے کہ مدعی کے طرف سے صرف وہ گواہ تو جو معاملہ سے بھی واقف نہیں ہیں۔ مدعی نے اپنی درخواست میں جو اوس نے مورخہ ... مجلس عالیہ میں پیش کی تھی یہ لکھا ہے کہ "چھ ہزار زر رہن مجھ سے مرتہن کو دلا کر جایداد دلا دیجائے" پس جبکہ ایسا اقرار موجود ہے تو مدعی کو کوئی حق نہ تھا کہ وہ عدم وصول زر رہن کی شہادت پیش کرے۔ جو صورت معاہدہ رہن کی اس مقدمہ میں بیان ہوئی ہے وہ شرعاً بیع الوفا ہے اور بیع بالوفا کو شرعاً جائز رکھا ہے۔ گو قانون رہن انگریزی میں معاملہ بیع بالوفا میں انفکاک کے واسطے ایک مدت بہ راہن کو دیجاتی ہے لیکن وہ قانون اس ملک میں نافذ نہیں ہے۔ بعد انقضائے میعاد کے استحقاق انفکاک کا ساقط ہو گیا۔ اور جایداد بیع ہو گئی۔ گماشتہ نے جدید معاملہ نہیں کیا۔ بلکہ معاملہ اپنے آقا کے کیا ہے اور وہ دادہ سے ثابت ہے کہ گماشتہ کو دستخط کرنیکا اختیار تھا۔ — مرافعہ پرشاد و تمام علیہ منفصلہ ٢٠ ذالحجہ سنہ ١٣٠٣ مجلس عالیہ (١)

(١) سوق ... مجلس عالیہ نمبر ٢ ... صفحہ ...

اور بعد انقضائی اس مہلت کے بیع مکمل ہو جاتی ہے یہاں جاری نہیں ہے۔ مگر اس وجہ سے کہ فریقین نے بعد میعاد تین سال کے داخلہ بیع "بیع الوفاء معاہدہ" کے لئے کوئی مہلت مقرر نہیں کی تھی بندا عدالت منظور دل گری جبریہ کی مدت مقرر کر کے حکم دیتی ہے کہ اس مدت کے اندر مدعی علیہ جملہ زر بیع ادا کر دے یا ادا کر دے۔ ورنہ بعد چھ ماہ مدعی کا حق ہے کہ وہ زمین کا داخلہ بیع اپنے نام کرا لے۔ مقدمہ بنام چھجو نارائن نمبر ۹۶ منفصلہ ۲۲ آبان ۱۳۴۹ف (۱)۔

(۱۰) معاملہ بیع بالوفا مروجہ ملک بعداد رہن ہے نہ بیع فاسد کیونکہ شرط بیع جزء ابتدء باطل ہے۔ بنام سات ویرپا نمبر مقدمہ ۵ منفصلہ ۳ خورداد ۱۳۴۹ف۔ (۲)

(۱۱) ایک نالش میں جو منجانب مرتہن پر بنا ایک رہن نامہ اور کرایہ نامہ کے باقی ادائی زر رہن اور زر کرایہ مکان مرہونہ کے دائر ہوئی تھی اور جس میں مدعی کے اس اقبال کے وجہ سے کہ وہ مکانات مرہونہ پر داخلی قابض نہیں ہوا تھا یہ بحث پیش آئی تھی کہ جب جائیداد مرہونہ پر قبضہ نہیں دیا گیا تو رہن ناتمام ہے اور اس لیے کرایہ کی ڈگری محض کرایہ نامہ کے بنیاد پر نہیں دیجا سکتی۔

تجویز ہوئی کہ اول تو مدعی کا قبضہ جائیداد مرہونہ پر بذریعہ کرایہ نامہ کے ہونا ثابت نہیں ہے دوسرے رہن تم القبض و بلاقبض کے نتیجہ کو حق وصول زر کرایہ سے کوئی تعلق نہیں کیونکہ مسئلہ شرعی کی تعبیر کے صورت میں تو مرتہن جائیداد مرہونہ سے کسی قسم کی منفعت حاصل کرنیکا مستحق نہیں ہے جسکا اتباع بمصالح ملکی یہاں نہیں کیا جاتا۔ اور یہاں اس قسم کے معاملات میں فریقین کا منشا سودی معاملات سے ہوتا ہے اور بتارہ ظاہر لفظ قرضہ جائیداد غیر منقولہ دستاویز میں لکھکر سود کی جانب کرایہ مقرر کردیا جاتا ہے اور سود کی ڈگری دینے پر ازروی قانون مجبور ہیں (۳)

(۱۲) انفکاک رہن کے ایک دعوے میں رہنامہ جو بعد میں لا یعنی بیان کردہ کسی دوسرے بجگہ باعیان ہے پیش نہیں ہوا۔ اسپر ڈگری دیگئی۔ اور روبکار مرمت ذمہ مرافعہ کیا گیا اور اسی بنیاد پر کہ مرمت ہم رشتہ کی تجویز لی کی درخواست کیگئی جسکو عدالت نے نامنظور کیا۔ اگرچہ بدون رہنامہ کے مدعی علیہ کو شرط مرمت کا علم حاصل ہوا ہو مگر مرمت کا عذر پہلے ہی جواب دعوے میں کرنا چاہیئے تھا۔ عبی ترجیحیں صالح مدعی علیہ مرافعہ تمام میں اعلٰی سلطان صاحبزادہ صاحب مدعی مرافعہ علیہ (۴)۔

---

(۱) منتخب ڈگری جلد ۵ نمبر ۱۳ حصہ ۳ صفحہ ۲۲۳ (۲) منتخب ڈگری جلد ۷ نمبر ۱ حصہ ۲ صفحہ ۱

(۳) " " " ۱۰ " " ۱۸۴ (۴) " " " ۳۴ " " "

اور جس رہن پر محکمہ صفائی کی تصدیق ہوتی ہے۔ وہ رہن بالقبض ہے اور جو رہن مع القبض نہ ہو وہ بیبات رہن قرار نہیں دیا جاتا ہے اور نہ محکمہ صفائی میں اوسکی تصدیق ہوتی ہے۔ پس دستاویز نہ رہنامہ ہے نہ اوسکی تصدیق ضروری تھی۔ سیتارام بنام سیولال نمبر ۱۹۹۔ منفصلہ ۱۱ اردی بہشت ۱۲۹۵ف۔ (۱)

(۶) جبکہ مدعی بالا پرشاد راہن کا وارث ہونا مدعی کا وارث تسلیم کرتا ہے اور یہ بھی تسلیم کرتا ہے کہ انفکاک رہن بیجا ہوگیا اور مرافعہ ہی معاملہ رہن کو تسلیم کرتے ہیں تو پھر مرافعہ کی یہ بحث کہ جن مدت سے مکان پر قابض ہوں اور ابھی انفکاک نہیں ہوا اور نہ مدعی بالا پرشاد کا وارث ہے محض لغو ہے۔ اور نہ اس صورت میں مرافعہ کی یہ بحث کہ مرتہنین کے وارث نے مدعی سے سازش کرلی ہے قابل پیش رفت ہے۔ نہیا بائی بنام ملجا رام نمبر ۲۲۔ منفصلہ ۱۴۔ دے ۱۲۹۵ف (۲)۔

(۷) جبکہ باپ اپنے بیٹے کی حفاظت و قبضہ میں اپنا تمام مال دیکر چلا گیا اور بیٹے نے اوس مال کو زید کے پاس بذریعہ دستاویز علانیہ طور پر رہن کیا تو ایسی صورت میں یہ نہیں سمجھا جاسکتا ہے کہ معاملہ رہن نتیجہ اوس بے احتیاطی سے ہوا گو صریح اجازت رہن کی باپ نے نہ دی ہو۔ لہذا باپ بغیر ادائی زر رہن کے مال مذکور کو قبضہ مرتہن سے مسترد نہیں کرسکتا ہے۔ سلطان نواز جنگ بنام رامچندر راؤ نمبر ۱۱۰۔ منفصلہ ۶ شہریور ۱۳۰۴ف (۳)۔

(۸) رہن بیع بالوفا شرع شریف کے رو سے جائز ہے روبکار صدر المہام عدالت نشان (۵۰) مورخہ ۲۲ محرم ۱۳۱۱ھ مرسومہ محکمہ صفائی میں مسئلہ متعلقہ رہن نقل کیا گیا ہے۔ اسواسطے اصل مسئلہ پر غور کرنا لازم نہیں ہے محض روبکار پر مرتہن کو یکسال کی بابت انفکاک رہن کے سبب دینا مناسب ہے۔ بلیا بنام سانت دیریا نمبر ۲۰۲ منفصلہ ۱۴ امرداد ۱۲۹۶ف۔ (۴)۔

(۹) ایک کاشتکار نے مدعی سے یہ معاہدہ کیا کہ بعوض نقد روپیہ اور لاگت باؤلی کی نصف آراضی زیر کاشت کا حق ... دیونت نیادونگا جب تین برس تک روپیہ ادا کرسکوں۔ یہ معاہدہ بیع بالوفا کے مشابہ ہے اور گو وہ قانون برٹش گورنمنٹ میں بغرض ادائے زر رہن چھ ماہ کی مہلت راہن کو دیجاتی ہے۔

---

(۱) مخزن دکن۔ جلد ۱ نمبر ۳ صفحہ ۱۱۲
(۲) " " " " ۶۴
(۳) " " " " ۲۱۸
(۴) " " ۳ " ۲۰۶

کارروائی عدالت فوجداری۔

دفعہ ۲۹۷ اگر کسی وجہ سے مولف کا مال عدالت فوجداری میں ہو پہنچے اور اوسکی نسبت بطور سرسری عدالت فوجداری میں دعوی پیش ہو تو عدالت فوجداری کو لازم ہوگا کہ دریافت و تجویز دعوے مذکور سے انکار کرے کہ حکم دے کہ فیصلہ عدالت دیوانی سے حاصل کرے۔

اقرارنامہ وغیرہ بغیر تصدیق قابل پذیرائی نہیں ہے۔

دفعہ ۲۹۸ جو دستاویز کہ حسب شرائط فقرہ (۲) (۳) و (۴) کاغذ کا قابل تصدیق ہو کر عدالت سے تصدیق نہ ہوئی ہو کسی عدالت دیوانی میں بطور ثبوت دعوی یا ثبوت کے مقبول نہ ہوگی۔

باب (۱۴)

غاصبانہ مداخلت

کسی اور کے زمین پر مکان بنا لینے کے نزاع کے فیصلہ کا قاعدہ

دفعہ ۲۹۹ اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے زمین میں مکان بنا لے اور چند روز کے بعد مالک زمین دعوے دائر کرکے حق ثابت کرے تو ایسی صورت میں یہ امر دیکھنا ضروری ہے کہ عملہ کی قیمت زمین کی قیمت سے زیادہ ہے یا کم اگر عملہ کی قیمت زمین کی قیمت سے زیادہ ہو تو زمین کی قیمت مالک عملہ سے مالک زمین کو دلائی جاوے گی اور زمین مالک عملہ کو دلائی جاوے گی اور جو قیمت عملہ قیمت زمین سے کم ہو تو مالک زمین سے عملہ کی قیمت مالک عملہ کو دلاکر اوس کے قبضہ سے زمین نکال دی جاوے گی۔ غرض اس قسم کے مقدمات میں ہر جا علیٰحدہ کا لحاظ کیا جاویگا اور ہر جا علیٰحدہ ہر جا خفیف کیواسطے اختیار نہ کیا جاویگا۔

تشریح اول

صدر عدالت عربی سے استفسار کیا گیا کہ جو حسب حکم سرکار نشان (۱۷) آلت رقم ۱۴ - محرم ۱۳۰۱ھ مرر و بکار دفتر سرکار نشان ۹۰ مورخہ ۔ ذی الحجہ ۱۳۰۰ھ مضمون کا جاری ہوا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے زمین پر مکان بنا لے اور چند روز کے بعد مالک زمین دعوے دائر کردے تو اس امر کا لحاظ کرنا چاہئے کہ عملہ کی قیمت سے زمین کی قیمت زیادہ ہے تو قیمت زمین دلادیجاوے اگر کم ہو مالک عملہ زمین کو عملہ کی قیمت مالک زمین سے دلائی جاوے گی۔ اس احکام کو منسوخ یا ترمیم کیا جا کیونکہ اوس کے قیام کے صورت میں زبردست چالاک کو ایک اچھا موقع غیر شخص کے زمین پر قابض ہو جانیکا ہاتھ آتا ہے تو بلکہ ترمیم تو درست بجا ہے۔

امانت

دفعہ ۲۹۳ اگر لوگ بعد فوت طوائف لاوارث کے اس قسم کے دعوے پیش کرتے ہیں کہ فلاں مال طوائف کے پاس بطریق امانت رکھا گیا تھا اب مسترد کیا جاوے لیکن شک نہیں کہ اس قسم کے دعوے اکثر بے اصل ہوتے ہیں۔ اس لئے کہ عادت عامہ یہ ہے کہ طوائف کو جو کچھ دیتے ہیں بطریق معاوضہ یا انعام یا بخشش نفلی کے دیتے ہیں اور بعد فوت طوائف استرداد امانت کا دعوے کرتے ہیں۔ لہذا حسب المصلحت امور مفصلہ ذیل جاری کرتے ہیں۔

مال امانتی واپس کرنے یا امانت نامہ [illegible] **دفعہ ۲۹۴** جن لوگوں نے عموماً طوائف کے پاس مال امانت رکھا ہو وہ بعد نفاذ [illegible] اسکے طوائف سے مال مسترد کر لیں یا تاریخ نفاذ اس آئین سے چھ مہینے کے اندر دستاویز امانت کا ذمہ دار کامل الیقین بر حسب دستور العمل کاغذ [illegible] طوائف سے حاصل کریں۔ اگر آئندہ بھی امانت رکھنے مال کی ضرورت پیش آئے تو اس قسم کے دستاویزات فوراً لیتے رہیں۔

دفعہ ۲۹۵ لازم ہوگا کہ اس قسم کی دستاویزات کو طوائف مقر دستاویز [illegible] اہلکار عدالت میں حاضر ہو کر تصدیق کرائے [illegible] اور مال امانتی کو بھی روبرو حاکم تصدیق کنندہ کے پیش کرے اور [illegible] ثبت کرے کہ عدالت [illegible] امانت [illegible] دستاویز [illegible] ایک کاغذ کامل الیقین [illegible] کاغذ کامل الیقین [illegible] ثبت [illegible] عدالت [illegible] شخص امانت رکھنے والا [illegible] واپس دیا جائیگا [illegible] عدالت [illegible] رہیگا اور [illegible] وقت [illegible] ہوگی [illegible] اور کوئی [illegible] مشتمل نہ ہوگی [illegible] کاغذ کامل الیقین [illegible] ہو۔

دفعہ ۲۹۶ اگر مال امانتی مالیت میں [illegible] روپیہ [illegible] ہو [illegible] اور اگر [illegible] سے زیادہ ہو [illegible] عدالت [illegible] عدالت دیوانی [illegible] زیادہ کی [illegible] مال امانتی [illegible] دستاویز [illegible] کنندہ [illegible] دستاویز تصدیق [illegible] گا [illegible] سرکار [illegible]

[illegible] ہوگی۔

(۲) جبکہ متعدد مدعیوں امور تنقیح طلب قایم ہوئے تو ان کا ثبوت بلکہ مقدمہ کو مسٹے کرالا زم تھا یعنی ہو جیسے سے کہ ماشور خانہ متنازعہ منہدم ہو گیا ہے دعوی کو خارج کر دینا نا درست ہے ۔ بدیع النسا بیگم بنام امام بی بی وغیرہ نمبر ۲۲۲ ۔ منفصلہ ۱۹ آبان ۱۳۲۹ ف (۱)

(۳) جبکہ بلا استحقاق کوئی شخص غیر کے جائداد پر قابض ہو جائے تو گو نسبتاً غصباً ہو یا مقتضا استحقاق یا داد قابض ہو جاسکے زر واصلات پانیکا مستحق ہے فقہ میں کوئی قاعدہ ایسا نہیں ہے کہ [illegible] ہو [illegible] دلائی جائے اور وہ مسکا کرایہ یا منافع دلایا جائے ۔ زر واصلات تاوان نہیں ہے مدعی سے [illegible] قابض ہو جانے سے زر واصلات کے دلانے میں کوئی فرق نہیں پیدا ہوتا ہے ۔ البتہ فقہ میں [illegible] کہ جب کوئی شخص بزعم اپنی حقیقت کے بکلہ نیتی سے کسی اور کے زمین پر عمارت بنا لے تو وہ عمارت [illegible] جائیگا ۔ عدالت ماتحت نے کرایہ داروں کے حلفی بیان پر زر کرایہ کی ڈگری دی ہے [illegible] بیان میں منفرد ہے لیکن قابل دست اندازی نہیں ہے ۔ چونکہ مدعی نے چودہ سال کے واصلات کا دعوی کیا ہے لہذا دو سال کی واصلات بمیعادی خارج ہے ۔ اجلاس کامل ۔ فاطمہ پادشاہ بنام [illegible] ۲۲ و ۲۴۰ و ۲۰۰ اردی بہشت ۱۳۲۹ ف (۲) ۔

(۴) جبکہ مدعی نے مدعاعلیہ کو جبراً جائداد مرہونہ سے بیدخل کر دیا ہو تو قبضہ مدعی کے آمدنی سے [illegible] اوسط آمدنی قایم کرنا مناسب ہے ۔ سید نور الشفیقہ بنام [illegible] نمبر ۱۱۶ ۔ منفصلہ ۱۵ اردی بہشت ۱۳۲۹ ف (۳) ۔

(۵) جبکہ بلا حمایت [illegible] حالت نزاع میں غیر کے زمین پر مکان بنایا گیا ہے تو مالک مکان زمین کی قیمت دیکر زمین کا مالک نہیں ہو سکتا ہے ۔ [illegible] بنام [illegible] نمبر ۲۵۴ ۔ منفصلہ ۱۰ اردی بہشت ۱۳۲۹ ف (۴)

(۶) کسی کو اس امر سے تجاوز کرنیکا منصب و حق نہیں ہے جو حق کہ اوسکو اپنے مکان کی نگرانی رکھنے کا کسی دیوار پر حاصل ہو چکا ہے جسقدر حد مذکور سے تجاوز کر کے تصرف کیا گیا ہے وہ اوٹھا دیا جائیگا ۔ عبد الغفور خان بنام سید علی وغیرہ نمبر ۲۳۶ ۔ منفصلہ ۲۲ آبان ۱۳۲۹ ف (۵) ۔

---

(۱) نظیر دکن جلد ۱ نمبر ۵ ۔ حصہ ۳ صفحہ ۹۷ ۔
(۲) نظیر دکن جلد ۱ ۔ نمبر ۸ ۔ حصہ ۲ صفحہ ۱۲۲ ۔
(۳) " " " ۱ " ۹ " ۳ " ۱۸۶ ۔
(۴) " " " ۲ " ۸ " ۳ " ۱۵۲
(۵) " " " " ۵ " ۱ " ۳ " ۴ ۔

جواب دیا گیا کہ یہ تو امر غصب شرع شریف میں مقرر ہے اور اسکی بنا پر بیگنتی جاری ہوئی ہے اور اسکا منشا دیا ہے عیب لاعلمی کے حالت میں کسی دہوکہ سے تعمیر کنندہ اپنے تئیں زمین پر عمدا یا نیکا مستحق سمجھا ہو۔ او وقت گرفتہ تا ملک کی زمین سے زیادہ ہوگی۔ تخلیہ زمین کا حکم کرایا جاوے گا۔ اور زمین کی قیمت مالک زمین کو دیجاویگی اس گنتی میں تمام قواعد صاف اور پورے درج نہیں ہیں لیکن فیصلہ کے وقت اس گنتی کے ماخذ یعنی احکام فقہیہ پر رجوع کرنا چاہیے۔

تشریح دوم

سررشتہ ابتدائی مجلس عالیہ عدالت نے استدراک کیا کہ اگر شرعًا و قانونًا مدعی کے بیان سے ثابت ہوجائے کہ اسکی نیفیت جائداد مدعا بہا میں ہے۔ بوجہ اس وجہ سے کہ مدعی علیہ نے ایسا جواب دیا ہے جس سے مدعی کی حقیت میں انکار نہیں ہے۔ مدعی کو ڈگری دیجاسکتی ہے یا نہیں؟۔ مثلا مدعی یہ دعوے کرے کہ فلاں مکان زید کا تہا مگر اسنے غصبًا بغیر کسی حقیت کے میرے دخل میں آگیا۔ مدعی علیہ نے مجھ سے خرید کر کے بیدخل کر دیا مگر زرثمن نہیں دیا۔ اسواسطے نیفیت کو زرثمن دلایا جاوے۔ مدعی علیہ نے صرف یہ عذر کیا کہ میں نے زرثمن ادا کر دیا ہے۔ اب اگر مدعی علیہ کا بیان ادائی زرثمن کی ثابت نہ ہو تو کیا مدعی غاصب کو ڈگری دیجاسکیگی۔ ‖ دعویٰ مال مغصوبہ موقوف بر ثبوت غصب

امر اول کا جواب یہ ہے کہ جب مدعی خود ظاہر کرے کہ جائداد مدعا بہا اسکی ملک نہیں ہے بلکہ وہ بذریعہ غصب قابض ہے تو وہ مدعی علیہ قابض کے مقابلہ میں دخل پانیکا مستحق نہ ہوگا۔ لیکن اگر مدعی علیہ غصب کا عذر نکرے بلکہ مدعی کی حقیت تسلیم کرے تو کوئی امر نزاعی نسبت غصب کے قائم نہیں ہوگا۔ بلکہ صورت مستفسرہ میں نسبت زرثمن کے امر نزاعی قایم اور مقدمہ منفصل ہوجاوے گا۔ لیکن عدالت اگر بنظر حالات مقدمہ اصل مالک کو فریق ثانی بناوے اور وہ یہ عذر کرے کہ مدعی غاصب ہے بایں حالت ہو تو اس کے مقابلہ میں دعوے خارج ہوگا بہرحال غصب کا الثبوت کسی فریق کے عذر پر قایم ہوگا۔ اور جب تک یہ الثبوت قایم ہو مقدمہ خارج ہوسکیگا۔

نسبت امر اول مفتی صاحب کی رائے سے اتفاق ہے۔ (۱)

نظایر

(۱) جبکہ بوجود مخالفت مالک زمین کے اسکی زمین میں مکان بنایا گیا تو اس صورت میں کوئی شرعی حیلہ مکان بنانے کے واسطے نتہا بنا شرعًا یہ البتہ غصب ہے کہ مکان کا عملہ اٹہا دیا جاسکے۔ محمود رستم علی بنام میر فیاض علی نمبر ۲۲ منفصلہ ۱۸ تاریخ ... (۲)۔

---

(۱) اس ہدایت میں امر دوم کے متعلق استدراک تہا اور یہ ہدایت پہلے استدراک کا جواب ہے۔

(۲) مفتی دکن جلد ۳ نمبر ۲ حصہ ۲ صفحہ ۱۲۳

(۱۱) جب دعوے یہ ہے کہ مدعی علیہ نے حسب اقرارنامہ کے بہری تھیلیاں ہو رسے تو شہادت تلبیس کرے اور عدالت اسپشل لوکل کی یادداشت ہی مرتب کرے۔ حاتو شناباں بنام انباداس (۱)

باب ۱۴

شفع (۲)

حکم دارالسلام مؤرخہ منظورشدہ مندرجہ جریدہ [illegible] شیعہ [illegible]	شفیع کو اپنے حق کا تصفیہ کرا کر اسکی خبر مدعا علیہ کو آگاہ کرنا لازم ہے	**دفعہ ۳۰۰** جو شخص کہ مشتری مکان سے بحق شفع کا دعویدار ہو اوسکو چاہیئے کہ ایک مہینہ کے عرصہ کے اندر رسید اشتہار یا اندرون مدت مقررہ اشتہار مدت تک مدعا علیہ کے حکم حاصل کرے اپنی تکرار کا تصفیہ کرا کر اس سے حکم مدعا علیہ کو اطلاع دے۔ بعد انقضائے مدت مذکورہ اور صورت نہ عمل میں آنے تصفیہ نزاع کے قابل مکان کا قبالہ مشتری کے نام تیار کرا کے دیدیا جاویگا اور بعد اسکے کوئی عذر مسموع نہ ہوگا

نظائر

(۱) اگر سرکاری اراضی پر کسیکو کرایہ نشینی کرنے کی اجازت ہے مگر سرکار قابض اراضی کو جس نے اراضی مذکور پر مکان بنایا ہو سب دخل نہیں کرتی ہے۔ نہ اوس کے تصرفات مالکانہ سے جیسے بیع و رہن مکان وغیرہ اراضی میں کسی طرح مخل ہوتی ہے لہذا اراضی مذکور ایسی اراضی نہیں ہے جسپر شفع یا ملکیت سلطانی کا اطلاق ہو سکے۔ اور قابض کو اوسکی بیع ممنوع ہو۔ پس ایسی اراضی و مکان کی بیع میں حق شفع پیدا ہوتا ہے۔ جبکہ بایعنے اراضی کو مدعا علیہ بقیادہ عام فروخت کیا ہو۔ تو یہ سمجھا جاویگا کہ مشتری کو اوس نے اپنا قائم مقام بذریعہ بیع بنا دیا۔ اور جملہ حقوق مالکانہ مکان اسکے مشتری کے حق میں منتقل کر دیئے۔ اس سے شرعاً ایسی بیع مکان میں حق شفع پیدا ہوتا ہے۔ اجلاس کامل۔ مولوی عبدالقیوم بنام بابو پیارے۔ نمبر ۴۲۰ مسل ۲۰ آذر ۱۳۱۵ف (۳)۔

(۲) جبکہ کل شئے مبیعہ پر حق شفع پہونچتا ہے تو شئے مبیعہ کے ایک جز کا دعوی کرنا اور ایک جز کو متروک کرنا درست نہیں ہے اور نہ ایک جز کی نسبت طلب مواثبت و اشہاد کرنے سے استحقاق شفع قائم ہو سکتا ہے۔ قربان علی بنام سرے ہرادہ نمبر ۴۲۵ مسل ۲۰ مادری بہشت ۱۳۱۹ف (۴)۔

---

(۱) مقدمہ دیوانی مسل نمبر ۱۳ مورخہ ۲۳ (۲) معاملات شفع عموماً بموجب شرع شریف کے فیصل ہوتے تھا۔

(۳) ,, ,, ,, ,, ,, صفحہ ۱۲۱

(۴) ,, ,, ,, ,, ,, صفحہ ۱۳

(۷) مشترکہ رستہ بغرض آمد و برآمد بلا اجازت دیگر اہل محلہ کے کوئی شخص کسی طرح کا تصرف نہیں کر سکتا ہے
محمد نبی سلطان خان بنام محمد ولی الدین خان نمبر ۴۰۴۔ منفصلہ ۱۸۔ دسمبر ۱۳۱۲ ف (۱)

(۸) کسی شخص کو اپنی ملک پر اس طور سے دروازہ لگانے کا اختیار نہیں ہے کہ جس سے جب وہ کھولا جائے تو اوس کوچہ سے وسعت میں فرق آ جانے کا احتمال ہو۔ اور اس سبب سے اوس کے استعمال کرنے والوں کو حق میں فرق آ جائے۔ غلام محبوب خان بنام بہادر خان وغیرہ نمبر ۹۹۔ منفصلہ ۶۔ فروری ۱۳۱۲ ف۔ (۲)

(۹) مدعی نے ایک مکان کی دخلیابی کا دعوی یہ بیان کیا کہ مکان مذکور اوسکا موروثی ہے مدعا علیہ کے مورث نے اوس کے مورث سے رہن لیا تھا۔ اب مدعی نے فک رہن کرایا۔ اور اوس پر قابض ہو گیا تھا مگر مدعا علیہ بہ ہر حال سبب شورش کے عرصہ سے قابض ہو گیا۔

تجویز ہوئی۔ کہ جب مدعی اس بات کو قبول کرتا ہے کہ مدعا علیہ مکان متنازعہ پر قابض ہے اور رہن نامہ اوس نے پیش کیا ہے وہ مشتبہ ہے اور مدعا علیہ کا قبضہ بحیثیت مالکانہ ثابت نہیں ہوا ہے۔ تو قبضہ ملک کی دلیل ہی ہے اور مدعا علیہ بے دخل کیا نہیں جا سکتا ہے۔ سید بدیع مدعا علیہ مرافعہ خواہ بنام [illegible] مدعی علیہ مرافعہ [illegible] (۳)۔

(۱۰) مدعی نے جو شہادت پیش کی ہے وہ اس لیے اعتبار کے قابل نہیں ہے کہ اس وقت کی شہادت دو مدت سے زیادہ نے ہی پیش کی ہے اور تخمینی عمر کے قیاس سے دس یا پانچ سال کے فرق سے گواہوں کا چھوٹا ہونا [illegible] نہیں ہوتا۔ پس جبکہ مدعا علیہ کی شہادت کافی نہیں ہے اور اوس کے مقابلہ میں مکان مزعومہ کی کسی قدر تو ی شہادت موجود ہے تو مدعا علیہ کا قبضہ دیرینہ نہیں اوٹھایا جا سکتا جس حال میں کہ مدعا علیہ کے گواہ اوسکا قبضہ پچاس سالہ بیان کرتے ہیں اور مدعیہ بھی اوسکا ۲۲ سالہ قبضہ تسلیم کرتی ہے تو مدعیہ کے گواہوں کا دعوی [illegible] کہنا کہ مدعیہ نے تخلیہ مکان کا دعوی کیا۔ اور مدعا علیہ نے یہ کہا کہ اوسکو گیارہ روز میں خالی کر دو [illegible] ہے۔ ایسی ضعیف شہادت سے مدعا علیہ کا سالہا سال کا قبضہ جس کی تائید ملکیت پر گواہ بھی [illegible] ہیں۔ نہیں اوٹھایا جا سکتا ہے۔ ناصر محمد مدعا علیہ مرافعہ بنام مسماۃ کابلی بی بی زوجہ [illegible] مدعا علیہ مرافعہ علیہا۔ نمبر (۴)۔

---

(۱) نظیر دکن جلد ۵۔ نمبر ۳۔ صفحہ ۱۴۔
(۲) " " " " " "
(۳) نظیر دکن جلد ۵۔ نمبر ۶ حصہ ۲۔ صفحہ ۶۶۔
(۴) " " " " " "

باب (١٩)

وقف تولیت

مداخلت سرکار کی درست نذاری کا اختیار حاصل ہے۔ | **دفعہ ٢٠٤** چونکہ سرکار کی طرف سے زر خیرات داخلی اخراجات درگاہوں و مساجد اور دیول وغیرہ کے بشرط ادائے خدمت مقرر ہے اس سے سرکار کو ہر وقت اس امر کا حق ہے | حکم مدار المہام محررہ ... مورخہ ... ربیع الاول ١٣١١ھ

بلکہ ضروری ہے کہ وہ زر خیرات خدام اور پوجاریوں وغیرہ کو دیکھ بالکل اون کے اختیار پر بطور دست کے دے اور یہ کہ وہ اوس روپیہ کو اپنی ذاتی ضروریات میں صرف کریں یا ذاتی خرچ بن بلکہ سرکار کا ارادہ یہ ہے کہ تمام روپیہ انہی اخراجات و کمی میں صرف ہو جنکے واسطے وہ عطا ہوا ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو سرکار ضرور مداخلت کرے گی۔ سو اسلئے درگاہوں اور دیولوں کے کل اہلکار اسکا خیال رکھیں کہ تمام اخراجات درجہ بدرجہ مسلسل ہوتے رہیں اور بعد اخراجات جس قدر کہ باقی رہے اوس باقی کو رکھیں اور اوس کو ان مقامات کے تعمیر میں صرف کریں اور سرکاری عہدہ داران امور پر نظر رکھیں۔

... کے اسقاطات کی ممانعت | **دفعہ ٢٠٥** بلحاظ گشتی مدد گار مال نمبر ٢ مورخہ ١٢ ذیقعدہ ١٣٠٨ھ ... | حکم مدار المہام ... مورخہ ... ذیقعدہ ١٣٠٨ھ صفحہ ٦١

... لانے بیع و شرطی اراضی انعام و مقطعہ جات وائیزی متعلقہ ... جو واسطے ... سرکار عالی ملاحظہ انگریزی نشانات (١١٢١) مورخہ ٢٢ ذیقعدہ ... حسب ... ارادہ سرکار عالی ... صوبہ داری بلدہ و مہتمم صفائی بیرون بلدہ و مہتمم صفائی قلعہ محمد نگر کو لکھا جاتا ہے کہ ارامی تمام و ائیزی و غیرہ ... درگاہ جات و دیول ہا وغیرہ نہیں بیع کی جائیں۔

درگاہ ہائے وغیرہ کے اخراجات | **دفعہ ٢٠٦** اکثر درگاہ جات و دیوستھان وغیرہ میں اخراجات داخلی و کل تہواروں و نذورات اور بعض مجاوروں اور زمینداروں سے لئے جاتے ہیں وہ بلا فرق ... مقرر ہوتے ہیں اور بسبب موقوفی بندوبست جاگیرداران و ضبطی مقطعہ جات زمینداران وغیرہ کے کل الواسبہ مذکورہ بالا موقوف ہو جاتے ہیں اس سبب سے تمام مستعدان اضلاع کو ضرور ہے کہ مجاوران درگاہ و پوجاریاں دیوستھان وغیرہ کو بخوبی فہمایش کر دیں کہ علاقداران وغیرہ سے اس قسم کے اخراجات درگاہ وغیرہ کے جو بطور خود جاری ہیں اگر وہ اپنی خوشی سے جاری رکھیں تو سرکار سے ممانعت نہیں ہے اور اگر وہ راضی نہ ہوں تو سرکار اسمیں مداخلت نہ کرے گی ساتھ اسی قسم کے معاملات کا معاوضہ کسی طرح سرکار کے ذمہ نہیں لازم و ضرور ہے | حکم مدار المہام ... مورخہ ... جمادی الاول ...

(۴۳) جبکہ ۱۰ شوال ۱۳۰۵ھ کو بیع عمل میں آئی اور یہ ثابت ہے کہ اوسکی اطلاع شفیع کو ہوئی اور وہ ۱۵ محرم کو طلب مواثبت کرنا بیان کرتا ہے تو اگر اسقدر مدت کے بعد طلب مواثبت ثابت بھی ہو جاتی تو بھی کوئی فائدہ نہ تھا۔ لہذا اوسکی شہادت کا لینا کچھ ضرور نہ تھا۔ روداد سے ثابت ہے کہ شفیع نے خریداری سے انکار کر دیا۔ لہذا اوسکا حق شفعہ زائل ہو گیا دعوے بیجا ہے۔ میر سرفراز علی بنام عنایت الله خان نمبر ۱۰ منفصلہ ۳۰ فروردی ۱۳۱۹ف (۱)۔

(۴۴) ایک نالش شفعہ میں جسمیں فریقین ہندو تھے یہ تجویز کیا گیا کہ اول یہ دیکھنا چاہیئے کہ مدعی کو حق شفعہ حاصل ہے یا نہیں۔ اور دوسرے کے بعد اس امر کا لحاظ کرنا چاہیئے کہ اگر ایسا حق حاصل تھا تو وہ کسی وجہ ساقط تو نہیں ہوا۔ حق شفعہ ہندوں میں بھی قایم رکھنا موجب آسائش عام ہے۔ لاہو سدا سیو بنام دلپرام راجبنت نمبر ۲۲۰ منفصلہ ۱۰ اردیبہشت ۱۳۱۲ف (۲)۔

باب (۱۵)

نزول

نزول زمین پر مکانات کا بنانا اور اونکا استحقاق۔

دفعہ ۳۰۱ نزول کے زمین جو مکانات قدیم سے ہیں اونکی نسبت زمیندار کچھ تکرار وتقاضا مسمار او ٹھا لیجانے کی بابت نہیں کرسکتا ہے کیونکہ یہ بسبب لاعلمی اور عدم تصریح شرائط جنکے بنیاد مکانات بنائے گئے ہیں اور اگر اراضی نزول پر جدید مکانات بنائے جائیں تو جس قسم کے شرائط قرار پائینگے اونہیں کی تعمیل فریقین پر لازم ہوگی اور اونہیں کے موافق وثیقہ محکمہ صفائی سے تیار ہوگا۔

پچیس سال کا نزول لیکر سرکاری زمین نہ دیجائے گی۔

دفعہ ۳۰۲ منیہ دستور العمل نزول جو جریدہ اعلامیہ سرکاری مطبوعہ مطابق ۱۲ شعبان ۱۳۰۸ھ جلد اول صفحہ ۲۰۰ میں مشتہر ہوا تھا۔ اوس کے فقرہ (۴) کو جسمیں یہ حکم ہے کہ پچیس سال کے نزول کی ملکیت لیکر زمین معاف کر دیجائے۔ سرکار نے مجلس انتظام صفائی کی تحریک پر منسوخ فرمایا اور یہ ارشاد ہوا کہ آیندہ کسی کو نسبت پچیس سالہ نزول لیکر زمین سرکاری نہ دیجائے گی۔

(۱) مقنن دکن جلد ۱۰ نمبر ۲ حصہ ۳ صفحہ ۱۰۸
(۲) " " " " " " " "

مستحق ہے بشرطیکہ وہ بالغ ہو۔ چونکہ مدعی نابالغ ہے وہ اپنے حقوق کے اہتمام کا بھی مستحق نہیں ہے۔ عبد الغفور
نہ وہ متولی ہو سکتا ہے۔ اور نہ اس کی ماں بلا ہیئت الہی حق کی مہتمم ہو سکتی ہے۔ جبکہ مہتمم نابالغ نہیں ہو سکتا
مسجد ولادر نابالغ کی ولایت نہیں کی۔ بنام مسماۃ عبدی بی بی وغیرہ نمبر ۲۱۴ منفصلہ ۷ شہریور ۱۳۴۵ ف (۱)

(۲) جبکہ حیدرآباد میں سنیوں کا گروہ بہ نسبت مہدویوں کے فرقہ سے پہلے سے رہتا ہے اور
مہدویوں کی مسجدوں میں ممبر نہیں ہوتا ہے اور مسجد تنازعہ میں ممبر موجود ہے اور مہدویوں کے طرف سے یہ
بھی نہیں بیان کیا جاتا ہے کہ یہ مسجد کس مہدوی شخص نے تعمیر کی ہے اور مسجد میں ایک سنی درویش کی قبر بھی
موجود ہے۔ جسکا مدعی محمد امین الدین کرتا ہے اور یہ تسلیم ہے۔ پس اس صورت میں یہ نہیں کہا جا سکتا ہے
کہ یہ مسجد مہدویوں کی ہے۔ باقی رہا یہ امر کہ مہدوی لوگ بھی مسجد میں نماز پڑھتے ہیں لیکن ایک فرقہ کے مسجد
میں نماز پڑھنے سے یہ لازم نہیں آتا ہے کہ محض نماز پڑھنے سے نمازیوں کو مسجد کے اہتمام و تولیت کا حق
حاصل ہو جائے جس فرقہ کی مسجد ہوتی ہے وہ بمنزلہ منبر بانی کے ہوتا ہے اور دوسرے فرقہ کا شخص
محض نماز پڑھتا ہے وہ بمنزلہ مہمان کے ہوتا ہے اور ایسے مہمان کو مسجد کی تولیت و اہتمام کا کچھ اختیار
نہیں ہوتا ہے۔ یہ امر صحیح ہے کہ اگر بانی مسجد نہ ہو تو اس محلہ کے لوگ تقرر متولی کا اختیار رکھتے ہیں۔
لیکن وہی لوگ ایسا کر سکتے ہیں جو بانی مسجد کے فرقہ کے ہوں نہ غیر فرقہ کے لوگ۔ محمد امین الدین عرف غلام نبی
بنام سید شہاب الدین عرف جہانگیر میاں نمبر ۹۰ منفصلہ ۹ بہمن ۱۳۴۵ ف (۲)

(۳) فریقان جو مسلمان ہیں دعوی کرتے ہیں کہ جس زمین متدعویہ پر مسجد واقع تھی جسکو مدعی علیہم
نے منہدم کر کے اپنے مکان میں شامل کر لیا۔ مدعی علیہم جواب دیتے ہیں کہ ۱۲ سال قبل بربنائے
ایک رہن نامہ کے زمین پر قبضہ کیا گیا تھا اور مدعی علیہم کا ذاتی مکان بھی وہاں پہلے سے تھا۔
تجویز ہوئی کہ تحقیقات سے مسجد کا ہونا ثابت نہیں۔ علاوہ اس کے یہ امر خلاف عادت معلوم
ہوتا ہے کہ ایک ہندو ملازمہ مسجد کو کھود دے اور مسلمان مانع نہ ہوں۔ نثار حسین - مالک چند نمبر مقدمہ ۳۰
منفصلہ ۶ اردی بہشت ۱۳۴۵ ف (۳)۔

---

(۱) مسلفن دکن جلد ۲ - نمبر ۱ - حصہ ۳ - صفحہ ۱ -
(۲) " " ۲ " ۳ " ۳ " ۲
(۳) " " " ۸ " ۱۱ " ۳ -

عدالت کسی [illegible] پر [illegible] ہوں گی یا نہیں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] مراسم ادا کرنے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	۹ [illegible] صدر عدالت [illegible] نے [illegible] کیا کہ اگر کوئی شخص اپنے ان کے مراسم میں اور [illegible] کے جوشی اور پادیوں کو نہ بلا دے اور بمقرر حق نہ دے [illegible] سوال [illegible] کے عام طور پر عدالت دیوانی سے ڈگری پاچکا ہو اور ڈگری [illegible] شخص سے مراسم ادا کرا دے اور ادنیٰ کو حق مقررہ دے تو جوشی [illegible] [illegible] کو بہ نجات یا اولف [illegible] کے مقابل میں کیا چارہ کار ہے [illegible] اگر کسی جوشی یا ادپادھے کو عدالت دیوانی سے ایک [illegible] [illegible]

[illegible] ہو اور [illegible] ڈگری سے [illegible] پہنچ چکا ہو اور [illegible] کر دیا گیا ہو کہ بجز اس کے اور کسی کو حق [illegible] اور کوئی شخص اس [illegible] کے خلاف ورزی کرے اور باوجود [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] یا اوپادھے [illegible] [illegible] سے جائز ہو کہ حقدار دو سرا شخص ہے [illegible] کا دعویٰ اس کا درست ہے اور ڈگری [illegible] ہے اور صیغہ اجرائے ڈگری سے تعمیل [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کسی جرم کے حد کو پہنچا ہے [illegible] نہیں اور اگر پہنچا ہے تو کس جرم [illegible] اور اگر [illegible] کوئی جرم نہیں ہے تو ظلم [illegible] کے [illegible] اس کے [illegible] کیا چارہ کار ہے [illegible] [illegible] [illegible] وہ مراسم دوسرے غیر مستحق اشخاص سے ادا کرانا [illegible] [illegible]

[illegible] دیا گیا [illegible] کہ جوشی وغیرہ جو مذہبی طور پر مراسم ادا کرتے ہیں وہ [illegible] ان کو مجبور نہیں [illegible] [illegible] [illegible] وہ مراسم ادا کرا سکے۔

[illegible] [illegible] کے مقدمات کا کرنی ہے وہ ان لوگوں کے مقابل [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] والے حقیقت [illegible] اور جو [illegible] نزاع کا [illegible] [illegible] [illegible] حقوق کا تصفیہ کر دیا جائے اگر [illegible] نہیں ہے [illegible] [illegible] حقوق کے [illegible] یا اوس ہی شخص سے وہ مراسم [illegible] [illegible] ثابت نہیں ہوا [illegible] عدالت کی ڈگری کا منشا [illegible] [illegible] [illegible] آزادی کو [illegible] سوال [illegible] نمبر ۲ میں کوئی جرم فوجداری نہیں ہو سکتا۔

[illegible]

(۱) اگر [illegible] میں [illegible] [illegible]

حکم ہوتا ہے وہ اصل سے اضعافاً مضاعفہ نہ ہو یہ مطلب نہیں ہے کہ ابتدائی معاملہ سے جس قدر سود وصول ہو چکا ہے اس کو بھی اضعافاً مضاعفہ کے حساب میں لگایا جائے اور جب اقرارنامہ میں سود در سود کا قرارداد نہیں ہے تو سود پر سود نہیں مل سکتا ہے۔ کیونکہ فریقین میں ساہوکارہ کا معاملہ تھا۔ محمد داراب خاں وغیرہ بنام محمد عبدالغنی خاں نمبر ۸۰، منفصلہ ۲۶ شوال ۱۳۳۵ھ (۱)

(۲) سود نہ دلانے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ [illegible] مدعی نے [illegible] اپنے روپیہ کے وصول کرنے کی پوری کوشش کی ہے۔ تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ سود نہ دیا جائے۔ [illegible] بنام گوکل داس نمبر ۲۵۰، منفصلہ ۱۳ [illegible] ۱۳۱۵ف (۱)

(۳) ٹھیکہ داری کے روپیہ کے سود دینے کا کوئی صریح معاہدہ نہیں ہے تو سود نہ دیا جائے اور زمانہ مابعد [illegible] کا سود دلایا جا سکتا ہے۔ کیونکہ مدعا علیہ پر ایک ناقابل برداشت سختی ہوگی۔ گوکل داس بنام [illegible] نمبر ۲۶ منفصلہ ۱۱ اردی بہشت ۱۳۱۷ف - (۲) -

(۴) زر باقی کے سود کے ادا کا کوئی اقرار نہیں ہوا۔ گو نفس زر باقی کو وقتاً فوقتاً تسلیم کیا گیا ہے لہذا باقی پر سود نہیں دلایا جائیگا۔ جو روپیہ رقعہ جات کے ذریعہ سے لیا گیا ہے اور رقعہ جات میں سود فیصدی ایک روپیہ درج ہے وہ دلایا جائے گا۔

موتی لال بنام محمد ابراہیم خاں منفصلہ ۶ دے ۱۳۱۶ف - (۳)

(۵) یہ تحقیق کرنے کے متعلق [illegible] روپیہ [illegible] اس امر [illegible] کہ سود نہ دلایا جائے بلکہ روپیہ کا حساب کرنا سود سے بچنے کے واسطے فریقین [illegible] درست نہیں ہے۔ کیونکہ جب [illegible] نوٹس کا جواب دیا زر باقی روپیہ لینے پر رضامندی ظاہر کی [illegible] واپس دینے کی کوشش [illegible] تو اس صورت میں وہ سود پانے کا مستحق نہیں ہے اور اس وجہ سے خرچہ [illegible] اس کے ذمہ عاید ہوگا۔ [illegible] بنام [illegible] وغیرہ نمبر ۳۵۲ منفصلہ ۷ شہریور ۱۳۲۹ف (۴)

(۶) اصل سے دونا سود مل سکتا ہے یعنی اصل کے (دونے) روپیہ مل سکتے ہیں۔ بشرطیکہ واجب الادا ہوں

(۱) مجموعہ دکن جلد ۱ نمبر ۱۱ حصہ ۳ صفحہ ۲۳۴ -
(۲) ″ ″ ″ ۲ ″ ۱۱ ″ ″ ۱۲
(۳) ″ ″ ″ ۲ ″ ۲ ″ ″ ۲۶
(۴) ″ ″ ″ ۳ ″ ۲ ″ ″ ۲۱۶ -

باب (۱۵)

سود

سود اصل سے زیادہ نہ ہوگا۔	**دفعہ ۳۰۸** سود اصل رقم قرضہ سے زیادہ نہ دلایا جائیگا اور اصل سے کم کی صورت میں بلحاظ رواج و دستور کے اختیار میں ہے۔ لیکن جو شخص استطاعت رکھتا ہو اوس سے پورا سود دلانا مناسب ہے۔
سود دوران مرافعہ	**دفعہ ۳۰۹** جو مقدمات مرافعہ مجلس مرافعہ میں دائر ہوئے ہیں اون میں اگر کم استطاعت لوگ ہوں تو اون سے سود تاریخ فیصلہ سے تا تاریخ مرافعہ اول دلانا مناسب و کافی ہے اور جو لوگ استطاعت رکھتے ہیں اون سے جسقدر کہ سود دستور میں مناسب معلوم ہو دلایا جانا ضرور ہے۔
نادار پر سود کی پابندی جبرا نہ ہوگا	**دفعہ ۳۱۰** نادار اور بے استطاعت پر سود کے پابندی جبرا نہ ہوگا۔
بعد فیصلہ سود حسب فیصلہ کے دلایا جائیگا۔	**دفعہ ۳۱۱** اگر بعد فیصلہ مقدمہ زیادتی سود کی بابت یہ نزاع ہو کہ سود اصل سے زیادہ ہے اور سود کا معاملہ فیصلہ میں طے ہوگیا ہے تو بسبب فیصلہ کے مستقبل [illegible] دلایا جانا چاہیے
بہرت سود کا باقی دستور	**دفعہ ۳۱۲** ساہوکاری کا عام دستور یہ ہے کہ حساب باقی سال بسال بہرت سود کو محسوب کرتے ہیں۔ کوئی وجہ نہیں ہے کہ اس کے خلاف کیا جائے۔

رسالہ پرورالمہام [illegible]
دیوانی ۱۳۱۲ سود نمبر
[illegible]
مدار المہام سرکار عالی۔
[illegible] نمبر ۳۰۰۵
سود نمبر ۔ ربیع الاول
۱۳۱۶ھ
گشتی صدرالمہام [illegible]
دیوانی [illegible]
[illegible]
بحکم ربیع الاول [illegible]
حکم صدرالمہام [illegible]
دیوانی [illegible] سود نمبر
[illegible]
[illegible] صدرالمہام
[illegible] دیوانی [illegible]
سود نمبر [illegible]

نظائر

زر اصل سے زائد عرصہ سود نہ دلانے کے یہ معنی نہیں ہے کہ وقت فیصلہ جسقدر رقم سود کی دلائے جائیگا۔

---

(۱) دفعہ ۳۰۸ [illegible] بزرگ [illegible] حکم صدرالمہام [illegible] سے مرتب ہوئی ہے۔

یعنی وکلا درجہ اول و درجہ دوم و درجہ سیوم۔

وکلا درجہ اول ہر ایک عدالت میں اور درجہ دوم بجز مجلس کے دوسری عدالتوں میں اور درجہ سیوم بجز مجلس و عدالتہای ریاست کی اور عدالتوں میں وکالت کر سکتے ہیں۔

دفعہ ۳۱۸ وکلا درجہ اول ہر ایک مقدمہ میں جو مجلس عالیہ عدالت یا کسی عدالت دیوانی و فوجداری ماتحت مجلس عالیہ عدالت میں دائر ہو منجانب ہر ایک فریق کے وکالت کرنیکے مجاز ہونگے۔ وکلا درجہ دوم کل عدالتوں میں بجز مجلس عالیہ عدالت کے وکالت کے مجاز ہونگے۔ وکلا درجہ سیوم بجز عدالت عالیہ و عدالتہای ریاست اور کل عدالتوں میں مجاز وکالت ہونگے۔

جن صفات میں وکلا کا امتحان ہوگا وہ با حکم ثانی حسب ذیل رہینگے۔

دفعہ ۳۱۹ (۱) سشنکاف سے اور ادس کے سنین مابعد میں تا وقتیکہ کوئی حکم اس کے خلاف صادر نہ ہو امتحان وکالت محکمت آصفیہ درجہ اول و دوم آخر بہمن ماہ الہی کے اول ہفتہ کے روز شنبہ سے اور اگر وہ یوم تعطیل ہو تو من بعد اول روز افتتاح عدالت سے مکان عدالت العالیہ میں منعقد ہوگا اور چھ روز تک قایم رہیگا۔ البتہ وکالت درجہ سیوم میں امیدواران مجاز ہونگے کہ بمقام اورنگ آباد یا گلبرگہ یا ورنگل شریک امتحان ہوں۔

(۲) درجہ اول و درجہ دوم کے پرچے ایک ہی ہونگے اور درجہ سیوم کے پرچے علیحدہ ہونگے

(۱) درجہ اول کے لئے ہر مضمون میں ۴۰ فیصدی اور مجموعی فیصدی (۵۰) نمبر نوعیض کامیابی کے ملنا ضرور ہے۔

(۲) درجہ دوم و سیوم کے لئے ہر مضمون میں (۲۵) فیصدی اور مجموعی فیصدی ۴۰ نمبر حاصل کرنا لازم ہوگا۔

(۳) سوالات و جوابات صرف اردو زبان میں ہونگے کسی دوسری زبان کا استعمال جائز نہیگا

(۴) امیدواران عدالت عالیہ میں یا ناظم عدالتہای صوبہ کی عدالت میں قبل یکم آذر سال فصلی کی درخواست شرکت با ضابطہ مع فیس مقررہ کے داخل کریں اور ناظمان صوبہ جات مذکور کو مابین ہفت روز درخواست مذکورہ عدالت العالیہ میں روانہ کرنا لازم ہوگا۔

(۵) امتحان کی شرکت کی درخواست سادہ کاغذ پر بااندراج مضامین ذیل ہوگی۔

(۱) نام امیدوار۔ (۲) ولدیت۔ (۳) قومیت۔

* قانون وکلا کے دفعہ کی رو سے پیدا ہونے والا منسوخ ہوئی ہوگی لیکن کوئی حکم مریم آدی منسوخی کا درج جنتری ہو سو مہلی درج ہوگئی سے بتفاوت تغیر

زاین - نام مجموعہ زاین نمبر ۲۶۱ . منضبطہ ۲۲ تا ۱۴ بابت ۳ مثلات (۱)

باب (۱۸)

وکلاء عدالت و مختاران و عرائض نویس

امتحان وکالت و تقرر وکلاء

گشتی مجلس عالیہ عدالت منتانی نمبر (۱۷) مورخہ ۱۹ اردی بہشت ۱۳۲۱ف	ضرور ہے کہ وکلاء بیشتر حالات کے زیادہ واقف ہوں لہذا قواعد میں تبدیلی ہوتی رہتی ہے	دفعہ ۳۱۳ - امتحان کا یہ امر ضروری معلوم ہوتا ہے کہ آئندہ امتحان وکالت ایک نئے معیار پر ہو اس لیے کہ جو صورت امتحان وکالت مجلس عالیہ سرکار عالی نے بغیر دیگر علاقہ جات دیوانی و فوجداری ماتحت مجلس عالیہ مقرر کئے جا رہی ہیں۔ پس ضرور ہے کہ امتحان وکالت کا معیار بڑھایا جائے۔ ان قواعد میں جو امتحان وکلاء کے واسطے مقرر کئے گئے تھے۔ ترمیم اور تبدیل بھی کیا جاتا ہے۔ لہذا قواعد ذیل بعد حصول منظوری سرکار عالی بغرض اطلاع عام و ہدایت شائع کئے جاتے ہیں۔
ایضاً	نفاذ	دفعہ ۳۱۴ - یہ قواعد ۱۶ - اردی بہشت ۱۳۲۱ف سے نافذ سمجھے جائیں گے۔
ایضاً	بجز حصول سند بخالات کے کوئی شخص وکالت نہ کرسکے گا۔	دفعہ ۳۱۵ - ۱۶ اردی بہشت ۱۳۲۱ف سے جیسا کہ قواعد ہذا میں مقرر ہے کوئی شخص مجاز حاضری اجلاس و پیروی مقدمات بحیثیت کسی فریق کے مجلس عالیہ عدالت ہائے عالیہ دیوانی و فوجداری ماتحت مجلس عالیہ میں تاوقتیکہ اس کو سند حسب نمونہ الف یا ب یا ج منسلکہ قواعد ہذا حسب صراحت دی گئی ہو مجاز پیروی مقدمات اندرونی عدالت مندرجہ سند عطا شدہ نہ ہوگا۔
ایضاً	سند کے لئے امتحان کا پاس کرنا لازم ہے	دفعہ ۳۱۶ - ہر شخص کو جسکی یہ خواہش ہو کہ اس کو کوئی سند نمونہ فقرہ اول دیجائے امتحان کا پاس کرنا حسب قواعد ہذا ضروری ہوگا۔
ایضاً	وکلاء کے تین درجے ہونگے۔	دفعہ ۳۱۷ - بموجب قواعد ہذا وکلاء کے تین درجے قرار دیئے جائیں گے

مشمولہ گشتی جلد ۲ - نمبر ۱۷ حصہ ۲ - صفحہ ۲۲۱ -

پرچهٔ دوم درجهٔ اول و دوم

(۳) قانون شهادت مشروحهٔ [illegible]

(۴) قانون [illegible] برطانیه [illegible]

پرچهٔ سوم درجهٔ اول و دوم

(۵) قانون [illegible] قانون [illegible] مدار [illegible]

(۶) گشتیات [illegible] مداری

پرچهٔ چهارم درجهٔ اول و دوم

(۷) مجموعه ضابطه فوجداری برطانیه [illegible]

(۸) ،، قواعد کوتوالی [illegible]

(۹) گشتیات متعلقه ضابطه فوجداری

پرچهٔ پنجم درجهٔ اول و دوم

(۱۰) مجموعه ضابطه دیوانی برطانیه [illegible]

(۱۱) گشتیات متعلقه ضابطه دیوانی ممالکت [illegible] نشان [illegible]

(۱۲) قانون متعلق [illegible] سکشن [illegible] برطانیه [illegible]

پرچهٔ ششم درجهٔ اول و دوم

(۱۳) قانون مجموعه [illegible]

(۱۴) ،، [illegible] ایام برطانیه [illegible]

پرچهٔ هفتم درجهٔ اول و دوم

(۱۵) دستور العمل کاغذ [illegible]

(۴) حکومت پنجاب [illegible]۔

(۵) عمر

(۶) پیشہ

(۷) درجہ جس میں داخل ہونے کا مستحق ہے۔

(۸) امیدواران وکالت درجہ سوم کو [illegible] امتحان درج [illegible]

(۹) [illegible] درخواست [illegible] مقررہ [illegible]

[illegible] درخواست صحیح [illegible] [illegible]

[illegible] درجہ سوم [illegible]

روانہ کرنا چاہیئے۔

(۸) [illegible] درخواست [illegible]

[illegible] روانہ کرنا [illegible]

(۹) [illegible] امیدواران [illegible] منظور [illegible]

[illegible]

(۹) [illegible]

[illegible]

[illegible] امیدواران [illegible]

[illegible] سوالات [illegible]

(۱۰) امتحان وکالت درجہ اول و دوم [illegible] کا مضامین ذیل [illegible]

ہوگا۔

پرچہ سوالات وکالت درجہ اول و دوم کے لئے حسب ذیل ہونگے۔

پرچہ اول: درجہ اول و دوم

۱۔ اصول قانون [illegible] سالمنڈ مترجمہ [illegible]

(۲) اصول قانون [illegible] ہالینڈ مترجمہ شمس العلماء سید علی بلگرامی بی اے [illegible]

(۲۸) جلد دوم - کتاب النکاح - محرمات شرعیہ - اولیائے عقد - کفارت - نوبت قسم - رضاعت -

(۲۹) جلد دوم - کتاب الطلاق - طلاق بدعی - طلاق غیر مدخولہا - طلاق بعوض - تفویض طلاق بشخص غیر - مباراة - ظہار - ایلاء - طلاق رجعی - عدت رجعی - عدة - ثبوت النسب - حضانت - نفقہ -

(۳۰) جلد دوم کتاب اللقیط والاباق -

(۳۱) جلد دوم - کتاب المفقود -

(۳۲) " کتاب الوقف - شروط وقف - وقف بر اولاد - مسائل متفرقہ

(۳۳) جلد سوم - کتاب الہبہ - شرائط و احکام - رجوع از ہبہ -

(۳۴) جلد چہارم کتاب الشفعہ - احکام شفعہ - ترتیب شفعین - طلب شفعہ - مسائل شفعہ - اسباب بطلان شفعہ -

(۳۵) جلد چہارم - کتاب الجنایات - قود - قصاص - غیر قود - مسائل قصاص - شہادت قتل -

(۳۶) جلد چہارم - کتاب الوصایا - تفصیل مرض الموت - وصیت بثلث مال - وصیت برائے اقربا وغیرہم - وصیت بسکنیٰ وغیرہ - ذمی موصی - شہادت اوصیاء

(۳۷) جلد چہارم - کتاب الخنثیٰ -

(۳۸) کتاب الفرائض - ذوی الفروض - عصبات - عول - وراثت ذوی الارحام - احکام غرقیٰ - حرقیٰ - حمل - تقسیم ترکہ - ہدایت اعمال حسابی - مناسخات اور شکل جات حسب قواعد ریاضی - متبادلہ کرنا چاہیئے -

فقہ امامیہ - ترجمہ شرائع الاسلام - مسمیٰ بہ روائع الاحکام - مترجمہ مولوی محمد صادق صاحب جنکو میر رستم علی تاجر کتب نے طبع کرایا ہے -

(۳۹) کتاب الخمس - مسائل دفینہ -

(۴۰) کتاب النکاح - عقد - دائمی عقد - اسباب تحریم - رضاعت - نکاح متعہ - مسائل نکاح - مہر - قسم - نشوز - احکام اولاد - انفاق -

(۴۱) کتاب الطلاق - مطلق - مطلقہ - صیغہ - گواہ - اقسام طلاق - عدت -

(١٦) دستور العمل رسوم عدالت۔

(١٧) " انضمام گذشتہ ہائے متعلقہ۔

پرچہ ہشتم درجہ اول و دوم

(١٨) مجموعہ قوانین مالگزاری مرتبہ عزیز جنگ بہادر و نیز گشتیات مالگزاری ممالکت آصفیہ

البواب فیل

الف (١) معیاسات۔ الف (٢) مسکرات۔ الف (٣) اسٹامپ مقدمات۔ الف (٤)۔ ششکمیدار۔ الف۔ (٥) فیصلہ و تعمیل فیصلہ و مرافعہ۔ الف۔ (٦) وراثت۔

پرچہ نہم درجہ اول و دوم

(٢٠) قانون معاہدہ۔ ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۷۲ء۔

(٢١) " انفصال حسابات ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء۔

(٢٢) " مال مشترکہ۔

پرچہ دہم درجہ اول و دوم

(٢٣) قانون دادرسی۔ ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۷ء۔

(٢٤) قانون برجیہ مرتبہ مسٹر الگزنڈر۔

(٢٥) " حقوق آسائش ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۸۲ء۔

(٢٦) " دستاویزات قابل انتقال۔ ایکٹ نمبر ۲۶ سنہ ۱۸۸۱ء۔

پرچہ یازدہم درجہ اول و دوم

مشروع اسلام۔ فقہ حنفیہ۔ غایت الاوطار۔ و آثار الاسلام مولفہ مولوی حاجی محمد بن عبد اللہ پنجابی متعلق مضامین ذیل۔

(٢٧) جلد اول۔ کتاب الزکوۃ۔ باب الرکاز یعنی احکام دفینہ۔

(۷) گشتی نشان (۲) سشتالہ

(۸) گشتیات دیوانی۔

پرچہ چہارم (۹) رسوم عدالت۔

(۱۰) قانون اشٹامپ عام۔

(۱۱) مالگزاری۔

پرچہ پنجم

(۱۲) فقہ اسلام حنفی بہ غایت الاوطار و قوار الاسلام مولفہ مولوی حاجی محمد بن عبداللہ پنجابی متعلق مضامین ذیل۔ باب الکراہ۔ یعنی احکام وضیفہ۔ کتاب النکاح محرمات شرعیہ۔ اولیاء عقد۔ کفو رشتہ۔ مہر۔ عنین۔ رضاعت۔ کتاب الطلاق طلاق صریح۔ طلاق غیر مدخول بہا۔ طلاق کنایہ۔ تفویض طلاق بشخص غیر بہ زوجہ برضائے زوجہ۔ طلاق مریض۔ رجعت۔ خلع۔ عدہ۔ ثبوت نسب حضانت نفقہ۔ کتاب الوقف۔ شروط واقف۔ وقف بر اولاد۔

مسائل متفرق

کتاب الہبہ۔ شرائط و احکام۔ رجوع از ہبہ۔ کتاب الشفعہ۔ احکام شفیع۔ ترتیب شفیعین طلب شفع۔ مانع الشفع۔ اسباب ابطال شفع۔ کتاب الوصایا سے بتفصیل مرض الموت وصیت بثلث مال۔ وصیت برائے اقرباء وغیرہم۔ وصیت بسکنی مفرزہ و حمی سوگ فیہا وشاد و عیار۔ کتاب الفرائض۔ ذوی الفروض و عصبات۔ عول۔ وراثت ذوی الارحام۔ احکام عرفی۔ حرقی۔ حسدی۔ تقسیم ترکہ۔

ہدایتیں

اعمال حسابی۔ مناسخات اور تخارج حسب قواعد ریاضی متداولہ کرنا چاہیئے۔

(۱۲) فقہ امامیہ۔ ترجمہ شرح اسلام مسمی براۃ الاحکام مترجمہ مولوی محمد صادق صاحب جو میر رستم علی تاجر کتب نے طبع کرایا۔ کتاب النکاح۔ عقد۔ ولی عقد۔ اسباب تحریم رضاعت۔ نکاح منقطع۔ مسائل نکاح۔ مہر۔ قسم۔ نشوز۔ احکام اولاد۔ انفاق۔ کتاب الطلاق۔ مطلق۔ صیغہ۔ گواہ۔ اقسام طلاق۔ عدہ کتاب الوقف۔ عقد شروط۔ مسائل وقف۔ کتاب الہبہ۔ شرائط و احکام۔ کتاب الشفع۔ معانی الشفع

احکام مفقود - خلع -

(۴۲) کتاب اللقطہ واللقیط -

(۴۳) کتاب الوقف - عقد - شروط - مسائل وقف -

(۴۴) کتاب الہبہ - شرائط و احکام -

(۴۵) کتاب الشفع - مافیہ الشفیع - شفیع - اخذ شفع - مسائل شفع -

(۴۶) کتاب الوصایا - موصی - موصی بہ و موصی لہ - وصی - مسائل وصیت -

(۴۷) کتاب الفرائض - موجبات ارث - موانع ارث - حجب - مقادیر سہام -
میراث العصابات - میراث اولیاء - مسائل فتی -

ہدایت

مثال حسابی مناسخات اور تخارج حسب قواعد ریاضی - متداول کرنا چاہیئے -

پرچہ دوازدہم - درجہ اول و دوم

(۴۸) شاستر ہندو متعلق مذہبی معاملات حسب اشتہار گورنمنٹ عالیہ مورخہ ۱۲ [illegible]

(۴۹) قانون وراثت ہند -

(۱۱) وکالت درجہ سوم کے آٹھ پرچے مضامین ذیل میں ہونگے -

پرچہ اول

(۱) قانون تعزیرات ہند -

(۲) کشنیات متعلق جرایم -

پرچہ دوم

(۳) ضابطہ فوجداری -

(۴) مجموعہ گشتیات فوجداری -

(۵) " " کوتوالی -

پرچہ سوم

(۶) ضابطہ دیوانی -

شرکت امتحان وکالت کی مقبول نہوگی۔

نمونہ سارٹیفکیٹ

مین (بیان نام حاکم یا عہدہ دار تصدیق کنندہ بقید عہدہ ہونا چاہئیے) تصدیق کرتا ہون کہ مسمی ولد ساکن (اس جگہ بتصریح مسکن اسطرح کیجا یا کرے جس سے معلوم ہوسکے کہ امیدوار ملکی ہے یا غیر ملکی) منشا کا ہے اور عمر اوسکی سال کی ہے نامردہ نیک اور خوش روبہ ہے اردو زبان مین درستی اور روانی سے گفتگو کرسکتا ہے۔ تحریر فی التاریخ سنہ ہجری۔ دستخط۔ تصدیق کنندہ

ہدایت

اگر وہ شخص جسکو سارٹیفکیٹ دیا جاتا ہے وکیل مشروط الامتحان ہے تو اوسکے نام کے ساتھ آئینگے الفاظ۔ مشروط الامتحان درجہ فلان درج ہونا سگے۔

تشریح دوم۔ معلوم ہوتا ہے کہ دفعہ ۴ گشتی نشان ۲ بابت امتحان وکلا کے سمجھنے مین حکام و نیز امیدواران وکالت سے غلطی ہوئی۔ سالگذشتہ مین ایسے لوگون کو حکام ضلع نے سارٹیفکیٹ دیئے اور ایسے امیدوار شریک امتحان ہوئے جو ان دیئے ہوئے سوالات کو اسوجہ سے نہین سمجھ سکتے تھے کہ وہ اردو نہین سکتے۔ نتیجہ اسکا یہہ نکلا کہ اون لوگون کا بہی نقصان ہوا اور ممتحنون کو بہی سخت تکلیف ہوئی۔ حکام ضلع کی توجہ اوس عبارت کی طرف دلائی جاتی ہے جو اس باب میں دفعہ ۴ کے آخر مین درج ہے اور وہ یہہ ہے کہ شخص مذکور زبان اردو مین آسانی اور روانی کے ساتھہ گفتگو کرسکتا۔

گفتگو سے مراد قانونی گفتگو ہے یعنی وہ شخص بخوبی قانونی اصطلاحات اردو سے واقف ہو اور بلاکسی وقت کے صفائی کے ساتھہ قانونی مطالب پر گفتگو کرسکے۔ اگر اس عبارت پر لحاظ کیا جاتا تو کبہی ایسے لوگون کو سارٹیفکیٹ مندرجہ دفعہ ۴ نہ دیا جاتا۔ جو قانونی الفاظ سے اسقدر بہی مطلع نہین ہین کہ سوالات کو سمجھ سکین یہہ بہی معلوم ہوا ہے کہ سالگذشتہ مین حکام اضلاع نے بلاکافی تحقیقات کے ایسے لوگون کو صداقت نامہ نیک چلنی دیا۔ جنکی نیک چلنی نہایت مشکوک تہی۔ ایسے سارٹیفکیٹ سے خود سارٹیفکیٹ دہندہ کے اخلاقی حالت پر اعتراض وارد ہوسکتا ہے۔ پس آیندہ سے اگر ثابت ہوگا کہ کسی عہدہ دار سرکاری نے کسی ایسے شخص کو سارٹیفکیٹ دیا ہے جسکا چال و چلن کچھہ بہی مشکوک ہے یا جو اردو زبان کو حسب دلخواہ نہین بول سکتا اور قانونی اصطلاحات نہین جانتا تہا تو بہت سخت الزام اوس عہدہ دار پر عاید کیا جائیگا اور

حاکم سرکار بورڈ ۲۶ مئی ۱۸ آمدہ

شفیع۔ اخذ شفع۔ مسائل الشفع۔ کتاب الوصایا۔ موصی۔ موصی لہ۔ وصی۔ مسائل وصیت
کتاب الفرائض۔ موجبات وراثت۔ موانع ارث۔ حجب۔ مقادیر سہام۔ میراث
انصاب۔ میراث ذوی الارحام۔ مسائل خنثی۔

ہدایت

علاوہ مسائل شناسنامہ اور سیاق ارجح حسب قواعد ریاضی ... ملاحظہ کرنا چاہیے۔

پرچہ ششم

(۱۳) شناسترہ

پرچہ ہفتم

(۱۴) قانون معاہدہ۔

پرچہ ہشتم

(۱۵) قانون شہادت۔ رجسٹری۔

امتحان انگریزی میں شرکت کی درخواست | **دفعہ ۳۱۹** ہر امیدوار امتحان وکالت کو ضرور ہوگا کہ کم سے کم دو ماہ پیشتر تاریخ امتحان سے درخواست شرکت امتحان مواوس فیس کے جیسا کہ ذیل میں مذکور ہے اور ایک سارٹیفکٹ کے جو کسی عہدہ دار مال (جسکا عہدہ تحصیلدار سے زیادہ ہو) یا عہدہ دار عدالت سے اوس نے حاصل کیا ہو اور جسمیں امور ذیل کی تصدیق ہو معتمد مجلس کے پاس بھیجدیں۔ درجہ اول عــہ ۔ درجہ دوم عــہ ۔ درجہ سوم عــہ ہمرہ سکونت و نیک روشی اور تصدیق قابلیت اس امر کی کہ شخص مذکور زبان اردو میں آسانی اور روانی کے ساتھ گفتگو کرسکتا ہے۔

تشریح اول ۔ چونکہ فقرہ (۱) گشتی نمبر ۲ صیغہ داری (۱۳۱) دیوانی (۱۳) مورخہ ۔ اردی بہشت ۱۲۹۹ف بحریہ مجلس عالیہ عدالت کے رو سے تمام امیدواران امتحان وکالت کو خواہ جدید ہوں یا مشروط الامتحان سارٹیفکٹ نیک چلنی کا معتمد کسی عہدہ دار عدالتی یا مالی کا جسکا عہدہ تحصیلدار سے زیادہ ہو داخل کرنا ضرور ہے اور فقرہ مذکور میں کوئی نمونہ اوسکا موضوع نہیں ہے۔ اسواسطے اکثر سارٹیفکٹ مختلف طرز پر غیر مکمل و ناکافی پیش ہوتے ہیں جنمیں نہ نام تصدیق کنندہ صراحت درج رہتا ہے نہ دیگر شروط مندرجہ فقرہ مذکورہ جو بمجرد اسکے کہ نامنظور اور واپس کئے جائیں کوئی چارہ نہیں ہوتا ہے لہذا اس وقت کے درپیش ہوجانیکے سبب ایک نمونہ بذریعہ اشتہار کے شائع کیا جاتا ہے اور حکم دیا جاتا ہے کہ تمام فیسکہ اس نمونہ کا سارٹیفکٹ پیش نہ ہو کوئی درخواست

٭ کالحاظ ہو دفعہ ۱۰ قانون وکلاء۔

(۴) یہ قاعدہ تمام امیدواران متوطن ممالک غیر اور ممالک [illegible] سے یکساں متعلق ہوگا۔

دفعہ ۳۲۰ فیس واپسی استحقاق جو وکیل یا وکالت کی واپسی عدم شرکت میں۔

(۱) امتحان وکالت یا خود وکیل بننے کے لیے جو فیس داخل [illegible] درخشل کیجاتی ہے وہ صرف [illegible] شرکت [illegible] امیدوار [illegible] امتحان [illegible] اور درخواست امیدوار کے متعلق اس سے کہ فیس داخلہ اسکی واپس ہو واپس کرکے بجائی نہیں [illegible] ذریعہ واسطہ صدری عدالت نشان (۹۰۹) مورخہ ۲۹ خورداد [illegible] تا رفتہ [illegible] داخل ہو جاوے تو پھر وہ کسی حالت میں واپس نہیں ہو سکتی۔ [illegible] بذریعہ [illegible] کیا جاتا ہے کہ آئندہ سے فیس درخواست امتحان جو وکیل یا وکالت [illegible] فیس واپس نہ ہوگی۔

(۲) ذریعہ اشتہار سررشتہ انتظامی مجلس عالیہ عدالت مورخہ ۱۵ امرداد [illegible] سرکاری مورخہ [illegible] امرداد [illegible] صفحہ ۱۴۳ میں [illegible] یہ امر مشتہر کیا گیا تھا کہ سرکار نے طے [illegible] درخواست [illegible] فیس داخلہ امتحان جو ڈیشل [illegible] وکالت اگر مرتبہ داخل ہو جاوے تو پھر وہ کسی حالت [illegible] واپس نہیں ہو سکتی ہے۔ اس حکم کی نسبت مجلس سے سرکار میں بغرض منظوری پیش کیگئی اور لکھا گیا کہ جب امیدوار کی درخواست شرکت امتحان نامنظور ہو تو فیس داخلہ واپس ہونا چاہیئے۔

(۱) نواب مدار المہام سرکار عالی نے مجلس عالیہ کے اس رائے سے اتفاق فرمایا اور بذریعہ مراسلہ معتمدی عدالت نشان (۱۰۶۱) مورخہ ۲۰ شہریور [illegible] بہ حکم صادر فرمایا کہ جب کسی امیدوار کی درخواست شرکت امتحان نامنظور ہو تو اس صورت میں اسکی فیس داخلہ لائق واپسی ہے اور اگر درخواست امیدوار منظور ہو تو فیس کسی صورت سے واپس نہیں ہو سکتی۔ جو بذریعہ اشتہار ہذا بغرض اطلاع عام مشتہر کیا جاکر اطلاع دیجاتی ہے۔ کہ مجلس سے حسب ارشاد سرکار تعمیل ہوا کرے گی۔

(۲) اشتہار سررشتہ انتظامی مورخہ ۱۵ امرداد [illegible] محولہ بالا اس اشتہار کے رو سے منسوخ متصور ہوگا۔

دفعہ ۳۲۱ امتحان کی تاریخ و مقام۔

ہر سال اس تاریخ پر جسکو وقتاً فوقتاً مجلس مشتہر کرے گی۔ ایک امتحان بمقام حیدرآباد ہوگا جس میں ہر درجے کے وکالت کے امیدوار شریک ہو سکیں گے اور ایسا ہی ایک امتحان اسی تاریخ پر بلدہ کے امتحان کے جو مقرر ہو ہر قسمت کے صدر مقام پر جہاں مناسب سمجھی ہوگا۔ جہاں صرف درجہ سوم کے وکالت کے امیدوار شریک ہو سکیں گے۔

تشریح — صدر عدالت نظامی سے استدراک کیا گیا کہ اگر کوئی شخص باشندہ صوبہ دیگر اس صوبہ

یہ ایک ایسا التزام ہے جس کے ثبوت کے بعد وہ امیدوار اپنی جگہ پر رہنے کے قابل نہیں سمجھا جائیگا

نقشہ نمبر ۳ سیوم آئندہ سے درخواست شرکت امتحان وکالت علاوہ صاحب ڈپٹی کمشنر افسر مجاز کے براہ جو ... کا حکم بذریعہ چٹھی مجلس عالیہ عدالت نشان ۲۰ جب داری ۱۳۱۴ھ و دیوانی ۲۰ بابت ۱۳۱۵ف ونیز بذریعہ اشتہار مجلس عالیہ عدالت مورخہ ۹ ذیقعدہ سنہ ۱۳۱۲ھ دیکھیے۔ نمونہ مندرجہ ذیل کے مطابق ہوگی۔ اور درخواست شرکت سلخ آذر سنہ ... تک مجلس میں پہنچ جانا چاہئے۔

نمونہ

نام امیدوار بقید ولدیت	سکونت بقید علاقہ وضلع	عمر	پیشہ	درجہ جس میں شرکت کی درخواست ہے۔	نام زبان جس میں امیدوار جواب تحریر کرے گا۔	نام مقام جہاں امیدوار امتحان دینا چاہتا ہے۔	امیدوار کی علمی لیاقت کی نسبت کیفیت معہ اسناد ثبوت کے اگر ہوں۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸

ہدایت نمبر (۱) خانہ (۵) کی خانہ پری امیدواران درجہ سیوم سے متعلق ہے۔ درجہ اول و دوم کے امیدواروں کا امتحان بند ہو گیا۔ درجہ سیوم کا امتحان گلبرگہ اورنگ آباد و ورنگل میں جدید ہوگا۔

ہدایت نمبر (۲) خانہ (۸) امیدوار یہ بتلائیگا کہ اس کی علمی لیاقت کیا ہے اور اس نے کہاں تعلیم پائی ہے

نمبر (۳) ہر امیدوار وکالت پر لازم ہے کہ اسناد ذیل اپنی نیک چلنی کی پیش کرے۔

(۲) جہاں امیدوار کا وطن یا قیام ہو وہاں کے مجسٹریٹ کی سند جو درجہ اول سے کم نہ ہو یا جج دیوانی کی سند جو جج ضلع سے کم رتبہ نہ رکھتا ہو۔

(۳) سند ارسا پرنسپل کالج کی جہاں امیدوار نے تعلیم پائی ہو۔

[illegible] داران سے کہ جوابات [illegible] باتیں جو [illegible] یا [illegible] ایک سوال جو وقت [illegible]
[illegible] سے [illegible] بیان [illegible] باتیں [illegible] جو [illegible] لائق [illegible] کو [illegible] کیا جائیگا
[illegible] جواب [illegible] اون کا نام [illegible]
[illegible] گی۔

[illegible] | دفعہ ٣٢٦ [illegible]
[illegible]

صداقت نامہ وکالت کا کاغذ | دفعہ ٣٢٧ [illegible] صداقت نامہ دیا جائے [illegible]
[illegible] فقرہ [illegible]

صداقت نامہ کا نمونہ

صداقت نامہ وکالت درجہ [illegible] علیہ مجلس عالیہ عدالت واقع [illegible] نمبر [illegible]

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت [illegible] صداقت نامہ درجہ

مجلس عالیہ عدالت اس تحریر کے رو سے تصدیق کرتی ہے [illegible] ولد ساکن

[illegible] ہے اور وہ اس صداقت نامہ کے ذریعہ سے کل [illegible]

دیوانی میں حسب [illegible] پیروی و سوال و جواب کرنیکا ہے۔

دستخط [illegible]

مختاری کا [illegible] | دفعہ ٣٢٨ [illegible]
سے [illegible] اور اون کے نام کتاب (ب) [illegible]
[illegible] ہوگی۔ (٣)

لازم خاص قواعد وکالت سے | دفعہ ٣٢٩ احکام مذکورہ [illegible] امتحان وحصول صداقت نامہ [illegible]
مستثنیٰ [illegible] اون لوگوں سے متعلق نہ ہونگے جو کسی فریق مقدمہ کے ملازم یا قریب رشتہ دار

(١) [illegible] قانون وکلا۔ (٢) [illegible] صداقت ناموں کا ایک ہی نمونہ [illegible]
(٣) [illegible] فقرہ (٣) [illegible] عدالت [illegible] مختار [illegible]
[illegible] حکم [illegible] کاغذ کا حکم [illegible]
[illegible] نشان [illegible] مختار [illegible]

[illegible]

یہ خواست شرکت امتحان وکالت درجہ سیوم کی دے تو وہ اس صوبہ میں پہلے امتحان میں شریک کیا جاسکتا ہے یا نہیں۔

جواب دیا گیا۔ اگر وہ غیر صوبہ میں امتحان دینے کی کوئی وجہ کافی ظاہر کرے اور حالت صوبہ اوسکی کافی حیثیت کرے تو اس صوبہ غیر میں شرکت امتحان کی اجازت ہو سکتی ہے۔

طریقہ امتحان | دفعہ ۳۲۲ امتحان چھ روز تک ہوا کرے گا اور وکلاء درجہ سیوم کا امتحان چار روز تک ہوگا۔ ہر تین گھنٹے دیئے ہر ورقہ کاغذ دئیے جایا کرینگے ہر ایک کاغذ کے پورے پورے نمبروں کی تعداد (۱۰۰) ہوگی۔ ۹ ف

سوالات امتحان | دفعہ ۳۲۳ سوالات امتحان وکلاء ممبران مجلس امتحانی فرداً فرداً جس طور پر وہ لوگ باہم تجویز کریں مرتب کریں گے۔ اور جس وقت تک کہ وہ سوالات امیدواروں کو دیئے جائیں بلا اون ممبر یا ممبروں کو جنکی زیر نگرانی امتحان لیا جاویگا۔ پرچوں تقسیم تفویض کئے جائیں۔ اوسی ممبر کے تحویل میں رہیں گے۔ جس نے اون سوالات کو مرتب کیا ہے۔ بصورت آخر الذکر وہ سوالات لفافہ سربمہر کے ذریعہ سے بھیجے جائیں گے یہ لفافہ کہ اس کمرہ میں جسمیں امتحان ہوگا بغرض تقسیم ہو وہ ممبر جس کے زیر نگرانی امتحان ہوگا کھولے گا۔ ۱۰ ف

جوابات کے نمبر کتنا پانے کی ضرورت | دفعہ ۳۲۴ جو شخص درجہ اول میں پاس ہونا چاہے اوسے فرداً فرداً ہر مضمون میں جو کل تعداد نمبروں کی اوس کے قرار پائی ہو۔ اوسکی نصف تعداد تک اور کل مضامین کے نمبروں کی تعداد اور مطابق تعداد مجموعی نمبر مقررہ دو ثلث نمبر تک حاصل کرے۔ جن لوگوں کی خواہش درجہ دوم یا سیوم میں پاس ہونے کی ہو وہ اگر مضمون میں ایک ثلث نمبر بخیال نمبر معینہ اس مضمون کے حاصل کریں اور اون کے کل مضامین کے نمبروں کی تعداد مجموعی نمبر مقررہ کے نصف تک ہوجاوے تو وہ لوگ پاس سمجھے جاینگے ۱۱ ف

جوابات کی جانچ | دفعہ ۳۲۵۔ کاغذات جوابی کو ہر کاغذ کے امتحان کے ختم ہوتے ہی فی الفور وہ ممبر جسکی نگرانی میں امتحان ہوا ہوگا۔ اوس کاغذ کے ممتحن کے پاس روانہ کر دیگا۔ امیدواروں کی جوابات کے بابت جو نمبر لگائے جاینگے وہ بلحاظ نمبر معینہ ہر ایک سوال جو وقتاً ترتیب کاغذ قرار دیئے گئے ہیں لگائے جاینگے اور جو نتیجہ مرتب ہوگا وہ مجلس عالیہ عدالت کو روانہ کیا جاویگا مجلس عالیہ عدالت جسمیں بذریعہ اعلامیہ میں ہر درجہ کے امیدواروں کا نام جسمیں درجہ میں وہ پاس ہوئے ہونگے بلحاظ نمبر چھپوائینگے ۱۲ ف

(۵) اشتہار مجلس عالیہ عدالت مورخہ ۴ - آبان ۱۳۱۸ف

(۶) مراسلہ معتمدی عدالت اسمی مجلس عالیہ عدالت - نشان (۲۰۰) مورخہ ۲۰ - دے ۱۳۱۸ف

(۷) مراسلہ مجلس عالیہ عدالت نشان انتظامی (۱۱۴۱/۱۶۱۱) مورخہ ۲۰ - دے ۱۳۱۹ف

بلدہ اور اضلاع میں ۱۳۱۲ف سے قبل وکالت کے لئے کوئی قانون مقرر نہ تھا ہر شخص نواب ناظم کے اجازت سے کسی عدالت میں خواہ وہ بلدہ میں ہو یا اضلاع میں وکالت کر سکتا تھا اور زمانہ میں خود فریقین کے ملازمین یا اون کی ما بین اکثر اون کے طرف سے وکالت کرتی تھیں اور پیشہ وکالت کے لئے کسی لیاقت کا ہونا ضرور نہ سمجھا جاتا تھا۔

۱۳۱۲ف میں مولوی سید حسین بلگرامی عماد الملک صاحب صدر مجلس نے اول وقت چند قواعد متعلق وکالت مرتب کئے جن کے رو سے وکلاء بلدہ کی نسبت یہ امر لازمی قرار دیا گیا۔ کہ وہ سرکار سے سند حاصل کریں ان سندوں کا دیا جانا کامیابی امتحان پر منحصر کیا گیا اگرچہ کوئی امتحان ۱۳۱۹ف تک نہیں ہوا لہذا بلدہ میں وکلاء کو مشروط الامتحان سندیں دیگئیں۔ اور عہدہ داران اضلاع اس امر پر مقید کردیئے گئے کہ وہ جسکو مناسب سمجھیں اپنی عدالتوں میں وکالت کرنے کی اجازت دیں۔ یہ حالت ۱۳۱۹ف تک قایم رہی جس سال کہ مجلس عالیہ عدالت کو سرکار سے انتظامی اقتدارات عطا ہوئے اور حسب منظوری سرکار مجلس سے یہ قرار دیا گیا۔ کہ کسی شخص کو ممالک محروسہ میں وکالت کرنے کی اجازت نہیں ہے تا وقتیکہ اوسکا نام ہائیکورٹ میں اندراج نہ ہوچکا ہو۔ اس حکم کے رو سے عہدہ داران ضلع کو حکم دیا گیا تھا کہ وہ ہائیکورٹ میں ایک فہرست ان اشخاص کی جو اس تاریخ تک ان ملکوں میں وکالت کرتے ہوں مع کیفیت لیاقت بھیج دیں۔ اس فہرست کے وصول ہونے پر ان اشخاص کو مشروط سندیں دیگئیں اس کے بعد مجلس سے ایک اشتہار جاری کیا گیا۔ کہ کل مشروط الامتحان وکلاء اس امتحان میں شریک ہوں جو بلدہ اور ہر صوبہ کے مستقر پر ۲۷ - مہر ۱۳۱۹ف کو ہوگا۔ یہ امتحان نہایت ہی آسان طور پر ان چند کتب میں جن سے ہر روز وکلاء کو ضرورت پڑا کرتی ہے لیا گیا۔ مشروط الامتحان وکلاء کی نسبت جو اوس امتحان میں شریک ہوکر ناکامیاب ہوئے مجلس سے حسب ذیل حکم جاری کیا گیا۔

(۱) جو وکلاء مشروط الامتحان گذشتہ میں شریک اور کسی درجہ میں کامیاب نہیں ہوئے اونکو سند مشروط الامتحان معیادی یکسالہ ایک درجہ گھٹا کر دیجائے گی باستثناء وکلاء درجہ سوم کے کہ اونکو ادنی درجہ میں وکالت کرنے کی اجازت دیجائے گی۔

(۲) وکلاء مشروط الامتحان بلدہ جو شریک امتحان ہوئے اور کسی ادنی درجہ میں بھی کامیاب ہوگئے

ہوں بشرطیکہ وہ دو شخصوں کا ملازم نہ ہو اور پیروی مقدمات دو شخصوں کے طرف سے کرتا ہوں والا نہ ہو
نام کتاب حرف (ب) میں لکھا جائیگا اور حصول صداقت نامہ کی شرط بھی اوس سے متعلق نہ ہوگی۔

فصل ۱۰ ء

دفعہ ۲۲۱ بلا صداقت نامہ کوئی وکالت یا مختاری نہیں کر سکتا ہے۔ — کوئی شخص وکالت یا مختاری بحیثیت تک کہ منتخب، مو اعد صداقت نامہ حاصل نہ کرے عدالت میں پیروی کرنیکا مجاز نہ ہوگا۔

گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان نو صد و دیوانی (۹) مورخہ ۶ تیر ۱۳۱۵ ف

دفعہ ۲۲۲ بشروط الامتحان کو سند وکالت نہ ملیگی۔ — چونکہ سرکار عالی کا منشا ہے کہ آئندہ سے بشروط الامتحان اسناد وکالت کا دینا بالکل بند کر دیا جائے اور قدیم سے آجتک جو بحیثیت وکالت کے مقدمات میں پیروی کرتے رہے ہیں۔ عام اسسے کہ وہ بحصول اجازت وکالت مقرر ہوں یا بر بنائے عام اجازت وکالت کے اون کے ساتھ رعایت کا برتاؤ ہو۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

ء فصل

ضمن (۱) جو لوگ سنہ ۱۲۹۲ ف کے قبل سنہ اوس زمانہ سے کہ باضابطہ امتحان وکالت کا مجلس عالیہ عدالت سے مقرر کیا ہے۔ بلدہ میں بحصول سند وکالت بشروط الامتحان وکالت کرتے ہیں وہ سب لوگ امتحان آئندہ سے معاف کیئے گئے۔ ان لوگوں کے پاس جس درجہ کی سند بشروط الامتحان ہے وہ اوس درجہ کے لیئے مستقل کر دیئے جائیں گے۔

ء فصل

ضمن (۲) جو لوگ اضلاع میں سنہ ۱۲۹۲ ف کے قبل سے وکالت کرتے ہیں اونکی دو حالتیں ہیں۔

(الف) وہ لوگ عموماً عدالت ضلع میں وکالت کرتے تھے کہ کبھی خاص طور سے عدالت اعلیٰ میں بھی پیش ہوجاتے ہیں۔

(ب) عموماً صدر عدالت میں وکالت کرتے تھے ایسے لوگوں کو لحاظ درجہ کے ادنی درجہ کا وکیل سمجھا جائیگا جہاں کہ وہ عموماً وکالت کرتے تھے۔

تشریح اول

سوال گشتی ن روالدام نمبر ... سنہ ... و ادلہ عدالت مرافعہ ... مورخہ ... سنہ ۱۳۱۲ ف

مفصلہ ذیل کاغذات پیش اور لاحظہ ہوئے۔

(۱) مراسلہ انگریزی نواب فتحنواز جنگ بہادر معین مجلس مجلس عالیہ عدالت نشان (۴۰) مورخہ ۱۴ رجب سنہ ۱۳۱۲ھ۔

(۲) گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان (۱) سنہ ۱۲۹۲ ف۔

(۳) گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان ۱۴/۱۳ مجریہ ۹ اردی بہشت سنہ ۱۳۰۹ ف

(۴) روبکار صدر عدالت نشان (۴۰۰) مورخہ ۱۲ شعبان سنہ ۱۳۱۲ھ مجلس عالیہ عدالت۔

اور پاس کرنے واسطے برابر ہو جاویں گے۔

حکم

چونکہ درحقیقت مجلس کا عذر قابل لحاظ ہے اور وکلاء قدیم کے لیے جو مدرسہ قانون کر گئے ہیں کافی ہیں۔ اس لیے نواب مدار المہام سرکار عالی نے حکم ذیل صادر فرمایا ہے کہ حکم مندرجہ مراسلہ معتمدی عدالت نشان ۱۲۲۵ مورخہ ۲ ۔ ۲ ۔ سنہ ۱۳۰۵ف واپس لیا جائے۔ اور جن اشخاص کے پاس سند مترددہ امتحان یا احکام اجازت وکالت ہیں۔ تا وقتیکہ وہ سب قواعد جدیدہ امتحان وکالت میں شریک ہو کر کامیابی حاصل نہ کریں اون کو سند وکالت نہ دی جائے۔

تجدید صداقت نامہ جات وکلاء

گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان نوعداری ۳۴ ودیوانی ۱۱ مورخہ ۲۰ جمادی الثانی [illegible] سنہ [illegible] مندرجہ [illegible] ۹۶ فصلی۔

تجدید صداقت نامہ جات وکلاء | **دفعہ ۳۴۲** — اب تک معمول آمدہ یہ ہے کہ وکلاء کو ہر سال وکالت کے لیے اپنی محکمہ سے اسناد کا تبدیل کرانا ضرور ہے لیکن تبدیل اسناد کے لیے کوئی تعین زمانی نہیں ہے۔ اور چونکہ زمانی تعین نہیں ہے۔ اور چونکہ عدم تعین زمانہ تبدیل سند کی وجہ سے قباحتیں پیش ہوتی ہیں لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

ضمن (۱) جن وکلاء کو آئندہ سال وکالت کرنا منظور ہو اون کو ضرور ہے کہ ختم سال سے ایک ماہ پیشتر درخواست معہ تبدیل سند سال آئندہ کی مجلس عالیہ میں براہ راست بالسلک سند کا ہدایت مندرجہ حاشیہ کے بھیجدیں تاکہ اس عرصہ میں سند اونکی حسب ترتیب سابقہ کے اون کو مل جایا کرے اور شروع سال دیگر سے وہ بروی

اس سند کے مجاز وکالت { (۱) سند وکالت سال گذشتہ (۲) کاغذ مہری۔ (۳) اقرار نامہ حلفی۔ } کے بھیجے جائیں۔

حلف کا نمونہ

چونکہ میں عہدہ وکالت عدالت دیوانی و فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی میں پیروی مقدمات کے واسطے ممتاز ہوا ہوں۔ لہذا اقرار ذیل پر حلف کرتا ہوں۔

ہیں اون کو جو منصور اور [illegible] شروط الامتحان دیجاسے گی جو وہ پیشتر رکھتے تھے۔

(۲) وکلا [illegible] شروط الامتحان جنکا [illegible] امتحان سال میں شریک [illegible] پنجاب [illegible] کافی
سند [illegible] ہونے [illegible] وکالت [illegible] سمجھے جاوینگے۔

بلکہ [illegible] مناسب معلوم ہوا کہ [illegible]
[illegible] اور [illegible] شروط الامتحان سے سندین
دیدیگئین۔

۱۱ فروری کو جیف کورٹ سے منظوری سرکار [illegible] جاری کی جسمین وکلا کے داخلی
مکمل قواعد مندرج تھے [illegible] کہ جو جیف کورٹ [illegible] امتحان کی ایک فہرست [illegible]
[illegible] کتابین شریک [illegible] جاری کین اور بعض [illegible] امتحان
[illegible] امتحان میں جو کامیاب ہوئے اون کی نسبت مجلس عالیہ عدالت سے سرکار مین [illegible]
[illegible] وکلا کو جو جیف کورٹ کے قایم ہونے کے پہلے سے وکالت کرتے ہیں [illegible]
[illegible] سال [illegible] محکمہ معتمدی عدالت سے بذریعہ مراسلہ نشان (۴۵) مورخہ ۲۴
[illegible] کی منظوری [illegible] مجلس سے بذریعہ اشتہار مورخہ ۲۲ [illegible]
[illegible] کہ جو لوگ [illegible] نشان (۴۵) مستحق [illegible]
وکالت [illegible] اپنی اپنی درخواستین سند وکالت مجلس عالیہ [illegible]
کرین اور بعد [illegible] کسی کا استحقاق مسموع نہوگا۔ بذریعہ مراسلہ معتمد عدالت نشان
([illegible]) مورخہ [illegible] مجلس عالیہ عدالت سے حکم ہوا کہ جو شروط الامتحان باقی [illegible]
وہ [illegible] امتحان سے معاف کئے جائین۔

[illegible] بذریعہ مراسلہ معتمدی عدالت نشان ۱۵ مورخہ [illegible] حکم ہوا کہ
[illegible] وکالت کرنا [illegible] ثابت ہوا۔ اونکی وکالت کی [illegible]
[illegible] وکیلون کو بھی سندین دیجائین گر اون کے پاس شروط الامتحان
سند [illegible] حکم [illegible] ہوا کہ جب ایک باضابطہ [illegible]
[illegible] اضلاع کے کثیر التعداد اشخاص کامیاب ہوسکے اور
[illegible] جسکو دیکھ کر [illegible] لوگ بالعموم وکالت کرتے ہیں
[illegible] کرنے جائین ایک [illegible] ہے۔ جس سے [illegible] کرسکے

حکم اشتہار مجلس عالیہ عدالت مورخہ ۲۱ محرم ۱۳۱۶ھ

تبدیل سند وکالت کے واسطے سارٹیفکٹ نیک چلنی کی ضرورت نہیں ہے

دفعہ ۲۳۳ مجلس عالیہ عدالت نے بموجب فقرہ (۵) روبکار ناظم قواعد و ضوابط عدالتہائے سرکار عالی نشان (۱۵۰) مورخہ ۱۴ محرم ۱۳۰۲ سنہ ۱۲۹۵ف حکم دیا تھا کہ تبدیل اسناد وکالت کے درخواست کے ساتھ ایک سارٹیفکٹ نیک چلنی صدر تہ اس عدالت کا بھی شامل ہوا کرے۔ جس نے گذشتہ سال میں سائل سند وکالت کی موجب درخواست مجلس محکمہ عدالت سرکار عالی سے بذریعہ روبکار نشان انتظامی (۱۰۲) مورخہ ۱۵ اور ۱۲۹۵ف حکم آگیا ہے کہ اس قسم کے سارٹیفکٹ کے تبدیل سند کے درخواست کے ساتھ کوئی ضرورت نہیں ہے لہذا اطلاع عام کے لئے یہ اشتہار دیا جاتا ہے کہ آئندہ سے سارٹیفکٹ نیک چلنی کے واسطے تبدیل سند کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

گشتی مجلس عالیہ عدالت نمبر دیوانی (۹) و ... (۷) مورخہ ۱۲ ... ۱۳۱۲ف م ۱۹ ذی الحجہ ۱۳۱۲ھ

سند وکالت اصالتاً مجلس عالیہ میں حاضر ہوکر حاصل کریں اور قاعدہ کے جو گشتی میں بیان ہوا ہے بذریعہ پیشی حاصل کرنا چاہئے۔

دفعہ ۲۳۴ دیکھا گیا کہ جو لوگ امتحان وکالت میں کامیاب ہوتے ہیں اکثر ان میں کے درخواست حصول سند وکالت کے بذریعہ پیشی مجلس عالیہ عدالت میں روانہ کرتے ہیں۔ حالانکہ بلا تحقیق اور شناخت کسی شخص کے سند وکالت کا دیا جانا مناسب نہیں ہے اور بذریعہ پیشی اسکی تحقیق ہونا دشوار۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ سے جو لوگ کہ امتحان میں کامیاب ہوکر سند کے خواہاں ہوں ان کو چاہئے کہ اصالتاً مجلس عالیہ عدالت میں حاضر ہوکر سند لیں۔

ضمن (۲) اگر کسی وجہ سے ایسے لوگ مجلس عالیہ عدالت کے حاضری سے معذور ہوں تو ان کو لازم ہے کہ درخواست حصول سند وکالت کی اپنی عدالت کے معرفت مجلس عالیہ عدالت میں ارسال کریں۔ جس عدالت کے ذریعہ سے وہ شریک جلسہ امتحان کئے گئے تھے یا اوس ضلع کے ذریعہ سے جہاں وہ بروقت موجود ہوں اور ایسی عدالت پر لازم ہوگا کہ کسی ایسے درخواست کے مجلس عالیہ میں بھیجنے کے قبل اپنا پورا اطمینان اس امر کا کرلے کہ درخواست گذار وہی شخص ہے جو امتحان میں پاس ہوا ہے۔

ضمن (۳) اسی طرح تجدید سند کی درخواستیں اکثر بذریعہ پیشی آتی ہیں اور اوسکی کاروائی کے نسبت بھی وہی احتمالات ہیں جو اوپر ذکر کئے گئے۔ لہذا اوسکی نسبت بھی حکم دیا جاتا ہے کہ جو ایسی درخواست بعد اصالتاً پیش نہ ہو اور بالواسطہ یا بالتوسط عدالت کے آئے کوئی لحاظ نہ ہوگا۔

ضمن (۴) ہر شخص درخواست حصول یا تجدید سند کی روانہ کرے ... کہ ... درخواست

عمل ــ اپنے عہدہ منصوبہ کو بہ لیاقت اور استعداد و فہم و فراست بہتر کی قرابت دار یا طرار کی
سکے کمال احتیاط سے انجام دونگا

ووم ــ اپنے فہرست مقدمات جو میرکو تفویض ہوگی ٹھیک کرونگا و نقد و قیمت
ادائی اور اتمال کمال احتیاط سے بہ ساز انجام دونگا اور اپنے موکلین کو دسے موجب دیگر دادی
اور تماکر دونگا۔

سوم ــ فرضی مقدمات سے دائر کرنے یا مسل و نشان کے داخل کرنے سے اور جعلسازی کے
مقدمات سے اور حاکم کے روبرو کسی مقدمہ میں خلاف اور لادشہ بیانی سے اور اپنے موکلوں کو
ایسی رائے دینے سے جو نقصان دہ ہو مجتنب رہونگا۔

چہارم ــ تدارکات اور قواعد و سوال کو اتک جاری ہوئے ہیں یا آئندہ ہونگے
اوسکی تعمیل کرونگا۔

پنجم ــ اگر سال آئندہ وکالت کرنیکا قصد کرونگا تو ابتداء سال سند نامہ بدل کرا دونگا بغیر حاصل کرنے
سند نامہ کے وکالت کا کام نہ کرونگا۔

ششم ــ اقرار نامہ مذکورہ بالا کی بابت اپنی ذات کو حاضر و ناظر جانکر تحریر کرتا ہوں اور اپنے دستخط سے
... تاریخ ... ماہ ... سنہ ... مطابق ... سنہ ... اپنی دستخط کرتا ہوں۔
... جو کوئی کسی وجہ سے سال کے ختم ہونے کے ایک ماہ بعد تک بہ دستور سند نامہ نقرہ
... یا دوسرے ... کسی شرط کے ... نہ کرائیں مجاز انجام
وہی پیشہ وکالت ... نہ ہونگے۔

ضمن (۲۲) جو لوگ پیشہ وکالت کو بہ خلاف ... اختیار کرتے ہیں اون کو فوراً ... درست کرا
درخواست سند نامہ ... نقرہ (۱) کے ... محصول ... رجسٹری ... روانگی ...
... بارہا۔

... دیوانی ... ... پیشہ ...

[illegible] پیش [illegible] عدالت لکھنا چاہیئے ۔) الف مدعی اس امر کی اجازت ہو [illegible] مسمی ساکن
[illegible] بطور [illegible] (یہان وکیل کا نام لکھنا چاہیئے) کہ اپنا نام اندراج میری عدالت
[illegible] وکلا [illegible] پابندی گشتی نشان دیوانی [illegible] سنہ ۱۳۰۰ ف کے
بتاریخ ماہ الہی سنہ ۱۳۰۰ ف کرا دیا ۔
آج بتاریخ ماہ الہی سنہ ۱۳۰۰ ف یہ سند بدستخط میرے اور مہر عدالت کے
دیگئی ۔ مہر عدالت دستخط حاکم عدالت ۔

مختار عام اور وکیل کا حیثیت [illegible] دفعہ ۳۴۶ (۱) جب کوئی شخص بحیثیت مختار عام کے پیروی کا مجاز رہے [illegible] تو بحیثیت [illegible] اور قائم مقامی آقا کے بہ [illegible] سند [illegible] مختار نامہ [illegible] لیکن اسکو حیثیت وکیل کے نہ کوئی اختیار رکھتا ہے اور نہ احکام متعلقہ وکلا [illegible] اس پر عائد ہونگے ۔

(۲) [illegible] وکالت کے پیروی کا مجاز ہو تو بہ نیابت مختار عام حسب اختیارات مندرجہ مختار نامہ کے کسی وکیل مجاز کے نام وکالت نامہ دے سکتا ہے ۔ اور ایسے وکیل کو باضابطہ [illegible] کا حق ہوگا ۔

مرسلہ گشتی عدالت العالیہ عدالت گشتیہ نشان دیوانی (۲۲۰) نو جسدری ۲ مورخہ ۷ [illegible] سنہ ۱۳۰۰

سرکار عظمت مدار کی عدالتوں کی وکلاء کے اندرول ہونیکے قواعد

انگریزی عدالتوں کے وکلاء کے سرکار عالی میں پیروی کی اجازت دفعہ ۳۴۷ جن اشخاص نے عدالتہا سے سرکار عظمت مدار سے سند [illegible] نامہ جات ہیں اور اس استحقاق سے عدالتہا ئے بلدہ میں حاضر ہوتے ہیں انکو ضرور ہے کہ صداقت نامہ محکمہ صدر المہام سرکار عالی سے حسب قاعدہ مقررہ اقرار نامہ حلفی داخل کرکے حاصل کریں اور بغیر حصول صداقت نامہ کسیطرح کسی عدالت میں پیروی اور حاضر باشی کی مجاز نہ سمجھے جائینگے اور محکمہ صدر المہام سے (۱) بعد امتحان و اطمینان ذاتی لیاقت و قابلیت کام عدالت جو

گشتی عدالت العالیہ نشان (۸۴) ۲۶ [illegible] سنہ ۱۳۰۰

(۱) [illegible]

کے ساتھ کاغذات ذیل مع اوسط قدر ٹکٹ پیش کرے۔ (بعد ازاں) مجوزہ کاروائی پیش ہونے سے منشاء کے فقرات بالا) مجلس میں روانہ کرے گا۔ جو وسطی محصول پیشہ و رجسٹری روانگی سند کے کافی ہونا۔

(الف) کاغذ مہر و دستخطی مجددید بسکیں جاسکے۔

(ب) اقرار نامہ حسب ضابطہ دستخطی درخواست گذار۔

(ج) ۔ سند سالگذشتہ جو سال بسنے واپس کی ہو۔

ضمن (۵) مجلس سے سند مرتب ہو کر درخواست گذاران کو اوسی عدالت کے معرفت بھیجی جائے گی۔ جس عدالت کے معرفت درخواست مجلس میں آئے ہوگی۔

دفعہ ۳۲۵ چونکہ مجلس عالیہ عدالت کے گشتی نشان دیوانی و فوجداری (۱) مصدرہ سنہ ۱۳۱۵ف میں تصریح اس امر کی نہیں کی آیا ایک محرر جسکا نام درج ایک عدالت کے رجسٹر میں ہو جاوے وہ دوسری عدالت میں بطور محرر کے کام کر سکتا ہے یا دوسری عدالت میں بھی بغیر ہونے اندراج مذکور کے کام کرنیکا مجاز ہوگا اور نیز جو لوگ بطور محرر کے درج رجسٹر ہوں ان کے پاس کوئی ثبوت اس امر کا نہ ہوتا تھا کہ وہ لوگ بطور محرر کے درج رجسٹر ہوئے ہیں۔ لہذا ان دقتوں کے رفع کے غرض سے منظوری عالیجناب نواب مدار المہام سرکار عالی جو بذریعہ مراسلہ دفتر معتمدی عدالت نشان انتظامی (۱۰۱۱) مورخہ ۲۔ آبان ۱۳۱۵ف حاصل ہوئی ہے گشتی مسبوق الذکر میں حسب ذیل ترمیم کیجاتی ہے۔

ترمیم گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان دیوانی و فوجداری (۱) مورخہ ۵ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۵ف متعلق تعداد وکلا و محرران۔

گشتی نشان فوجداری ۲ مجلس عالیہ مورخہ ۱۰ آبان سنہ ۱۳۱۵ف

(۱) گشتی مذکورہ میں فقرہ ۱۰ و ۱۱ ۔ اور ایک تشریح بعبارت ذیل زاید کیجاتی ہے۔

فقرہ (۱۰) جب کسی محرر کا اندراج ایک اعلی عدالت کے رجسٹر میں کیا جاوے تو اوس محرر کا کسی دوسری عدالت ماتحت میں اندراج جداگانہ لازم نہ ہوگا۔ وہ محرر تمام ماتحت عدالتوں میں اسیطرح کام کر سکیگا۔ جسطرح عدالت اعلی میں کرتا۔

فقرہ (۱۱) ہر محرر کو ایک سند کاغذ سادہ پر مہری و دستخطی اوس عدالت سے ملیگی جس عدالت نے اوسکا نام درج رجسٹر سالانہ اپنی عدالت میں کیا ہو اور ایسی سند جب کسی عدالت ماتحت میں پیش کیجاوے تو اوس بنا پر عدالت اوس محرر کو باضابطہ کارروائی کی اجازت دے گی نمونہ سند کا حسب ذیل ہوگا۔

سند محرری وکیل عطیہ (یہاں عدالت عطیہ کا نام لکھا جانا چاہئے) بابتہ سنہ ۱۳ف

نشان شمار رجسٹر سالانہ

لیکن وہ شخص جو بعد رجوع بلحاظ ضوابط مقررہ کے امتحان وکالت دیگر کامیابی حاصل کریگا اور وکالت کرنا چاہیں تو وہ موتا ہنجار مقدمات میں وکالت کرنیکے مجاز ہوں گے۔ انکا مقدمہ ان نابالغ کا وکالت کرنیکا مجاز نہ ہوگا۔

کسی ملازم کو اپنے قرابتدار(۱) وریثہ کے طرف سے وکالت کرنے کی ممانعت نہیں ہے۔

ملازم سرکار اپنے اور اپنے قرابتدار عورتوں کے مقدمہ میں پیروی کر سکتا ہے

دفعہ ۳۴۱ اہلکار اپنے ذاتی مقدمہ(۱) جو ادعی اور پیروی کر سکتے ہیں اور اپنے عزیزوں کے طرف سے پیروی کے مجاز نہیں ہیں۔ مگر اناث کے طرف سے پیروی کر سکتے ہیں۔ بشرطیکہ یہ ثابت کریں کہ کوئی دوسرا پیروکار ان عورتوں کے طرف سے موجود نہیں ہے۔

پٹیل پٹواری وکالت پیشہ کرنے کے مجاز نہیں۔

دفعہ ۳۴۲ قبل اس کے محکمہ صدر المہام مالگذاری سے جو گشتی نشان (۱۳) بابتہ سنہ ۱۳۱۱ف مورخہ [illegible] سے جاری ہوئی تھی کہ پٹیل و پٹواری کو وکالت کرنے کی ممانعت [illegible] اس کی بابت جناب صوبہ دار صاحب صوبہ مغربی اس تحریک کے پیش ہونے پر کہ یہ گشتی مقتضائے مصلحت وقت کے جاری ہوئی تھی اور اب اس زمانہ کے انقلاب ہوگیا ہے اور زمانہ پیشہ وکالت ایک جائز اور معزز تصور کیا جاتا ہے اور کوئی وجہ معقول نظر نہیں آتی کہ جس کی لحاظ سے پٹیل و پٹواری کو پیشہ وکالت کا ممنوع کیا جاوے لہذا یہ گشتی مذکورہ منسوخ کیا جاوے جس طرح وہ بہ تقرر گماشتہ بروطن پیشہ ملازمت کے لیے بھیج سکتے ہیں اسی طرح وکالت کی بھی ان کو اجازت دی جاسکے۔ نواب صدر المہام صاحب کوتوالی ارشاد فرماتے ہیں کہ حسب موجب گشتی محولہ مندرجہ دفعہ ۳۰۰ مجموعہ قوانین مال ایام دوم پٹیل و پٹواریوں کو

(۱) الفاظ قرابتدار وریثہ کے معنی محدود کر دیئے گئے ہیں صرف اناث مراد ہیں۔ دیکھئے دفعہ (۳۴۱) مجموعہ ہذا۔

[Margin references: گشتی صدر المہام ... ; حکم صدر المہام ... ; گشتی نشان ... ; حکم صدر المہام نشان ... ; [illegible]]

فارسی زبان میں ہے اور مانع صداقتنامہ امتحان کو کس عدالت انگریزی میں ثبت کیا ہے اور

شعر ما سے واقفیت رکھتا ہے۔ یا نہیں۔ صداقتنامہ مذکورہ بالا عطا ہوگا۔

بیرسٹرون کے درج رجسٹر ہونیکے قواعد۔

دفعہ ۳۳۸ بذریعہ اس کے ذریعہ مراسلہ مجلس نشان استطالی (۱۰۹) واقع ۲۰۔ فبروری ۱۹۲۱ف تمامی عدالتوں کو اطلاع دیگئی کہ بیرسٹران ممالک سرکار عالی مدراس بدون اندراج ہونے وحصول سند مجلس عالیہ عدالت کسی مقدمہ کے پیروی کے مجاز نہ سمجھے جائیں۔ اور علاوہ مسٹر مہاتیا ایڈوکیٹ جنرل سرکار عالی کے جو شخص اپنے کو بیرسٹر ظاہر کرے اوس سے لبدر دریافت وثبوت اندراج کرانے کے مجلس عالیہ میں پیروی وکالت کی اجازت دیجایا کرے۔

ضمن (۲) لیکن بیرسٹرون کے اندراج ہونیکی نسبت کچھ قواعد مقرر نہ تھے۔ الحال دفتر پیشی دربار سرکار عالی (نشان نمبر ۲۲۸) مورخہ ۲۷۔ مہر ۱۳۲۶ف مادالمہام کی منظوری سے ذیل کے قواعد نسبت اندراج ہونے بیرسٹرون کے جاری کئے جاتے ہیں۔

ضمن (۳) بیرسٹر جس نے حسب قواعد مروجہ انگلستان کسی آن ممالک متحدہ گریٹ برٹن سے سند بیرسٹری حاصل کی ہو وہ مجاز ہوگا کہ مجلس عالیہ عدالت میں ایک درخواست اس مضمون کی دے کہ اوس کا نام حسب ضابطہ بیرسٹر ممالک محروسہ سرکار عالی میں اندراج کیا جائے۔

ضمن (۴) اگر مجلس عالیہ عدالت کو اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ وہ بیرسٹر ہے جیسا کہ وہ ظاہر کرتا ہے اور کوئی خاص امر بلحاظ اوس کے چال چلن کے ندول ہونیکا مانع نہیں ہے تو بعد لینے جانے کے یا اسکے ساتھ پانسو روپیہ سالی فیس کے ایسے بیرسٹر کا نام اندراج کیا جائیگا اور ایسا اندراج ہونا بذریعہ جریدہ اعلامیہ کے شایع ہوگا۔

ضمن (۵) جب کوئی بیرسٹر اسطرح اندراج ہو جائے تو وہ مجاز ہوگا کہ مجلس عالیہ عدالت یا اور ماتحت کسی عدالت میں بلا داخل کرنے وکالت نامہ یا دکھانے صداقتنامہ کے کسی مقدمہ میں پیروی و جوابدہی یا بحث کرے۔

دیگر ہدایات

ملازمین سرکار وکالت نہیں کرسکتے۔ الا اپنے قرابت داروں کی طرف سے

دفعہ ۳۳۹ کوئی ملازم سرکار اور ایسا شخص جو سرکار یا دفاتر سے تعلق رکھتا ہے غیر کے مقدمات میں وکالت کرنیکا مجاز نہیں ہے۔

گشتی صدر المہام عدالت ... ۱۱ ... ۱۲۹۵ ...

مدعا علیہ اور صیغہ ابتدائی میں یا اپیل یا مرافعہ میں اپنی طرف سے وکیل مقرر کرے لیکن اس تقرر
وکلا سے اصالتاً حاضری مدعا علیہ بمنا جواب کے قبل [illegible] لازم نہیں [illegible] کا اور اس کے
علاوہ اگر عدالت اصل فریق مقدمہ کا اظہار لینا چاہے گی تو وکلا کو اس سے یارا نہ ہوگا کہ جواب
کسی سوال مستفسرہ عدالت کا اپنے موکل کی طرف سے خود ادا کرے [illegible] سوال کا جواب دینا فریق
اظہار دہندہ پر لازم ہے۔

[illegible] وکلا اہلمد عدالت کا مقدمہ کے ملتوی کرانے [illegible]
[illegible] عدالت کو نہ ہو کسی طرح پر بینا نالش پر صحیح نہیں [illegible]
[illegible] کافی پیروی عدالت سے ہوا کرتا ہے اور عدالت ہی کی [illegible]
[illegible] بدولتی ہے۔ اگر یہ امر وکلا کے اختیار میں [illegible]
[illegible] پیشی ہوں گے بلکہ نا جائز طور پر [illegible] حاصل ہونیکا [illegible] اور یہ امر
مصلحت عامہ کے بالکل خلاف ہے۔

گشتی مدراس بنام سید عبدالرحیم نمبر ۳۰ [illegible] فصلی ۱۲۲۰ [illegible]

دفعہ ۴۴۳ — قرار داد محنتانہ اور اوس کے وصول کا طریقہ۔

موکل اور وکیل میں اگر [illegible] محنتانہ کے بارہ میں خود قرار داد کر لیں اور محنتانہ کے [illegible] فریقین
مذکور عدالت دیوانی میں دائر ہوں گے اور فوجداری عدالت میں [illegible] محنتانہ وکلا [illegible]
پر [illegible] کرنے کی مجاز نہ ہوں گی بلکہ [illegible] اگر [illegible]
اپنے وکلا کا طرز [illegible] سے رکھتے ہوں اور واجب جانیں تو [illegible]
دیوانی میں بنام فریق ثانی دائر کریں مگر کوئی شخص ایسے دعوے کے ارجاع کا مجاز نہ ہوگا [illegible]
عدالت فوجداری سے کامیاب نہ ہوا ہو لیکن یہ فوجداری کی کامیابی دیوانی دعوے کے کامیاب
کے واسطے دلیل کافی نہیں ہو سکتی ہے۔ بلکہ مقدمہ دیوانی کا تصفیہ [illegible] تجویز مقدمہ دیوانی
پر منحصر ہے۔ [illegible] تجویز دیوانی سے مطلق نہ ہوں کہ فوجداری کا دعوی حقیقت میں
سے [illegible] ہوا تھا۔ [illegible] تجویز [illegible] دیوانی نہ کریں گے اور صرف فوجداری کے [illegible]
سے کوئی دعوے [illegible] منظور نہ ہوگا۔

اظہار

[illegible] مدراس [illegible] نمبر ۴۴ [illegible] صفحہ [illegible]

اپنے نمبر سے پہ گواہ ... مقرر کرے دوسرے طلاقین خارج ... کرا سکی اجازت ... ... وکالت کی اجازت عطا لیا اور اوا ہے ۔

حکم دربارہ پیش ... ... اور ... ... | دخل اصلی مقدمات وکالت نامہ جات | **دفعہ ۲۲۲** اگر وکالت نامہ جات مقدمات ... ... ابتدائی ... متعلق ہولی ... ... درخواست کے پیش کرنا ضرور نہیں ہے اور ... ... جاتا ہے ۔ مقدمہ جس حاکم کے روبرو پیش ہوا ہو ... وکالت نامہ ... ... ہیں ... اور ... تک ... جاوینگے ۔ اگر وکالت نامہ جات ابتدائی اور ... ... ہمراہ عرضی دعوی یا درخواست تمسیل وغیرہ داخل ہوں تو مناسب ہے کہ وکالت نامہ ... ... متہم ... ... ابتدائی سے متعلق ہوں ... ... اور وکالت نامہ جات کی درخواست کے ساتھ پیش ہونے کی ضرورت نہیں ہے لیکن اگر ... کی ... وکالت نامہ متعلق کارروائی محکمہ ... وقوع داخل ... عدالت سے ... کرنا چاہیے ... وکالت نامہ ... ... درخواست کے پیش ہوگا ۔ اور اوسکی تصدیق ... ... مناسب ہے اور ... ... دستخط عدالت اور ... ... کے اور اوسکی نقل ... ... وکالت نامہ داخل کنندہ کو واپس دیا جائیگا ۔ اور نقل کی اجرت داخل کنندہ سے لیجائیگی ۔

گگن ... ... | موکلوں کی ذمہ داری اور وکیل مقرر کرنیکا اختیار اور وکلا کے کام | **دفعہ ۲۲۳** گو ملزموں کے طرف سے اکثر وکالت نہیں ہوتی تھی لیکن اب ہر شخص کو اختیار ہے کہ اپنی طرف سے وکیل مقرر کرے ۔ جب تک کسی شخص پر ... عدالت جرم ثابت نہ ہو ۔ اوسکو مجرم نہیں سمجھتے ہیں اور نہ وکالت قبول کرنے سے ... ... کے حاضری میں خلل پڑتا ہے ۔ منشا تقرر وکیل کا اس سے زیادہ نہیں ہے کہ ایک ... قانونی موکل کے ... موجود نہ ہوتا ہے ۔ اور وکلا کا اصل کام یہ ہے کہ ... ... اور ... سرکار سے اپنے موکلوں کو ... کرنا ۔ اور ... سے اون کو ... ... کرنے دینا ۔ (۲) جو ثبوت کہ موکل کے مفید ہیں ... اوسکی سچائی ثابت کریں ۔ (۳) جو ثبوت کہ اپنے موکل کے خلاف ہیں ... ایسی ... کریں کہ جو حسب قواعد قانون ... شہادت پر موثر ہو ۔ (۴) جو نتیجہ صحیح کہ روئداد ... سے پیدا ہو عدالت کو حتی الامکان اوس کے خلاف نہ چلنے دیں ۔ (۵) مقدمات کو اصول صحیح ... ... سرکار ... ... اور ... وکلا ... ... کے خدمات ... کہ اون کے ... ہر وقت سرکار سے اجازت ... ... کی ضرور ہونی چاہیے ۔ اسواسطے آئندہ سے جو ... ... کے جانب سے وکالت کرنے کی تھی ۔ وہ موقوف کیجاتی ہے ۔ اور عام اجازت ہے کہ جو شخص چاہے ۔ عام اس سے کہ ... ہو یا

ہیں نفع ونقصان متخاصمین سے متعلق ہوتا ہے اور وکلا وعرف بیجا اور حفاظت متخاصمین کے حقوق کی کرسکتے ہیں اور وکلا تا حد اقتدار مندرجہ وکالتنامہ جو مناسب جانیں کرسکتے ہیں۔ اور دیگر وکلا وکا کیا اور کیا ہوا مسلم ہوتا ہے اور ضرر اون کے افعال کا متخاصمین پر پہنچتا ہے اور یہ بھی تجربہ ہوا ہے کہ اگر وکلا نہ ہوں تو اکثر اہل معاملہ جو سررشتہ داری اور قانونی امر کی مہارت نہیں رکھتے ہیں صرف بسبب عدم مہارت کے نقصان اوٹھاتے ہیں۔ اسواسطے سرکار اہل معاملہ کو اختیار دیتی ہے کہ نظر اپنے نفع ونقصان کے جو کچھ مناسب جانیں کریں۔

چند وکلا کے طرف سے جو ایک فریق کے طرف سے ہوں ایک وکالتنامہ کافی ہے۔

دفعہ ۳۴۶ صدر عدالت [illegible] سے استفسار کیا گیا کہ اگر کسی مقدمہ میں ایک فریق کے چند وکلا ہوں ہر ایک سے علیحدہ علیحدہ وکالتنامہ داخل کرانا چاہئے۔ یا ایک ہی وکالتنامہ میں سب کے نام لکھنا کافی ہے۔ اور اگر درخواست ثانیہ کے واسطے ہو تو ایک ہی درخواست پر دو یا زیادہ وکلا کو علیحدہ شامل کرایا گیا

جواب دیا گیا کہ ایک وکالتنامہ چند وکلا کے واسطے کافی ہے اور ایک ہی درخواست علیحدہ شامل۔

چند آدمیوں کے طرف سے ایک مختار نامہ کافی ہے۔

دفعہ ۳۴۷ اگر ایک شخص [illegible] مختار نامہ [illegible] متعلق [illegible] سے زیادہ مقدمہ کے ہو۔ تو گو ہر معاملہ کے متعلق ہوں مختار نامہ [illegible] کاغذ مہور کامل القیمت پر کافی ہے۔ اگر علیحدہ ہو۔ تو ہر ایک کی طرف سے مختار نامہ علیحدہ ہوگا۔ کاغذ مہور کامل القیمت پر ہونا چاہئے۔ (۱)

گماشتہ اور ملازم مختار ہو سکتا ہے اور اونکو مختار نامہ پیش کرنا ضروری ہے۔

دفعہ ۳۴۸ صدر عدالت [illegible] سے استفسار کیا گیا کہ کیا گماشتگان بجائے اصل مالک [illegible] مدعی یا مدعا علیہ ہو سکتے ہیں اور کیا اون کو مختار نامہ اصل مالک کا پیش کرنا ضرور ہے یا نہیں۔

جواب دیا گیا کہ کسی قسم کا گماشتہ کیوں نہ ہو اصل فریق نہیں سمجھا جا سکتا۔ حسب دفعہ گشتی نشان (۲) دیوانی ۱۸۵۳ء لازم مختار یا [illegible] مختار ہو سکتا ہے اور ہر صورت میں اونکو مختار نامہ پیش کرنا ضرور ہے۔

---

(۱) یہ فقرہ گشتی روبکار مجلس عالیہ مورخہ [illegible] شوال ۱۲۹۰ نشان [illegible] [illegible]

وائے جو حق معاوضہ محنتانہ کی قانون میں ہے۔ وہ صرف اسیواسطے ہے کہ مدعی کا حق اوسکے کام
سے [illegible] دیا ہے کہ ایسی کوئی قانونی ممانعت نہیں ہے کہ وکیل اور موکل کے درمیان
اوس [illegible] محنتانہ کا معاہدہ نہ ہو سکے۔ معاہدہ [illegible] جائز ہے کہ وکیل سے اپنے
[illegible] بیان کیا ہے کہ فریقین [illegible] محنتانہ کو چھوڑ کر صرف قانونی [illegible] محنتانہ
کا [illegible] ہے کہ ہر شخص کو اختیار ہے کہ اپنے منفعت سے دست
بردار ہو جائے۔ معاہدہ صریح کے رو سے گویا کچھ روپیہ فیس مدعی کو محنتانہ سے زیادہ
محنتانہ ہوتا تھا لیکن جب اوس نے اوسکو ترک کر کے صرف اوس قدر [illegible] سے مستفید
ہونا چاہا۔ جو تقرری [illegible] تاہم ہوتا ہے تو اوسکے دعاوی میں کوئی خلل نہیں آسکتا ہے۔
محمد ممتاز خان بنام میر دلاور [illegible] فیصلہ نمبر ۲۴ منفصلہ [illegible] ف (۱)

(۲) ایک شخص نے مدعی کے نام دستاویز [illegible] اور اوسے سپرد کیا کہ اوسکو ایک
خاص [illegible] بابت حق وکالت دیا جائے گی خواہ وہ کام کرے یا نہ کرے۔ نویسندہ دستاویز فوت
ہو گیا اور مدعی نے اوسکے وارثوں پر دعوے کیا۔ تجویز ہوئی کہ وکیل کو یہ حق حاصل ہے
کہ وہ جبرا وکیل مقرر رہے اور بلا خدمت اجرت یا محنتانہ وصول کرے (۲)

موکل [illegible] | دفعہ ۱۲ [illegible] ہر چند کہ فقرہ اوسکے میں [illegible] بیان ہوا ہے کہ [illegible]

[illegible] وکلا کے مقرر کرنے [illegible] ظاہر ہے کہ [illegible]
[illegible] مقرر کرنے [illegible] ہے لیکن تاہم [illegible] بیان کیا جاتا ہے [illegible] وکلا
کی [illegible] بالکل [illegible] کے اختیار میں ہے۔ چاہے وکیل مقرر کرے یا نہ کرے
اگر کوئی وکیل کو مقرر کرے اور کارروائی وکیل سے کوئی ضرر پہنچا ہو تو اوسکا ذمہ وار
خود موکل ہوگا۔ اسواسطے کہ جسوقت وکیل مقرر ہو گیا تو افعال اور اقوال اور بیان وکیل کا یعنی
مثل [illegible] ہوگا۔ اور اگرچہ اختیار مذکورہ بالا [illegible] کو دیا گیا ہے۔ لیکن اگر عدالت
[illegible] کسی [illegible] مقدمات فوجداری میں مدعا علیہ کو طلب کرے تو
[illegible] ہوگا اور [illegible] اختیار دیا ہے اوسکی وجہ یہ ہے کہ کل مقدمات

(۱) [illegible] حصہ سوم صفحہ [illegible]
(۲) [illegible] ۱۴۹

(۲) اگر کوئی کونسل یا وکیل کسی مقدمہ میں ایک فریق کا وکیل ہو گیا ہو تو پھر اوسی مقدمہ میں وہ فریق مخالف کا وکیل نہیں ہو سکتا۔ (۱)

وکیل کو بوجہ مخاصمت اہل معاملہ کے تبدیل کرنا۔

گشتی چٹھی نمبر [illegible] مورخہ [illegible] شمال۔

دفعہ ۲۵۱ اگر درحقیقت ایک فریق کے وکیل کے اور دوسرے فریق کے درمیان میں کوئی مخاصمت رونما ہو اور وہ فریق ثانی اصالتاً مقابلہ وکیل فریق اول کے اپنے مقدمہ کی پیروی کرنے سے ناراض ہو کر وکیل کے تبدیل کے خواہشمند ہو [illegible] تو ایسی صورت میں فریق اول سے وکیل کے تبدیل کرنے میں قباحت نہیں ہے۔ اور اگر فریق ثانی بھی بذریعہ وکیل کے اپنے مقدمہ کی پیروی کرے یا بغیر مخاصمت وکیل فریق اول کے اوسکی وکالت سے ناراض ہو کر تبدیلی چاہے تو ایسی صورت میں تبدیل وکیل فریق اول کی ضرورت نہیں ہے۔ (۲)

جو وکیل کثرت کام کے باعث سے پیروی مقدمات میں اپنے فرائض کو پورے طور پر انجام نہ کر سکیں انکی نسبت [illegible] تدارک کیا جائیگا۔

اشتہار مجلس عالیہ عدالت مورخہ [illegible]

دفعہ ۲۵۲ چونکہ شکایت اس امر کی ہے کہ وکلا اکثر اجلاس پر بوقت سماعت مقدمہ کے غیر حاضر ہوتے ہیں اور بعض اوقات تبدیل تاریخ کے متمنی ہوا کرتے ہیں۔ اور اس کی وجہ اکثر یہ پائی جاتی ہے کہ وکلا کثرت سے متعدد مختلف اجلاس کے کام اپنے ذمہ لیتے ہیں اور ان سب میں پیروی نہ کر سکنے سے بعض اجلاسوں پر حاضر اور بعض پر غیر حاضر ہو جاتے ہیں یا التوا کی درخواست کرتے ہیں۔ بنا بریں بنظر ان قباحت کے رفع کرنے کی مجلس عالیہ عدالت ہدایات ذیل نافذ کرتی ہے۔

(الف) جن وکلا کو بلحاظ مقدار اپنے کام کے اس امر کا کافی اطمینان ہو کہ وہ بروقت پیشی بعض وجوہ اپنے فرائض کو ادا کر سکیں گے۔ ان کو حسب معمول وکالت نامہ لینا چاہیئے۔

(ب) جن کے پاس مختلف اجلاسوں کے مقدمات ہوں اور ان کو بلحاظ وسعت کار کام کے اس امر کا احتمال ہو کہ وہ تاریخ و اوقات معینہ پر ہر اجلاس پر پیروی کے لیئے حاضر نہ ہوں گے ان کو چاہیئے کہ ایک یا چند دیگر وکلا کو اپنے شریک کریں تاکہ غیر حاضری کی شکایت پیدا نہ ہو اس کے سوائے یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ایسے وکلا اپنے موکلین سے وکالت نامہ اجازت تحریری میں حاصل کر لیا کریں کہ وہ فی الضرورت کسی اور وکیل کو بھی اپنی طرف سے وکیل مقرر کر سکتے ہیں۔ یہ اجازت دوسرے ایک وکیل کے

(۱) منتخب دکن جلد ۸ نمبر ۱۱ حصہ ۳ صفحہ ۲۲۶۔ (۲) یہ حکم گو خلاف مصلحت ہے اور کسی طرح پر عدالتہائے [illegible] نہیں کر سکتی ہیں لیکن اس کے خلاف یا اسکی منسوخی کا کوئی حکم صراحتاً یا ضمناً نہیں پایا گیا۔ لہذا درج کیا گیا۔

عدالت کو فریق کے مختارنامہ نامنظور کرنے کا اختیار نہیں ہے۔

دفعہ ۳۴۹ — عدالت دیوانی بلدہ نے استدعا کی کہ آیا عدالت کو بلحاظ حالت مختار مختارنامہ کے نامنظوری کا اختیار ہے یا نہیں۔ جواب دیا گیا کہ کوئی قاعدہ ایسا نہیں ہے کہ جس شخص کو کوئی فریق بافعال مختار کرے اور بدچلنی یا نالیاقت وغیرہ سے بحث کر کے مختارنامہ نامنظور کرے۔ ہر فریق آزاد ہے کہ وہ جس شخص کو اپنے کام کا چاہے مختار مقرر کر سکتا ہے لیکن بدچلن وغیرہ اس اختیار میں ہے وہ ہی دل پر لگتا ہے کہ جب تک اپنے قواعد سے کارروائی مقرر نہ ہو تو تنبیہ تک کی ہو سکتا ہے اگر ناظم ... دیوانی خود اس بارہ میں کوئی قاعدہ مقرر کرنے کی استدعا کریں گے اور کوئی مسودہ پیش کریں گے تو اس پر مجلس عالیہ سے پورے طور پر غور کیا جائے گا۔

ایک فریق کا وکیل ہو کر پیروی مقدمہ میں دوسرے فریق کا وکیل نہیں ہو سکتا۔

دفعہ ۳۵۰ — اگر کوئی شخص کسی مقدمہ میں مدعی یا مدعا علیہ کی جانب سے وکیل مقرر ہوا ہو اور قبل از انفصال اس مقدمہ کے خواہ خود وکالت چھوڑ کر یا بسبب موقوف کر دینے موکل کے اپنے موکل سابق کے فریق ثانی کی جانب سے اسی مقدمہ میں یا اس مقدمہ کے جزو میں اس محکمہ یا دوسرے محکمہ میں وکالت کرے گا تو منظور نہ ہوگی اور اگر وکالت چھوڑنے میں فریب یا سازش ثابت ہوگی تو ایسے شخص کی بازپرس مناسب عمل میں آوے گی۔

نظائر

(۱) اگر کوئی کونسل یا وکیل کسی مقدمہ میں ایک فریق کا وکیل ہو گیا تو پھر اسی مقدمہ میں وہ وکیل مخالف کا وکیل نہیں ہو سکتا۔

سرکار عالی کے ملک میں لفظ "وکیل" عام ہے جیسے ایڈوکیٹ اور بیرسٹر بھی داخل ہیں۔ کسی کونسل سے یہ دریافت کرنا کہ ہمارے وکیل ہو گے یا نہیں یہ کوئی وقعت نہیں رکھتا تاوقتیکہ وکیل اور موکل کے جانب سے کوئی ایسی کارروائی ہو جس سے دونوں یقین کر لیں کہ وکیل فلاں مقدمہ میں مقرر ہو گیا۔ سوتی لال بنام شمشیر سنگھ (۱)

(۱) ... دکن جلد ... صفحہ ... نمبر ...

سادہ کاغذ پر کسی قیدی کے دستخط بنوانا اور بعد ازاں وکالت نامہ تحریر کرنا جائز نہیں

دفعہ ۳۵۶ (۱) مثل نمبر ... بابت ... عدالت العالیہ کے پیش نظر ایک ایسی پیش ہوئی۔ اور پایا گیا کہ قیدی کے دستخط سادہ کاغذ پر لے لیے گئے اور بعد ازاں اس سادہ کاغذ پر ایک وکالت نامہ تحریر ہوا۔

(۲) اس قسم کا وکالت نامہ کسی وکیل کو پیروی کا مجاز نہیں کرتا ہے اور عام ہدایت کی جاتی ہے کہ جملہ وکلاء احتیاط رکھیں کہ بعد تحریر وکالت نامہ کے موکلوں کے دستخط لیے جائیں۔

(۳) بعض مقام پر مطبوعہ نمونہ جات وکالت نامہ رکھے جاتے ہیں۔ اور موکلوں کو ان کے مضمون پر عبور حاصل کر کے وکالت نامہ دینے میں سہولت ہوتی ہے۔

(۴) اگر ایسا وکالت نامہ کاغذ مطبوعہ پر طبع کرا لیا جائے تو اس کے مصارف کا حساب مابین وکیل اور موکل ہونا آسان ہے۔ ورنہ قلمی نمونہ پر موکل کے دستخط لینے میں بھی کوئی دشواری لاحق نہیں ہوتی۔

حاکم کے روبرو اس کا رشتہ دار وکالت نہ کرے

دفعہ ۳۵۷ کسی حاکم کا رشتہ دار اس کے روبرو وکالت کرنے کا مجاز نہیں ہے۔

رخصت وکیل کی درخواست سادہ کاغذ پر جائز ہے۔

دفعہ ۳۵۸ اگر وکیل رخصت کی درخواست کرے یا کوئی کاغذ طلب کرے تو ایسی درخواست سادہ کاغذ پر جائز ہے۔

مقدمہ متدائرہ سے وکیل کا مستعفی ہونا۔

دفعہ ۳۵۹ عدالت دیوانی ... سے استدراک کیا گیا کہ در بارہ مستعفی ہونے وکلاء کے مقدمات متدائرہ سے کیا طریقہ عمل اختیار کیا جاوے۔

جواب دیا گیا کہ اگر استعفا بوقت پیشی یا بروز پیشی کنندہ کی نسبت ... انتظامی سے خود آپ تدارک فرما سکتے ہیں۔ اس امر پر بھی توجہ کر سکتے کہ استعفا منظور نہ کریں کیونکہ اس حال میں ممکن ہے کہ وکیل صرف اپنی لاعلمی ظاہر کرے یا ایسی جواب دہی کرے جس سے فریق مقدمہ کا زیادہ نقصان ہو۔ بہر حال استعفا تو منظور کرنا چاہیے لیکن بے وقت پیشی کرنے کے تدارک کرنا آپ کو اختیار ہے۔

تقرری کے بعد ایک ذریعہ کافی ہوگی اور وکیل ثانی سے کہ نام وکیل اول وکالت نامہ سپر دستخط سے سول کا غذ مقدم عدالت پر کریگا لیکن محفوظ رہنا چاہئے کہ وکیل ثانی کو وکالت نامہ ایسے اوقات مناسب پر دینا چاہئے کہ وہ کامل طور پر مقدمات کی پیروی و جواب دہی سکے مستعد ہو سکے۔

(۵) ان تدابیر اور ہدایات کی بجز جو مذکور ہوئے اگر وکلا ہر وقت پیشی غیر حاضر رہا بسند رمدیم الفرصتی تبدیل تاریخ پیشی کے خواہاں ہونگے اون کے نسبت حیثیت انتظامی سے تدارک مناسب ہوگا۔

دفعہ ۳۵۳ ـ چونکہ یہ ملاحظہ ہوتا ہے کہ کاغذات مختصر عبارت میں لکھے جایا کریں اس سے وکلا کے روپیہ پر تقریر کی نوبت سے ہو سکے کیا بیانہ ہونے پاوے کہ وکلا عدالت خود علیحدہ رہیں۔ اور بیشتر کاغذات طولانی رسانیدہ موکلوں سے عدالت میں داخل کرادیں اور بعد وکالت نامہ شامل کریں اگر کسی وقت عدالت کو معلوم ہو کہ کسی وکیل کے طرف سے اس قسم کی کارروائی ہوئی ہے اوسکو چشم نمائی مناسب کرے یا وکلا کو ہدایت کرے کہ اول کاغذات پیش کردہ موکل کو مختصر عبارت میں تحریر کرکے کاغذ سادہ پر داخل کریں اور بعد داخل ہونے تحریر مختصر مذکورہ کے تحریر طولانی شمول مثل پر خط تنسیخ کھینچکر یادداشت داخلہ کاغذ مختصر کی اوسپر ثبت کریں۔

وکلا کو چشم نمائی

[illegible]

دفعہ ۳۵۴ ـ یہ امر دریافت ہوا ہے کہ وکلا عدالت کے پاس جو لوگ مقدمات لاتے ہیں وکلا اون کو قسم مختانہ سے کچھ بطور کمیشن مقدمہ لانیکے معاوضہ میں دیتے ہیں۔ حالانکہ یہ طریقہ اکثر امور کا باعث اور سخت نامناسب ہے اور اوسکا انسداد فوراً ضروری بھی ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اوسکی ممانعت بطور عام کیجاتی ہے اور حکم دیا جاتا ہے کہ تاریخ اشتہار ہذا سے کوئی وکیل کسی مقدمہ لانے والے کو کوئی چیز بطور حق خدمت مقدمہ لانیکے معاوضہ میں نہ دے۔ اگر کوئی وکیل بعد اجراء اشتہار کے امر مذکور کا مرتکب ہوگا تو ایسا امر اوس کے پیشہ کے خلاف متصور ہوکر مجلس سے اوسکی نسبت تدارک مناسب کیا جاویگا۔

مقدمہ لانیوالوں کو وکیل حق خدمت وغیرہ نہ دیں ورنہ وکلا تدارک مناسب ہونگے۔

[illegible]

دفعہ ۳۵۵ ـ ہر ایک مقدمہ میں جداگانہ وکالت نامہ داخل کرنا چاہئے ایک وکالت نامہ چند مقدموں میں کارآمد نہیں ہو سکتا۔

ہر مقدمہ کا وکالت نامہ جداگانہ ہونا چاہئے۔

[illegible]

[illegible] تھا۔

جواب دیا گیا کہ [illegible] مقدمہ [illegible] علیہم کے بھی
[illegible] اگر [illegible] البتہ اگر مدعی علیہم کے
[illegible] دیا جائیگا
[illegible] جائیگا
[illegible]

[illegible] مقدمہ متفرقہ اور صیغہ تحصیل [illegible] دیگر حالات میں محنتانہ
[illegible] معاوضہ کے ذمہ عائد کیا جائیگا حسب ذیل ہوگا۔

[illegible] محنتانہ [illegible] { [illegible] پیروی۔
[illegible]
[illegible] } جب مقدمہ دو [illegible] مقدمہ [illegible]
[illegible]

وفعہ [illegible] صدر عدالت نے عرض استدراک کیا کہ منصف نے ایک مقدمہ کے بہی کہا [illegible] گواہوں کے مقدمہ سپرد فوجداری کیا۔ عدالت فوجداری سے پیروی [illegible] سرکار طلب کیا منصف نے استفسار کیا کہ ایسی صورت میں کیا کیا جاوے۔ کیا [illegible] محنتانہ [illegible] کا [illegible] پیروی کے لیے بہیجا جاوے یا کوئی دوسرا طریقہ اختیار کیا جاوے۔	[illegible] مقدمہ [illegible] جائیگا [illegible] اور اسکا محنتانہ [illegible] ہوگا

صدر عدالت نے [illegible] کہ ایسے مقدمات میں اگر شخص متقرر پیروی کرتا ہے اور وہ خود حالات مقدمہ وکیل بھی مقرر کرتا ہے۔ اگر ان مقدمات میں سرکار مدعی ہو تو عدالت فوجداری اسطرح کارروائی کرے گی جسطرح کہ عدالت فوجداری کا ایسی صورتوں میں کارروائی کا قاعدہ ہے۔

جواب دیا گیا کہ صدر عدالت کا جواب کافی ہے [illegible] ثبوت کیواسطے جن گواہوں کی ضرورت [illegible] کو عدالت [illegible] اگر چاہے وکیل مقرر کرے عام طور پر [illegible] ذریعہ سرکار سے نہیں دلایا جا سکتا۔

وفعہ ۳۶۲ جن مقدمات [illegible] سے [illegible] نہیں ہوسکتا ہے [illegible]	[illegible]

محنتانہ

محنتانہ وکیل۔	دفعہ ۳۶۰ محنتانہ وکلا رمشمول درمصارف خرچہ عدالت کے فریق مغلوب کے ذمہ حسب تفصیل ذیل عاید کیا جائے گا اور فریق غالب کو دلایا جائیگا ۔

روبکار اجلاس ... گشتی دارالانشاء مورخہ ۱۹ ... حسب ... ت

تفصیل مقدار محنتانہ

رقم المبلغ دعویٰ		فیصد	حق محنتانہ وکیل
	تا ۵۰۰ روپے	فیصد	۵
زاید از ۵۰۰ روپے	تا ۱۰۰۰ روپے	۳	[illegible]
زاید از ۱۰۰۰ روپے	تا ۵۰۰۰ روپے	۲	[illegible]
زاید از ۵۰۰۰ روپے		۱	۸

اگر کسی صورت میں ایکہزار روپیہ سے زیادہ خرچہ میں محنتانہ وکلا محسوب کیا جائے گا اہل معاملہ کو اختیار ہے کہ جسقدر چاہے اسیقدر اپنی طرف سے وکیل مقرر کرے لیکن ایک وکیل کے محنتانہ سے زیادہ خرچہ میں مجرا نہ ہوگا ۔ اور یہ محنتانہ اہل مقدمات کا متعلق ہے نہ وکیل کا ۔

تشریح

(۱) اجلاس منعقدہ مجلس عالیہ عدالت میں پیش ہو کر یہ استفسار کیا گیا کہ گشتی صدر المہام نمبر (۹) بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف کے مطابق زاید از ... کے دعویٰ میں شرح ... روپیہ سیکڑہ محنتانہ دلانا چاہیے یا نہیں۔

جواب دیا گیا ۔ کہ گشتی کی غرض اور مقصود یہی ہے کہ ... تک تین روپیہ فیصدی محنتانہ لگایا جائے اور اس کے بعد دو روپیہ فیصد محنتانہ بیس ہزار تک لگایا جائے ۔

حاشیہ: ... مجلس عالیہ عدالت مورخہ ۱۳ ... ۱۳۳۱ف ...

(۲) صدر عدالت ورنگل نے استفسار کیا کہ اگر کسی مقدمہ میں مدعی دو چند یا چند مدعیان یا مدعی علیہ دو چند یا چند مدعا علیہم علحدہ وکلا مقرر کریں تو آیا سب وکلا کا خرچہ محنتانہ ...

دفعہ ۲۶۶ صدر عدالت صوبہ عرابی نے استدراک کیا کہ جب کوئی مقدمہ بسبب عدم پیروی وکیل خارج ہو جائے تو وہی وکیل بغیر وکالت نامہ جدید کے درخواست پر پیروی کر سکتا ہے یا نہیں۔

| بغیر وکالت نامہ جدید کوئی کارروائی نہیں ہو سکتی

صدر عدالت کی رائے میں پیروکار وکالت نامہ تا انفصال مقدمہ قائم رہتا ہے اور اس کے بعد کوئی وکیل وکالت نامہ سابقہ کی بنیاد پر مقدمہ مذکور میں کسی قسم کی کارروائی نہیں کر سکتا جو اس نے دریافت کیا۔ کہ ہدایت نمبر (۱) صحیح نہیں ہے۔ بغیر وکالت نامہ جدید کے دلیل سابق پیروی نہیں کر سکتا۔ ہمیشہ کی تا اختتام کارروائی اور دیگری وکالت نامہ موثر رہتا ہے۔

دفعہ ۲۶۷ کاغذات ذیل پیش اور ملاحظہ ہوئے۔

(۱) مراسلہ مورخہ سوم سکریٹری سرکار عالی صیغہ عدالت خفیہ نشان (۹ ۲) ۔۔۔ مورخہ ۔۔۔ فروری سنہ ۱۳ ف موسومہ مجلس عالیہ عدالت۔

| وکلاء سند یافتہ سرکار عالی سے ۔۔۔ دیگر وکلاء ۔۔۔ [illegible]

(۲) مراسلہ مجلس عالیہ عدالت نشان (۴۹۰۵) مورخہ ۔۔۔ خورداد سنہ ۱۳ ف موسومہ معتمد سکریٹری۔

(۳) گزارش ۔۔۔ اور ۔۔۔ مہتمم قرضہ عدالت و کوتوالی امور عامہ۔

(۴) حسب حکم ۔۔۔ بموجب مراسلہ سرکار عالی مصدرہ ۲۵ فروری سنہ ۱۳ ف ۔۔۔ بعض وکلاء سند یافتہ مجلس عالیہ عدالت کی جانب سے یہ شکایت پیش ہوئی تھی کہ جب وہ بعض محکمہ جات عدالتی جیسا کہ وراثت مقدمہ میں بغرض پیروی مقرر کئے جاتے ہیں تو ان کو یہ حکم دیا جاتا ہے کہ جب تک باوجود مجلس عالیہ ۔۔۔ حسب حکم جاگیر کی سند ۔۔۔ وکالت پیروی مقدمہ کی اجازت نہیں ہو سکتی۔ ۔۔۔ دریافت کرنے پر مجلس عالیہ عدالت نے بعد تحقیقات یہ جواب دیا کہ بالتفصیل بطور لازمی ہے ۔۔۔ بارگاہ نواب سر خورشید جاہ بہادر و نواب وقار الامراء بہادر وغیرہ جاگیرداران صاحب کے اور کی عدالتوں میں الیاس ۔۔۔ سے ۔۔۔ وکلاء سند یافتہ سرکار کو ۔۔۔ عدالتوں سے سند لینے کی اور مجلس انکار سے کی ضرورت ہوا اور مجلس کے علم میں کوئی حکم ایسا نہیں ہے جس کے رو سے جاگیرات کے مقررکردہ عدالتوں میں وکلاء سند یافتہ مجلس عالیہ عدالت کو وکالت کرنے کے لئے جاگیرات سے سند حاصل کرنا جائز قرار دیا گیا ہو۔ بدالت مجلس چونکہ ایسا ۔۔۔ جاری ہے وہ ناجائز اور قابل اعتراض ہے اور فوراً ۔۔۔ ہونا چاہئے۔ چونکہ مجلس کی تجویز درست اور ۔۔۔ مناسب ہے کہ یہ ۔۔۔ مجلس عالیہ عدالت سے جو اسطے تکملہ سررشتہ عدالت سرکار عالی کا ہے وکالت کی سند

عدالت حسب [illegible] ہدایت [illegible] کے ایک مناسب تعداد کی نقل [illegible] یا بتجویز خود [illegible] شامل کرسکتی ہے۔

تشریح

ہدایت مجلس عالیہ [illegible] نمبر [illegible] مشتہرہ [illegible]

سررشتہ مرافعہ دیوانی مجلس عالیہ نے استفسار کیا کہ درصورتیکہ حاکم عدالت نے کوئی حکم دربارہ محنتانہ وکلاء کے ایسے مقدمات [illegible] جو بجز تعین مالیت دعوے نہیں ہوسکتا ہے تو محنتانہ کس حساب سے محسوب ہوگا۔

جواب دیا گیا کہ ایسی صورت میں محنتانہ بحساب [illegible] عدالت کے [illegible] ڈگری کیا جائیگا جو اوس وقت [illegible] ادا [illegible] ہوں۔

[illegible] — جب [illegible] | دفعہ ۳۴۴ جب کوئی فریق [illegible] کی پیروی کا [illegible] یا کارندگان خاص کے پیروی کرے اور غالب آئے تو اس صورت میں فریق مخالف سے محنتانہ دلایا جائیگا۔

[illegible] — محنتانہ کا دعوے۔ | دفعہ ۳۴۵ اگر کوئی وکیل [illegible] یا موکل پر عدالت میں محنتانہ کا دعوی پیش کرے تو حسب قاعدہ سماعت کیا جائیگا [illegible] ناقابل [illegible] ہوگی۔

حکم [illegible] دیوانی [illegible] مجلس [illegible] — جب مقدمہ [illegible] کو [illegible] واپس [illegible] کے [illegible] وکالتنامہ [illegible] یا محنتانہ [illegible] | دفعہ ۳۴۶ [illegible] وکیل اور موکل کا [illegible] ہوتا ہے کہ تا دریافت [illegible] وکیل [illegible] وکالت کرے گا [illegible] تو [illegible] وکیل [illegible] جب تک دریافت عدالت [illegible] کا فروگذاشت ہوتا ہے۔ [illegible] دریافت [illegible] وکالت نامہ جدید کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ یہ [illegible] معاہدہ وکالت کا پہلے سے داخل ہے اور وکیل کا کام ہے کہ [illegible] سے دریافت [illegible] ہوگا گویا [illegible] ہوا [illegible] دریافت [illegible] کی ابتدائی مسل میں [illegible] ہے۔ ہاں اگر موکل دوسرے وکیل کو بذریعہ وکالت نامہ جدید [illegible] کے پیروی میں شامل کرے [illegible] مقدمہ [illegible] دریافت [illegible] نہیں [illegible] کے [illegible] کرسکے گی [illegible]

[illegible]

تعداد قواعد متعلقہ عرائض نویسیان ممالک محروسہ سرکار عالی

دفعہ [illegible] چونکہ عدالتوں میں جو اشخاص عرائض نویسی کرتے ہیں ان کے لیے کوئی قواعد مقرر نہیں ہیں اور جو اشخاص عرائض نویسی کرتے ہیں وہ کافی لیاقت کے اشخاص نہیں ہیں۔ اور بدیں وجہ اکثر عرائض نامناسب اور نامکمل و بعض وجوہ نا قابل سماعت ہوتے ہیں جس سے نہ صرف عدالتوں کو ان کے پڑھنے اور ان کی اصل منشا کو سمجھنے میں وقت پیش آتی ہے بلکہ ان غلطیوں کا بڑا اثر بعض وقت خود عرض گذاروں کے حقوق پر پڑتا ہے لہٰذا ان خرابیوں کے رفع کرنے کی غرض سے مجلس عالیہ عدالت منظوری جناب نواب مدار المہام سرکار عالی جو بذریعہ مراسلہ محکمہ سرکار نمبری (۱۲۰) مورخہ ۱۲ - ۱۰ سے شنہ کلف حاصل ہوئی ہے قواعد حسب ذیل نافذ کرتی ہے

قواعد عرائض نویسان ممالک محروسہ سرکار عالی

عنوان

دفعہ ۳۷۱ چونکہ لائق عرائض نویسوں کا انتخاب اور تقرر مناسب ہے لہٰذا بمنظوری جناب نواب مدار المہام سرکار عالی حسب ذیل قواعد نافذ کیے جاتے ہیں۔

احاطہ عدالت میں نشست

دفعہ ۳۷۲ ہر حاکم مجاز ہوگا کہ اپنی عدالت کے احاطہ میں ایک یا چند عرائض نویسوں کو نشست کی اجازت دیوے۔

رجسٹر عرائض نویسان

دفعہ ۳۷۳ جن لوگوں کو اجازت متذکرہ دفعہ (۱) عطا ہو ان کا نام و ولدیت و عمر و سکونت و قومیت و لیاقت و پیشہ کا اندراج ایک رجسٹر عرائض نویسان میں کرنا لازم ہوگا

عرائض نویسوں کی لیاقت

دفعہ ۳۷۴ جن اشخاص میں ایک یا چند صفات ذیل پائے جائیں وہ مستحق ہوں گے کہ درخواست دیکر اجازت متذکرہ دفعہ (۱) حاصل کریں۔

(۱) جس شخص نے کہ امتحان مڈل کلاس اردو و فارسی زبان مروجہ ملک میں یا اس سے کسی اعلیٰ درجہ کے امتحان میں کامیابی کی سند حاصل کی ہو۔

(۲) جس شخص کو حاکم عدالت نے اپنی عدالت کے لیے کسی خاص وجہ سے جسکا بذریعہ تحریر لکھنا ہر کام لازم ہوگا سند عرائض نویسی کی بلا پابندی فقرہ ما سبق

[illegible]

جب مطابق [illegible] ریاست ... اور دوسرے علاقہ جات [illegible] دستخط [illegible] اختیار [illegible] کو پیش [illegible] داخل [illegible]
علاقہ کے [illegible] حاصل کرنیکا حکم دیا جائے [illegible] کونسل پیش [illegible] کیا گیا۔

حکم

نواب مدار المہام سرکار عالی باجلاس کونسل حکم فرماتے ہیں کہ وکلا دستخط یافتہ علاقہ سرکار عالی سے [illegible] بالکل [illegible] ہو [illegible] ورنہ [illegible]
کو اس سے اطلاع دیجائے۔

اشتہار بسند [illegible] مجلس عالیہ [illegible]

وکلاء [illegible] بغیر [illegible] اشتہار شائع کریں۔

دفعہ [illegible] عدالت عالیہ کو معلوم ہوا ہے کہ بعض وکلاء نے بذریعہ اشتہار [illegible] مشہور کر رہا ہے کہ وہ [illegible] مفت [illegible] وکالت کریں گے یا [illegible] بلا [illegible] وکالت کریں گے اسی طرح اور امور ہیں۔ حالانکہ یہ فعل [illegible] خلاف پیشہ وکالت ہے لہذا مجلس عالیہ عدالت تمامی وکلاء کے اطلاع کی غرض سے بذریعہ اشتہار ہذا حکم نافذ کرتی ہے کہ کوئی وکیل [illegible] ممالک محروسہ سرکار عالی کا مجاز نہیں ہے کہ خلاف اپنے پیشہ کے کوئی اشتہار [illegible] کرے جس سے اس کے پیشہ وکالت پر کوئی [illegible] ہو [illegible] وقعت [illegible] میں [illegible] ہو۔ یا جس سے عامہ خلائق میں [illegible] پیدا ہو [illegible]

محکمہ [illegible] پولیس

عرضی نویسوں کی نگرانی کی غرض سے ایک رجسٹر رکھا جائے۔

دفعہ [illegible] [illegible] نظام [illegible] عرضی نویسان کا [illegible] ہے لہذا بغرض نگرانی [illegible] عرضی نویسان [illegible] معلوم ہوتا ہے کہ ہدایت عام کیجائے کہ ہر عرضی نویس ایک [illegible] حسب ذیل رکھیں اور ہر عرضی [illegible] کے لکھنے کے وقت اونکا خانہ پری کر لیا کریں اور ہر عرضی پر بھی نمبر [illegible] درج کیا جائے۔

نمونہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
سلسلہ نشان	تاریخ	نوعیت کاغذ تحریر شدہ	خلاصہ مضمون	تعداد اجرت	کیفیت

(۳) اسماء فریقین مقدمہ

(۴) نام سائل۔

(۵) قیمت کاغذ اگر معلوم ہو۔

(۶) تعداد منسلکات عرائض

(۷) اجرت تحریر

(۸) نام ادا کنندہ اجرت

(۹) کیفیت

حالت رجسٹر مذکورہ	**دفعہ ۳۸۲** ہر عرائض نویس پر لازم ہوگا کہ جس کاغذ کو وہ لکھے اوس کی پشت پر نمبر مسلسل اپنے رجسٹر کا درج کرے۔ اور اپنے دستخط ثبت کرے۔
ممانعت عرائض نویسان	**دفعہ ۳۸۳** کوئی عرائض نویس مجاز نہ ہوگا کہ دفتر عدالت میں کوئی کام کرے یا کسی کاغذ دفتر عدالت کو ملاحظہ کرے یا اوس کی نقل کرے۔
سزای جرم خلاف [illegible]	**دفعہ ۳۸۴** حاکم عدالت مجاز ہوگا کہ جو شخص [illegible] عمل خلاف قواعد مندرجہ [illegible] لاوے اوسپر ایسا جرمانہ کرے جسکی مقدار پچاس روپیہ سے زیادہ نہو۔
در تعمیل احکام	**دفعہ ۳۸۵** حکم کا جو اجراء عدالت میں ہوگا کہ جہاں حاکم صادر کنندہ حکم کے واقعات متعلقہ عدالت میں نہ ہوگا ملاحظہ ہو سکتا ہے۔

امیدواران

[illegible] امیدواران	**دفعہ ۳۸۶** (۱) رتبہ امیدواران [illegible] کا پہ نمبر معلوم ہو [illegible] نہیں رہنا چاہیئے۔

(۲) حاکم عدالت میں ایک رجسٹر نمبر ۹ مشتمل [illegible] رہا کرے گا اور ہر ایک امیدوار کی نسبت جو اوس [illegible] مرتبہ پر درج ہو [illegible] حاکم عدالت [illegible] امیدوار کے [illegible] کا [illegible] [illegible] اور صفات [illegible] امیدوار [illegible] درج ہو کر [illegible] رجسٹر [illegible]

(۳) جب کوئی امیدوار [illegible] ہو جائے یا [illegible] مستقل [illegible] ہو جائے تو حاکم عدالت [illegible]

کے ملاکی ہو۔

دفعہ ۴ | رجسٹر عرائض نویسی | دفعہ ۳۶۶ ہر عرائض نویس پر لازم ہوگا کہ عرائض نویسان کی اجرت [illegible] بشمول [illegible] مقرر کردہ کے پابند [illegible] کرتے رہیں۔ اور روزنامچہ کی ایک نقل ماہوار الہ میں روانہ کر دیا کریں۔

دفعہ ۵ | سند عرائض نویسی | دفعہ ۳۶۷ جب [illegible] کو اجازت عرائض نویسی کی دیجائیگی اون کو ایک سند [illegible] حسب ذیل بدستخط حاکم و مہر عدالت دیجائیگی۔

نمونہ سند

بحق حاکم عدالت ضلع دیہہ مسمی

ولد ساکن ذات عمر پیشہ کو

باجازت [illegible] عدالت ہذا کی سند عرائض نویسی کی عطا کرتا ہوں۔

دفعہ ۶ | عرائض نویسان غیر مستند | دفعہ ۳۶۸ علاوہ عرائض نویسان مقررہ عدالت کے کوئی شخص مجاز نہوگا کہ احاطہ عدالت میں بطور پیشہ عرائض نویسی کا کام کرے۔

دفعہ ۷ | عرائض نویسان کا تقرر | دفعہ ۳۶۸ عرائض نویسان عدالت متعین ہونگے جب کوئی نقل نویسی خالی ہو تو درصورت [illegible] کسی لائق [illegible] اور [illegible] تقرر کیا جاوے۔

دفعہ ۸ | بدچلنی | دفعہ ۳۶۹ حاکم عدالت پر لازم ہے کہ درصورتیکہ کسی عرائض نویس کی بدچلنی ثابت ہو اوسکی سند منسوخ کرے اور روبرو [illegible] سے۔

دفعہ ۹ | عرائض نویس برائے اہالیان | دفعہ ۳۷۰ اہالیان معاملات متعلقہ عدالت پر لازم نہوگا کہ عرائض نویسان مقررہ عدالت سے خواہ مخواہ عرضی لکھا دیں اہالیان معاملات متعلقہ عدالت کی سہولت [illegible] نویسان کا تقرر کیا جائیگا [illegible] مجاز ہوگا کہ بیرون عدالت ہر شخص [illegible] اپنا [illegible] پیش کرے۔

دفعہ ۱۰ | رجسٹر | دفعہ ۳۷۱ ہر عرائض نویس پر لازم ہوگا کہ ایک رجسٹر [illegible] رکھیں جس میں [illegible] درج کرینگے۔

(۱) [illegible] کاغذ

(۲) تاریخ تحریر کاغذات

تقرر کارآموزان بہ عدالت و انتخاب کارآموزان واسطے خدمات سرکار کے

مکتوب نمبر [illegible] مورخہ ۱۱ جولائی ۱۸ [illegible]

دفعہ ۳۸۷ عدالتہائے سرکار عالی میں حسب کارگزاری جگہ کے خالی ہونے پر جو اشخاص کہ جوڈیشل ڈپارٹمنٹ کے امتحان کی کامیابی کی ضرورت نہیں ہے تو اس جگہ کی امیدواری کے لئے وقت ہوتی ہے ایسے لوگ جن کے تقرر سے ایسی جگہ خالی شدہ پر صرف نائل [illegible] کی شرط سے ہر ایک جگہ کی درخواست کرتے ہیں۔ اور ان لوگوں کے تقرر سے بوجہ ان کے کام سے ناواقف ہونے کے کام میں سخت دقت واقع ہوتی ہے۔ اور تجربہ سے معلوم ہوا ہے [illegible] ایسے بھرتی شدہ لوگ بالکل ناقابل کام ہیں۔ تو بہ ایں غرض کہ اس قسم کے لوگوں کا تقرر [illegible] [illegible] کر سکیں۔ بغرض نگہداشت یہ قواعد ذیل جاری کئے جاتے ہیں۔

دفعہ ۱ ہر عدالت [illegible] دیا جاتا ہے کہ بعد حصول منظوری مجلس عالیہ عدالت کے اپنی عدالت کے خدمات اہلکاران کے لئے کارآموزوں کو مقرر کرے بشرائط ذیل۔

شرط اول امیدوار کارآموزی کا مڈل کلاس پاس شدہ ہو اور اگر تعلقات کی عدالتوں میں کسی محکمہ کا امیدوار ہو تو زبان ملکی میں کامیاب ہو۔

شرط دوم۔ امیدوار کو سررشتہ اہلکاری کے کسی قدر کام کی انجام دہی میں عذر نہ ہو۔

شرط سوم۔ امیدوار جو کارآموز مقرر ہو اور خدمت سرکاری کو انجام دینے سے وہ ذمہ داری مثل ملازم سرکاری کے قبول کرے۔

دفعہ ۲ ہر عدالت میں رجسٹر کارآموزان حسب نمونہ ذیل کیا جائے۔

نمونہ رجسٹر کارآموزان عدالت ( ) مقام ( )

نشان (۱) تاریخ ابتدائی کارآموزی کی۔ (۲) نام کارآموز بقید ولدیت (۳) قومیت وسکونت۔ (۴) عمر کارآموز۔ (۵) کیفیت لیاقت علمی کارآموز کی۔ (۶) کیفیت۔

دفعہ ۳ جب کوئی عدالت کسی امیدوار کو کارآموز مقرر کرے تو ضرور ہے کہ کارآموزی کی بحت جسمانی کا سارٹیفکیٹ مصدقہ ڈاکٹر ملازم سرکار [illegible] اوس کو کارآموز مقرر کرے۔

دفعہ ۴ [illegible] کارآموزوں کو بمقابلہ غیر کارآموز کے تقرر میں فوقیت اور ترجیح ہوگی۔

دفعہ ۵ کارآموزوں [illegible] میں اگر چند کارآموز ہوں اون کی تاریخ ابتدائی کارآموزی اور لیاقت اور عمر اور تمام تذکرہ [illegible] کیا جاوے۔

دفعہ ۶ اگر علاوہ کارآموزان موجودہ مندرجہ رجسٹر کے کسی لائق تر امیدوار کا تقرر منظور ہو تو حاکم متقدر پر لازم ہوگا کہ اون کے تقرر کی وجوہ [illegible] کر کے پھر اوسکو مقرر کرنا۔

کرادیں کا نام درج رجسٹر کرنیکا نمبر ۱۰ والا میں اونکا اندراج اوسی روز کرنا

(۳) کارآمد نوکران عدالت کے بھی نام اوسی رجسٹر میں درج کیا جائے۔

(۴) [illegible] کے اضلاع [illegible] جملہ رجسٹر اختیارات شخص حکام مملکت آصفیہ میں درج کرنا چاہئے۔

(۵) کارآمد نوکران اور امیدواران سابقہ کا اندراج بھی اس رجسٹر میں بوقت آغاز رجسٹر کیا جائے

نمونہ رجسٹر امیدواران عدالت متفرقہ تحصیل - ضلع - صوبہ بلدہ سنہ فصلی

منسلکہ گشتی عدالت العالیہ تعلق دیوانی (۳۰۳) مورخہ ۱۵ امرداد سنہ ۱۳۱۳ ف

نمبر و تاریخ درخواست	نام امیدوار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تاریخ ملازمت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اخراج	
									تاریخ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱

لفظ "جائیداد غیر منقولہ" میں اراضی اور عمارت اور علاقہ موروثی اور حقوق وظیفہ داری اور حق گذر اور حق روشنی اور ماہیگیری اور [illegible] اور ہر طرح کا فائدہ جو اراضی سے پیدا ہوا ہو اور وہ اشیاء جو زمین سے ملحق ہوں یا ایسی شئے کے ساتھ دائماً پیوستہ ہوں جو زمین سے ملحق ہوں باستثنائے اشجار ایستادہ اور فصل روئیدہ اور گھاس کے شامل ہیں۔

لفظ "جائیداد منقولہ" میں اشجار ایستادہ و فصل روئیدہ اور گھاس اور درختوں کا میوہ [illegible] اور ہر قسم کی جائیداد جو غیر منقولہ نہ ہو شامل ہیں۔

لفظ "[illegible]" [illegible] اور [illegible] قدر [illegible] یا اجزا [illegible] بحیثیت [illegible] ہوں شامل ہیں۔ [illegible] عمارت بھی [illegible] اور [illegible] جو [illegible] دستاویز کے ساتھ [illegible] دستاویز [illegible] جو اس قانون کے موجب رجسٹری کے لیے پیش کیا جائے۔

لفظ "نابالغ" سے مراد وہ شخص ہے جو مطابق [illegible] سن بلوغ کو نہ پہنچا ہو۔

لفظ "قائم مقام" [illegible] نابالغ کا اور [illegible] قانونی شخص مجنون یا فاتر العقل کا شامل ہو۔

لفظ "[illegible]" [illegible] شخص بھی شامل ہے جو حاکم مجاز نے [illegible] رجسٹری کسی دستاویز کا [illegible]

لفظ "[illegible]" سے [illegible] اور [illegible] بذریعہ [illegible]

[illegible] شخص [illegible] کا باپ کا نام [illegible]

[illegible]

"[illegible]" [illegible]

[illegible] مراد ہے جو اس قانون کے موجب [illegible]

[illegible] (۲)

[illegible]

[illegible] ۳۹ [illegible] | [illegible]

باب ۱۹

رجسٹری دستاویزات کے بیان میں (۱)

ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ قوانین متعلقہ رجسٹری دستاویزات کی اصلاح کی جاوے لہٰذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

فصل اول

مراتب ابتدائی

نام اور حد و تاریخ نفاذ — دفعہ ۳۸۸ جائز ہے کہ یہ قانون بنام قانون رجسٹری [illegible] جاوے۔ یہ قانون تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں بجز ان اضلاع و اقطاع کے کہ جن کو [illegible] سرکار عالی [illegible] وقتاً فوقتاً [illegible] متعلق اور [illegible] نافذ ہوگا۔

تنسیخ — دفعہ ۳۸۹ تاریخ مذکور کو [illegible] قواعد [illegible] احکامات اور [illegible] احکامات وغیرہ مندرجہ جریدہ اعلامیہ [illegible] سرکار [illegible] تمام تحریرات اور اشتہارات اور [illegible] احکام مصدرہ اور تمام [illegible] قواعد [illegible] ہوں ایسے منسوخ ہوں گے [illegible] قانون ہذا کے بموجب قائم او [illegible] احکام [illegible] منافی [illegible]

تعریفات — دفعہ ۳۹۰ اس قانون میں اگر کوئی امر مضمون یا سیاق عبارت کے منافی نہ ہو تو الفاظ [illegible] منتقلی اور قبولیت دستاویز [illegible] اور اقرار نامہ [illegible] شامل ہے۔

لفظ [illegible] شامل ہے۔

(۱) [illegible]

[illegible] وقت [illegible] جو [illegible] سے یا کچھ زر نقد ہے
اور [illegible] پیشتر [illegible] نہیں کیا ہو۔

نواب مدار المہام سرکار عالی [illegible] اختیار [illegible] کہ [illegible] معلوم ہو [illegible]
ل اجازت دیں۔

مہر یکجا بابت رجسٹری | دفعہ ۱۶ [illegible] ۱۳۹۹ف [illegible] [illegible] ایک [illegible]
[illegible] اور [illegible] استعمال [illegible]

فصل (۳)

دستاویزات لائق رجسٹری

دستاویزات جن کی رجسٹری لازمی ہے | دفعہ ۱۷ ۱۳۹۹ف نوشتہ جات ذیل کی رجسٹری لازمی ہے بشرطیکہ وہ جائیداد جس سے وہ دستاویز متعلق ہے [illegible] قانون [illegible] نافذ ہو چکا ہو۔ اور [illegible] ملکیت [illegible] [illegible] سے متعلق ہو گی۔

(الف) ہبہ نامہ جات جائیداد غیر منقولہ

(ب) دیگر دستاویزات بلا وصیتی جو [illegible] پیدا ہونے یا اقرار ہونے یا منتقل یا محدود یا ساقط ہونے [illegible] بر مال حال یا آئندہ کسی استحقاق یا حقیت یا حق موجودہ یا شرطیہ مالیتی تین سو روپیہ سے زائد [illegible] سکے ہوں۔

(ج) ایسی دستاویزات بلا وصیتی جو اقرار وصول یا ادا ہو جانے زر معاوضہ بابت پیدا ہونے یا اقرار ہونے یا منتقل یا محدود یا ساقط ہونے کسی استحقاق یا حقیت یا حق قسم مذکور کے۔

(د) پٹہ جات یا سرخط [illegible] جائیداد غیر منقولہ جبکہ زر معاوضہ بحساب سالانہ [illegible] ایک سال کے تین سو روپیہ سے زائد ہو۔

نواب مدار المہام سرکار عالی کو جائز ہوگا کہ بذریعہ [illegible] اعلامیہ سرکار [illegible] کسی پٹہ یا سرخط کو باعتبار حدود [illegible] مستثنیٰ کریں۔

شرح۔ [illegible] عبارات [illegible] دفعہ [illegible] مدار المہام سرکار عالی [illegible] بابت [illegible]

نیز ان کو یہی اختیار ہے کہ بجائے ایسے تقرر کے حکم دیں کہ وہ تمام اختیارات اور فرائض جو قانون ہذا میں انسپکٹر جنرل کے واسطے مقرر ہوئے اور اسکو مفوض کئے گئے ہیں۔ یا ان میں سے کسی کو کسی ایسے عہدہ دار یا چند عہدہ داروں کے تفویض کریں جنکو وہ اس کام کے لائق تصور کریں۔

٥ تعین اضلاع و حصص اضلاع — دفعہ ۳۹۲۔ اس قانون کے اغراض کے لئے نواب مدار المہام سرکار عالی اضلاع اور حصص اضلاع مقرر کریں گے اور وقتاً فوقتاً اور ان میں اضلاع کے حصص مقرر کریں گے اور حصص مذکور کو وقتاً فوقتاً تبدیل کرتے رہیں گے۔

جو اضلاع یا حصص اضلاع اس دفعہ کے بموجب قائم ہوں اور ان کے حدود مقرر ہوں اور حصص مذکور میں جو کچھ تبدیلی ہو وہ کل ان مجریہ ایسے تقرر یا تبدیل کے جریدہ اعلامیہ میں مشتہر کیا جائیگا۔ ایسی تبدیلی بعد اشتہار کے اس روز اثر پذیر ہوں گے جو اس اشتہار میں مندرج ہوں۔

٦ اختیار تقرر رجسٹرار و سب رجسٹرار — دفعہ ۳۹۳۔ نواب مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہے کہ جن اشخاص کو مناسب تصور کریں۔ خواہ وہ ایسے ہوں کہ وہ سرکاری عہدہ دار ہوں یا نہ ہوں جملہ اضلاع مذکور میں رجسٹرار اور حصص اضلاع مذکور میں جو حسب مرقومہ بالا قرار دیئے گئے ہوں سب رجسٹرار مقرر کریں۔

٨ دفاتر رجسٹری کے قائم کرنیکا اختیار — دفعہ ۳۹۴۔ نواب مدار المہام سرکار عالی کے حکم سے ہر ضلع میں ایک دفتر قائم ہوگا جو دفتر رجسٹرار کہلائیگا۔ اور ہر حصہ ضلع میں ایک دفتر یا کئی دفتر قائم کئے جائیں گے جو دفتر رجسٹرار یا دفاتر سب رجسٹرار کہلائیں گے۔ اور نواب مدار المہام موصوف کو اختیار ہے کہ کسی دفتر سب رجسٹرار کو دفتر رجسٹرار میں شامل کر دیں جو اس رجسٹرار کے ماتحت ہو۔ اور یہ اجازت دیں کہ جس سب رجسٹرار کا دفتر اس طرح شامل کر دیا گیا ہو وہ علاوہ اپنے اختیارات و فرائض کے کل یا بعض اختیارات اس رجسٹرار کے جسکا وہ ماتحت ہو بہ حیثیت مددگار عمل میں لاوے

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی کسی اجازت سے سب رجسٹرار ایسے حکم کا اپیل نہیں سن سکیگا جو اس نے خود حسب قانون ہذا صادر کیا ہو۔

٩ عہدہ داران رجسٹری کا تقرر و تبدل و موقوفی و مراجعت — دفعہ ۳۹۵۔ نواب مدار المہام سرکار عالی کو اختیار معطلی یا تبدیلی یا موقوفی ہر شخص کا جو حسب قانون ہذا مقرر کیا گیا ہو۔ اور اس کے جگہ دوسرے شخص کے مقرر کرنیکا حاصل ہوگا۔

١٠ عہدہ داران رجسٹری مقرر کرنیکا اختیار در صورت رخصت — دفعہ ۳۹۶۔ نواب مدار المہام سرکار عالی کو اختیار رہیگا کہ واسطے عہدہ داران رجسٹری کے جو رخصت پر جاویں کے بجائے مقرر ہوں ایسے شخص

وبیرسٹ محمد سے | نے اپنے مراسلہ نشان ۱۲۰ مورخہ ۔۔ تیر ۱۳۱۳ف میں بلحاظ اقتدار گرانی ڈپٹی کمشنر یا صوبہ دار صوبہ مذکور یہ ظاہر فرمایا تھا کہ صوبہ تلنگانہ کے چار
سید محمد اباد نمبر | ضلع میں اردو اور مرہٹی دونوں زبانیں برابر بولے جاتے ہیں اسپر محکمہ ہذا نے رای دی کہ صوبہ مذکور میں جب کوئی دستاویز اردو یا
مرہٹی میں پیش ہوگی تو اس کے ساتھ حسب منشای دفعہ ۱۹ قانون رجسٹری ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے ۔
اس رای کو سرکار نے بذریعہ مراسلہ سوم آصف نشان ۱۹۱ مورخہ ۔۔ تیر ۱۳۱۳ف منظور فرمایا ہے عہدہ داران رجسٹریشن صوبہ مذکور کے
رجسٹریشن اس کے موافق عمل کرین ۔

دفعہ ۲۰	
کاٹ کی اصلاح کی اور جو عبارت بین السطور میں ہو اسکی تصدیق	جس نوشتہ میں کچھ عبارت بین السطور میں لکھی ہو یا کچھ خالی ہو یا عبارت مٹکوک یا بدلی ہوئی ہو اس پر تصدیق کرینا اور عہدہ دار رجسٹری کنندہ دستاویز کو لازم ہے کہ بروقت اسکی رجسٹری کے

۱۲ ۔ ۱۱
ہین یادداشت اس عبارت بین السطور یا مقام خالی یا عبارت مٹکوک یا بدل کی لکھے ۔

تشریح

۲ ۔ ۱۲ ۔ ۱۳۱۱ ۔ سرکار نے بذریعہ مراسلہ سوم سکریٹری صاحب نشان ۲۰۰ مورخہ یکم بہمن دار ۱۳۱۲ف متعلق محکمہ ہذا کے اس رای کو منظور
۱ ۔ ۲ ۔ ۱۲ | فرمایا ہے کہ جو یادداشت عبارت بین السطور یا مقام خالی یا عبارت مٹکوک یا تبدیل کے سبب دفعہ ۲۰ قانون رجسٹری کے متعلق
رجسٹری ۱۳۱۱ ۔ | ہین لکھی جاتی ہے وہی یادداشت اس دستاویز کی پشت پر بھی عہدہ دار رجسٹری کنندہ کے قلم سے لکھی جایا کرے جس کے
متعلق وہ یادداشت ہو بہذا الحکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ سے اسکے موافق عمل ہوا کرے ۔

۲۱ | جایداد منقولہ دستاویز کا حلیہ | دفعہ ۲۱ (الف) کوئی نوشتہ لا بجنسی متعلق جایداد غیر منقولہ واسطے رجسٹری کے منظور کیا
جائیگا الا اسوقت کہ اسمین جایداد مذکورہ کا حلیہ بحوالہ شناخت کے کافی ہو مندرج ہو ۔

(ب) شہرون کے مکانات کا موقع نسبت کسی شارع یا شارع عام کے جو اون کے محاذی ہو بیان کیا جائیگا
اس کے نام سے اس بنا پر کہ اس کی جانب شمال یا سمت میں واقع ہیں ۔ اور نیز دیگر اونکے حیلان حال و سابق کا اور اگر
اس شارع یا شارع عام کے مکانات پر نمبر لکھے ہون تو اونکا نمبر بھی مندرج ہونا چاہیے اور دیگر مکانات اور زمین
اگر ان کا نام ہے ہو دفت ہو تو وہ نام اور نام اس علاقہ وغیرہ کا جسمین واقع ہوں اور ان کی پیمایش سطحی اور وہ دستہ و کوچہ
اور دیگر جایداد جن سے وہ ملحق ہون اور ذکر حقیقت کا ان حال کا نیز اگر ممکن ہو تو حوالہ کسی نقشہ پیمایش سرکاری کا بیان ہونا لازم ہے

(ج) کوئی نوشتہ بلا دستی متضمن نقشہ زمین یا نقشہ مکان وغیرہ متعلقہ اس جایداد کے جو اس دستاویز سے
مندرج ہو رجسٹری کیلیے پیش کیا جاوے منظور نہ ہوگا کہ اس کے ساتھ نقل مطابق اس نقشہ زمین یا نقشہ عمارت وغیرہ کی باہی حالت
میں کہ وہ جایداد کئی ضلعون میں واقع ہو تو اتنی نقول صحیح نقشہ مذکور کی جتنے ضلع مین جایداد مذکور واقع ہوں داخل کیجائیں ۔

۲۲ ۔ ۱۲ ۔ دفعہ ۲۱ | دفعہ ۲۱ کی عدم تعمیل کا نتیجہ | دفعہ ۲۲ عدم بجا آوری احکام مندرجہ ضمن (ب) دفعہ ۲۱ کی مستلزم نا منظوری رجسٹری کسی
نوشتہ کی نہ ہوگی بشرطیکہ حلیہ اس جایداد کا جس سے کہ وہ متعلق ہو اس جایداد کے شناخت کے لیے کافی ہو ۔

منجانب سرکار عطا ہوئے ہیں دفعہ ۱۱ قانون رجسٹری سے مستثنیٰ کئے گئے۔ کوئی عبارت ضمن (الف) (ب) (ج) رفعہ ہذا کی نوشتہ جات مفصلہ ذیل سے متعلق نہ ہوگی۔

(۱) دستاویز صلحنامہ۔

(۲) نوشتہ جات متعلقہ حصص کمپنی سرمایہ شرکت کی بوجود یکہ جائداد مذکور کلاً یا جزاً مشتمل اوپر جائداد غیر منقولہ کے ہو

(۳) پارٹنر فروخت بیع نامہ جات ... جو کہ کمپنی نے کورٹ سے جاری کیا ہو۔

(۴) دستاویز جس سے خود کوئی نتیجہ ... مراد دفعہ ۱۱ نتیجہ بخش ہو۔

(۵) حکمیات مجاز سے اور ثالثی کے احکام اور فیصلہ جات

(۶) سند عطائی جائداد غیر منقولہ عطیہ سرکار۔

دستاویزات متعلقہ ذیل کی رجسٹری اختیاری ہے۔

دفعہ ۲۹۹ جائز ہے کہ اس قانون کے مطابق نوشتہ جات مفصلہ ذیل کی رجسٹری کی جائے۔

(الف) دستاویزات سیوای وثیقہ ہبہ اور وصیت نامہ جات کے جو منشاء یا موثر پیدا ہونے یا قرار دئیے جانے یا تحویل یا محدود یا ساقط ہونے زبان حال یا آئندہ کسی استحقاق یا حق موجودہ یا شرطیہ ہوں جو تین سو روپیہ سے کم مالیت کی جائداد غیر منقولہ میں واقع ہو

(ب) وثیقہ جات مشعر اقرار وصول یا ادا ہو جانے کسی استحقاق یا حقیقت یا حق مذکور کے۔

(ج) اجارہ نامہ جات جائداد غیر منقولہ کا سالانہ ... دفعہ بابتہ ایک سال تین سو روپیہ یا اوس سے کم ہو اور وثیقہ جات ... [illegible] ... کئے گئے ہوں۔

(د) ... ہبہ جات ... وصیت نامہ جات اسکے جو منشاء یا موثر یا پیدا ہونے یا قرار دئیے جانے یا حوالہ کئے جانے یا محدود یا ساقط ہونے کسی استحقاق یا حقیقت یا حق متعلقہ یا واقع جائداد منقولہ کے ہوں۔

(ہ) ... [illegible] ...

(و) ... [illegible] ... دستاویزات جن کے لیے از روی دفعہ ۱۱ رجسٹری کرانا کا حکم لازمی نہیں۔

جبکہ دستاویز ایسی زبان میں ہو جو عہدہ دار رجسٹری سمجھتا ہو تو اوسکا ... صحیح ... [illegible] ... داخل کیا جاتا ہے۔

دفعہ ۳۰۰ اگر کوئی نوشتہ حسب ضابطہ واسطے رجسٹری کے کسی ایسی زبان میں پیش کیا جاوے جسے عہدہ دار رجسٹری کنندہ نہ سمجھتا ہو اور وہ عموماً ضلع میں مستعمل نہ ہو تو عہدہ دار مذکور اوس نوشتہ کی رجسٹری نہ کریگا۔ الا اس حال میں کہ اوس کے ساتھ ترجمہ صحیح اس زبان میں جو بالعموم ضلع کے اندر مستعمل ہو اور نیز نقل مطابق اصل داخل کیجائے۔

تشریح

صوبہ سرحد میں مرہٹی اور اردو دونوں زبانیں زبان ضلع متصور ہونگی۔ مولوی محمد محی الدین خانصاحب ناظم عدالت صوبہ سرحد

جائز ہے کہ بدرخواست وابستہ ومدد ایسے حکم کے سبب جنہوں کو دیجائے اور وہ اسکو بعد ۱۱ یا الاترجمہ اس کے

پاس بھیجا جاوے گا۔

جو دستاویز سرکار عالی کے باہر لکھی جاوے اور وہ ملک میں پہونچنے کی تاریخ سے چار مہینے کے اندر رجسٹری کیلئے پیش ہوسکتی ہے

قانون رجسٹری دفعہ — دفعہ ۴۰۷ جب کوئی ایسی دستاویز جس سے معلوم ہوتا ہو کہ اس کی تکمیل کل یا کسی قدر مقام سرکار عالی کے ملک سے باہر ہوئی ہو اور وہ میعاد متذکرہ بالا کے منقضی ہوجانے کے بعد رجسٹری کے لئے پیش کی جائیگی تو جس حال میں کہ عہدہ دار رجسٹری کو حسب ذیل

کا اطمینان حاصل ہو

(الف) یہ کہ وہ دستاویز اس طرح پر تکمیل پذیر ہوئی ہو جو اوپر بیان ہوئی۔

(ب) یہ کہ دستاویز مذکور سرکار عالی کے ملک میں پہونچنے کی تاریخ سے چار مہینے کے اندر رجسٹری کے لئے پیش کیگئی ہے۔

اوسکو اختیار ہوگا کہ بروقت ادا ہونے رسوم مناسب رجسٹری کے اس دستاویز کو رجسٹری کیلئے منظور کریں۔

اگر میعاد ایام تعطیل میں گذر جاوے تو دستاویز اس وقت پیش ہوسکتی ہے جب اول ہی روز کچہری کھلے۔

قانون رجسٹری دفعہ ۱۲ — دفعہ ۴۰۸ جب دفتر رجسٹری میں کسی میعاد مقررہ قانون ہذا کے یوم آخر پر کوئی دستاویز کے پیش کرنے کیلئے مقرر کیگئی ہے تعطیل ہو تو یوم آخر اوس میعاد کا داخلی اغراض قانون ہذا کے وہ یوم متصور ہوگا جس میں دفتر کھلیگا۔

وصیت نامہ ہر وقت رجسٹری یا امانت کے لئے داخل ہوسکتا ہے۔

، ، ۲۲۸ — دفعہ ۴۰۹ وصیت نامہ ہر وقت بطور مذکورہ جیسا کہ آگے بیان کیا جائیگا رجسٹری کے لئے یا امانت رکھنے کے لئے داخل ہوسکتا ہے۔

فصل (۵)

مقام رجسٹری

دستاویز کے رجسٹری ہونیکا مقام

، ، ۲۳۰ — دفعہ ۴۱۰ بجز ان صورتوں کے جنکی بابت قانون ہذا کے فصل ہذا میں اور نیز بہ حکم ہے بموجب مذکورہ الف وب وج ود دفعہ ۱۱ اور ضمن الف وب وج دفعہ ۱۲

دفعہ ۱۰

دستاویزات متعلقہ جائداد منقولہ جنکی رجسٹری بلحاظ قانون ہذا ضروری نہو

وفعہ ۲۰۴ کوئی دستاویز جسکی ادخال یا غیر ادخال جو کسی ایسی جائداد پر ہو جو ثبوت یا فرض ہو جو ذیل جائداد ہو جو اوقاف یا سرکاری ہو عام اس سے کہ منقولہ یا غیر منقولہ ہو یا نہ ہو اوس سے تمسک کے لائق رجسٹری نہ ہوگی جب تک اجازت نامہ سے اسکا حوالہ اوسکا پورا اونکے نہ ہو سرکار سکے طرف سے مقرر ہو پیش نہ کیا جاوے لیکن یہ دفعہ ایسے پٹہ جات اور قبولیت سے متعلق نہ ہوگی جسکی میعاد دس سال سے زیادہ نہو اور نہ ایسے مختار نامہ جات سے خاص اوس پاسپورٹ کا جو بسبب قانون ہذا متعلق نہ ہوگی لیکن اگر اونمیں کوئی اختیار دستاویز اسکا ارکی رجسٹری سے نہو۔

فصل (۴)

میعاد داخلی رجسٹری کرانے کے

دفعہ ۱۸ رجسٹری کے لئے دستاویز پیش کرنے کی میعاد

دفعہ ۲۰۵ برعایت احکام مندرجہ دفعہ ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ اور نیز برعایت احکام ذات ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ کوئی نوشتہ سوا ئے وصیت نامہ کے رجسٹری کے لئے بجز اس کے منظور نہ ہوگا کہ اس غرض سے تاریخ تکمیل کے چار مہینہ کے اندر عہدہ دار مناسب کے روبرو پیش کیا جاوے مگر شرط یہ ہے کہ جب دستاویز کی تکمیل تحریر میں چند اشخاص کے طرف سے با وقت مختلف ہو تو جائز ہے کہ وہ دستاویز ہر ایک تکمیل کی تاریخ کے بعد چار مہینہ کے اندر رجسٹری اور دوبارہ رجسٹری کے واسطے پیش کی ہو۔

۱۹ میعاد کے گذر جانے سے جو پیش ہونے کی رجسٹری کا ہو

دفعہ ۲۰۶ اگر کوئی نوشتہ جو سرکار عالی سکے ملک سے باہر تکمیل پایا ہو یا جو جبر وغیرہ بالاتفاق اگر اسکے رجسٹری کے لئے اندر چار مہینہ کے پیش نہ کیا گیا ہو تو رجسٹرار نے اگر تاخیر اسکے پیش کرنے میں چار مہینہ سے زیادہ نہ ہوئی ہو تو حکم دے سکے کہ بادا ئے جرمانہ جو رجسٹری سکے زر ضابطہ سے دس گنا سے زیادہ نہ ہو وہ نوشتہ واسطے رجسٹری کے منظور کیا جاوے۔

جاوے اور اوس دستاویز یا وصیت نامہ کو امانت رکھنے کے واسطے لے سکے۔

تشریح

بموجب واسطہ ہونے پارلیمنٹ نشان (۲۹۹۶۔) اور دفعہ ۲۰ ایکٹ الف کہا جاتا ہے کہ دستاویز پر کوئی ایسا لفظ خود بخود اور درمیان سطور کے ہو جو کہ نہ ہو اور اس کا ترجمہ کرنے کی ضرورت ہو اس کے متعلق خود اہل کی تصدیق دستخط کر کے عہدہ دار رجسٹری کے پاس پیش کرنے میں یہ امر بالکل ناجائز ہے کیونکہ وہ دستخط کیا کرنے کے مجاز نہیں ہیں۔ ان کا کام صرف یہی ہے کہ موقع پر جا کر قرار ان اور گواہان کا اظہار لیں اور اوس کی تحریر و تکمیل سے اپنا اطمینان کریں اور سب کارروائی علیحدہ کاغذ پر لکھ کر اپنی کیفیت کے ساتھ پیش کریں۔ اوس کیفیت کے بنا پر عہدہ دار رجسٹری پشت دستاویز پر رجسٹری کرا سکتا ہے اور یہی قاعدہ انگریزی گورنمنٹ میں جاری اور نافذ ہے پس اسی کے موافق عمل ہوا کرے۔

فصل (۶)

پیش ہونا دستاویزات کا واسطے رجسٹری کے

دستاویز پیش کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۴۴ بجز صورتہائے مندرجہ دفعہ ۲۶ و ۶۳ کے ہر دستاویز جو بموجب قانون ہذا رجسٹری ہونیوالا ہو خواہ رجسٹری اسکی لازمی ہو یا اختیاری چاہئے کہ رجسٹری کے دفتر مناسب میں اوسکو کوئی شخص جسکی طرف سے کیا گیا ہو یا جو اوس کے ذریعہ سے مستفید ہو یا رکھتا ہو یا قائم مقام یا مفوض الیہ اس شخص کا یا شخص یا قائم مقام یا مفوض الیہ مذکور کا مختار پیش کرے جو حسب ضابطہ بذریعہ مختار نامہ کے جسکی تکمیل و تصدیق اس طور پر جیسا کہ آگے بیان کیا جاوے گا کیگئی ہو مجاز کیا جاوے۔

دفعہ ۱۴۴ کی اغراض کیواسطے مختار نامہ جات قابل قبول ہونگے

۲۰ **دفعہ ۱۴۵** واسطے اغراض دفعہ ۱۴۴ کے حسب ذیل مختار نامہ جات ذیل تسلیم کئے جاوینگے۔

(الف) وہ مختار نامہ جو ایسے شخص کی طرف سے لکھا جاوے جو بوقت

[illegible] اس سب رجسٹرار کے دفتر میں پیش کیا جاسکے گا۔ جسکے ضلع میں کل یا کسیقدر جائداد [illegible] واقع ہو۔

تشریح

[illegible] اس [illegible] صاحب [illegible] کا مفہوم تھا کہ بہت سی صورتوں میں اور کئی رجسٹری [illegible] قانون رجسٹری [illegible] سابق و نیز تمام قدرہ پر موثر ہوسکتے ہیں [illegible] اس محسکریٹ کے [illegible] جو سنہ [illegible] قانون نمبر [illegible] سنہ ۲۲ [illegible] شعبان [illegible] حکم صادر فرمایا ہے کہ نیلام ہونے والے مکانات کا [illegible] لازم ہے [illegible] رجسٹری حسب دفعہ ۱۱ قانون رجسٹری لازمی ہو ان صورتوں میں [illegible] رجسٹرار [illegible] کے اس دفتر رجسٹری میں پیش کیا کریں جسکے حدود اختیارات میں جائداد [illegible] واقع ہو۔

دفعہ ۱۱ — [illegible] ہر وصیت نامہ یا ہر کاغذ جسکا ذکر دفعہ ۲ میں ہوا رجسٹری کے لیے سب رجسٹرار کے دفتر میں پیش کیا جائیگا جسکے ضلع میں وہ نوشتہ تکمیل پذیر ہوا ہو یا سب رجسٹرار کے دفتر میں پیش ہوگا جہاں تمام اشخاص کے طرف سے وہ نوشتہ تکمیل پذیر ہوا ہو اور [illegible] وہ [illegible] کر سکتے ہیں۔ [illegible]	[illegible]

دفعہ ۱۲ — (الف) ہر رجسٹرار کو حسب تجویز [illegible] اختیار ہے کہ جس دستاویز کو کوئی سب رجسٹرار ماتحت [illegible] درج رجسٹر کر سکتا ہے [illegible] تصدیق کرے۔ (ب) [illegible] رجسٹرار [illegible] حیدرآباد کو اختیار ہے کہ ہر دستاویز متذکرہ دفعہ ۱۱ کو [illegible] کسی جزو ملک سرکار عالی میں جائداد متعلقہ دستاویز واقع ہو [illegible] رجسٹری کرے۔	[illegible]

دفعہ ۱۳ — [illegible] صورتوں میں اس قانون کے موافق دستاویزیں [illegible] عہدہ دار کے دفتر میں رجسٹری یا امانت رکھنے کے لیے داخل کیجائیں گے جسکو یہ اختیار ہو کہ دستاویزوں کو رجسٹری یا امانت رکھنے کے لیے لیا کرے۔ لیکن ایسے عہدہ دار کو اختیار ہے کہ اگر کوئی وجہ خاص بیان کیا جائے تو اس شخص کے [illegible] دستاویز کو رجسٹری کرانے یا کسی وصیت نامہ کو امانت رکھنے کے لیے پیش کیا جاتا ہو [illegible]	[illegible]

رجسٹری عمل میں نہ آئیگی جب تک کہ اشخاص تحریر کنندہ یا ان کے قائم مقام یا مفوض الیہ یا مختار باقاعدہ مجاز حاضر ہوں یا اگر باقاعدہ حاضر ہونے کے قابل ہوں، وجہ معقول با ہمی حاضر ہوسکتے ہیں۔	دفعہ ۳۴ — بشرطیکہ بجز صورت مندرجہ قانون ہذا، جبکہ کوئی نوشتہ کسی رجسٹری دفتر میں حسب قانون ہذا رجسٹری نہ ہو سکے گا جب تک کہ وہ اشخاص جنکی طرف سے نوشتہ تحریر کیا جانا ہو یا ان کے قائم مقام یا مفوض الیہ یا مختار مجاز حسب مرقومہ بالا، دفاتر رجسٹری کنندہ کے روبرو اس میعاد کے اندر جو حسب قانون ہذا برائے رجسٹری یا پیشی مقرر ہے حاضر ہوں۔

مگر ایسی حالت میں کہ بوجہ ضرورت اشد یا اتفاق ناگہانی ایسے اشخاص حاضر نہ ہو سکیں تو رجسٹرار کو اختیار ہے کہ جس صورت میں کہ چار مہینے سے زیادہ کا عرصہ نہ گذرا ہو، تو جب جرمانہ کی ادائیگی ایسے جرمانہ کے جو دفعہ ۲۵ کے بموجب دیا جاوے وہ بدستور جیسا کہ رجسٹری کی فیس مقرر ہے اوس کی دس گونہ سے زیادہ نہ ہو، ادا ہو جانے پر نوشتہ کی رجسٹری کیجاوے۔

جائز ہے کہ حاضری ان کی ایک ہی وقت یا اوقات مختلف ہو۔

بعد ازاں عہدہ دار رجسٹری کو لازم ہوگا کہ

(الف) تحقیقات اس امر کی کرے کہ آیا نوشتہ انہیں اشخاص کی طرف سے تکمیل پذیر ہوا ہے یا نہیں جنکی طرف سے اسکا تکمیل ہونا معلوم ہوتا یا پایا جاتا ہے۔

(ب) اطمینان درباب شناخت اُن اشخاص کے حاصل کرے جو اس کے روبرو حاضر ہوکر بیان کریں کہ تکمیل اس نوشتہ کی انہوں نے کی تھی۔

(ج) جس حال میں کہ کوئی شخص بطور قائم مقام یا مفوض الیہ یا مختار کے حاضر ہوا تو اطمینان اس امر کا کہ وہ شخص اس طور پر حاضر ہونیکا استحقاق رکھتا ہے یا نہیں۔

دفعہ ۳۵ — رجسٹری کرنے یا رجسٹری سے انکار کرنے کا طریقہ — اگر تمام اشخاص جنکی طرف سے نوشتہ کی تحریر ہوئی ہو عہدہ دار رجسٹری کنندہ کے روبرو بعدالت حاضر ہوں اور وہ ان شخصوں سے بذات خود واقفیت رکھتا ہو۔ یا دوسرے طریق سے اسکا اطمینان اسکا حاصل ہو جائے کہ یہ وہی اشخاص ہیں جو اپنی تئیں بیان کرتے ہیں اور وہ سب دستاویز کی تکمیل تحریر کو اپنی طرف سے تسلیم کرتے ہوں۔

یا جب کسی شخص کا قائم مقام یا مفوض الیہ یا مختار حاضر ہو اور وہ اقبال اوس کے تکمیل تحریر سے کرے۔

یا جس حال میں کہ وہ شخص جس نے تکمیل تحریر نوشتہ کی کی تھی فوت ہوگیا ہو اور اوسکا قائم مقام یا مفوض الیہ روبرو عہدہ دار رجسٹری کنندہ کے حاضر ہوکر تسلیم کرے۔

تو ان تمام صورتوں میں عہدہ دار رجسٹری کنندہ کو لازم ہے کہ اس نوشتہ کی حسب ضابطہ مقررہ رجسٹری کرے۔

[illegible] نامہ [illegible] سرکار [illegible] اپنی سکونت رکھتا ہو جہاں پر قانون وہ وقت نافذ ہو اور وہاں کی تکمیل تحریر اور [illegible] تصدیق [illegible] روبرو ایسے سب رجسٹرار کے جسکے ضلع یا حصہ ضلع میں شخص مذکور سکونت رکھتا ہو عمل میں آئی ہو۔

(ب) ہر مختار نامہ جو اوس شخص کی طرف سے لکھا جاتا ہے جو بروقت اوسکی تحریر کے ممالک محروسہ سرکار ہند کے کسی حصہ میں سکونت رکھتا ہو جہاں پر قانون نافذ ہو اور وہاں کی تکمیل تحریر اور تصدیق روبرو اور بدستخط [illegible] مجسٹریٹ یا فوجداری کے عمل میں آئی ہو۔

(ج) ہر مختار نامہ جو اوس شخص کی طرف سے لکھا جاتا ہے جو بروقت اوس کے تحریر کے [illegible] کے اندر سکونت نہ رکھتا ہو اور اوسکی تکمیل تحریر اور تصدیق روبرو اور بدستخط کسی عدالت یا جج یا مجسٹریٹ یا کانسل مملکت برطانیہ یا وائس کانسل یا وکیل مملکت ملکہ معظمہ یا گورنمنٹ ہند کے عمل میں آئی ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ اشخاص مفصلہ ذیل کو ضرور نہ ہوگا کہ کسی دفتر رجسٹری یا عدالت میں بغرض تکمیل اس مختار نامہ کے جسکا ذکر دفعہ ہذا کے فقرہ (الف و ب) میں ہوا ہے حاضر ہوں۔

(۱) جو اشخاص بوجہ ضعیفی جسمانی بلاخطرہ یا تکلیف شدید کے حاضر نہ ہو سکتے ہوں۔

(۲) جو اشخاص کہ مقید مقدمہ دیوانی یا فوجداری [illegible] جیلخانہ میں ہوں۔

(۳) [illegible] اشخاص جو اصالتاً حاضری عدالت سے معاف ہوں۔

ایسی ہر صورت میں رجسٹرار یا سب رجسٹرار یا حاکم عدالت کو (جیسی کہ صورت ہو) یہ اختیار حاصل ہو جاوے [illegible] مختار نامہ [illegible] شخص [illegible] اوسکا لکھا جانا اس کے مضمون سے معلوم ہوتا ہو برضا و رغبت لکھا [illegible] شخص مذکور [illegible] یا عدالت میں اصالتاً طلب کئے جانیکے بدون تصدیق کرے۔

[illegible] معلوم کرنے کے واسطے کہ تکمیل تحریر اوس کی برضا و رغبت عمل میں آئی ہے رجسٹرار یا سب رجسٹرار یا حاکم عدالت کو اختیار ہے کہ خود اوس شخص کے مکان پر جسکی طرف سے بیان ہے مضمون مختار نامہ [illegible] لکھا جانا [illegible] معلوم ہوتا ہے یا جیلخانہ میں جہاں وہ مقید ہو جاکر اوسکا اظہار لے یا اوس شخص کا اظہار لینے کیلئے کمیشن جاری کرے۔

ہر مختار نامہ مذکورہ دفعہ ہذا بغیر کسی اور ثبوت کے بمجرد اوس کے پیش ہونیکے مسلم الثبوت ہو سکتا ہے جس حال میں کہ اوسکی [illegible] سے معلوم ہوتا ہو کہ اسکی تکمیل و تصدیق اوس شخص یا عدالت نے کی ہے جسکا ذکر اس باب میں مندرج قانون ہذا ہو چکا ہے۔

تو عہدہ دار رجسٹری کنندہ کو اگر عدالتی اختیار لینا ہو تو [illegible] حاضری شخص مذکور یا تعمیل [illegible] کا حکم جاری کرے گا [illegible] رجسٹری میں [illegible] بموجب حکم

[illegible] ہو۔

[illegible] کے [illegible] ہوں [illegible]

[illegible] کوئی حکم دیا ہو۔

[illegible]	[illegible]

جس کا [illegible] سے ہو جاری [illegible]

دفعہ ۳۴۱ [illegible] رجسٹری [illegible]	[illegible] رجسٹری [illegible]

[illegible] ہو۔

جو شخص کہ قید یا حوالات میں ہو۔

جو اشخاص بوجہ خوف یا خطرہ [illegible] حاضری سے معافی کے لائق ہوں۔

جو عورت [illegible] پردہ نشین ہے کہ حاضر [illegible] نہ ہوں۔

[illegible] رجسٹری [illegible] جہاں وہ [illegible] صادر کرے۔

دفعہ ۳۴۲ [illegible] اور [illegible] ہو	[illegible]

بالا اور [illegible] الفاظ تبدیل [illegible] قانون احکام [illegible] اور [illegible] بموجب احکام مذکورہ [illegible] مستحق ہونگے۔

فصل (۸)

وصیت ناموں اور اختیار ناموں [illegible] کا پیش ہونا

دفعہ ۳۴۳ جائز ہے کہ موصی یا اس کے وفات کے بعد کوئی	[illegible] اختیار

(۵) جب رجسٹری کرنیکا انکار کیا ہے کہ وہ شخص جس کا ایسا اس امر کے کہ تحکام حاضر شدہ وہ فی الواقع وہی شخص جو اپنی تئیں بیان کرتے ہیں یا اپنے تئیں اور شخص مذکورہ قانون ہذا کے کسی شخص سے جو اوس کیطرف سے سامنے ہو اطمینان ہو سکے۔

(۶) اگر کوئی شخص جسپر دعوی یا اشخاص کے جو ممتنع ہوں یہ معلوم ہوتا ہے کہ نوشتہ انکی طرف سے تحریر کیا گیا ہے اوس کی تحریر سے انکار کریں۔

(۷) یا ایسا شخص نابالغ یا فاتر العقل یا دیوانہ ہو۔

(۸) یا کوئی شخص جس کی طرف سے نوشتہ کا تحریر کیا جانا ہو فوت ہوگیا ہو اور وارث اسکے قائم مقام یا مفوض الیہ اسکی تحریر سے انکار کرے۔

(۹) تو عہدہ دار رجسٹری کنندہ کو لازم ہے کہ ایسا نوشتہ کی رجسٹری نہ کرے۔

دفعہ ۱۸	ترمیم بموجب ۳۰ قانون رجسٹری ۱۸۸۶ء سنہ ۱۸۸۶ء

دفعہ ۱۸ جو بموجب پیوستہ قانون رجسٹری کی دفعہ ۳۵ کا آخر جملہ نا بیچ اجرا قانون ہذا منسوخ کیا گیا اور اسکی جگہ حسب ذیل فقرہ قائم کیا گیا۔

اگر کوئی شخص بمقابلہ اشخاص کے جو معلوم ہوتے ہیں کہ نوشتہ انکی طرف سے تحریر کیا گیا ہے انکی تحریر سے انکار کرے یا ایسا شخص نابالغ یا فاتر العقل یا مجنون معلوم ہوتا ہو۔ یا کوئی شخص جس کی طرف سے نوشتہ کا تحریر ہونا پایا جاتا ہو فوت ہوگیا ہو اور وارث اسکے قائم مقام یا مفوض الیہ اوسکے تحریر سے انکار کرتے ہوں تو عہدہ دار رجسٹری کنندہ کو لازم ہے کہ بمقابلہ شخص یا اشخاص لایق اگر وہ تعمیل سے انکار کرتے ہوں رجسٹری نہ کرے مگر حسب ہدایات حصہ ۱۲ کے عمل درآمد کریگا۔

فصل (۵)

حاضر ہونا یا جبر تحریر کنندگان دستاویزات

دفعہ ۱۹	تکمیل نوشتہ کا اور دستاویز دیکر ہونا تاجر وحساب فرزند

دفعہ ۱۹ اگر کوئی شخص جو کسی نوشتہ کو واسطے رجسٹری کے پیش کرے یا کسی ایسے دستاویز کے رجسٹری ہونے کا جسکی نسبت دعوی رکھتا ہو جو اس طرح پیش ہو سکتی ہے اور وہ حسب ہدایت فوری کسی شخص کا ہو جسکا حاضر ہونا یا شہادت دینا واسطے رجسٹری اوس نوشتہ کے ضروری

ہے

اس بہی میں اور اس لفافہ پر مسند اور پیشہ اور تاریخ اور اوس کے پیش ہونے اور پہونچنے کا وقت اور نام ان آدمیوں کے جنہوں نے اس موصی یا اوس کے مختار کی شناخت کی ہو اور مہر کے نقوش کو جتنے کہ لفافہ پر چسپ جاتے ہوں لکھے اس کے پیچھے رجسٹرار کو لازم ہے کہ اپنے صندوق میں جس میں آگ نہ لگ سکے اس لفافہ کو رکھ چھوڑے۔

قانون رجسٹری — ایسے وصیت نامہ کا واپس لینا اور اسکی کارروائی۔

دفعہ ۴۲۷ — اگر موصی جس نے وہ لفافہ امانت داخل کیا ہو اُسے پھر لینا چاہے تو آپ اگر یا ضابطہ مقرر کئے ہوئے مختار کی معرفت اس رجسٹرار سے جس نے اُسے امانت میں رکھا ہو درخواست کرے اور جو اس رجسٹرار کو اس بات کا اطمینان ہو جائے کہ درخواست دینے والا آپ موصی یا اوسکا مختار ہے تو وہ اوسے پھیر دے۔

،، ،، ،، — وصیت نامہ سربمہر کے کھولنے کی کارروائی

دفعہ ۴۲۸ — جب کسی موصی کے مرنے پر جس نے مہر لگا کر لفافہ دفعہ ۴۲۶ کے موافق امانت داخل کیا ہو اس رجسٹرار کے پاس امانت رکھا ہوا اسکے کھولنے کی درخواست کرنے والے کے سامنے لفافہ کو کھولے اور اسی درخواست کرنے والے کے خرچ سے اس لفافہ کے اندر رکھے ہوئے کاغذ کی نقل اپنے بہی نمبر (۳) میں کرا لے۔

جب وہ نقل ہو چکے تو رجسٹرار مذکور اصل وصیت نامہ کو پھر امانتاً داخل رکھیگا۔

۴۶ ،، ،، — اسباب کے احکام و قواعد وراثت رجسٹرار عدالت میں مخل نہ ہونگے

دفعہ ۴۲۹ — کوئی عبارت مرقومہ بالا قانون ہذا کے مخل احکام وراثت یا عدالت کے اس اختیار کے کہ کسی وصیت نامہ کو جو پیش کرنیکا حکم صادر کرے متصور نہ ہوگی لیکن جس صورت میں کہ ایسا حکم صادر ہو تو رجسٹرار کو لازم ہے کہ اگر وصیت نامہ بموجب دفعہ ۴۲۸ کے نقل نہ ہو چکا ہو تو لفافہ کھول کر نقل اس وصیت نامہ کی اپنے بہی نمبر ۳ میں داخل کرے۔ اور اس نقل پر سطر ذیل لکھے کہ مطابق حکم عدالت کے اصل اوسکی عدالت میں بھیج گئی ہے۔

فصل (۱۰)

تاثیر رجسٹری اور عدم رجسٹری کی

۴۷ ،، ،، — ہر نوشتہ تاریخ تکمیل تحریر سے اثر پذیر ہوتا ہے نہ تاریخ رجسٹری سے۔

دفعہ ۴۳۰ — دستاویز رجسٹری شدہ کا نفاذ اوس وقت سے ہوگا جب سے کہ اسکا نفاذ در صورت نہ لازم ہونے رجسٹری یا نہ کئے جانے رجسٹری کے شروع ہوتا۔

جو اوروں کی وصیت نامہ کے یا اور طور پر دعویٰ کرے اوس وصیت نامہ کو رجسٹری کیلئے رجسٹرار یا سب رجسٹرار کے روبرو پیش کرے۔

اور اختیار نامہ تبنیت دینے والا یا اوسکی وفات کے بعد کوئی شخص جسکو کہ وہ اختیار دیا گیا یا پسر متبنے ہونیوالا اوسکی رجسٹری کے اس اختیار نامہ کو کسی رجسٹرار یا سب رجسٹرار کے روبرو پیش کرے۔

وصیت نامہ یا اختیار نامہ کا رجسٹری ہونا۔ ۳۶	**دفعہ ۴۲** جب وصیت نامہ یا اختیار نامہ تبنیت کو موصی یا لکھنے والا اختیار نامہ تبنیت کا رجسٹری کے لئے پیش کرے اوسکی رجسٹری مثل اور نوشتہ کے ہوسکتی ہے

جس وصیت نامہ یا اختیار نامہ تبنیت کو رجسٹری کے لئے کوئی اور شخص جو مستحقاق پیش کرنیکا رکھتا ہو پیش کرے اوسکی رجسٹری اسوقت ہوگی کہ جب افسر رجسٹری کو اطمینان امورات مفصلۂ ذیل کا حاصل ہو۔

(الف) یہ کہ وصیت نامہ یا اختیار نامہ تبنیت کی تکمیل موصی یا اختیار نامہ کے لکھنے والے کی ہے (یعنی جیسی کہ صورت ہو)۔

(ب) یہ کہ موصی یا لکھنے والا اختیار نامہ تبنیت کا مرگیا ہے۔

(ج) یہ کہ وہ شخص جو اس وصیت نامہ یا اختیار نامہ تبنیت کو پیش کرتا ہے بموجب دفعہ ۴۰ کے استحقاق اوسکے پیش کرنیکا رکھتا ہے۔

فصل (۹)

امانتاً داخل ہونا وصیت ناجات کا

وصیت نامہ کا لفافہ سربمہر میں داخل کرنا۔ ۴۲ و ۴۳	**دفعہ ۴۲۵** ہر موصی کو اختیار ہے یا بذریعہ مختار ریجار جسب ضابطہ کے کسی رجسٹرار کے پاس اپنے وصیت نامہ کو لفافہ سربمہر میں رکھکر اور اوسپر اپنا نام اور اوس مختار کا نام اگر کوئی ہو مع بیان نوعیت نوشتہ کے لکھکر داخل کرے۔
اوسکے رکھنے اور داخل کی کارروائی۔ ۴۴	**دفعہ ۴۲۶** جب ایسا لفافہ داخل ہو تو رجسٹرار کو لازم ہے کہ اگر اوسکو اطمینان ہو کہ جس شخص نے اوسے امانتاً رکھنے کے لیئے داخل کیا ہو وہ خود موصی یا

اوسکا مختار ہے تو رجسٹر نمبر (۵) میں اوس لفافہ کے اوپر لکھے ہوئے عبارت نقل کرے۔ اور

عہدہ داران رجسٹری کی خدمات اور اختیارات

(الف) در باب ہدایات رجسٹرار اور ان کی

[illegible]

کتب رجسٹری | دفعہ ۵۱ [illegible] رہیں گے [illegible]

بہی نمبر (۱) رجسٹر دستاویزات [illegible] متعلقہ جائداد غیر منقولہ۔

" " (۲) یادداشت وجوہ [illegible] رجسٹر کا ۔

" " (۳) رجسٹر وصیت نامہ جات اور [illegible] نامہ جات [illegible] کا۔

" " (۴) رجسٹر متفرقہ۔

پر رجسٹرار کے دفتر میں

" " (۵) رجسٹر امانت داخل ہونے وصیت نامہ جات کا۔

بہی نمبر (۱) میں وہ تمام نوشتہ جات یا یادداشتیں درج کی جائیں گی جو متعلق جائداد غیر منقولہ ہوں۔ اور وصیت نامے ہوں۔

بہی نمبر (۴) میں وہ تمام نوشتے داخل کئے جائیں گے جن کی رجسٹری حسب دفعہ ۱۸ ہوئی ہو۔ اور جائداد غیر منقولہ سے متعلق نہ ہو۔

بہی نمبر (۵) میں جبکہ لفافہ جات سربمہر [illegible] کی پیشانی کی عبارت اور مہر وغیرہ جو نقش [illegible] ہوں اور سال اور مہینہ اور روز اور ساعت پیشی [illegible] وصیت نامہ جات [illegible] حفاظت کے درج کئے جائیں گے۔

[illegible] ہوگا کہ جہاں رجسٹرار کا دفتر شامل دفتر سب [illegible] جائے گی [illegible] زیادہ [illegible] ضرور ہوگا۔

[illegible] | دفعہ ۵۲ [illegible] قائم [illegible] پیش ہوگا اور [illegible] گزرانندہ

تا وقت رجسٹری سے۔

،، ،، ۴۹ | رجسٹری شدہ کاغذات کا اثر بمقابلہ بیانات زبانی |

دفعہ ۴۳۱ — تمام نوشتہ غیر وصیتی جو اس قانون کے بموجب حسب ضابطہ رجسٹری کئے گئے ہوں۔ اور کسی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ سے متعلق ہوں بہ نسبت کسی زبانی اقرار یا اظہار متعلقہ اسی جائداد کے موثر و نافذ ہوں گے۔ الا اس حال میں کہ اقرار یا اظہار کے ساتھ یا اس کے بعد قبضہ دیدیا گیا ہو۔

،، ،، ۴۹ | جن دستاویزوں پر رجسٹری لازمی ہے ان کی رجسٹری نہ ہونے کا اثر |

دفعہ ۴۳۲ — ہر نوشتہ جس کی رجسٹری لازمی ہے۔
موثر کسی جائداد غیر منقولہ کا نہ ہوگا جو اس نوشتہ میں داخل ہو۔
اور نہ بطور ثبوت کسی معاملہ کے جو اس جائداد کی بابت ہو مقبول ہوگا۔
الا اس حال میں کہ مطابق قانون ہذا کے اس نوشتہ کی رجسٹری ہوئی ہو۔

،، دفعہ ۵۰ | دستاویز رجسٹری شدہ کو غیر رجسٹری شدہ پر ترجیح ہوگی۔ |

دفعہ ۴۳۳ — ہر دستاویز اقسام مندرجہ ضمن الف و ب و ج و د دفعہ ۱۷ اور ہر دستاویز مندرجہ دفعہ ۱۸ ضمن الف۔

(ب) اگر حسب ضابطہ اس کی رجسٹری ہوئی نسبت اس جائداد کے جو اس میں لکھی جائے بمقابلہ ہر دستاویز غیر رجسٹری شدہ متعلقہ اسی جائداد کے جو ڈگری یا حکم نہ ہو۔ مرجح ہوگی۔ خواہ یہ دوسری دستاویز غیر رجسٹری شدہ اسی نوع کی ہو۔ یا نہ ہو جس کی رجسٹری ہوئی۔

تشریح

جس صورت میں کہ قوانین متعلقہ رجسٹری بیعنامجات اور رہن نامجات و ہبہ نامجات اس مقام اور اس وقت میں کہ وہ دستاویز غیر رجسٹری شدہ تکمیل پذیر ہوئی ہو۔ تو لفظ غیر رجسٹری شدہ سے مراد یہ ہوگی کہ بمطابق قوانین مذکور کے رجسٹری نہیں ہوئی۔ اور جس حال میں کہ اس دستاویز کی تکمیل بعد نفاذ اس قانون کے ہوئی تو یہ مراد ہوگی کہ حسب قوانین ہذا رجسٹری نہیں ہوئی۔

اور صورت اول میں صرف ان اسناد کی رجسٹری لازمی متصور ہوگی۔ جس کی رجسٹری قوانین مذکورہ کے رو سے لازمی تھی۔

فصل (۱۱)

جو منصب دعوی کا بموجب بزنوشتہ کے جسکی نقل و رہ جسی نمبر ہو بوئی ہو رکھتے ہون داخل کیجائین۔

فہرست ہائے نمبر ۱ و ۲ و ۳ و ۴ مین زیادہ مراتب بھی اسیطرح ہونگے جنکی ہدایت انسپکٹر جنرل وقتاً فوقتاً کرتا ہے اور ترتیب

انکی بحسب نمونہ ہائے انسپکٹر جنرل موصوف کے ہونگے۔

قانون رجسٹری دفعہ ۱۱ | ہر رجسٹرار کو لازم ہے کہ رجسٹرار کے پاس جسکا وہ ماتحت ہو ان میعادوں کے بعد جنکی انسپکٹر جنرل وقتاً فوقتاً واسطے ارسال کے ہدایت کرے ایک نقل تمام داخلون کی جو سب رجسٹرار مذکور نے ان میعادون میں اخیر میعاد مین فہرست نمبر ۱ و ۲ کے اندر کیے ہون بھیجا کرے۔ | دفعہ ۴۹ | میعادی رپورٹ سب رجسٹرار کو جلد داخلون کی نقلین رجسٹرار کے پاس بھیجنی لازم ہین

ہر رجسٹرار نقل مرسلہ کو اپنے دفتر مین ثبت کرے۔

۵۲ ،، ،، | بعد پیشگی ادا ہونے محاصل رسوم کے جو اسباب مین اور جب الادا ہوں بابت نمبر ۱ و ۲ اور فہرست ہائے متعلقہ بھی نمبر ۱ بروقت ہر شخص معائنہ کے داخلی جو اسباب کی درخواست کرتے | دفعہ ۵۰ | معائنہ بھی جاننا داخلون و نقول

ہیں موجود رہینگی اور نقول داخلہ ہائے بھی بابت مذکور کے تمام اشخاص کو جو لیا چاہین دیجائینگی۔

نقول داخلہ ہائے بھی نمبر ۱ کے اور فہرست متعلقہ بھی مذکور کی ہر شخص کو جسکی طرف سے وہ دستاویز لکھی گئی ہو یا منصب دعوے اس دستاویز کے ذریعہ سے رکھتا ہو جسمے کہ داخلہ ہائے مذکور متعلق ہین یا اسکے کارندہ قایم مقام کو حوالہ کیجائینگے۔

لیکن تلاش امر مطلوبہ کی حسب دفعہ ہذا داخلہ مندرجہ بھی ۳ و ۴ کی صرف عہدہ دار رجسٹری کنندہ کرے گا۔

تمام نقول جو حسب دفعہ ہذا دیجائین انپر عہدہ دار رجسٹری کے دستخط اور مہر ثبت ہوگی اور واسطے ثبوت اصل مضامین مندرجہ دستاویز کے وہ نقول مقبول ہوگی۔

(ب) کارروائی بروقت منظوری رجسٹری کے

۵۳ ،، ،، | جو نوشتہ بخیر نقل ڈگری یا حکم کے رجسٹری کے لیے تسلیم کیا جائے اسکی پشت پر وقتاً فوقتاً مراتب ذیل مرقوم ہوا کرینگے۔ | دفعہ ۵۱ | کارروائی رجسٹری و ساٹیفکیٹ رجسٹری

(الف) الحمد اور تعریف سکونت و پیشہ وغیرہ ہر شخص کا جو اپنی طرف سے تحریر کیا جانا نوشتہ کا تسلیم کرے اور اگر تحریر کیا جانا کسی شخص کے قایم مقام یا معوض الیہ یا مختار کی۔

(ب) العبد اور تعریف ہر شخص کی جسکا اظہار بابت اس دستاویز کے موجب کسی حکم کے منجملہ احکام قانون ہذا کے لیا گیا ہو۔

نوشتہ کے نمبر جو رجسٹری پر نوشتہ کی پشت پر بوقت اوس کے گذرنے کے مرقوم ہوا کرینگے رسید اوس نوشتہ کی عہدہ دار رجسٹری شخص داخل کنندہ نوشتہ مذکور کے حوالہ کرے ۔ اور بقید رعایت احکام مندرجہ قانون ہذا کے ہر نوشتہ جو رجسٹری کے واسطے منظور کیا جائے ۔ بلاتوقف بنمبر جو ہدری اوس بہی میں جو اوس کے واسطے مخصوص ہو ۔ مطابق ترتیب اوس کے منظوری رجسٹری کے نقل کیا جائیگا ۔

اور ایسی تمام بہی جات پر استثناء حوالہ کے ہو . اور اوس قاعدہ کے بموجب جو انسپکٹر جنرل وقتاً فوقتاً مقرر کرتا رہے تصدیق ہوا کرے گی ۔

۴۸	نمبروں کا سلسلہ شروع ہر سال فصلی سے از سر نو شروع ہوگا	دفعہ ۲۳۶ ہر بہی میں جو نوشتہ جات درج کئے جائیں ہر بہی کا سلسلہ شروع سال فصلی سے از سر نو ... ختم ہو ... اور ہر بہی کا ... شروع ہو ... سلسلہ نمبروں کا ... ختم ہوگا ۔
۴۹	بہیوں کے روزنامچہ کی فہرست روزانہ	دفعہ ۲۳۷ ہر دفتر میں سب اون بہی جات مذکورہ صدر میں ترتیب وار لکھی جائیں ہر روز مذکورہ کے داخلہ کی فہرست روزمرہ مرتب ہوا کرے ۔ اور جہانتک ممکن ہو

ہر داخلہ اس فہرست کا بجز اوس کے کہ عہدہ دار رجسٹری اوس نوشتہ کو جس سے کہ وہ متعلق ہو نقل کریگا یا اوسکی یادداشت نہیں کرسکے فوراً کیا جائے ۔

۵۰	بہی جات کی فہرست ۔	دفعہ ۲۳۸ ہر عہدہ دار رجسٹری میں ایسی چار فہرستیں تیار ہوا کرینگی اور وہ موسوم بہ فہرست نمبر (۱) و نمبر (۲) و نمبر (۳) و نمبر (۴) ہونگی ۔

فہرست نمبر (۱) میں نام اور تعریفات جملہ اشخاص کی جنکی طرف سے نوشتہ جات لکھے گئے ہوں اور اون تمام اشخاص کی جو منتقب الیہ یا دعویدار بر نوشتہ کے رکھتے ہوں جنکی نقل بہی نمبر (۱) میں ہوئی ہو ۔ یا کاغذ نہیں گئی ہو درج کئے جائیں ۔

فہرست نمبر (۲) میں مضمون ان مراتب مذکورہ دفعہ ۲۲ متعلقہ بہ نوشتہ جات اور یادداشت کے ہوگی جسکی ہدایت انسپکٹر جنرل اوس باب میں وقتاً فوقتاً کرتا رہے ۔

فہرست نمبر (۳) میں نام اور تعریفات جملہ اشخاص کی جنکی طرف سے وصیتنامہ یا اسناد اختیار نامہ تبنیت مندرجہ بہی نمبر (۳) لکھا گیا ہو درج ہونگے اور اوس کے لکھنے والے اور وہ شخص جو ادس کے بموجب مقرر ہوئے ہوں اور بعد وفات موصی یا اختیار نامہ تبنیت وصیت دہندہ کے اوس کے نام اور تعریفات تمام اشخاص کی جو اوس کے بموجب وصی مقرر ہوں لکھی جائینگے ۔

فہرست نمبر (۴) میں نام اور تعریفات جملہ اشخاص لکھنے والوں نوشتہ جات کی اور اون تمام اشخاص کا

تو ترجمہ کی مستقل امی دستاویز کے رجسٹر میں درج کیا جائیگی اور وہی ترجمہ مع نقل مستذکرہ دفعہ ۴۱ ۔ دفتر رجسٹری میں درج رہیگا ۔

حلف دلانا و خلاصہ اظہار لکھنا

دفعہ ۴۶ ۔ ہر عہدہ دار رجسٹری کو حسب صوابدید اپنے جائز ہوگا کہ جس شخص کا اظہار بموجب قانون ہذا سے اوس سے اظہار کرائے ۔

نیز اپنے تجویز سے کہ بموجب عہدہ دار مذکور یادداشت خلاصہ بیان ایسے ہر شخص کے قلمبند کرے اور وہ بیان پڑھکر اوسکو سنا دیا جاسے یا (جبکہ ایسی زبان میں لکھا جائے جس سے وہ شخص واقفیت نرکھتا ہو) اوس زبان میں جس سے کہ وہ شخص واقفیت رکھتا ہو اوسکو سمجھا دیا جائے ۔ بعدازاں اگر وہ شخص اوس یادداشت کے صحت کو تسلیم کرے تو عہدہ دار رجسٹری کنندہ اوسکو اپنے دستخط سے مصدق کرے ۔

ایسی یادداشت جو اس طرح پر ثبت و دستخط مصدق کیجائے وہ اصلی ثبوت اس امر کے کہ بیانات مندرجہ یادداشت اون اشخاص سے اور اون حالات میں جو اوس میں بیان کئے گئے ہیں ۔ قابل قبول ہوگی ۔

(ج) سب رجسٹرار کے خدمات

یادداشت رجسٹری کا بھیجنا جبکہ جائداد سب رجسٹرار کے حد عمل سے باہر ہو ۔

دفعہ ۴۷ ۔ ہر سب رجسٹرار کو لازم ہے کہ جب رجسٹری کسی دستاویز بلا وصیتی متعلقہ ایسی جائداد غیر منقولہ کے ہو کہ کلیتاً خود اوس کے حصہ ضلع کے اندر واقع نہ ہو عمل میں لائے ایک یادداشت اوسکی اور عبارت ظہری اور سارٹیفکیٹ کی جو دستاویز پر مرقوم ہو مرتب کر کے دوسرے سب رجسٹرار کے پاس جو اوس کے ماتحت ہو جس کے حصہ ضلع میں کوئی جزو اوس جائداد کا واقع ہو ارسال کرے ۔ اور سب رجسٹرار مذکور اوس یادداشت کو اپنے بہی نمبر (۱) میں لگا رکھے ۔

جبکہ جائداد مختلف اضلاع میں ہو ۔

دفعہ ۴۸ ۔ ہر سب رجسٹرار کو لازم ہے کہ جب رجسٹری کسی دستاویز بلا وصیتی متعلقہ جائداد غیر منقولہ واقع چند اضلاع کی کرے تو ایک نقل اوسکی اور عبارت ظہری اور سارٹیفکیٹ کی جو دستاویز پر مرقوم ہو مع ایک نقل نقشہ عمارت مستذکرہ دفعہ ۱۰ کے (اگر کوئی ہو) ہر ضلع کے رجسٹرار کے پاس جسکے علاقہ میں کوئی جزو اوس جائداد کا واقع ہو بجز رجسٹرار اوس ضلع کے جس میں کہ خود اسکا حصہ ضلع واقع ہو ۔ ارسال کرے ۔

رجسٹرار اوس نقل کو وصول کرکے اپنی بہی نمبر (۱) میں نقل دستاویز کی اور نقل نقشہ کی (اگر کوئی ہو) لگا رکھیگا ۔ اور ایک یادداشت اوس نوشتہ کی ہر سب رجسٹرار اپنے ماتحت کے پاس جس کے حصہ ضلع

(ج) دیگر ادائی زر یا حوالگی مال کا جو عہدہ دار رجسٹری کے روبرو بمعاملہ تحریر دستاویز کے عمل میں آئی ہو اور نیز اقرار وصول زرثمن کا کلاً یا جزاً جو عہدہ دار مذکور کے روبرو بمعاملہ تحریر آنا دستاویز کے کیا گیا ہو۔

اگر کوئی شخص باوجود تسلیم کرنے تکمیل کسی نوشتہ کے اس پر اپنا العبد کرنے سے انکار کرے تو عہدہ دار رجسٹری باوصف اس کے اسکی رجسٹری کرے گا لیکن اسی وقت ایک یادداشت ظہری اس انکار کی لکھ دے گا۔

۵۹ — عہدہ دار رجسٹری کنندہ (دفعہ ۴۰) پر دستخط بلقید تاریخ عہدہ دار رجسٹری ثبت کرے گا۔

دفعہ ۴۲ — عہدہ دار رجسٹری کنندہ تمام تحریرات ظہری متذکرہ دفعہ ۴۰ پر جو ایک ہی دستاویز کی نسبت اور ایک ہی دن اس کے روبرو لکھی جائیں اپنے دستخط بلقید تاریخ ثبت کرے گا۔

۶۰ — سارٹیفکیٹ رجسٹری بعد تکمیل احکام اس لفظ سے کہ رجسٹری کیگئی لکھا جائے گا۔ اور سارٹیفکیٹ کی وقعت و اعتبار

دفعہ ۴۳ — بعد تکمیل ان احکام کے جو رجسٹری کے لئے پیش کی ہوئی کسی دستاویز سے متعلق ہوں۔

عہدہ دار رجسٹری کنندہ اس نوشتہ پر اپنا سارٹیفکیٹ متضمن اس لفظ کے کہ "رجسٹری کیگئی" تحریر کرے گا اور نمبر اور صفحہ اوس بہی کا جسمیں نوشتہ کی نقل کیگئی ہو لکھدے گا۔

اور سارٹیفکیٹ مذکور پر عہدہ دار رجسٹری اپنے دستخط اور مہر بلقید تاریخ ثبت کرے گا۔ بعد ازاں وہ سارٹیفکیٹ بغرض ثبوت اس امر کے کہ اس دستاویز کے رجسٹری حسب ضابطہ اور باقاعدہ مندرجہ قانون ہذا عمل میں آئی اور نیز نسبت اس امر کے کہ مراتب مندرجہ عبارت ظہری متذکرہ دفعہ ۴۰ اسی نہج پر وقوع میں آئے جیسے کہ اوسمیں مرقوم ہوں۔ قابل قبول ہوگا۔

۶۱ — بہی جات میں سارٹیفکیٹ رجسٹری اور نقشہ جات اراضی کے نقل کا ہونا۔

دفعہ ۴۴ — اس کے بعد عبارت ظہری اور سارٹیفکیٹ متذکرہ دفعہ ۴۰ و ۴۳ بہی رجسٹری کے حاشیہ پر نقل کیا جائیگا۔ اور نقل نقشہ زمین یا نقشہ عمارت متذکرہ دفعہ ۲۱ کے (اگر کوئی نقشہ اس طرح کا ہو) بہی نمبر (۱) میں لگائی جائیگی۔

اس کے بعد رجسٹری نوشتہ کی تکمیل متصور ہوگی نوشتہ مذکور اوس شخص کو جس نے رجسٹری کے لئے اوسے داخل کیا ہو یا کسی اور کو (اگر کوئی ہو) جسکا نام شخص مذکور نے بذریعہ تحریر جو اسباب میں ہو لکھدے۔ بعد لینے رسید متذکرہ دفعہ ۴۴ کے واپس کیا جائیگا۔

۶۲ — اس نوشتہ کے ساتھ جسکا زبان رجسٹری ...

دفعہ ۴۵ — جب کوئی نوشتہ حسب دفعہ ۱۲ رجسٹری کے لئے داخل کیا جائے

ہر جسٹرار کو بوقت گذرنے شکایت کے بابت ہیچ پر اختیار صادر کرنے ایسے ہر حکم کا حاصل ہوگا جو مطابق قانون ہذا ہو۔ اور جسے وہ نسبت کسی فعل یا ترک فعل سب رجسٹرار اپنے ماتحت کے بالنسبت اصلاح کسی غلطی متعلقہ بہی یا دفتر کے جس میں کوئی دستاویز رجسٹری کی گئی ہو ضروری تصور کرے۔

انسپکٹر جنرل رجسٹری کے خدمات و اختیارات۔

دفعہ ۴۵۲ انسپکٹر جنرل کو اہتمام عام جملہ دفاتر رجسٹری واقع ممالک محروسہ سرکار عالی حاصل ہوگا۔ اور اوسکو یہ بھی اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً قواعد جو مطابق قانون ہذا ہوں واسطے مراتب متعددہ ذیل مرتب کرتا رہے۔

واسطے اطمینان حفاظت بہی جات و کاغذات و نوشتہ جات کے اور نیز واسطے تلف کرنے ان بہی جات اور کاغذات اور نوشتہ جات کے جنکا زیادہ محفوظ رکھنا ضروری نہو۔

واسطے قرار دینے اس امر کے کہ کون سی زبانوں کا ہر ضلع میں عموماً مستعمل ہونا متصور ہوگا۔

واسطے قرار دینے اس امر کے کہ کون سے علاقہ جات حسب دفعہ ۱۰ قرار دیئے جائینگے

واسطے انضباط ادائی رقومات کے۔ جو اس قانون کے بموجب عاید کئے جائیں۔

واسطے عمل بہ لحاظ اون اختیارات کے جو عہدہ داران رجسٹری کے تجویز پر حسب دفعہ ۵۵ منحصر رکھے گئے ہیں۔

واسطے تجویز اس نمونہ کے جسکے بموجب عہدہ داران رجسٹری نوشتہ جات کی یادداشت تیار کرتے رہینگے۔

واسطے اس امر کے کہ رجسٹرار اور سب رجسٹرار بموجب دفعہ ۴۴ کے اپنے دفاتر کی بہی جات کی التصدیق کس طور کیا کرینگے۔

واسطے قرار دادون مراتب کے جو فہرستہائے نمبر ۱ و ۲ و ۳ و ۴ میں مندرج ہوا کرینگے

واسطے تجویز کرنے اون تعطیلات کے جو دفاتر رجسٹری میں ہوا کرینگی۔

اور بالعموم منضبط کرنے کارروائی ہائے رجسٹرار و سب رجسٹرار کے جو قواعد کہ اسطرح پر مرتب ہوں تو بعد مدار المہام سرکار عالی کے منظوری کے لیے مرسل ہوا کرینگے۔ اور بعد منظوری کے جریدہ اعلامیہ میں مشتہر ہو کر وہی تاثیر رکھینگے کہ گویا قانون ہذا میں داخل تھے۔

انسپکٹر جنرل رجسٹریشن کو نسبت ملازمت دفاتر و عہدہ کے متعلق حسب ذیل اقتدار حاصل ہے۔

دفعہ ۴۵۳ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن کو اپنے عملہ کی نسبت اور نیز اسپیشل عہدہ داروں کی نسبت اب تک کسی قسم کا اقتدار نہیں دیا گیا تھا۔ چنانچہ تاریخ ... اور ... سے حسب ذیل اقتدارات انسپکٹر جنرل رجسٹری کو عطا کئے گئے

حکم مدار المہام ... نمبر ... مورخہ ...

مین کوئی جزو جائداد مذکور کا واقع ہو بھیجیگا۔ اور ہر سب رجسٹرار جسکے پاس وہ یادداشت پہونچے اوسکو اپنے بہی نمبر (۱) مین لگا دیگا۔

(د) رجسٹرار کے خاص خدمات

دفعہ ۶۱ خدمات خاص رجسٹرار متعلقہ دستاویزات جائداد غیر منقولہ۔

دفعہ ۴۹ رجسٹرار کو چاہیئے کہ بوقت رجسٹری کسی دستاویز غیر وصیتنامہ جائداد غیر منقولہ کی ایک نقل یا یادداشت دستاویز مذکور کی اپنے ماتحت ہر سب رجسٹرار کے پاس جس کے حصہ ضلع مین کوئی جزو اوس جائداد کا واقع ہو روانہ کرے۔

نیز ایک نقل اوسی دستاویز کی معہ ایک نقل نقشہ زمین یا نقشہ عمارت کے (اگر کوئی ہو) ہر دوسرے رجسٹرار کے پاس جسکے ضلع مین کوئی جزو اوس جائداد کا واقع ہو بھیجے۔

وہ رجسٹرار بوصول اوس نقل کے اوسکو اپنے بہی نمبر (۱) مین لگا لیگا۔

اور نیز ایک یادداشت اوس نقل کی ہر سب رجسٹرار اپنے ماتحت کے پاس جسکے حصہ ضلع مین کوئی جزو اوس جائداد کا واقع ہو بھیجیگا۔

ہر سب رجسٹرار جس کے پاس کوئی یادداشت بموجب دفعہ ہذا کے پہونچے اوسکو اپنے بہی نمبر (۱) مین لگا دیگا۔

۶۲ رجسٹری کے وقت وہ کارروائی کرنا جسکا ذکر دفعہ ۴۹ مین ہے۔

دفعہ ۵۰ جب کسی دستاویز کی حسب دفعہ ۲۰ ضمن (ب) رجسٹری ہو تو نقل اور تحریر ظہری اور سارٹیفیکٹ کی جو اوسپر ہو ہر رجسٹرار کے پاس جسکے ضلع مین کوئی حصہ جائداد متعلقہ دستاویز مذکور کا واقع ہو بھیجی جاویگی اور رجسٹرار وصول کنندہ نقل مذکور اوس جائداد پر جو اوسکے ضلع مین ہو اوسی طرح سے جیسا کہ ضمن (۱) دفعہ ۶۱ کے اندر لکھا گیا ہے عمل کریگا۔

(ھ) اختیارات انتظامی رجسٹرار انسپکٹر جنرل

دفعہ ۶۳ سب رجسٹرار زیر اہتمام و نگرانی رجسٹرار کام کریگا۔ رجسٹرار کے خدمات

دفعہ ۵۱ ہر سب رجسٹرار کو لازم ہے کہ تحت اہتمام اور نگرانی اوس رجسٹرار کے جسکے ضلع مین دفتر سب رجسٹرار کا واقع ہو اپنے عہدہ داری خدمت کا انصرام کرے۔

درخواست گذرانے - تو لازم ہے کہ رجسٹرار بلا توقف ان وجوہ مرقومہ کی نقل اُس شخص کے حوالہ کرے -

کوئی عہدہ دار رجسٹری واسطے رجسٹری کرنے کے ایسی دستاویز کو جسکی پشت پر وہ عبارت لکھی ہو - منظور نکرے گا - الا اُس حال میں اور اُس وقت تک کہ بموجب اُن احکام کے جو قانون ہذا میں آگے مرقوم ہیں - اُس نوشتہ کی رجسٹری کا حکم دیا جائے -

اپیل بنا ر حکم سب رجسٹرار رجسٹرار کے روبرو ہوگا۔ | قانون ...

دفعہ ۵۶ ۔ سوائے اُس صورت کے کہ رجسٹری کرنے سے اس بنا پر انکار کیا جائے کہ دستاویز کی تکمیل سے انکار کیا گیا ہے اپیل بنا ر حکم سب رجسٹرار کے بشرط انکار رجسٹری دستاویز کے (خواہ امر یہ ہے کہ رجسٹری اُس دستاویز کی لازمی یا اختیاری) روبرو اُس رجسٹرار کے جس کے ماتحت سب رجسٹرار مذکور ہو اس شرط پر مسموع ہوگا کہ رجسٹرار مذکور کے سامنے تیس دن کے اندر تاریخ حکم مذکور سے پیش کیا جائے اور نقل وجوہ انکار ... اپیل کے ساتھ ہو بدستخط اپیل کنندہ مرتب ہو شامل ہو - رجسٹرار کو اختیار ہے کہ اُس حکم کی منسوخی یا تبدیل کرے

اگر رجسٹرار کے حکم میں یہ ہدایت ہو کہ دستاویز کی رجسٹری کیجائے اور وہ دستاویز بعد صدور حکم مذکور تیس دن کے اندر رجسٹری کے لیے حسب ضابطہ پیش ہو تو سب رجسٹرار کو لازم ہوگا کہ اُس حکم کی تعمیل کرے اور جہانتک ممکن ہو ضابطہ مندرجہ دفعات ۵۸ و ۵۹ و ۶۰ عمل میں لائے اور ایسی رجسٹری کی ایسی تاثیر ہوگی کہ گویا دستاویز کی رجسٹری اُسوقت ہوگئی تھی جبکہ وہ پہلی مرتبہ حسب ضابطہ رجسٹری کے واسطے پیش ہوئی تھی

بوجہ انکار تکمیل دستاویز رجسٹری سے انکار کرنے کی بابت چارہ جوئی

دفعہ ۵۷ ۔ جب رجسٹرار یا سب رجسٹرار کسی نوشتہ کی رجسٹری کا حکم دینے سے اس وجہ سے انکار کرے کہ نوشتہ کی تحریر اور تکمیل سے انکار ہوا تو ہر شخص کہ جو اُس نوشتہ کے رو سے مستفید ... یا اُس کا قائم مقام یا تفویض یافتہ یا مختار ہو اُسکو اختیار ہے کہ حکم انکار کے صادر ہونے سے تیس دن کے اندر اُس عدالت دیوانی میں کہ جسکے اختیار سماعت مرافعہ کے حدود ارضی کے اندر وہ دفتر واقع ہو جس میں نوشتہ رجسٹری کرانے کے لیے پیش کیا گیا ہو - اس مراد سے نالش دائر کرے کہ دفتر مذکور میں نوشتہ کی رجسٹری کیے جانے کی ڈگری باین شرط صادر ہو جائے کہ بعد صدور ڈگری تیس دن کے اندر وہ نوشتہ دفتر مذکور میں حسب ضابطہ پیش کیا جائے -

باوجودیکہ اس قانون میں کسی اور جا کچھ ... ہو وہ نوشتہ بطور شہادت اس مقدمہ میں مقبول ہوگا -

(۱) انسپکٹر جنرل رجسٹریشن کو اپنے محکمہ کے ہر ملازم کو باستثنائے سررشتہ دار کے اور ہر رجسٹرار اور سب رجسٹرار کے محکمہ کے اہلکار کو جو صرف رجسٹری کے کام کے واسطے مقرر ہوا ہو موقوف یا معطل یا جرمانہ کرنیکا اختیار ہوگا۔ لیکن اس اہلکار کو کوئی ماہوار مقررہ ملتی ہو تو کسی ایک ماہ میں جرمانہ اوس ماہوار کے نصف سے زیادہ نہ ہوگا۔

(۲) ہر حکم سزا کا جو حسب قاعدہ اول دیا جائے مرافعہ سرکار میں تاریخ حکم سے دو ماہ کے اندر کیا جاسکیگا۔

(۳) اگر انسپکٹر جنرل رجسٹریشن اپنے عہدہ دار ماتحت یا اہلکار (جسکا اوپر ذکر ہوا) کے نسبت کسی حکم سزا کا دیا جانا مناسب یا ضروری خیال کریں۔ تو اوس عہدہ دار یا اہلکار کا جواب لیکر مع اپنی رائے کے تحریک کریں گے اور محکمہ سرکار سے مناسب حکم صادر کیا جائیگا۔

اختیار معافی تاوان

دفعہ ۷۰ انسپکٹر جنرل کو یہ بھی اختیار ہے کہ باقتضائے اپنی رائے کے رسوم رجسٹری کے تعداد معینہ کے سوائے جو کچھ تاوان حسب قانون ہذا کے لینا چاہئے۔ اسے کلاً یا جزاً معاف کرے۔

فصل (۱۲)

رجسٹری کرنے سے انکار کرنا

سب رجسٹرار وجوہ حکم انکار رجسٹری اپنی کتاب نمبر ۲ میں درج کریگا الا جبکہ جائداد کے علاقہ کے اندر نہ ہونے کی وجہ سے انکار ہو

دفعہ ۷۱ ہر سب رجسٹرار جو کسی نوشتہ کی رجسٹری کرنے سے انکار کرے اوسکو بجز اوس صورت کے کہ ایسے حال میں کہ جائداد جس سے نوشتہ متعلق ہو اوس کے حصہ ضلع میں واقع نہ ہو

لازم ہوگا کہ حکم منع الکار رجسٹری صادر کرے وجوہ اوس حکم کے اپنی بہی نمبر (۲) میں ثبت کرے۔ اور نوشتہ کے پشت پر یہ الفاظ لکھے۔ "رجسٹری کرنے سے انکار کیا گیا" اور جب کوئی شخص تکمیل کنندہ تحریر نوشتہ کا یا وہ جو اوس کے رو سے منصب دعوی رکھتا ہو

دفعہ ۴۵۹ ایک فہرست رسوم کی جو اس ایکٹ کے رو سے واجب الادا ہو مع جدول اطلاعی عام بیان کے جو زبان اردو اور ضلع کی دیسی زبان مروجہ میں مرتب ہو کر دفتر رجسٹری میں واسطے معائنہ عوام کے آویزاں رہیگی۔	فہرست رسوم جدید ہوگی جو منتشر ہو اور دیگر زبان ملکی مرتب ہو کر دفتر رجسٹری میں آویزاں رہیگی۔
دفعہ ۴۶۰ تمام رسوم رجسٹری دستاویزات کی حسب قانون ہذا بروقت پیش ہونے ان دستاویزات کے واجب الادا ہونگی۔	رسوم کا واجب الادا ہونا۔

قانون ہذا

فصل (۱۴)

احکام سزا

دفعہ ۴۶۱ ہر عہدہ دار رجسٹری مامورہ حسب قانون ہذا اور ہر شخص جو اسکے دفتر میں داخلی از روئے قانون ہذا اسکے مقرر ہوا ہو جس سے عبارت تحریر عبارت ظہری یا نقل یا ترجمہ یا رجسٹری دستاویزی کی بوجب قانون ہذا اسکے پیش یا داخل کیا ہو متعلق ہو اگر ایسی دستاویز کی تحریر عبارت ظہری یا نقل یا ترجمہ یا	اگر کوئی اہلکار رجسٹری بدنیتی سے نقول میں غلط تحریر کرے تو قابل سزا ہوگا۔

رجسٹری کے بیچ پر مسل میں لاتے تھا۔ جس وہ جانتا ہو یا باور رکھتا ہو کہ غلط ہے اور اس سے نیت رکھتا ہو کہ کسی کو ضرر پہنچانے یا ایسے کہ اس کا ہو کہ وہ اس مسل سے غالباً ضرر یا نقصان پہنچائے گا تو شخص مذکور مستوجب سزا قید ہر دو قسم کا ہوگا جو سات برس تک ہو سکتی ہے یا اور سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں عائد ہونگی۔

دفعہ ۴۶۲ جو شخص جرائم مفصلہ ذیل میں سے کسی جرم کا مرتکب ہو وہ مستوجب سزا قید ہر دو قسم کا ہوگا جو سات برس تک ہو سکتی ہے اور سزائے جرمانہ بھی عائد ہو سکیگا یا دونوں سزائیں ہونگی۔	دروغ بیانی نقل ترجمہ یا دوسرے شخص بیننگی یا جواب اور بدیں اعانت کرنیکی سزا۔

(الف) بالارادہ دروغ بیانی کرنا تحلیف یا بلا حلف۔ عام اس سے کہ وہ بدیں پیروی کسی عہدہ دار مامورہ قانون ہذا کے کسی کارروائی یا تحقیقات متعلقہ قانون ہذا میں طلب کیا ہوا ہو یا نہیں۔

فصل (۱۲)

رسوم رجسٹری و تلاش نقول کے

دفعہ ۴۵۸ نواب مدار المہام سرکار عالی ایک فہرست رسوم واجب الادا کی بابت مراتب مفصلۂ ذیل مرتب کرینگے۔

۲۶۔ اس قانون کے اغراض کے واسطے مدار المہام سرکار عالی کو رسوم واجب الادا کی فہرستیں مرتب کرنیکا اختیار دیئے

واسطے رجسٹری دستاویزات کے۔

واسطے تلاش مطالب کے بہیاجات رجسٹری میں۔

واسطے تیاری یا عطائی نقول وجوہ اور دو خلاصے مندرجہ بہیاجات یا دستاویزات کے قبل رجسٹری یا بر وقت رجسٹری یا بعد رجسٹری۔

اور نیز ایک فہرست بابت رسوم زائد یا مستزاد کے جو مراتب مفصلۂ ذیل کے لیئے واجب الادا ہو۔ مرتب کرینگے۔

واسطے بر رجسٹری کے حسب دفعہ ۲۵۔

واسطے اجرائے کمیشن کے۔

واسطے داخل کرنے ترجموں کے۔

واسطے جانے کے لوگوں کے مکان سکونت پر۔

واسطے محفوظ رکھنے اور واپس کرنے دستاویزات کے۔

واسطے دیگر امور کے جو نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی کے نزدیک بغرض حصول اغراض قانون ہذا کے ضروری متصور ہوں۔

نیز نواب مدار المہام سرکار عالی کو اختیار رہے کہ فہرست مذکور کو وقتاً فوقتاً بدلتے رہیں۔

عہدہ دار رجسٹری کو کوئی عمل نیک نیتی سے کیا جائے اس پر نالش نہیں ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۵۶ — کوئی عہدہ دار رجسٹری مستوجب کسی نالش دیوانی یا فوجداری یا دیگر واسطے کسی امر کا ہونا یا کسی ایسے امر کے نہ ہونے کا جسے وہ نیک نیتی سے بمنصب اپنے عہدہ کے عمل میں لایا ہو یا جسکے عمل میں لانے سے انکار کیا ہو۔

ہر ایک عمل عہدہ دار کا بہ نیک نیتی کارروائی پر ہوگی کارروائی افسران مجاز ہوگا۔

دفعہ ۵۷ — کوئی امر جو بہ نیک نیتی بموجب اس قانون یا کسی ضابطہ کے جو قانون ہذا کی رو سے منظور ہوا ہے کسی عہدہ دار نے کیا ہو یا وہ شخص جو کسی مستقر قائم مقام ہے وہ مذکور یا اس کے کارروائی کے جائز متصور ہوگا

کسی دستاویز کا بعض وقت عہدہ دار کا رجسٹری میں حاضر ہونا ضروری نہیں ہے۔

دفعہ ۵۸ — باوجود کسی عبارت مندرجہ قانون ہذا کے کسی عہدہ دار کو ضروری نہ ہوگا کہ کسی کارروائی متعلقہ رجسٹری ایسی دستاویز کی جسکو اس نے بمنصب اپنے عہدہ کے تحریر کیا ہو اصالتاً یا وکالتاً کسی دفتر رجسٹری میں حاضر ہو لیکن جب کوئی دستاویز اس طرح پر تحریر ہوئی ہو عہدہ دار رجسٹری کو جس کے روبرو وہ دستاویز رجسٹری کے لیے پیش کی جاوے اختیار ہے کہ اگر مناسب جانے عہدہ دار مذکور سے دریافت حال کے واسطے اس باب میں استفسار کرے اور جب دستاویز مذکور کی تحریر کا اطمینان حاصل ہو رجسٹری عمل میں لاوے۔

قواعد متعلقہ قانون رجسٹری

جنکو جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے تاریخ غرہ دی ۱۲۹۵ف سے تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں جاری فرمایا

تقررات

مجلس عالیہ عدالت کے ایک رکن بطور عارضی انسپکٹر جنرل رجسٹری کا کام انجام دیگا

دفعہ ۱ — تاوقتیکہ مستقل انسپکٹر جنرل مقرر کیا جائے مجلس عالیہ عدالت کے وہ رکن جنکو مجلس باطلاع جناب مدار المہام سرکار اس کام کے لیے بطور موقت منتخب کرے علاوہ اپنی خدمت کے انسپکٹر جنرل

(ب) کسی کارروائی حسب دفعہ ۱۳ - یا ۱۵ میں کسی عہدہ دار رجسٹری کو نقل یا ترجمہ دروغ کسی دستاویز کا یا نقل یا نقل کسی نقشہ زمین یا نقشہ عمارت کی دینا ۔

(ج) اپنے تئیں بدروغ دوسرا شخص بیان کرنا - اور دوسرا شخصیت فرضی میں کوئی دستاویز گذراننا - یا کسی امر کا اقبال کرنا - یا بیان کرنا - یا کوئی سمن یا کمیشن جاری کرانا - اور کوئی فعل کسی کارروائی میں یا تحقیقات حسب قانون ہذا میں کرنا ۔

(د) اعانت کسی ایسے امر میں جو حسب قانون ہذا قابل سزا ہے

کسی جرم متعلقہ قانون ہذا کے نالش بجانب یا منظوری انسپکٹر جنرل رجسٹری یا رجسٹرار یا سب رجسٹرار ہوگی ۔ ۸۳

دفعہ ۲۶۳ نالش کسی جرم متعلقہ قانون ہذا کی جس سے عہدہ دار رجسٹری بہ منصب اپنے عہدہ کے مطلع ہو بجانب یا با جازت انسپکٹر جنرل یا رجسٹرار یا سب رجسٹرار دائر کیجاسکے گی ۔

جرائم قابل سزا حسب قانون ہذا کی تجویز ہر عدالت یا عہدہ دار کے پیشی میں ہوسکتی ہے جسکو وہ اختیار حاصل ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ حسب قانون ہذا سزا دینے کے عاید کرنے میں اس عدالت یا عہدہ دار کو اس اختیار سے تجاوز کرنا جائز نہ ہوگا - جو قانون مجریہ وقت کے رو سے اس عدالت یا عہدہ دار کے واسطے مقرر ہو ۔

تمام جرمانے جو حسب قانون ہذا عاید کئے جائیں بر حسب قاعدہ محکمہ فوجداری کے وصول کئے جائیں گے

عہدہ داران رجسٹری ملازم سرکار ہیں اور ہر شخص ان کو جب وہ طلب کرے تو اطلاع امر مطلوب کی دیوے - رجسٹرار و سب رجسٹرار بمنزلہ عدالت ہوگا ۔ ۸۴

دفعہ ۲۶۴ ہر عہدہ دار رجسٹری جو حسب قانون ہذا مقرر کیا گیا ہو ملازم سرکار متصور ہوگا ۔

ہر شخص پر قانونا واجب ہوگا کہ عند الضرورت عہدہ دار رجسٹری کے اسکو اطلاع امر مطلوب کی دیوے اور کارروائی جو روبرو اس کے بر جب ہوگی حسب فوجداری قوانین فوجداری عدالتی کارروائی متصور ہوگی ۔

ہر رجسٹرار اور سب رجسٹرار باعتبار اپنے عہدہ کے حسب فوجداری قوانین فوجداری بمنزلہ عدالت متصور ہوگا ۔

فصل (۱۵)

احکام متفرقہ

تو اوسکا بازگشت کرنا ہمیشہ لازم ہے۔

(۵) رجسٹراران اضلاع اور رجسٹراران ماتحت کو رجسٹری سے فیس لینی ہے۔ اگر مادہ جب اوسکی کافی نہ ہو تو اپنے فیس سے مزدوری ادا کریں۔

(۶) حتی الوسع صیغہ عدالت سے کوئی روپیہ یا سامان قرض یا استعار لینا بھی مناسب نہیں ہے۔ آئندہ تمام حکام عدالت لحاظ رکھیں کہ شخصی اغراض کے لئے کبھی ایسی بے ضابطگی سرزد نہ ہو۔

قانون رجسٹری — شہر حیدرآباد میں ایک خاص عہدہ دار رجسٹرار ہوگا۔ اور اوسکی حدود رجسٹری مجلس عالیہ عدالت کے ضلع ابتدائی و عدالت بیرون بلدہ کے حدود اراضی پر شامل رہینگے

دفعہ ۴۷۴ شہر حیدرآباد میں ایک خاص عہدہ دار رجسٹرار کے نام سے مقرر کئے گئے اون کے حدود اراضی متعلقہ رجسٹری کے لحاظ سے وہی ہونگے جو مجلس عالیہ عدالت کے ضلع ابتدائی اور عدالت بیرون بلدہ کے مقرر ہیں۔

″ ″ ″ — کار رجسٹری ہمیشہ تحصیل کے صدر مقام پر ہوگا۔

دفعہ ۴۷۵ کار رجسٹری متعلقہ تحصیل ہمیشہ تحصیل کے صدر مقام میں ہوا کریگا۔

تحصیلدار کے غیر حاضری میں پیشکار یا وہ اہلکار جسکو تحصیل کا کام کرنے سے رجسٹری کا کام کرنا پڑیگا

دفعہ ۴۷۶ جو تحصیلدار کہ سب رجسٹرار ہوا گر وہ اپنے علاقہ کے صدر مقام سے باہر جائے تو اوسکو لازم ہے کہ اہتمام رجسٹری کے کام کا پیشکار کو یا اور اہلکار سرکار کو سپرد کرے جو تحصیل کے اہتمام کے لئے روان رہے۔

منصف کے غیر حاضری میں اونکا قایم مقام رجسٹری کا کام کریگا اور ایسا ہی منصف اور مددگار عدالت کی غیر حاضری میں۔

دفعہ ۴۷۷ منصف کے غیر حاضری میں اونکا قایم مقام رجسٹری کا کام کریگا اور اگر منصف بہ ضرورت دورہ غیر حاضر ہوں تو سررشتہ دار اون کے بجائے میں رجسٹری کا کام کرینگے۔

اور یہی قاعدہ مددگار منصف اور مددگار عدالت اضلاع بدستور پوٹا ناظم ورس کے اسقدر کام سے متعلق ہوگا۔ جو صرف رجسٹری دستاویز وغیرہ سے متعلق ہے نہ اون اختیارات نگرانی سے جو بہ حیثیت رجسٹری سب رجسٹراروں سے تعلق رکھتا ہے۔

قایم مقامی دفعہ ۹ روز سات دن سے کم عرصہ کے لئے ہو تو قایم مقام کو کچھ حق الخدمت نہیں ملیگا اس سے زیادہ کے

دفعہ ۴۷۸ جبکہ قایم مقامی اسند بعد دفعہ ۹ و سات دن سے کم عرصہ کی ہو تو قایم مقام کو کچھ حق الخدمت نہیں ملیگا۔ لیکن جبکہ علی الاتصال سات دن یا سات دن سے زیادہ ہو تو اصل عہدہ دار کے حق الخدمت سے نصف کا قایم مقام مستحق ہوگا۔

خدمات انسپکٹر جنرل بجا لائیں گے ۔

مجلس عالیہ عدالت کے مستند یا مددگار مستند کو نگرانی دفتری کام کی اور ترتیب رپورٹوں کا کام کیا جا سکتا ہے ۔ [illegible]

دفعہ ۴۶۹ ۔ ملک محروسہ کو اختیار ہوگا کہ معمولی دفتری کام کی نگرانی اور نقشہ جات اور رپورٹوں کی جانچ مجلس عالیہ عدالت کے مستند یا کسی مددگار مستند کے تفویض کریں کہ وہ ان کی نسبت کیفیت پیش کیا کریں ۔

۳ عہدہ رجسٹری کے لیے وہ عہدہ مقرر کیے جاتے ہیں جو عدالتی اغراض کے لیے مستند اب مقرر ہیں ۔

دفعہ ۴۷۰ ۔ اضلاع اور تعلقہ جات میں جو عہدہ رجسٹری کے لیے وہ حدود قائم کیے جاتے ہیں جو عدالتہائے اغراض کے لیے قائم ہیں یا مقرر ہوں اور جو زیر مجلس عدالت عالیہ کے تابع ہیں ۔

۴ تعلقہ جات میں تحصیلدار اور جہاں عدالت منصفی ہو منصف موجود ہو وہاں سب رجسٹرار منصف مقرر کیے گئے ۔

دفعہ ۴۷۱ ۔ تعلقہ جات اپنے اپنے حدود اراضی کا ہر منصف اور جہاں منصف نہ ہوں تحصیلدار اور تعلقہ جات میں نائب تحصیلدار سب رجسٹرار مقرر کیے گئے ۔
چونکہ ایک سے زیادہ تعلقہ ایک منصف کے متعلق ہیں اس لیے منصف صرف اس تعلقہ کے سب رجسٹرار سمجھے جائیں گے کہ جہاں ان کا مستقر ہو ۔
اور دوسرے تعلقوں میں جو متعلق منصفی ہوں ہر ایک تحصیل کا تحصیلدار سب رجسٹرار رہیگا ۔

۵ ہر ضلع میں منصف اور جہاں کہیں منصفی نہیں ہے وہاں مددگار ناظم عدالت رجسٹرار مقرر کیے گئے ۔

دفعہ ۴۷۲ ۔ اضلاع میں ہر صدر منصف اور جہاں منصف نہ ہو وہاں مددگار عدالت اور تحصیلدار اور سررشتہ دار صدر محاسبی رجسٹرار مقرر کیے گئے ۔

صیغہ رجسٹری کے مصارف ہمیشہ مجلس رجسٹری سے ہونا چاہیے صیغہ عدالت سے کبھی کوئی رقم خرچ نہ کیا جائے ۔ [illegible]

دفعہ ۴۷۳ (۱) دیکھو مراسلہ ناظم صاحب عدالت سے صوبہ اورنگ آباد و تلنگانہ کی (۴۴۲) مورخہ ۱۵ اردی بہشت ۱۳۱۰ ف مثل نمبر ۱۳۱ ۹ سنہ ۱۳ ف اور مراسلہ نمبر ۴۲۵ ۱ مورخہ ۲۷ اسفندار ۱۳۱۰ ف مثل مذکور ۔

(۲) بعض رجسٹرار ان ماتحت کی بے قاعدگی سے پایا جاتا ہے کہ صیغہ رجسٹری کے مصارف صادر مقررہ عدالت سے کرکے ان کی رقم بازگشت نہیں کرتے ۔

(۳) جو حکام عدالت رجسٹرار ضلع اور رجسٹرار ماتحت ہیں ان کو تاکید کی جاتی ہے کہ صادر عدالت کی رقم یا اس کا سامان کبھی دفتر رجسٹری میں صرف نہ کریں ۔

(۴) اگر بر وقت ضرورت لاحق ہو کہ کوئی رقم یا سامان صیغہ عدالت سے مستعار لیا جائے

یا سب رجسٹرار جیسی کہ صورت ہو عمل میں لاسکے گی۔

نگہداشت دفاتر رجسٹری

قواعد رجسٹری

ہر رجسٹرار اور سب رجسٹرار کی دفتر میں ایک صندوق یا الماری بنی جاتی اور کاغذات متعلقہ کے لئے مہیا کی بلا قیمت ہوگا۔

دفعہ ۸۱ ہر رجسٹرار اور سب رجسٹرار کے دفتر میں ایک یا زیادہ مضبوط صندوق یا الماری بنی جاوے اور کاغذات متعلقہ دفتر کیلئے وقتاً فوقتاً بحکم انسپکٹر جنرل مہیا کیا جاوے اور اوس کی قیمت رجسٹرار یا سب رجسٹرار سے نہیں لی جاوے گی۔

رجسٹراروں کو اور ایک علیحدہ صندوق دیا جاویگا جسمیں وصیت نامے سربمہر رکھے جائینگے۔

دفعہ ۸۲ ایک علیحدہ صندوق جسکی کنجی رجسٹرار کے پاس رہے گی ہر رجسٹرار کے دفتر میں وصیت ناموں سربمہر رجسٹری شدہ کی حفاظت کیلئے تیار ہوگا اور ہر ایک ایسا صندوق رہے گا جسپر آگ کا اثر نہ پہنچے اوسکی قیمت بھی رجسٹرار سے نہ لی جاوے گی۔

تمام کاغذات متعلقہ رجسٹری محفوظ رہینگے اور جب کوئی قاعدہ اونکے تلف کرنیکا جاری ہو تو اوسکی تعمیل ہوگا۔

دفعہ ۸۳ تمام کاغذات متعلقہ رجسٹری محفوظ رہینگے اور اونکے تلف کرنیکا جب کوئی قاعدہ آئندہ جاری ہو اوس پر عمل ہوگا۔

سال تمام ہونیکے بعد بہی جات وہاں رکھیں جائیں جسکی نسبت انسپکٹر جنرل تجویز کریں

دفعہ ۸۴ بعد سال تمام کے بہی جات اور رجسٹر وہاں رکھیں جائینگے جہاں انسپکٹر جنرل تجویز کرے۔

تعداد جرمانوں کی جو میعاد معینہ میں رجسٹری نکرانیکی وجہ سے عاید کئے جائینگے

جرمانہ بابت تاخیر رجسٹری میعاد معینہ سے جو لیا جاویگا۔

دفعہ ۸۵ جرمانہ بابت تاخیر رجسٹری جو میعاد معینہ رجسٹری میں واقع ہوئی ہو حسب ذیل وصول کیا جاویگا۔

(الف) جبکہ تاخیر دو مہینہ سے زیادہ نہو .... دو چند

مدت میں قائم مقام نصف رقم کا مستحق ہوگا۔ واصل عہدہ دار کے

حق الخدمت سے

تشریح دفعہ ۹۰ قواعد رجسٹری میں جو کچھ صراحت ہے وہ ان قائم مقاموں کی نسبت ہے جو بطور بحکم ان کار کے کام کرتے ہیں اور دفعہ ۱۰۰ قواعد رجسٹری میں جو نصف فیس لینے کا حکم ہے وہ دراصل نہیں تاکہ ان کار کے واسطے ہے جنہوں نے بموجب دفعات ۹۸ و ۹۹ قواعد رجسٹری عہدہ دار مستقل کے غیر حاضری (جس میں رجوع بوجہ دورہ یا رخصت اتفاقی وغیرہ لاحق ہوئی ہو) کام کیا ہو۔

عہدہ دار منقدم سے ان دفعات مذکورۃ الصدر ۹۸ و ۹۹ کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ جبکہ کسی رخصت با علاقہ یا موقوف شدہ عہدہ دار کی جگہ کوئی منقدم اس سلسلہ کے حکم اور منظوری سے یا قاعدہ مقرر کیا جاتا ہے تو اسے بحیثیت اس کے فرائض کے لئے وہ اصل عہدہ دار رجسٹری سمجھا جائیگا اور مثل مستقل عہدہ دار کے نصف یا دو ثلث جیسی صورت ہو حسب دفعہ ۱۰۰ فیس محنتانہ پانیکا وہ مستحق ہوگا۔ کیونکہ ملازمت کے قواعد رجسٹریشن سے متعلق نہیں کئے جا سکتے جیسے حق الخدمت فیس سے دیا جاتا ہے۔

چونکہ گشتی نشان مرقومہ ہمیں ۱۹ خلاف منشار دفعات ۹۸ و ۹۹ و ۱۰۰ قواعد رجسٹری جاری ہوئی ہے۔ لہذا وہ منسوخ سمجھا جاتا ہے۔ اور گشتی مذکور کے بموجب جو فیس وصول کیگئی وہ واپس دیجاتی ہے۔

ذکر اجرت رجسٹراران وسب رجسٹراران و عملہ

دفعہ ۴۷۹ رجسٹرار اور سب رجسٹرار لسٹ مرحمتہ مندرجہ دفعہ ۹۶ قواعد ہذا فیس وصول کرینگے۔ جس میں دو ثلث رجسٹرار کا حق ہوگا۔ اور نصف سب رجسٹرار کا اور مابقی حق سرکار کا ہوگا۔

رجسٹرار وسب رجسٹرار شرح مندرجہ دفعہ ۹۶ قواعد ہذا فیس وصول کرینگے جس میں سے نصف سب رجسٹرار کا اور دو ثلث رجسٹرار کا حق ہوگا اور باقی حق سرکار۔

دفعہ ۴۸۰ رجسٹرار اور سب رجسٹرار کو اختیار ہے کہ بقدر ضرورت عملہ مقرر کریں یہ عملہ اس قدر اجرت کا مستحق ہوگا جو ان معاملہ سے بمقدار مندرجہ دفعہ (۴۹) قواعد ہذا وصول کیا جائے اور اس تقسیم عملہ بر حسب تجویز رجسٹرار

رجسٹرار و سب رجسٹرار بقدر ضرورت عملہ مقرر کریں۔ وہ عملہ دستور اجرت کا مستحق ہوگا بموجب دفعہ ۷۷ قواعد ہذا

(۷) دستاویز کے ساتھ تعلق اس شخص کا جسکا نام خانہ اول میں درج کیا جائے۔

(۸) تاریخ تحریر دستاویز۔

(۹) تعداد اسٹامپ کی جو ادا کیگئی۔

(۱۰) تاریخ رجسٹری۔

(۱۱) رجسٹر کا نمبر۔

(۱۲) جلد۔

(۱۳) صفحہ

(۱۴) نمبر مسلسل

دفعہ ۲ قواعد متعلقہ نمبر ۱ | فہرست نمبر (۲) میں کیا کیا مراتب ہونگے | **دفعہ ۸۹** فہرست نمبر (۲) میں مراتب مفصلہ کے خانہ ہوں گے۔

(۱) نام شہر یا موضع کا۔

(۲) نام سمت کا۔

(۳) حلیہ جائیداد کا۔

(۴) نام تکمیل کنندگان دستاویز کا۔

(۵) نام ان اشخاص کے جنکو دستاویز لکھدیگئی ہو۔

(۶) قسم دستاویز

(۷) تاریخ رجسٹری۔

(۸) بہی رجسٹر کا نمبر۔

(۹) جلد۔

(۱۰) صفحہ۔

(۱۱) نمبر مسلسل۔

" " " | فہرست نمبر ۳ میں کیا کیا مراتب ہونگے | **دفعہ ۹۰** فہرست نمبر (۳) میں مراتب مندرجہ ذیل داخل کئے جائیں۔

یہ فہرست بہی نمبر (۳) متعلق ہے جسمیں وصیت نامجات اور اختیار نامجات تبنیت مندرج ہوں گے۔

(۱) نام مع ولدیت یا خطاب کے۔

(ب) جبکہ تاخیر دو مہینے سے زیادہ لیکن چار مہینے سے زیادہ نہو۔ . . . چار چند

(ج) جبکہ تاخیر چار مہینے سے زیادہ۔ لیکن چھ مہینے سے زیادہ نہو۔ . . چھ چند

جو جرمانہ بابت تاخیر لیا جاوے اوسمین معمولی فیس شریک ہیگی

دفعہ ۸۶ جو جرمانہ کے بابت تاخیر کیا جاوے تو اوسمین معمولی فیس رجسٹری کی داخل سمجھی جاوے گی۔

تصحیح نقل ہای رجسٹری

مقابلہ دستاویزات کا نقل نویس کے سوا دوسرا شخص کریگا اور اوسپر نقل نویس اور مقابلہ کنندہ دستخط کرینگے اور عہدہ دار رجسٹری بھی اپنی دستخط کریگا۔

دفعہ ۸۷ مقابلہ ہر دستاویز کے نقل کا جو دفتر مین رکھنے کے واسطے اصل کے ساتھہ کریں اور شخص سوا نقل نویس کے کر لیا کرے اور نقلنویس اور مقابلہ کرنیوالا دونون اپنی دستخط اوس نقل پر کرین بعد ازان جو غلطیان اوس نقل مین ہون اون پر عہدہ دار رجسٹری کنندہ اپنی تصدیق کرے اور ہر صفحہ کے ذیل مین اپنی سالم دستخط یا حرف ابتدائی نام کے ثبت کرے۔

مراتب جو فہرستہای نمبر ا و ۲ و ۳ و ۴ مین داخل کئے جائین گے۔

فہرست نمبر (ا) مین کیا کیا مراتب ہون گی

دفعہ ۸۸ فہرست نمبر (ا) مین مراتب مفصلہ ذیل کے داخلہ کے لئے خانہ قائم کئے جائین گے۔

(ا) نام مع ودرجہ یا خطاب کے۔

(۲) والد کا نام

(۳) پیشہ

(۴) مسکن

(۵) قسم دستاویز

(۶) اگر یہی نمبر (ا) مین دستاویز کی رجسٹری ہوئی ہو تو تعداد زرمعاملہ کی جو اوسمین مندرج ہو اور تعداد محصول اسٹامپ کی جو ادا کی گئی ہو۔

قواعد رجسٹری ۱۹۰۸

دفعہ ۴۹۴ - فہرستہائے نمبر ۲ و ۳ میں وہ مسلمان نام کا بلحاظ اصلی نام کے پہلے حرف کے کرنا چاہیے اور وہ جو عرفی یا لقب کا لحاظ نہ کیا جاوے۔ اگر عیسائیوں کا نام خواہ وہ یورپین ہوں یا ہندوستانی [illegible] انکا نام ایسا ہو کہ عیسائیوں کے [illegible] پر بلحاظ حرف اول خاندانی نام کے ہونا چاہیے۔

فہرست نمبر ۲ و ۳ میں نام کا اندراج بلحاظ اصلی نام کے ہوا کریگا اور عرفی نام یا لقب کا لحاظ نہ ہوگا۔

دفعہ ۴۹۵ - ہر دوکان یا کمپنی کے نام کا اندراج بلحاظ حرف اول اوس کے پہلے لفظ کے ہوگا۔

دوکان یا کمپنی کے نام کا اندراج بلحاظ حرف اول اوس کے پہلے لفظ کے ہوگا۔

دفعہ ۴۹۶ - جب کوئی دستاویز بذریعہ کارندہ یا قائم مقام کے تحریر پائے تو نام ہر مالک اور نیز کارندہ کا درج فہرست ہوگا۔

کوئی دستاویز بذریعہ کارندہ یا قائم مقام کے تحریر پاوے تو نام مالک و نیز کارندہ کا درج فہرست ہوگا۔

دفعہ ۴۹۷ - فہرستہائے نمبر (۱) و (۲) و (۳) کی ایک نقل ہر سہ ماہی [illegible] ہر دو سب رجسٹرار کے دفتر میں مرتب ہونا چاہیے۔ اور جب نقل کا کوئی ورق کسی حرف کا پُر ہو جاوے تو سب رجسٹرار کو لازم ہے کہ اوسے اپنے علاقہ کے رجسٹرار کے پاس بھیجدے اور اوس وقت آخر صفحہ پر جو سلسلہ کہ ہے اوسپر [illegible] کرکے اور تمام اوراق [illegible] کرادینا باقی ہو یا نہ ہو [illegible] نقل کے انقضا پر [illegible] دستخط روانہ کرے۔ رجسٹرار ان اوراق کی ترتیب دیکے بطور مناسب ایک یا کئی جلد جیسا کہ مناسب ہو مجلد کرادینگے۔

فہرستہائے نمبر ۱ و ۲ و ۳ کی نقل ہر دو سب رجسٹرار کے وہاں ہوا کریگی اور وہ رجسٹرار کے وہاں بھیجا کرینگے۔

دفعہ ۴۹۸ - فہرست نمبر ۲ و ۳ میں جو سلسلہ اون دستاویزوں کے بابت جو [illegible] کاپی کیا جاوے جو رجسٹرار کے دفتر سے سب رجسٹرار کے دفتر میں موصول ہوں بہ سلسلہ [illegible] علیحدہ ہوگا۔

فہرستوں میں [illegible] رجسٹرار کے وہاں سے سب رجسٹرار کے وہاں روانہ ہوا کریگا [illegible] علیحدہ

دفعہ ۴۹۹ - اور افسر رجسٹری کو جو ایسی دستاویز کی رجسٹری کرے جس کا تعلق جائداد غیر منقولہ مشمولہ دستاویز جزواً خواہ کلاً اوسکے ضلع میں یا حصہ ضلع میں اور جزواً کسی اور ضلع یا حصہ ضلع میں واقع ہو لازم ہے کہ علاوہ معمولی رسوم رجسٹری کے اوسیقدر خرچ وصول کرے جو واسطے ارسال نقول کے ہو جسکو اوسنے اوس ضلع یا حصہ ضلع میں روانہ کرنا

دفتر رجسٹری [illegible] رجسٹری کے وقت جو [illegible] اسقدر خرچ وصول کریگا جو واسطے روانگی نقول کے [illegible] ہو۔

(۲) والد کا نام

(۳) پیشہ

(۴) مسکن

(۵) قسم دستاویز یا امر اس سے کہ وہ وصیت نامہ ہو یا اجازت نامہ تبنیت۔

(۶) دستاویز کے ساتھ تعلق اوس شخص کا جسکا نام خانہ اول میں درج کیا جاوے۔

(۷) تاریخ تحریر دستاویز

(۸) تاریخ رجسٹری۔

(۹) مسند اور موہم کی بیواد اکسیکی۔

(۱۰) بہی رجسٹر کا نمبر

(۱۱) جلد۔

(۱۲) صفحہ۔

(۱۳) نمبر مسلسل۔

فہرست یادگار | فہرست نمبر ۴ میں وہی امور درج ہوں جو فہرست نمبر (۱) میں ہیں۔

دفعہ ۴۹۱ فہرست نمبر (۴) میں وہی خانے ہونگے جو فہرست نمبر (۱) میں ہیں فہرست بہی نمبر ۲ سے متعلق ہے۔

فہرستوں میں داخلہ بترتیب نام کے حروف تہجی سے ہوا کریں۔ بلحاظ فہرست نمبر ۱ و ۳ و ۴ میں۔

دفعہ ۴۹۲ ان فہرستوں میں داخلے بترتیب حروف تہجی ہوا کریں اور جو داخلے کہ فہرست نمبر ۱ و ۳ و ۴ میں ہوں وہ بلحاظ حروف نام اوس شخص کے کئے جاویں جسکا وہ خاص اندراج ہے۔ ۱
اور جو فہرست نمبر (۲) میں ہوں وہ بلحاظ حروف ابتدائی اوس گاؤں یا قصبہ یا شہر اور محلہ کے ہوں جہاں کہ جائداد واقع ہے کیونکہ یہ مقامی فہرست ہے یعنی شخصی اندراج ہر شخص تکمیل کنندہ دستاویز اور ہر شخص کا جو بذریعہ دستاویز یا یادداشت رجسٹری شدہ کے برخلاف ہو فہرست میں علیحدہ درج کیا جائے

فہرست نمبر (۲) میں داخلہ موضع یا دیہ کے سرور ناکی ترتیب حروف تہجی سے ہوا کرے۔

دفعہ ۴۹۳ ہر رجسٹرار کو لازم ہے کہ اپنی فہرست نمبر (۲) میں صرف وہی جائداد داخل کرے جو کہ خود اوس کے ضلع میں واقع ہو اور سب رجسٹرار صرف اسیقدر جائداد کو داخل کرے جو اوس کے حصہ ضلع میں واقع ہو لیکن جس صورت میں کہ جائداد اوس ضلع یا حصہ ضلع کے اندر کئی قصبوں یا شہروں یا دیہوں میں واقع ہو تو نام ہر مقام کا مطابق اوس کے حروف ابتدائی کے اپنے جگہہ پر درج فہرست ہوگا۔

قواعد رجسٹری

دفعہ ۵۰۵ - بہی نمبر ۱ متفرقات کی بہی ہے جس میں تمام دستاویزات باستثناء ان دستاویزوں کے جو بہی ہائے نمبر ۲ و ۳ و ۴ میں درج ہوں درج ہوا کریں گی۔

بہی نمبر ۱ متفرقات کی بہی ہے اس میں سب دستاویزات سوائے ان دستاویزات کے جو بہی ہائے نمبر ۲ و ۳ و ۴ میں درج ہوتی ہیں باقی دستاویزات لکھی جاویں گی۔

دفعہ ۵۰۶ - بہی نمبر ۲ میں وصیت نامہ جات سربمہر کے وہ الفاظ جو پیشانی پر لکھے ہوں اور حروف و نقش جو سربستہ ظاہر ہوں اگر شناخت ہو سکیں اور سال مہینہ اور روز اور وقت حاضر ہونا اور نام پیش کنندگان اور گواہان شناخت کے درج کیے جاویں گے۔

بہی نمبر ۲ میں وصیت نامہ جات سربمہر کی پیشانی کے الفاظ لکھے جاویں گے اور جو ہو سکے لکھا جاوے۔

دفعہ ۵۰۷ - ان تمام بہیوں میں نمبر سلسلہ دار ابتدا ہر سال سے شروع کیا جاوے گا اور سلسلہ نمبروں کا اختتام سال پر منقطع ہوگا۔

تمام بہیوں میں سلسلہ نمبر ہر سال کی ابتدا سے شروع ہوگا اور آخر سال پر ختم ہوگا۔

دفعہ ۵۰۸ - نقول اور یادداشت دستاویزات بہی نمبر ۱ کے فائل بک میں نمبر ۱ کے سلسلہ سے چسپاں کی جائیں گی۔
مثلاً بہی نمبر ۱ میں ۳۰ نمبر تک دستاویزیں درج ہوں اس کے بعد ایک یادداشت یا نقل یادداشت کسی دوسرے دفتر سے غرض اندراج وصول ہووے تو یہ فائل بک میں نمبر ۳۱ پر شامل کی جاوے گی اور یہ نمبر اس کی پیشانی پر لکھا جاویگا۔

نقول اور یادداشت دستاویزات فائل بک میں بہی نمبر ۱ کے سلسلہ سے چسپاں ہوں گے۔

کاروائی وقت پیشی دستاویزات

دفعہ ۵۰۹ - جب کوئی دستاویز رجسٹری کے لیے پیش ہو اس کے پیش ہونے کی ساعت اور تاریخ اور ماہ اس کی پشت پر لکھی جاوے گی اور پیش کنندہ کے اس پر دستخط ہوں گے۔

جب کوئی دستاویز پیش ہو تو وقت اور تاریخ پیشی لکھی جاوے گی اور دستخط پیش کنندہ کے ہوا کریں گے اور عہدہ دار رجسٹری اپنے دستخط مع تاریخ کرے گا۔

ضرور ہے اور نیز خرچ جو اب بہی وصول کیا جائے ۔

ترتیب بہیون کی

دفعہ ۵۱ — رجسٹرارون کے دفتر مین بہی نمبر ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵ رہینگے اور سب رجسٹرارون کے یہان بہی نمبر ۱ و ۲ و ۳ و ۴ ۔

دفعہ ۵۰۰ پانچون بہیون سے جنکا ذکر دفعہ ۵۱ قانون رجسٹری مین ہوا ہے، یعنی بہی نمبر ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵ ہر سب رجسٹرارون کے دفترون مین مستعمل ہوگی اور نمبر ۱ و ۲ و ۳ و ۴ سب رجسٹرارون کے دفتر مین ۔

۳۳ — پانچون بہیون کے سوا کل دفاتر مین اور دو بہی چہٹی معائنہ جات کی اور ساتوین بہی انتخاب مختارنامہ جات کی رکہی جاوینگی ۔

دفعہ ۵۰۱ علاوہ بہی جات متذکرہ بالا کے ایک چہٹی بہی بروفق ضرورت رکہی جائیگی مطابق نمونہ ضمیمہ نشان (۱) کے اور ایک رجسٹر معائنہ جات اور اپیل کمیشن کا ہوگا اور ایک ساتوین بہی بموجب ضمیمہ نشان (۲) رکہی جاویگی جسمین مختارنامہ جات متعلقہ دفعہ ۳۳ کا انتخاب مندرج ہوگا ۔

۶۴ — بہی نمبر (۱) کی اور ایک جلد بطور فاضل رکہی جائیگی جسمین نقول یادداشت جو اور دفترون سے موصول ہوتی ہین چسپان کیجاوینگی ۔

دفعہ ۵۰۲ بہی نمبر (۱) مین ہر قسم کی دستاویزات متعلقہ جائداد غیر منقولہ داخل کیجائینگی اور اس بہی کی دوسری جلد بطور فاضل کے ہر رجسٹرارون اور سب رجسٹرارون کے دفتر مین اس غرض سے مرتب رہیگی کہ نقول یا یادداشت دستاویزات جو اور اور دفترون سے موصول ہوتی ہین اس مین چسپان کردیجائین ۔ (نمونہ اسکے بطور ضمیمہ نشان ۳ ملاحظہ طلب) جنپر ایسی تعلیق اور یادداشتین لکہی جائینگی ۔

اور نمونہ اسکے رسیدات جو ان نقلون کے عوض دیئے جائینگے ضمیمہ نشان (۴) ملاحظہ طلب انسپکٹر جنرل کے دفتر سے حاصل ہو سکتے ہین ۔

دفعہ ۵۱ — بہی نمبر ۲ مین جبکہ رجسٹری سے انکار کیا جاوے وہ وجوہ درج ہونگے ۔

دفعہ ۵۰۳ بہی نمبر (۲) مین جبکہ رجسٹری سے انکار کیا جاوے کیفیت اور وجوہ انکار درج ہوا کرینگے ۔ یہہ وہ وجوہ ہونگے جو قانون رجسٹری مین مندرج ہین ۔

دفعہ ۵۱ — بہی نمبر ۳ مین وصیت نامہ جات اور اجازت نامہ جات تبنیت درج ہونگے ۔

دفعہ ۵۰۴ بہی نمبر (۳) مین وصیت نامہ جات اور اجازت نامہ جات تبنیت کے جو کہلے ہوئے بجنسہ داخل کیے جائینگے اور نیز عبارت ان وصیت نامہ جات کی بعد وفات وصیت کنندگان درج ہوگی جو سربمہر داخل ہون ۔

دفعہ ۱۳ الف جس صورت میں کہ عہدہ دار رجسٹری خود ان اشخاص سے واقف نہ ہو جو تکمیل دستاویز کرتے ہیں تو وہ ایسے گواہ جن سے وہ واقف ہو یا جن کی شناخت کے بابت اس کو اطمینان ہو پیش کرانے کا حکم دے سکتا ہے۔

[illegible]

دفعہ ۱۴ الف اگر تکمیل تحریر دستاویز سے وہ شخص یا اشخاص انکار کریں جنہوں نے بظاہر اس دستاویز کی تکمیل کی ہے یا جن کی جانب سے تکمیل کیا جانا بیان کیا جاتا ہو یا وہ مر گئے ہوں یا ان کے قائم مقام یا مفوض الیہ یا مختار کی جانب سے پایا جاتا ہو تو عہدہ دار رجسٹری کنندہ کو یہ اختیار نہ ہوگا کہ وہ خود شخص یا ان اشخاص کی تحقیقات کی بابت دریافت کرے کہ آیا وہ شخص جس نے دستاویز کی تکمیل کی ہے زندہ ہے یا فوت ہو گیا ہے اور تحقیقات کرنے کا اختیار صرف اثبات دیوانی کو حاصل ہے لیکن اگر شخص پیش کنندہ بہ حیثیت قائم مقام یا مختار یا مفوض الیہ کے کوئی دستاویز پیش کرے تو افسر رجسٹری کو لازم ہوگا کہ وہ اس کے اختیار و کیفیت کے صحیح ہونے پر اپنا اطمینان کرے۔

[illegible]

مختار رجسٹری کی صورت میں بذریعہ مختارنامہ تحریری جس کی اجازت رجسٹری کرانے کی درکار ہوگی جب حاصل کرنے اطمینان بہ نسبت صحت و اہلیت ان اشخاص کے جو اپنے تئیں دستاویز کا تکمیل کنندہ ظاہر کرتے ہوں بالنسبت صحت و اہلیت اون کے قائم مقام یا مفوض الیہ یا مختاروں کے افسر رجسٹری کنندہ کو لازم ہے کہ دستاویز رجسٹری کے لیے قبول کرے۔

دفعہ ۱۵ الف جبکہ

عبارت شہری جو بالا درج ہے ذیل کے طریقے لکھیں گے۔

(الف) تکمیل کنندہ دستاویز کو افسر رجسٹری کنندہ خود پہچانتا ہو اور مندرجہ دستاویز کے وصول پانے کا مقر اقبال کرے تو عبارت تصدیق اس نہج پر لکھی جائیگی

(تکمیل تحریر دستاویز ہذا اور وصول پانے زر مندرجہ سے یا کسی مال سے (اگر وصول ہونے کا اقبال ہو) مسمی ب۔ پیشہ ولد ساکن عمر نے اقبال کیا اور اوسکو میں خود پہچانتا ہوں۔ دستخط ب دستخط عہدہ دار رجسٹری۔

(ب) جبکہ عہدہ دار رجسٹری خود نہ پہچانتا ہو بلکہ مقر کو گواہ اور گواہ کو عہدہ دار رجسٹری پہچانتا ہو تو بجائے "میں خود پہچانتا ہوں" کے یہ عبارت ہوگی "اور ب کو فلاں اور فلاں گواہ پہچانتے ہیں۔ اور ان گواہوں کو یا ان میں سے فلاں کو میں خود پہچانتا ہوں"

تمثیل

یہ دستاویز بروز رجسٹری بہ سبب رجسٹرار مقام   کے دفتر میں بتاریخ   ماہ

سنہ ف ابن   گبٹہ سے پیش کی۔ دستخط پیش کنندہ اس عبارت کے نیچے بمعہ دستخط

اور نمبر رجسٹری کنندہ کے معہ تاریخ ثبت ہوں گے۔

جب کوئی دستاویز سرکاری عہدہ دار کے پاس سے بذریعہ سلسلہ پیش ہو تو حسب ذیل عبارت بدستخط

عہدہ دار رجسٹری ثبت ہوگی۔

یہ دستاویز بہ سبب دفتر میں بتاریخ   ماہ   سنہ مفصلی   درمیان   گبٹہ   کے فلاں

دفتر سے وصول ہوئی۔

۴۰ رجسٹری دستاویز کن صورتوں میں ملتوی رکھی جاوے گی۔ | **دفعہ ۵۱۰** رجسٹری دستاویز کی بوقت پیش ہونے کے صورتہائے مفصلہ ذیل میں ملتوی رکھی جاوے گی۔

(۱) جب دستاویز ایسی زبان میں لکھی ہو جسے عہدہ دار رجسٹری کنندہ نہ سمجھتا ہو اور جو کہ

وہ زبان ضلع میں نہ بولی جاتی ہو۔ اور اس دستاویز کا صحیح ترجمہ اور نقل مطابق اصل شامل نہ ہو۔

(۲) کوئی عبارت بین السطور میں لکھی ہو یا کوئی جگہ خالی ہو یا کچھ چھیلا گیا ہو۔ یا عبارت میں کچھ

تبدیلی ہوئی ہو اور دستخط بطور تصدیق ثبت نہ ہوں۔

(۳) حلیہ جائداد کا اس امر کے واسطے کافی نہ ہو کہ اس کی شناخت ہو سکے۔

۴۱ دفعہ ۵۱۰ کے رو سے جو دستاویز ملتوی ہوئی ہو رجسٹری کرنے سے واپس کر دیا جائے گا پھر میعاد معینہ میں بعد تکمیل داخل ہونے کی رجسٹری کر دیا جائیگی۔ | **دفعہ ۵۱۱** امور مندرجہ بالا سے جو امر فروگذاشت ہوا ہو اس کی تکمیل کے لئے دستاویز واپس کی جاوے گی اور اس کے پشت پر لکھ دیا جائے گا کہ فلاں امر کے لئے دستاویز واپس کی گئی۔

اگر میعاد معینہ رجسٹری کے اندر دستاویز بعد تکمیل دوبارہ پیش نہ ہو تو حکم نامنظوری کا دیا جائیگا اور وجوہ نامنظوری لکھے جائیں گے۔

۴۲ دستاویز کے رجسٹری کرنے کے قبل عہدہ دار رجسٹری محرر دستاویز کا معترف کو قبال ہے یا نہیں دریافت کرے گا۔ اقبال کی صورت میں معترف کے شناخت کا اطمینان کرنا چاہئے۔ | **دفعہ ۵۱۲** دستاویز رجسٹری کرنے سے پہلے عہدہ دار رجسٹری اس امر کی دریافت کرے گا کہ معترف کو محرر دستاویز کا اقبال ہے یا نہیں در صورت اقبال معترف کے شناخت کا اطمینان کرنا چاہئے۔

قواعد رجسٹری

سارٹیفکیٹ کی نقل بہی کے حاشیہ پر کیجاوے گی جس بہی سے کہ دستاویز متعلق ہے۔

دفعہ ۵۱۷ اس سارٹیفکیٹ کی نقل بہی صفحہ کے حاشیہ پر درج کیجاوے گی جسپر نقل دستاویز لکھی گئی ہو۔

جس روز کہ دستاویز پیش ہو اوسی روز رجسٹری ہونا چاہیئے اگر ایسا نہ ہو تو سب رجسٹرار رجسٹرار کو ماہانہ ایک تختہ بھیجا کرے گا۔ کہ فلاں فلاں دستاویزات پر فلاں فلاں وجوہ سے رجسٹری اسقدر مدت کے بعد ہوئی۔

دفعہ ۵۱۸ جس روز دستاویز پیش ہو اسی روز رجسٹری ہو کے واپس ہونا چاہیئے۔ اگر کسی وجہ موجبہ سے ایسا نہ ہوسکے۔ تو ماہانہ اونکی کیفیت بذریعہ رجسٹرار رجسٹرار کو اطلاع دے گا۔ کہ اسقدر دستاویزیں ان ان وجوہ سے بروز پیشی رجسٹری نہیں ہوئیں۔ اور اسقدر عرصہ کے بعد رجسٹری کیگئی۔

درخواستیں تلاش دستاویزات یا نقول کی پیش ہونا اور نقول کا دیا جانا

جو درخواستیں بہیوں کے دیکھنے یا ان کے دفتر تلاش کرنے کیلئے ہوں یا وہ جو درخواستیں دستاویز کی نقل کے واسطے ہوں انپر اسٹامپ ضرور ہے۔

دفعہ ۵۱۹ جو درخواست کہ بہیوں کے دیکھنے یا ان کے دفتر تلاش کرنیکے لیئے ہوں اور وہ درخواستیں کہ رجسٹری کی ہوئی دستاویز کی نقل حاصل کرنے کی ہوں وہ تحریری ہوا کریں گی جن کے لیئے اسٹامپ ضرور ہے۔

ارسال نقشہ جات

سب رجسٹرار سات نقشے بمیعاد نشان ۵ و ۶ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ رجسٹرار کے دفتر میں ماہانہ روانہ کرینگے ...

دفعہ ۵۲۰ لازم ہے کہ ہر سب رجسٹرار بموجب ضمیمہ ہائے نشان ۵ و ۶ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ ماہانہ رجسٹرار کے نقشے جنکا وہ تابع ہو روانہ کرے۔ اور انتظام رہے کہ آئندہ مہینہ کی دسویں تاریخ تک نقشے روانہ ہوں۔ جبکہ قابل ...

(ج) جبکہ مقر اور گواہوں کو عہدہ دار رجسٹری نہ پہچانتا ہو۔ بلکہ ایک شخص ثالث گواہ کو شناخت کرے تو یہ جانے ہی سکے کہ "میں ب کو پہچانتا ہوں" یہ لکھنا چاہیئے۔ کہ ب کو فلاں اور فلاں گواہ اور فلاں گواہ کو فلاں شخص نے شناخت کیا۔ جسکو میں خود پہچانتا ہوں۔)"

(د) جبکہ روپیہ یا مال دستاویز کا رجسٹرار کے سامنے دیا جاوے تو یہ جانے کہ اقبال یہ کہنا چاہیئے۔ "کہ اسقدر روپیہ میرے سامنے دیا گیا"

(ہ) اگر ایک جزو کا اقبال ہو اور دوسرا جزو سامنے دیا جاوے تو لکھنا چاہیئے کہ "اسقدر وصول سابق کا اقبال کیا ۔۔۔ اسقدر روپیہ سامنے دیا گیا"

(و) اگر نہ سابق میں وصول ہوا ہو اور نہ بروقت رجسٹری دیا جاوے بلکہ اوسکا دینا کسی وعدہ آئندہ پر محمول ہو تو یہ صورت وعدہ لکھی جاوے گی۔

(ز) جبکہ تکمیل تحریر سے کوئی کارندہ اقبال کرے تو یہ جانے لفظ "کمیشنر (?) ۔۔۔ کہ ب کے جانب سے اوس کے مختار نے تکمیل دستاویز کا اقبال کیا۔ اور اوس کے پاس مختارنامہ مصدقہ حسب ضابطہ موجود ہے"

(ح) اگر اقبال قایم مقام کی طرف سے ہو تو یہ لکھا جاوے گا۔ کہ دستاویز جسکو ۔۔۔ کہتے ہیں اوس کے تکمیل کا مسمی د قایم مقام نے اقبال کیا۔ اور میں نے اوسکی قایم مقامی اطمینان حاصل کر لیا۔

(ط) جب تکمیل دستاویز کی کسی عہدہ دار سرکار نے بہ حیثیت عہدہ داری کی ہو تو یہ کہا جاوے کہ فلاں حاکم یا عہدہ دار نے اس دستاویز کو تکمیل کیا۔ لہذا اوس دستاویز کی رجسٹری کی گئی۔

عبارت تصدیق عہدہ دار رجسٹری کے بعد دستاویز کی نقل بہ بہی میں لکھی جائیگی اور دستاویز کے پشت پر سرٹیفکٹ کی بہ شکل ۔۔۔ صفحے میں درج ہو گی سبب لکھ دیا جائیگا۔	دفعہ ۵۱۶ اس کے بعد دستاویز کی نقل ہو بہو بہی میں درج کیجاوے گی اور بعد نقل کے دستاویز کے پشت پر سرٹیفکٹ اس مضمون کا لکھ دیا جاوے گا۔ رجسٹری کا نمبر صفحہ یا صفحات جلد بہی رجسٹری جس میں درج کی گئی۔ دستخط عہدہ دار رجسٹری۔)

دارو مدار قانون رجسٹری دفعہ ۶۰

قانون رجسٹری ۲۰ [illegible]

دفعہ ۵۲۵ جب بہیئہ تمام ہو جائے گا اندوی حساب مستقیدہ روپیہ جس رجسٹرار یا سب رجسٹرار نے جمع کیا ہو فیلداروں کے ذریعہ رسید ثلث رجسٹرار اور نصف سب رجسٹرار وصول کر لیا کرینگے۔

جب تمام ہونے پر ماہیہ وار رجسٹری اپنا رسید بہیجکر اپنے حق الخدمت کی بابت خزانہ سے حاصل کرے گا

" " [illegible]

دفعہ ۵۲۶ مستقیدہ روپیہ جو سب رجسٹرار ہوں ہر وز زرداہ موجب دفعہ ۵۵ زر فیس کا خزانہ میں داخل کرنا لازم ہوگا۔

مستقیدہ روپیہ جب رجسٹرار ہو ہر روز جو رسم جمع ہوا اسکو داخل خزانہ کریگا

قواعد درباب استصواب

دفعہ ۵۲۷ ہدایات قانونی سب رجسٹرار رجسٹرار سے اور رجسٹرار انسپکٹر جنرل سے حاصل کرے گا۔

ہدایات قانون سب رجسٹرار رجسٹرار سے اور رجسٹرار انسپکٹر جنرل سے حاصل کرے گا

" " [illegible]

دفعہ ۵۲۸ لیکن فرد سے کہ استصواب امور اہم اور ضروری میں کیا جائے اور بلا وجہ خفیف اور غیر ضروری امور میں سوالات نہ کئے جائیں۔

امور اہم میں استصواب ضروری ہے نہ کہ امور خفیف غیر ضروری میں۔

قواعد درباب معائنہ دفاتر سب رجسٹرار و رجسٹراران

" " دفعہ ۱۱

دفعہ ۵۲۹ انسپکٹر جنرل اوقات مناسب پر رجسٹراروں کے اور اگر ضرورت ہو تو سب رجسٹراروں کے دفتر ملاحظہ کریں گے۔

انسپکٹر جنرل اوقات مناسب پر رجسٹراروں کی اور ضرورت ہو تو سب رجسٹراروں کے دفاتر کو ملاحظہ کرینگے۔

(۱) رب جانے پر وفد کے ۱۰ر تاریخ جاری ہو جانے پر حکم مدار المہام صیغہ رجسٹری مورخہ ۱۰ر رمضان [illegible] ہوئے

انسپکٹر جنرل کی دفتر میں بھیجے جاوینگے | بابت وہ نقشے ہوں۔

رجسٹرار اپنے نقشوں کے ساتھ یہ نقشے سب رجسٹراروں کے انسپکٹر جنرل کے نزد بھیجنے روانہ کرینگے اور نقشہ جات ایسے وقت میں روانہ ہوں گے کہ مہینہ تمام ہونیکے قبل انسپکٹر جنرل کے دفتر میں پہنچ جائے

رسوم کا جمع کیا جانا

دفعہ ۵۲۱ ہر عہدہ دار رجسٹری کو لازم ہے کہ ایک بہی بموجب نمونہ نشانی (۱۲) کے مرتب رکھے کہ اوسمیں وقتاً فوقتاً نام پیش کنندہ دستاویز اور کیفیت دستاویز اور وہ رسوم جو اوس کے بابت وصول ہو درج کیا جاوے اور ہر دستخط پر عہدہ دار مذکور دستخط کر دیا کرے اور میزان رسوم کی لگا دیا کرے۔

> ہر عہدہ دار رجسٹری ایک بہی بموجب نمونہ ضمیمہ نشانی (۱۲) کے مرتب رکھیگا جس میں جو رقم رجسٹری کی وصول ہو وقتاً فوقتاً اوس میں لکھا کرے۔

دفعہ ۵۲۲ تمام رسوم رجسٹری دستاویز کے پیش کرنیکے وقت واجب الادا ہوں گے لیکن اگر کسی وجہ سے دستاویز بلا رجسٹری واپس کیجاوے تو رسوم رجسٹری بھی واپس کر دیجائے گی۔

> تمام رسوم رجسٹری دستاویز کے پیش ہونیکے وقت واجب الادا ہوگی۔ اگر کسی وجہ سے دستاویز واپس ہو تو رسوم بھی واپس کر دیجائیگی۔

دفعہ ۵۲۳ اگر دو ہفتہ میں بعد واپسی دستاویز رسوم وصول شدہ داخل کنندہ واپس نہ لے تو وہ بحق سرکار جمع کر لیجائے گی۔ اوس میں سے کسی جز کا عہدہ دار رجسٹری مستحق نہ ہوگا۔

> دو ہفتہ میں اگر وہ رسوم جمع کر دہ واپس نہ لے تو وہ بحق سرکار جمع ہو جاوینگے۔

روانگی زر فیس

دفعہ ۵۲۴ بموجب نمونہ ضمیمہ نشانی (۱۲) الف کے ہر ہفتہ میں جسقدر رسوم رجسٹری وصول ہوا خزانہ یا شعبہ خزانہ سرکار عالی پر عہدہ دار رجسٹری روانہ کرتا رہیگا۔ عہدہ دار خزانہ بعد وصول زر کاغذ مذکور اپنے دستخط سے عہدہ دار رجسٹری کو واپس کر دینگے۔

> ہر ہفتہ میں جسقدر رسوم رجسٹری جمع ہو عہدہ دار رجسٹری اوسکو خزانہ میں روانہ کر دیا کریگا۔

[illegible] روپے سے	[illegible] ہزار تک	[illegible]
[illegible] روپے سے	[illegible] تک	[illegible]
ایک لاکھ سے زاید ہو	۱۱	۱۱

مد (۲) جس ہبہ نامہ میں قیمت جایداد موہوبہ درج ہو اور کی نسبت شرح مد (۱) دفعہ ہذا قیمت کے حساب سے لیجائیگی۔ " "

مد (۳) جس ہبہ نامہ میں قیمت جایداد موہوبہ درج نہ ہو اور معاوضہ میں بھی [illegible] کیا ہو اور اسکی نسبت . . . . [illegible] " "

مد (۴) دستاویز اجارہ نامہ یا سرخط جایداد غیر منقولہ جب ایکسال کی آمدنی تعداد زر مندرجہ کسی ایکسو روپیہ سے زاید نہ ہو . . . . [illegible] " "

جب آمدنی کی تعداد ایکسو روپیہ سے زاید پانسو روپیہ سے زاید نہ ہو۔ [illegible]

جب آمدنی کی تعداد پانسو سے زاید ہو [illegible]

جب زر نگان یا کرایہ دستاویز میں مندرج نہ ہو۔ [illegible]

مد (۵) دیگر دستاویزات غیر وصیتی جو متضمن یا موثر یا منشا یا محدود وا زالہ حق بشرط یا بلاشرط متعلقہ جایداد غیر منقولہ کے ہوں۔ اگر مالیت استحقاق باجنسیت مندرجہ دستاویز۔ " "

حکم مدار المہام مورخہ ۱۹ اردیبہشت ۱۳۲۳ف نمبر ۲۲-۴ درباره ترمیم

۵۰ تک باحساب شراکت فیصد۔		۱۱
۵۰ سے زاید ایکہزار تک۔		[illegible]
ایکہزار سے زاید	[illegible] تک	[illegible]
[illegible] سے زاید	[illegible] تک	[illegible]
[illegible] روپے سے زاید	[illegible] تک	[illegible]
[illegible] سے زاید	[illegible] تک	[illegible]
[illegible] سے زاید	[illegible] تک	[illegible]
دس ہزار سے زاید	[illegible] تک	[illegible]
[illegible] روپے سے زاید	[illegible] تک	[illegible]
[illegible] روپے سے زاید	لاکھ تک	[illegible]

قواعد متعلقہ رجسٹری دفعہ ۹۰

رجسٹرار صاحب رجسٹری کے دفتر کو سال میں کم سے کم ایک مرتبہ ملاحظہ کرینگے۔ اور بوقت گرداوری بحیثیت عہدہ دار عدالت تنقیح دفاتر کیا کریں

دفعہ ۵۳۰ اضلاع میں رجسٹرار و سب رجسٹرار کے دفتر کو سال بھر میں کم سے کم ایک مرتبہ رجسٹرار ملاحظہ کرے گا جب حاکم عدالت کی حیثیت سے دو مفصلوں اور سب رجسٹراروں کے دفاتر بغرض عدالت کے دیکھنے کے لیے دورہ کر رہے ہوں

〃 〃 〃 ۹۳

معائنہ کے وقت کن امور پر لحاظ کرنا ضرور ہوگا۔

دفعہ ۵۳۱ بوقت معائنہ دفاتر امور مندرجہ ذیل پر زیادہ غور کرنا اور دیکھنا لازم ہوگا۔

(الف) آیا اہل معاملہ کو رجسٹری کرانے میں سہولت ہوتی ہے یا نہیں۔

(ب) آیا رسوم وصول شدہ مطابق شرح نامہ مندرجہ قواعد ہذا وصول کیجاتی ہے اور جو تعداد وصول ہوتی ہے اس تعداد کی رسید اہل معاملہ کو دیجاتی ہے اور وہ تعداد درج رجسٹر ہوتی ہے۔

(ج) آیا دستاویز رجسٹری شدہ بلا توقف غیر ضروری رجسٹری کیجاتی ہیں۔ اور بعد رجسٹری بلا توقف واپس ہوتی ہیں۔

(د) آیا دستاویزات جس جس بہی سے متعلق ہیں۔ ان ہی میں درج ہوتی ہیں۔

(ہ) آیا بہی جات کی مسلسل مطابق احکام قواعد ہذا مرتب ہوتی ہیں۔

〃 〃 〃 ۹۴

فیس رجسٹری رجسٹرار و سب رجسٹرار وصول کیا کرینگے۔

دفعہ ۵۳۲ فیس رجسٹری بالشرح ذیل وصول کیجائیگی در صورت موجود ہونے کسی اقرار نامہ کے پیش کنندہ دستاویز داخل کرے گا۔

(۱) بیعنامہ یا دستاویز ہبہ بالمعاوضہ بشرطیکہ معاوضہ مساوی قیمت جائداد مرہونہ ہو جسکی مالیت ایکسو روپیہ سے چار روپیہ تک فیصدی [illegible]

[illegible] سے	ایکہزار تک	[illegible]
الف سے	ایکہزار پانسو تک	[illegible]
الف [illegible] سے	دو ہزار تک	[illegible]
دو ہزار سے	تین ہزار تک	پندرہ روپیہ
تین ہزار سے	پانچ ہزار تک	[illegible]
پانچہزار سے	دس ہزار تک	[illegible]
[illegible] سے	[illegible] تک	[illegible]

نہیں کیا گیا ۔ اہتمام رقمی گنجائش ۔ مقرر کیا جائے ۔

پس سرکار نے بذریعہ مراسلہ پیشی [illegible] نشان (۱۰۵) مورخہ ۱۱ امرداد ۱۳۳۱ف اسکی منظوری صادر فرمائی ۔ لہٰذا حکم پایا جاتا ہے کہ آئندہ حسب ذیل عمل ہوا کرے اور دفعہ ۹۰ قواعد رجسٹری کے آخر میں یہ عبارت ذیل بڑھا دیجائے ۔

" جب کوئی شخص بہی یا فہرست کا معائنہ کرنے نقل گنجائش یا اس کے جزو کیواسطے " ۹۰ ر

(۲) اس امر کی تصریح قانون قواعد رجسٹری میں نہیں کہ جس دستاویز میں رقم موقت الادا یا ملتوی شدہ ادا مثبت درج ہو اسپر رسوم رجسٹری کس حساب سے لیا جانا چاہئے ۔ لہٰذا عالیجناب نواب مدار المہام سرکار عالی اس اپنے اقتدار کے روسے جو قانون رجسٹری میں نسبت ترتیب قواعد کے بہنگام [illegible] سے عطا ہوئے ہیں ۔ دفعہ ۴۰ قواعد رجسٹری کے تحت میں یہ عبارت زیادہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی دستاویز بغرض مزید اطمینان ادائی کسی زر سالانہ یا زر مبلغ موقت الادا کے لکھی جائے (یا جب کوئی معاوضہ کسی مبلغ کا ایسا زر سالانہ یا اور کوئی رقم موقت الادا ہو اور دیکی تعداد دستاویز مذکور میں درج نہ ہو یا تعداد جسکی بابت دستاویز لکھی گئی ۔ یا معاوضہ اس مبلغ کا (جیسی صورت ہو) اول قواعد کے اغراض یعنی وصول رسوم)

(الف) جب وہ مبلغ ایک معین میعاد کے لئے واجب الادا ہو اور تعداد کل روپیہ کی جو اس کے واسطے واجبی ہو ۔ پہلے سے دریافت ہو سکتی ہو تو وہ ہی کل روپیہ معاوضہ ہے ۔

(ب) جب وہ روپیہ دوام یا کسی غیر معین وقت کے لئے واجب الادا ہے اور کسی ایسے شخص کے زمانہ پر ختم نہیں ہوتا ۔ جو اس دستاویز کی تاریخ پر زندہ ہے تو معاوضہ وہ کل تعداد ہے جو مطابق شرائط اس دستاویز کی تاریخ کی تا تاریخ تحریر سے بیس برس آئندہ تک واجب الادا ہوتی رہیگی ۔

(ج) اور جب وہ مبلغ ایک غیر معین میعاد کے لئے واجب الادا ہو اور کسی ایسے شخص کے زمانہ پر ختم ہونیوالا ہو جو تحریر دستاویز کے وقت زندہ ہو تو معاوضہ وہ کل تعداد ہے جو اس دستاویز کی تاریخ تحریر سے بارہ برس آئندہ تک واجب الادا ہوتے جائینگے ۔

(۳) ہوم ڈپارٹمنٹ سے استدراک کیا گیا کہ جب دو یا زیادہ معاملات ایک دستاویز میں مندرج ہوں تو اوسپر رسوم رجسٹری کس حساب سے لیا جاوے ۔

جواب دیا گیا کہ قواعد رجسٹری کے دفعہ ۴۷ میں مختلف قسم کے دستاویزات کے لئے رسوم رجسٹری کا سبق ہے ۔ جب کسی دستاویز میں کئی معاہدہ درج ہوں اور ہر معاہدہ بجز ایک دستاویز جداگانہ کے ہو جو کسی نہ کسی قسم کے دستاویز جو دفعہ مذکورہ میں داخل ہو سکتا ہو تو ضرور ہے کہ رسوم رجسٹری

زاید لاکھ یا جیب کر تعداد و درج نہ ہو . . . . . . [illegible]

مد (۶) ۔ دستاویزات غیر وصیتی جو متضمن اقرار وصول یا ذکر یا قرار اور کسی زر لفت یا جائداد منقولہ کے یا حصول یا محدود بر زوال یا پیدا ہونے حق نسبت کسی روپیہ جائداد منقولہ کے

جائیداد لاکھ بلا حساب شرکت	فیصد	[illegible]
جائیداد زاید	الف تک [illegible]	[illegible]
الف روپیہ سے زاید	[illegible]	[illegible]
[illegible] روپیہ سے زاید	[illegible]	[illegible]
الف روپیہ سے زاید	[illegible]	[illegible]
[illegible] روپیہ سے زاید	[illegible]	[illegible]
[illegible] روپیہ سے زاید	[illegible]	[illegible]
[illegible] روپیہ سے زاید	[illegible]	[illegible]
[illegible] روپیہ سے زاید	[illegible]	[illegible]
[illegible] روپیہ سے زاید	لاکھ تک	[illegible]

زاید از لاکھ یا جیب کہ تعداد و درج نہ ہو . . . . [illegible]

مد (۷) بروقت ادخال لفافہ جات وصیت نامہ جات سربمہر برائے حفاظت کے اور بروقت کھولنے لفافہ مذکورہ کے بروقت کے لیے ۔ ([illegible])

مد (۸) بروقت واپسی لفافہ جات مذکورہ ۔ ([illegible])

مد (۹) مختارنامہ عام کے لیے ۔ ([illegible])

مد (۱۰) مختارنامہ خاص یا وکالت نامہ کے لیے ۔ ([illegible])

مد (۱۱) بروقت رجسٹری اختیاری کسی دستاویز کے معرفت رجسٹرار حسب منشا دفعہ ۲۵ کے علاوہ زاید ۔ ([illegible])

مد (۱۲) جس دستاویز کے میل کا ذکر اجازت نہیں اس کے لیے ۔ ([illegible])

تشریح

(۱) سرکاری پہ بہت پیش کیا گیا تھا کہ ما سبق ہی یا فہرست کا رسم [illegible] میں بیان

[illegible]

؍؍	؍؍	؍؍ اگر پچہ سے نفظ ہون۔	۴ ؍
؍؍	؍؍	؍؍ اگر ایسہ ۔ ؍؍	۸ ؍
؍؍	؍؍	؍؍ اگر انگریزی ہون۔	۱ ؍

آئندہ ہر رجسٹری یا اوس کے کسر پر

قانون رجسٹری کے دفعہ ۵۰ کے لحاظ سے جب کوئی شخص رسوم داخل کرے تو بہیون اور فہرست کا معائنہ کرسکتا ہے۔ مگر قواعد رجسٹری میں اس رسوم کی تعداد نہیں بتلائی گئی ہے اس لیئے قواعد رجسٹری کے اخیر میں عبارت ذیل بڑہائی جاتی ہے۔

حکم ۱۱ الہام ۲ ؍ آئندہ رجسٹری مندرجہ جریدہ ۱۲ ۔ نظیمیہ

؍؍ جب کوئی شخص بہی یا فہرست کا معائنہ کرے فی گھنٹہ یا اوس کے جزو کیواسطے ۔ ۱۲ ؍

(ب) اگر دستاویز بخط عربی یا انگریزی ہو تو شرح مندرجہ صدر کے حساب سے دوہری اجرت لیجائے گی۔

اجرت بعوض تلاش کتب رجسٹری کیلئے لیجائے گی۔	دفعہ ۵۳۵ بابتہ تلاش کتب رجسٹری کے اول گھنٹہ یا اوس کے جزو کیواسطے ۱۲ ؍ دوسرے گھنٹہ یا اوس کے جزو کیواسطے۔ ۸ ؍

؍؍ ؍؍ ۶۷

جب کوئی حاکم دیوانی یا فوجداری کسی عہدہ دار رجسٹری کو اس امر کے تلاش کرنیکا حکم بہیجے کہ آیا فلان جائیداد کسی بار رہن ہے یا نہیں۔ (عــ)

تشریح

سرکار نے بذریعہ مراسلہ ہوم سکرٹری صاحب نشانی (۳۷۸۸) مورخہ ۲۲ اسفندار سنہ ۱۳۱۱ ف محکمہ ذیل کے اس رائے کو منظور فرمایا کہ جب کوئی دستاویز بعد رجسٹری کرنیکے بعد واپس نہ لیجائے تو تاریخ رجسٹری سے ایک مہینہ گذرنے پر داخل دفتر کردیجائے۔

گشتی نشانی ۲۷ ؍ ۱۰ خوردادی سنہ ۔ محکمہ رجسٹریشن و اسٹامپ

بعد اس کے اگر درخواست گذرے تو فیس تلاش حسب دفعہ ۶۷ قواعد رجسٹری لیکر دستاویز واپس دیجائے۔ لہذا

حکم دیاجاتاہے

کہ آئندہ سے اس کے موافق عمل ہوا کرے۔

حسب قواعد دفعہ ۴۹ ہر قسط معاہدہ کی بابت علیحدہ لیا جاوے۔

(نوٹ) اس محکمہ سے سرکار میں تحریک کی تھی کہ جب ایک دستاویز میں دو یا اس سے زیادہ معاہدات درج ہوں تو اوسپر رسوم رجسٹری بلحاظ ہر ہر معاہدہ مندرجہ کے جدا جدا لیا جانا چاہیئے۔

اس رائے کو سرکار نے بذریعہ مراسلہ (۲۹۴۴م م) مورخہ ۲۲ فروردی منظور فرما لیا۔

پس اس کے موافق آئندہ سے عمل ہوا کرے۔

جبکہ اظہار بوجہ عذر بیماری یا پردہ نشینی کے لیا جائے۔

دفعہ ۵۳۳ جب کسی شخص کا اظہار بوجہ عذر کے اوس کے مکان پر بذریعہ کمیشن لیا جائے تو علاوہ معمولی فیس کے جو رجسٹری کے لئے لیجاتی ہے دس روپیہ زر کمیشن لیا جائیگا۔

لیکن اگر پردہ نشینی کے وجہ سے یا بیماری کے وجہ سے اظہار بذریعہ کمیشن لیا جائے تو صرف پانچ روپیہ زر کمیشن ہوگا۔

اور اگر فاصلہ اوس مقام کا جہاں اظہار لیا جاوے ایک میل سے زاید ہو تو ایک روپیہ براہ شمار عام اور ہر میل ذیل وصول کیا جائیگا۔

تشریح

دفعہ ۹۰ قانون رجسٹری میں پردہ نشین یا بیماری کے وجہ سے اظہار کی بابت پانچ روپیہ زر کمیشن قرار پایا تھا لیکن چونکہ یہ بہت دور اندیشی ہے لہذا مدارالمہام سرکار عالی کو غور سے اوس میں ترمیم فرما کر آئندہ سے کیلئے پردہ نشین عورات کے واسطے جب ڈاکٹری سارٹیفیکٹ پیش ہو صرف دو روپیہ کمیشن منظور فرماتے ہیں۔

اجرت جو نقل کرنے کیلئے لیجائیگی۔

دفعہ ۵۳۴ رجسٹری کے قبل یا رجسٹری کے وقت اجرت نقل جو بوجہ دستاویز مسلمہ کے رجسٹری یا نقل دستاویز جو درج رجسٹر ہو یا نقل کسی دستاویز مسندہ رجسٹری کی دیجائے بشرح ذیل وصول کیجائے گی۔

(الف) اگر دستاویز بخط اردو یا فارسی یا کسی ملکی زبان میں ہو ایک سو یا اس سے کم الفاظ کے لئے ۲/

"	"	"	"	اگر ایک سو پچاس الفاظ ہوں	۴/
"	"	"	"	اگر دو سو پچاس لفظ ہوں	۶/
"	"	"	"	اگر تین سو پچاس لفظ ہوں	۸/
"	"	"	"	اگر چار سو پچاس لفظ ہوں	۱۲/

ضمیمہ نشان (۲)

بجائے رجسٹر تصدیق کے جو بابت مختارنامہ جات کے مشمولہ دفعہ ۳۳ ایکٹ کے ذریعہ سے جاری کی گئی

نمبر شمار	نمبر رجسٹر	کس نے مختار نامہ لکھا	[illegible]	تاریخ تحریر	تاریخ تصدیق	قسم مختار نامہ		سارٹیفکیٹ تصدیق کا
						خاص	عام	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹

ضمیمہ نشان (۱)

مبنی بر نمبر (د) بابتہ ... معرفہ دفعہ ۳۲ قواعد ہذا

نمبر	[illegible]	تاریخ درخواست	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تعداد اجر تسلط ساخت			کیفیت
										[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴

ضمیمہ نشان (۴)

یادداشت متضمن ارسال یا نقل دستاویز کی جو دفعہ ۶۴ کے بموجب دفتر رجسٹرار مقام سے دفتر رجسٹرار مقام کو بتاریخ ماہ سنہ بھیجی گئی۔

نمبر شمار	[illegible]	[illegible]	تاریخ ارسال	روانگی کی تاریخ	تاریخ واپسی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷

تنبیہہ — ضلع یا ڈپٹی رجسٹرار جسکے پاس خلاصہ یا نقل پہونچے اس یادداشت کے خانہ (۵) و (۶) و (۷) میں عبارت مناسب لکھکر اسکو اصل مرسل کنندہ کے پاس واپس بھیجیگا۔

ضمیمہ نشان (۴) (مشتہرہ قواعد دفعہ ۳۳) نمبر رجسٹری دستاویز

رجسٹری بہ نمبر تاریخ ماہ سنہ ء درنقل یادداشت جیسا کہ بھیجی گئی ہیں نمبر تاریخ ماہ سنہ ء

نقل یادداشت جیسا کہ درج شدہ بہ نمبر تاریخ ماہ سنہ ء

تنبیہ اگر کل نقل دستاویز ناممکن ہو سکے تو باقی نقل نقشہ کی پشت پر تحریر ہو بااستثنائے اوراق کے سے کہ بہ لحاظ رہے کہ کتاب میں نقشہ چسپاں کیا جائے	موقع و تفصیل جائداد متذکرہ دستاویز				نقل یادداشت متذکرہ دفعہ ۵۵	نقل عبارت ظہری متذکرہ دفعہ ۵۸ مع تاریخ و دستخط بموجب دفعہ ۶۰ کے لکھنا چاہئے
	دیگر تفصیل جائداد حسب منشا دفعہ ۲۱ قانون مذکور	نام ضلع	نام پرگنہ	نام شہر یا موضع		
	نقل نقشہ یا خاکہ اگر حسب دفعہ ۲۱ و ۲۲ یا صرف یادداشت بھیجا جاوے تو بھی لف ہونا چاہئے جس میں جائداد کا بیان ہو اور ہر ایک شخص کے جو دستاویز سے کچھ واسطہ رکھتا ہو دستخط بھی ہونے چاہئیں					

ضمیمہ نشان (۴)

نقشہ دستاویزات رجسٹری شدہ متعلقہ دفتر بابتہ ماہ سنہ

نمبر	رجسٹری متعلقہ جائداد غیر منقولہ (ا)																						میزان کل
	لازمی						اختیاری																
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱													

تنبیہ۔ نقول مصدقہ ذرایات اور احکام عدالت سے جو جائداد غیر منقولہ پر موثر ہیں [illegible] اس نقشہ کے ذیل میں [illegible]
دفعہ ۱۱ کے حکم [illegible] بموجب [illegible] گیا ہے۔

ضمیمہ نشان (ہ) :

نقشہ کارروائی رجسٹری وآمدنی وخرچ کا متعلقہ دفتر بابتہ ماہ . سنہ ۱۳۰ ف

ماہ	[illegible]	[illegible] (۱)	[illegible] (۲)	کل آمدنی	کل خرچ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷

ضمیمہ (ب)

نقشہ رسوم وصول شدہ بابتہ رجسٹری ... مقررہ دفتر

نمبر	تفصیل
۱	دستخط
۲	دستاویزات ہبہ باتی نامہ وغیرہ جن میں سو روپیہ دفعہ ۱۷ ضمن (الف)
۳	دستاویزات بیع باتی نامہ وغیرہ جن میں سو روپیہ
۴	دستاویزات رہن باتی نامہ وغیرہ جن میں سو روپیہ
۵	اور اور دستاویزات جو دفعہ ۱۷ ضمن (ب) و ... کے بموجب رجسٹری کی گئی
۶	پٹہ اسے دوامی جنکا معاوضہ سالانہ ... سو روپیہ سے زیادہ ہو دفعہ ۱۷ ضمن (د)
۷	میزان رسوم متعلقہ رجسٹری لازمی
۸	دستاویزات ہبہ جنکی مالیت تین سو روپیہ یا اس سے کم ہو
۹	دستاویزات بیع جنکی مالیت تین سو روپیہ یا اس سے کم ہو
۱۰	دستاویزات رہن جنکی مالیت تین سو روپیہ یا اس سے کم ہو
۱۱	اور اور دستاویزات جنکی رجسٹری بموجب دفعہ ۱۷ ضمن ... کے عمل میں آتی ہو
۱۲	پٹہ جنکا معاوضہ سالانہ تین سو روپیہ یا اس سے کم ہو دفعہ ۱۷ ضمن (د) اور پٹہ جات جو دفعہ ۱۷ کے رو سے مستثنیٰ کیے گئے
۱۳	رجسٹری کی غرض سے علاوہ ... ڈگریات و احکام عدالت
۱۴	نقول مصدقہ ڈگریات احکام عدالت
۱۵	میزان رسوم رجسٹری اسکے اختیاری متعلقہ جائداد غیر منقولہ
۱۶	میزان رسوم رجسٹری اسنادات متعلقہ جائداد غیر منقولہ بابتہ رجسٹر نمبر (۱)
۱۷	دستاویزات بابتہ جائداد منقولہ
۱۸	بابتہ رجسٹری جو ... وغیرہ ...
۱۹	دوسرے ... جائداد ...
۲۰	باقی کل دستاویزات جو دفعہ ۱۸ ضمن (...) کے بموجب رجسٹری کی گئیں
۲۱	میزان رسوم رجسٹری اسنادات بابتہ رجسٹر نمبر (۴) ... جائداد منقولہ
۲۲	میزان رسوم رجسٹری وصیت نامہ جات ... رجسٹر نمبر ۳
۲۳	میزان رسوم رجسٹری ... تحریری ... رجسٹر نمبر (۳)
۲۴	میزان کل رسوم رجسٹری

ضمیمہ نشان (۶)

نقشہ کارروائی [illegible] دفتر

بابت ماہ — سنہ

۱	تعداد لفافہ جات دفتر	
۲	تعداد وصیت نامہ جات امانت داشتہ جو کھولے گئے دفعہ (۳۷)	
۳	تعداد لفافہ ہائے محرر وصیت نامہ جات جو نکال لیے گئے۔ دفعہ ۳۹	
۴	تعداد لفافہ جات جن کے اندر کے وصیت نامہ جات کھولے گئے۔ دفعہ (۴۰)	
۵	وصیت نامہ جات جو حسب احکام عدالت [illegible] بھیجے گئے اور [illegible] نقل دفعہ [illegible] کے بموجب رجسٹری نمبر (۳) میں درج کی گئی۔	
۶	عام	[illegible]
۷	خاص	
۸	رجسٹری عام جو بعد میعاد جرمانہ کے ہوئیں۔ دفعہ (۱۹)	
۹	رجسٹریاں جو بعد میعاد جرمانہ کے ہوئیں۔ دفعہ (۲۵)	
۱۰	بذریعہ کمیشن جو دفعات (۳۳ و ۳۸) کے بموجب جاری کیے گئے۔	
۱۱	معائنہ مقامات کے جو دفعات (۳۲ و ۳۸ و ۳۳) کے بموجب وقوع میں آئی	
۱۲	رجسٹری دستاویز کا جو دفعہ ۴۳ کے بموجب قائم کیا جائے۔	
۱۳	حکم انکار رجسٹری کرنے سے دفعہ ۷۶	
۱۴	جن میں رجسٹری کرنے کا حکم ہوا۔	اپیل یا درخواست دفعہ ۷۶
۱۵	جن میں رجسٹری کرنے سے انکار کیا گیا۔	
۱۶	رجسٹریاں جو عدالت دیوانی کے حکم سے کی گئیں دفعہ (۷۸)	
۱۷	ناشات سرکاری دفعہ (۸۲)	
۱۸	درخواست واسطے حصول نقل اور تلاش کاغذات کے۔	
۱۹	تعداد نقول دستاویزات یا یادداشت جو دفعات ۵۹ و ۶۰ و ۶۱ و ۶۲ کے بموجب اور اور دفتروں سے موصول ہوئیں۔	

ضمیمہ نشان (۹)

نقشہ آمدنی علاوہ رسوم رجسٹری مندرجہ جز (۱) و (۳) و (۴) متعلقہ دفاتر رجسٹری مقامات بابتہ ماہ ... سنہ ... ء

۱		[illegible]
۲		رسوم بابتہ امانت رکھنے لفافہ ہائے مہر شدہ وصیت نامہ بابت دفعہ ۳۸
۳		رسوم بابتہ نکال لینے لفافہ ہائے مہر شدہ وصیت نامہ بابتہ دفعہ (۳۹)
۴		رسوم بابتہ کھولنے لفافہ ہائے مہر شدہ وصیت نامہ دفعہ (۴۰)
۵	رسوم بابتہ نقل و تصدیق نقول	عام
۶		خاص
۷		جرمانہ جو دفعہ (۱۹) کے بموجب دیا گیا۔
۸		جرمانہ جو بموجب دفعہ ۲۹ کے دیا ہے۔
۹		رسوم بابتہ کمیشن جو دفعات ۲۸ و ۳۳ کی رو سے جاری ہوا ہو۔
۱۰		رسوم بابتہ معائنہ مقام حسب دفعات ۲۶ و ۲۸ و ۳۵۔
۱۱		رسوم بابتہ معائنہ اسناد بجز ان کے جو فہرست ہی جز (۱) دفعہ ۵۲
۱۲		رسوم بابتہ تلاش ارتباب مندرجہ ہی جز ۳ و ۴ ۔ دفعہ ہذا سے ہی اسناد مذکورہ (دفعہ ۵۳)
۱۳		رسوم زائد بابتہ رجسٹری کا مرتب رجسٹر اور دفعہ ۲۵۔
۱۴		دوسری آمدنی متفرقہ
۱۵		آمدنی کل

بیش از ماہ — سنسٹلہ [illegible] کے اندر [illegible]

رجسٹری ہائی متعلقہ جائیداد منقولہ مندرجہ بجی نمبر (۶)

نمبر	
۲۰	دستاویزات متعلق جائیداد منقولہ
۲۱	باشندگان چھاؤنی جو کاشتکار ہیں کو دی گئی ادا تر دو دو تمسک ، قرضہ وغیرہ سے دیگئی
۲۲	اور اور معاہدہ
۲۳	جو جملہ دیگر دستاویزات جو دفعہ ۱۷ شق (د) کے بموجب رجسٹری کی گئیں - اور جائیداد غیر منقولہ پر موثر نہ ہوں -
۲۴	میزان رجسٹریوں کی جو بجی نمبر (۳) میں مندرج ہیں -
۲۵	رجسٹری معمولی - جہاں رجسٹری ہوئی ہے کے سیٹے ادا کیے گئے
۲۶	تعداد لفافہ ہائے سربمہر وصیت نامہ رکھے گئے جو نمبر (۵) میں
۲۷	تعداد وصیت نامہ جات رجسٹری شدہ مندرجہ بجی نمبر (۴) -
۲۸	تعداد اجازت نامہ ہائی تحریری کی تعمیل علاوہ اجازت مندرجہ وصیت نامہ حسب بجی نمبر (۴)
۲۹	تعداد دستاویزات کی جو دفعہ ۹ کے بموجب گئیں -
۳۰	تعداد رجسٹریوں کی جو دفعہ ۹ کے بموجب گئیں -
۳۱	تعداد انکار رجسٹری کرنے سے -
۳۲	تعداد مختار نامجات تصدیق شدہ -
۳۳	تعداد تلاشی کاغذات یا درخواست حصول نقول -
۳۴	میزان رسوم عام جو بموجب مندرجہ خانہ ہائی ۹ و ۱۰ و ۲۰ و ۲۱ - اور بھی کل رسوم شامل ہے - جو رجسٹری کے لیے ادا ہوئی حسب [illegible] ۲۸۰۶
۳۵	میزان رسوم و جرمانہ ہائے غیر معمولی
۳۶	کل خرچ
۳۷	

آمدنی

کیفیت

[illegible] مندرجہ جزو - اور بہ حسب [illegible] کیا جائے گا -

ضمیمہ نشان ا

نقشہ دستاویزات کا جو دفاتر رجسٹری واقع

رجسٹری کا موثر ضابطہ اور غیر منقولہ جائیداد (۱)

نمبر	خانہ	
۱	ڈسٹرکٹ	
۲	تعداد دفاتر رجسٹری	
۳	دستاویزات ہبہ مالیتی زاید ایک سو روپیہ سے دفعہ ۱۷ ضمن (الف)	لازمی
۴	دستاویزات بیع مالیتی زاید تین سو روپیہ سے ۔	لازمی
۵	دستاویزات رہن مالیتی زاید تین سو روپیہ سے ۔	لازمی
۶	دوسری دستاویزات جو دفعہ ۱۷ ضمن (ب) اور (ج) کے بموجب رجسٹری کی گئیں ۔	لازمی
۷	پٹہ ہای دوامی جنکا معاوضہ زر سالانہ تین سو روپیہ سے زاید ہو ۔ دفعہ ۱۷ ضمن (د)	لازمی
۸	میزان رجسٹری ہای لازمی ۔	لازمی
۹	رسوم معمولی جو ان رجسٹریوں کیلئے ادا کیگئی ۔	لازمی
۱۰	دستاویزات ہبہ جنکی مالیت تین سو روپیہ یا اس سے کم ہو ۔	اختیاری
۱۱	دستاویزات بیع جنکی مالیت تین سو روپیہ یا اس سے کم ہو ۔	اختیاری
۱۲	دستاویزات رہن جنکی مالیت تین سو روپیہ یا اس سے کم ہو ۔	اختیاری
۱۳	اور اور دستاویزات جو دفعہ ۱۸ ضمن الف و ب کے بموجب رجسٹری کی گئیں ۔	اختیاری
۱۴	پٹہ جات یکسالہ یا اس سے کم میعاد کے جنکے زر معاوضہ سالانہ تین سو روپیہ یا اس سے کم ہے اور وہ پٹہ جات جو دفعہ ۱۸ کی مد میں رجسٹری کیے گئے	اختیاری
۱۵	رجسٹری ہای متفرقہ علاوہ نقول مصدقہ ڈگریات و احکام عدالت ۔	اختیاری
۱۶	نقول مصدقہ ڈگریات و احکام عدالت ۔	اختیاری
۱۷	میزان رجسٹری ہای اختیاری متعلقہ جائیداد غیر منقولہ ۔	اختیاری
۱۸	رسوم معمولی جو ان رجسٹریوں کے عوض ادا کی گئی ۔	اختیاری
۱۹	کل مالیت جائیداد غیر منقولہ کی جو منتقل کی گئی ۔	

تنبیہہ جو رسوم بابت رجسٹری وصول ہوں اور بابت نقل اسناد کے تحقیقات کے ادا کیا گیا ۔ وہ رقوم ان رقوم میں شامل کی جائے گی جو خانہ ۹ ۔۔۔

[illegible] ۱۳۰۰ [illegible] | جون ماہ

۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
[illegible] بالا ذکر نہیں ہوا		انتقال [illegible] دیگر [illegible] و احکام [illegible]		میزان کل		دستاویزات صحیح		معاینہ [illegible]				دوسری دستاویزات [illegible]		میزان			
								تعداد دستاویزات		مالیت مجموعی							
تعداد دستاویزات	مالیت مجموعی	تعداد دستاویزات	مالیت مجموعی	تعداد دستاویزات	مالیت مجموعی	تعداد دستاویزات	مالیت مجموعی	[illegible]	تعداد دستاویزات	[illegible]	مالیت مجموعی	تعداد دستاویزات	مالیت مجموعی	تعداد دستاویزات	مالیت مجموعی	میزان کل تعداد دستاویزات	میزان کل مالیت مجموعی

[illegible] درج کئے جائینگے۔

ضمیمہ نشان (۱۱)

نقشہ ششماہی انضمام کل اون تمام جائداد کی جو بذریعہ ایسی دستاویزات منتقل کی گئی جو ضلع رجسٹری...

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
[illegible]	دستاویزات جن میں مالیتی زر دس روپیہ سے		دستاویزات جن میں تین سو روپیہ یا اس سے کم ہوں		بیعنامہ جات جن میں زر تین سو سے زیادہ ہو		بیع امور جات جن میں تین سو روپیہ یا اس سے کم ہوں		پٹہ جات جن میں زر سالانہ تین سو سے زیادہ ہو		پٹہ جات ... اختیاری سے ...		[illegible]	دستاویزات ... جن میں مالیتی زر تین سو روپیہ		دستاویزات ... جن میں مالیت تین سو روپیہ یا اس سے کم ہو		[illegible]
	تعداد دستاویزات	مالیت جائداد	تعداد دستاویزات	مالیت جائداد	تعداد دستاویزات	مالیت جائداد	تعداد دستاویزات	مالیت جائداد	تعداد دستاویزات	مالیت جائداد	تعداد دستاویزات	مالیت جائداد	[illegible]	تعداد دستاویزات	مالیت جائداد	تعداد دستاویزات	مالیت جائداد	[illegible]

تنبیہ - در علاقہ اسے متعلقہ نقول ... جو جائداد غیر منقولہ پر مؤثر ہوں - ...

ضمیمه نشان (١٢)

نمونه کتاب (مقرره قاعده ٣٣) - بابت سنه ١٣٠ ف

تاریخ	[illegible]	نمره قبض رسید	رقم وصول شده			وجوه عایدات که به اداره مالیه تحویل شده	میزان روزانه تعداد و یا مبلغ تحصیل شده			کیفیت
			[illegible]	قران	تومان		دینار	قران	تومان	
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١

سیواے محکمۂ رجسٹری کے اور محکموں میں

تصدیق دستاویزات (۱)

یون کی تعنیت ناموں کی …صدیق

دفعہ ۵۳۶ اگرچہ گوشائیوں کو دوسروں کے اطفال متبنّیٰ لینے کے واسطے بہ قید اور شرط نہیں ہے۔ کہ وہ حکم اور اجازت سرکار کی حاصل کریں لیکن بعض اوقات اطفال کر لینے وا… اور اولیا سے اطفال میں تکرار واقع ہوتی ہے اور کوئی قرار داد واسطے آسایش اور رضا کی موجود… رتبی ہے اسواسطے لکھا جاتا ہے کہ اگر کوئی گوشائیں لڑکا لینے کے وقت وثیقہ تحریر کرا لے تو اسکی حق میں مفید ہوگا۔ بلدہ اور …نابدہ کے ایسے وثائق کی تصدیق عدالت دیوانی غرہ میں اور اضلاع میں عدالتہای اضلاع میں بصیغۂ دیوانی ہوگی۔

گشتی دارالمہام نشان دیوانی مورخہ ۱۱ رمضان ۱۲۹۰ھ مرسومہ صیغہ عدالت ممالک محروسہ

…احکام میں ضرور گذرا ہے کہ اس زمانہ میں جو فی الحقیقت قانون رجسٹری میں منسوخ یا معطل نہیں ہوتی ہیں۔ دیکھیے دفعہ ۱۲ قانون رجسٹری۔

مجلس عالیہ عدالت کی ہدایت خاص نمبر ۱ مورخہ ۱۲۔ اسفندار ۱۳۱۰ف میں یہ درج ہے کہ ہر قسم کی دستاویزات وکالت نامجات وغیرہ کی …بسیب کی تصدیق سررشتۂ رجسٹری سے متعلق رکھنا مناسب ہے"۔ اس ہدایت سے بھی احکام مذکور معطل نہیں سمجھے جا سکتے ہیں کیونکہ اول تو ہدایت …کے الفاظ سے وہ کوئی قطعی قانونی قاعدہ نہیں معلوم ہوتی ہے وہ صرف ایک عقیدہ ہے کہ مجلس عالیہ عدالت نے اپنی پسندیدگی کا اظہار کیا ہے …جس عالیہ عدالت کسی موجودہ قانون کو منسوخ کر سکتی ہے اور نہ اوسپر عمل کرنے کی ممانعت کر سکتی ہے۔

دیکھیے دفعہ ۶۱ و ۶۲۲۔ کتاب ہذا۔ ایک عام قاعدہ یہ ہے کہ اگر کسی امر کے چارہ کار کی چند سبیلیں معین ہوں اور وہ باہم متعارض …نہ ہوں تو اون سب کو قایم سمجھنے میں عامۂ خلائق کا فائدہ ہے کیونکہ وہ جس سبیل میں آسانی سمجھیں گے۔ عمل کرینگے۔

برٹش انڈیا میں بھی مختارنامجات وغیرہ سواے محکمۂ رجسٹری کے اور محکموں میں بھی تصدیق ہونیکا قاعدہ جاری ہے …علاوہ اسکے قانون رجسٹری کے رو سے وکالت نامجات وغیرہ پر رجسٹری لازمی نہیں ہے۔ لہذا قانون رجسٹری کا اونپر موثر …ہو سکتا ہے۔

ان وجوہ سے ہم نے ان احکام کو منسوخ یا معطل یا غیر مفید نہیں سمجھا ہے اور درج کیا ہے۔

ضمیمه نشان (۳۰ ب)

نمونه چپالان ارز نقد و خزانه از مقرره قاعده (۱۵۶) بتاریخ سنه ۱۳ ش

تاریخ ارسال	تعداد ورز ارسال شده			امضاء جمعه دار ارسال کننده	دستخط جمعه دار خزانه یا جمعه دار قسم شعبه خزانه
	درشت	ریز	پول		

باب (۴۰)

قانون اسٹامپ و دستاویزات کے بیان میں

باب (۱)

مراتب ابتدائی

مختصر نام و تاریخ نفاذ — دفعہ ۱ — جائز ہے کہ یہ قانون بنام "قانون اسٹامپ" معدہ [illegible] موسوم کیا جاوے۔ کہ یہ قانون تمام ملک [illegible] میں [illegible] تاریخ یکم [illegible] سے نافذ ہوگا۔

[illegible] — دفعہ ۲ — تاریخ مذکور سے [illegible] کہ جملہ تمام قوانین اسٹامپ متعلقہ دستاویزات منسوخ ہو جائینگے۔

تعریفات — دفعہ ۳ — اس قانون میں بجز اس صورت کے کہ کوئی مضمون یا سیاق عبارت اس کے نقیض ہو۔

(۱) لفظ "مہاجن" کو [illegible] اور ایسا ہر شخص شامل ہے جو کام [illegible] کرتا ہو۔

(۲) لفظ "[illegible]" میں ہنڈی بھی شامل ہے۔

(۳) لفظ "[illegible]" [illegible]۔

اگرچہ [illegible] سے قانون اسٹامپ کا باب [illegible] مناسب تھا لیکن [illegible] [illegible] [illegible] ہو [illegible] حالت کو [illegible] زیادہ مناسب سمجھا گیا [illegible] قانون مذکور [illegible] [illegible] اسٹامپ [illegible] بالکل [illegible] ہے [illegible] ایسی صورت [illegible] [illegible] [illegible]۔ [illegible] اختصار کیا گیا۔

تصدیق وکالت نامہ یا مختارنامہ

دفعہ ۵۳۷ اگر وکالت نامہ یا مختارنامہ تصدیق کے واسطے درخواست کے ساتھ ناظم عدالت کے روبرو پیش ہو اور ناظم مقر یا گواہوں کو شناخت کرتے ہوں یا کوئی شخص لیاقت کا یا خارج از عدالت جن سے ناظم واقف ہو مقر کی شناخت کرے اور ناظم کو اسپر اطمینان ہو تو تصدیق کر دینے کی ممانعت نہیں ہے۔

تصدیق وکالت نامہ یا مختارنامہ یا ضمانت نامہ وغیرہ۔

دفعہ ۵۳۸ اگر کسی محکمہ میں وکالت نامہ یا مختارنامہ یا ضمانت نامہ وغیرہ جو قابل استعمال دوسرے محکمہ کے پیش ہو تو ایسے کاغذات بغرض تصدیق بذریعہ درخواست کاغذ مختوم متعلق محکمہ کے پیش ہوں گے اور بعد تصدیق بثبت مہر محکمہ اور دستخط ناظم کے درخواست گذار کو واپس ہوں گے اور ان کی نقل [illegible] متعلق ناظم عدالت کے دفتر میں رہے گی اور بابت [illegible] واپسی اور خرچ سواری جیسا کہ [illegible] کو تصدیق کے واسطے موقع پر پہنچنے کی ضرورت ہو درخواست کنندہ سے لیا جائے گا۔

درخواست تصدیق و [illegible]

دفعہ ۵۳۹ ہدایت مندرجہ گشتی نشان فوجداری ۱۲ مورخہ ۲۲ ربیع الثانی سنہ ۱۳۱۲ھ جسقدر کہ کارروائی مندرجہ گشتی (۱۲) سے متعلق ہو سکیگی۔ ان کارروائیوں میں بھی موثر ہوگی یعنے اگر کاغذات مندرجہ فقرہ اول [illegible] بغرض تصدیق کسی عدالت فوجداری میں پیش ہوں تو [illegible] کاغذ مختوم پر پیش ہوگی اور قیمت کاغذ مہور کی عدالت فوجداری کے واسطے وہی ہوگی جو گشتی نشان ۱۲ [illegible] مورخہ ۲۲ ربیع الثانی سنہ ۱۳۱۲ھ میں لکھی ہوئی ہے۔ اور فوجداری عدالتیں اس قسم کے کاغذات مہور کو بموجب گشتی نشان ۱۲ اور اس گشتی کے فوجداری عدالتوں میں داخل ہوں اور تحت جمع خرچ [illegible] سالانہ عدالت میں آمدنی کاغذ مہور کی مد میں درج کریں گے۔

بذریعہ گواہوں کے بغیر حاضری [illegible]

دفعہ ۵۴۰ گشتی نشان ۱۳ میں یہ حکم نہیں ہے کہ خواہ مخواہ وثیقہ دہندہ حاضر ہو اور بحالت عذر غیر حاضری [illegible] علالت [illegible] پردہ نشینی وغیرہ کے بھی تصدیق بذریعہ گواہوں کے ممنوع رہے ہو۔ اگر بذریعہ گواہوں کے تصدیق ہو اور حاکم کو ان پر اطمینان کرے تو تصدیق ہو سکتی ہے۔ قرار داد مندرجہ گشتی [illegible] کے واسطے ہے کہ جب ضرورت تصدیق کی [illegible] ہو [illegible] اگر گواہ تصدیق کے واسطے پیش ہوں یا عدالت کو کسی وجہ سے اطمینان نہ ہو۔ اور [illegible] پیدا ہو۔ [illegible] ضروری ہو۔

بذریعہ بیع منتقل کیا جائے۔

(۹) لفظ "اسٹامپ شدہ" بانسبت "کاغذ" سے جب کسی دستاویز سے متعلق کیا جائے یہ مراد ہے کہ وہ دستاویز مطابق قانون نافذہ سرکار عالی مجاریہ اس وقت کے جبکہ وہ دستاویز لکھی یا اول مرتبہ لکھی گئی ہو۔ اسٹامپ شدہ کاغذ پر لکھی ہوئی ہو۔ یا ایسے کاغذ پر لکھی ہو جس پر اسٹامپ چسپاں ہوا ہو۔

(۱۰) "دستاویز بٹوارہ" سے ہر دستاویز مراد ہے جس کی رو سے کسی جائیداد کے شرکا جائیداد مذکورہ آپس میں علیحدہ علیحدہ تقسیم کریں۔ یا کرانے پر راضی ہوں۔ اور اس لفظ میں تقسیم کرانے کا حکم آخر جو کسی حاکم مال کے حضور سے صادر ہو شامل ہو۔

(۱۱) لفظ "پٹہ" سے جائیداد غیر منقولہ کا پٹہ مراد ہے اور اس میں۔

(الف) "پٹہ" بھی شامل ہے۔

(ب) اور "قبولیت" یا اور اقرار تحریری جو پٹہ کی قبولیت نہ ہو جس جائیداد غیر منقولہ کے نرد کرنے یا سپرد تحصیل کرنے یا اس کے بابت زر لگان ادا یا حوالہ کرنے کا وعدہ ہو۔

(ج) کوئی تحریر جو کسی درخواست اصل پٹہ پر اس مقصد سے مرقوم ہوئی ہو کہ درخواست منظور کی گئی۔

(۱۲) لفظ "رہن نامہ" ہر دستاویز کو شامل ہے جس کے ذریعہ سے وصول قرضہ کے اطمینان کے لیے یا اس روپیہ کے اطمینان کے لیے جو بطور پیشگی قرض دیا جائے جو پہلے سے واجب الادا ہو یا آئندہ واجب الادا ہو جائے۔ یا ادائے مطالبہ کی تعمیل کی ضمانت میں ایک شخص کو حقوق واقع کسی جائیداد مخصوص کا دوسرے کے نام یا اس کے حق میں منتقل یا پیدا کرے۔

(۱۳) لفظ "کاغذ" میں چرم جھلی اور شئے جس پر دستاویز کی عبارت لکھنی ممکن ہو شامل ہے۔

(۱۴) لفظ "مختار نامہ" سے ہر ایسی دستاویز مراد ہے جس میں ایک شخص یا اشخاص مخصوص کو اختیار دیا گیا ہو کہ وہ اس کے لئے واسطے کے عوض عمل کرے۔ (بشرطیکہ یہ دستاویز رو سے قانون کے شامل بیان یا وقت کے پیش بیانیہ و ضمیمہ کے لائق نہ ہو۔)

(۱۵) لفظ "رسید" سے ہر ایک پرچہ یا یادداشت یا تحریر یا نوشتہ یا اطلاع نامہ مراد ہے جس کے ذریعہ کسی قدر نقد یا بل آف ایکسچینج یا چیک یا پرامیسری نوٹ کے حاصل ہونے کا اقرار کیا جائے۔ یا جس میں کسی اور جائیداد منقولہ کے بطور ادائے کسی قرضہ کے حاصل ہونے کا اقرار کیا جائے یا جس میں کسی قرضہ یا

(الف) ہر دستاویز داخل ہے جس کی رو سے ایک شخص دوسرے کو اس شرط پر روپیہ ادا کرنے کا وعدہ کرے کہ بشرط عمل میں یا نہ آنے ایک خاص عمل کے (جیسا متوقع ہو) وعدہ مذکور فسخ ہو جائے گا۔

(ب) وہ دستاویز بھی داخل ہے جس پر کسی کی گواہی ہو۔ اور جس کا روپیہ قابض کے حکم پر یا حامل کو نہ دلایا گیا۔ اور جس کی رو سے ایک شخص دوسرے شخص کو روپیہ دینے کا وعدہ کرے۔

(ج) دستاویز جس پر گواہی ثبت ہو اور وہ وعدہ اس بات کا ہو کہ ایک شخص غلہ یا اور قسم کی پیداوار زرعی دوسرے کو حوالہ کرے۔

(۴) "واجب الاخذ" سے جب ایسی دستاویز سے متعلق ہو جو اس قانون کے نافذ ہونے کے بعد لکھی یا پہلی مرتبہ لکھی جائے اسی قانون کے مطابق واجب الاخذ ہونا مراد ہے۔ اور جہاں تک کسی اور دستاویز سے متعلق ہو تو اس سے یہ مراد ہے کہ واجب الاخذ باعتبار اس قانون محصول [illegible] کے جو بوقت تحریر دستاویز مذکور کے جاری تھا۔ یا اگر چند نویسندگان نے مختلف اوقات میں دستاویز پر دستخط کئے ہوں۔ جو دستاویز مذکور اول مرتبہ لکھی گئی تھی۔ مراد ہوگی۔

(۵) لفظ "چیک" سے ایسا بل آف ایکسچینج مراد ہے جو کسی بنک یا مہاجن پر لکھا جائے۔ اور اس کا روپیہ عند الطلب واجب الادا ہو۔

(۶) حاکم اعلیٰ نگرانی محصول کے لفظ میں اضلاع میں صوبہ داران اور صدر بلدہ اور بیرون بلدہ میں ہوم سکریٹری (۱) مراد ہیں۔

(۷) لفظ ناظم ضلع سے اضلاع میں تعلقداران اور عملداری سرپور تانڈور میں عملدار اور حدود بلدہ اور بیرون بلدہ میں انسپکٹر جنرل اسٹامپ (۱) مراد ہے۔

اور جناب نواب مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ بغرض نفاذ اغراض دفعہ ہذا ضمن (۶ و ۷) کے جس کسی عہدہ دار کو چاہیں۔ اختیارات متذکرہ عطا فرماویں۔ اور وہ اختیارات جریدہ اعلامیہ میں شائع کئے جاویں گے۔

(۸) لفظ "اجارہ" سے مراد ہر دستاویز ہے جس کے ذریعہ سے کوئی اجارہ دیا جائے (منقولہ ہو یا غیر منقولہ)

---

(۱) الفاظ ہر جگہ [illegible] سنہ ۱۳۴۹ف [illegible] داخل ہوئے ہیں۔

اور جو تاریخ یکم دسمبر سنہ ۱۹ الف کو یا اُس کے بعد قلمرو سرکار عالی میں تکمیل پائی ہو۔

(ب) ہر ایک بل آف اکسچینج اور چک سیلنے رقعہ اور پرامیسری نوٹ جو تاریخ مذکور کو یا اُس کے بعد ممالک محروسہ سرکار عالی سے باہر بنایا یا تحریر کیا جائے اور قلمرو سرکار عالی کے اندر سکارا یا ادا کیا جائے یا سکارا جانے یا ادا ہونے کے لئے پیش کیا جائے یا اُس کے ظہر پر عبارت فروخت یا انتقال لکھی جائے۔ یا اور طرح پر اوسکا لین دین کیا جائے۔

(ج) ہر ایک دستاویز با ستثنائے بل آف اکسچینج یا چک یا پرامیسری نوٹ کے مفصلہ ضمیمہ اول جو پہلے سے کسی شخص کے دستخط لکھی گئی ہو تاریخ مذکور کو یا اس کے بعد سرکار عالی کے ملک کے باہر تکمیل پائے اور کسی ایسے جائداد یا شئے سے متعلق ہو جو سرکار عالی کے ملک کے اندر موجود یا واقع ہو۔ یا واقع ہونیوالی ہو اور اس کے اندر عمل کیا جائے۔

اگر معاہدہ بیع یا پٹہ یا رہن یا ملکیت متعدد دستاویزوں میں لکھا جائے تو ایک پرت پر اسٹامپ اور باقی پر ایک روپیہ کا اسٹامپ چاہیے۔	**دفعہ ۵۴۶** جب معاہدہ بیع یا پٹہ یا رہن یا ملکیت کا ہو اور معاملہ کی تکمیل کے لئے چند دستاویزات لکھی جائیں تو رسوم اسٹامپ جو ادا طلب ہو یا معاہدہ یا پٹہ کہ یا رہن یا [illegible] اس کے ضمیمہ اول میں مقرر ہے صرف اصل دستاویز کے لئے واجب الادا ہوگی اور دستاویزات میں سے ہر پرت کی بابت رسوم بقدر ایک روپیہ لیجائے اور ان رسوم کے جو [illegible] میں اس کے لئے مقرر ہے وصول کیجائے گی (۱)

فریقین کو اختیار ہے کہ برضامندی باہم یہ تجویز کریں کہ ان چند دستاویزات میں سے جو مستعمل ہوں اس دفعہ کے اغراض کے لئے کون اصل دستاویز سمجھی جائے گی۔

جب ایک کاغذ میں چند مطالب لکھے جائیں اور ہر مطلب جداگانہ ہو یا ضمیمہ کے چند [illegible] میں ملا ہو۔	**دفعہ ۵۴۷** ہر دستاویز پر جو چند مختلف مطالب پر حاوی یا ان سے متعلق ہو رسوم [illegible] مجموع ان رسوم کے عاید کیجائے گی جو دستاویزات جداگانہ پر جن میں سے ہر ایک فرداً فرداً ایک مطلب مذکور پر حاوی یا اس سے متعلق ہوتی ہیں اس قانون کے مطابق اخذ ہوتیں بلحاظ شرح الاشد جبر واصل دفعہ ہوا کہ وہ دستاویز جس کی طرز تحریر ہے وہ ضمیمہ اول میں کہ دیا

زیادہ مدات میں داخل ہو جائے اور اُن مدات کیلئے مختلف رسوم مقرر ہوں صرف اس قدر رسوم ادا کرنی ہوں گی جو ان دونوں میں سے بڑھکر ہو۔ مگر اس دفعہ کے کسی عبارت سے یہ لازم نہ آئے گا کہ صرف [illegible] ثانی یا عقبی لکھے

(۱) ترمیم منظوری قانون نمبر ۔ ۔ التفرقات سنہ ۱۹[illegible]

مطالبہ یا قرضہ یا مطالبہ کے کسی جزو کے ادا یا بیباق ہونیکا وعدہ کیا جائے یا جسکی عبارت سے ایسا اقرار یا وعدہ مفہوم یا مترشح ہوتا ہو عام اس سے کہ اسپر کسی شخص کے دستخط ثبت ہوں یا نہ ہوں

(۱۶) "ضمیمہ" سے وہ ضمیمہ مراد ہے جو اس قانون کے ساتھ منسلک ہے ۔

(۱۷) "تملیک نامہ" سے جایداد منقولہ یا غیر منقولہ کی تملیک اور دوسرے تحریر مراد ہے جو وصیت کے قسم سے نہ ہو اور جس کے تحریر کے یہ وجوہ ہوں ۔

(الف) بمعاوضہ زر دوا جی کے ہو۔

(ب) بغرض تقسیم ہونے جایداد کے مابین قرابتداران تملیک کنندہ یا ان لوگوں کے جنکی وہ پرورش کرنا چاہتا ہو یا ۔

(ج) جب بغرض کسی امر مذہبی یا خیرات کے ہو اور لفظ مذکور میں ایسا اقرار نامہ بھی شامل ہے جسمیں وہ ایسی تملیک کرنیکا وعدہ کرے ۔

(۱۸) لفظ "تحریری" اور "تحریر" میں ہر طریقہ داخل ہے جس سے کہ الفاظ یا ہندسے کاغذ پر ظاہر کیے جائیں

ضمیمے جزو قانون ہیں ۔	**دفعہ ۵۴۴** ضمیمے اور جو مراتب اوسمیں درج ہیں بطور جزو قانون ہذا کے پڑھے اور سمجھے جائیں گے ۔

باب (۲)

رسوم اسٹامپ

(الف) بابت لایق ادای رسوم ہونے دستاویزات کے

دستاویزات قابل ادای رسوم اسٹامپ ۔	**دفعہ ۵۴۵** بلحاظ مستثنیات مندرجہ ضمیمہ دوم کے دستاویزات مفصلہ ذیل اس تعداد کے رسوم دینے کے لایق ہونگے جو ضمیمہ اول میں اون کے رسوم مناسب قرار دیا گئی ہے ۔ یعنے

(الف) ہر دستاویز مندرجہ ضمن اول جسکی تکمیل پہلے سے کسی شخص کی طرف سے نہ ہوئی ہو

ہدایات مجلس عالیہ عدالت مشتہرہ نمبر ... مورخہ ...

[دستاویزات] وحوالہ جات ومسلکات وغیرہ بجائے کاغذ مہور علاقہ عدالت پر لکھا ہوا ور کسی تبیدہ ... پیش ہو تو ایسی صورت مین تاوان لیا جائیگا کیونکہ دستاویز برخلاف حکم سرکار کاغذ علاقہ [ع]دالت پر لکھی گئی ہے ۔

قانون اسٹامپ دفعہ ۱۰

اسٹامپ چسپانیدنی دستاویزات مفصلۂ ذیل پر لگانا جائز ہے

دفعہ ۵۵۰ دستاویزات مندرجۂ ذیل پر اسٹامپ چسپانیدنی لگانا جائز ہے ۔

(الف) وہ دستاویزات جنپر رسوم بقدر ایک آنہ مقرر ہے بجز اجرا ایسے بل آف اکسچینج کے جو عند الطلب واجب الادا نہین ہین اور جس کے تین پرتین لکھے جاتے ہین ۔

(ب) بل آف اکسچینج اور چیک اور پرامیسری نوٹ جو ہندوستان کے قلمرو سے باہر لکھے یا بنائے جائین ۔

(ج) داخل ہونا نام کا رجسٹر مجلس عالیہ عدالت مین کسی وکیل یا بارسٹر یا اٹارنی

(د) عبارت فروخت اور پشت حصص اے سرمایہ کمپنی عام اور سند یافتہ جات کے

قانون اسٹامپ دفعہ ۱

اسٹامپ چسپانیدنی کو ایسا قلمزد کیا جاوے کہ پھر وہ قابل استعمال نہ رہے ورنہ دستاویز غیر اسٹامپ شدہ سمجھی جاوے گی ۔

دفعہ ۵۵۱ اگر کوئی شخص کوئی اسٹامپ چسپانیدنی کسی ایسی دستاویز پر چسپان کرے جو رسوم دینے کے لایق ہو اور جسکو کسی شخص نے تکمیل کیا ہو تو اسکو چاہیے کہ اسٹامپ چسپان کرنے کے وقت اوسکو اسطور سے قلمزد کرے کہ وہ پھر استعمال مین نہ آسکے ۔

اگر کوئی شخص کوئی دستاویز ایسے کاغذ پر لکھے جسپر اسٹامپ چسپانیدنی چسپ ہوا ہو تو اوسکو لازم ہے کہ لکھنے کے وقت اگر اسٹامپ مذکور حسب طریقہ مزکور منسوخ نہ ہو چکا ہو اسٹامپ کو اسطور سے قلمزد کرے کہ وہ پھر استعمال مین نہ آسکے ۔

ہر دستاویز جسپر اسٹامپ چسپانیدنی موجود ہو مگر وہ اس طور سے منسوخ نہ ہوا ہو کہ پھر استعمال نہ ہو سکے جہان تک اسٹامپ سے اوسکو غرض ہے ایک دستاویز غیر اسٹامپ شدہ سمجھی جائیگی

اسٹامپ منقش ہو پر دستاویز لکھنے کا طریقہ

دفعہ ۵۵۲ ہر دستاویز جو ایسے اسٹامپ کے کاغذ پر لکھی جاتی جسپر اسٹامپ ٹھپہ کے ذریعہ منقش کیا گیا ہو اس طور سے لکھی جائیگی کہ اسٹامپ دستاویز کی پیشانی پر نمایان رہے اور کسی دوسری دستاویز کے لیے مستعمل یا کارآمد نہ ہو سکے ۔

دستاویز کے مطابق ادا کی رسوم ہے اور جسکی بابتہ محصول کامل ادا ہوچکا ہو اگر دیہہ سے زیادہ محصول لیا جائے ۔ (۱)

رسوم اسٹامپ کی تخفیفات یا معاف کرنیکا اختیار نواب مدارالمہام کو حاصل ہے ۔ | رسوم اسٹامپ دفعہ

دفعہ ۵۴۸ نواب مدارالمہام سرکار عالی کو اختیار ہے کہ بذریعہ حکم مندرجہ جریدہ اعلامیہ کے

(الف) کل یا جز ممالک محروسہ سرکار عالی میں آئندہ کے لیے یا زمانہ گذشتہ کے ان رسوم کو تخفیف یا معاف کریں ۔ جو کسی دستاویزات یا کسی خاص قسم کی دستاویزات یا اوس خاص قسم کی کسی دستاویز یا ایسی دستاویزات پر جو کسی خاص فرقہ کی طرف سے یا اون کے حق میں یا اوس فرقہ کے چند افراد کی طرف سے یا اون کے حق میں لکھی گئی ہوں واجب الادا ہیں ۔

(ب) ایسے حکم کو ہر وقت اختیار رہے کہ جو اس قانون میں عطا ہوئے ہوں منسوخ یا تبدیل فرمائیں ۔

(ب) ذکر اسٹامپ اور اوس کے طریقہ استعمال کا

دفعہ ۵۴۹ بجز اوس صورت کے کہ اس قانون میں کوئی اور حکم صریح ہو تمام رسوم جو دستاویزات کی بابتہ واجب الاادا ہے ادا کیجائے گی اور ادا ہوجانا اوس کا بذریعہ اسٹامپ کے دستاویزات پر ظاہر کیا جائیگا ۔ | ادائی رسوم اسٹامپ کا طریقہ | رسوم اسٹامپ دفعہ ۵

(الف) مطابق شرائط مندرجہ قانون ہذا یا

(ب) جب کوئی شرط اوس سے متعلق نہ پائی جائے تو جس طور سے نواب مدارالمہام سرکار عالی بذریعہ ترتیب قاعدہ ہدایت فرماویں ۔

تشریح

ظاہر ہے کہ جو فوں اور اس دفعہ کے بموجب ترتیب پائیں وہ منجملہ دیگر امور کے امور مفصلہ ذیل کے انتظام کے لیے ہوں ۔

اولاً یہہ کہ ہر قسم کی دستاویزات کے لیے کس قسم کا اسٹامپ مستعمل کیا جائیگا ۔

ثانیاً یہہ کہ جن دستاویزات پر اسٹامپ چسپاں کیے جاتے ہیں ان کے لیے کسقدر اسٹامپ مستعمل کرنا جائز ہے ۔

تشریح

جبکہ کہ رعایا میں جیسکہ طور پر شائستہ قانون سے واقف نہیں ہے تو اس لیے جو دستاویز کا ذکر مجبوراً عدالت پر رکھی جاتی ہے اور جنہوں اس بات کی رعایت کرنی چاہیئے ۔ قابل پذیرائی نہیں ہے کیونکہ خلاف قاعدہ کوئی رعایت کسی قاعدہ میں داخل نہیں کیجاتی ہے ۔ | [illegible]

قانون اسٹامپ دفعہ ۱۷

واقعیہ اداے رسوم اسٹامپ اوس دستاویز کا جو قلمرو سرکار سے باہر لکھی جاے اور بل آف اکسچینج یا چیک یا پرامیسری نوٹ نہ ہو

دفعہ ۵۵۷ ہر دستاویز قابل اداے رسوم جو صرف سرکار عالی کے ملک سے باہر تحریر پائی ہو اور بل آف اکسچینج یا چیک یا پرامیسری نوٹ کی قسم سے نہ ہو اور تاریخ سے تین مہینے کے اندر بذریعہ مفصل یا مستاسب ہو... جبکہ وہ پہلی مرتبہ سرکار عالی کے ملک میں پہونچے یا جس صورت میں کہ دستاویز کو ر ملی طور اوس قسم اسٹامپ سے جو اوس کے لیے مقرر ہو کسی شخص خانگی کے ہاتھ سے حسب ضابطہ مفصل بالا اسٹامپ نہ ہو سکے تو جائز ہے کہ وہ دستاویز بعد دس تین مہینے کی میعاد کے اندر ناظم ضلع کے پاس حاضر کیجاے اور ناظم موصوف اوس دستاویز پر اوسی طرح اسٹامپ اوس مالیت کا جو شخص لینے والا دستاویز کا طالب کرے اوسکی قیمت ادا کرے لگائینگے جس طرح نواب مدار المہام بذریعہ اجراء قواعد ۵۰ کے ارشاد فرمائیں۔

ایضاً دفعہ ۱۸

طریقہ اداے رسوم اسٹامپ بل آف اکسچینج چیک اور پرامیسری نوٹ کا جو سرکار عالی ملک سے باہر لکھا جاچکا ہے۔

دفعہ ۵۵۸ جو شخص سرکار عالی کے ملک میں کسی ایسے بل آف اکسچینج یا چیک یا پرامیسری نوٹ کا پہلا قابض ہو جو سرکار عالی ملک سے باہر لکھا یا بنایا گیا ہو اوسکو لازم ہے کہ ایسے بل وغیرہ کو سکار جانتے یا ادا ہونے کے لیے پیش کرے یا سرکار عالی کے ملک کے اندر اوسپر عبارت ظہری یا انتقال لکھنے یا اور طرح اوسکی خرید و فروخت کرنے سے پہلے اوسپر اسٹامپ مناسب لگا کے اوسکو علمزد کرے۔

(و) بابت تعین مالیت الغرض

اخذ رسوم

قانون اسٹامپ دفعہ ۱۹

غیر ملک کے سکہ کی قیمت باعتبار سرکار عالی کے سکہ کے قرار دیکر رسوم اسٹامپ لیجاے گی۔

دفعہ ۵۵۹ جب کسی دستاویز پر رسوم مطابق تعداد مالیت یا زر نقد کے واجب الادا ہو اور اوسکی تعداد مالیت یا زر نقد بذریعہ سکہ ملکہ معظمہ قیصر ہند یا کسی اور سکہ کے لکھی ہو تو رسوم اسٹامپ سرکار عالی کے سکہ کے حساب سے موافق نرخ بازار کے جو اوس وقت ہو محسوب ہوگا۔

ایک اسٹامپ پر ایک ہی دستاویز قابل اخذ رسوم اسٹامپ لکھی جا سکتی ہے — دفعہ ۱۳

دفعہ ۵۵۳ کوئی دوسری دستاویز لایق ادا ے رسوم ایسے اسٹامپ کے کاغذ پر نہ لکھی جائے گی جسپر کوئی دستاویز لایق اخذ رسوم پہلے سے لکھی گئی ہو مگر اس دفعہ کی کسی عبارت سے اس امر کی ممانعت نہیں ہوتی ہے کہ کوئی عبارت ظہری حسب ضابطہ اسٹامپ لگا ہوا جسکی بابت کچھہ رسوم واجب الادا نہو کسی دستاویز پر اس غرض سے لکھی جانے کہ کوئی حق جو اوس دستاویز سے پیدا یا ظاہر کیا گیا ہو دوسرے کے نام منتقل کیا جائے یا اسکی رو سے اقرار حصول کسی قدر نقد یا مال کا کیا جائے جس کے ادا یا حوالہ کرنے کا اُسمین اقرار لکھا ہو۔

دستاویز غیر اسٹامپ شدہ — دفعہ ۱۴

دفعہ ۵۵۴ ہر ایک دستاویز جو خلاف دفعہ ۱۲ یا ۱۳ کے لکھی جائے اوسکی نسبت یہہ سمجھا جائے گا کہ وہ غیر اسٹامپ شدہ ہے۔

بلحاظ ایک دستاویز کے دوسری دستاویز کی رسوم اسٹامپ کے ادا یا معافی کے اظہار کا طریقہ۔ — دفعہ ۱۵

دفعہ ۵۵۵ جب یہہ امر کہ آیا ایک دستاویز پر کسقدر رسوم واجب الاخذ ہے یا کہ وہ رسوم سے معاف ہے کسی طور سے اس امر پر مبنی ہو کہ فی الواقع ایک اور دستاویز کی بابت کسقدر رسوم ادا ہوئی ہے تو ادا ہونا اس رسوم آخر الذکر کا اگر اس بات کی درخواست تحریری ناظم صاحب ضلع کے روبرو گذرے اور دونوں دستاویزات حاضر کیجائین دستاویز اول الذکر پر اس طور سے لکھدیا جائے گا جس طرح نواب مدار المہام سرکار عالی کسی قاعدہ کے ذریعہ سے ہدایت فرمائین۔

(ج) دستاویزات اسٹامپ لگانیکا وقت

جو دستاویزات سرکار عالی کے ملک کے اندر لکھی جائین اُپر قبل یا بوقت تحریر اسٹامپ لگانا لازم ہے — دفعہ ۱۶

دفعہ ۵۵۶ لازم ہے کہ تمام دستاویزات قابل ادا ے رسوم جو سرکار عالی کے ملک مین کسی شخص کی طرف سے لکھی جائین اُنپر تحریر کے وقت یا اوس سے ماقبل اسٹامپ لگا دیا جائے۔

(ب) جب وہ مبلغ دوام کے لئے یا کسی وقت غیر معین کے لئے واجب الادا ہے۔
اور کسی ایسی شخص کی حیات پر ختم نہیں ہوتا ہے جو دستاویز یا پیمانہ مذکور کی تاریخ پر زندہ تھا
تو معاوضہ وہ کل تعداد ہے جو مطابق شرائط مندرجہ دستاویز یا پیمانہ مذکور کی اوس دستاویز
یا پیمانہ کی تاریخ سے (۲۰) برس آئندہ تک واجب الادا ہوتی رہے گی۔

(ج) اور جب وہ مبلغ ایک میعاد غیر معین کے لئے واجب الادا ہوا اور کسی ایسے شخص کی
وفات پر ختم ہونے والا ہو جو اوس دستاویز یا پیمانہ کی تحریر کے وقت زندہ رہا ہو تو
معاوضہ کل تعداد ہے جو دستاویز یا پیمانہ کی تاریخ تحریر کے بعد بارہ برس آئندہ
تک واجب الادا ہوتی چلی جاسکے گی۔

قانون ... دفعہ ۲۵

اوس دستاویز کی رسوم ستامپ ادا کرنے کا طریقہ جسکی تعداد یا مالیت معلوم نہ ہو سکے

دفعہ ۵۶۵ جبکہ تعداد یا مالیت شئے مندرجہ ایسی دستاویز کے جس پر رسوم رسدی واجب الوصول ہو اوسکی تکمیل یا تکمیل اول کے وقت دریافت نہ ہو سکے یا اگر دستاویز اس قانون کے جاری ہونے سے پہلے لکھی گئی ہو (دریافت نہ ہو سکتی تھی) تو باعتبار اوس دستاویز کے اوس مبلغ یا مالیت سے زیادہ کا دعوے نہ ہو سکے گا جس سے انتہائے مبلغ یا مالیت کے لئے اگر وہ اوسی قسم کی دستاویز میں ظاہر کیجاتی وہ ستامپ جو دستاویز متنازعہ کے لئے فی الواقع مستعمل ہوا ہے اوس کی تکمیل کی تاریخ پر کافی ہوتا۔

... دفعہ ...

معاوضہ و واقعات متعلقہ رسوم ستامپ دستاویزوں میں لکھے جائیں۔

دفعہ ۵۶۶ لازم ہے کہ زر معاوضہ اگر کچھ ہو اور نیز تمام واقعات اور حالات جو دستاویز کے قابل ادائے رسوم ہونے سے متعلق رکھتے ہوں یا جنکے لحاظ سے تعداد رسوم کی جو اوس پر واجب الاخذ ہے معلوم ہو سکے دستاویز میں بلا کم و کاست صحیح صحیح لکھے جائیں۔

(۵) رسوم کس کے ذمہ واجب الادا ہیں

... دفعہ ...

اگر کوئی اقرار نہ ہوا ہو تو مقرر دستاویز کو ستامپ مہیا کرنا چاہیئے۔

دفعہ ۵۶۷ درصورت نہ ہونے کچھ قول و قرار کے خلاف اوسکے کہ خرچ بہم رسانی ستامپ مناسب اوسی شخص کے ذمہ ہوگا جس کی طرف سے دستاویز تکمیل پائے۔

... ...

لیکن سارٹیفکیٹ کی کل رسوم و ستامپ کا ادا کرنا خریدار یا بیدار نیلام شدہ کے ذمہ ہوگا۔

قانون اسٹامپ دفعہ ۲۰ — سرمایہ وکفالت ناجات کے تعین مالیت کا طریقہ۔

دفعہ ۵۶۰ جب کسی دستاویز کے بابت رسوم مطابق مالیت شئے مندرجہ کے کسی سرمایہ یا دیگر کفالت ناجات قابل بیمہ و شدنی پر واجب الادا ہو تو رسوم مذکور مطابق اوسط قیمت کے جو دستاویز کی تاریخ پر جاری تھی اوس سرمایہ کفالت ناجات کی قیمت پر محسوب کیا جائے گی۔

ایضاً دفعہ ۲۱ — مبادلہ کے مروجہ نرخ قیمت اوسط کے بیان کرنے کا نتیجہ۔

دفعہ ۵۶۱ جب کسی دستاویز میں مبادلہ کے نرخ مروجہ یا اوسط قیمت کا بیان لکھا ہو (جیسی صورت ہو) اور اوس بیان کے مطابق اوس پر اسٹامپ لگا ہو جہاں تک اوس بیان کو شئے مندرجہ دستاویز سے تعلق ہو یہ قیاس کیا جائے گا کہ وہ حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ ہے الا اوس صورت میں کہ خلاف ثابت ہو۔

ایضاً دفعہ ۲۲ — دستاویز کی اصل وسود کے رسوم اسٹامپ صرف بلحاظ اصل کے ہوگی۔

دفعہ ۵۶۲ جب دستاویز کی عبارت سے سود صراحتاً واجب الادا کیا گیا ہو تو اوس دستاویز پر رسوم اسٹامپ کی اوس سے زیادہ نہ لگے گی جو درصورت نہ مندرج ہونے ذکر سود کے اوس پر لگتی۔

ایضاً دفعہ ۲۳ — ایسے انتقال پر رسوم لینے کا طریقہ جو بمعاوضہ قرضہ یا لیٹر اداے کسی قدر روپیہ یا سرمایہ کے لکھا جاے۔

دفعہ ۵۶۳ جب کوئی جائداد کلاً یا جزاً بمعاوضہ کسی قرضہ یا فتنی کے کسی کے پاس منتقل کیجاے یا اس شرط پر منتقل ہو کہ کسی قدر نقد یا سرمایہ عام اس سے کہ اوسکا موجزلہ یا کفالت جائداد پر عاید ہو یا نہ ہو بلا قید یا کسی خاص صورت میں ادا یا منتقل کیا جائے تو ایسا قرضہ یا روپیہ یا سرمایہ اوس معاوضہ کا کل یا جزو (جیسا موقع ہو) سمجھا جاویگا جس کے انتقال کی بابت رسوم لقید رسدی مالیت کے واجب الوصول ہے۔

ایضاً دفعہ ۲۴ — طریقہ تعین اسٹامپ اوس دستاویز کا جس میں زر سالانہ کا معاملہ تحریر ہوا ہو۔

دفعہ ۵۶۴ جب کوئی دستاویز بغرض بزریعہ اطمینان ادائی کسی زر سالانہ یا اور مبلغ موقت الادا کے لکھی جاے یا جبکہ معاوضہ کسی بیمانہ کا ایسا زر سالانہ یا اور کوئی رقم موقت الادا ہو تو وہ رقم جس کی بابت دستاویز لکھی گئی یا معاوضہ اوس بیمانہ کا (جیسی صورت ہو) اوس قانون کی اغراض کے لئے حسب مفصلہ ذیل سمجھا جاے گا۔

(الف) جب وہ مبلغ میعاد معین کیلئے واجب الادا ہوا اور تمام کل روپیہ کی جمع اوس کے روپے وادی سے پہلے سے دریافت ہوسکتی ہو تو وہی کل روپیہ معاوضہ ہے۔

قابل ادائے رسوم اسٹامپ نظم ضلع کے روبرو حاضر کیجاوے صاحب موصوف کے دالسنت میں قابل کی تصدیق ۔ ادائے رسوم ہو ہے اور

(الف) صاحب موصوف تجویز کریں کہ جو اسٹامپ اوسپر مرقوم ہے وہ کافی ہے ۔

(ب) تو زائد رسوم جو صاحب موصوف دفعہ ۲۸ کے بموجب تشخیص کریں یا اس قدر تعداد جو بشمول تو زائد ادا شدہ سابق کی تعداد تجویزی صاحب موصوف کی برابر ہو ادا کردیجاوے ۔

تو صاحب موصوف دستاویز مذکور کی ظہر پر یہہ تصدیق کرینگے کہ رسوم کامل (یعنی قدر فلاں) جو تجویز کی بابت واجب الاخذ ہے ادا کردی گئی ۔

اور جب بدالسنت ناظم صاحب ضلع دستاویز غیر قابل ادائے رسوم ہو تو صاحب موصوف اوسی طرح یہہ تصدیق کرینگے کہ دستاویز رسوم دینے کے لائق نہیں ہے ۔

قانون اسٹامپ دفعہ ۳۰	**دفعہ ۵۰.** ہر دستاویز جسکی ظہر پر بموجب دفعہ ۴۹ کی تصدیق لکھی گئی ہو بمنزلہ حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ کے سمجھی جاوے گی یا غیر قابل ادائے رسوم قرار پاوے گی (جیسا موقع ہو) اور اگر اوسپر رسوم واجب الاخذ ہو تو شہادت وغیرہ میں لئے جانیکے لائق ہوگی اور جائز ہے کہ اوس پر	تصدیق متذکرہ دفعہ ۴۹ کا اثر دستاویز مفصلۂ ذیل کی تصدیق لکھنے کا اختیار نہ ہوگا ۔

اوسی طرح عمل اور رجسٹری کیجاوے کہ گویا وہ ابتدا اوسپر باضابطہ اسٹامپ ہے تکمیل یہ عملی ہوتی

تشریح ۔ اس دفعہ کی کسی عبارت سے ناظم صاحب موصوف کو دستاویزات مفصلہ ذیل کی ظہر پر تصدیق لکھنے اختیار نہ ہوگا ۔

(الف) ایسی دستاویز جو قلمرو سرکار عالی میں تکمیل یا اول مرتبہ تکمیل پا چکی ہو اور تاریخ تکمیل یا تکمیل اول سے (جیسی صورت ہو) دو مہینے کے گذرنے کے بعد صاحب موصوف کے پاس حاضر کیجاوے ۔

(ب) ہر دستاویز جو سرکار عالی کے قلمرو کے باہر تکمیل یا اول مرتبہ تکمیل پاوے اور صاحب موصوف کے روبرو بعد گذرنے تین مہینے کے اس تاریخ سے جبکہ وہ پہلی مرتبہ سرکار عالی کے قلمرو میں موصول ہو حاضر کیجاوے ۔

وثیقہ

(ج) ایسی دستاویز جسپر رسوم بقدر یک آنہ واجب الاخذ ہو یا بل آف ایکسچینج بابت ادائیگی

باب (۳)

تنقیح معاملات اسٹامپ

استامپ کے مناسب ہونے یا نہونے کی تنقیح ۔ | دفعہ ۵۶۸ جبکوئی دستاویز جس کی تکمیل ہوئی ہو یا نہین اور یر اسٹامپ پہلے سے اوسپر لگا ہو یا نہین ناظم ضلع کے روبرو حاضر کیجاے
دفعہ ۱۸ (قانون اسٹامپ)

اور حاضر کنندہ کو ناظم ضلع کی راے اس باب مین دریافت کرنی منظور ہو کہ اوسکی بابت کسقدر رسوم دینی چاہیئے اور اوس قدر رر فیس (جو پانچروپیہ سے زیادہ اور ۸ سے کم نہ ہوگا) جو ناظم ضلع ہر مقدمہ مین ہدایت کرے داخل کردے تو ناظم ضلع اپنی تجویز سے طے کریگا کہ دستاویز مذکور کی بابت کس قدر رسوم اخذ کی جاے گی ۔

صاحب موصوف مجاز ہونگے کہ اوس غرض سے دستاویز مذکور کا خلاصہ اور شہادت

(۱) جو اس امر کے ثابت کرنے کیلئے ضرور ہو کہ تمام واقعات اور حالات متعلقہ لایق یا غیر لایق اداے رسوم ہونے دستاویز اور تعداد رسوم واجب الاخذ کے دستاویز مین صحیح اور مشرح لکھے ہین اپنے روبرو پیش کرائین اور اون کو اختیار ہے کہ درخواست کے بموجب عمل کرنے سے انکار کرین جبتک ایسا خلاصہ اور شہادت داخل نہ ہولے ۔

تشریح ۔ مگر شرط یہ ہے کہ کوئی شہادت جو اس دفعہ کے بموجب داخل کیجاے کسی کارروائی دیوانی مین کسی شخص کے مقابلہ مین مستعمل نہ کی جائیگی بجز اوس صورت کے جبکہ تحقیقات اس امر کی درپیش ہو کہ دستاویز پر کس قدر رسوم لینی چاہیئے اور ہر شخص جسکے طرف سے ایسی شہادت داخل ہو مستحق ہوگا کہ بعد ادا کرنے رسوم کامل کے جو دستاویز کی بابت واجب الادا ہو ایسے ہر تاوان سے بری رکھا جاوے جو بوجہ صحیح ظاہر نہ کرنے واقعات اور حالات مذکورۃ الصدر متعلقہ دستاویز مذکور کے اس قانون کے بموجب اوس پر عائد ہو سکتا تھا ۔

اداے رسوم اسٹامپ یا | دفعہ ۵۶۹ اگر وہ دستاویز جو دفعہ (۴۸) کے بموجب ناظم صاحب
دفعہ ۲۹

(۱) ترمیم ازروے رزلیوشن نمبر ۵۰ متفرقات سنہ ۱۲۹۱ فصلی ۔

تشریح

(۱) عدالت [illegible] سے دریافت کیا گیا کہ دستاویزات [illegible] پر لکھی جاتی ہیں اگر وہ سادہ یا ناقص القیمت کاغذ پر ہوں تو [illegible] جاوے [illegible] کاغذ پر [illegible] حسب فقرہ (۱۲) دستور العمل [illegible] (۳۰۲) [illegible] الف قانون اسٹامپ [illegible] تقدیر روپیہ داخل کیا جاوے گا۔

(۲) صدر عدالت شمالی نے دریافت کیا کہ اگر فیصلہ [illegible] جبکہ وہ کاغذ [illegible] القیمت پر نہ ہو [illegible]
جواب دیا گیا کہ [illegible] علیحدہ دستاویز کے لکھا جاوے وہ پورے کاغذ پر ہونا چاہیئے اور اگر وہ ناقص القیمت پر ہو تو جب وہ ثبوت میں پیش کیا جاوے تو جرمانہ دہ چند لینا چاہیئے۔

نظائر

(۱) دستاویز [illegible] آٹھ آنہ کے کاغذ پر لکھی گئی ہے مرافعہ کی طرف سے پیش ہوئی ہے مگر قانون [illegible] کے رو سے ایسی دستاویز [illegible] روپیہ کے کاغذ پر لکھی جانی چاہیئے تھی۔ یہ عذر کہ [illegible] روپیہ اصل قیمت واجب [illegible] لینا چاہیئے غلط ہے [illegible] روپیہ اصل قیمت [illegible] دہ چند جرمانہ مدعی مرافعہ ادا کرے دستاویز وجہ ثبوت میں پیش نہیں ہو سکتی۔ میر قدرت علی مدعی مرافعہ بنام مسماۃ رحمت بی بی و ولایت علی مدعی علیہم مرافعہ علیہم (۱)

(۲) مرافعہ میں مطالبہ جرمانہ دہ چند مبالغہ کا باعتبار اس مالیت کے کرنا جو مدعی مرافعہ نے اپنی عرضی دعوے میں قرار دی ہے [illegible] بہت زیادہ [illegible] صریح غلطی ہے کیونکہ اسٹامپ [illegible] کے اعتبار سے لیا جاتا ہے جو [illegible] مندرج ہو

(۱) [illegible] نمبر [illegible] فیصلہ۔

جو ایسے کاغذ پر تیار یا تحریر ہو کر صاحب موصوف کے روبرو حاضر کیا جاوے جس پر اسٹامپ باضابطہ ثبت نہ ہو۔

قانون اسٹامپ دفعہ ۳۱ — فیس متذکرہ دفعہ ۲ بذریعہ اسٹامپ یا نقد حسب ہدایت مدار المہام ادا کی جاویگی

دفعہ ۵۷۱ ہر ایک فیس جسکے ادا کرنیکا دفعہ ۲۰ میں حکم ہے بذریعہ اسٹامپ یا نقد جیسکہ تو کچھ مدار المہام سرکار وقتاً فوقتاً قاعدہ کے مطابق ہدایت کریں ادا کیا جاوے گا۔

باب (۴)

دستاویزات جنپر اسٹامپ باضابطہ نہ ہو

دفعہ ۳۲ — دستاویز قابل خذر رسوم اسٹامپ پر کامل اسٹامپ نہ دیا گیا ہو تو شہادت میں نہ لیجاوے گی الا بعض صورتوں میں

دفعہ ۵۷۲ کوئی دستاویز جو لائق ادائے رسوم ہو کسی عدالت دیوانی میں بطور شہادت مقبول نہ کیجاویگی اور نہ کوئی ایسا شخص جو قانوناً برضا مندی فریقین شہادت لینے کا اختیار رکھتا ہے (۱) عہدہ دار سرکاری اوسپر عمل کریگا یا اوسپر رجسٹری یا اوس کی تصدیق کریگا۔ الا ان صورتوں میں کہ اوسپر حسب ضابطہ اسٹامپ لگا ہو مگر شرط یہ ہے کہ۔

اولاً۔ ایسی کوئی دستاویز بشرطیکہ وہ اس قسم کا نوشتہ نہ ہو جس پر صرف ایک آنہ کا محصول لیا جاتا ہے یا بل آف اکسچینج یا پرامیسری نوٹ نہ ہو بلحاظ حالات کے معقول کے اس طور پر شہادت میں مقبول ہو سکتی ہے کہ رسوم جو اوسکی بابت واجب الادا ہے ادا کر دیجاوے یا اگر دستاویز کم قیمت کے اسٹامپ پر ہو تو از روے ادا ہے اوس مبلغ کے جو رسوم پورا کرنے کے لئے درکار ہو مع تاوان بقدر پانچ روپیہ یا اگر وہ کم رسوم واجب یا تعداد کا پانچ روپیہ سے زیادہ ہو تو اوس قدر مبلغ داخل کرے جو تعداد رسوم یا اوسکے جزو کے دہ گونہ کی برابر

قانون اسٹامپ دفعہ ٣٣

کی دستاویزات پر اسٹامپ ادا کردہ شدہ اور اوسکی تصدیق کرنے کا طریقہ

حسب ضابطہ لگانہ ہو کسی شخص کی طرف سے اور خود اوسکی مرضی سے اوسکی تکمیل یا تکمیل اول کے وقت سے ایک سال کے اندر ناظم ضلع کے روبرو پیش کی جاسے اور وہ شخص ناظم ضلع کو مطلع کرے کہ اوسپر اسٹامپ حسب ضابطہ نہین ہے اور ناظم صاحب ضلع کے روبرو مبلغ رسوم کامل یا اسقدر تعداد جو رسوم کامل پورا کرنیکے لیے درکار ہو حاضر کرنا چاہیے اور ناظم ضلع کو اطمینان ہو کہ دستاویز پر حسب ضابطہ اسٹامپ نہ لگایا جانا بوجہ اتفاق یا غلطی یا ضرورت اشد کے تھا تو صاحب موصوف مجاز ہین کہ مبلغ مذکور لیکر دستاویز کی ظہر پر بدین الفاظ لکھدین کہ زرِ رسوم کامل یا رسوم کامل موافق جیسا موقع ہو بصراحت تعداد ہر ایک کے اوس کی بابت وصول ہو چکا ہے مع نام اور سکونت اوس شخص کے جس نے ادا کی ہو۔

ہر دستاویز جس کی ظہر پر ایسی تصدیق لکھی ہو اوسوقت ثبوت مین مقبول ہونیکے لائق ہوگی اور اوسپر رجسٹری اور عملدرآمد اور تصدیق اوسی طرح ہو سکیگی کہ گویا اوسپر اسٹامپ باضابطہ لگا تھا

رزولیوشن نمبر سلسلہ ...

کمی اسٹامپ کے ذمہ داری کا جبکہ شخص ثالث نے اوسکی تکمیل کرائی ہو

دفعہ ٧٤ (الف) جبکہ کسی دستاویز کی کسی شخص نے رسوم یا تاوان یا دونون حسب قانون ہذا ادا کیا ہو اور از روے دفعہ ٣٣ یا از روے قول قرار اوسوقت جب وہ دستاویز تحریر ہوئی اوسکے اسٹامپ کامل تک مہ قانون ہذا کے بہم پہونچانے کی ذمہ داری کسی اور شخص کے سر تھی تو ادا کرنیوالا شخص مستحق ہے کہ وہ تعداد رسوم یا تاوان یا دونون (جیسی کہ ضرورت ہو) جو اوس نے ادا کیا ہو اوس شخص سے وصول کرے جو اسٹامپ مذکور کی بہم رسانی کا ذمہ دار تھا اور ایسی رقم یا رقوم کے وصول کرنیکے واسطے وہ تصدیق ثبوت قطعی ہوگی جو اوس کے ادا ہونیکے نسبت اس کے روسے کیجاے۔

باب (٥)

استصواب و نظر ثانی۔

ناظم ضلع کس صورت مین استصواب کریگا

قانون اسٹامپ دفعہ ...

دفعہ ٧٥ اگر کسی ناظم صاحب ضلع کے ذہن مین جو دفعہ ٣١-٤٢ کے بموجب عمل کرے تہون نسبت تعداد رسوم کے جو کسی دستاویز پر واجب الادا ہو شبہ ناشی ہو تو صاحب موصوف کو اختیار ہے کہ مقدمہ کی کیفیت لکھکر مع اپنی راے کے واسطے

نہ باعتبار اصل قیمت جائداد جبیبر سکے - نبی علی خان مدعی مرافع بنام سلطان بیگم (۱)

(۳) ایک زرنقد کی نالش مین جو ایک ایسے دستاویز کے بنیاد پر کی گئی تھی جس مین زرمندرجہ مدعی کا نہین تھا لیکن جو مدعی کے نام مدعے علیہ نے لکھی تھی اور اوس مین احتمال کیا تھا کہ مدعے علیہ زرمندرجہ دستاویز مدعی کو دیگا - تجویز ہوئی کہ کسی احتمال کے بعد مدعے علیہ کو یہ عذر کرنیکا حق باقی نہین رہتا کہ وہ دستاویز مذکور کے بنیاد پر مدعی کو روپیہ نہین دے سکتا - یہ جو مقدمات قضایا سے عرب سے مجلس عالیہ عدالت مین منتقل ہوئے ہین وہ از روے رویکار ... نمبری ... مورخہ ... مرد سے ... انفصال جو یا نہ وہ جیند کے قاعدہ ... ہین -

تکمیل و نواب عسکر جنگ منیر الملک بہادر بنام نواب شمس الملک بہادر مدعی مرافعہ علیہ (۲)

(۴) جب رسید اوس وقت کی ہے جبکہ اوسکا کاغذ مہور پر ہونا لازمی نہین تھا لہذا بلحاظ امر سے کہ وہ بطور بناے دعوے یا بطور شہادت کے پیش کی گئی ہے اوس پر جرمانہ ادخال نہین لیا جا سکتا - ہے کیونکہ جرمانہ کی تجویز بطور سزا ہوا کرتی ہے اور سزا ایسے فعل یا ترک فعل کی دیجاتی ہے جو کسی قانون کے رو سے جرم قرار دیا گیا ہو اور جب یہ نہین ہے تو جرمانہ لینے کی کوئی وجہ نہین ہے لہذا مرافعہ نامنظور -

عبداللہ مدعی مرافع بنام نواب آصف یار الملک مدعی علیہ مرافعہ علیہ (۳)

ثانیاً - یہ کہ دستاویز محکمہ جات فوجداری مین کسی جرم کی تحقیقات مین بطور وجہ ثبوت کے پیش ہو سکے گی -

اگر کوئی ایسی دستاویز جسپر رسوم اسٹامپ واجب الاخذ ہوا اور اوس کی بابت رسوم اسٹامپ مطابق قانون کے ادا نہ ہوئی ہو گم یا تلف ہو جاے اور قانون کے رو سے اوس کی شہادت منقولی داخل ہو سکتی ہو تو شہادت منقولی اوس وقت داخل ہو سکتی ہے کہ جبکہ اصل دستاویز کی کل رسوم اگر کل نہ ادا ہوئی یا جسقدر رقم ادا ہوئی ہو وہ لوڈا کی (جیسی کہ صورت ہو) مع تاوان اگر قانوناً تاوان لینا چاہئیے ہو بذریعہ زرنقد ادا کی جاے -

دفعہ ۳۷ ھ اگر کوئی دستاویز لائق ادا ہونے رسوم جسپر اسٹامپ	بغیر اسٹامپ یا کم قیمت اسٹامپ ... ۳۲

(۱) رسالہ قانون دکن جلد (۷) نمبر ۱ سنہ ۱۳۲۰ف (۲) رسالہ قانون دکن جلد ۸ نمبر ۲ سنہ ۱۳۲۱ف
(۳) رسالہ قانون دکن جلد ۸ نمبر ۲ سنہ ۱۳۲۱ف

کرے اور عدالت مذکور کی رائے میں دستاویز مذکورہ بالا واسطے رسوم تاوان حسب دفعہ ۲۲
یا بلا واسطے رجسٹری ایسے کے اور محصول و تاوان جو ادا کیا گیا ہو ثبوت میں قبول کرنا مناسب
قرار پاوے تو وہ دستاویز مجاز ہوگی کہ اور مضمون کی کیفیت بالکل وہ تعداد رسوم کے کرے
جو اس دستاویز پر لائق اخذ ہو (۱)

باب (۶)

درباب رعایت اسٹامپ ہائے خراب شدہ و بیکار کے

قانون اسٹامپ دفعہ ۲۸

اگر اسٹامپ خراب ہو جاوے یا بیکار ہو گئی ہو تو سرکار سے (؟) مل سکتی ہے۔

دفعہ (۲۸) ۔ بر رعایت ان قواعد کے جو وقتاً فوقتاً وزیر المہام سرکار عالی منظور فرماویں گے ناظم صاحب ضلع اسٹامپ کی منقش خراب شدہ کی بابت صورت مفصلہ ذیل میں قیمت اسٹامپ بعد وضع فی روپیہ یا روپیہ کی کسر پر ایک آنہ (۲) مسترد فرماویں گے۔

(الف) اسٹامپ کسی کاغذ کا جو سہو سے یا بلا ارادہ بگڑ گیا ہو یا پھٹ گیا ہو یا کسی طور سے اس مطلب کے لائق نہ رہا ہو جس کے لیے وہ درکار تھا قبل ازآنکہ کوئی دستاویز جو اس پر لکھی ہو کسی شخص کے طرف سے تکمیل پاوے۔

(ب) کاغذ اسٹامپ جن پر دستاویزات مفصلہ ذیل لکھی جاویں۔

(۱) دستاویز جس کی تکمیل ادھوری رہ گئی ہو کسی فریق نے کی ہو مگر من بعد عدالت مجاز کی تجویز سے معلوم ہوا ہو کہ ابتدا سے مطلقاً ازروئے قانون باطل تھی۔

(۲) دستاویز جس کی تکمیل کسی شخص نے کی ہو لیکن من بعد معلوم ہوا ہو کہ بوجہ کسی سہو یا غلطی کے اوس مطلب کے لائق نہیں رہی ہے جو ابتداً اوس سے مقصود تھا۔

(۱) ترمیم از روئے رزولیوشن نمبر (۵) سنہ ۱۲۹۹ فصلی
(۲) ترمیم از روئے رزولیوشن نمبر (۵) سنہ ۱۲۹۹ فصلی

انفصال حاکم اعلی نگرانی صیغہ مال کے مرسل کریں چنانچہ حاکم موصوف مقدمہ پر غور کرکے ایک اپنے فیصلہ کی ایک نقل صاحب موصوف کے پاس بھیج دینگے اور صاحب مذکور رسوم مذکور کو (اگرچہ کچھ ہو) اسی فیصلہ کے مطابق مشخص اور وصول کرینگے۔

حاکم اعلے صیغہ مال کا مجلس عالیہ عدالت سے استصواب کرنا — استامپ ۳۲

دفعہ ۵۷۶ حاکم اعلے نگرانی صیغہ مال کو اختیار ہے کہ اگر کوئی مقدمہ جو دفعہ ۳۴ کے بموجب اون کے پاس فیصلہ کے لئے بھیجا جاوے اوسکی کیفیت لکھکر معہ اپنی راے کے مجلس عالیہ عدالت میں مرسل کریں۔

ہر مقدمہ کے فیصلہ کے لئے کم سے کم تین احکام مجلس عالیہ عدالت اجلاس کرینگے اور در صورت اختلاف راے کے غلبہ راے کو ترجیح ہوگی۔

مجلس عالیہ عدالت اپنے فیصلہ کی نقل با مہر و دستخط عدالت جس حاکم نے وہ مقدمہ بھیجا تھا اوسکے پاس بھیجوادیگی حاکم موصوف اوس فیصلہ کے مطابق مقدمہ کا فیصلہ کریگا۔

عدالتوں کا مجلس عالیہ عدالت سے استصواب کرنا — دفعہ ۳۶

دفعہ ۵۷۷ اگر کسی عدالت کو اس بات کا شبہ پیدا ہو کہ بعد ادا رسوم حسب ضمن (۱) دفعہ ۳۲ کسی دستاویز کی بابت واجب الادا ہے کسقدر ہے تو ناظم عدالت کو اختیار ہے کہ مقدمہ کی کیفیت لکھکر معہ اپنی راے کے مجلس عالیہ عدالت کے فیصلہ کے لئے مرسل کرے مجلس عالیہ عدالت اوس مقدمہ میں فیصلہ کرکے نقل اپنی تجویز کی بعد ثبت مہر و دستخط اوس ناظم عدالت کے پاس مرسل کریگی جس نے استفسار بھیجا ہو اور ناظم موصوف نقل مذکور حاصل کرکے مقدمہ کو مطابق تجویز مجلس کے طے کریگی۔

جسقدر استصوابات اس دفعہ کے بموجب کئے جاویں اگر کسی عدالت کی طرف سے ہوں جو عدالت ضلع کی ماتحت ہے عدالت ضلع کی معرفت اور جب کسی عدالت مال ماتحت کی طرف سے ہوں تو معرفت اس عدالت کے جو عہدیدار اوسکی بالا تر ہو بھیجے جاینگے۔

عدالت اپیل یا استصواب منظور شدہ کی کمی استامپ پر لحاظ کرسکتی ہے۔ — دفعہ ۳۷

دفعہ ۵۷۸ جب کوئی عدالت اپنے اختیارات نافذ کرنے کے وقت اپنے حکم کے ذریعہ سے کسی دستاویز کو اس وجہ سے لایق مقبولی عدالت قرار دے کہ اوسپر استامپ حسب ضابطہ موجود ہے یا کہ اوس پر استامپ لگانا ضرور نہیں ہے یا کہ اوسپر رسوم کامل مع تاوان حسب دفعہ ۳۲ ادا ہوچکا ہے تو وہ عدالت جہاں اول الذکر کے احکام سے اپیل کیا جاتا ہے یا استصواب مرسل ہوسکتے ہیں مجاز ہے کہ خود اپنی خوشی سے یا بعد الدرخواست ناظم ضلع حکم متذکرہ بالا پر لحاظ

کے اندر کیجاسے کہ جس صورت مین کہ حالات ناگزیر سے کوئی دستاویز جسکے بدلے دوسری دستاویز لکہی گئی ہو منسوخ کردینے کیلئے میعاد مذکور کے اندر حوالہ کرنی ممکن نہ ہو تو اوس دوسری دستاویز کی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر گذار نیکے لیئے گذرانی جاسکتی ہے اور اوس صورت مین کہ وہ بگڑی ہوئی دستاویز ممالک محروسۂ سرکار عالی کے باہر پہنچی گئی ہو تو ممالک محروسۂ سرکار عالی مین پہر وصول ہونیکے بعد چھ مہینے کے اندر درخواست گذرانی چاہیئے ۔

جس حال مین کہ اسٹامپ کے کاغذ پر کوئی تکمیل یافتہ دستاویز لکہی گئی ہو اور کوئی اسٹامپ چسپانیدنی کسی شے پر نہ چسپان کیا گیا ہو درخواست دادرسی کی اوس اسٹامپ کے بگڑ جانیکی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر کیجاسے ۔

قانون ہٹ… دفعہ ۴۶	**دفعہ ۵۸۰** جب کوئی شخص کسی دستاویز قابل ادائے رسوم پر سہواً بجائے اوس اسٹامپ کے جو قواعد مقررہ قانون ہذا کے رو سے اوسکے لیئے موضوع ہو کسی اور قسم کا اسٹامپ لگائے یا جس قدر اسٹامپ ضرور تہا اوس سے	اگر اسٹامپ سہواً بیجا استعمال کیا جاسے تو اوسکی قیمت سرکار سے مجرا ہوسکتی ہے ۔

زیادہ مالیت کا اسٹامپ لگے یا سہواً ایسی دستاویز پر اسٹامپ لگا جو قابل ادائے رسوم نہو یا جب کوئی اسٹامپ جو کسی دستاویز کیلیے استعمال ہوا ہو سہواً دفعہ (۴۰) کی رو سے اس وجہ سے بیکار ہوگیا ہو کہ اوس پر دستاویز خلاف منشاء دفعہ (۱۲) کے تحریر کی گئی تو ناظم ضلع مجاز ہے کہ دستاویز کی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر درخواست گذرنے پر یا اگر دستاویز مین تاریخ نہو تو اندر چھ مہینے کے اوس تاریخ سے جب کسی شخص نے اوسکی تکمیل اول یا تنہا تکمیل کی ہو اور اوس وقت جبکہ دستاویز مذکور پر رسوم مقررہ دوبارہ بطور اسٹامپ لگائی جاسے اوس اسٹامپ بیجا استعمال یافتہ اور بیکار کو خزانہ نقدہ مین داخل کرکے اوسکو منسوخ کرے اور اوسکی قیمت مجرا دے ۔

قانون اسٹا… دفعہ …	**دفعہ ۵۸۱** جس صورت مین کہ بگڑے ہوئے یا بیجا استعمال کیئے ہوئے اسٹامپ کیلئے رعایت ملحوظ کیجاسے ناظم ضلع کو اختیار ہے کہ اوسکی جگہ (الف) اوسی قسم اور اوسی مالیت کا دوسرا اسٹامپ حوالہ کرے یا (ب) اگر درخواست کیجاسے اور ناظم ضلع مناسب سمجہے کسی اور قسم کا	اسٹامپ خراب شدہ یا بیجا استعمال یافتہ کے عوض مین نقد یا کاغذ اسٹامپ دیا یا مجرا کیا جاسے ۔

اسٹامپ اوسی تعداد اور مالیت یا (ج) اپنی راسے کے موافق اوسکی مالیت بذریعہ نقد حوالہ کرے مگر فی روپیہ یا روپیہ کی کسر ایک پیسہ ادر منہا کرلے ۔

(۳) دستاویز جسکی تکمیل اوسی دستاویز کے کسی فریق نے کی ہو لیکن جس شخص کی طرف سے اوسکا تکمیل پانا ضروری ہو وہ بلا تکمیل کرنے کے فوت ہو جاے یا ایسا شخص اوسکی تکمیل کرنے سے انکار کرے یا جس روپیہ کا تحفظ اوس دستاویز کے روسے مقصود تہا اوسکے دینے سے انکار کرے اور ان وجوہ سے اسکی تکمیل اس نہج سے نہو سکے جسطور پر معاملہ کا ہونا مقصود تہا۔

(۴) دستاویز جسکی تکمیل اوس کے کسی فریق نے کی ہو مگر کسی ایسے فریق کے جانب سے جو معاملہ مین ضروری اور اصل شخص ہو اوسکی تکمیل کے نہونے کے سبب سے اور اوسپر دستخط کرنے مین اسکی ناقابلیت یا انکار کے باعث فی الواقع ناکمل اور غیر کافی واسطے اوس غرض کے رہا ہو جسکے لئے وہ مرکوز تہے۔

(۵) دستاویز جسکی تکمیل اوس کے کسی فریق نے کی ہو اور بوجہ انکار اوس شخص کے جسکو اوسکے بموجب عمل کرنا چاہئے تہا یا اوس عہدہ کے لینے سے انکار کرنے یا اوسکے نہ قبول کرنیکے باعث جو اوس دستاویز کے روسے دیا گیا ہو اوسکا مقصود بالکل فوت ہو جاے۔

(۶) دستاویز جسکی تکمیل اوسکے کسی فریق نے کی ہو اور اس وجہ سے بیکار ہو جاے کہ جو معاملہ اوسکے روسے طے ہونا مقصود تہا وہ کسی اور دستاویز کے ذریعہ سے جسپر حسب ضابطہ اسٹامپ لگایا گیا ہے طے ہو گیا ہے۔

(۷) دستاویز جسکی تکمیل نا اوسکے کسی فریق نے کی ہو اور سہو سے اور بلا ارادہ بگڑ گئی ہو اور بجاے اوسکے دوسرے دستاویز ما بین اونہین فریقین کے اور اوسی مطلب کے واسطے تکمیل پاے اور اوسپر حسب ضابطہ اسٹامپ لگایا جاے

مگر شرط یہ ہے کہ اگر دستاویز تکمیل یافتہ ہو۔

(الف) تو دستاویز منسوخ کئے جانیکے لئے حوالہ کر دیجاے۔

(ب) درخواست واپسی کی دستاویز کی تاریخ سے چہہ مہینے کے اندر کیجاے یا جس حال مین کہ اوسپر تاریخ نہ لکہی ہو تو جسوقت کہ اوسکی تکمیل اوس شخص نے کی ہو جس نے کہ اوسکی تکمیل اول یا تنہا تکمیل کی اوس سے چہہ مہینے

جائیداد حوالہ کرے اسکی بابت رسید اسٹامپ شدہ باضابطہ لکھدے ۔

قانون اسٹامپ دفعہ ۴۵ | یہ قانون کاغذہائے عدالت پر عائد نہ ہوگا | **دفعہ ۵۸۷** - اس قانون کی کسی عبارت سے اُن رسوم میں کچھ فرق نہ پڑیگا جو کسی قانون متعلقہ عدالت جاریہ وقت کے بموجب وصول کیجاتی ہیں ۔

جرائم وطریقہ عمل (۱)

ر دفعہ ۴۶ | خلاف ورزی دفعہ ۵۷۰ کی سزا | **دفعہ ۵۸۸** - اگر کوئی شخص فریباً سرکاری رسوم اسٹامپ کے مارے جانیکی نیت سے اپنی کسی دستاویز میں وہ مراتب درحالات جنکا بموجب دفعہ ۵۷۰ صحیح صحیح اور مفصل درج کرنا ضرور ہے درج نہ کرے تو وہ کسی قدر جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی تعداد دوہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے ۔

ر دفعہ ۴۷ | رسید نہ دینے کی سزا | **دفعہ ۵۸۹** - اگر کوئی شخص جسپر دفعہ ۵۸۳ کے رو سے رسید کا لکھنا واجب ہے اوسکے لکھدینے سے انکار یا تامل کرے، یا جو فریباً سرکاری رسوم اسٹامپ کے مارے جانیکی نیت سے بروقت ادا ہونے روپیہ یا حوالہ ہونے جائیداد کے جسکی تعداد یا مالیت عہ سے زیادہ ہو ایسی رسید لکھدے جو عہ سے کم کی تعداد روپیہ یا مالیت جائیداد سے متعلق ہو یا تعداد نقد اداشدہ یا جائیداد حوالہ شدہ کو علحدہ علحدہ اور متفرق کرے تو وہ شخص جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی تعداد ایک سو روپیہ تک ہوسکتی ہے ۔

دفعہ ۶۸ | خلاف ورزی قواعد اسٹامپ وبلا اجازت اسٹامپ فروخت کرنیکی سزا | **دفعہ ۵۹۰** - ہر شخص جو اسٹامپ فروشی کے کام پر مقرر ہو اگر کسی قاعدہ کی جو بموجب دفعہ (۵۷۴) نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی سے جاری ہو خلاف ورزی کرے اور ہر شخص جو بلا مقرر ہونے کے اور بلا حاصل کرنے اجازت نامہ فروخت اسٹامپ کے اسٹامپ فروخت کرے یا معرض فروخت میں لاوے وہ قید کا جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کا جسکی تعداد پانسو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا ۔ (۲)

مستوجب ہوگا

ر دفعہ ۶۹ | استغاثہ پیروی | **دفعہ ۵۹۱** - کوئی نالش بابت کسی جرم کے جو اس قانون کے رو سے قابل سزا قرار دیا گیا ہے بلا منظوری ناظم ... جو قبل رجوع نالش حاصل کیجاوے رجوع ...

(۱) یہ تمام فصل از دفعہ ۵۸۸ بموجب ... نمبر (۵۰) سنہ ۱۳... ف قانون اسٹامپ میں داخل ہوئی ہے ۔

(۲) اس دفعہ کا ... منسوخ کردیا گیا ۔

قانون اسٹامپ دفعہ ۱۴

اوس اسٹامپ کی بابت کا قاعدہ جسکی استعمال کی ضرورت نہ رہی ہو۔

دفعہ ۵۸۲ - جب کوئی شخص کے پاس [illegible] اسٹامپ ہو جو بگڑ گیا ہو یا ناقابل استعمال یا بیکار ہو گیا ہو واسطے اوس غرض کے جس کے لئے منسوب تھا نہ ہو گیا ہو لیکن مہر درست ہو کچھ کام نہ آیا ہو تو ناظم ضلع کو لازم ہے کہ اوس اسٹامپ کی مالیت از روے قواعد مرتبہ ایک ماہ کی میعاد میں بخود اوس شخص مذکور ادا کرے بشرطیکہ وہ اسٹامپ مذکور اوس کے [illegible] کرے [illegible] اور حسب اطمینان ناظم ضلع یہ ثابت کرے کہ اوس نے اوسکو نیک نیتی سے [illegible] استعمال کے خریدا تھا اور کل زر ثمن اوسکا ادا کر دیا تھا اور اوسکی قیمت کامل دیدی ہے [illegible] تاریخ سے چھ مہینہ قبل کے اندر وہ اسٹامپ خرید کیا گیا تھا۔

باب ۱۷

شرائط زائد

۴۱ **اسٹامپ مہیا کرنے اور بیچنے اور فروختی کے قواعد بنانیکا اختیار**

دفعہ ۵۸۳ - نواب مدار المہام سرکار عالی مجاز ہیں کہ واسطے انتظام بہم رسانی اور فروخت کاغذات اسٹامپ وغیرہ کے تعداد منقش شدہ اور تقرر اشخاص کے جن سے یہ کام فروخت کا لیا جائیگا اور ہدایات و اجرت اشخاص مذکور کی ایسے قواعد مرتب کریں جو اس قانون کے نقیض نہ ہوں۔

۴۲ **عام قواعد بنانیکا اختیار**

دفعہ ۵۸۴ - نواب مدار المہام سرکار عالی مجاز ہیں کہ بالعموم واسطے تعمیل اغراض اس قانون کے ایسے قواعد منضبط کریں جو اس قانون کے نقیض نہ ہوں۔

۴۳ **کہ یہ جملہ قواعد بذریعہ تشتہیر ہوسکتے ہیں۔**

دفعہ ۵۸۵ - جایز ہے کہ تمام اختیارات بابت تقرر وضع قواعد صدور احکام جو اس قانون کے رو سے عطا ہوے ہیں وقتاً فوقتاً جب سب ضرورت نافذ ہوسکتے ہیں اور جریدہ اعلامیہ میں چھاپے جائیں۔

۴۴ **اگر رسید طلب کیجاوے تو رسید دینا لازم ہے۔**

دفعہ ۵۸۶ - اگر کوئی شخص کسی قدر روپیہ وصول کرے جو عدد ۵ روپیہ سے زیادہ ہو یا کوئی بل آف اکسچینج یا چیک یا پرامیسری نوٹ جس کی تعداد عدد ۵ سے زاید ہو یا کسی دین کے عوض کوئی جایداد منقولہ حاصل کرے جسکی مالیت عدد ۵ سے زیادہ ہو تو اوس کو لازم ہے کہ عند المطالبہ اوس شخص کے جو اوس کو روپیہ یا بل آف اکسچینج یا چیک یا پرامیسری نوٹ

متعلقہ دستاویزات منسوخ ہوگئے ہین اور بجاے اون کے یہ جدید قانون جاری ہوا ہے (ملاحظہ ہو دفعہ ۱ اور ۲ قانون اسٹامپ) اور ہر دستاویز بلحاظ استثنیات مندرجہ ضمیمۂ دوم قانون مذکور کو رسید در رسوم وصول کرنیکے لایق متصور ہے جسکی تصریح ضمیمۂ اول قانون مذکور مین بتفصیل اقسام دی گئی درج ہے پس بذریعہ حکم ہذا متعلقہ صاحبان کو قانون اسٹامپ کے طرف متوجہ کرا کر لکھا جاتا ہے - کہ آیندہ کے لیے احکام متعلق کو اس قانون سے بخوبی آگاہ کر دیا جاوے اور ایسا بندوبست ہو کہ خلاف قانون عمل ہونے نپاوے تقرر مین مغالطہ نہ ہونیکی غرض سے قواعد اخذ رسوم اسٹامپ بابت قبولیت ضمانت و رسید ذیل تصریح کے ساتھ درج کیجاتی ہین -

ف گو اقسام دستاویز مندرجہ ضمیمۂ اول مین نام قبولیت کوئی دستاویز درج نہین ہوا ہے ولیکن بموجب تعریف لفظ ٹھیکہ مصرحہ ضمن (ب) نمبر ۱۱ دفعہ ۲ قانون اسٹامپ مین دستاویز ٹھیکہ کو چند اقسام پر منقسم کرکے اون کے لئے علیحدہ شرح رسوم اسٹامپ مقرر کی گئی ہے منجملہ ان قسم (الف) کے لحاظ سے قبولیت مستاجر کے واسطے رسوم لینا ہوگا اور اوس کی شرح وہی ہوگی جو تمسک مندرجہ ۸ کے لئے مقرر ہے اس تفصیل سے کہ اگر معاملہ کی میعاد ایک سال سے کم ہو تو کل تعداد مندرجہ قبولیت پر رسوم مشخص ہوگی اور اگر معاملہ کی میعاد ایک سال سے کم نہو اور تین سال سے زیادہ نہ ہو تو رسوم اسٹامپ بلحاظ تعداد رقم اوسط سالانہ کے لیجاوے گی -

ف علی ہذا ضمانت کے بابت اداے رقم بھی علیحدہ طور پر ضمیمۂ اول مین مشتہر کیا نہین ہے مگر تعریف تمسک مندرجہ نمبر ۲ دفعہ ۳ مین داخل اور جسکے بابت رسوم اسٹامپ کی شرح مد ۱۵ ضمیمۂ اول مین بیان ہوئی ہے پس اس لحاظ سے ضمانت مستاجری پر رسوم اسٹامپ واجب الادا ہوگی جو رسید مین بابت ادای کسی مبلغ کے خزانہ مین داخل کیجاتی ہین اون تمام پر بقدر ایک آنہ رسوم اسٹامپ واجب الادا ہے بشرطیکہ زر مندرجہ رسید عـہ روپیہ سے زاید ہو (ملاحظہ ہو مد ۵۳ ضمیمۂ اول قانون اسٹامپ) مگر یاد رہے کہ ملازمان سرکار کی تنخواہین اور وہ پنشن اور مواجب جو بابت خدمت کے ہون اور نیز مبلغ بلا معاوضہ اس رسوم سے مستثنے ہین ملاحظہ ہو ضمن ۲ ضمیمہ دوم (مد حدو کا و ب)

ب واضح رہے کہ رسوم لینے سے مراد جس قدر رسوم جس دستاویز کے لئے مقرر ہے یہ ہے کہ اوس قدر قیمت کے کاغذ مختوم پر وہ دستاویز لکھی جاوے (ملاحظہ ہو دفعہ ۹ قانون) مگر رسیدون پر جن کے لئے اسٹامپ کا رسوم بقدر ایک آنہ مقرر ہے اسٹامپ چسپانیدنی لگانا جایز ہے (ملاحظہ ہو ضمن اول دفعہ قانون اسٹامپ) اور خزانہ کے قبض الوصول کے واسطے

وسماعت نہ ہوگی۔ حاکم اسکے علاوہ نگرانی صیغہ مال مجاز ہوگا کہ کسی ایسے نالش کے ارجاع کو رد کردے یا جرم کا راضی نامہ دلادے۔

قانون اسٹامپ دفعہ ۵۰ | حد اختیار سماعت

دفعہ ۵۹۲ - اوس جرم کی نالش کی سماعت جو اس قانون کے رو سے قابل سزا قرار دیا گیا ہے وہ حاکم عمل مین لانیکا مجاز ہوگا جس کے اقتدارات فوجداری اقتدار فوجداری درجۂ دوم سے کم نہو۔

" دفعہ ۵۱ | مقام تحقیقات

دفعہ ۵۹۳ - تحقیقات ہر جرم کی جو اس قانون کے رو سے قابل سزا قرار دی گئی ہے اوس حاکم مجاز سماعت کی عدالت مین ہوگی جسکے علاقہ حدود اراضی اقتدارات فوجداری کے اندر وہ جرم سرزد ہوا ہو۔ مگر وہ حاکم جس نے بحیثیت ناظم ضلع ارجاع نالش کی اجازت دی ہو بحیثیت حاکم عدالت فوجداری کے اوس کی سماعت نکرے گا۔

" دفعہ ۵۲ | یہ قانون دیگر قوانین مین مخل نہوگا

دفعہ ۵۹۴ - اس قانون کی عبارت اسکے مانع نہین ہے کہ کوئی شخص کسی ایسے فعل یا ترک فعل کی بابت جو اس قانون مین جرم قرار دیا گیا ہے کسی اور قانون کے رو سے ماخوذ کیا جاسکے۔ مگر شرط یہ ہے کہ کوئی شخص ایک ہی جرم کی بابت دوبارہ سزا نہ پائیگا۔

" دفعہ ۵۳ | ہدایات متفرق

دفعہ ۵۹۵ - نواب معتمد جنگ بہادر صوبہ دار صوبہ غربی نے اپنے صوبہ مین نشان (۷) کی گشتی مورخہ ۱۰ رمضان ۱۳۱۲ جاری فرمائی ہے جسمین قبولیت ضمانت ورسد کے اسٹامپ اور مستثنیات کے نسبت اور سرکاری رسوم اسٹامپ استعمال کے نسبت بعض عہدہ داران مال کو بعض اوقات مشتبہات ناشی ہوسکتے تھے بہادر موصوف نے ضروری تصریحات کردئے ہین نواب مدار المہام سرکار عالی حکم فرماتے ہین کہ وہ گشتی تمام ممالک محروسہ مین نافذ سمجھی جاوے ذیل مین گشتی متذکرہ صدر درج کیجاتی ہے۔

براے اطلاع متعلقدار صاحبان اضلاع صوبہ غربی و ہتمم دفاتر تحصیل و نیز دیگر ذریعہ سے اطلاع ہوئی ہے کہ اکثر حکام مال صوبہ ہذا نے قانون اسٹامپ ممالک محروسہ سرکار عالی معدرہ ۱۳۱۲ف کے طرف اب تک اپنی توجہ مبذول نہین کی ابدا اون دستاویزون پر جو بنام قبولیت وضمانت معاملات مستاجری متعلق سرکار مین داخل ہوا کرتی ہین اور ادائے رقم ہر قسم کے بابت جو رسیدین خزانہ مین لیجاتی ہین رسوم اسٹامپ اوسیقدر اور اوسی قاعدے سے وصول کیجاتی ہے جیسا کہ قبل نفاذ قانون مسبوق الذکر بلحاظ دستور العمل کاغذ ممہور و دیگر احکام سابق عملدرآمد جاری تھا حالانکہ حکم مندرجہ دفعہ ۲ قانون اسٹامپ معدرہ حال کے اثر سے تاریخ یکم دے ۱۳۱۲ف اور اوسکے بعد تمام قوانین اسٹامپ

قسم دستاویز		رسوم اسٹامپ مناسب
دوسرے شخص نے کسی کتاب میں (سوائے بیاض یا بہی یعنی ہنڈی یا ساہوکاری کی) یا کسی جز کاغذ علیحدہ پر قرضہ کا ثبوت موجود کرنیکے لیے لکہا ہو یا اوس پر دستخط کئے ہوں جب ایسی کتاب یا پرچہ اوسکے قبضہ میں چہوڑ دیا جاوے ۔	.. .. ..	ایک آنہ
نظیر ایک شخص نے بر بنا بہی کہاتہ نالش کی بہی مذکور میں بحث وجوب قرضہ پر مدعی علیہ کی دستخط ہی اور کوئی ٹکٹ چسپان نہ تہی اس بنا پر عدالت اور صدر عدالت نے مقدمہ کو خارج کیا عند المرافعہ یہ عذر ہوا کہ جس عبارت پر دستخط ہیں وہ بحث قرضہ پر دستخط نہیں ہیں بلکہ تمسک ہے تجویز ہوئی کہ دفعہ اول قانون اسٹامپ کے بموجب تمسک پر ٹکٹ کا چسپان کیا جانا ضروری تہا اور تجویز ہوئی کہ بہی کہاتہ موجب نہ ہونے نالش کے جو بازادا کرنیکی صورت میں وجہ ثبوت میں پیش ہو سکتا ہے (۱) (۲) اقرار نامہ اہتمام ترکہ	.. ..	وہی رسوم جو ضمانت نامہ مد ۲۹ جنکے واسطے مقرر ہے ۔
تبنیت نامہ	دستاویز مد ۳ ملاحظہ طلب ہے ۔	
مہاراجہ بہادر مولوی سید [illegible] سے بخدمت جلیلہ [illegible] ریاستی داستامپ حسب الحکم سرکاری [illegible] عمل [illegible]		

مراسلہ گشتی انسپکٹر جنرل [illegible]

یہی مناسب اور آسان طریقہ ہوگا کہ اسٹامپ جو پہلے ہی کا استعمال کیا جاوے اور اسٹامپ مذکور کی رسید پر چسپان کرنے کے بعد حسب منشاء دفعہ ۱۱ قانون مذکور اس طور سے قلمزد کرنا چاہیئے کہ وہ پھر استعمال میں نہ آسکے۔

ف ان تمام ہدایات پر نظر رکھکر دفاتر سرکاری میں تعمیل ہونی چاہیئے اور عہدہ داران ضلع کا کام ہوگا کہ بوقت دورہ اس حکم کی تعمیل کے نگران رہیں۔

ف قبولیت کے ذکر میں اس وقت یہ امر اور بھی بیان کے قابل ہے کہ صوبہ دار صاحب نے جس قبولیت کے اسٹامپ کا ذکر کیا ہے وہ وہ قبولیت ہے جو مستاجرین کی طرف سے تحریر ہو لیکن قبولیت جو کسی کاشتکار کے طرف سے بمقابلہ کسی پٹہ کے جو دیا جاوے داخل ہوگی قطعاً کاغذ مختوم سے مستثنےٰ ہے چنانچہ رزلیوشن دوم ڈپارٹمنٹ ضمیمہ اسٹامپ نمبر ۱۱ متفرقات بابتہ ۹۹ مورخہ ۱۲ محرم الحرام ۱۳۰۸ھ مطابق ۳۰ مہر ۱۲۹۹ف میں جہاں ترمیم ضمیمہ دوم قانون اسٹامپ کا ذکر ہے اس قبولیت کو بصراحت بیان کر دیا گیا ہے۔

ف درخواست حصول یومیہ داران و مصول داران کے واسطے اگرچہ گشتی محکمہ ہذا نشان (۱۰) مورخہ ۱۲ بہمن ۱۲۹۸ف میں آٹھ آنہ کے کاغذ مختوم پر عرضی گذرانیکا لکھا گیا تھا مگر چونکہ ضمیمہ دوم ضمن (۱) حرف (ب) قانون اسٹامپ کے مطابق ایسی درخواستیں کاغذ مختوم سے مستثنےٰ ہیں گشتی محکمہ ہذا نشان (۱۰) مورخہ ۱۲ بہمن ۱۲۹۸ف کا اُس قدر حصہ جو کہ ایسے درخواستین آٹھ آنہ کے کاغذ مختوم پر پیش ہونے سے متعلق ہوا خلاف قانون ہونے سے منسوخ سمجھا جاوے اور حسب منشاء قانون اسٹامپ یہ درخواستین بے کاغذ مختوم سے مستثنےٰ ہوں گے۔

ضمیمہ اوّل

رسوم اسٹامپ مناسب		قسم دستاویز
		(۱) اقرار صحت رقمہ جسکی تعداد یا مالیت ۲۰ روپیہ سے زیادہ ہو جو مدیون نے یا اوسکی طرف سے

قسم دستاویز		رسوم اسٹامپ مناسب		
مستثنیات نمبر ۲ کی مد (۱) ملاحظہ طلب ہے				
(۴) اقرارنامہ تحریر شدہ		وہی رسوم جو شبہ کے لئے مقرر ہے مد ۲۹		
(۵) کسی اختیار مفوضہ کی تعمیل میں مقرر کرنا امین کا یا جایداد منقولہ یا غیر منقولہ کا جب ایسا تقرر بذریعہ کسی دستاویز کے ہو جو وصیت نامہ نہ ہو —		عطیہ		
(۶) انتقال نامہ	مد ۲۳ ہبہ نامہ مد ۶۲ انتقال نامہ ملاحظہ طلب			
اختیار نامہ تملیک	دستاویز مد ۲۸ ملاحظہ طلب —			
(۷) بل آف اکسچینج یعنی ہنڈی (۱) یا پرامیسری نوٹ جس میں وعدہ ادائے زر جو از قسم چیک یا منیک یا بینک نوٹ یا کرنسی نوٹ کے نہ ہو —	(الف) جب تعداد دس سے زیادہ ہو اور روپیہ عند الطلب (۱) واجب الادا ہو	ایک آنہ		
	(ب) جب عند الطلب واجب الادا نہ ہو مگر مدت اوسکی تاریخ تحریر یا معائنہ کرانے کے بعد سے ایک برس سے زیادہ نہ ہو —	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	اگر تعداد بل یا نوٹ مذکور کی ما سے زیادہ نہ ہو —	۲ر	۱ر	۱ر
	اگر ایضاً ایضاً ما سے زیادہ مگر ۱مع سے زیادہ نہ ہو —	۴ر	۲ر	۲ر
	اگر (۱مع) سے زیادہ مگر (۱ما) سے زیادہ نہ ہو	۶ر	۳ر	۲ر
	اگر (۱ما) سے زیادہ مگر (۱لـ) سے زیادہ نہ ہو	۱۰ر	۵ر	۴ر
	اگر (۱لـ) سے زیادہ مگر (۱لـ) سے زیادہ نہ ہو	۱۲ر	۶ر	۴ر

قسم دستاویز		رسوم اسٹامپ مناسب
و اسٹامپ ممالک محروسہ سرکار عالی گذارش ہے کہ دستاویزات اختیار نامہ تبنیت مد ۹ ضمیمہ اول قانون اسٹامپ سے ۵ روپیہ سکہ کے کاغذ ممہور پر بغرض رجسٹری پیش ہوتی ہے مگر تبنیت نامہ مندرجہ مد ۲ اکثر جگہ حسب منشاء تشریح قانون اسٹامپ مورخہ مقنن دکن مندرجہ صفحہ ۴۰ کاغذات اسٹامپ پر نہیں ہوتا بلکہ سادہ پر پیش ہوتا ہے حالانکہ اس مد کے مقابلہ مد ۲۹ ملاحظہ طلب لکھا ہے۔ جس کے معنی یہ نہیں کہ اسی سے ۵ روپیہ کا اسٹامپ لیا جائے یہ مقنن دکن نے تبنیت نامہ کو جو قابل ادائی رسوم اسٹامپ قرار نہیں دیا ہے وہ بر بنائے فیصلجات ہائی کورٹ بمبئی ہے نہ حسب منشاء قانون اسٹامپ سرکار عالی لہٰذا بعد استمزاج محکمہ سرکار نشان ۴۵ مورخہ ۱ اسفندار سنہ ۱۳۲۸ف اس ضابطہ کی اصلاح کی جاتی ہے۔ اور حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ سے ہر دو دستاویزات مندرجہ مد ۲ و ۲۹ پر رسوم اسٹامپ دس روپیہ لیا جایا کرے۔		تبنیت نامہ مندرجہ مد ۲ پر ۵ کا اسٹامپ لیا جائے
(۳۰) بیان یا اقرار تحریری از روئے حلف یا اقرار صالح جو ایسے شخص کے روبرو کیا جائے جو قانوناً حلف دینے کا مجاز ہو۔		ایک روپیہ

قسم دستاویز		رسوم اسٹامپ
ضمانت نامہ ۹	جزو کے جو ہزار سے زیادہ ہو لغایت ۔ الف ہزار (۱) بابت ہر صد یا اوس کے جزو کے جو الف سے زیادہ ہو ۔	۸ ر

تشریح

سرکار مین یہ بحث پیش کی گئی تھی کہ معمولی ضمانت نامجات پر کس مد قانون اسٹامپ کے موافق رسوم لیا جائیگا ۔ رجسٹرار صاحب بلدہ اور بعض دوسرے عہدہ دار رجسٹری مد ۹ کے موافق رسوم لیتے ہین کیونکہ مد ۸ (تمسک) کے ساتھ (ضمانت نامہ مد ۹) لکھا ہے پس حسب مد ۹ ۔ اوسکا رسوم ہوگا ۔

میری رائے یہہ ہے کہ مد ۸ مذکور کیساتھ ضمانت نامہ اقرار نامہ ۔ اقرار نامہ التزام ترکہ وغیرہ دستاویزات اس غرض سے بنائے گئی ہین کہ تمسک کیساتھ دستاویزات مذکورہ کے مدات سے بھی عبور کر لینے سے تمسک کا مفہوم اور مصداق دستاویزات مذکورہ سے علحدہ سمجھ لیا جاسکے ایسا نہ ہو کہ قرب مفہوم کے سبب تمسک کے مفہوم مین دستاویزات مذکورہ مین سے کوئی دستاویز بھی شامل سمجھ لیا جائے لہذا مد ۹ سکا رسوم تنہا مقصود نہین ہے کیونکہ ان دستاویزات کے مقابلہ مین ایکٹ کے تعداد ملاحظہ نہین لکھا ہے ۔

قسم دستاویز		رسوم اسٹامپ مناسب		
		[illegible]	[illegible]	[illegible]
	اگر (الصہ) سے زیادہ مگر (الصہ) سے زیادہ نہ ہو۔	عـہ	۸ر	۶ر
	اگر (الصہ) سے زیادہ مگر (الصہ) سے زیادہ نہ ہو۔	۸/عـہ	۱۲ر	۸ر
	اور ہر (الصہ) یا اوسکے جزو پر جو (الصہ) سے زیادہ ہو (صہ) تک۔	۸/عـہ	۱۲ر	۸ر
	ہر (صہ) یا اوسکے جزو پر جو (صہ) سے زیادہ (صہ) تک	سے	۸/عـہ	عـہ
	اور بابت ہر (صہ) یا اوسکے جزو جو (صہ) سے زیادہ ہو۔	سے	سے	[illegible]
	(ج) جب تاریخ تحریر یا بعنا [illegible] ایک سال سے زیادہ مدت پر واجب الادا ہو۔	وہی رسوم جو بل یا نوشتہ کی تعداد [illegible] کمد ۸ [illegible] مقرر ہے		
(۸) تمسک یا [illegible] کے لیے اس قانون میں کوئی اور رسوم مقرر نہیں ہے۔	جبکہ تعداد یا مالیت شے اقراری ۵ سے زیادہ نہ ہو۔	۲ر		
ملاحظہ ہو [illegible] اقرارنامہ اہتمام ترکہ مد ۳	جبکہ تعداد یا مالیت ۵ سے زیادہ ہو مگر ۵۰ سے زیادہ نہ ہو۔	۴ر		
اقرارنامہ [illegible] مد ۱۶	جب وہ تعداد یا مالیت ۵۰ سے زیادہ مگر [illegible] سے زیادہ نہ ہو۔	۸ر		
ابرانامہ مد ۱۹	اور بابت ہر سو روپیہ یا اوس سے [illegible]			

قسم دستاویز		رسوم اسٹامپ مناسب
(۹) اقرار نامہ یا رہن نامہ جو بطور ضمانت واسطے حسن تکمیل کسی خدمت یا واسطے دینے حساب کسی روپیہ کے جو بذریعہ اوس خدمت کے وصول ہو لکہا گیا ہو۔	(الف) جبکہ تعداد واسطے اقرار کی اوس سے زیادہ نہ ہو	وہی رسوم جو بینامہ کیلئے مقرر ہیں
	(ب) دوسری صورت میں	.صہ
مستثنیات کو ضمیمہ کی مد ۹ ملاحظہ طلب ہے		
(۱۰) سارٹیفکٹ نیلام جو کسی جایداد نیلامی کے خریدار کو دیا جاتا ہے جبکہ جایداد کسی حاکم دیوانی یا مال کی معرفت نیلام کیجائے ..	.. ..	وہی رسوم جو بینامہ مد ۱۳ کے لئے جسکا معاوضہ زرثمن نیلام کے برابر مقرر ہے۔
(۱۱) چیک کے بابت کسی تعداد زاید از ...	.. ..	ایک آنہ
(۱۲) صلح نامہ راضی نامہ تصفیہ یا مرصافی نامہ وغیرہ یعنی وہ دستاویز نوشتہ مدیون جسکے روسے وہ اپنی جایداد واسطے فایدہ اپنے دائنان کے سپرد کردے یا جس کے رو سے کوئی حصہ رسدی یا ڈیویڈنڈ زرہائے قرضہ کا دائنون کیلئے محفوظ رکہا جاتا ہو یا جسکے روسے مدیون کا کاروبار زیر نگرانی انسپکٹرون کے یا مطابق ہدایات لیسن دائنون کے فایدہ کے لئے چلایا جاتا ہو۔	.. ..	عہ
(۱۳) بینامہ جو انتقالنامہ مد ۲۳ کی قسم سے ہو بہ مستثنیات کے ضمیمہ ۲ کی بابت	جبکہ تعداد زر معاوضہ بینامہ کی جو اوسکے اندر مندرج ہو صہ سے زیادہ نہو	۸

(۱) ترمیم از روے نوٹیفکیشن نمبر (۵۰) بابت ۱۹۲۶ء

قسم دستاویز		رسوم اسٹامپ مناسب
اور تیسرا خانہ جو رسوم تمسک کے لئے ضمیمہ میں قرار دیا گیا ہے اس میں ضمانت نامہ کے مقابلہ میں کوئی رسوم نہیں لکھا ہے ضمانت نامہ کا اگر بیان رسوم تمسک منظور ہوتا تو اس پر کوئی نمبر ہوتا الا غلط ہے مد نمبر ۱ ضمیمہ اول قانون اسٹامپ بسبب عبارت و ضمانت نامہ مد ۹ ملاحظہ طلب ہے وہ کا منشا یہی ہے کہ تمسک کے مفہوم پر جب غور کرو تو ضمانت نامہ مد ۹ بھی دیکھ لو اور تمسک کا مفہوم اور مصداق ضمانت نامہ کا رسوم مد دیکھو اور ضمانت نامہ مد ۱۰ ایک خاص قسم کا ضمانت نامہ ہے جو بابت حسن اور خدمت کے یا حساب فہمائی رقوم متعلقہ خدمت لکھا جاوے معمولی ضمانت نامہ کا ضمیمہ میں کہیں ذکر نہیں ہے ممکن ہے حسب ضمن (ب) مد ۳ دفعہ ۳ قانون اسٹامپ عام ضمانت نامہ کا رسوم تمسک کے موافق لیا جاتا بس سوال مذکور کا جواب یہ ہے کہ معمولی ضمانت نامہ کا رسوم تمسک کے موافق لیا جاوے اب بموجب مراسلہ مہتمم سکریٹری صاحب سرکار عالی نشان (۹/۱۹۴۳) مورخہ ۲۳ شہریور سنہ ۱۳۵۲ ف مطلع کیا جاتا ہے کہ اون صورتوں کے علاوہ جن میں ضمانت نامہ کیواسطے کوئی خاص حکم ہے معمولی ضمانت نامہ جات بدستور العمل کاغذ مہر کے اغراض کے لئے تمسک سمجھے جائیں گے		

قسم دستاویز		رسوم اسٹامپ مناسبہ
(۱۸) دستاویز یکطرفہ اسناد ملکیت ۔	دستاویز مدہ ۲ ملاحظہ طلب ہے	
دستاویز انفساخ شراکت ۔	دستاویز مدہ ۳ ملاحظہ طلب ہے	
پنچ ثالث ۔	دستاویز مدہ ۱۵ ملاحظہ طلب ہے	
مبادلہ ۔	دستاویز مدہ ۲۵ ملاحظہ طلب ہے	
انتخاب ۔	نقل مدہ ۱ ملاحظہ طلب ہے ۔	
مواخذہ نامہ ۔	دستاویز مدہ ۱ ملاحظہ طلب ہے ۔	
ہبہ ۔	دستاویز مدہ ۲ ملاحظہ طلب ہے	
(۱۹) ابرا نامہ ۔	۔ ۔	وہی رسوم لیجائیگی جو واسطے ضمانت نامہ مدہ کے مقرر ہے
دستاویز تقرر [illegible]	دستاویز مدہ ۱۲ ملاحظہ طلب ہے ۔	
(۲۰) دستاویز جس سے اقرار ادا کرنے ایسے زر قرضہ کا واضح ہوتا ہو جو کفالت اسناد ملکیت یا دیگر کاغذات نامجات زر یا از روئے منقولہ جائداد منقولہ کے قرض دیا گیا ۔	(الف) جب ایسا قرضہ بموجب دستاویز تین مہینے گذرنے کے بعد مطالبہ پر یا مذکورہ سے ایک برس کے اندر واجب الادا ہو ۔	وہی رسوم لیجائیگی جو [illegible] (ب) ضمن [illegible] لئے جب [illegible] اور اس تعداد کے مقرر ہے ۔
تین مہینے کے اندر واجب الادا ہو ۔	(ب) جب قرضہ مذکور بموجب دستاویز سے تین مہینے کے اندر واجب الادا ہو ۔	نصف اوس رسوم کا لیجائیگا جو اوسی تعداد کی [illegible] مدہ ضمن ب کے لئے مقرر ہے ۔
(۲۱) دستاویز مشتمر قایم کرنے مواخذہ نیز اوپر جائداد مرہونہ کے ۔	(الف) جب اصل رہن اوس قسم میں سے ہو جسکا ذکر اس ضمیمہ کی مدہ ۳۳ ضمن الف میں آیا ہے ۔	وہی رسوم لیجائیگی جو بابتہ مہیا مدہ ۳۳ الف کے زر معاوضہ اسی حساب کی تعداد کے برابر رسوم مقرر ہے ۔
	(ب) جب اصلی رہن اوس قسم میں سے ہو جس کا ذکر اس ضمیمہ کی مدہ ۳۳	وہی رسوم لیجائیگی جو اوسی تعداد تمسک مدہ کے لئے مقرر ہے ۔

قسم دستاویز		رسوم اسٹامپ مناسب
ملاحظہ طلب ہیں۔	جب شدہ بو ترد مذکور سے زیادہ مگر ماہ سے زیادہ نہ ہو۔	عسم
	ہر ایک سو روپیہ یا اوسکے جزو کی بابت جو پانسو سے زیادہ ہو لغایت الف	عـم
	اور بابت ہزار یا جزو اوسکے جو الف سے زیادہ نہو۔	صمہ
شراکت نامہ	دستاویز نمبر ۴۲ ملاحظہ طلب ہے۔	
(۱۴) نقل یا انتخاب کسی کاغذ کا جسپر بموجب حکم کسی عہدہ دار سرکاری یا اوسکے ہاتھ اوسکا نقل یا انتخاب صحیح ہونا تصدیق کیا گیا اور جسکی بابت بموجب قانون مجریہ وقت متعلقہ رسوم کورٹ فیس کے کچھ رسوم واجب الادا نہو۔	(الف) اگر اصل دستاویز لایق ادای رسوم نہ تھی یا اگر رسوم اوسکی بابت واجب الاخذ تھی ایک روپیہ سے زیادہ نہو۔	
	(ب) کسی اور صورت میں۔	ممصم
(۱۵) ثنی یا پرت ثانی کسی دستاویز کی جو رسوم دینے کے لایق ہے اوسکی بابت رسوم مناسب ادا ہوئی ہو۔	(الف) اگر تعداد رسوم جو اصل دستاویز کی بابت لایق اخذ ہے ممصم سے زیادہ نہ ہو۔	وہی رسوم لئے جاوینگے جو اصل دستاویز پر لی جاتی ہے۔
	(ب) کسی دوسری صورت میں	ممصم
(۱۶) اقرار نامہ بریت		وہی رسوم جو ضمانت نامہ کے لئے مقرر ہے۔
(۱۷) دستاویز متضمن اشتقرار امانت بابت یا بنسبت کسی جایداد کے جو سوائے وصیت نامہ کے کسی اور وثیقہ کے ذریعہ سے مقرر کیا جاوے۔		دهـه

قسم دستاویز		رسوم اسٹامپ مناسب
مفہوم ہے ایسے اختیار کا عطا ہونا پایا جاتا ہو۔		عـہ
(۳۱) پٹہ یا ٹھیکہ یا سرخط۔ اقرارنامہ پٹہ مدہم ملاحظہ طلب ہے مستثنیات کے ضمیمہ ۲ کی مد ۵ بلاحظہ طلب ہے۔	(الف) جب ایسے پٹہ کی رو سے زرلگان مستقل ہو اور کوئی نذرانہ ادا یا حوالہ نہ ہوا ہو اور پٹہ میں ایک میعاد دی گئی ہو۔ اگر ایک برس سے کم میعاد ہو۔	وہی رسوم [illegible] جو [illegible] مدہ کے لئے مقرر ہے بابت [illegible] اوس کل مقدار کے جو [illegible] رو سے واجب الادا یا الادا [illegible]
	اگر ایک برس سے کم نہ ہو اور تین برس سے زیادہ نہ ہو۔	وہی رسوم جو [illegible] کے لئے مقرر ہے بابت اوس مقدار کے جو اوسط زرلگان سالانہ مندرجہ پٹہ کی برابر ہو۔
	تین برس سے زیادہ ہو۔	وہی رسوم جو بیعنامہ [illegible] کے لئے مقرر ہے بابت اوس مقدار مبلغ کے جو اوسط زرلگان سالانہ مندرجہ دستاویز کی تعداد یا مالیت کی برابر ہو۔
	(ب) جب پٹہ کی رو سے لگان مستقل لیا گیا ہو اور کوئی نذرانہ ادا یا حوالہ کیا گیا ہو اور پٹہ سے مفہوم [illegible]	

قسم دستاویز		رسوم اسٹامپ مناسب
	ضمن ب میں آیا ہے۔	جو اوس دستاویز میں مندرجہ ہے
(۲۲) دستاویز شراکت	" " "	عـــ۵
(۲۳) دستاویز انفساخ شراکت	" "	عـــہ
(۲۴) دستاویز فسخ ازدواج جیسے طلاق نامہ اور ہر قسم کے دستاویز جس کے رو سے کوئی شخص ازدواج کو فسخ کر ڈالے شامل ہے	" " "	عـــہ
(۲۵) دستاویز مبادلہ جائداد	" " "	وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۲۳ کے لئے مقرر ہے جس کا زرِ ثمن اوس جائداد کی مالیت کے برابر ہو جو منجملہ ہر دو جائداد ہائے متبادلہ مندرجہ دستاویز کے کثیر المالیت ہو۔
(۲۶) ہبہ نامہ علاوہ دستاویز تملیک یا وصیت کے	" " "	وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۲۳ کے لئے مقرر ہے بابت اوس قدر زرِ ثمن کے جو جائداد مندرجہ دستاویز ہبہ کی مالیت کے برابر ہو۔
(۲۷) دستاویز بٹوارہ یا تقسیم نامہ	" " "	وہی رسوم جو تمسک مد ۱۸ کے لئے مقرر ہے بابت اوس قدر تعداد کے جو جائداد منقسمہ مندرجہ دستاویز کی مالیت کے برابر ہو۔
(۲۸) دستاویز (علاوہ وصیت نامہ) مشعر عطائے اختیار تولیت یا جس کے		

قسم دستاویز		رسوم اسٹامپ مناسب
		بابتہ اوسقدر معاوضہ کی جو نذرانہ یا پیشکش مندرجہ پٹہ کی تعداد یا مالیت کے برابر علاوہ اوس رسوم کے جو ایسے پٹہ کی بابتہ اوس صورت مین لیجاتی جبکہ کوئی نذرانہ یا پیشکش ادا یا حوالہ نہ کیا جاتا۔ بشرطیکہ جب کسی اقرارنامہ تحریر پٹہ پر اسٹامپ رسید جو پٹہ کیلئے مقرر ہے لگایا جاوے اور بسلسلہ اوس قرار کے پٹہ بخشے لکہا جاوے تو ایسے پٹہ کی رسوم سے زیادہ نہوگی۔
(۴۰) حصص تقسیم مصص واقع کسی کمپنی موجودہ یا زیر تجویز یا نسبت کسی قرضہ کے جو کسی کمپنی موجودہ یا مجوزہ کی طرف سے لیا جاوے۔	. .	ایک آنہ
(۴۱) چٹھی سفارشی یعنی دستاویز جسکے ذریعہ ایک شخص دوسرے شخص کو اختیار دیتا ہے کہ ایک تیسرے شخص کو روپیہ قرضہ دے جس کے حق مین چٹھی سفارشی لکہی گئی ہو۔	. . . .	ایک آنہ
(۴۲) دستاویز پروانگی یعنی اقرارنامہ مابین مدیون اور اوسکے دائنان کے مشعر اسکے کہ دائن لوگ ایک خاص میعاد تک اپنے مطالبات کو معطل رکھکر مدیون کو		

قسم دستاویز		رسوم اسٹامپ مناسب
	کسی میعاد معین کے لئے ہوتا یا پایا جائے ۔	وہی رسوم جو بضمن مد ۱۳ اسکے لئے مقرر ہے جس کا معاوضہ وسالانہ لگان سالانہ کی اوس تعداد یا مالیت کے برابر ہو جو اول دس برس میں اگر پٹہ اوس عرصہ تک قایم رہتا ادا یا حوالہ کیا جاتی ۔
	(ج) جب پٹہ بعوض نذرانہ یا پیش کش کے دیا جائے اور لگان اوس میں مندرج نہ ہو ۔	وہی رسوم جو بضمن مد ۱۳ کیلئے مقرر ہے بابت اوس قدر معاوضہ کے جو نذرانہ یا پیش کش مندرجہ پٹہ کی تعداد یا مالیت کی برابر ہوتے
	تشریح اس حکم کی تحریک پر سرکار نے بذریعہ مراسلہ معتمد سکریٹری نشان ۲۹۹۴ مورخہ ۲۹ بہمن سنہ ۱۳۱۰ فصلی یہ حکم صادر فرمایا ہے کہ جب ایسا پٹہ دوامی بتعین زر لگان ہو اور کوئی نذرانہ ادا نہ ہوا ہو تو وہ سب رسوم اسٹامپ حسب فقرہ ۳ مد ضمن الف مد ۲۹ یعنی مثل بیعنامہ کے لیا جائیگا آئندہ اس طرح عمل ہوا کرے ۔ (ب) جب پٹہ علاوہ زر لگان مقررہ کے بعوض کسی نذرانہ یا پیش کش کے دیا جائیگا ۔	وہی رسوم جو بضمن مد ۱۳ کیلئے مقرر ہے

قسم دستاویز		رسوم اسٹامپ مناسب
	ضمن الف میں ہو چکا ہے ایک معاملہ میں عمل کریں ۔	ایک روپیہ
	(ج) جب اوسمیں اختیار دیا جائے کہ ایک یا (۱) چند اشخاص جو پانچ سے زیادہ نہوں بالعموم یا چند معاملات میں مشترکاً و منفرداً عمل کریں ۔	؏
	(د) جب اوسمیں اختیار دیا جائے کہ پانچ سے زیادہ مگر بیس سے کم اشخاص بالعموم یا چند معاملات میں مشترکاً یا منفرداً عمل کریں ۔	؏۵
	(ہ) کسی اور صورت میں ۔	ایک روپیہ بابت ہر شخص اختیار یافتہ کے ۔
پرامیسری نوٹ ۔	بل آف ایکسچینج مدہ ملاحظہ طلب ہے	
(۴۳) رسید بابت کسی مبلغ نقد یا (۲) جایداد کی جس کی تعداد یا مالیت ؏۵ سے زیادہ ہو ۔ مستثنیات کے ضمیمہ ۱ کی مد ۲ ملاحظہ طلب ہے ۔		ایک آنہ
(۴۴) واپسی جایداد مرہونہ	(الف) اگر زر معاوضہ جس کے عوض میں جایداد مکفول کی گئی تھی الف ہزار سے زیادہ نہو۔	(وہی رسوم جو بعنایت مد ۴۲ اوسکے لئے مقرر ہے بابت اوسی معاوضہ کے جو دستاویز رہنامہ میں مندرج ہو)

قسم دستاویز		رسوم اسٹامپ مناسب
اس بات کی پروانگی دین کہ وہ اپنا کاروبار خود اپنے اختیار سے جاری رکھے ۔	" " "	عہ
(۳۳) یادداشت شراکت کمپنی	" " "	دعہ
(۳۴) رہن نامہ جو اس ضمیمہ کی مد ۹ یا مد ۳۰ مین داخل نہین ہے ۔ مستثنیات کے ضمیمہ ۲ کی مد ۴ و ۱ ملاحظہ طلب ہے ۔	(الف) جب بوقت تحریر رہن نامہ کے کل یا جزو جائداد مشمولہ رہن نامہ پر راہن سے مرتہن کو قبضہ ملتا ہے یا قبضہ دینے کا وعدہ کیا جاوے	وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۲۳ کے لئے مقرر ہے بابت اوس قدر رقم مرقومہ کے جو تعداد مندرجہ رہن نامہ کی ہو
	(ب) جب دستاویز کی تحریر کے وقت جائداد پر قبضہ نہ دیا جاوے اور نہ قبضہ دینے کا اقرار کیا جاوے ۔	وہی رسوم جو تمسک کے مد ۱۸ کے لئے مقرر ہے بابت اوس تعداد کے جو دستاویز میں مندرج ہو
(۳۵) مختار نامہ تشریح ۔ بواسطے حصول اغراض اس مد کے جب ایک سے زیادہ اشخاص ایک کوٹھی کے شریک ہون تو سب بمنزلہ ایک شخص کے سمجھے جاوینگے ۔	(الف) جب مختار نامہ صرف اسی غرض سے لکھا جاوے کہ ایک یا چند دستاویزات جو معاملہ واحد سے متعلق ہون دفتر رجسٹری مین رجسٹری کے لئے پیش کیجاوین ۔	۸ر
	(ب) جب مختار نامہ کے رو سے ایک یا زیادہ اشخاص کو اختیار دیا جاوے کہ بمقدمہ اوس غرض کے جس کا ذکر	

قسم دستاویز		رسوم اسٹامپ مناسب
	(۱) اگر رسوم متعلقہ ٹھیکہ یا پٹہ یا رہن نامہ مذکور پانسو سے زیادہ نہ ہو	(ب) رسوم جو ٹمسک مدہ ۲۹ یا پٹہ مدہ یا رہن نامہ مدہ ۴۳ کی بابت واجب الادا ہے۔
	(۲) کسی اور صورت مین - -	صمہ
	(ج) جب کچھ مال اشیا دامانتی بلا معاوضہ ایک امانت دار سے دوسرے امانت دار کے نام منتقل کیا جاوے -	صمہ

تیسرا شیڈول

دستاویزات جو رسوم اسٹامپ سے معاف ہین

(۱) حلف نامہ یا بیان حلفی جب ادا کیا جاوے -

(الف) اس غرض سے کہ فوراً کسی عدالت مین یا کسی عدالت کے عہدہ دار کے روبرو داخل کیا جاوے یا استعمال ہو یا

(ب) محض اس غرض سے کہ کوئی شخص پنشن یا خیراتی وظیفہ پاسکے -

(۲) اقرار نامہ یا یادداشت اقرار نامہ

(الف) جب بابتہ دخل ایسی آراضی کے عمل مین آئے جس کی کوئی فریق سرکار ہو -

(۳) انتقال حق نصفی -

قسم دستاویز		رسوم اسٹامپ مناسب
	(ب) اور صورتوں میں۔	عـہ
(۳۵) دستاویز دست برداری یعنی ہر دستاویز کے رو سے کوئی شخص اپنے دعوے سے باز آئے جو اوس کو کسی اور شخص یا کسی جائداد خاص پر پہونچا ہو	(الف) اگر تعداد مالیت دعوے الف سے زیادہ نہ ہو۔	وہی رسوم جو تمسک ہذا کیلئے مقرر ہے بابت اوس تعداد یا مالیت کے جو دستاویز دست برداری میں مندرج ہو۔
	(ب) کسی اور صورت میں۔	عـہ
(۳۶) تنسیخ امانت داری کسی مال کی بذریعہ تحریر کسی دستاویز بغیر از وصیت نامہ کے (۳۷) تملیک نامہ		عـ۹ وہی رسوم جو تمسک ہذا کیلئے مقرر ہے جسکی تعداد ... شدہ منفصلہ تملیک نامہ کی تعداد یا مالیت کے برابر ہو۔
(۴۱) واپسی پٹہ یا ٹھیکہ یا معاہدہ کی۔	(الف) جب رسوم جو پٹہ کی بابت واجب الادا ہو عہ سے زیادہ نہ ہو۔	وہی رسوم جو پٹہ کی بابت واجب الادا ہو۔ ۲۹
	(ب) اور کسی صورت میں۔	عـہ
(۴۲) انتقال مستثنیات کے ضمیمہ ۲ کی مد ۸ ملاحظہ طلب ہے	(الف) بابت حصص متعلقہ کسی کمپنی یا جماعت مستند یافتہ کے۔	ایک ربع اوس رسوم کا جو بموجب مد ۱۳ کی بابت واجب الادا ہو۔
	(ب) بابت کسی حقیت کے جو از روئے تحریر تمسک یا پٹہ یا رہن نامہ مستحکم کی گئی ہو۔	

(۷) رسیدات۔

(الف) رسید جو کسی دستاویز اسٹامپ شدہ کی پشت پر یا اوس کے متن مین مرقوم ہو یا بموجب ضمیمہ ہذا کی مد ۷ کے مستثنیٰ ہو اور وہ رسید یا فارغ خطی مشعر وصولی یا بیباقی زر مندرجہ دستاویز مذکور کے یا وصول یا بیباقی کسیقدر زر اصل یا سود سالانہ یا اور کسی ایسے زر کے ہو جو میعاد معینہ پر ادا ہوا کرتا ہے اور جس کی بابت وہ دستاویز لکھی جائے۔

(ب) بابت ادا کئے جانے کسی مبلغ کے بلا معاوضہ۔

(ج) بعوض ادائے زر لگان کے جو کاشتکار ایسی زمین کی بابت ادا کرے جسپر مالگزاری سرکار مشخص ہوئی ہو۔

(د) بابت تنخواہ جملہ ملازمین سرکاری۔

(ہ) بابت پنشن یا مواجب کے ایسے اشخاص کی لکھی ہوئی جو پنشن یا مواجب مذکور اپنی خدمت کی بابت پایا کرتے ہون۔

(و) رسید اون اشخاص کی جو اہل و اطفال کا سارٹیفکیٹ اپنے قبضہ مین رکھتے ہین جب وہ شخص جس کی تنخواہ اور مواجب سے مبلغ مندرجہ رسید علیحدہ کردیا گیا ہو دیسی افواج مین سے کسی فوج کا افسر اور اوسی حیثیت سے خدمت کرتا ہو۔

(ز) رسید نوشتہ کسی موضع کے مکھیا یا نمبردار کی بابت مالگزاری یا ابواب کے جو اوس نے تحصیل کیا ہو۔

(ح) رسید بابت زر نقد یا کفالت نامجات نقدی جو کسی مہاجن کو اس غرض سے سپرد ہو کہ وہ اوسکا حساب سمجھا جائے۔

بشرطیکہ رسید مین اوس زر نقد یا کفالت نامجات کا سوائے اوس شخص کے جس کو حساب سمجھانا ضرور ہے کسی شخص غیر سے یا اوس کی معرفت پانا نہ لکھا ہو۔

(۸) انتقال بذریعہ تحریر عبارت ظہری۔

(الف) بل آف ایکسچینج یا چک یا پرامیسری نوٹ کا ہو۔

(۴) دستاویزات ۔

(الف) منجانب عہدہ داران سرکار یا اون کے ضامنون کے بغرض اطمینان حسن انجام دہی کسی عہدہ کے یا دینے حساب باضابطہ کسی روپیہ کے جو باعتبار اوس عہدہ کے حاصل ہوا ہو۔

تشریح ضمن ۱ ۔ حسب الحکم مدار المہام سرکار عالی ضمانت ملازمین کے لئے رد کار صدر المہام نشان (۲۲ ۷) وگشتی صدر المہامی مال نشان ۹۲ سنہ ۱۳۱۲ف مین حکم تہا کہ پانچ روپیہ کے کاغذ مختوم لیجایا کرین اور قانون اسٹامپ مصدرہ ۱۳۱۲ف کے نافذ ہونے کے بعد حسب منشاء دفعہ (۴) متعلقہ ضمیمہ دوم رجسکا ماحصل یہ ہے کہ ہر ایسی دستاویز جو منجانب عہدہ دار یا اون کے ضامنون کے بغرض حسن انجام دہی کار متعلقہ خدمت داخل ہو بلا دہ کاغذ لیجائینگی) وہ حکم منسوخ ہو گیا ہے۔

(گشتی نشان ۱۷ متعلقہ معتمد مالگذاری مدار المہام ۱۲۹۹ف ورخہ ۱۸ امرداد)

ضمن ۲ ۔ ظاہرا بعض عہدہ داران کو اس مین تردد تھا کہ قانون اسٹامپ سے گشتی صدر المہامی متذکرہ فقرہ اول منسوخ ہوئی ہے یا نہین چنانچہ صوبہ دار صاحب شمالی نے اوس کی تصریح کی لہذا باطلاع عام حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ سے ایسی کل ضمانتین سادے ہی کاغذ پر لیجایا کرین اور وہ حکم جس کی بنا پر ضمانتین پانچ روپیہ کے کاغذ پر لیجایا کرتی تہین منسوخ سمجہا جاوے۔

ضمن ۳ ۔ اور عام طور پر واضح رہے کہ جب کوئی مکمل عام قانون جیسا کہ یہہ قانون اسٹامپ ہے نافذ ہوتا ہے تو جس قدر احکام سابق کے اوسکے خلاف ہوتے ہین وہ سب منسوخ سمجہے جاتے ہین ۔

(۵) پٹہ اور قبولیت ۔

(الف) جس حالت مین کہ کاشتکار کی طرف سے کوئی نذرانہ یا پیش کش نہ دیا گیا ہو ایسا پٹہ لکہا جاسکے جس مین معین مندرج ہو اور ایک سال سے زیادہ نہ ہو جب لگان سالانہ قرار یافتہ ایک سو روپیہ سے زیادہ نہو۔ (رزولیوشن نمبر ۵ سنہ ۱۳۱۲ف)

(ب) قبولیت کسی پٹہ کی جو کاشتکار کو عطا کیا گیا ہے ۔

(۶) چٹہی ۔

(الف) چٹہی کفالت کی جو بل آف ایکسچینج کے ساتھ ہو ۔

فہرست قسم سوم دستاویزات جن پر نصف یا ربع رسوم مد ۷ و ۱۳ کا لیا جاتا ہے۔

نشان	کس قدر ربع یا نصف رسوم لیا جاتا ہے	کن کن مدات پر
۱	مد ۷۔ بل آف ایکسچینج	مد ۲۔ ب پر نصف رسوم بل آف ایکسچینج کا۔
۲	مد ۱۳۔ بیمہ نامہ	مد ۲۴۔ الف پر ربع رسوم بیمہ نامہ

جنتری برائے رسوم اسٹامپ

نمبر (۱)

نقشہ اس محصول اسٹامپ کا جو بابت مالیت بل آف ایکسچینج و پرامیسری نوٹ مد ۷ و دیگر دستاویزات جن پر مثل ان کے محصول محسوب ہوتا ہے واجب الادا ہے جبکہ اون کی مقدار دو لاکھ روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

[illegible]	محصول اسٹامپ مناسب			[illegible]	محصول اسٹامپ مناسب		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۲/	۱/	۱/	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۴/	۲/	۲/	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۶/	۳/	۳/	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۱۰/	۵/	۴/	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۱۲/	۶/	۴/	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	۸/	۶/	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	۱۲/	۸/	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

(ب) مال محمولہ جہاز -

استثناے عام

ہر ایک دستاویز جو سرکار عالی کے طرف سے یا سرکار عالی کے لئے یا سرکار عالی کے حق میں لکھی گئی ہو ان صورتوں میں جبکہ بحالت نہ ہونے اس استثنی کے سرکار عالی کو اس قدر رسوم دینی پڑتی جو دستاویز مذکور پر واجب الوصول ہو ہوتی -

فہرست قسم اول مدات رسوم کی جن پر لحاظ تعداد مالیت کے ایک طور کا اسٹامپ واجب ہے

نشان	قیمت رسوم اسٹامپ	کن کن مدات پر یہی رسوم مقرر ہے -
۱	ایک آنہ	مد ا و مد ۵- الف و مد ۱۱ و مد ۳۰ و مد ۳۱ و مد ۳۲ -
۲	آٹھ آنہ	مد ۱۴-الف و مد ۳۰-الف -
۳	ایک روپیہ	مد ۳ و مد ۱۴ ب و مد ۱۵ ب و مد ۲۴ و مد ۳۰ ب و ج -
۴	پانچ روپیہ	مد ۹ ب و مد ۲۳ و مد ۳۰ ج و مد ۳۸ ب و مد ۴۱ ب و مد ۴۲ ب و ج -
	دس روپیہ	مد ۱۲ و مد ۲۲ و مد ۲۸ و مد ۳۲ و مد ۳۳ و مد ۳۷ ب و مد ۳۹
	پندرہ روپیہ	مد ۵ و مد ۱۷ و مد ۳۳ -

فہرست قسم دوم دستاویزات کی جنکی مدات پر رسوم بحساب تعداد مالیت کے لیا جاتا ہے

نشان	کس کی برابر رسوم لیا جائیگا	کن کن مدات پر رسوم اُس مد کے موافق لیا جاتا ہے -
۱	مد ۱۳ بل آف اکسچینج	مد ۹ ب و مد ۲۰ - الف -
۲	مد ۱۵ تمسک	مد ۲ و مد ۴ و مد ۶ ج و مد ۹- الف و مد ۱۶ و مد ۱۹ و مد ۲۱ ب و مد ۲۷ و مد ۲۹ - الف و ۳۲ و ۳۳ ب و مد ۳۸- الف و مد ۴۰ و مد ۴۱- الف و مد ۴۲- ب ۱ -
۳	مد ۱۳ بیعنامہ	مد ۶ و مد ۱۰ و مد ۲۱- الف و مد ۲۵ و مد ۲۶ و مد ۲۹- الف ۳ و ب و ج و د و مد ۳۲ - الف و مد ۳۳- الف و مد ۴۱- الف و مد ۴۲- ب ۱ -

اگر تعداد سند جو ذیل سے زیادہ نہ ہو	محصول اسٹامپ مناسب	اگر تعداد سند جو ذیل سے زیادہ نہ ہو	محصول اسٹامپ مناسب	اگر تعداد سند جو ذیل سے زیادہ نہ ہو	محصول اسٹامپ مناسب
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہو	محصول اسٹامپ مناسب: اگر پرت واحد ہو	اگر دو پرت ہوں تو بابت ہر پرت کے	اگر تین پرت ہوں تو بابت ہر پرت کے	اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہو	محصول اسٹامپ مناسب: اگر پرت واحد ہو	اگر دو پرت ہوں تو بابت ہر پرت کے	اگر تین پرت ہوں تو بابت ہر پرت کے
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تک کرور	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۰	۲	۰	+

نمبر (۲)

نقشہ اوس محصول اسٹامپ کا جو باعتبار مالیت تمسک وغیرہ و دیگر دستاویزات خیر شل تمسک کے محصول محسوب ہوتا ہے واجب الادا ہے جبکہ تعداد لاکھ روپیہ سے زیادہ نہ ہو تو۔

قاعدہ [illegible] تک [illegible] تک [illegible] تک [illegible] تک [illegible] فیصدی یا جزو فیصدی پر بالا [illegible] ہزار [illegible] فی ہزار [illegible] فی پانسو یا اوس کے جزو پر۔

اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہو۔	محصول اسٹامپ مناسب	اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہو	محصول اسٹامپ مناسب	اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہو	محصول اسٹامپ سے زیادہ نہ ہو۔
[illegible]	۲ ر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۳ ر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۸ ر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

سلہ [illegible] الف [illegible] الف [illegible] الف [illegible]

اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہو	محصول اسٹامپ مناسب	اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہو	محصول اسٹامپ مناسب	اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہو	محصول اسٹامپ مناسب
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اگر تعداد اسناد تجویز ذیل سے زیادہ نہ ہو	محصول اسٹامپ مناسب	اگر تعداد اسناد تجویز ذیل سے زیادہ نہ ہو	محصول اسٹامپ مناسب	اگر تعداد اسناد تجویز ذیل سے زیادہ نہ ہو	محصول اسٹامپ مناسب
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اگر تعداد مسند زیر جدول سے زیادہ نہ ہو	محصول استثناء مناسب	اگر تعداد مسند زیر جدول سے زیادہ نہ ہو	محصول استثناء مناسب	اگر تعداد مسند زیر جدول سے زیادہ نہ ہو	محصول استثناء مناسب
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اگر تعداد اسناد مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہو	محصول اسٹامپ مناسب	اگر تعداد اسناد مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہو	محصول اسٹامپ مناسب	اگر تعداد اسناد مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہو	محصول اسٹامپ مناسب
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

قواعد و احکام متعلقہ

قانون اسٹامپ (پنجاب)

قواعد و احکام متعلقہ قانون اسٹامپ

تمہید — نواب صاحب مدار المہام سرکار عالی اپنے اختیار کی رو سے جو اون کو قانون اسٹامپ مصدرہ سنہ ۱۳۲۵ ف کے بموجب حاصل ہیں قواعد و احکام ذیل صادر فرماتے ہیں۔

تاریخ سے نفاذ — دفعہ ۱ — یہ قواعد و احکام [illegible] سنہ ۱۳۲۵ ف سے تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ [illegible]

معنی و تعریفات — دفعہ ۲ — [illegible] الفاظ [illegible] قانون اسٹامپ میں [illegible] میں قرار دیے گئے ہیں۔

احکام

دربارہ اسٹامپ کی تخفیف و معافی

جو دستاویز [illegible] سے بری کی گئی ہیں اگر — دفعہ ۳ — [illegible] قانون اسٹامپ میں لفظ [illegible] (ایضاً) [illegible] دستاویز [illegible] میں [illegible] کمپنی [illegible]

(۱) یہ قواعد حسب اختیارات مندرجہ [illegible] قانون اسٹامپ [illegible] سنہ ۱۳۲۵ ف [illegible] مدار المہام [illegible]

اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہو	محصول اسٹامپ مناسب	اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہو	محصول اسٹامپ مناسب	اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہو	محصول اسٹامپ مناسب
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		

نمبر ۳

نقشہ اوس محصول اسٹامپ کا جو بیعنامہ مد ۲۳ ۱ ۔ و دیگر دستاویزات[۱] جن پر مثل بیعنامہ کے محصول محسوب ہوتا ہے واجب الادا ہے جبکہ زر معاوضہ کی تعداد دو لاکھ روپیہ سے زیادہ نہ ہو ۔

قاعدہ ۔ تک

بالائے ۔ و چند رسوم تمسک مد ۔

دیکھو نقشہ نمبر ۲ بابت تمسک ۔

۱؎ مد ۴ ذیلی ۲ ومد ۱۰ ومد ۱۲ ۔ الف ومد ۲۵ ومد ۲۶ ومد ۲۹ ۔ الف ۳ وب ۲ وج ومد ۳۳ ۔ الف ومد ۳۴
الف ومد ۴۱ ۔ الف ومد ۴۷ ب ۱ ۔

قواعد احکام متفرقہ قانون اشٹامپ (دفعہ ۱)

چیک موسومہ بنک اشٹامپ سے معاف ہے

دفعہ ۶۰۲ — چیک جو کسی بنک کے نام لکھا جاوے رسوم اشٹامپ سے معاف ہے۔

(۷)

جو رسید کسی محکمہ سے دیجاوے یا جو عدالت فوجداری میں داخل کیجاوے اشٹامپ سے معاف ہے۔

دفعہ ۶۰۳ — جو رسید کسی عدالت یا سررشتہ سرکار سے اجرا ہو یا وہ رسید جو کوئی شخص عدالت فوجداری میں داخل کرے وہ رسوم اشٹامپ سے معاف کیگئی۔

،، ،، ،، (۹)

منی آرڈر کی رسید اشٹامپ سے معاف ہے۔

دفعہ ۶۰۴ — پر منی آرڈر (کاغذ زر مبادلہ) اور اس کے روپیہ وصول ہونے کی رسید کو رسوم اشٹامپ سے معاف کیا گیا۔ خواہ وہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر تکمیل پاوے یا باہر۔

،، ،، ،، (۱۰)

اخباروں یا رسالوں یا کتابوں کی قیمت کی رسید رسوم اشٹامپ سے معاف ہے۔

دفعہ ۶۰۵ — اخبار یا رسالہ موقت الشیوع یا کتابوں کی قیمت ادا یا وصول ہونے کی رسید جو بیس روپیہ سے زائد ہو قانون اشٹامپ سے رسوم اشٹامپ واجب الادا ہو خواہ وہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر تکمیل پاوے یا باہر بذریعہ اعلان نامہ ازالہ رسوم اشٹامپ سے معاف کیگئی۔

،، ،، ،، (۱۱)

خریدار نیلام فوجداری کو جو سند دیجاوے وہ اشٹامپ سے معاف ہے۔

دفعہ ۶۰۶ — چونکہ بیع کی تکمیل جس میں وہ طریقہ رائج داخل ہے جو عدالت یا محکمہ مال کے ذریعہ سے یا اشتہار و نیلام کے جو حکم عدالت دیوانی خواہ عدالت دیوانی یا محکمہ مال میں عمل میں آتا ہے۔ اور جس کی نسبت دفعہ ۲۷ اشٹامپ میں ہے کہ بیع پورا ہونا خریدار پر لازم کیا گیا ہے اور یہ قرین مصلحت نہیں ہے کہ جائداد مذکور کی سند پر رسوم اشٹامپ لیا جاوے۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ جو سرٹیفکیٹ یا سند عدالت فوجداری یا محکمہ مال سے خریدار جائداد نیلام شدہ کو دیجاتی ہے وہ رسوم اشٹامپ سے معاف کیگئی۔

،، ،، ،، (۱۲)

اگر دستاویز صرفخاص کے علاقہ کے اشٹامپ پر ہو تو بلا ادائی رسوم اشٹامپ علاقہ دیوانی میں بشرائط خاص قبول ہو سکتی ہے

دفعہ ۶۰۷ — جب کوئی دستاویز کہ اگر وہ علاقہ دیوانی میں لکھی جاتی تو حسب قانون اشٹامپ مصدرہ سنہ ۱۳۰۹ ف اشٹامپ پر رسوم اشٹامپ واجب الادا ہوتی علاقہ صرفخاص میں صرفخاص کے اشٹامپ پر لکھی گئی ہو اور کسی عدالت یا محکمہ علاقہ دیوانی میں پیش کیجاوے تو بلا ادائے کسی رسوم

کی غرض سے لکھی جاتی ہے اور قانون ریلوے کے رو سے کمپنی ایسے اقرارنامے کا بابند رکھنے کی مستحق ہے۔ اور یہ امر قرین مصلحت نہیں ہے کہ ایسی دستاویز پر اس قدر رسوم اشٹامپ لیجاوے جو ۱۹ میں اقرارنامہ پر مقرر کیگئی ہے لہذا بہ تخفیف رسوم اشٹامپ حکم دیا جاتا ہے کہ جو دستاویز ریلوے کمپنی کو بری الذمہ رکھنے کے مضمون سے لکھی جاوے اس پر اشٹامپ حسب ذیل	[illegible] ہو تو [illegible] کو اشٹامپ ہوگا۔

واجب الاخذ ہوگا۔ بشرطیکہ مالیت جسکے معاوضہ سے بریکار رکھنے کا اقرار کیا جاوے ۵ روپیہ سے زیادہ ہو۔

(الف) اگر تعداد مالیت مال مذکور کی ۵ سے زیادہ اور سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو (۴ر)۔

دفعہ ۵۹۹ چونکہ مد (۱) ضمیمہ (۱) قانون اشٹامپ پاس ہو جانے کے ضمیمہ دوم میں وہ مستثنیات نہیں رکھے گئے ہیں منقول ذیل ہیں داخل ہو جاتی تھیں اور ان پر رسوم اشٹامپ کا واجب الاخذ قرار دیا جانا مناسب ہے لہذا حکم ہوتا ہے کہ نقل چٹھیات یا کسی اور سرکاری دفتر میں رکھنے کی غرض سے	وہ نقل یا انتخاب جو اشٹامپ سے معاف ہے جو کسی دفتر سرکاری میں رکھنے کے لیے یا کسی سرکاری کام کے لیے مرتب ہو۔	مد (۱) احکام متعلقہ (۲) قانون اشٹامپ (۱۱) مع

یا کسی اور سرکاری کام کے لیے جسکا انجام ہو یا از روی کسی قانون کے کسی عہدہ دار پر بحیثیت عہدہ کے لازم ہو یا دیکھ کر دیگا وہ معاف ہے جو کسی دستاویز کی نقل یا انتخاب ہو اور جسکو کسی [illegible] دیگا یا بجنسہ نقل یا انتخاب کے رسوم اشٹامپ معاف کیگئی ہے۔

دفعہ ۶۰۰ جس دستاویز کے رو سے کوئی جائداد یا جائداد یا زر نقد یا کوئی شے بطور خیرات یا زکاۃ کے دی جائے یا کوئی آمدنی بطور خیرات مذہبی یا زکاۃ عام کے کسی کام کے واسطے خواہ وہ دائمی یا غیر	بطور خیرات یا زکاۃ کے دی جائے یا جائداد کی دستاویز پر اشٹامپ معاف ہے۔	،، ،، (۵)

میعادی مقرر کیجائے وہ رسوم اشٹامپ سے معاف کیگئی۔

دفعہ ۶۰۱ جس ہنڈوی یا اقرار کی بابت یا بل آف ایکسچینج یا [illegible] ،، ،، ۲۲

بر قانون اشٹامپ سرکار عالی کے رو سے رسوم اشٹامپ واجب الاخذ ہے (ملک برار میں) جو منجانب سرکار عالی برٹش گورنمنٹ کو تفویض ہوا اگر یا تحریر ہوا ہو اور اس کا روپیہ ملک محروسہ سرکار عالی میں کسی جگہ واجب الوصول ہو اور اس پر کامل رسوم برار یا حیدرآباد یا بازار مذکور میں حسب قانون نافذ الوقت مقام تحریر کے ادا ہو گیا ہو تو اسکا	یا دارات [illegible] کی ہنڈوی کا سرکار عالی میں اشٹامپ نہ لیا جائیگا۔ اگر اس پر کامل اشٹامپ ادا ہو چکا ہو۔

[illegible] ہنڈوی یا اقرار پر رسوم اشٹامپ معاف کیگئی ۔

[illegible]

[illegible] اشٹامپ [illegible] قانون [illegible]

[illegible] ۱۹۹۱ف

[illegible] اشٹامپ ہی جاری [illegible]

[illegible] بذریعہ اطلاق

[illegible] بنگال و ممالک [illegible]

[illegible]

[illegible] سرکار عالی سے دستیاب ہو سکیں گے

[illegible] اور بل آف ایکسچینج اور پرامیسری

نوٹوں کا [illegible] قانون اشٹامپ مجریہ [illegible]

[illegible] اشٹامپ

[illegible] قانون اشٹامپ سرکار عالی لکھی جاویں اور [illegible]

[illegible] دفعات ۲۲ و ۲۳ ۔ قانون اشٹامپ سرکار عالی عمل ہوگا اور

[illegible] چیک یا پرامیسری نوٹ یا دوسری قسم کی دستاویزات [illegible]

[illegible] قانون اشٹامپ [illegible]

[illegible]

[illegible] سرکار عالی [illegible]

[illegible] پابندی قانون اشٹامپ [illegible]

[illegible]

[illegible] اشٹامپ [illegible]

[illegible]

[illegible] قانون اشٹامپ [illegible] واجب الادا ہے سوای [illegible] بل آف ایکسچینج کے اشٹامپ منقشہ کاغذ پر لکھی جائیگی [illegible]	[illegible] اشٹامپ منقشہ [illegible]

وثاوان کے حسب صراحت تبدیل کر لیجائے گی کہ گویا وہ قانون اسٹامپ مصدرہ سنہ [illegible] ف کے
رو سے حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ کل وہ رسوم اسٹامپ جو قانون
اسٹامپ کے رو سے اسپر واجب الاخذ تھے حسب ضابطہ ادا ہو چکی ہوں اور اسکی تکمیل کنندہ
فریق نے یا اور فریق نے جسکی حق میں وہ تحریر ہوئی ہے۔ یا دونوں فریق نے بلا قصد ادائی کے
رسوم اسٹامپ سے بچنے کی نیت سے بلا قصد تخاص کے اسٹامپ کا استعمال نہ کیا ہو۔

قواعد

طریقہ ادائی رسوم اسٹامپ

علاوہ احکام متعلقہ قانون اسٹامپ [illegible] (۱۲)

اقسام اسٹامپ بغرض ادائی رسوم۔

دفعہ ۱ — قانون اسٹامپ مصدرہ سنہ [illegible] ف کی رو سے اس بات کے ظاہر کرنے کے واسطے کہ دستاویز پر رسوم اسٹامپ حکمہ قانون مذکور ادا کیگئی ہے۔ چار قسم کے اسٹامپ ہوں گے جنکے ذریعہ سے رسوم ادا ہوں گے۔

اول — اسٹامپ منقشہ کاغذ یعنی وہ قطعات وافراد کاغذ جنکی پیشانی پر قیمت اسٹامپ ٹھپہ سے منقش کیگئی ہو۔

دوم — اسٹامپ چسپانیدنی یعنی وہ ٹکٹ اسٹامپ جو حسب دفعہ (۱۰) قانون اسٹامپ مستعمل ہو سکتے ہیں۔

سوم — اسٹامپ ہنڈوی یعنی وہ قطعات کاغذ کم وزن اور مخصوص جنکا طول [illegible] انچ اور عرض میں [illegible] انچ ہوں گے اور ان پر ٹھپہ سے اسٹامپ کی قیمت منقوش ہوگی۔ ان کے ساتھ کاغذ سادہ نہیں لگایا جائے گا۔ (۱)

چہارم — اسٹامپ منقشہ ٹکٹ جنکو [illegible] وہ عہدہ دار سرکاری لگائیگا جنکا ذکر ان قواعد میں درج ہے۔

(۱) ترمیم [illegible] فقرہ اول

اول — علاوہ اُن ہنڈویات کے جو عند الطلب واجب الادا ہوں تمام ہنڈویات جو تاریخ مندرجہ ہنڈی یا معاینہ سے ایکسال تک واجب الادا ہوں اور مالیت میں منفرداً تیس ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہوں ایسے اشٹامپ منقشہ ٹکٹ پر لکھے جاویں گے جن پر لفظ ہنڈی منقوش ہوگا۔

دوم — تیس ہزار روپیہ سے زیادہ کی ہر ایک ہنڈی اور نیز وہ ہنڈویات جو تاریخ مندرجہ ہنڈی یا معاینہ سے ایکسال بعد واجب الادا ہوں اس کاغذ اشٹامپ پر لکھے جاویں کہ جو سرکار عالی فروخت کے لیے مہیا کرے اور جس پر کسی [illegible] متذکرہ قاعدہ (۱۹) کے حسب قاعدہ (۲۰) اشٹامپ منقشہ ٹکٹ لگایا گیا ہو۔

سوم — تمام بل آف ایکسچینج علاوہ اون کے جو عند الطلب واجب الادا ہوں کاغذ متذکرہ بالا پر لکھے جاویں گے۔

اگر بل آف ایکسچینج مختلف پرتوں پر لکھے جاویں اور رسوم اشٹامپ ہر ایک پرت کے لیے ایک آنہ سے زیادہ نہ ہوں تو فی پرت حسب دفعہ (۱۰) قانون اشٹامپ چسپاں یا بذریعہ [illegible] لگایا جاوے۔

قواعد دربارہ [illegible] قانون اشٹامپ (۲۰) — دفعہ ۱۲ — سوائے اون ہنڈویات اور بل آف ایکسچینج اور چیک اور پرامیسری نوٹ کے جنکا ذکر دفعہ (۱۰) قانون مذکور میں ہے اور ہر ایک ایسی دستاویز پر جو ممالک محروسہ سرکار عالی سے باہر لکھی جاوے اور جس پر ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر موصول ہونیکے بعد [illegible] واجب الاخذ ہو رسوم اشٹامپ کا ادا ہونا بذریعہ لگانے اشٹامپ منقشہ [illegible] کے ظاہر کیا جاویگا۔ — [illegible]

[illegible] — دفعہ ۱۳ — جب اشٹامپ منقشہ ٹکٹ لگایا جاوے تو لازم ہے کہ بذریعہ [illegible] آلہ منقش کے اوسکا نقش بگاڑ دیا جاوے اور ٹکٹ کے نیچے اوس کے لگانے والے کی تاریخ مع الفاظ (آج ٹکٹ فلاں قیمتی لگایا گیا) اور اوسپر عہدہ دار مذکور کے دستخط ثبت ہوں گے۔ — [illegible]

کہ ... قانون مذکور کی دفعہ (۱) اور ادن قواعد ... کا قاعدہ (۱۶) [illegible] ... گیا ہے۔

قاعدہ ... و ... (۱) میں جہاں پر الفاظ اسٹامپ ... [illegible] درج ہیں بجائے اوس کے ... جس ... درج کیے جائیں	و ... [illegible] ... کاغذ حسب ذیل ... [illegible] ... (۱) قانون اسٹامپ ... [illegible] (۲) قواعد اسٹامپ ... [illegible] (۳) ... [illegible] ... اسٹامپ ... (۶۹۴) ... [illegible] ... توسط ... [illegible] ...

دفعہ (۱) ... قانون اسٹامپ میں دستاویزات ... [illegible] ... اور قواعد اسٹامپ ... کے قاعدہ (۱۹) میں ایسے دستاویزات کی ... [illegible] ... اسٹامپ ... قرار دیا گیا ہے اور اسٹامپ ... [illegible] ... کی قسم ... [illegible] ... (۱۲) قرار پائی ہے ... انسپکٹر جنرل ... علاقہ اسٹامپ ... [illegible] ... کی کہ اس اسٹامپ ... [illegible] ... اور ... تیار ہونے کی ... [illegible] ... ہے کیونکہ ... [illegible] ... پیش نہیں ہوئیں بلکہ ... [illegible] ... تیار ہو چکے ہیں اور ... [illegible] ... ہو اگر ... تو مناسب ہوگا۔ چونکہ انسپکٹر جنرل ... [illegible] ... لہذا عالیجناب نواب ... مدار المہام ... کا ... [illegible] ... سنہ ۱۲۹۹ ... میں جو درباره قواعد اسٹامپ ... [illegible] ...

حکم

قواعد اسٹامپ ... کے قاعدہ (۱۹) ... [illegible] ... درجہ چہارم متعلقہ اسٹامپ ... [illegible] ... قاعدہ ... (۱۵ و ۱۹ و ۱) میں جہاں ... الفاظ اسٹامپ ... [illegible] ... درج کیے جائیں۔

... [illegible] ...	و ... [illegible] ... علاوہ ادن ... [illegible] ...

دفعہ (۱) قانون مذکور ... اسٹامپ ... لگانا چاہیے ... مقصد ذیل کاغذات پر لگائے جائیں گے۔

[illegible] ... قانون اسٹامپ ... دفعہ (۲)

تمام یا بعض بیان یا اوس شخص کے حوالہ کریں جسکے حوالہ کرنے کی ہدایت ناظم ضلع نے روبکار میں درج کی ہو۔

اسٹامپ منقشہ یا ٹکٹ لگانیکی کارروائی۔

دفعہ ۶۱۷ جب کوئی دستاویز حسب دفعہ ۱۷ قانون اسٹامپ کسی عہدہ دار مشتہرہ قاعدہ (۱۹) کے روبرو پیش کیجائے۔ اور کل زر رسوم اسٹامپ جو قانون اسٹامپ مذکور کے رو سے واجب الادا ہوں ادا کیجائے تو عہدہ دار مذکور اوسپر زر رسوم مذکور کے قیمت کا اسٹامپ منقشہ یا ٹکٹ لگاکر اور مطابق قاعدہ (۱۸) کے کارروائی کرکے دستاویز مذکور کو پیش کرنے والے یا اوسکے مختار مجاز کے حوالہ کریگا۔

زر نقد ادا ہو

دفعہ ۶۱۸ ہر مبلغ جو حسب دفعہ (۲۸) قانون اسٹامپ ادا کیا جائے وہ نقد ادا ہوا کرے۔

زر رسوم و تاوان نقد ادا کیا جاوے۔

دفعہ ۶۱۹ جب حسب دفعہ ۱۹ یا ۳۲ قانون اسٹامپ کسی دستاویز پر رسوم لیکر اوسپر رسوم اسٹامپ کی نقد ادائی کیجائے تو رسوم کا روپیہ و زر تاوان سکہ نقد لیا جائیگا۔

اگر عبارت کاغذ اسٹامپ پر نہ آسکے تو سادہ کاغذ وصل ہوسکتا ہے۔

دفعہ ۶۲۰ جب دستاویز اسٹامپ منقشہ کاغذ پر لکھی جائے اور وہ اوس نرخ جسپر نقش اسٹامپ ہے عبارت دستاویز کے لیئے ناکافی ہو تو جایز ہے کہ اسقدر سادہ کاغذ کاغذ اسٹامپ میں وصل کرلیا جائے جو پوری عبارت لکھنے کے لیئے ضرور ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ ایسی ہر صورت میں قبل اس کے کہ عبارت کا کوئی جزو کاغذ سادہ مذکور پر لکھا جاوے۔ ضرور ہے کہ اوس جزو عبارت دستاویز کا کاغذ اسٹامپ کے اوس نرخ پر جسپر نقش اسٹامپ ثبت ہے لکھا جاوے۔ سو جو اجازت سادہ کاغذ وصل کرنے کے اس قاعدہ کے رو سے دیگئی ہے وہ ہنڈویات اور بل آف اکسچینج اور اوس کے کسی پرت سے متعلق نہیں ہے۔

اگر ایک قطعہ اسٹامپ نہ ہو تو چند قطعوں سے رسوم اسٹامپ ادا ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۶۲۱ جب کسی دستاویز کو کسی اسٹامپ منقشہ کاغذ پر لکھنا منظور ہو تو اگر مقدار رسوم اسٹامپ جو دستاویز پر بابتہ واجب الادا ہے ایک[1] سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ تو صرف ایک ہی قطعہ اسٹامپ منقشہ کا

---

(۱) بجائے لفظ پانچ سو روپیہ کے ایک سو روپیہ داخل کیا گیا ہے۔ دیکھئے [illegible] نمبر [illegible] فقرہ (۲)۔

کورٹ فیس ایکٹ [illegible] دفعہ [illegible]

اشٹامپ مطبوعہ کا کسی کاغذ پر چسپاں یا اوس سے علیحدہ کرنا ممنوع ہے

دفعہ ۶۱۲ — ٹکٹ الصاقی کی جو کسی عرضی یا کاغذ پر لگائے گئے ہوں جو داخل عدالت کریں یا جو کسی سررشتہ میں گذرانے جائیں۔ حکم ہے صادر ہوتے ہیں پر داخل ہونے ضرور ہے کہ بروقت داخل ہونے کے اون ٹکٹوں میں کسی ایسے مقام پر سوراخ کر دیا جایا کرے کہ [illegible] ٹکٹ کے حروف ضائع نہ ہوں اور یہ سوراخ کر دینا علامت اس امر کی ہوگی کہ [illegible] ہے جس ٹکٹ پر بروقت داخل ہونے کے سوراخ سررشتہ سے کر دیا [illegible] بیکار رہا ہو جاتا ہے اور ناقابل اس کے ہوتا ہے کہ وہ دوبارہ [illegible]

۲۔ حکام کو چاہیئے کہ اپنے عملہ سے کسی اہلکار یا افسر سررشتہ کو حکم دیں کہ [illegible] انجام وہی کیا کریں کہ بروقت داخل ہونے ٹکٹ والیانہ کے فوراً ان میں سوراخ کر دیا کریں۔

۳۔ بعد سوراخ کرنے کے ٹکٹ سوراخ کردہ شدہ کو [illegible] جہاں کہ وہ چسپاں ہو۔

قواعد احکام متعلقہ قانون اشٹامپ قاعدہ (۱۸)

ایک دستاویز پر دوسرے کی رسوم کا ادا ہونا بذریعہ تحریر ظہری کے ظاہر کیا جائیگا۔

دفعہ ۶۱۵ — جب قانون اشٹامپ کی دفعہ (۱۶) کے رو سے یہ [illegible] کہ ایک دستاویز پر دوسری دستاویز کی [illegible] رسوم اشٹامپ [illegible] ظاہر کیا جاسکے تو ایسا ادا ہونا رسوم کا بذریعہ [illegible] ظہری [illegible] جنرل کاغذ مہبور کی دستاویز اول الذکر پر [illegible] کیا جا سکیگا۔

،، ،، ،، (۱۹) دفعہ ۱ قانون اشٹامپ

عہدہ داران حسب ذیل کو اشٹامپ منقشہ ٹکٹ لگانے کا اختیار ہے۔

دفعہ ۶۱۶ — عہدہ داران مندرجہ ذیل کو اشٹامپ منقشہ ٹکٹ لگانے کا اختیار حاصل ہے۔

(الف) ناظم ضلع۔

(ب) انسپکٹر جنرل اشٹامپ جبکہ کسی ناظم ضلع نے اون کے پاس کوئی دستاویز اشٹامپ منقشہ ٹکٹ لگانے کے واسطے بھیجی ہو۔

ناظم ضلع کو لازم ہے کہ جب اوس کے پاس اور [illegible] ہو جس کے لگانے کی اوس سے درخواست کی گئی ہے۔ تو وہ بعد وصول [illegible] اشٹامپ دستاویز کے بحفاظت کامل اسپنے [illegible] کے ذریعہ سے اشٹامپ منقشہ ٹکٹ لگانے [illegible] انسپکٹر جنرل صاحب کاغذ مہبور کے پاس بھیجدے۔ انسپکٹر جنرل [illegible] ضلع کے اشٹامپ منقشہ ٹکٹ لگا کر دستاویز کو ناظم مذکور کے پاس [illegible]

اشٹامپ ہیم یا دو شے پر منقش ہو سکتا ہے۔	دفعہ ۶۲۳ - اگر کوئی شخص اشٹامپ مستعمل جیسا کہ قاعدہ (۱۲) کو جرم یا کپڑے یا کسی اور شئے پر منقش کرانا چاہتا ہو تو اوسکو اختیار ہوگا کہ ناظم ضلع یا انسپکٹر جنرل اشٹامپ (۲) سے بذریعہ (۲) مضمون کی درخواست

قواعد دفعہ ۶۲۳ قانون اشٹامپ

تحریری پیش کرے۔ اور کل قیمت اور وہ شئے جسپر اشٹامپ منقش کرانا منظور ہے پیش کرے اور ۵ فیصدی بذریعہ نقد ادا کرے۔ ناظم ضلع یا انسپکٹر جنرل اشٹامپ (۱) وہ شئے بطور ہدایت تحریری ظاہر طلب کرے۔ جب کل قیمت و خرچ اور شئے مذکور ناظم ضلع یا انسپکٹر جنرل اشٹامپ کو حاصل ہو جاوے تو ناظم ضلع یا انسپکٹر جنرل اشٹامپ اوس موصوف قیمت ادا شدہ کی بابت اشٹامپ کا ٹھپہ شئے مذکور پر منقش کرا کے شئے مذکور جس نے پیش کرنے والے یا اوسکے وارثوں سے حاصل کرنے کی ہدایت کی ہو بذریعہ رسید حوالہ کرے گا اور زر قیمت اور خرچ جو ناظم ضلع یا انسپکٹر جنرل اشٹامپ نے حاصل کیا ہے اوسکو ایک کتاب بابت جو خاص اسی غرض کے واسطے رکھی ہو درج کرے گا۔ اور اوسپر اپنی دستخط ثبت کرے گا۔ اور ہر ماہ الہی کے آخر تاریخ کو جملہ روپیہ قیمت اور خرچ مذکور کا بابت وصول ہوا ہو خزانہ سرکار میں بحق سرکار جمع ہونے کے واسطے بھیج دے گا۔

علاقہ مرفوعہ یا پائیگاہ یا ستمان یا جاگیر کے دستاویز پر اشٹامپ۔	دفعہ ۶۲۴ - اگر علاقہ مرفوعہ یا پائیگاہ یا کسی ستمان یا جاگیر مستثنیٰ بغیر سرکار کے کسی اشٹامپ پر کوئی ایسی دستاویز جسپر دفعہ قانون اشٹامپ مصدرہ سنہ ۱۲۹۰ف رسوم اشٹامپ واجب الاخذ ہوا اور وہ ان احکام کے

رو سے رسوم سے معاف نہ ہوئی ہو پیش ہوگی تو اوس کی نسبت یہ تصور کیا جاوے گا کہ اوسکی نسبت کوئی رسوم اشٹامپ ادا نہیں ہوئی۔ اور روس کی نسبت برحالت میں ایسا ہی برتاؤ کیا جاوے گا۔ جو بلا اشٹامپ دستاویز کے واسطے قانون اشٹامپ مذکور میں مقرر ہے۔

بابت رعایت مذکورہ باب (۹)

قانون اشٹامپ

(۱) ترمیم رزولیوشن نمبر ۲۰۲ مورخہ ۔۔۔ سنہ ۔۔۔ ف

کا استعمال کیا جاسکتا ہے گا۔ الا جب درخواست مطلوبہ کی کسی خزانہ سرکاری میں جہاں اشٹامپ فروخت ہوتا ہے گزرے تو افسر مہتمم خزانہ یا اگر درخواست مذکور کسی اشٹامپ فروش کے پاس گزرے جس کو حسب ضابطہ فروخت اشٹامپ کا اختیار حاصل ہو تو اشٹامپ فروش اس امر کی تصدیق کرے کہ وہ پوری تعداد مطلوبہ کا ایک قطعہ اشٹامپ مذکور اپنے پاس نہیں رکھتا ہے جب تعداد رسوم مذکور کی ایک سو روپیہ سے زیادہ ہو یا افسر مہتمم خزانہ یا اشٹامپ فروش مذکور نے یہ سارٹیفکیٹ لکھدیا ہو کہ وہ ایک قطعہ اشٹامپ قیمت مطلوبہ کا موجود نہیں رکھتا ہے۔ تو تعداد قطعات اشٹامپ جو واسطے الحاق بمقدار رسوم ادا شدہ کے استعمال کیجاسکے اوس تعداد سے زیادہ نہ ہوگی۔ جس تعداد کو افسر مہتمم خزانہ یا اشٹامپ فروش مذکور (جیسی کہ صورت ہو) اس مضمون سے تصدیق کرے کہ وہ مقدار تعداد سے کم قطعات اشٹامپ داخل پورا کرنے تعداد مطلوبہ کے اوس کے پاس موجود نہیں ہیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ کوئی سارٹیفکیٹ اشٹامپ فروش مذکور کا جو اس قاعدہ کے بموجب دیا جاوے اوس صورت میں کارآمد نہ ہوگا۔ جب کہ سارٹیفکیٹ کے لکھنے کی تاریخ کو کوئی خزانہ سرکاری واسطے فروخت اشٹامپ کے اوس مقام سے دو میل کے اندر (۱) واقع ہو جہاں اشٹامپ فروش مذکور اشٹامپ فروخت کرتا ہو

قواعد و احکام متعلقہ قانون اشٹامپ قاعدہ (۲۵)	طریقہ نمونہ تصدیق۔	دفعہ ۹۲۲ جو عبارت سارٹیفکیٹ متکارہ قاعدہ (۲۴) میں لکھی جاوے گی وہ ہر قطعہ اشٹامپ کے پشت پر لکھی جاوے گی جو تعداد مطلوبہ کے

پورا کرنے کے لیئے دیا جاوے اور وہ حسب نمونہ ذیل ہوگی۔

میں تصدیق کرتا ہوں کہ مسمی ولد قوم ساکن نے آج اشٹامپ قیمتی مبلغ طلب کیا۔ چونکہ اس خاص قیمت کا ایک قطعہ اشٹامپ نہیں دیا گیا ہے لہذا میں نے قیمت کی تعداد کے پورا کرنے کے لیئے مفصلہ ذیل تعداد دو یا زیادہ اشٹامپ جیسا کہ درج ہوا ویں اس کے حوالہ کئے ہیں (یہاں ہر قطعہ اشٹامپ کی مفصل کیفیت لکھی جاوے گی) کہ بیش تعداد مطلوبہ کے اشٹامپ بسے کم قیمت کے اشٹامپ سے جن سے تعداد مطلوبہ پورا کرنا ممکن تھا۔ دستخط۔ تاریخ۔

(۱) بجائے لفظ پانچ کے ایک داخل کیا گیا ہے۔ دیکھئے نوٹیفکیشن نمبر (۲) مورخہ ۷-۲-۰۰ دی نستعلیق فقرہ (۲)۔

اقسام اسٹامپ جو فروخت کیا جاتا ہے فروشی۔

قواعد و احکام متعلقہ قانون اسٹامپ قاعدہ (۳۱)

دفعہ ۶۲۹ اسٹامپ فروشی کے اغراض کے واسطے اسٹامپ دو قسموں مین تقسیم کئے گئے ہیں۔

قسم اول۔ اسٹامپ چپانیدنی و اسٹامپ ہنڈوی۔

قسم دوم۔ اسٹامپ منقشہ کاغذ و اسٹامپ منقشہ ٹکٹ (۱) و اسٹامپ کورٹ فیس یعنے کاغذ ممہور عدالت۔

اسٹامپ قسم اول کو ہر شخص فروخت کرسکتا ہے اور قسم دوم کو اسٹامپ فروش مجاز ہے

" " " (۳۲)

دفعہ ۶۳۰ اسٹامپ قسم اول متذکرہ قاعدہ (۳۲) کو ہر شخص بلا حصول اجازت نامہ کے بیچ سکتا ہے۔ اور اسٹامپ قسم دوم متذکرہ قاعدہ (۳۲) کو حسب قواعد ہذا صرف عہدہ داران سرکار باعتبار اپنے عہدہ کے اور اسٹامپ فروش اجازت یافتہ فروخت کرین گے

اسٹامپ فروش باعتبار عہدہ و باعتبار اجازت۔

" " " (۳۳)

دفعہ ۶۳۱ پیلہ چپراسی یا اہلمد ضلع کا خزانچی اور اوسکا گماشتہ اور تحصیلون کے اہلکار یا خزانچی کے گماشتے جنکو ناظم ضلع نے ہدایت دی ہو (فروشندگان اسٹامپ باعتبار عہدہ) ہونگے اور وہ شخص جسکو ناظم ضلع یا کوئی اور عہدہ دار مجاز جسکو سرکار سے اجازت نامہ فروخت اسٹامپ کے عطا کرنے کا اختیار دیا ہو اجازت نامہ فروخت اسٹامپ کے عطا کرے (اسٹامپ فروش اجازت یافتہ) ہوگا۔

اسٹامپ فروش باعتبار عہدہ کا کام۔

" (۳۴)

دفعہ ۶۳۲ فروشندگان اسٹامپ باعتبار عہدہ کو لازم ہے کہ وہ ایسی قیمت کے اسٹامپ فروخت کرین جو سرکار کی طرف سے اون کو فروخت کے لئے دیئے گئے ہوں اور اجازت یافتہ اسٹامپ فروش کو لازم ہے کہ اوس قیمت کے اسٹامپ فروخت کرین جو اون کے اجازت ناموں مین لکھے ہون اور عموماً انکو چاہئے کہ اس قیمت کے اسٹامپ فروخت کرین جو اون کے اجازت ناموں مین لکھے ہون اور عموماً اون کو چاہئے کہ اس قیمت کے اسٹامپ فروخت کرین جو فی قطعہ دس روپیہ سے زیادہ ہون۔

نادار ی خزانچی یا گماشتہ

دفعہ ۶۳۳ کچہری مین اسٹامپ خزانچی یا اوس کے گماشتہ کی نگرانی اور اہتمام مین فروخت ہوگا۔

---

(۱) ترمیم از روئے رزولیوشن نمبر ۱۳ مورخہ ۲۰ دسمبر سنہ ۱۸۷۳ع فقرہ (۲)۔

قواعد و رکھا ضابطہ (الف) قانون اشٹامپ (۲۰)

کارروائی بغرض رعایت واپسی قیمت اشٹامپ۔

دفعہ ۶۲۵ ۔ اوس عہدہ دار کو جو حسب باب (۲) قانون اشٹامپ مصدرہ ۱۹۱۲ف عمل کرنے کا مجاز ہے۔ لازم ہے کہ جب کوئی شخص باب مذکور کے بموجب کسی اشٹامپ کے معاوضہ کے واپسی کا دعویدار ہو اوسکا یا اوس کے کارپردازی اختیار کا بابت ان حالات کے جنکی بنا پر ایسا دعوی پیدا ہوا اظہار برحلف اخذ کرے یا حلف نامہ تحریری داخل کرائے اور عہدہ دار مذکور کو بھی اختیار ہوگا کہ اگر مناسب سمجھے تو گواہان ثبوت بتائید بیان مندرجہ اظہار یا حلف مذکور کے دعویدار یا اوس کے کارپرداز سے طلب کرے۔

،، ،، ،، (۱۹)

ہر اشٹامپ کی نسبت رعایت ہوسکتی ہے مگر چسپاں نیلی کے نسبت بہ احتیاط۔

دفعہ ۶۲۶ ۔ باب (۲) مذکور کی رو سے ہر ایک قسم کے اشٹامپ مندرجہ قاعدہ (۱۳) کے نسبت رعایت مندرجہ محکومہ باب مذکور ہوسکتی ہے لیکن اشٹامپ چسپاں نیلی کی قیمت واپس کرنے میں بہت احتیاط کرنی چاہیئے۔

،، ،، ،، (۲۰)

جب رسوم اشٹامپ نقد لیکر اوس کی تصدیق کیجائے تو اوس کی نسبت بھی رعایت محکومہ باب ہوگی۔

دفعہ ۶۲۷ ۔ اور ایسے رسوم اشٹامپ کی جو تصدیق حسب محکومہ دفعہ ۲۹ و ۳۰ و ۳۴ ۔ قانون اشٹامپ مصدرہ ۱۹۱۲ف کی جائے اور جس کا طریقہ قاعدہ (۲۲) میں بیان کیا گیا ہے وہ اغراض باب (۲) قانون مذکور کے واسطے حسب منشاء دفعات مذکور وحسب تعریف مندرجہ ضمن (۹) دفعہ ۳ ۔ قانون مذکور وضمن (۳۸) ۔ قانون مذکور کے الفاظ اشٹامپ کا مستعمل ہونا داخل ہے۔ چاہیئے کہ اوس کے نسبت بھی وہ رعایت کیجائے جو باب (۲) مذکور میں مندرج ہے۔

،، ،، ،، (۲۱)

واپسی زر قیمت کے وقت فی روپیہ ایک آنہ وضع کیا جائے گا۔

دفعہ ۶۲۸ ۔ جب حسب باب (۲) کسی اشٹامپ کی قیمت نقد واپس کیجائے تو ہر حالت میں فی روپیہ یا جزو روپیہ ایک آنہ حساب اوس کے قیمت میں سے مجرا کر لیا جائے گا۔

فروخت وبہم رسانی اشٹامپ

حسب دفعہ (۷۴)

اسکو حسب صراحت ذیل اجرت دیجائیگی۔

(الف) اس اشٹامپ فروش کو جسکو اجازت نامہ ایسے مقام کا دیا گیا ہو جہاں سرکاری خزانہ یا اشٹامپ فروخت کرنیکی کوئی دوکان نہ ہو ایک روپیہ فیصدی قیمت اشٹامپ پر (ایک عہ)

(ب) دوسرے مقام کے اشٹامپ فروشوں کو ... فیصدی قیمت اشٹامپ پر (عہ)۔

کن صورتوں میں اجرت دیجائیگی۔ — دفعہ ۶۳۸ جو اشٹامپ کی قیمت بیس روپیہ سے زیادہ کے خرید کئے جائینگے اور ایسے اشٹامپ کی اجرت ... وقت خرید اسکی رسید ہوگی ... پر ثبت کیجائے کہ اجرت دیجائیگی۔ اور مذکورہ بالا اجرت دیجائیگی جب ایک سو روپیہ سے کم البتہ ... اشٹامپ کی قیمت خرید کیجائیگی۔

۔ ۔ ۔ (۴۲) خزانچی کو فیس نقد اجرت بذریعہ اشٹامپ دیا جائیگا۔ — دفعہ ۶۳۹ خزانچی کو حق نہیں منذکرہ قاعدہ (۶۳۸) نقد دیا جائیگا اور ... پر منذکرہ قاعدہ (۶۳۹ و ۶۴۰) نقد نہ دیا جائیگا۔ بلکہ بذریعہ اشٹامپ دیا جائیگا۔

۔ ۔ ۔ (۴۳) ہر شخص اشٹامپ فروشی کا اجازت نامہ رکھ سکتا ہے۔ — دفعہ ۶۴۰ ہر شخص اس بات کا اختیار رکھتا ہے کہ اجازت نامہ فروخت اشٹامپ ... قاعدہ کے رو سے حاصل کرے۔

کشتی نشان (۲) منشور اشٹامپ مورخہ ۱۰ شعبان ۱۳۳۲ ... انتظام فروشندگان اشٹامپ بذریعہ ... — دفعہ ۶۴۱ حسب صراحت ... دفتر ... مدارالمہام سرکار عالی ... دالست و کوتوالی و امور عامہ ... کہ جملہ دفاتر کے عہدہ داروں کو چاہئے کہ اپنے دفتر سے جس اہلکار کو اشٹامپ فروشی کیواسطے منتخب کریں اسکا نام اور عہدہ ... دفاتر اضلاع میں ناظم ضلع اور بلدہ حیدرآباد دکن میں انسپکٹر جنرل اشٹامپ کو اطلاع دیکر باقاعدہ اجازت نامہ حاصل کریں۔

۔ ۔ ۔ ۱۳۳۲ انتظام ... برائے ... دفاتر ... قواعد و احکام متعلقہ قانون اشٹامپ قاعدہ (۴۴) درخواست حصول اجازت نامہ مطابق اجازت نامہ — دفعہ ۶۴۲ اگر کوئی شخص اجازت نامہ فروخت اشٹامپ حاصل کرنا چاہے تو اسکو لازم ہے کہ ناظم ضلع یا تحصیلدار اور صدر ... بلدہ و بیرون بلدہ حیدرآباد میں انسپکٹر جنرل کا غذ ممبور سرکار عالی کے روبرو ... کاغذ ... پر حصول اجازت نامہ فروخت اشٹامپ کی درخواست گزرانے اور درخواست کے ذیل میں وہ مقام جہاں وہ اشٹامپ فروخت کرنا چاہتا ہے اور اپنا نام و ولدیت و سکونت و قوم و پیشہ

قواعد واحکام مندرجہ قانون اشٹامپ دفعہ (۳۶)

خزانچی کو فیصدی دو روپیہ فیس قیمت اشٹامپ پر ملیگا

دفعہ ۶۲۴ دونوں قسم مندکرہ قاعدہ (۲۶) کا اشٹامپ جو بذریعہ خزانچی کے اہتمام و ذمہ داری سے فروخت ہوگا اوسکی قیمت پر حساب دو روپیہ فیصدی دو روپیہ بطور حق کے فیس خزانچی کو ادا کرے گی مگر جو اشٹامپ فروش اجازت یافتہ اشٹامپ فروشوں کے ہاتھہ فروخت کیا جائیگا اوسپر خزانچی [illegible] اوس کچہ اوسکو لیگا۔

تشریح صیغہ خزانچی سے خزانہ دار سیفہ فوتہ دار وا [illegible] مراد ہوگا۔

" " " (۳۸)

تحصیلوں میں اشٹامپ فروشی کے لئے خزانچی کے گماشتہ مقرر کیا نہیں مقرر کر سکتے ہیں۔

دفعہ ۶۲۵ تحصیلداروں کے کچہریوں میں فروخت اشٹامپ [illegible] خزانچی اپنے گماشتہ حسب منظوری حاکم ضلع مقرر کرسکتا [illegible] مگر اونکا کوئی حق سرکار پر نہ ہوگا۔ جو کچھ اونکا حق ہوگا وہ خزانچی [illegible] سرکار کو ایسے گماشتوں کو کچھ نہ دیگا۔ خزانچی [illegible] تحصیلوں میں اسوقت مقرر ہیں اون کے نسبت یہ تصور کیا جائے گا کہ [illegible] روسے مقرر ہوئے ہیں۔

" " " (۳۹)

شرح [illegible] اشٹامپ قسم اول

دفعہ ۶۲۶ برعایت قاعدہ (۳۰) ہر شخص جو سرکار سے اشٹامپ قسم اول مندکرہ قاعدہ (۳۲) بادائے قیمت خرید کرے اوسکو [illegible] ادا کرے گا۔

(الف) اون قطعات اشٹامپ یا ٹکٹ ہائے اشٹامپ چپاندنی پر جسکی قیمت فی قطعہ یا فی ٹکٹ ۸ روپے سے زیادہ نہ ہو بحساب ۔ فیصدی پر سے۔

(ب) ان قطعات یا ٹکٹ ہائے اشٹامپ چپاندنی پر جسکی قیمت فی قطعہ یا فی ٹکٹ ۸ روپے سے زیادہ ہو اور پانچ روپیہ سے زیادہ نہ ہو بحساب فیصدی از قیمت پر ([illegible])

(ج) ان قطعات یا ٹکٹ ہائے اشٹامپ چپاندنی پر جسکی قیمت پانچ روپیہ فی قطعہ یا فی ٹکٹ سے زیادہ اور دس روپیہ فی قطعہ یا ٹکٹ سے زیادہ نہ ہو بحساب فیصد از قیمت پر ([illegible])

" " " (۴۰)

شرح بٹہ اشٹامپ فروشان اجازت یافتہ کے لیئے۔

دفعہ ۶۲۷ برعایت قاعدہ (۴۱) جو اشٹامپ فروش اجازت یافتہ اشٹامپ قسم دوم مندکرہ قاعدہ (۳۲) سرکار سے بادائے قیمت خرید کرے

[illegible] باور [illegible] کرے۔

۴۔ [illegible] اور [illegible] [illegible] فروخت کے لیے [illegible] اونکی قیمت [illegible] جو [illegible] اگر [illegible] ہوگا اور [illegible] پیش کرے اوس سے [illegible] کر دو۔

۵۔ [illegible] اسپ کو فروخت [illegible]

۶۔ [illegible] [illegible] کر [illegible]

۷۔ تم کو لازم ہے کہ اپنے مقام فروخت اشتا سپ کے [illegible] تختہ [illegible] نام [illegible] اشتا سپ [illegible] مقام فروخت کی [illegible] زبان میں [illegible] تم کو لازم ہے کہ مقام فروخت [illegible] قانون اشتا سپ [illegible] کاروائی [illegible]

۸۔ تم کو [illegible] قاعدہ (۵۶) میں حکم ہے [illegible] تم کو لازم ہے [illegible] قاعدہ (۵۶) میں ہے [illegible] معائنہ کرا دو [illegible] موجود [illegible] اشتا سپ کی [illegible] کرا دو۔

۹۔ قواعد اشتا سپ [illegible] تم [illegible] جو قانون اشتا سپ [illegible]

[illegible] احکام متعلقہ قانون اشتا سپ قاعدہ (۴۵)	۱۰۔ [illegible] ہر ایک عہدہ دار کو جو اجازت نامہ اشتا سپ فروشی [illegible] مجاز ہے [illegible] یہ لازم ہے کہ اشتا سپ فروشی کا کام کسی [illegible] تحقیق [illegible] اور [illegible] فروخت [illegible] [illegible] اشتا سپ فروشوں کی [illegible]	[illegible] اجازت [illegible] لازم ہے۔

[illegible] اجازت نامہ [illegible] اشتا سپ فروشوں کا [illegible] اشتا سپ فروشوں کے تقرر کا [illegible] اوس صورت میں [illegible] اشتا سپ

کے درج کرے اور اوس کے ساتھ ایک روپیہ کا کاغذ اسٹامپ بغرض اجازت نامہ لکھنے کے واسطے داخل کرے - ایسی درخواست کے گذرنے پر ناظم ضلع یا تحصیلدار یا انسپکٹر خزانہ (جیسی کہ صورت ہو) حسب نمونہ ذیل اجازت نامہ اسٹامپ فروشی کا عطا کرے گا - اور اوسپر اپنی دستخط اور محکمہ کی مہر ثبت کرے گا -

نمونہ

اجازت نامہ اسٹامپ فروشی حسب قاعدہ (۴۴)

بنام مسمی

ولد قوم ساکن

تمکو اس تحریر کی رو سے اجازت دیجاتی ہے کہ حسب شرائط مندرجہ اجازت نامہ ہذا و قواعد و احکام سرکار [illegible] کے علاقہ کے حدود ارضی کے اندر آج کی تاریخ سے تا ماہ سنہ فصلی تک اسٹامپ فروخت کیا کرو -

شرائط

۱ - صرف وہ قطعات اسٹامپ جنکی قیمت فی قطعہ عـ۵ سے زیادہ نہ ہو اور جوکہ تم خزانہ سرکار سے حاصل کرو فروخت کر سکتے ہو -

۲ - اسٹامپ [illegible] (۳۲) کو جبکہ تم فروخت کرو اوسکی پشت پر تاریخ فروخت اور [illegible] اور یہ کہ کس کے واسطے خریدا گیا - اور اوسکی پوری قیمت [illegible] اوسکی پشت پر [illegible] پر اپنی دستخط ثبت کیا کرو اور [illegible] فروخت اسٹامپ [illegible] درج ہے -

۳ - تمکو نہ چاہیے کہ [illegible] اسٹامپ فروخت [illegible]

قواعد احکام متعلقہ قانون اسٹامپ | بیاض شدہ فروخت

دفعہ ۱۴۸ ہر اسٹامپ فروش اجازت یافتہ اور ہر فروشندہ اسٹامپ باعتبار عہدہ کو لازم ہے کہ جب وہ کسی قطعہ اسٹامپ اشٹامپ

(قاعدہ ۵۰) قسم دوم مندرجہ قاعدہ (۲۳) فروخت کرے تو اوس کے پشت پر تاریخ فروخت اشٹامپ نمبر سلسلہ قیمت اشٹامپ نام خریدار بحیثیت خریدار کس کے واسطے خرید کیا گیا درج کرے اور اوس کے نیچے اپنی دستخط کرے اور اوسوقت اپنا مراتب [illegible] اپنے رجسٹر میں جسکا نمونہ ضمیمہ [illegible] بحسب نمونہ قاعدہ (۵۱) اپنے پاس رکھیگا درج کرلیا کرے مگر جو اشٹامپ خزانہ سرکاری سے کسی اشٹامپ فروش اجازت یافتہ فروخت کرنیکے لئیے فروخت کیا جائے [illegible] درج ہونے [illegible] کئے جائینگے اور پھر وہی کارروائی ہوگی جو اسوقت قانون [illegible]

[illegible] | ہر اشٹامپ فروش کو لازم ہے کہ مبادا [illegible] فروخت [illegible]

(۵۱) ” ” ” **دفعہ ۱۴۹** ہر فروشندہ باعتبار عہدہ اور اشٹامپ فروش اجازت یافتہ کو لازم ہے کہ دیدہ و دانستہ کسی کاغذ اشٹامپ فروخت شدہ کے پشت پر جھوٹی تحریر نہ کرے اور نہ جھوٹا داخلہ اپنے رجسٹر میں درج کرے

(۵۲) ” ” ” **دفعہ ۱۵۰** ہر اشٹامپ فروش اجازت یافتہ اور فروشندہ باعتبار عہدہ کو لازم ہے کہ روزانہ فروخت اشٹامپ کا ایک رجسٹر بحسب نمونہ مندرجہ ذیل اپنے پاس رکھے اور جسقدر اشٹامپ فروخت کرے اوسے اوس میں درج کرتا رہے | اشٹامپ فروشی کا روزانہ رجسٹر [illegible]

روزانہ فروخت اشٹامپ کا رجسٹر

تاریخ فروخت	نمبر اسٹامپ	مالیت اسٹامپ	قیمت اسٹامپ	نام خریدار	[illegible]	[illegible]	سارٹیفکیٹ متعلقہ دفعہ ۲۴ و ۲۵ کے دینے کی کیفیت اگر ایسا سارٹیفکیٹ دیا گیا ہو
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸

خزانہ سرکار میں بالا بالا اشیاء سپرد خرید کرنے سے کہ سیفی انگریز کہ جب [illegible] سپرد مالِ مبادلہ [illegible] کا [illegible]
با تجرد اجازت یافتہ اشخاص سے خرید شدن کو کچھ ہرج نہیں ملتا ہے۔

،، احکام [illegible]	اجازت نامہ کی مدت ایک سال ہے۔	دفعہ ۲۴۴ ہر اجازت نامہ صرف ایک سال سنہ الہی کے لیے دیا جائیگا بعد تاریخ تحریر سے ایک سال سنہ الہی گذرنے پر اجازت نامہ خود کالعدم ہو جائیگا
،، ،، ۲۴۵	شخص اجازت یافتہ پر شرائط مندرجہ اجازت نامہ و قوانین کی تعمیل لازم ہوگی۔	دفعہ ۲۴۵ ہر شخص کو جسکو اجازت نامہ عطا ہوا ہے ان شرائط و احکام کی تعمیل واجب و لازم ہوگی جو اجازت نامہ میں اور ان قواعد میں درج ہیں اور اگر شخص مذکور کسی شرط یا کسی قاعدہ سے انحراف کریگا تو وہ اسکی سزا او [illegible] کا مستوجب ہوگا جو قانون اشیاء سپرد میں مقرر ہے۔
،، ،، ۲۴۶	ایک اجازت نامہ سے زیادہ دوکانیں قائم ہوں گی اور نہ قائم ہو سکتی ہیں سوا [illegible] اشیاء سپرد فروخت ہو سکتی ہیں۔	دفعہ ۲۴۶ کوئی اجازت یافتہ اشیاء سپرد فروش ایک اجازت نامہ کے ذریعہ سے دو دوکانیں اشیاء سپرد فروشی کی قائم نہیں کر سکتا ہے اور نہ [illegible] بجز اس مقام کے جو اجازت نامہ میں درج ہے [illegible] اشیاء سپرد فروخت کر سکتا ہے [illegible]
،، ،، ۲۴۷	اشیاء سپرد فروش کے فرائض۔	دفعہ ۲۴۷ ہر اشیاء سپرد فروش [illegible] کو لازم ہے کہ مقام فروخت اشیاء سپرد پر ایک تختہ [illegible] لگا دے جس پر [illegible] زبان میں نام اور [illegible] اور [illegible] کا نام [illegible]

سے [illegible] اور [illegible] اور اردو و زبان [illegible] ہو [illegible] نام معہ ان الفاظ کے لکھا ہو۔

"اشیاء سپرد فروش [illegible] اجازت یافتہ [illegible]"

اور اسکو یہ بھی لازم ہے کہ قانون اشیاء سپرد [illegible] اشیاء سپرد جو منجانب سرکار جاری ہوں خریداروں سے [illegible]

[illegible]

دفعہ [illegible] اگر وہ شخص [illegible] جو اجازت نامہ [illegible] فوت ہوگیا ہو تو اوس کے وارث [illegible] تو اوس کے محافظ کو یا اگر [illegible] ہوگیا ہو تو اوس کے [illegible] کو لازم ہے کہ [illegible] اجازت نامہ [illegible] خزانہ [illegible] تحصیل [illegible] کے روبرو پیش [illegible] کل اشیاء [illegible] جو بہ [illegible] اجازت نامہ کے شخص [illegible] پاس ناقابل فروخت [illegible] موجود ہوں اور تحصیل [illegible] پھر وہ [illegible] اگر وہ اشیاء [illegible] قیمت شخص اجازت [illegible] خزانہ سے حاصل کیا تھا تو اوس بیرنہ کو مجرا دے کر جو [illegible] قیمت اشیاء [illegible] پیش کرنے والے کو واپس کیجاوے گی۔

[illegible] آیندہ سال [illegible] جدید اجازت نامہ لیا جاسکے تو اشیائے ناقابل فروخت [illegible]	دفعہ ۶۵۹ اگر کوئی شخص اپنے اجازت نامہ [illegible] دوسرا اجازت نامہ آیندہ سال [illegible] واپسی کرنا ضرور نہیں ہے وہ سال آیندہ [illegible]

مدد و طلب متعلقہ ستا اشٹامپ ناظم (۵۳)

خزانچی اور اوس کے گماشتہ ہر دوام کے اور اجازت یافتہ اشٹامپ فروشوں کے ہاتھ اشٹامپ فروخت کرے۔

دفعہ ۶۵۱ ہر خزانچی اور اوس کے گماشتہ کو جسکا ذکر قاعدہ (۴۲) میں کیا گیا ہے لازم ہے کہ ہمیشہ عوام کو اور اجازت یافتہ اشٹامپ فروشوں کو ہر قسم کا اشٹامپ جو فروخت کے واسطے اوسکو دیا گیا ہے بقیمت بالائی مقررہ جو ان [illegible] اور [illegible] فروشوں کے اجازت ناموں کی تفصیل میں درج ہو [illegible] اور [illegible] اور اسکی نقل لکھ کر ہر [illegible] ایسے جو ان قواعد میں درج ہیں ویا۔

" " (۵۴) جب کوئی قیمت پیش کرے تو فوراً اشٹامپ حوالہ کیا جائے۔

دفعہ ۶۵۲ ہر اشٹامپ فروش اجازت یافتہ اور [illegible] کو لازم ہے کہ ہر ایسا اشٹامپ جو اوس کے پاس فروخت کے لیے موجود ہو ہر شخص کو جو اوس کی قیمت نقد یا کسی ایسے سکہ رایج الوقت کے جس کے ذریعہ سے مالگزاری سرکار ادا ہوتی ہے دینے کو پیش کرے عندالطلب فوراً حوالہ کرے۔

" " (۵۵) کسی اشٹامپ کی قیمت مندرجہ پر اشٹامپ سے زیادہ نہ لیجائیگی۔

دفعہ ۶۵۳ لازم ہے کہ کسی اشٹامپ کی جو قیمت اوسکی پیشانی پر درج ہے اوس سے زیادہ قیمت یا سوا اس قیمت مقررہ کے کوئی اور شئے طلب یا منظور نہ کیجائے اگر کوئی اور شئے طلب کرے یا منظور کرے تو وہ علاوہ اس سزا کے جو قانون اشٹامپ میں مقرر ہے اس بات کا بھی مستوجب ہوگا کہ اگر وہ اجازت یافتہ اشٹامپ فروش ہو تو اوس کا اجازت نامہ منسوخ کر دیا جائے اور پھر کبھی اوسکو اجازت نامہ فروخت اشٹامپ عطا نہ کیا جائے گا۔

" " (۵۶) غیر مستعمل اشٹامپ فروخت نہ کیا جائیگا۔

دفعہ ۶۵۴ کوئی فروشندہ اشٹامپ ایسے اشٹامپ کو فروخت نہ کریگا جس کا استعمال بحکم سرکار موقوف ہوگیا ہو۔

" " (۵۷) حساب کا مرتب رکھنا اور معائنہ کرانا۔

دفعہ ۶۵۵ اجازت یافتہ اشٹامپ فروش کو لازم ہے کہ وہ حساب اسطرح انسپکٹر جنرل کا منظور ہدایت کریں مرتب رکھے اور اوس میں اسکی نقل درج کرے جس سے اجازت نامہ پایا ہو اور اوسکو لازم ہے کہ ناظم ضلع یا ایسا عہدہ دار کو جسکو ناظم ضلع نے معائنہ کی اجازت دی ہو یا تحصیلدار کو ہر وقت وہ حساب اور وہ [illegible] جسکے مرتب رکھنے کی ہدایت قاعدہ (۵۲) میں ہے اور وہ ذخیرہ اشٹامپ کا جو برائے فروخت اسکے پاس ہو معائنہ کرنے دے۔

[illegible] جب تک کچہری کھلی رہے ہر وقت

دفعہ ۶۵۶ سرکاری کچہریوں میں جب تک کچہری کھلی رہے ہر وقت

قانون ہذا قابل ادائے رسوم ہو پیش یا قبول نہ ہوگا۔ اور نہ کسی عدالت سے دیا جائے گا بجز اوس کے کہ اوس کے کاغذ پر وہ رسوم ادا کیا ہے جو اوس تعداد سے کم نہ ہو جو اوس کے لیئے ضمیمہ (نمبر ۱ و ۲) میں مقرر ہے۔ لیکن اگر کوئی نوشتہ جس پر کافی اسٹامپ نہ ہو غلطی سے کسی عدالت میں لے لیا جائے تو غلطی کے معلوم ہونے پر تکمیل اسٹامپ کا حکم دیا جائے گا اور تا وقتیکہ تکمیل اسٹامپ کی نہ کیجائے کوئی کارروائی اوس نوشتہ کے متعلق نہ ہوگی۔

مقدمات فوجداری میں دستاویز ناقص التمبیٹ وغیرہ قبول ہوسکتی ہے	**دفعہ ۶۶۴** عدالت فوجداری میں کسی دستاویز کا جسکی بابت رسوم واجب ہوا اور نہ لگیگئی ہو داخل کرنا یا وجہ ثبوت کے طور پر پیش کرنا اگر ضابطہ انصاف رسانی حاکم فوجداری کی رائے میں مناسب ہو تو کوئی عبارت مندرجہ

قانون رسوم منسوخ

دفعہ بالا اوس دستاویز کے داخل یا پیش کئے جانیکے مانع نہ سمجھی جائے گی۔

تعداد رسوم کی بموجب مقدمات میں واجب الادا ہے۔	**دفعہ ۶۶۵** تعداد اوس رسوم کی جو حسب قانون ہذا مقدمات مفصلہ ذیل میں واجب الادا ہے حسب ذیل مشخص ہوگی۔

〃 〃 〃

(۱) مقدمات زر نقد (جو مقدمات ہرجہ یا معاوضہ یا بقیات زر نان و نفقہ یا گذارہ یا زر سالانہ یا دیگر رقوم جو باوقات معینہ واجب الادا ہوتی ہوں) مدعی بہا کی تعداد کے لحاظ سے۔

(۲) مقدمات نان و نفقہ یا گذارہ یا زر سالانہ یا دیگر رقوم جو باوقات معینہ واجب الادا ہوتی ہوں مالیت مدعی بہا کے لحاظ سے اور وہ مالیت بقدر دہ چند اوس تعداد کے متصور ہوگی جسکا ایکسال کے بابت واجب الادا ہونا بیان کیا جاتا ہے۔

(۳) مقدمات قبضہ یا بیدخلی آراضی بلحاظ مالیت اراضی کے اور اوس مالیت کا تعین حسب ذیل ہوگا۔

(الف) اگر اراضی غیر بندوبست شدہ ہو تو پنجگونہ سالانہ مالگزاری۔

(ب) اگر اراضی بندوبست شدہ ہو تو ده گونہ 〃 〃

(ج) اگر اراضی بانعام یا مقطعہ یا بلا گردوائی ہو اور سرکار کا کوئی سالانہ حق مقرر نہ ہو تو — محاصل یا تحصیل دعوی کے منافع خالص کا بیس گونہ

سرکار کا کوئی سالانہ حق مقرر ہو تو — محاصل یا تحصیل دعوی کے منافع خالص کا پندرہ گونہ۔

باب (۲۱)

نشان (۲) سنہ ۱۳۰۶ فصلی

[illegible]

باب اول

مراتب ابتدائی

نام قانون و [illegible] و تاریخ نفاذ	دفعہ ۶۶۰ اس قانون کا نام (قانون [illegible]) [illegible] اور تاریخ یکم [illegible] ماہ [illegible] سنہ [illegible] سے [illegible]
تنسیخ	دفعہ ۶۶۱ تاریخ نفاذ قانون ہذا سے [illegible] بابتہ سنہ [illegible] اور [illegible] احکام [illegible]

وہ احکامات منسوخ سمجھے جاویں گے۔

تعریفات	دفعہ ۶۶۲ قانون ہذا میں اگر مضمون [illegible] نہ ہو تو الفاظ ذیل سے یہ مراد ہوگی۔

لفظ "عدالت" دوسرے محکمات پر بھی حاوی ہوگا۔

لفظ "مالیہ" [illegible] سے مراد وہ مالیت ہوگی جو حسب طریقہ مقررہ قانون ہذا قائم کیا جاتا ہے۔

باب دوم

رسوم عدالت

رسوم عدالت	دفعہ ۶۶۳ تمام عدالتوں میں کوئی نوشتہ جو حسب ضمیمہ نمبر (۱ و ۲)

غیر منقولہ کی قیمت بازار یا سالانہ منافع کے تخمینہ میں جس کے لحاظ سے رسوم کا تعین کیا گیا ہے غلطی سے کمی ہوئی ہو تو عدالت کسی شخص کو تشخیص صحیح کے لیے مقرر کر سکتی ہے۔ اور اوس کو حکم دے سکتی ہے کہ وہ تحقیقات موقع یا اور قسم کی تحقیقات جو ضروری ہو عمل میں لا کر اوس کی کیفیت عدالت میں گذرانے

کارروائی جبکہ قیمت بازار یا منافع خالص کے تعین میں غلطی سے کمی ہوئی ہو۔

قانون رسوم [illegible] (دفعہ ۹)

دفعہ ۶۶۷ اگر تحقیقات مذکور کے کیفیت پیش ہونے پر عدالت یہ تجویز کرے کہ قیمت بازار یا سالانہ منافع کے تعین میں غلطی سے کمی ہوئی ہے تو جسقدر رسوم کہ بدالت حاکم عدالت کم ادا کیگئی ہو اوس کی تکمیل کیواسطے وہ حکم دیگا۔ ایسی صورت میں ایسے عرضی دعوے یا عرضی مرافعہ کے متعلق کارروائی ملتوی رہے گی تاوقتیکہ رسوم کی تکمیل کیجائے اور اگر رسوم کی تکمیل اندرون میعاد مقررہ عدالت میں کیجائے تو اوس حاکم عدالت کو اختیار ہوگا کہ مقدمہ کو بمیعاد معینہ اول بصورت عدم تکمیل رسوم خارج کرے یا مدعی کو وقتاً فوقتاً حسب صوابدید خود مہلت مزید عطا کرے اور بالآخر بصورت عدم تکمیل رسوم مقدمہ کو خارج کرے۔

کارروائی بمقدمات زر واصلات یا منافع یا حساب جبکہ تعداد زر ڈگری شدہ تعداد مدعا بہا سے زیادہ ہو۔

،، ،، ،، ۹

دفعہ ۶۶۸ جن مقدمات میں زر واصلات یا منافع یا حساب کا دعوی ہو اور دریافت سے پایا جائے کہ مدعی نے جسقدر رقم زر واصلات یا منافع یا حساب اپنی یا تخمینی قرار دیکر دعوے کیا تھا وہ اوس سے زیادہ کا مستحق تھا اور اوسکو اوس زاید رقم کی بابت رسوم ادا کرنی تھی تو تاوقتیکہ اوس زاید رقم کی بابت رسوم ادا نہ کیجائے وہ اوس زاید رقم کے پانے کا مستحق نہ ہوگا۔ بلکہ مقدمہ زر واصلات کا تعین اجرائے ڈگری تک ملتوی رکھا جائے اور جب زر واصلات کا تعین ہو اور زر مدعوی سے زاید ہو تو تاوقتیکہ اوس زاید رقم کی بابت رسوم ادا نہ کیجائے مدعی اوس زاید رقم کے پانے کا مستحق نہ ہوگا۔

فیصلہ امور متعلقہ رسوم

،، ،، ،،

دفعہ ۶۶۹ (۱) عرضی دعوے یا عرضی مرافعہ پر جو رسوم حسب قانون واجب الادا ہو اوس کی بابت تمام امور کا تصفیہ وہ عدالت کرے گی جس میں عرضی دعوے یا عرضی مرافعہ داخل ہوئی ہو۔ اور اوس عدالت کا تصفیہ اوس بارے میں بین الفریقین قطعی ہوگا۔

(۲) لیکن جس صورت میں کہ کوئی مقدمہ کسی عدالت کے روبرو بحیثیت عدالت مرافعہ یا عدالت استصواب یا نگرانی پیش ہو اور اوس عدالت کو معلوم ہو کہ رسوم کم ادا ہوئی تھی تو جسقدر زاید رسوم ادا

(د) اگر اراضی انعام یا مقطعہ یا جاگیر ہو مالگزاری نہ ہو اور اس پر سرکار کا سالانہ کوئی حق سالانہ مقرر نہ ہو تو . . . . — تو مالیت بالاہ دعوے کے مطابق قیمت بازار کا لحاظ ہوگا

سرکار کا کوئی سالانہ حق ہو تو . . . . — تو مالیت بحساب دعوے کے مطابق قیمت بازار کا لحاظ ہوگا

(ھ) اگر اراضی پر کچھ مالگزاری نہ ہو اور سال تحصیل دعوی میں منافع خالص نہ ہوا ہو تو . . . . قیمت بازار

(و) اگر دعوے کا شتکار کا یا ایسی اراضی کے نسبت سالانہ حق یا پیداوار بٹائی کسی دوسرے کاشتکار پر یا جاگیردار یا دیگر مالک اراضی پر ہو یا مالک اراضی کا کاشتکار پر ہو تو

— مالیت بحساب دعوے کے مقدار محاصل یا بٹائی پر

(۴) مقدمات قبضہ یا بیدخلی یا بابت اراضی آبادی کے — بلحاظ قیمت بازار

(۵) مقدمات حق شفع حسب بیان مشفوعہ کے — قیمت بازار کے لحاظ سے

(۶) مقدمات جائداد غیر منقولہ متعلقہ آراضی و حقیت متعلقہ اراضی تعین ارسوم کا اوس قیمت مندرجہ کے لحاظ سے ہوگا جس کی بابت آراضی یا حقیت مذکورہ بالا فرق ہو لیکن اگر مندرجہ مذکورہ آراضی یا حقیت کی قیمت بازار سے زیادہ ہو تو رسوم عدالت اوسی طرح وصول ہونگی گویا کہ دعوے دخلی قبضہ آراضی یا حقیت مذکورہ کے تھا۔

(۷) مقدمات ذیل رسوم بلحاظ اوس رقم کے ہوگی جو بابت مدعا علیہ واجب الادا ہو

(الف) منجانب راہن بنام مرتہن واسطے بازیافت جائداد مرہونہ کے۔

(ب) منجانب مرتہن واسطے بیع یا انفکاک کے۔

(۸) مقدمات ذیل جو بابت رسومات یا مالی اور اجرت بیکار یا اسامی شکمی ہو ان

(الف) پٹہ یا قبولیت کے واسطے بلحاظ اوس رقم سالانہ کے جسکے پٹہ یا قبولیت میں درج ہونے کی استدعا ہو۔

(ب) اضافہ یا تخفیف کے واسطے بلحاظ اوس رقم سالانہ کے جس کے اضافہ یا تخفیف کی استدعا ہو۔

دفعہ ۲۲۶ — اگر عدالت کو اس امر کی خیال کرنے کی وجہ ہو کہ کسی جائداد — اختیار عدالت نسبت تحقیقات قیمت زائد یا تخمینہ کم — اللہ بعد منشاء ایام یا نسبت تخمینہ کم

عذر پیش کرے تو عدالت اوس عذر کو سماعت نہ کرے گی تاوقتیکہ عرضی [illegible]
غیر ادا شدہ کے جسپر اوسکو عذر ہو رسوم ادا کرے۔

مستثنیات — دفعہ ۱۶۴ قانون ہذا سے کسی بات سے یہ لازم نہ ہوگا کہ کاغذات مشتملہ [illegible]
ذیل پر رسوم لیجائے۔

(۱) بیانات تحریری مطلوبہ عدالت۔

(۲) درخواست یا عرضی جو قبل از منظوری بندوبست یا پاس حکام مال یا عہدہ داران مامورہ بندوبست یا باجلاس اسے لئے حکام مال امور متعلقہ تشخیص مالگزاری یا تحقیق حقوق یا مرافعہ متعلقہ عرضی کے گذرانی جائے۔

(۳) درخواست سرکاری پانی کے لیئے۔

(۴) درخواست بغرض تولادی اراضی کاشتکاری۔

(۵) راضی نامہ بغرض چھوڑ دینے کسی اراضی کے جب وہ کسی عہدہ دار مال کے روبرو پیش ہو۔

(۶) درخواست اولیق برائے طلبی گواہان۔

(۷) درخواست تجویز

(۸) درخواست قیدی کی یا اور شخص کی جو زیر حراست ہو۔

(۹) ہر درخواست ملزم کے الزام منسوبہ کے متعلق۔

(۱۰) درخواست اجازت قطع چوب یا نیم از سرکاری جنگل سے یا سرکاری جنگل کے متعلق کوئی اور درخواست

(۱۱) درخواست سرکاری عدالت سے روپیہ یا مال منقولہ کی یا شنا رسوم ریوبیہ ومحصول وسالانہ۔

(۱۲) درخواست معاوضہ کی جو بموجب کسی قانون مجریہ وقت متعلق حصول حسب ایماء اغراض سرکاری کے سے یا تشفی ہو۔

(۱۳) نقشہ جات اور متعلقہ مقدمات فوجداری کے لیئے۔

(۱۴) نقول جو کسی قیدی یا ملزم کو دیئے جائیں۔

(۱۵) مختار نامہ منجانب ملازم فوج سرکاری۔

(۱۶) عرائض ملازمین سرکار امور متعلقہ ملازمت کی نسبت۔

(۱۷) نقول احکام متعلقہ ضمن (۱۶)۔

(۱۸) درخواست ہائے متفرقہ جو پیروکاران سرکار کے طرف سے پیش ہو اور نیز نقول کاغذات

ہونی چاہیئے تھی اگر عدالت کے مطالبہ پر ادا نہ کیجاوے تو اوس طریقہ سے وصول کیجاوے گی جو خرچہ نادہندی کے وصول کے واسطے ضابطہ دیوانی مجریہ وقت میں مقرر ہو۔

واپسی رسوم عرضی مرافعہ۔

دفعہ ۶۷۰ جبکہ بذریعہ مرافعہ عدالت ماتحت کا فیصلہ منسوخ کر کے مقدمہ واپس کیا جائے تو عدالت مرافعہ کو صداقت نامہ متضمن اس اجازت کے دینا ہوگا کہ رسوم جو عرضی مرافعہ کی بابت دیگئی ہو وہ ناظم ضلع سے واپس وصول کرے مگر شرط یہ ہے کہ در صورت واپسی مقدمہ بابت مرافعہ اگر صرف کسی ایک حصہ کی نسبت کل شئے مدعا بہا کے ہو تو مرافع کو اسقدر رسوم سے زیادہ واپس لینے کی اجازت نہ ہوگی جو اوس حصہ یا حصص شئے مدعا بہا کی بابت جسکی نسبت مقدمہ واپس کیا جائے ادا کی گئی ہو اور واجب الادا ہوتی جو رسوم اوس زمرہ کے رو سے واپس ہوگی وہ بحساب ایک آنہ فی روپیہ بابت قیمت کاغذ اسٹامپ وضع کیا جائے گا۔

واپسی رسوم بحالت تجویز ثانی۔

دفعہ ۶۷۱ جب درخواست تجویز ثانی بعد میعاد مقررہ قانون میعاد سماعت مجریہ وقت کے بعد پیش کیجائے اور درخواست گزار کی غفلت سے توقف نہ ہوا ہو تو عدالت اگر مناسب خیال کرے صداقت نامہ متضمن اس اجازت کے عطا کرے کہ جسقدر رسوم درخواست اوسنے زیادہ ادا کی ہو بہ نسبت اوسکے جو میعاد مذکور کے اندر درخواست گزرنے کی صورت میں واجب الادا ہوتی وہ ناظم ضلع سے واپس وصول کرے۔

واپسی رسوم کی جب عدالت فیصلہ سابقہ کی تنسیخ یا ترمیم کرے۔

دفعہ ۶۷۲ جب درخواست تجویز ثانی منظور ہوا اور عدالت اپنے فیصلہ سابقہ کو بوجہ سہو قانونی یا واقعاتی منسوخ یا ترمیم کرے تو درخواست گزار مستحق ہوگا کہ اوسی عدالت سے صداقت نامہ متضمن اس اجازت کے عطا کیا جائے کہ جسقدر رسوم اوسنے بابت درخواست کے اوس رسوم سے زیادہ ادا کی ہو جو کسی ایسی درخواست پر عدالت مذکور کے واسطے بموجب دفعہ (۱) ضمیمہ (۲) قانون ہذا واجب الادا ہوتی تو تنسیخ کی صورت میں کل اور ترمیم کی حالت میں اسقدر ترمیم وہ ناظم ضلع سے واپس لیوے۔

جب مرافعہ یا عرضی کل فیصلہ کے متعلق نہ ہو بلکہ جزو یا اجزاء کی نسبت ہو تو رسوم بلحاظ جزو یا اجزاء متنازعہ کے ادا ہوگی۔

دفعہ ۶۷۳ جب کوئی مرافعہ یا عرضی کل فیصلہ کے نہ کیا جائے بلکہ کسی جزو یا اجزاء کی نسبت کیا جائے تو رسوم صرف بلحاظ اوس جزو یا اجزاء کے ادا کرنی ہوگی جسکی بابت مرافعہ کیا جائے اور بروقت سماعت اوس مرافعہ کے اگر مرافعہ علیہ بموجب مجموعہ ضابطہ دیوانی مجریہ وقت کسی جزو یا اجزاء غیر متنازعہ فیصلہ کی نسبت

اختیارات تبدیل قواعد

قانون سیوم منظوری (دفعہ ۱۲)۔

دفعہ ۶۷۶ مجلس عالیہ عدالت اور اعلیٰ محکمہ مال کو اختیار رہیگا کہ وقتاً فوقتاً قواعد مجریہ رو سے دفعہ ھٰذا کے تبدیل یا ترمیم یا منسوخ کرسکے مگر قواعد جدید یا اضافہ بعد منظوری نواب مدارالمہام سرکار عالی اور بعد جریدہ سرکاری مین شایع ہونے کے حکم قانون کا اثر رکھینگے۔

نقشہ رسوم کا منظر عام پر آویزان ہونا۔

،، ،، ،، (۱۱)

دفعہ ۶۷۷ ایک نقشہ بزبان اردو و دیگر زبان ملکی مین رسوم مندرجہ احکام ہذا کا ہر عدالت دیوانی یا محکمہ مال یا عدالت فوجداری یا دفتر متعلقہ بتصفیہ یا محکمہ مال مین منظر عام پر آویزان رہیگا۔

جوانون کی تعداد کا تقرر کرنا

،، ،، ،، (۱۰)

دفعہ ۶۷۸ بر لحاظ ضرورت صوبہ اور ضلعات کے عدالتہای دیوانی و فوجداری کی بابت اضلاع کو منظوری مجلس عالیہ عدالت اور اول تعلقداران اضلاع کو منظوری اعلیٰ محکمہ مال لازم ہوگا کہ تعداد جوانون کی یا اون کے بابت عدالتون یا محکمون کے حکم نامجات کی تعمیل کے لئے ضروری ہو مقرر کرین اور بلحاظ ضرورت بمنظوری مجلس عالیہ عدالت یا اعلیٰ محکمہ مال اون تعداد مین کمی یا اضافہ کرین لیکن ان جوانون کے متعلق کل اخراجات کی مجموعی تعداد کل آمدنی طلبانہ کے دو ثلث سے زیادہ نہ ہوگی۔

باب چہارم

رسوم صداقت نامہ نفاذ وصیت و اجازت نامہ اہتمام ترکہ

واپسی رسوم صداقت نامہ نفاذ وصیت وغیرہ بحالت تشخیص زائد متوفی۔

،، ،، ،، (۱۳)

دفعہ ۶۷۹ جب کوئی شخص کسی صداقت نامہ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ اہتمام ترکہ کے لئے درخواست کیوقت متوفی کے جایداد کا اوس مالیت سے زیادہ تخمینہ کرے جو کہ بعد ثابت ہو اور جس پر وہ زیادہ رسم ادا کرے تو وہ شخص جایداد مذکور کے صحیح مالیت متحقق ہو جانے کی تاریخ سے چھ مہینہ کے اندر اعلیٰ محکمہ مال مین صداقت نامہ نفاذ وصیت نامہ یا اجازت نامہ اہتمام ترکہ مع فہرست تفصیلی حسابات متوفی بہ مراجعت تخمینہ مالیت جو غلطی سے مندرج ہوئی پیش کرے اور جب اعلیٰ محکمہ مال کو اس باب مین اطمینان ہو جائے کہ صداقت نامہ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ یا اہتمام ترکہ پر رسوم

جوادون کو مطلوب ہوں۔

(۱۹) نقول جو حسب ہدایات سرکاری کو اپنے فرائض منصبی کے انجام دہی میں مطلوب ہوں۔ اور درخواست جو ان نقول کے لیے کیجائیں۔

(۲۰) نقول غیر مصدقہ جو محض ذاتی استعمال کے لیے دیجائیں۔

(۲۱) درخواست واپسی زر ضمانت بلحوظ ملنے کے لیے۔

(۲۲) درخواست واپسی بحیثیت یا تجدید یا تبدیل شناسپ۔

(۲۳) درخواستہائے واپسی دستاویزات منجانب داخل کنندہ۔

(۲۴) درخواستہائے نقول کاغذات بندوبست اور نقول مذکور۔

باب سیزدہم

رسوم محکمہ جات

قانون رسوم و قواعد | اختیارات ترتیب قواعد

دفعہ ۱۰۳ مجلس عالیہ عدالت اور اعلیٰ محکمہ مال حسب ذیل تجویز کے قواعد در باب امور مفصلہ ذیل منضبط کریں گے۔ اور یہ قواعد بعد منظوری نواب مدار المہام سرکار عالی جریدہ اعلامیہ سرکاری میں شائع ہوں گے۔ اور ایسے قواعد جبتک حکم قانون کے نہ ہوں گے اور جبتک ایسے قواعد منضبط اور منظور ہو کر قانون کا حکم حاصل نہ کریں جو قواعد ان امور کے متعلق اسوقت نافذ ہیں انہیں پر عمل رہیگا۔

(۱) ان رسوم کے بابت جو تعمیل ان حکم ناموں کے واجب الادا ہوں جنکو کوئی عدالت دیوانی یا محکمہ مال جاری کرے۔

(۲) ان رسوم کی بابت جو ان حکم ناموں کی تعمیل کیلئے واجب الادا ہے جو عدالتہائے فوجداری ان مقدمات فوجداری میں جاری کریں جنمیں اہل کو توالی بلا وارنٹ مجاز دستگیری نہیں ہیں۔

(۳) اجرت جوانوں اور تمام دوسرے شخصوں کی جو عدالت دیوانی یا محکمہ مال میں حکمنامہ جات کی تعمیل کے لیے مامور ہوں۔

گر شرط یہ ہے کہ اگر حسب یادداشت کے صحیح مالیت متحقق ہونے اور اجازت کی دریافت ہونے کی تاریخ سے کہ صداقت نامہ یا اجازت نامہ پر ابتداءً کم رسوم ادا کیگئی تہی چھ مہینے کے اندر درخواست کیجاوے اور محکمہ موصوف کو اطمینان ہو کہ ایسے کم رسوم کسی غلطی کے باعث یا سوجہ سے ادا کیگئی تہی کہ اوسوقت اسکا علم نہ تہا کہ فلاں جایداد متوفی کی ملک ہے اور رسوم واجب کے ادا کرنے یا ادائی میں کمی ادا کرنیکی نیت نہ تہی تو محکمہ موصوف کو اختیار ہوگا کہ تاوان مذکور معاف کردے ۔

قانون رسوم ۱۸ (نمبر ۲۳) | تہیم ترکہ سے ضمانت لیا جانا ۔ | **دفعہ ۶۸۳** جس حال میں کہ اہتمام ترکہ کے اجازت نامہ کی بابتہ واجب شدہ سے کم رسوم ابتداءً ادا کیگئی ہو تو ہر محکمہ عدالت کو لازم ہوگا کہ اوس اجازت نامہ پر حسب خواہش حسب الاستدعا حسب ادا وقت تک ثبت نہ کرائے جب تک کہ مہتمم ترکہ ایسا عدالت میں جس سے اہتمام ترکہ کا اجازت نامہ عطا کیا ہو ایسی ضمانت داخل نہ کرے جو جایداد متوفی کی پوری مالیت کے متحقق ہونے کی صورت میں اوس کے عطا کئے جانے پر قانوناً داخل ہونی چاہیئے تہی ۔

ایضاً | سب زاید پوری رسوم عدالت ادا نہ کئے جانیکی صورت میں ہو سکتی ہے ۔ | **دفعہ ۶۸۴** ہرگاہ کسی صداقت نامہ انفاذ وصیت یا اجازت نامہ اہتمام ترکہ کی بابتہ کسی غلطی کے باعث یا بسبب اس کے کہ اوسوقت معلوم نہ تہا کہ فلاں جایداد متوفی کی ملک ہے رسوم تعداد واجب سے کم ادا کیگئی ہو تو کوئی ذمہی یا مہتمم ترکہ جو ایسے صداقت نامے یا اجازت نامے کے بموجب کوئی کارروائی کرے اوس غلطی یا امر کے دریافت ہونے کی تاریخ سے کہ اوسوقت کسی مال کا مالک متوفی ہونا معلوم نہ تہا چھ ماہ کے اندر ساعی محکمہ مال سے بدرخواست نگرانی اوس قدر روپیہ داخل کرے جو درستی تکمیل اور پوری رسوم کے ضروری ہو جو ابتداء صداقت نامہ یا اجازت نامہ کی بابتہ ابتداءً ادا کرلی جانی چاہیئے تہی تو وہ اکیس روپیہ تاوان کا مستوجب ہوگا ۔ اور رسوم کے تکمیل کے لیے جسقدر روپیہ کہ ضروری ہو اوسکی ابتداء پر سمجہا جاویگا دس روپیہ فیصدی اور بہی داخل کرنا ہوگا ۔

باب پنجم
متفرقات

ایضاً | طریقہ وصول رسوم تاوان | **دفعہ ۶۸۵** تمام رسوم جو بموجب قانون ہذا واجب الادا ہیں بذریعہ اشٹامپ کے

جو واجب تھی اوس سے زیادہ ادا کیگئی ہے تو محکمہ موصوف کو اختیار ہوگا کہ جسقدر رسوم ادا کیگئی ہو اوسکی متعلق اوس طور پر عمل کرے جو خراب شدہ اشٹامپ کی صورت میں کیا جاتا ۔

قوانین رسوم و اشٹامپ (۶۱) — واپسی رسوم

دفعہ ۶۸۰ — جب اعلی محکمہ مال کو ثابت ہوجائے کہ وصی یا منتظم نے ترکہ کی نسبت اوسقدر ادا کردیا ہے جسکے وضع کرنیکے بعد جائداد کی مالیت اوسقدر باقی رہتی ہے کہ اگر اوسکے لحاظ سے وہ رسوم ادا کیجاتی تو اوس کی تعداد اوس رسوم سے کم ہوتی جو ادا کیگئی تھی تو محکمہ موصوف کو اختیار ہوگا کہ اگر اوس صداقت نامہ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ انتظام ترکہ کی تاریخ سے تین سال کے اندر درخواست کیگئی ہو تو بقدر اوس تفاوت کے رسوم واپس کرے لیکن جبکہ قانونی کارروائی کے سبب سے قرضہ ذمگی متوفی متحقق ہوکر ادا نکیا جاسکا ہو یا اوس کی جائداد اور رقوم پر قبضہ وصول اور اختیار نہ پایا گیا ہوں اور اوسکی وجہ سے وصی یا منتظم تین سال مذکور کے میعاد کے اندر تفاوت مذکور کے واپسی کی درخواست کرنے سے متعذر رہا ہو تو محکمہ موصوف کو اختیار ہوگا کہ درخواست کرنے کے لیے ایسی میعاد مقرر عطا کرے جو بلحاظ حالات اوسکو مناسب معلوم ہو ۔

(۶۲) — علیحدہ علیحدہ صداقت نامہ یا اجازت نامہ عطا کئے جانیکی صورت میں رسوم دوبارہ نہیں لیجائیگی

دفعہ ۶۸۱ — جو جائداد کسی صداقت نامہ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ انتظام ترکہ میں جو عطا ہوا ہو شریک ہو اور اوسکے لیے پوری رسوم ادا ہوچکی ہو تو اوسکی بابت پھر کسی صداقت نامہ یا اجازت نامہ کے عطا کے لیے وہ دوبارہ رسوم نہیں لیجاسکے گی ۔

(۶۳) — حکم بعد تکمیل صداقت نامہ نفاذ وصیت وغیرہ کم رسوم ادا کیگئی ہو

دفعہ ۶۸۲ — جب کسی شخص نے صداقت نامہ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ انتظام ترکہ کے لیے درخواست کرتے وقت متوفی کے جائداد کا تخمینہ اوسکی مالیت سے کم کیا ہو جو بعد ازاں ثابت کیجائے اور اوس وجہ سے اوسکی رسوم کم ادا کی ہو تو اعلی محکمہ مال کو اختیار ہوگا کہ جب مالیت جائداد متوفی کی تصدیق ہوچکی ہو اور کل رسوم عدالت جو اوسپر بابت اوس مالیت کے ادا ہونی چاہئیں تھی ادا ہوجائے اور علاوہ اوسکے اوس حال میں کہ وہ صداقت نامہ یا اجازت نامہ عطا ہونیکی تاریخ سے ایکسال کے اندر پیش کیاجائے تو پنچگونہ تاوان رسوم واجب کا یا اوس حال میں کہ تاریخ تکمیل سے ایکسال کے بعد پیش کیاجائے تو بیست گونہ تاوان رسوم مذکور کا بلا منہائی اوس رقم کے جو پیشتر ادا کیگئی ہو ادا ... یا اجازت نامہ پر ادا کیگئی ہو داخل کیا جائے تو اوسوقت محکمہ موصوف اوس صداقت نامہ یا اجازت نامہ پر حسب ضابطہ اشٹامپ ثبت کرے ۔

روپیہ سے زیادہ نہ ہوگی یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

قانون مجریہ ۱۳۰۳ف

اختیارات نواب مدارالمہام بہادر سرکارعالی در باب کمی وغیرہ رسوم عدالت۔	**دفعہ ۶۹۰** نواب مدارالمہام سرکارعالی کو باجلاس کینبٹ کونسل اختیار ہوگا کہ کل یا کسی جز ممالک آصفیہ میں ان رسوم میں جو بہ تہ قانون کے ضمیمہ اول و دوم کے رو سے واجب الاخذ ہیں کمی کریں یا اون کو بالکل معاف فرمائیں۔ اور اس حکم کی تنسیخ یا ترمیم بھی کریں۔ یہ احکام جریدہ سرکاری میں شایع ہونے کے بعد حکم قانون کا رکھیں گے۔

" " ۱۳۰۱ف

اختیارات نواب مدارالمہام سرکارعالی در باب وضع قواعد۔	**دفعہ ۶۹۱** نواب مدارالمہام سرکارعالی کو باجلاس کینبٹ کونسل اختیار ہوگا کہ اس امر کے متعلق قوانین مرتب فرمائیں کہ جاگیرداروں اور مالی ممستان سقت در کو کاغذات اسٹامپ کیونکر اور کس قیمت پر دستیاب ہوا کریں اور وہ اون کو کس طریقہ سے فروخت کریں۔ اور وقتاً فوقتاً تنسیخ یا ترمیم کریں یہ احکام جریدہ سرکاری میں شایع ہونے کے بعد حکم قانون کا رکھیں گے فقط

ضمیمہ نمبر (۱)

نام کاغذ	رسوم
(۱) عرضی دعویٰ یا عرضی مرافعہ جو کسی عدالت دیوانی میں پیش کیجائے۔	جب تعداد مالیت شئے مدعی بہا کی ایکہزار سے زیادہ نہ ہو تو ہر پانچ روپیہ یا اوس کے جز کے لئے - - - - - - (۲)
	جب تعداد مالیت شئے مدعی بہا کی ایکہزار سے زیادہ ہو لیکن دس ہزار سے زیادہ نہ ہو۔ تو ہر ایک سو روپیہ یا اوس کے جز کیلئے (۳)
	جب تعداد یا مالیت شئے مدعی بہا کی دس ہزار سے زیادہ ہو مگر بیس ہزار سے زیادہ ہو تو ہر ہزار

وصول ہونگے۔ لیکن تاوانات نقد وصول ہونگے۔

قانون رسوم اسٹامپ دفعہ (۲۷)

کاغذ پر ٹھپہ اسٹامپ کا ثبت یا منقوش ہونا۔

دفعہ ۶۸۶ ٹھپہ اسٹامپ جس سے کوئی تعداد رسوم محکومہ قانون ہذا ظاہر ہوتی ہو کاغذ پر منقوش ہوگی۔ یا ثبت کیجائے گی یا جزواً منقوش اور جزواً ثبت کیجائے گی۔ جیسے کہ نواب مدار المہام سرکار عالی ہدایت فرمائیں۔ اور وہ ہدایت جریدہ سرکاری میں وقتاً فوقتاً شایع ہوگی۔

" " " (۲۸)

نواب مدار المہام سرکار عالی کو اختیارات در باب وضع قواعد بہم رسانی اسٹامپ وغیرہ۔

دفعہ ۶۸۷ نواب مدار المہام سرکار عالی کو اختیار رہیگا کہ امور ذیل کے متعلق قواعد جاری فرمائیں اور ان میں وقتاً فوقتاً حسب مناسب تبدیل یا ترمیم کرے۔

یہ قواعد جریدہ سرکاری میں شایع ہونیکے بعد حکم قانون کا رکھینگے لیکن تا وقتیکہ یہ قواعد مرتب اور جریدہ سرکاری میں شایع ہوں جو قواعد و احکام اسوقت نافذ ہیں وہ بدستور نافذ رہینگے۔

(۱) دربارہ بہم رسانی و فروخت اسٹامپ

(۲) دربارہ تعداد و ہیئت ٹھپے اسٹامپ جو رسوم دینے کے ظاہر کرنیکے لئے مستعمل ہوں۔

(۳) دربارہ ناقص یا بگڑے ہوئے اسٹامپ کی تجدید یا تبدیل یا اوس کے قیمت کے واپس دینے کے

(۴) دربارہ رکھنے حساب جملہ اسٹامپ کے۔

" " " (۲۸)

اسٹامپ کا آیندہ ناقابل استعمال کرنا متعلق فسخ شدہ کے۔

دفعہ ۶۸۸ ہر حاکم عدالت پر لازم ہوگا کہ جو اسٹامپ یا کاغذ منقش اس کے عدالت میں داخل ہو اوس کے آیندہ ناقابل استعمال کرنیکے لئے انتظام مناسب رکھے۔ اور اسٹامپ کے لئے ناقابل استعمال کرنیکا طریقہ یہ ہوگا کہ اس اسٹامپ کی ٹھپہ میں ایک سوراخ اسطرح پر کر دیا جائے کہ اوس کا کوئی اثر بہیئت الفاظ کے اسٹامپ پر جو اوس ٹھپہ میں ہو نہ پہونچے۔ اور تراشیدہ حصہ جلا دیا جائے یا کسی اور طرح پر ضایع کر دیا جائے۔

" " " (۲۹)

سزا اوس شخص کی جو فروخت اسٹامپ کرے اور خلاف ورزی قواعد دفعہ (۲۸) کی کرے

دفعہ ۶۸۹ جو شخص کہ برائے فروخت اسٹامپ مقرر کیا جائے اور وہ خلاف قواعد مقررہ ضمن (۱) دفعہ (۲) عمل کرے اور نیز جو شخص بغیر ایسے تقرر کے فروخت اسٹامپ کرے یا فروخت کے لئے پیش کرے وہ قید محض کا جس کی میعاد چھ مہینہ سے زیادہ نہ ہوگی۔ یا جرمانہ کا جسکی تعداد پانچسو

میعاد سماعت کے اندر پیش کیجائے۔		
(۷) نقل منتخب فیصلہ (ڈگری)	جب ایسی ڈگری بجز مجلس عالیہ عدالت یا اسکے محکمہ ہائے کے کسی عدالت دیوانی یا مال نے صادر کی ہو تو۔۔	
	(الف) اگر تعداد یا مالیت مدعی بہا جس میں ڈگری صادر کیگئی ہو۔۔۔۔۔۔۔	۹ر
	یا دس سے کم ہو تو۔۔۔۔۔۔۔	۸ر
	(ب) اگر تعداد یا مالیت ۵۰ سے زاید ہو یا تعین مالیت کا نہ ہو سکتا ہو تو۔۔۔۔۔	عہ
	(ج) جب ایسی ڈگری مجلس عالیہ عدالت یا اسکے محکمہ ہائے نے صادر کی ہو۔۔۔۔۔	عہ
	(د) جب ایسی ڈگری محکمہ سرکار ملازمہ عدالت یا مال نے صادر کی ہو تو۔۔۔۔۔	(عہ)
(۸) نقل فیصلہ جات و دیگر احکام	جب ایسا فیصلہ یا حکم بجز مجلس عالیہ عدالت یا اعلیٰ محکمہ ہائے کے کسی عدالت دیوانی یا مال نے یا کسی دوسرے عہدہ دار نے ملازمانہ صادر کیا ہو تو۔	
	(الف) اگر تعداد یا مالیت مدعی بہا کی پچاس روپیہ سے زاید ہو یا تعین مالیت کا نہ ہو سکتا ہو تو۔۔۔۔۔۔۔	۸ر
	(ب) جب ایسا فیصلہ یا حکم مجلس عالیہ عدالت یا اسکے محکمہ ہائے سے صادر ہوا ہو تو۔۔۔۔۔	عہ
	(ج) جب ایسا فیصلہ یا حکم محکمہ سرکار یا عدالت محکمہ مال سے صادر ہوا ہو تو۔۔۔۔۔	عہ
(۹) نقل کسی دستاویز کی جو بموجب عام قانون	(الف) اگر اصل کا محصول واجب الادا	

	بارہوں سے کے جزو کے لئے	[illegible]
	جب تعداد شئے مدعی بہا کی پانسو ہزار سے زاید ہو مگر ایک لاکھ سے زاید نہ ہو تو فی پانچہزار	۱۰/
	جب تعداد یا مالیت شئے مدعی بہا ایک لاکھ سے زاید ہو مگر دس لاکھ سے زاید نہ ہو تو فی دس ہزار	۱۰/
	جب تعداد یا مالیت شئے مدعی بہا کی دس لاکھ سے زاید ہو تو فی لاکھ یا اوس کے جزو کے لیے ۔	(ایضاً)
(۲) عرضی دعوے یا عرضی مرافعہ واسطے حصول ڈگری استقرار حق کے۔	ایک ربع اوس رسوم کا جو واجب ہوتا اگر دعوی اوس جایداد کے قبضہ کا کیا جاتا جسکے متعلق استقرار کی استدعا ہو	
(۳) عرضی دعوے یا عرضی مرافعہ واسطے نفاذ فیصلہ ثالثی کے	ایک ربع اوس رسوم کا جو واجب ہوتا اگر دعوے اس جایداد کے قبضہ کا کیا جاتا جسکا مدعی از روے فیصلہ ثالثی مستحق ہو	
(۴) درخواست بغرض نفاذ اختیارات نگرانی	ایک ربع اوس رسوم کا جو ایسے مقدمہ مین عرضی مرافعہ کے واسطے مقرر ہے۔ لیکن تعداد رسوم کسی حالت مین اس سے کم نہ ہوگی جو اس حالت مین جہان درخواست پیش کیجاتی ہے درخواستون کے واسطے مقرر ہے ۔	
(۵) درخواست تجویز ثانی جو میعاد مقررہ قانون میعاد سماعت کے بعد پیش کیجاتی ہے ۔	کامل رسوم عرضی دعوے ۔	
(۶) درخواست تجویز ثانی جو میعاد مقررہ قانون	نصف رسوم عرضی دعوے	

(ب) ... [illegible] ... دیوانی ... [illegible]
... [illegible] ...
تمام ... [illegible] ...

(ت) ... [illegible] ... عدالت ... [illegible] ...
... [illegible] ...
(ث) ... [illegible] ...

(۲) خواستہ ... [illegible] ... دوسری دستاویز ... [illegible] ... عدالت دیوانی ... [illegible] ... کیا ہو۔

(۳) مختار نامہ یا وکالت نامہ

حسب رسوم درخواست ... [illegible] ... پیش کیا جاسکے۔

(۴) عرضی مرافعہ ... [illegible] ... دعوی ... دیگر ... [illegible] ...

حسب رسوم درخواست ... [illegible] ... پیش کیا جاسکے۔

(۵) ... [illegible] ...

(۶) ... [illegible] ...

(۷) ... [illegible] ... عدالت دیوانی ... [illegible] ...

(۸) ... [illegible] ...

(۹) ... [illegible] ...

(۱۰) ... [illegible] ...

(۱۱) ... [illegible] ...

(۱۲) ... [illegible] ...

قانونی اسٹامپ مصدرہ ۱۸۹۸ع کے لائق محصول اسٹامپ کے ہو جبکہ اوس انتقال کو کوئی قانونی استدعا یا حکم دوامی کا بجائے اصل دستاویز گذشتہ کے شامل مثل کرنے کے غرض سے تسلیم کیا ہو۔	ہر ایسی کم ہو تو وہی محصول لیا جائیگا جو اصل کے لیے مقرر ہے۔ (ب) دوسری صورتوں میں۔ ۸ ر
(۱۰) نقل روبکار یا حکم عدالت یا تحریرات یا نقل اسناد یا بیان یا کیفیت یا اور کسی قسم کی تحریر دیوانی یا فوجداری یا مال کی [illegible]	باقیہ ہر ۲۰۰ لفظ یا اوس کے جزو کے (۸ ر)
(۱۱) صداقت نامہ ... وصیت یا اجازت نامہ انتظام ترکہ	مقدار یا مالیت ... یا اوسکی باقیہ صداقت نامہ یا اجازت نامہ عطا ہوا ہو ہر سو روپیہ یا اوس کے جزو کے لیے یا تشخیص اس جائیداد کے جس پر متوفی نے بحیثیت امین تبجنہ یا کوئی حکم رکھتا ہو۔ (ع)
(۱۲) اجازت نامہ وصول قرضہ متوفی۔	مقدار قرضہ مندرجہ اجازت نامہ پر ہر سو روپیہ یا اوس کے جزو کے لیے (۲ ع)

ضمیمہ نمبر (۲)

رسوم مقررہ

(۱) درخواستیں	(الف) بمحکمہ کونسل نفٹنٹ۔ وصفائی۔ و ڈپٹی وغیرہ۔ ۱ ر
	۔۔ التجا نامے منجملہ مقدمین وہ ہم و سیوم قسم ادائی ۔۔ التجا نامے دیوانی جن کے تعداد ... کمتر ہو وہ تحصیلداران و منصفان و ناظمان فوجداری پر درجہ و مجسٹریٹان دیہاتی و گرداوری (۲ ر)

[illegible] دفعہ ۶۹۴ عبدالکریم صاحب [illegible] عدالت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سرکار [illegible]

[illegible]

[illegible] سرکار [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سرکاری [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سرکار [illegible] ہے۔

باب (۲۲)

[illegible] اور [illegible] حقوق [illegible] کے بیان میں

دفعہ ۶۹۵ [illegible]

[illegible]

[illegible] ذیل حکم [illegible] (۱)

(۱) [illegible]

دفعہ ۶۹۶ [illegible] "قانون [illegible]" بابت [illegible]

نشان (۱) [illegible] موسوم ہوگا۔

[illegible]

(۱۳۱) [illegible] عدالت کو

[illegible]

[illegible] ۶۹۲ [illegible] صدر عدالت [illegible] رپورٹ سے ظاہر ہوا کہ [illegible]

[illegible] عدالت [illegible] عالیہ عدالت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عالیہ عدالت [illegible] بالاتفاق [illegible]

[illegible] سرکار [illegible] عدالت [illegible]

[illegible]

[illegible] سرکار [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ممنوع [illegible]

[illegible]

[illegible] عالیہ عدالت [illegible]

[illegible]

(۱۳۲) [illegible]

[illegible]

(۱۰) "نابالغ" سے مراد وہ شخص ہے جو [illegible] سے [illegible] کے [illegible] بموجب [illegible] ہو [illegible]
[illegible] قانون [illegible] کو [illegible] سے کہ [illegible] کی [illegible]
[illegible] سال [illegible] ہوگی۔

لفظ "مدعی" سے مراد [illegible] جو [illegible] عدالت [illegible] میں
[illegible] "مرافعہ" اور دیگر قسم کی درخواستیں [illegible] میں

لفظ "[illegible]" سے [illegible] سے مالک کی [illegible] کا [illegible] مراد ہے۔

لفظ "امین" [illegible] کسی [illegible] جو [illegible] کسی [illegible]
اور جب تک [illegible] قائم رہے وہ امین ہے۔

نالشات وغیرہ کا [illegible] القضائے [illegible]	(۳) [illegible] دفعات ذیل کے [illegible] میعاد [illegible] کے بعد [illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible] تمام [illegible] کہ [illegible] قائم [illegible]
[illegible] میں موجود [illegible]
(ب) [illegible]
[illegible]
(ج) [illegible]
(د) [illegible]

[illegible]	(۴) [illegible] کسی خاص [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] قابل [illegible] ہوں گی۔
[illegible] میعاد [illegible]	(۵) [illegible] کسی [illegible]
[illegible] موثر [illegible]	[illegible] درخواست [illegible] کسی [illegible]
	[illegible] پذیر ہوگی۔ [illegible]

نالشات اور درخواستہای مرافعہ و دیگر قسم کی عرضے

[illegible] وقت ۱۹۱۸ [illegible] مالک محروسہ [illegible] [illegible]

[illegible] اور [illegible] کی [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] ہو جائیں گے

[illegible] [illegible] اگر [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] کی [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] اور [illegible] داخل [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] ادا کر [illegible]

[illegible] کہ مطابق اس قانون [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] دیگری [illegible]

[illegible] [illegible] رعایا [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] سے [illegible] کوئی [illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible] سے [illegible] کوئی [illegible]

[illegible] داخل [illegible]

[illegible] [illegible] داخل [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] کیا [illegible]

[illegible] [illegible] کوئی [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] ہوئی [illegible]

[illegible] [illegible] پیدا ہوا ہے

[illegible] [illegible] اور [illegible] قابل ہے۔

(۲) [illegible] مسئلہ [illegible]
[illegible]
[illegible] میں ہے [illegible]
[illegible] (۱)

[illegible]	[illegible] اگر [illegible] نالش [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] درخواست [illegible]
[illegible]	[illegible] نالش کا [illegible]
[illegible]	[illegible] حقدار [illegible] عرضی نالش [illegible]
[illegible]	[illegible] عدالت میں [illegible] روبرو داخل کیا جائے۔
[illegible] نابالغی یا [illegible]	[illegible] اگر وہ شخص جو [illegible] کرنے کا [illegible]
میعاد	میعاد سماعت شمار ہونی چاہیئے [illegible]
	منجملہ حالتہای مذکورہ [illegible]

یا دن ناقصوں سے عبارت [illegible] وقت سے [illegible] ۔ مثال [illegible]
مقدمہ ہے اگر شخص مذکورہ بالا بحالت نابالغی یا [illegible]
[illegible] قائم مقام [illegible] سے نالش [illegible] کرسکتا [illegible]
بالغ اور صحیح الدماغ ہو۔

اگر وہ وارث بھی بوقت وفات شخص مذکورہ [illegible] تو [illegible]
[illegible] مذکورہ بالا [illegible] میعاد [illegible]

ضمن (۱) اگر [illegible] میعاد [illegible]
[illegible] تین سال [illegible] ہوگی۔

ضمن (۲) - اگر [illegible] ہونے [illegible] مذکور کے کچھ میعاد [illegible] باقی رہے
تو اگر وہ میعاد بقیہ [illegible] (جیسا کہ حال ہو) [illegible] ہو تو وہ نالش اس میعاد بقیہ کے اندر رجوع

(۱) [illegible]

[illegible] میعاد

بعد نفاذ [illegible] اپیل [illegible] میعاد [illegible] ہوگا [illegible]

دفعہ ۲ [illegible] اپیلات [illegible] سابق میں کوئی میعاد مقرر [illegible] [illegible] مقرر [illegible] میعاد [illegible] اگر [illegible] [illegible] [illegible] میعاد [illegible]

اگر کسی اپیل کی میعاد سماعت پہلے سے کم مقرر ہوئی ہو تو وہ [illegible] میعاد [illegible] اندر [illegible] ہوسکے گی۔

دفعہ ۳ — اگر میعاد سماعت کسی اپیل کی [illegible] میعاد [illegible] اس کے لیے مقرر ہے اس مجموعہ [illegible] [illegible] ہوئی ہو اور [illegible] میعاد سماعت شروع ہوگئی ہے تو ایسے اپیلات [illegible] ان اپیلات کے لیے سابق میں مقرر تھی اور [illegible] میعاد [illegible] اس [illegible] کی اپیل [illegible] مقرر ہوئی ہے [illegible] اُن دونوں میعادوں [illegible]

وہ اپیلیں جن کی وجہ اپیل بعد نفاذ مجموعہ ہذا پیدا ہو [illegible] الف [illegible] زیر [illegible]

دفعہ ۴ — جن اپیلات میں وجہ اپیل بعد جب [illegible] ۱۹۱۲ [illegible] بعد نفاذ مجموعہ ہذا کے پیدا ہوئی ہو وہ اپیلات [illegible] ہونی چاہئیں جو اُن اپیلات کے لیے اس مجموعہ کے [illegible] (۲) تحتہ الف ضمیمہ [illegible] مقرر ہیں اور [illegible] اپیلات [illegible] میعاد کے [illegible] سماعت [illegible]

[illegible] درخواست منظور ہوسکتی ہے۔

دفعہ ۵ — اگر درخواست مرافعہ [illegible] درخواستیں [illegible] سماعت اس مجموعہ میں مقرر کی گئی ہے۔ لیکن بعد انقضا کے میعاد سماعت مقررہ مجموعہ [illegible] گذر جائے گی۔ تو وہ نامنظور کی جائے گی۔ لیکن بعد انقضائے میعاد سماعت وہ سب درخواستیں اس صورت میں منظور ہوسکتی ہیں۔ جب گذارندہ [illegible] الاطمینان ثابت کردے کہ وہ بوجہ کافی ان درخواستوں کو اندر میعاد مقررہ کے [illegible] نہیں کرسکا۔

نظیر (۱) اگرچہ درخواست مرافعہ خارج المیعاد [illegible] منظور ہوگئی ہے۔ لیکن یہ منظوری اس کی مانع نہیں ہے کہ [illegible] کے [illegible] سماعت پر [illegible] میعاد کے تجویز ہوسکے۔ تجویز [illegible] درخواست [illegible] میعاد کو محفوظ نہیں رکھتا ہے۔ اور [illegible] تجویز [illegible] کا عذر [illegible] سماعت [illegible] خارج المیعاد [illegible]

(راجہ [illegible] مقدمہ [illegible] (۱))

اور جب میعاد مشترک [illegible] ہو [illegible] سے میعاد [illegible] کا شمار ہوگا یا چاہیے دعویدار کی موجودگی میں [illegible] تو [illegible] میعاد نہیں (۱)۔

(۲) میعاد سماعت کا شمار [illegible] سے کشتی [illegible] مورخہ [illegible] جب [illegible] شدہ بلا لحاظ اس کے کہ اور کسی دوسرے شخص سے بنا بر دعویٰ سے اقبال کرنا دعویٰ کی ڈگری کرنے کے لیے کافی نہیں۔ کیونکہ جانب دعویٰ سے اقبال کرنا اور چیز ہے اور دعویٰ سے اقبال کرنا اور بات ہے۔ بین السطور دستاویز کا شخص کے قبضہ میں رہنا کوئی نفاذ میعاد ذہن سے الگ تھا [illegible] (۲)۔

مشترک مدعیان و مدعاعلیہان کے مقابلہ میں میعاد کا شمار	دفعہ ۱۱۔ جب چند مشترک مدعیان یا دعویداران میں سے ایک حالت کسی نا قابلیت مذکورہ بالا کے ہو اور جس حال میں کہ بلا اتفاق [illegible] شخص [illegible] تو [illegible] میعاد [illegible] عارض ہوگی [illegible] اور وقت [illegible] میعاد ہوگی [illegible] راست [illegible]	۔۔ صفحہ [illegible]
جب نا اہلیت [illegible] ہو جانے کی میعاد اثنا میں [illegible]	دفعہ ۱۲۔ جبکہ کوئی [illegible] شمار [illegible] میعاد [illegible] وقت [illegible] شمار ہوگی [illegible] تا [illegible] ہو یا فوت ہو جائے۔	۔۔ صفحہ [illegible]
دفعہ ۱۳ و ۱۴ اور [illegible] سے متعلق ہے	دفعہ ۱۳۔ اشخاص متذکرہ دفعہ ۱۲ و ۱۴ (۱۲ و ۱۴) کی حالت مندرجہ [illegible] مذکورہ سے سبب وجہ استثنیٰ ہوگی [illegible] میعاد سماعت مقرر ہوئی ہے تاریخ [illegible] سے اندر میعاد [illegible] گزر جائیں گے۔	۔۔ صفحہ [illegible]
میعاد [illegible] معاہدہ منعقدہ [illegible]	دفعہ ۱۴۔ جو اشخاص [illegible] سے کا الحاق [illegible] کسی ایسے معاہدہ کے [illegible] جس کا وقوع [illegible] ہوا ہو تو ان اشخاص سے بھی قواعد مندرجہ [illegible] متعلق ہوں گے۔	۔۔ صفحہ ۱۹

(۱) [illegible] (۲) [illegible] جلد [illegible] صفحہ (۳)۔

کیجاسکیگی اور اگر وہ میعاد چھ سال یا تین سال سے (جیسا کہ حال ہو) کم ہے تو وہ اسکو اس حد تک توسیع دیجائیگی۔

نظیر — مسلمان کی نابالغی کی عمر بموجب از روئے شرع (۱۵) سال اور ہندو کی از روئے دھرم شاستر (۱۶) سال مقرر ہے نہ اٹھارہ سال چونکہ مدعی مسلمان ہے لہذا اس سے شرع کا تعلق ہے۔ میر محبوب علی بنام نکیشا ... (۱)

دفعہ ۱۷

اگر کوئی شخص مستحق نالش پیدا ہونے سے پہلے مر جائے — وجوہ نالش یا درخواست کی نسبت اسکا قائم مقام جبکہ قابل ہو کر سکتا ہو

دفعہ ۱۷ — جس حالت میں کہ وہ شخص جو بصورت زندہ رہنے کے مستحق ہوتا نالش یا اگر وہ نے کسی درخواست کا حق رکھتا اس استحقاق کے پیدا ہونے سے پہلے فوت ہو جائے تو میعاد سماعت اس وقت سے محسوب ہوگی جب سے کہ کوئی جائز قائم مقام متوفی کا قابل رجوع نالش یا دخل درخواست مذکور ہو۔

نظیر — جب مدعی کو اس امر کا اقبال ہے کہ جائداد متنازعہ مدعی علیہ کے قبضہ میں (۱۲) سال سے ہے اور خاندان مشترکہ ثابت نہیں ہوتا تو مالک اخیر کی وفات سے میعاد (۱۲) سالہ کا شمار ہوگی جبکہ مدعی علیہ کی موجودگی میں اسکی مادر اور جدہ کا اقبال حافظ میعاد نہیں ہے۔ (۲)

دفعہ ۱۷

اگر شخص مذکور مدعا علیہ ہوتا — اسوقت میعاد شمار ہوگی جبکہ اسکا قائم مقام جائز ایسا قابل ہو کہ اس پر نالش یا درخواست پیش کیجائے

دفعہ ۱۷ — جس حالت میں کہ وہ شخص جس پر نالش یا درخواست گذرانی جاتی اگر وہ زندہ رہتا اس کے پیدا ہونے سے پہلے فوت ہو جائے تو میعاد سماعت اسوقت سے شمار کیجاویگی جبکہ کوئی اسکا ایسا قائم مقام ہو جس پر مدعی نالش مذکور کر سکے یا درخواست مذکور گذران سکے۔

دفعہ ہذا دفعہ ماسبق کی عبارت ان نالشات سے متعلق نہیں ہے جو حق شفع کے دلانے یا جائداد غیر منقولہ یا حقیت موروثی کے قبضہ پانے کی بابت ہوں۔

نظائر

(۱) جب مدعی کو اس امر کا اقبال ہے کہ جائداد متنازعہ مدعی علیہ کے قبضہ میں (۱۲) سال سے ہے

(۱) متفرق وکن جلد (۲) نمبر ۸ صفحہ ۲ سنہ ۱۹۲۳
(۲) " " " ۸ " ۱۲ " ۲۶۳

دفعہ [illegible] | **دفعہ ۱۸** - ہر نالش کی میعاد سماعت معینہ کے شمار کرنے میں وہ مدت نہ گنی جائیگی جسمیں کہ مدعی بتن دہی تمام واقعی دوسری کارروائی دیوانی کے پیروی میں اوسی مدعا علیہ کے نام مصروف رہا ہو۔ عام اس سے کہ وہ کارروائی عدالت ابتدائی میں ہو یا عدالت مرافعہ میں بشرطیکہ وہ کارروائی اوسی بنائے دعوی پر مبنی ہو۔ اور بہ نیک نیتی ایسی عدالت میں اوسکی پیروی کیگئی ہو۔ جو بوجہ نقص اختیار سماعت یا معارض کے اور سبب سے اوسکو سماعت نکر سکتی ہو۔ جو میعاد سماعت کسی درخواست کے داخلی مقرر ہے اوس کے محسوب کرنے میں وہ وقت جسمیں کہ سائل اسی دادرسی کے لیے دوسری درخواست کرتا رہا ہو۔ شمار نکیا جائیگا۔ بشرطیکہ درخواست آخر الذکر بہ نیک نیتی ایسی عدالت میں گذری ہو جو بوجہ نقص اختیار سماعت یا اوسی طرح کے اور سبب سے اوس درخواست کو منظور نکر سکتی ہو۔

دوسری کارروائی دیوانی کا زمانہ دوران نالش میں میعاد سے منہا کیا جائیگا۔

تشریح

(۱) جس عرصہ تک کہ نالش یا درخواست سابق دائر رہی ہو اوس کے منہا کرنے میں اوس نالش کے رجوع کرنے یا درخواست دینے کا دن اور وہ تاریخ جسمیں کہ کارروائی اوسکی ختم کیگئی ہو دونوں شمار کیے جاویں گے۔

(۲) مدعی مجیب ایسے مرافعہ کا جو بربنائے عدم اختیار سماعت پیش کیا گیا ہو حسب منشاء فقرہ ہذا پیروکار نالش متصور ہوگا۔

دفعہ ۲۴ | **دفعہ ۱۹** - ہر ایسی نالش کے میعاد سماعت معینہ کے شمار کرنے میں جسکا رجوع کرنا بذریعہ حکم امتناعی یا حکم کے ملتوی رکھا گیا ہو مدت قائمی رہنے اوس حکم امتناعی یا حکم کے اور وہ تاریخ جسمیں کہ وہ حکم امتناعی یا حکم دیا گیا ہو اور وہ تاریخ جسمیں کہ وہ حکم فسخ کر دیا گیا ہو محسوب نہ ہوگی۔

حکم امتناعی کے قائم رہنے کا زمانہ میعاد نالش میں مجرا ہوگا۔

دفعہ ۲۵ | **دفعہ ۲۰** - جو نالش کہ خریدار نیلام اجرائے ڈگری کی طرف سے بغرض قبضہ ہو اوس کی میعاد سماعت معینہ کے شمار کرنے میں وہ عرصہ جسمیں مدیون ڈگری انفساخ میعاد کے انفساخ نیلام کے مقدمہ کی پیروی کرتا رہا محسوب نہ ہوگا۔

انفساخ کارروائی نیلام کا زمانہ میعاد میں منہا ہوگا۔

دفعہ ۲۶ | **دفعہ ۲۱** - جب کوئی شخص جسے استحقاق نالش رجوع کرنے یا درخواست

اگر وہ استحقاق رجوع نالش یا

غیر ملک کے قانون میعاد کی رو سے حالت میں لحاظ ہوگا۔ د ف ۲۰

دفعہ ۶۱۵ جو نالشات بر بنا ایسے معاہدہ کے عدالتہائے سرکار عالی میں ہوں جسکا وقوع ملک غیر میں ہوا ہے اور فریقین معاہدہ ملک غیر میں اوسوقت تک مستقل سکونت رکھتے ہوں کہ معاہدہ مذکور بموجب قواعد میعاد سماعت مروجہ اوس ملک کے ممنوع السماعت عدالت ہوگیا ہو تو ایسے معاہدہ کے بنیاد پر عدالتہائے سرکار عالی میں بھی کوئی نالش مسموع نہ ہوگی۔

شمار میعاد سماعت

شمار میعاد سماعت د ف ۲۱

دفعہ ۶۱۶ میعاد سماعت جو ہر نالش یا اپیل یا درخواست کیواسطے مقرر ہے اوس کے محسوب کرنے میں جس دن سے کہ میعاد شمار ہونی چاہیئے وہ داخل نہ کیا جائیگا۔ میعاد سماعت جو واسطے مرافعہ اور درخواست اجازت مرافعہ ثانی کے اور واسطے درخواست تجویز ثانی کے مقرر ہے اوس کے محسوب کرنے میں تاریخ سماعت اوس فیصلہ کے جسکی نارضی سے اپیل یا درخواست مذکور ہوا اور وہ عرصہ جو فیصلہ یا حکم کے نقل کے حاصل کرنے میں گزرے جسکی نارضی سے مرافعہ یا درخواست تجویز ثانی کیجائے شمار نکیا جائیگا اور جو میعاد کہ واسطے درخواست تنسیخ فیصلہ ثالثی کے مقرر ہے اوسکی محسوب کرنے میں وہ مدت جو اوس فیصلہ کی نقل حاصل کرنے کے واسطے ضروری ہو شمار نکیجائیگی۔

نظیر

ایک مقدمہ میں جو عدالت ابتدائی نے بمقابلہ فریقین ختم ہوا تھا اور اوسیوقت حاکم عدالت نے تجویز لکھی تھی۔ لیکن وکیل مدعا علیہ عمداً تجویز سنانے کے وقت غیر حاضر ہوگیا تھا تجویز ہوئی۔ کہ جس تاریخ کو تجویز کی گئی تھی اوس تاریخ سے مرافعہ میں میعاد کا شمار ہوگا بسپا سیلیپا۔ مدعیان مرافعہ بنام ملیا ولد گیپا۔ مدعا علیہ مرافعہ علیہ۔ (۱)۔

جتنے عرصہ تک مدعا علیہ قلمرو سرکار سے باہر رہے میعاد سے خارج ہوگا د ف ۲۲

دفعہ ۶۱۷ ہر نالش کی میعاد سماعت معینہ کے شمار کرنے میں وہ عرصہ جسمین کہ مدعا علیہ قلمرو سرکار عالی سے باہر رہا ہو محسوب نہ ہوگا۔

---

(۱) منقولہ دکن جلد (۸) نمبر ۲ حصہ ۳۔

لچھما بائی بنام شیخ عبدالرحمن وغیرہ نمبر مقدمہ (۲۲۵) منفصلہ ۹ جون سنہ ۱۹۱۱ء (۱)

سود یا اصل کے ادا ہونے سے میعاد کی سماعت۔

دفعہ ۲۳ جب سود کسی قرضہ یا مال متروکہ کا قبل انقضائے میعاد معینہ کے اس شخص نے جو ذمہ دار ادائی قرضہ یا مال متروکہ کا ہو یا اسکے مختار نے جو حسب ضابطہ مجاز ہو ادا کیا ہو یا جب جزو قرضہ زر اصل کا قبل انقضائے میعاد معینہ کے مدیون یا اس کے مختار نے جو اس باب میں حسب ضابطہ مختار ہو ادا کیا ہو تو نئی میعاد سماعت کے مطابق نوعیت اصل مقدمہ کی اوس وقت سے شمار کی جائیگی جبکہ ادائی مذکور عمل میں آئی ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ ان رقوم کا ادا کیا جانا بدستخط اس شخص کے جو کہ ادا کرنے سے ظاہر ہوتا تو جس حال میں کہ اراضی مرہونہ مرتہن کے قبضہ میں ہو تو اس اراضی کے پیداوار کا وصول کرنا واسطے اغراض فقرہ ہذا کے بمنزلہ ادا کے متصور ہوگا۔

اقرار یا وصولی سے صرف مقر یا ادا کنندہ کے مقابلہ میں نئی میعاد شمار ہوگی۔

دفعہ ۲۴ ہر دو دفعات مذکورہ بالا کے کسی امر [illegible] یہ لازم نہیں آتا ہے کہ منجملہ چند شریک معاہدہ کرنے والوں کے یا شرکا یا اوصیا یا مرتہنان کے ایک پر مطالبہ متعلق ہو سکے عاید ہو کہ اقرار تحریری ادنی سے کسی دوسرے یا دوسروں کے مختار کا دستخطی ہو یا کسی دوسرے یا دوسروں نے یا کسی دوسرے یا دوسروں کے مختار نے کچھ ادا کیا ہو۔

مسلسل خلاف ورزی معاہدہ یا امر ناجائز کی میعاد کا شمار۔

دفعہ ۲۵ درصورت اصل تسلسل خلاف ورزی معاہدہ اور درصورت تسلسل کسی امر ناجائز کے جو معاہدہ سے علاقہ نہ رکھتا ہو جس عرصہ میں کہ تسلسل اوس خلاف ورزی یا امر ناجائز کا (جیسی کہ صورت ہو) قائم رہے ہر لحظہ پر جدید میعاد سماعت شروع ہوگی۔

جدید مدعی یا مدعا علیہ قائم ہوں تو کیا صورت میں میعاد کا حساب

دفعہ ۲۶ جب رجوع ہونے کسی نالش کے نیا مدعی یا مدعا علیہ قائم کیا جاوے تو اوسکی بہ نسبت نالش کا رجوع ہونا اوسی وقت سے متصور ہوگا جبکہ وہ اوس نالش میں فریق گردانا جاوے مگر شرط یہ ہے کہ جب کوئی مدعی فوت ہوا اور نالش اوس کے قائم مقام جائز کی طرف سے دائر ہے تو اوس نالش کا رجوع ہونا اوسی وقت سے متصور ہوگا جبکہ مدعی متوفی نے رجوع کی ہو نیز شرط یہ ہے کہ جب کوئی مدعا علیہ

(۱) رسالہ متفنن دکن جلد ۲۰ نمبر ۱۲ حصہ ۲ صفحہ ۴۸۔

گزرنے کا قبل ہونے فریب اوس شخص کے یا اوس دستاویز کے علم سے جیسے کہ وہ استحقاق مبنی ہو اور محروم رکھا گیا ہو یا اس حالت میں کہ کوئی دستاویز جو واسطے ثابت کرنے اوس استحقاق کے ضروری ہو فریب سے اوس سے مخفی رکھی گئی ہو تو میعاد جو نالش یا درخواست کے رجوع کرنے یا دینے کے لیے مقرر ہے ایسے شخص پر جو اوس کے ذریعہ سے بغیر نیک نیتی	دغا بازی سے میعاد پر اثر فریب یا اخفاء دستاویز کا جبکہ فریب ہو تو میعاد شمار ہوگی۔

کے اور بلا ادائے معاوضہ نالش کی وجہ سے دعویٰ کرتا ہو اوس وقت سے محسوب ہوگی۔ جبکہ وہ فریب اول مرتبہ اوس شخص کو معلوم ہوا یا در صورت مخفی کیے جانے دستاویز کے اوس وقت سے شمار کی جائے گی۔ جبکہ پہلی مرتبہ دلیل وسیلہ اوس کے پیش کرنے یا جبراً پیش کرانے کا حاصل ہوا ہو۔

دفعہ ۱۹۔ اگر قبل ہونے منقضی اوس میعاد کے جو کسی جائداد یا حق کی بابت نالش یا درخواست کے واسطے مقرر ہے ایسی جائداد یا حق کی بابت کوئی اقرار ذمہ داری کا تحریر کر کے دستخط اوس شخص کے ہو جائیں جسکے مقابلہ میں اوس جائداد یا حق کا دعویٰ کیا جائے یا کسی ایسے شخص	اگر قبل گذرنے میعاد کے اقرار کیا جائے تو نئی میعاد شمار کی جائے گی۔

سے ہوں جسکے واسطہ سے اوسے استحقاق یا ذمہ داری عاید ہوئی ہو تو مطابق نوعیت اصل ذمہ داری کے ایک نئی میعاد سماعت اوس وقت سے شمار کی جائے گی۔ جبکہ اقرار مذکور پر اوس طور سے دستخط کیے جائیں۔ جس حالت میں کہ تحریر مذکور بلا تاریخ ہو تو دستخط ہونے کے وقت کی بابت شہادت زبانی دیجا سکتی ہے۔

تشریح

(۱) واسطے اغراض فقرہ ہذا صرف اقرار کافی ہے۔ گو اوس میں تصریح خاص نوعیت جائداد یا حق کی نہ ہو اور وہ اقرار بنام اوس شخص کے ہو جو استحقاق اوس جائداد یا حق کا رکھتا ہے۔ ولیا اقرار نہ کسی اور شخص کے نام کی تحریر میں لکھا ہو۔

(۲) اس فقرہ میں لفظ دستخط سے مراد یہ ہے کہ دستخط بذات خود یا بذریعہ مختار کے جو حسب ضابطہ اسباب میں مجاز ہو کیے گئے ہوں۔

نظیر

جبکہ کافی ثبوت اس بات کا نہیں ہے کہ جس شخص کے دستخط ہوئے ہیں اوسکو دستخط کرنیکا اختیار تھا۔ تو در باقی پر دستخط کا لکھا جانا بحث مدت سماعت کیواسطے بیفائدہ ہے۔

بہ صورتیکہ [illegible] کی میعاد مذکورہ بالا میں [illegible] شدہ
میعاد متعلق ہے اور مدعی فوراً فہرست کی نالش رجوع ہونے سے پہلے قبل دو برس کے اندر [illegible]
چاہیئے۔

تشریح

اور دعویٰ [illegible] کوئی مداخلت [illegible] بحال [illegible] ہے
[illegible] کی فرحت [illegible] مسلسل [illegible] کا [illegible]
[illegible] کی اجازت
[illegible] ہو۔

تمثیلات

(الف) زید نے بوجہ مزاحمت استحقاق راہ کے ۱۸۸۳ء میں نالش کی مدعا علیہ نے
مزاحمت سے اقرار کیا مگر راہ کے استحقاق سے انکار کیا۔ مدعی نے ثابت کیا
کیا کہ وہ استحقاق بلا فرق [illegible] اور علانیہ اوسکو حاصل تھا اور [illegible]
استحقاق کا دعوے اس بنا پر کیا کہ بطور آسایش اور حق کے بلا مزاحمت
یکم جنوری ۱۸۶۲ء سے یکم جنوری ۱۸۸۲ء تک متمتع ہوتا رہا ہے
اس صورت میں مدعی مستحق ڈگری کا ہے۔

(ب) اسی طرح کے نالش میں کہ جو ۱۸۸۳ء میں دائر ہوئی مدعی نے صرف
[illegible] کیا کہ وہ بطور مذکورہ بالا ۱۸۸۱ء تک اوس حق سے
متمتع ہوتا رہا ہے۔ اس صورت میں نالش خارج کیجاے گی۔ اسواسطے
کہ قائم رکھنا اوس حق کے تمتع کا بوجہ واقعی استفادہ کے رجوع نالش سے
پہلے دو برس کے اندر تک ثابت نہیں کیا گیا ہے۔

(ج) اوسی طرح کی نالش میں مدعی نے ثابت کیا کہ وہ حق بلا مزاحمت اور
علانیہ ۲۰ برس تک اوسکو حاصل رہا ہے مدعا علیہ نے ثابت کیا کہ مدعی
نے اوس ۲۰ برس کے اندر ایک مرتبہ اجازت اوس حق کے استفادہ
کی چاہی تھی۔ اس صورت میں نالش خارج کیجاے گی۔

فوت ہوا اور نالش اوس کے قائم مقام جائز پر دائر ہے اوسکی نسبت وہ ایسی ہی متصور ہوگی کہ گویا ۱۵ دسمبر کو بعد رجوع ہوئی تھی۔ جبکہ بنام مدعی علیہ متوفی کے رجوع ہوئی تھی۔

ایسے فعل کی بابت جس سے میعاد کا شمار جو بنا دعوے پیدا نہ کرے مگر بوجہ ایذا کے ہو

دفعہ ۲۴ جو نالش بابت ہرجہ ایسے فعل کے ہو جو کسی بناء دعوی کو نہیں پیدا کرتا ہے مگر اوس حال میں کوئی خاص ضرر فی الواقع اوس سے نتیج ہو میعاد سماعت کی وہ وقت سے شمار کیجائیگی جبکہ وہ ضرر نتیج ہو

تمثیلات

(الف) زید ایک کہیت کی سطح زمین کا مالک ہے اور عمر طبقہ زیر زمین کا مالک ہے۔ عمر اوسمیں سے بغیر اس کے کہ کوئی حال کا ظاہری نقصان سطح زمین کو ہو نیچے کوئلہ نکالتا ہے یا نہ آخر کو وہ سطح زمین کا بیٹھ گیا۔ اس صورت میں میعاد سماعت بیٹھ جانیکے وقت سے شمار کیجاویگی۔

(ب) زید نے نسبت عمر کے الفاظ ہتک آمیز کہے اور شایع کیے کہ جو برائے خود لائق نالش ہے نہ بغیر اس کے کہ اون سے خاص ضرر پیدا ہونہ سکے۔ مگر اسی وجہہ سے بکر نے عمر کو اپنا محرر مقرر کرنے سے انکار کیا پس میعاد سماعت مقدمہ نالش عمر بنام زید بابتہ ہرجہ اس ہتک کے اوس وقت تک نہیں شروع ہوتی ہے کہ جبوقت انکار مذکور کیا گیا۔

ماہ سنہ الہی سے میعاد محسوب ہوگی

دفعہ ۲۵ شمار میعاد سماعت کا مطابق ماہ سنہ الہی کے ہوگا۔

مالکیت آسایش بذریعہ قبضہ

حق آسایش بیس برس کے تصرف بلا مزاحمت سے حاصل ہوجاتا

دفعہ ۲۶ جبکہ استعمال اور استفادہ روشنی یا ہوا کا کسی مکان کے لیے بلا مزاحمت بطور آسایش اور بطور استحقاق کے بلافصل ۲۰ برس تک ہوتا رہا ہو۔ یا جس حال میں کہ کسی راستہ یا مجرائے آب سے یا کسی پانی کے فائدہ سے یا اور کسی شئے آسایش سے عام اس سے کہ وہ بطور آسایش اور حق کے بلافصل بیس برس تک متمتع ہوتا رہا تو حق اوس استعمال اور استفادہ روشنی یا ہوا یا راستہ یا مجرائے آب یا پانی کے فائدہ یا اور شئے آسایش کا قطعی اور غیر زایل ہوگا۔

کی اراضی کی بحیثیت حین حیاتی رکھتی تھی اور اس بیوہ کی وفات پر (ب) آراضی مذکور کا مستحق ہوا۔ اور یہ بھی ثابت کیا کہ (ج) کے وفات کے بعد دو برس کے اندر (الف) نے کہ مستحق ہے (ب) کی نسبت سے اور اس نے نزاع قایم کی تو اس صورت میں نالش خارج کیجائے گی۔ اور سے لیکر (الف) نے بلحاظ احکام دفعہ ہذا کے صرف پندرہ برس تک تمتع اس استحقاق کا ثابت کیا۔

تتمہ حرف الف

قسم نالش	میعاد سماعت		کب سے میعاد سماعت ہوگی
(۱) ہر نالش جو از جانب سرکار عالی دائر ہو	۶۰	برس	جبکہ میعاد سماعت ۶۰ برس، دستور العمل سے کہ جو حسب اوسی قسم کی کسی اور شخص کی نالش کی شروع ہوتی ہے۔
(۲) نالش مرتہن کے واسطے نجات کے۔	۳۰	برس	جبکہ زر رہن کا روپیہ واجب الادا ہو
(۳) نالش امانت دار یا گرو دار کے واسطے	,,	,,	تاریخ رہن یا امانت سے
(۴) نالش منجانب ایک شخص اہل اسلام کے۔ مہر معجل کی بابت	۱۲	,,	جبکہ مہر طلب کیا جائے اور ادا کرنا انکار ہو یا جس حال میں کہ در اثنائے قایم رہنے ازدواج کے

نظائر

(۱) زید نے بربنای ایک تونامہ کے عرپردعوے واپسی زمین کا کیا اور تونامہ کی کوئی ثبوت نہیں دیا اور نہ ایک عرصہ دراز تک چارہ جوئی کی۔ عندالمرافعہ۔ تجویز ہوئی۔ کہ فیصلہ زمانہ دراز کا بغیر پیشی ثبوت حقیت نہیں اوٹھایا جاسکتا۔ (۱)۔

(۲) جب مدعی نے اس امر کو تسلیم کیا ہے کہ مدعی علیہ کا قبضہ آراضی متنازعہ پر بارہ سال سے تھا بیکا ہے تو حسب دفعہ ۱۷۔ دستورالعمل تہکیداران مدعی علیہ کو وہی حقوق حاصل ہیں اور اوسے وہ بیدخل نہیں کردیا جاسکتا۔

جو الفاظ سے حق مذکور کے زوال کا دعویدار ہوا اوسکو چاہئے کہ کوئی وجہ خاص بیان کرکے ثابت کرے۔ (۲)۔

حصول حق آسائش کی شرط

دفعہ ۳۰ مگر شرط یہ ہے کہ جب کوئی زمین یا پانی جسکے اوپر جس سے تمتع یا حصول کسی آسائش کا ہوتا رہا ہے ارزدی یا بوسیلہ کسی حقیت کے ایک شخص کی حیات تک یا تاریخ عطا سے تین سال سے زیادہ میعاد تک اوس کے قبضہ میں ہو تو اوس آسائش کی حصول مدت بجو دوران اوسکے قایم رہنے اوس حقیت یا میعاد کے جو بیس برس کی میعاد مدت مذکورہ بالا کے شمار میں اس صورت میں محسوب نہ ہوگی جبکہ دعوے کی نسبت اس حقیت یا میعاد کا منتفی ہونیکے بعد تین برس کے اندر اوس شخص نے جو اس آراضی یا پانی پر بوقت اوس کے منتفی ہونیکے استحقاق رکہتا تہا۔ اعتراض کیا ہو۔

تمثیل

۔ (الف) نے بغرض استقرار اس امر کے نالش کی کہ وہ (ب) کے اراضی پر راستہ کا استحقاق رکہتا ہے۔ اور (الف) نے یہ ثابت کیا۔ کہ وہ (۲۵) برس تک اس حق سے متمتع ہوتا رہا ہے لیکن (ب) نے یہ ثابت کیا کہ اس عرصہ (۲۵) سال میں (۳) برس تک (ج) بیوہ قوم ہنود

---

(۱) مقنن دکن جلد ۹ حصہ ۳۔ نمبر ۶ صفحہ ۱۷۸

(۲) " " " " ۳ " ۱۲ صفحہ ۲۵۲

قسم نالش	میعاد سماعت	کب سے معیاد محسوب ہوگی
		نہ ہو جس وقت کہ خدمات حسب دستور انجام دینے جاتی ہوں۔
(۸) نالش بعین حیات ایک ہندو کے منجانب ہندو جو تاریخ رجوع نالش پر اوس ہندو کے فوت ہو جانیکی صورت میں قبضہ اراضی کا مستحق ہوگا۔ اس مراد سے کہ عورت مذکور نے جو انتقال اوس اراضی کا کیا ہے وہ سکا باطل ہو جانا بعد اوس کی حیات یا اوس کے ازدواج ثانی کے قرار دیا جاوے	۱۲ برس	
(۹) نالش بغرض منسوخی ہبہ جبکہ متاکشرا کا مذہب ہو واسطے ادراک انتقال کے جو اوس کے باپ نے جایداد موروثی کا کیا ہو۔	"	جبکہ منتقل الیہ اوس جایداد کا قبضہ کرے۔
(۱۰) نالش کسی شخص کی جو جایداد خاندان مشترکہ سے خارج کیا گیا ہو۔ واسطے دلاپانے اوس کے حق حصہ جایداد مذکور کے۔	"	جبکہ خارج ہونیکا حال مدعی کو معلوم ہوا ہو۔
(۱۱) نالش واسطے استقرار حق نان و نفقہ کے	"	جبکہ اوس کے حق کا انکار کیا گیا ہو۔
(۱۲) نالش واسطے استقرار اوس حق کے جو بعد ایک مدت معین کے واجب الوصول یا ادا کرنا ہے۔	"	جبکہ پہلے مرتبہ مدعی کے اوس حق کے ... کا انکار کیا جاوے۔
(۱۳) نالش واسطے دلاپانے اوس روپیہ کے جسکا مواخذہ کسی جایداد غیر منقولہ پر ہے۔	"	جس وقت کہ روپیہ مطالبہ واجب الوصول ہوا ہو۔

شق | حرف | (الف) (۱)

قسم نالش	میعاد سماعت	کب سے میعاد محسوب ہوگی
		کے مطالبہ نہ کیا گیا ہو تو جس وقت کہ وفات یا طلاق کی وجہ سے ازدواج فسخ ہو۔
(۵) نالش منجانب ایک شخص اہل اسلام کے۔	۳ برس	جبکہ ازدواج بوجہ وفات یا طلاق کے فسخ ہو۔
(۶) نالش بابت مال وصیتی کے یا حصہ بعصبیہ یا بدر متروکہ موصی یا بابت قابل تقسیم حصہ مال غیر وصیتی کے۔	" "	جبکہ مال وصیتی یا حصہ واجب الادا ہو یا اسکی حوالگی لازم ہو۔
(۷) نالش واپسی قبضہ کسی حقیت موروثی کے۔	" "	جبکہ مدعا علیہ نے اس حقیت پر قبضہ مخالف دعوی مدعی کا لیا ہو۔ تشریح قبضہ حقیت موروثی کا اور حالیکہ تصور ہوا ہے کہ وہ سکا متوفی حسب معمول وصول کیا یا شے یا جس کا لینا

حرف (الف)

قسم نالش	میعاد تمادی		کب سے میعاد محسوب ہوگی
... اوس شخص سے کہ حقیت ... یا منافع ... اوس شخص سے کہ جب ... عود کرنیوالی ہو یا منجانب موصی الیہ کے	۱۲	برس	جبکہ اوسکی حقیت پر قبضہ کیا جاوے۔
(۲۲) اوسیطرح کی نالش شخص ہندو کے طرف سے جو مستحق قبضہ جایداد غیر منقولہ کا بر وقت وفات کسی عورت ہندو ... ہو	۱۲	برس	جبکہ عورت فوت ہوئی ہو۔
(۲۳) نالش واسطے قبضہ جایداد غیر منقولہ کے جبکہ مدعی بہ حالت قبضہ جایداد ... بیدخل کیا گیا ہو یا قبضہ ...	"	"	تاریخ بیدخلی یا موقوفی قبضہ سے۔
(۲۴) اسیطرح کی نالش ... جبکہ مدعی بوجہ کسی ضبطی یا خلاف ورزی کسی شرط کے مستحق ہوا ہو۔	"	"	جس وقت سے ضبطی واجب ہوئی یا شرط ... خلاف ورزی وقوع میں آئی ...
(۲۵) نالش بابتہ قبضہ جایداد غیر منقولہ کے یا کسی حقیت واقع جایداد مذکور کے جسکے واسطے کوئی خاص میعاد مقررہ نہیں درج نہیں ہے۔	"	"	جبکہ قبضہ مدعا علیہ کا مخالف قبضہ ہوا ہو۔
(۲۶) نالش واسطے پانے اصل یا سود زر قرضہ کے۔ برمبناء تمسک تصدیق شدہ کے۔	[illegible]	سال	جس وقت سے میعاد ... [illegible]

تتمہ | حرف | الف

قسم نالش	میعاد سماعت	کب سے میعاد محسوب ہوگی
(۱۴) نالش واسطے دلاپانے مال منقولہ کے جو متوفی کے وصیت سے بطور امانت یا تحویل یا رہن کسی کے منتقل کیا گیا ہو۔ اور رہن یا امین یا تحویلدار یا گرودار سے بعوض بیع خرید کیا گیا ہو	،، ،،	تاریخ خرید سے۔
(۱۵) نالش واسطے دلاپانے قبضہ جائداد غیر منقولہ کے جو متوفی کے وصیت سے بطور امانت یا رہن منتقل کی گئی ہو اور رہن یا امین یا تحویلدار سے بعوض بیع خرید کی گئی ہو۔	۱۲ برس	تاریخ خرید سے۔
(۱۶) نالش مرتہن کے واسطے قبضہ جائداد غیر منقولہ مرہونہ کے۔	،، ،،	جبکہ مرتہن کو وہ قبضہ کرنیکی پیدا ہو۔
(۱۷) نالش مشتری کے واسطے قبضہ جائداد غیر منقولہ فروخت شدہ کی جس حالت میں کہ بائع تاریخ بیع پر دخل رکھتا ہو۔	،، ،،	جبکہ بائع پر مرتبہ اول مستحق قبضہ ہوا ہو۔
(۱۸) مشتری نیلام کی نالش بجانب مشتری ڈگری نیلام۔ اجراء ڈگری کے جس حالت میں کہ مدیون تاریخ نیلام پر دخل رکھتا ہو۔	،، ،،	جبکہ مدیون ڈگری پر مرتبہ اول مستحق قبضہ ہوا ہو
(۱۹) نالش مشتری کی واسطے قبضہ جائداد غیر منقولہ کے بحالت نہ قبضہ دینے بائع کے یا دخیل رہنے کے۔	،، ،،	تاریخ تکمیل بیع سے۔
(۲۰) نالش بابت قبضہ جائداد غیر منقولہ کے منجانب ایسے شخص کے جسکو بعد ختم ہونے		

حرف الف

قسم مقدمہ	میعاد	وقت جس سے میعاد شروع ہوگی
		[illegible]
(۲۸) نالش بابت [illegible] ادائگی [illegible]	،، [illegible]	[illegible]
(۲۹) نالش بابت [illegible] میعاد [illegible]	،،	[illegible]
(۲۹) نالش بابت ادا زرنامہ [illegible]	،،	[illegible]
(۳۰) نالش بربنا بل آف اکسچینج یا پرامیسری نوٹ کے جو بعد گزرنے [illegible] ہو گیا ہو [illegible] میعاد معین پر واجب الادا ہو	،، ،،	جبکہ [illegible] کا روپیہ واجب الادا ہو۔
(۳۱) نالش بربنا بل آف اکسچینج [illegible] بابت [illegible] واجب الادا ہو جبکہ کسی قسط معینہ پر واجب الادا نہ ہو	۳ سال	جبکہ بل واسطے ادا کے پیش کیا جائے۔
(۳۲) نالش بربنا بل آف اکسچینج کے جبکہ روپیہ ایک خاص مقام پر ادا ہونا منظور کر لیا گیا ہو	،، ،،	جبکہ وہ بل اس مقام پر ادا ہونے کے لیے پیش کیا جائے
(۳۳) نالش بربنائے بل آف اکسچینج یا پرامیسری نوٹ کے جو بعد معائنہ یا بعد طلب کسی میعاد معین پر واجب الادا ہو	،، ،،	جبکہ میعاد معین گذر جائے۔
(۳۴) نالش بربنا بل آف اکسچینج یا پرامیسری نوٹ کے جو بعد الملاحظہ و طلب [illegible]		

حرف (الف)			
قسم نالش	میعاد سماعت		کب سے میعاد محسوب ہوگی
			ہوئی ہو اس وقت سے کہ مشکلات مذکورہ بالا رفع ہوں جن کی بنا پر رجوع ہو سکتے جاتے۔
(۲۷) نالش بابتہ قرضہ تمسک کے جبکہ تاریخ ادا کی اوس میں درج کی گئی ہو۔	۶	سال	تاریخ انفصال مدت مقررہ تمسک سے
(۲۸) نالش بابتہ قرضہ تمسک کے جب کہ کوئی تاریخ معین درج نہ کی گئی ہو۔	رر	رر	تمسک کے تکمیل تاریخ سے۔
(۲۹) نالش بابتہ اقرارنامہ مشروط کے	رر	رر	جبکہ نقص شرط درج میں آئے۔
(۳۰) نالش بربنا بل آف ایکسچینج یا پرامیسری نوٹ کے۔ جو مدت گذرنے کے بعد کسی وقت معین پر واجب الادا ہو۔	رر	رر	جبکہ اوس بل یا نوٹ کا روپیہ واجب الادا ہو۔
(۳۱) نالش بربنائے بل آف ایکسچینج جو المعائنہ یا بعد معائنہ واجب الادا ہو لیکن وہ کسی وقت معینہ پر واجب الادا نہ ہو۔	۳	سال	جبکہ بل واسطے ادا کے پیش کیا جائے۔
(۳۲) نالش بربنائے بل آف ایکسچینج جسکا روپیہ ایک خاص مقام پر ادا کرنا منظور کر لیا گیا ہو۔	رر	رر	جبکہ وہ بل اوس مقام پر ادا کیلئے پیش کیا جائے
(۳۳) نالش بربنا بل آف ایکسچینج یا پرامیسری نوٹ کے۔ جو بعد معائنہ یا بعد طلب کسی میعاد معین پر واجب الادا ہو۔	رر	رر	جبکہ میعاد معین گذر جائے۔
(۳۴) نالش بربنائے بل آف ایکسچینج یا پرامیسری نوٹ کے جو عند المعائنہ وقت طلب واجب الادا ہو	رر	رر	تاریخ تحریر بل سے۔

تختہ	حرف	الف
قسم مقدمہ	میعاد سماعت	کب سے میعاد شروع ہوگی۔
سکے جو سکارا نہ جائے۔		
(۴۴) نالش منجانب ایسے شخص کے جو بل آف ایکسچینج کو سکارے بنام نوشتہ اُس بل کے	۶ سال	جب کہ سکارنے والا روپیہ ادا کرے۔
(۴۵) نالش بربنای ایسے بل آف ایکسچینج کے یا پرامیسری نوٹ کے جسکا منجملہ بالا میں ذکر نہیں کیا گیا ہے۔	" "	جبکہ روپیہ بل آف ایکسچینج یا پرامیسری نوٹ یا اسکا واجب الادا ہو۔
(۴۶) نالش منجانب ضامن بنام اصل گرفتہ قرضہ کے بربناء معاہدہ تحریری کے۔	" "	جبکہ ضامن دائن کو ادا کرے۔
(۴۷) نالش منجانب ایک ضامن کے بنام کسی شریک ضمانت کے بربناء معاہدہ تحریری۔	" "	جبکہ مدعی اپنے حصہ سے زیادہ کو ادا کرے۔
(۴۸) نالش بابتہ باقی حساب رواں کے جس حال میں کہ فیمابین فریقین ہر ایک کا مطالبہ دوسرے پر ہو۔	" "	اوس سال کے آخیر سے جس میں آخری قلم تسلیم کی ہوئی یا ثابت کی ہوئی [illegible] ہو اور شمار اوس سال کا مثل المعمول [illegible] حساب میں ہو۔

نظائر

(۱) حساب رواں بھی کہاتہ وہ ہوتا ہے جسمیں حساب اسطرح پر چل رہا ہو کہ کبھی باقی بحق دائن نکلتی ہو اور کبھی بحق مدیون اور اوسکی میعاد سماعت بھی کہاتہ کے بند ہو جانے کی تاریخ سے شمار ہوگی مگر جب بھی کہاتوں کا معاملہ ایسا نہیں ہے میعاد ثبت بر قسم کے دینے کی تاریخ سے یا اگر حساب

تتمہ حرف الف

قسم مقدمہ	میعاد تمادی	کب سے میعاد محسوب ہوگی۔
واجب الادا ہو۔	۲ سال	تاریخ مطالبہ سے۔
(۳۵) نالش بر بنائے تمسک یا پرامیسری نوٹ باقسط بندی کے۔	؍؍ ؍؍	بروقت گزرنے میعاد معینہ کے اس حصہ کی بابتہ جو اوسوقت واجب الادا ہو اور دوسرے حقوق کے لیے انکی ادائی میعاد کے گزرنے کے وقت سے۔
(۳۶) نالش بر بنائے پرامیسری نوٹ یا تمسک قسط بندی کے جس میں یہ شرط ہو کہ اگر کوئی قسط وعدہ پر نہ ادا ہو تو کل روپیہ یکمشت واجب الادا ہوگا۔	؍؍ ؍؍	جس وقت کہ پہلی مرتبہ کوئی قسط ادا نہ ہو لیکن جب دائن یا قابض دستاویز اپنے حق سے استفادہ سے دست بردار ہو تو اوس صورت میں اوسوقت سے جبکہ پھر کوئی ایسی قسط ادا نہ ہو جسکی بابتہ ایسی دست برداری نہ کیگئی ہو۔
(۳۷) نالش بر بنائے پرامیسری نوٹ کے جو ایک شخص نے [illegible] بایں قرار دیا گیا ہو کہ جب فلاں امر وقوع میں آئے تب وہ نوٹ روپیہ ملنے والے کو حوالہ کیا جائے۔	؍؍ ؍؍	روپیہ ملنے والے کو حوالہ کیئے جانے کے وقت سے۔
(۳۸) نالش بر بنائے ایسی بل آف ایکسچینج کے جسکا روپیہ نہ پہنچا اور تصدیق نہ پہنچنے کی ہوا اور اطلاع دیگئی ہو۔	؍؍ ؍؍	اطلاع کے تاریخ سے۔
(۳۹) نالش بنام ستیاب اوس شخص کے جسکا چیک [illegible]	؍؍ ؍؍	تاریخ انکار سے۔

تختۂ حرف (الف)

کب سے میعاد محسوب ہوگی۔	میعاد سماعت		قسم مقدمہ
جبکہ حقیقۃً مدعی کے دلا پانیکا استحقاق پیدا ہوا ہو۔	برس	٦	دلا پانے کے لیئے۔
جبکہ راہن جائداد مرہونہ پر دخیل ہو۔	،،	،،	(٥٠) نالش منجانب راہن جبکہ زر رہن ادا ہوگیا ہو واسطے دلا پانے زر فاضل و اہلات کے جو مرتہن نے حاصل کیا ہو۔
تاریخ انفساخ سے۔	،،	،،	(٥١) نالش واسطے حساب اور حصہ منافع شراکت کے جو فسخ ہوا ہو۔
تاریخ ادا سے۔	،،	،،	(٥٢) نالش منجانب سربراہ کار جائداد مشترکہ خاندان غیر منقسمہ کے اس حصہ مدعی کی بابتہ جو اس نے اسی جائداد کے حساب میں ادا کیا ہو۔
جبکہ منافع وصول کیا گیا ہو یا جبکہ مدعی ازروے ایسی ڈگری کے جو بعد بصیغہ مرافعہ منسوخ ہوگئی ہو بیدخل کیا گیا ہو۔ تو قبضہ پانے کی تاریخ سے	،،	،،	(٥٣) نالش بابتہ منافع جائداد غیر منقولہ مدعی کے جو مدعا علیہ نے بیجا وصول کیا ہو
اس وقت سے جو بیع کے تکمیل کے لیے مقرر ہوا ہو یا جس حال میں کہ تکمیل کے وقت مبیع کے چند دستاویز تسلیم کیگئی ہو۔ تسلیم کی تاریخ سے۔	،،	،،	(٥٤) نالش منجانب بائع جائداد غیر منقولہ بابت زر ثمن غیر موصول کے۔
وہ تاریخ جو تعمیل کے لیے مقرر ہو یا اگر کوئی تاریخ مقرر نہو تو جبکہ مدعی کو یہ اطلاع ہو کر اس تعمیل سے انکار کیا گیا	،،	،،	(٥٥) نالش واسطے عدم تعمیل معاہدہ تحریری کے

ہو کر باقی پر دستخط ہونے ہوں تو دستخط کی تاریخ سے میعاد شمار ہوتی ہے۔ اجلاس کامل۔ رام سرن گنگا بنام رمیست نمبر مقدمہ (۱۶۶) منفصلہ ۱۵ شوال ۱۳۲۰ء (۱)

(۲) اور یہی تجویز بابت معہ چھا بائی بنام شیخ عبدالرحمن وغیرہ نمبری (۳۴) منفصلہ ۲۰ بہمن ۱۳۱۷ف پنا کمیسیگی ۱۳۱۰ء

قسم مقدمہ	میعاد سماعت		کب سے میعاد محسوب ہوگی۔
(۴۵) نالش بابت جائداد کے جو مدعی نے بحالت جنون منتقل کی ہو۔	۲	برس	جبکہ مدعی صحیح الحواس ہو جاوے اور اس انتقال سے آگاہ ہو۔
(۴۶) نالش ابطال بیع کی بعد بلوغ جو ولی نے بحالت نابالغی ایسی جائداد کے بارہ میں اسکے ولی نے کیا ہو۔	"	"	جبکہ نابالغ مدعی بلوغ کو پہونچے۔
(۴۷) نالش بدلا پانے نقصانات کے جو اپنے متوفی کے جائداد سے جس حال میں کہ وہ نقصانات اس کے جانب سے ہوا ہو۔	"	"	اس کے وفات کی تاریخ سے یا جس حال میں کہ بعد وفات نقصان ہوا ہو تو نقصان ہونے کی تاریخ سے۔
(۴۸) نالش وصول پانے زر کی منجانب ایک فریق کے جس نے کل روپیہ ایسی زرگری یا جائداد کا ادا کیا ہو۔ جو شخص مذکور کا ادا ہونا چاہیئے تھا۔ یا منجانب اپنے شریک ملک مشترک کے جس نے کل مالگزاری جو اسپر اور دوسرے شرکاء پر واجب الادا تھی ادا کردی ہو۔	"	"	اس تاریخ سے جبکہ مدعی نے اپنے حصہ سے زیادہ روپیہ ادا کیا ہو۔
(۴۹) نالش بنا منجانب ایک شریک حصہ کے ایک متوفی کی جائداد سے انکی ذمہ کا حصہ	"	"	جبکہ حصہ رسدی کے دلا پانیکا استحقاق پیدا ہوا ہو۔

(۱) مقننہ دکن جلد (۲) نمبر ۱ نمبر (۲) صفحہ ۲۲۴۔

(۲) " " " " " " " " " ۱۳۱ء

تتمہ — جزو ب — (الف)

قسم مقدمہ	عرصہ میعاد		وقت جب سے میعاد شروع ہوگی
(الف) نالش بوجہ بابتہ بیچ پر بیٹھنے مجرائی آب کے۔	۳	برس	تاریخ بیٹھ جانے کی تاریخ سے۔
(ب) نالش بوجہ مداخلت بیجا اوپر جائداد غیر منقولہ کے۔	″	″	تاریخ مداخلت بیجا سے۔
(۶۵) نالش بوجہ غصب حقوق ذاتی یا کسی اور استحقاق بلا شرکت غیرے کی جس کی نالش ہو سکتی ہو۔	″	″	تاریخ غصب سے۔
(۶۶) نالش واسطے انسداد لگاتار رسنے یا تلف کرنے کسی شے کے۔	۳	سال	جبکہ لگاتار یا تلف کرنا شروع ہوا ہو۔
(۶۷) نالش بابتہ معاوضہ نقصان کے جو کسی حکم امتناعی کے بیجا حاصل کرنے سے ہو یا کسی بیجا سربراہ کار کے مقرر کرانے سے۔	″	″	جبکہ حکم امتناعی موقوف ہو یا جبکہ سربراہ کار کا تقرر منسوخ ہو جائے۔
(۶۸) نالش بابتہ خاص مال منقولہ گم شدہ کے یا اس مال کے جو سرقہ یا بددیانتی سے تصرف بیجا کرکے یا اس کی حیثیت بدل کے حاصل کیا گیا ہو۔ یا بابتہ ہرجہ کے جو ایسے مال کو بیجا طور پر لینے یا روک رکھنے سے ہوا ہو۔	″	″	جبکہ اس شخص کو جو مال کا قبضہ پانیکا حق رکھتا ہو اول مرتبہ معلوم ہو کہ مال کس کے قبضہ میں ہے۔
(۶۹) نالش بابتہ دوسرے انواع کے خاص مال منقولہ کی یا بابت ہرجہ بیجا طور پر لینے یا نقصان پہونچانے یا روک	″	″	جبکہ مال بیجا طور پر لیا گیا ہو یا اسکو ضرر پہونچا ہو۔ یا جبکہ روک رکھنے والا کا قبضہ ناجائز طور پر ہوا ہو۔

تختہ حرف (الف)

قسم نالشات	میعاد سماعت	کب سے میعاد محسوب ہوگی۔
(۵۶) نالش واسطے تنسیخ معاہدہ تحریری کے	[illegible]	جبکہ وہ واقعات جنسے مدعی کو معاہدہ کی تنسیخ کرانیکا استحقاق حاصل ہو پہلے اسے معلوم ہوں
(۵۷) نالش بوجہ خلاف ورزی معاہدہ تحریری و تصدیق شدہ کے۔	،، ،،	جب سے کہ میعاد واجبات اس تاریخ کی محسوب ہوتی ہو جہاں نالش ہے کہ معاہدہ غیر تصدیق شدہ کے بنا پر رجوع کیجائے۔
(۵۸) نالش بربنائے فیصلہ ملک غیر کے۔	،، ،،	تاریخ فیصلہ سے۔
(۵۹) واسطے استقرار اس امر کے کہ بیان کی ہوئی تبنیت ناجائز ہے یا درحقیقت وقوع میں نہ آئی ہو۔	،، ،،	جبکہ بیان کی ہوئی تبنیت کا حال مدعی کو معلوم ہوا ہو
(۶۰) واسطے استقرار اس امر کے کہ تبنیت جائز ہے۔	،، ،،	جبکہ پسر متبنیٰ اسکے حقوق میں بوجہ اسکی تبنیت کے ہونے مداخلت کیگئی ہو۔
(۶۱) نالش جسکے واسطے کوئی میعاد دستخط [illegible] نہیں لکھی گئی ہو۔	،، ،،	جب سے کہ استحقاق نالش کا پیدا ہو۔
(۶۲) نالش کسی شخص کی بمراد ملنے باقیات ان [illegible]۔	،، ،،	جبکہ باقیات مذکورہ واجب الادا ہوئی ہوں
(۶۳) نالش بابتہ تنخواہ ملازم خانگی۔	،، ۳	جبکہ تنخواہ متدعوہ کی واجب الوصول ہونیکا وعدہ گذر گیا ہو۔
(۶۴) نالش بوجہ بابتہ بند کرنے روکنے راہ مجرائی آب کے۔	،، ،،	بند ہونے روکنے کی تاریخ سے۔

تختہ	حرف	(الف)
قسم مقدمہ	میعاد سماعت	کب سے میعاد محسوب ہوگی
(۶۶) نالش بابت ضمانت یا تکفل التزام کے جو مدعی نے مدیون کے ایما پر کی ہو۔ اور اوس کے ادا کے لیے کسی مدت کا وعدہ ہوا ہو۔	۳ برس	تاریخ انقضائے وعدہ مدت سے۔
(۶۷) نالش بابت قیمت کام کے جو مدعی نے بلعوض درخواست مدعا علیہ کے کیا ہو۔ اور اوس اجرت کے لیے کوئی میعاد مقرر نہ کی گئی ہو۔	″ ″	جبکہ وہ کام کیا گیا ہو۔
(۶۸) ایضاً اگر میعاد مقرر ہوئی ہو	″ ″	تاریخ انقضائے میعاد سے۔
(۶۹) نالش روپیہ دلانے کی بابت قرضہ کے جس کے ادا کیلئے کچھ مدت مقرر نہ ہوئی ہو۔	″ ″	جبکہ قرضہ دیا گیا ہو۔
(۷۰) اسی طرح کی نالش جبکہ قرضہ دینے والے نے چیک یا رقعہ دہندہ کا لکھدیا ہو۔	″ ″	جبکہ رقعہ یا چیک کا روپیہ ادا کیا گیا ہو۔
(۷۱) نالش بابت ایسے قرضہ کے جسکے عندالطلب ادا کیے جانیکا اقرار ہوا ہو۔	″ ″	جبکہ قرضہ دیا گیا ہو۔
(۷۲) ایضاً اگر ادا کے لیے مدت مقرر ہوئی ہو۔	″ ″	انقضائے مدت مذکور سے۔
(۷۳) نالش اس روپیہ کی ادا کی بابت جو بطور امانت دیا جاوے جسکی وعدہ عندالطلب		

تختہ حرف (الف)

قسم مقدمہ	میعاد سماعت	کب سے محسوب ہوگی۔
رکھنے یا بیچا جا سکے۔		
(۵۰) نالش بکرایہ جانور یا سواری یا کشتی یا اسباب خانہ داری۔	۳ سال	جب کرایہ واجب الادا ہو۔
(۵۱) نالش بابتہ باقی اوس زر کے جو مال منقولہ حوالہ کرنے کے لیئے اوسکی قیمت میں دیا گیا ہو۔	” ”	جبکہ مال حوالہ کرنا چاہیئے تہا۔
(۵۲) نالش بابتہ قیمت کسی بیچے ہوئے اور حوالہ کیئے ہوئے مال منقولہ کی جس حالت میں کہ قیمت ادا کرنیکے لیئے کسی مدت کا وعدہ باہم نہ ٹھیرا ہو۔	” ”	مال حوالہ کیئے جانے کی تاریخ سے۔
(۵۳) نالش بابتہ قیمت کسی بیچے ہوئے اور حوالہ کیئے ہوئے مال منقولہ کے جسکی ادا کرنے کا وعدہ ایک میعاد معین تک ہوا ہو	” ”	وعدہ کی مدت گذرنے کی تاریخ سے۔
(۵۴) نالش بابتہ قیمت بیچے ہوئے اور حوالہ کیئے ہوئے مال منقولہ کے جس حالت میں کہ بذریعہ بل آف ایکسچینج ادا ہونے والی ہو اور وہ بل نہ دیا جاوے۔	” ”	وعدہ کی مدت گذرنے کی تاریخ سے۔
(۵۵) نالش بابتہ قیمت درختان یا فصل استادہ کے جو مدعی نے مدعا علیہ کے ہاتھ بیچی ہو اور اوس کے ادا کی مدت کا وعدہ باہم نہ ٹھیرا ہو۔	” ”	فروخت کی تاریخ سے۔

قسم مقدمہ	میعاد سماعت		کب سے میعاد محسوب ہوگی
گرویدہ قرضہ کے بربناء معاہدہ زبانی	۳	برس	جبکہ ضامن دین کو ادا کرے۔
(۹۰) نالش منجانب ایک ضامن کے بنام کسی شریک ضمانت کے بربناء معاہدہ زبانی	"	"	جبکہ مدعی اپنے حصہ سے زیادہ دین ادا کرے۔
(۹۱) نالش منجانب مختار یا وکیل بابت خرچہ مقدمہ یا کسی خاص کام کے جس حال میں کہ کوئی خاص اقرار بابت کے نہ ہو کہ کس وقت خرچہ ادا کیا جائے۔	"	"	مقدمہ یا اس کام کے ختم ہونے کی تاریخ سے یا جس حال میں کہ مختار وکیل اُس مقدمہ یا کام کی پیروی سے دست کش ہو جائے تو اُس دستکشی کی تاریخ سے۔
(۹۲) ایضاً بصورت موقوف ہونے کے۔	"	"	تاریخ انقضاء موقوفی سے۔
(۹۳) نالش بنام گماشتہ بابت حساب۔	"	"	جبکہ حساب بایام گماشتہ گری طلب کیا جائے اور اس سے انکار کیا جائے، یا جس حال میں کہ نہ طلب کیا جائے۔ تو اس وقت سے جبکہ گماشتہ گری ختم ہو۔
(۹۴) نالش منجانب مالک بنام اپنے گماشتہ کے مال منقولہ کی بابت جو گماشتہ کو وصول ہوا ہو۔ اور جس کا حساب آج تک نہ دیا ہو۔	"	"	ایضاً
(۹۵) دیگر نالشات بابت نقصان یا ہرجہ منجانب مدعی مالک بنام گماشتہ بابت غفلت یا بدعملی کے۔	"	"	جبکہ غفلت یا بدعملی مدعی کو معلوم ہو۔
(۹۶) نالش بابت تنسیخ یا انفساخ دستاویز کے جبکہ دعوٰی اور کوئی حکم نہ پایا جائے۔	"	"	جبکہ وہ واقعات جن کی رو سے مدعی کو [illegible] منسوخ کرانے یا تنسیخ کرانے کا استحقاق [illegible] معلوم ہوئے ہوں۔

ششم — حرف — (الف)

قسم مقدمہ	میعاد سماعت	کب سے میعاد محسوب ہوگی
واجب الادا ہوگا۔	۳ برس	جبکہ طلب کیا جائے۔
(۵۴) نالش اس روپیہ کی جو مدعا علیہ کی بابتہ مدعی نے ادا کیا ہو۔	” ”	روپیہ کے ادا کئے جانے کی تاریخ سے۔
(۵۵) نالش اس روپیہ کی جو مدعا علیہ نے مدعی کے طرف سے مدعی کا یافتنی روپیہ مدعی کے طرف سے وصول کیا ہو	” ”	جبکہ روپیہ وصول کیا گیا ہو۔
(۵۶) نالش اس روپیہ کی جو فیما بین مدعی اور مدعا علیہ کے حساب کتاب کے تصفیہ کیوقت یافتنی مدعی نکلے۔	” ”	جبکہ حساب کتاب کیا جائے اور دستخط مدعا علیہ یا اوس کے مختار کے جو اس بابت منصوب مجاز ہو کیے جائیں الا اس حال میں کہ قرضہ ادا ہونے کے اقرار تحریری کے رو سے جو [illegible] وقوعہ الا ہو کسیوقت آئندہ پر واجب الادا قرار دیا گیا ہو کہ اس صورت میں وقت آئندہ سے میعاد شمار ہوگی۔
(۵۷) نالش اس روپیہ کی سود کی جو کہ مدعی کو مدعا علیہ سے یافتنی ہو۔	” ”	جبکہ سود واجب الادا ہو۔
(۵۸) نالش بابتہ ہرجہ نقص ایسے اقرار کے کہ کوئی فعل خاص زمانہ میں یا کسی خاص امر کے وقوع پر کیا جائیگا۔	” ”	جبکہ وہ خاص زمانہ ہو چکے یا جبکہ خاص امر وقوع میں آئے۔
(۵۹) نالش منجانب ضامن بنام اصل		

قسم مقدمہ	میعاد سماعت	کب سے میعاد شروع ہوتی ہے
غیر تحریری ہو سکے۔		کرنیکا استحقاق ہو اول مرتبہ دستیاب معلوم ہوا ہو
(۱۰۵) نالش بر حرجہ خلاف ورزی معاہدہ سرسری یا زبانی کے جو تحریری یا تصدیق شدہ نہ ہو۔ اور جسکا ذکر خاص اس نقشہ میں کسی جگہ نہیں ہوا ہے۔	،،	جس وقت سے کہ معاہدہ سے خلاف ورزی کیجاوے یا جس حال میں کہ خلاف ورزی متواتر ہو تو جس وقت کہ وہ خلاف ورزی واقع ہوئی ہو یا بابت نالش بوجہ حرجہ کے گئی ہو جس حال میں کہ خلاف ورزی علی الاتصال ہو تو جس وقت وہ خلاف ورزی موقوف ہو جاوے۔
(۱۰۶) نالش بر حرجہ بنام بردندہ مال کے کہ مال کو گم کر دینے یا نقصان پہونچانیکی بابت۔	، برس	جبکہ مال گم ہو جاوے یا نقصان پہونچے۔
(۱۰۷) نالش بابت حرجہ بنام بردندہ مال کے بہ حوالگی میں دیر کرنیکی بابت۔	،، ،،	جبکہ مال حوالہ کرنا چاہیے تہا۔
(۱۰۸) نالش بر حرجہ بنام اس شخص کے کہ جسنے مال کو ایک امر خاص میں مستعمل کرنیکا استحقاق ہو مگر وہ دوسرے کام میں اسے مستعمل کرے۔	،، ،،	جبکہ وہ دوسرے غرض میں مستعمل کرنا اول مرتبہ شخص متضرر کو معلوم ہوا ہو۔
(۱۰۹) نالش بر حرجہ بابت فعل مضر یا فعل بیجا یا عدم تعمیل کے جو معاہدہ سے متعلق نہ ہو اور جسکا ذکر اس نقشہ میں مخصوص نہیں کیا گیا	،، ،،	جبکہ وہ فعل مضر یا فعل بیجا یا عدم تعمیل وقوع میں آئی ہو۔
(۱۱۰) نالش بابت اجرت کاریگر یا مزدور کے	ایک برس	جبکہ وہ اجرت متدعویہ کے واجب الوصول ہونیکا وقت گذر گیا ہو۔
(۱۱۱) نالش بابت قیمت خوراک یا اشیاء کے جو کسی ہوٹل یا شرابخانہ یا سرا کے مالک نے بیچی ہو۔	،، ،،	جبکہ خوراک یا شراب حوالہ کئے جائیں۔

قسم مقدمہ	میعاد سماعت	کب سے میعاد محسوب ہوگی
(۹۷) نالش درستی قرار دیئے جانے جعل کسی دستاویز کے جو صادر کیگئی ہو یا جسکی رجسٹری کرائی گئی ہو۔	۳ برس	جبکہ صادر کیا جانا یا رجسٹری ہونا مدعی کو معلوم ہو۔
(۹۸) نالش درستی قرار دیئے جانے جعل دستاویز کے جسکو مدعی کے مقابلہ میں نافذ کرنیکا اقدام کیا گیا ہو۔	؍؍ ؍؍	اقدام کی تاریخ سے۔
(۹۹) نالش انفساخ ڈگری کی جو بفریب حاصل کیگئی ہو یا دوسری دادرسی کی بربنائے فریب دہی۔	؍؍ ؍؍	جبکہ فریب اس شخص کو معلوم ہو جسکو ضرر پہونچا ہو
(۱۰۰) نالش بابتہ ادائی اجرت یا نقصان یا ہرجہ کے جبکہ درستی اجرت مقررہ میں اور بیع کا حکم صریح نہیں ہے۔	؍؍ ؍؍	جبکہ اجرت کے واجب الادا ہونیکا وقت گذر جائے یا جبکہ نقصان یا ہرجہ واقع ہو۔
(۱۰۱) نالش بجانب پٹہ دہندہ پٹہ کے ان درختوں کی بابت کی بابتہ جو پٹہ دار خلاف شرائط پٹہ کاٹ ڈالے ہوں۔	؍؍ ؍؍	میعاد مندرجہ پٹہ کے اندر ہر وقت یا بعد ختم ہونے میعاد پٹہ کے۔
(۱۰۲) نالش واسطے کرایہ مکانات یا دیگر اراضی کے	؍؍ ؍؍	جبکہ کرایہ واجب الوصول ہو۔
(۱۰۳) نالش واسطے حاصل تحصیل جائداد غیر منقولہ پٹی لینے کے۔	؍؍ ؍؍	اس تاریخ سے جو تحصیل کے لیئے مقرر ہے یا اگر کوئی تاریخ مقرر نہ ہو تو جبکہ مدعی کو یہ اطلاع ہو کہ اس تحصیل سے انکار کیا گیا۔
(۱۰۴) نالش واسطے تنفیذ معاہدہ	؍؍ ؍؍	جبکہ وہ واقعات جنسے مدعی کو معاہدہ کی تنسیخ

قسم مقدمہ	میعاد سماعت		کب سے میعاد محسوب ہوگی
آیا ہے بشرطیکہ اوس حکم کے بنسانح کی نالش جائز ہو۔			
(۱۱۸) نالش بوجہ قید بیجا۔	ایک	برس	جبکہ قید آخر ہو جائے۔
(۱۱۹) نالش بوجہ کسی اور ضرر جسمانی کے۔	”	”	جبکہ ضرر پہونچایا گیا ہو۔
(۱۲۰) نالش بوجہ بابتہ دایر کرنے مقدمہ مبنی بر عداوت کے۔	”	”	جبکہ مدعی بری کیا گیا ہو یا نالش کا اختتام دوسرے طریق پر ہوا ہو۔
(۱۲۱) نالش بوجہ بابت تہمت لگانے کے۔	”	”	جبکہ تحریر تہتک آمیز شائع کی گئی ہو۔
(۱۲۲) نالش بوجہ بابتہ الفاظ تہتک آمیز کے۔	”	”	جبکہ الفاظ تہتک آمیز کہے گئے ہوں یا جس حالت میں کہ وہ الفاظ فی نفسہ قابل نالش نہ ہوں تو جب وہ خاص نقصان کہ جسکی نالش ہو پہنچا ہو۔

نظیر

ایک نالش دیوانی میں جو بابتہ دلا پانے روپیہ ہرجہ کے اس بیان کے ساتھ دائر کیگئی تھی کہ مدعا علیہ نے پانچ سال نو مہینے قبل تاریخ رجوع نالش ہذا سے ایک عرضی دفتر میں دی تھی جو توہین مدعی پر مشتمل تھی۔ تجویز ہوئی۔ کہ ماسوای قانون میعاد سماعت کے دفعات ۱۲۱ و ۱۲۲ کے سرکار عالی کے یہاں کوئی ایسا قاعدہ نہیں ہے جسکی بموجب ایسی نالش عدالت دیوانی میں سماعت کیجا سکتی ہو۔ قانون میعاد سماعت کے دفعات مذکورۂ بالا پر استدلال نہیں کیا جا سکتا کیونکہ قانون مذکور بنائے دعوی پیدا ہو چکنے کے بعد جاری ہوا ہے اور اوس کے اجرا سے قبل ہی شرعاً ایسا دعوی نہیں ہو سکتا تھا۔ سرکار عالی کے عدالتوں میں برٹش انڈیا کا قانون نافذ نہیں۔ بلکہ یہاں کے عدالتوں کا

قسم مقدمہ	میعاد سماعت	کب سے میعاد محسوب ہوگی
(۱۱۲) بابتہ کرایہ مسمہ ایکبار و کرایہ منزل کے	،، ،،	جبکہ کرایہ کے ادا ہونیکا وعدہ گذرے۔
(۱۱۳) نالش واسطے استقرار حق شفعہ کے نام مثلیکہ بسبب کہ دستی قانون یا رواج عام یا معاہدہ خاص پر مبنی ہو۔	،، ،،	جبکہ مشتری نے بموجب اُس بیع کے جسکی نسبت اعتراض ہے قبضہ قرار واقعی کل ملکیت فروخت شدہ کا ایسی نہ ہو کہ جو دادرسی کا قبضہ لے سکے۔ تو جب کہ بیعنامہ کی رجسٹری ہوگئی ہو۔
(۱۱۴) نالش اُس شخص کی جسکے خلاف مراد کوئی حکم بربناء عذرداری شخص ثالث کے بموجب ضابطہ دیوانی کے دربارہ استقرار حق یا قبضہ مال اس جائداد کے صادر ہوا ہو جسکا ذکر اس حکم میں ہو	ایک برس	اس حکم کے قطعی ہونیکی تاریخ سے۔
(۱۱۵) نالش واسطے منسوخی کسی نیلام بعلت بے ضابطگی عدالت دیوانی کی تعمیل ڈگری اور اس نیلام کے انفساخ کی نالش جائز ہے	،، ،،	جبوقت کہ نیلام منظور ہو یا اور بعدہ قطعی اور ناطق ہو جاے
(۱۱۶) نالش واسطے تبدیل یا تنسیخ تجویز یا حکم کے عدالت دیوانی کے جو بجز نالش کے کسی اور کارروائی میں صادر ہوا ہو۔ بشرطیکہ تبدیل و تنسیخ کی نالش جائز ہو	،، ،،	تجویز یا حکم اخیر کے تاریخ سے جس حال میں کہ کسی عدالت مجاز تجویز قطعی کے صادر کیا ہو۔
(۱۱۷) نالش واسطے تنسیخ کرنے کسی عمل یا حکم عہدہ دار سرکاری کے جو اس نے اپنے عہدہ کے منصب سے کیا ہو اور جسکا ذکر مد ۱۶ اس کتمہ میں اور کہیں نہیں	،، ،،	اس عمل یا حکم کے تاریخ سے۔

تاریخ جس سے میعاد محسوب ہوگی	میعاد سماعت	تشریح مقدمہ
تاریخ [illegible] یا تکمیل سے جسکا مرافعہ [illegible]	۳۰ روز	[illegible] مقدمہ سیوم [illegible]
		(۵) مرافعہ [illegible]
ایضاً	” ”	بابتہ [illegible] دیوانی [illegible]
		(۶) مرافعہ بنام [illegible] القضاء
ایضاً	” ”	بابتہ [illegible]
		(۷) مرافعہ بنام [illegible] فیصلہ
		[illegible] مجلس عالیہ عدالت
		[illegible] سماعت
تاریخ [illegible] ڈگری یا حکم [illegible]	۳۰ روز	[illegible] کیا ہو۔

دفعہ ۶۹۲ [illegible] (۹) مرافعہ [illegible] مرافعہ بگردش عدالت العالیہ

بابتہ ۹۵ف کے [illegible] مورخہ [illegible]

[illegible] مرافعہ [illegible] قانون دیوانی (۱۱)

درخواست [illegible] ماسوا [illegible]

[illegible] ڈگری [illegible] مرافعہ [illegible] تحریر

[illegible] طالب [illegible] اغراض کے

[illegible] قانون [illegible] موجود [illegible]

دفعہ (۲) کا یہ منشا ہے کہ ضروری ایام [illegible] ڈگری یا احکام [illegible]

[illegible] محسوب ہوں گے۔

دفعہ (۱۰) کا یہ منشا ہے کہ [illegible] کے بوجوہ [illegible] مرافعہ مسموع ہوسکیگا

اصل اصول یہ ہے کہ مقدمات اہل اسلام میں شریعت محمدی کی رو سے پابندی کیجائے بشرطیکہ اسکے خلاف کوئی صریح قانون سرکار عالی کا موجود نہ ہو۔ سلطنت حضور عثمان علیخان نام نامی ہمایونی (۱)

قسم مقدمہ	میعاد سماعت	کب سے میعاد محسوب ہوگی۔
(۱۲۳) نالش بابتہ بربنائے نقصان خدمت جو مدعی کو لازم یا چھپنے یا پھیلانے سے عاید ہو۔	ایک برس	جبکہ نقصان عاید ہو۔
(۱۲۴) کسی شخص کو مدعی سے عہد شکنی پر راغب کرنے کی بابت نالش۔	" "	تاریخ عہد شکنی سے۔
(۱۲۵) نالش بربنائے قرقی خلاف قانون یا بیجا ضبطہ۔	" "	قرقی ہونے کی تاریخ سے۔
(۱۲۶) نالش بربنائے بیجا گرفتاری مال منقولہ کی بذریعہ حکمنامہ قانون سکے۔	" "	گرفتاری کی تاریخ سے۔

شقہ (ب) حصہ

متعلقہ میعاد سماعت درخواستہای مرافعہ

(۱) مرافعہ بنا راضی فیصلہ یا حکم صادرہ عدالت عالیہ بابتہ مقدمات دیوانی و فوجداری	۹۰ روز	تاریخ اطلاع (۲) مدعی فیصلہ یا حکم سے جبکہ واقع ہو
(۲) مرافعہ بنا راضی فیصلہ یا حکم صادرہ صدر ضلع اطراف بلدہ و تعلقہ داران و گرداوری بابتہ مقدمات دیوانی و فوجداری	۰ روز	ایضاً
(۳) مرافعہ بنا راضی فیصلہ یا حکم صادرہ صدر ضلع اطراف بلدہ و تعلقہ داران و گرداوری بابتہ مقدمات دیوانی و فوجداری	۰ روز	ایضاً

(۱) رسالہ نقش دکن جلدہ نمبر ۱ صفحہ ۳ ۱۳۴۲ھ

(۲) تاریخ اطلاع عالیہ عدالت شان میں دستخط شدہ حکمنامہ

گیا اور ان کو فیصلہ پیش سنایا گیا۔

ضمن (۲) اگر کوئی فریق [illegible] تاریخ پر موجود نہ ہو تا ہم فیصلہ مقررہ تاریخ پر صادر ہو [illegible] صورت میں [illegible] فیصلہ [illegible]

سنا دیا گیا۔

تشریح دوم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ان کے فیصلہ [illegible] اور [illegible]

[illegible] تجویز [illegible] دوسرے [illegible] مددگاروں کی [illegible]

تجویز [illegible] ہوگی اور اس کی سماعت التوا [illegible] کی جانے گی

مگر اگر کوئی فریق مددگار کی رائے پر قائم ہونا چاہئے تو [illegible]

نظائر

(۱) چونکہ تجویز [illegible] فریقین [illegible] اور بعد [illegible] ایام حصول نقل مرافعہ [illegible]

پیش ہوا ہے [illegible] لہٰذا قابل [illegible] ہے [illegible] واسطے نقل کو ایک [illegible] حاکم مجوزہ کا

[illegible] پاس [illegible] کا کام [illegible] نظام محمد ظہور الدین [illegible] ۲۶۹ - سلسلہ

۲۲ شہریور ۱۳۱۲ ف (۱)

(۲) جب کہ تاریخ فیصلہ مقدمہ کی اطلاع فریقین کے وکلا کو چند روز پہلے ہو چکی تھی اور

تاریخ فیصلہ کو مدعی کے وکیل کے دستخط ہو گئے تو اس صورت میں مدعا علیہ نے جو مرافعہ پیش کیا تو

[illegible] تاریخ فیصلہ سے شمار ہونی چاہئے [illegible] اور چونکہ اس حساب سے بعد مجرائی ایام حصول نقل مرافعہ میعاد

[illegible] ہو گیا [illegible] توقف کی کوئی وجہ درخواست میں بیان نہیں کی گئی۔

لہٰذا مرافعہ [illegible]

(۱) [illegible] نمبر ۱ حصہ [illegible] صفحہ ۱۰۲۔

ایسی لغت میں دیرینیا کوئی ضرورت غیر مدلیل نہ کرنے کی اور جبکہ کوئی مہلت ایک فیصلہ ہو بدرجہ غلبہ
ت کے وقت باقی نہیں ہے۔ اور در حقیقت یہ کاروائی صرف از قسم تکمیل حاصل بھی یہ
ہے کہ جس کی انتہا نہ ہے۔ کیونکہ یہ کاروائی محض فیصلہ باقی کا صرف جاری ہوا کرتی ہے اور
اسکا نتیجہ کرنا درخواست کیا جاتا ہے ولی وہ بارجہ موجود ہے یا پہنچانے فریقین کے نزدیک
مقابلہ میں پیش ہونا چاہیے۔ لہذا اس سے ایسے کلام عدالت العالیہ نے بوقت اجلاس انتظامی منعقدہ
اور حکم دیا جاتا ہے آئندہ سے کوئی درخواست عطائی مہلت غیر معینہ کسی عدالت میں
منظور نہ کیجاوے۔ اور مسائل تمادی ایام کا فیصلہ بلا سماعت عذرات فریق مخالف اس کے
خلاف کبھی نکرنا چاہیے۔

شرح اول

گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان دیوانی (۵) مورخہ ۳ ... ۱۸۷۳

بعض درخواستہاے اپیل جو مجلس عالیہ عدالت میں پیش ہوں ان کے ملاحظہ سے معلوم ہوا کہ عدالت ہاے ماتحت میں فیصلہ جات مقدمہ کے سنانے میں پابندی قانون کی نہیں کیجاتی ہے۔ اور اکثر جب درخواست مرافعہ مجلس عالیہ میں آتی ہے اور ... نسبت درخواست کے منقضی میعاد ہونیکے ہوتی ہے تو فریق کی طرف سے ... کہ جس تاریخ فیصلہ تحریر ہوا ہے اوس تاریخ وہ فیصلہ باجلاس عام سنایا نہیں گیا بلکہ تاریخ تجویز کے کچھ عرصہ بعد سنایا گیا ہے۔ لہذا جملہ عدالتہاے ماتحت کی توجہ دفعہ ۲۰۳

دفعہ

گشتی نشان دیوانی (۲) مشتہرات کی معطوف اور ہدایت کیجاتی ہے کہ بہ پابندی دفعہ مذکور عدالتوں کو لازم ہے کہ بعد سماعت بحث اور لینے شہادت ہاے تحریری کے اور تقریری کے فیصلہ او ہوقت برسر اجلاس سنایا کریں اور فریقین حاضر کے دستخط فیصلہ پر لے لیا کریں۔

دفعہ

ضمن (۱) - اگر کوئی حاکم بعد مرتب کرنے مقدمہ و سماعت کے فوراً کسی وجہ فیصلہ تحریر نہ کرسکے تو اوسے لازم ہے کہ خاص اوس غرض سنانے فیصلہ کے ایک تاریخ مقرر کرے اور اوسکی اطلاع فریقین کو دیدیا کرے اور مثل میں اوسطرح کا ایک حکم لکھا جایا کرے کہ فلاں سنانے فیصلہ کے فلاں تاریخ قایم ہوئی اور اوس تاریخ مقدمہ پر جب فریقین حاضر ہوں بعد سنانے فیصلہ کے اونکی دستخط اطلاع یابی فیصلہ کے لیا جایا کریں تاکہ آئندہ کسی کو عذر نہ ہو

قسم مقدمہ	میعاد سماعت	کب سے میعاد محسوب ہوگی
		تو درخواست متذکرہ ضمن (۳) تو ہر درخواست اون اشخاص کے حق مین جنہون نے وہ درخواست دی ہو۔ موثر ہوگی۔ لیکن جس حال مین کہ ڈگری یا حکم کئی اشخاص کے حق مین بالاشتراک ہو تو ایسی درخواست اگر اونمین سے ایک یا کئی نے یا اون سب نے یا اون کے قایم مقامون نے دی ہو تو اون سب کے حق مین موثر ہوگی جب ڈگری یا حکم کئی اشخاص پر بلا تفصیل سے ہو کہ ہر ایک کو کسقدر حصہ شے متنازعہ فیہ کا ادا کرنا ہوگا۔ تو درخواست صرف اون اشخاص یا اون کے قایم مقامون مین سے اونپر موثر ہوگی۔ جنپر کہ گذرانی جاوے لیکن جس حال مین ڈگری یا حکم کئی اشخاص پر بالاشتراک ہوا ہو تو درخواست اونمین سے اگر ایک یا کئی پر یا اون سب کے یا اون کے قایم مقامون پر ہو تو اون سب پر موثر ہوگی **تشریح دوم** (۲) لفظ عدالت مناسب سے۔ وہ عدالت مراد ہے جسکا کار لازمی ہے کہ ڈگری یا حکمون کا اجرا کرے۔
(۲) درخواست تعمیل فیصلہ یا حکم عدالت	برس	اس قسم کی ڈگری یا حکم کی بابت بھی ضمن (۱) و

دیبی سنگھ بنام آفتاب بیگم ۔ منفصلہ ۱۸ ۔ محررہ ۱۹۰۲ء (۱)۔

تختہ

حرف (ج)

بابت میعاد سماعت درخواستوں کے

قسم مقدمہ	میعاد سماعت	کب سے میعاد محسوب ہوگی
(۱) درخواست تعمیل فیصلہ یا حکم عدالت جو متعلق جائداد غیر منقولہ ہو۔	۱۲ برس	۱۔ ڈگری یا حکم کی تاریخ سے (۲) جس حال میں کہ اپیل ہوا ہو تو عدالت اپیل کے آخر ڈگری یا حکم کی تاریخ سے (۳) جس حال میں کہ تجویز ثانی منظور ہوگئی ہو تو اس تجویز ثانی کے فیصلہ ثانی کی تاریخ سے۔ (۴) جس حال میں کہ درخواست تعمیل سابق بینا گذرنے کے خارج ہوگئی ہو۔ تو خارج ہونے سے۔ **تشریح اول** جس حال میں ڈگری یا حکم بحق چند اشخاص جداگانہ صادر ہوا ہو اور تفصیل حصص میں شمار ہ کے اسطور پر کی ہو کہ ہر ایک کو مقدار ادا کرنا یا حوالہ کرنا چاہئے

(۱) ... سیلیم نمبر ۱ ۔ حصہ ۳ ۔ صفحہ ۱۲۲ ۔

خریدار نیلام اجرائے ڈگری کو حسب ایماء مذکور پر قبضہ دلائے جانے کے متعلق پر عذر رکھتا ہو۔	۲۰ روز	
(۸) درخواست منسوخی نیلام اجرائے ڈگری کا پر بربنائے بیباکی اشتہار نیلام یا تلبیس نیلام کے۔	۲۰ روز	تاریخ تقابلہ یا مزاحمت سے۔
(۹) درخواست نسبت تقابلہ یا مزاحمت حوالگی قبضہ جب بابت غیر منقولہ جسکی ڈگری ہوئی ہو یا جو بابت اجرائے ڈگری نیلام ہوئی ہو۔	" "	
(۱۰) درخواست از سرنو منظور ہونے ایسے اپیل کے جو بعدم پیروی میں خارج کیا گیا ہو۔	" "	تاریخ خارج ہونے سے۔
(۱۱) واسطے از سرنو اپیل کے جو مرافعہ علیہ کی غیر حاضری میں یکطرفہ سماعت کیا گیا ہو۔	" "	تاریخ ڈگری اپیل سے۔
(۱۲) درخواست منسوخی فیصلہ ثالثی جو بموجب دستور العمل دیوانی عدالت کے ذریعہ سے صادر ہوا ہو۔	" "	جب فیصلہ ثالثی عدالت میں داخل ہو کر اسکی اطلاع فریقین کو دیجاتی ہے اور اس اطلاع سے۔
(۱۳) درخواست واسطے بحالی قائم ہونے درخواست تجویز ثانی کے جو بعلت عدم پیروی کے خارج ہوئی ہو۔	۲۰ روز	جب درخواست تجویز ثانی کی خارج کیجاتی ہے۔

قسم مقدمہ	میعاد سماعت	کب سے میعاد شروع ہوگی
ہو متعلق جائیداد غیر منقولہ ہو۔		(۲ و ۳ و ۴) سند مذکور بالا و نوشتہ جس میں تاریخ مقررہ موثر ہے اور جو فقرہ ۲ یا ۳ میں مذکور ہے کہ جس حال میں کہ درخواست واسطے دلانے جانے روپیہ کے جو بذریعہ ادا کرنے کے ڈگری یا حکم میں تاریخ خاص لکھا ہو ... خاص تاریخ سے۔
(۳) درخواست بموجب دستور العمل دیوانی کے باین مراد کہ فیصلہ نالشی خانگی عدالت سے قابل تعمیل قرار دیا جائے۔	۱۸۰ روز	تاریخ فیصلہ سے۔
(۴) درخواست تجویز ثانی فیصلہ یا حکم۔	۹۰ روز	تاریخ ڈگری یا حکم سے۔
(۵) درخواست منجانب مدعی واسطے بازید بحال قائم ہونے مقدمہ کے جو بہ علت عدم پیروی خارج کیا گیا ہو۔	۳۰ روز	تاریخ خارج ہونے مقدمہ سے۔
(۶) درخواست مدعا علیہ بمراد حکم منسوخی فیصلہ یکطرفہ۔	〃 〃	حکم نامہ قرقی جائیداد یا حکم نامہ گرفتاری کے اجرا کے تاریخ سے یعنی جس میں جو پہلے اجرا ہوا ہو۔ اور اور ... نوشتہ تاریخ بیدخلی سے۔
(۷) درخواست بموجب دستور العمل دیوانی کے از جانب شخص کیطرف سے جو کہ جائیداد غیر منقولہ سے		

تاریخ وسنہ	[illegible]	تجویز مدارالمہام [illegible]	کس قدر منسوخ ہوا
	درخواست کی جانے۔	مدارالمہام	کل منسوخ
سلخ رجب ۱۲۸۵	بارہ سال سے زاید مدت کا مقدمہ رجوع ہو اور رعایا پر عذر نہ کرے۔ تو سماعت میں [illegible] نہیں ہے۔	ایضاً	ایضاً
۱۳ ربیع الاول ۱۲۸۶	دعاوی اور دستاویزہ میں افیصلہ کے لیے چھ مہینہ کا اشتہار جاری کیا جائے۔ اگر اس مدت میں دعاوی رجوع ہوں سماعت و دریافت کیے جائیں۔ مقدمات دردوستہ جنکی بنائے دعوی پر ۱۲ سال سے زاید عرصہ گذرا ہو۔ دریافت کئے جائیں۔ اگر اس مدت میں کبھی دعوی پیش نہ ہوا ہو یا کچھ مدیون سے وصول نہ ہوا ہو یا سکوت کی کوئی وجہ یا مقدمہ کی اہلیت ظاہر نہ ہو تو مقدمہ سماعت نہ کیا جائے۔	ایضاً	ایضاً
۲۰ شوال ۱۲۸۶	مقدمات [illegible] جو [illegible] شرع شریف [illegible] کا کیا جائے۔ اور مقدمات [illegible] غیر [illegible] تجویز کیا جائے۔	ایضاً	ایضاً
۱۹ شوال ۱۲۸۷	اول مقدمات کی تعمیل بلا اطلاع مدارالمہام ہوا کرے جنکی تاریخ رجوع مقدمہ سے بارہ سال سے زاید مدت گذر گئی ہو۔	ایضاً	ایضاً
۱۷ ربیع الاول ۱۲۸۸	میعادی مقدمات [illegible]	ایضاً	ایضاً
	دوسرے مقدمات کی [illegible]	ایضاً	ایضاً

تختہ حرف (د) بابتہ احکام منسوخہ

تاریخ و سنہ	بابت	مجریہ مدار المہام یا صدر المہام	کسقدر منسوخ ہوا
۲۰ ذوالحجہ سنہ [illegible]	مقدمات اراضی زرعی جو تیس سال سے زاید کے ہوں۔ سماعت نکئے جائیں۔ اور مقدمات اراضی سکنی بلحاظ سماعت کیئے جائیں۔	مدار المہام	کل منسوخ
۱۵ صفر سنہ ۱۲۹۱	مقدمات دیوانی کے جو بارہ سال سے زاید کے ہیں تا انقرر قانون ادنکی دریافت ملتوی کیجائے	الیضاً	الیضاً
۱۸ ربیع الاول سنہ [illegible]	میعاد سماعت جو بارہ سال مقرر ہے اوس سے دعاوی زمینداری تقسیم ترکہ و وقف مستثنیٰ ہیں۔ اور جو مقدمہ پیشتر سے زیر عدالت ہے اور بنا سے دعوی پر بارہ سال سے زیادہ مدت گذری ہو۔ یا بہ حکم خاص سرکار زیر تجویز ہو۔ ایسے مقدمات بھی مستثنیٰ ہیں۔	الیضاً	الیضاً
۲۰ رجب سنہ [illegible]	مقدمات دار و ستدجنکا بارہ سال سے کسی وقت استغاثہ نہوا ہو۔ بالکل سماعت نکئے جائیں۔ اس کے سوا اور دوسرے مقدمات جو زیر تجویز ہوں سرکار سے حکم لیکر بموجب حکم عمل کیا جائے۔	الیضاً	الیضاً
۲۰ جمادی الثانی سنہ [illegible]	مقدمات غصب کی سماعت جبکہ مدت بارہ سال سے زاید گذرچکی ہو۔ ضرور نہیں اگر کسی مقدمہ کی سماعت ضرور معلوم ہو تو پیشتر [illegible]		

تاریخ دستخط	بابت	مدارالمہام یا صدرالمہام	کس قدر منسوخ ہوا
	قابل سماعت نہیں ہے۔	مدارالمہام	ایضاً
۱۱ شعبان سنہ ۱۳۰۵ ہجری	درباب سماعت دعاوی او نقصان حسب گشتی مالگزاری مورخہ ۱۲ جمادی الاول ۱۳۰۵ ہجری عمل ہووے۔	صدرالمہام عدالت	ایضاً
۱۲ صفر سنہ ۱۳۰۹ھ	اگر بعد تحریر دستاویز کوئی قسط دین کو وصول نہیں ہوئی۔ اگر بعد تحریر دستاویز کوئی قسط دین کو وصول نہیں ہوئی تو مدت دوازدہ سال تاریخ دستاویز سے محسوب ہوگی۔ اگر بعد تحریر دستاویز مدیون نے ایک دو قسط پہونچائی یا کسی کے نام چٹھی کردی۔ یا کسی دوسرے شخص سے دستاویز دلائی۔ یا سرکار میں اقرار کرکے طلبانہ ادا کر دیا۔ تو اس صورت میں اوسی تاریخ سے مدت بارہ سال کی شمار ہوگی۔		
۲۸ صفر سنہ ۱۳۰۹ھ مطابق جمادی الاول سنہ ۱۳۰۹ھ	ایضاً اگر کوئی شخص باظہار شراکت بانتجہ مسکے دعویٰ کرے ایسا مقدمہ از قبیل وراثت متصور ہوگا اور انفصال سے مدت بارہ سال تا سماعت دعویٰ ہوگی۔	مدارالمہام	کل منسوخ
		صدرالمہام عدالت	ایضاً
۲۰ رجب سنہ ۱۳۰۹ھ ۱۰ رجب سنہ ۱۳۱۰ھ	ایضاً اگر کوئی دستاویز بہ تعین وعدہ قرارداد مدت مرتب کیگئی ہو۔ مدت بارہ سال تاریخ انقضای وعدہ سے محسوب ہوگی۔ اور جو دستاویز	مدارالمہام	ایضاً

کسقدر منسوخ ہوا	مرجع مدار المہام یا صدر المہام	بابت	تاریخ
کل منسوخ	مدار المہام	مقدمات دخلمنذری میں اگر باہمی یا اوسکے بزرگوں سے بیدخلی ہوتی ہو بیس گذرجائیں اور اگر کبھی مدعی کا دخل نہ ہوا ہو تو دعوی سماعت نہ ہوگا۔ اور اگر اس عرصہ میں کبھی دخل اور بیدخلی اور نزاع ثابت ہو بیان مدعی سے ہوری ہو تو دعوی سماعت کیا جائیگا۔	۱۷ ربیع الثانی سنہ ۱۲۸۰ھ
ایضاً	صدر المہام مدار المہام	سماعت دعاوی اوطان میں بالفعل حسب گشتی مالگذاری عمل کیا جاوے۔ مضمون گشتی مالگذاری مورخہ ۱۰ جمادی الاول سنہ ۱۲۸۲ھ اگر کوئی وطندار مثل پٹیل و پٹواری و دیسمکھ وغیرہ کے کسی سبب سے اپنے وطن سے بیدخل ہوکر صدر تعلقدار او نائب تعلقداروں کے پاس استغاثہ پیش کرے۔ چوبیس سال کے مدت میں سماعت کیجائے۔ اس مدت میں زیادہ ہو تو سوائے سرکار کے کسی کو سماعت کا اقتدار نہیں ہے۔	۲۰ ذیقعدہ سنہ ۱۲۸۰ھ
ایضاً	مدار المہام	دعاوی بابت ۱۲ سال سے زیادہ کے ہوں تو سماعت کے قابل نہیں۔ اگر تمسکات قبل بارہ سال کے ہوں۔ اور سود یا تمسکات بارہ سال کے اندر وصول ہوا ہو تو البتہ مقدمہ قابل سماعت ہوگا۔	۱۰ ربیع الاول سنہ ۱۲۹۰ھ ۱۰ جمادی الاول سنہ ۱۲۹۰ھ
ایضاً	صدر المہام	وہ مقدمات جنکو گواہوں سے ثابت کردیا جائے کہ اندرون مدت بارہ سال مدعاعلیہ نے اقرار کیا ہے	۲۵ رجب سنہ ۱۲۹۰ھ

تاریخ حکم	بابت	مدارالمہام یا صدرالمہام	کس قدر منظور ہوا
۱۰ جمادی الاول ۱۲۹۲ھ	جبکہ مدعا علیہ کو جوابدہی میں تامل نہیں ہے تو ایسے مقدمہ بلحاظ انقضائے مدت بارہ سال سماعت ہو سکتی ہے۔ اگر مدعا علیہ عدالت سے عذر پر اقبال کرے گا تو مدعی کی حق رسی ہوگی ورنہ مدعی کا نہ کا نقصان اور تمام دعاوی زر جو عمل بالجبر زیر تعمیل داد و ستد نہیں بنہا بلا لحاظ مدت سماعت کئے جائیں۔	مدارالمہام	کل منظور
۱۹ محرم ۱۲۹۳	درباب دعاوی اوطان حسب گشتی انگریزی مورخہ ۲۱ جمادی الاول ۱۲۹۲ عمل کیا جائے	ایضاً	ایضاً
۲۹ محرم ۱۲۹۳	مقدمات جائداد منقولہ میں جو ڈول فیصلہ اگر بارہ سال تک تعمیل کی درخواست پیش نہ ہو۔ ایسے فیصلہ کی تعمیل بعد انقضائے مدت مذکورہ نہیں ہو سکتی۔	ایضاً	ایضاً
۳۰ صفر ۱۲۹۳	ایضاً	صدرالمہام عدالت	ایضاً
۱۲ شعبان ۱۲۹۳	مقدمات اوطان جن میں ۴۰ سال سے زاید میعاد گذر گئی ہو۔ اگر وارثان اور وجوہ معقول پیش کئے جائیں تو باستجازت مدارالمہام سرکار عالی سماعت کئے جائیں۔ اگر لائق سماعت نہ پائے جاویں اور قابل اخراج معلوم ہوں تو خارج کئے جائیں۔ استجازت کی ضرورت نہیں ہے۔	مدارالمہام	ایضاً

کسقدر منسوخ ہوا	مدار المہام یا صدر المہام	بابت	تاریخ پیشی
کل منسوخ	مدار المہام	درج مدت دوازدہ کیا جاتا ہے تو مدت بارہ سال تاریخ تنسیخ سے شمار کیجائے گی۔	
ایضاً	صدر المہام عدالت	ایضاً	۱۵ رجب سنہ ۱۲۹۰ء
ایضاً	مدار المہام	مدت دوازدہ سال حال سے شمار کیجائیگی	۲۰ رجب سنہ ۱۲۹۰
ایضاً	ایضاً	قوم عرب کا کوئی سابقہ مدت سماعت مقرر نہیں ہے مقدمات زاید از دہ سال سماعت کیے جائیں	۷ ذیقعدہ سنہ ۱۲۹۰
ایضاً	صدر المہام	دعوی تنخواہ از قبیل داد و ستد نہیں بارہ سال کے بعد سماعت نہ کیا جائے۔	۹ جمادی الاول سنہ ۱۲۹۱
ایضاً	مدار المہام	ایضاً	۱۱ جمادی الاول سنہ ۱۲۹۱
ایضاً	صدر المہام عدالت	اگرچہ گشتی مقدمات دوازدہ سال سے جاری ہوئی ہے لیکن مقدمات عدالت سے متعلق ہے۔ لہذا سررشتہ عدالت میں عمل ضرور ہے۔	۲۶ جمادی الاول سنہ ۱۲۹۱
ایضاً	مدار المہام	مقدمہ ولندرری جو زاید ۲۳ سال سے ہے قابل سماعت نہیں ہے۔	۵ شوال سنہ ۱۲۹۱
		مدعی نے شرقی کے بیس اشخاص پر کہ ایک عرب باشندہ علاقہ سرکار نظام ہے روپیہ مطالبہ قبل بارہ سال دائر کیا ہے۔ قبل از مدت بارہ سال مابین فریقین بشارت ہوئی تھی اور قبل تیس سال حساب ہوا تھا۔ مدعی کو اس عرصہ میں نالش کا اتفاق نہیں ہوا۔ اب رجوع کیا۔ مدعا علیہ کو انکار ہے۔ مگر رقم دینے میں حیلہ کرتا ہے۔ آئین کیا جاتا ہے!! حکم صدر المہام سے حکم ہوا کہ	۱۳ ذیقعدہ سنہ ۱۲۹۱

ایک دو قسط وصول ہوئی یا دوسرے شخص کو دست اندازی کا ہو
یا سرکار میں استغاثہ کیا ہو تو صورتوں میں اوس تاریخ سے بارہ سال
کی مدت شمار ہوگی۔

باب ۲۳

امر فیصل شدہ کا بیان

امر فیصل شدہ

دفعہ ۲۳۲۔ جبکہ کوئی حکم سرکار سے یا کسی محکمہ مقررہ سرکار سے متعلق حکم بشرط انجام سرکار والی یا کسی سند وجہ محکمہ جات کی رو سے صادر ہوا ہو۔ اور اہل معاملہ کسی طرف سے کسی محکمہ میں پیش کیا جاوے تو وہ حکم تسلیم کیا جائیگا اور دوبارہ کی تحقیق و دریافت کرنا بالکل ممنوع ہے۔

تشریح

(۱) صدر عدالت جنوبی ذریعہ مراسلہ ۱۹ فروری ۱۸۸۱ء بتحریک عدالت ضلع دریافت کرتی ہے کہ جب ایک مقدمہ میں تصدیق کسی شخص کی قائم مقامی کی ہو جائے تو وہ تصدیق دوسرے مقدمہ میں مانع تصدیق قائم مقامی ہو سکتی ہے یا نہیں۔

جواب دیا گیا کہ اگر عام طور پر قائم مقامی کی ڈگری حاصل کیا ہو جیسے قبل اجراء اشتہار ہو کر جس شخص اعتراض قائم مقامی پر ہو پیش کرے تو ایسی ڈگری قرضہ حاصل کرنے کے و مادی کے لیے کافی ہوگی۔ اور صورتوں میں ہر شخص کے مقابلہ میں ہر مقدمہ میں اگر عذر قائم مقامی کی نسبت ہو تو مدعی کو ثابت کرنا ہوگا۔

(۲) صدر عدالت صوبہ غربی نے استفسار کیا کہ آیا سرکار عظمت مدار کے فیصلہ کے بنا پر نالش رعایا کے عدالتوں میں مجدد نالش ہو سکتی ہے یا نہیں۔

جواب دیا گیا کہ فیصلہ کے بنا پر نالش جدید ہو سکتی ہے کوئی امر مانع نہیں اور یہ عمل فیصل شدہ سمجھا جائیگا۔

تاریخ و سنہ	بابت	مجریہ صدر المہام	[illegible] ہوا
۲۹ ذیقعدہ ۱۲۹۴ھ	بعد ۹۹ سال کے دعویٰ زمینداری جائداد منقولہ کی اجازت نہیں ہو سکتی۔	صدر المہام	کل منظور شدہ
۱۱ محرم ۱۲۹۵ھ	فیصلہ مرحلت نمبر غیر منقولہ کی مدت قبل بارہ سال کے داخل نہ ہونا چاہیے۔	"	"
۲۱ صفر ۱۲۹۵ھ	فیصلہ مرافعات جائداد غیر منقولہ کے دعویٰ کی مدت دوازدہ سال مقرر ہے اور دوسری قسم کے فیصلوں کے واسطے بابت قانون کوئی مدت معین نہیں ہے	ایضاً	ایضاً
۱۹ ربیع الاول ۱۲۹۶ھ	سماعت دعاوی غیر منقولہ کے واسطے جو بیس سال کی مدت کافی ہے۔	ایضاً	ایضاً
۱۹ جمادی الاول ۱۲۹۶ھ	اگر بارہ سال کے اندر یا اوس کے بعد کچھ رقم قرضہ وصول ہوئی ہو تو دعویٰ قابل سماعت ہوگا۔	ایضاً	ایضاً
۱۱ جمادی الاول ۱۲۹۸ھ	فیصلہ عدالت پر جب بارہ سال منقضی ہو جائیں تو بلا اجازت سرکار تعمیل نہیں ہو سکتی۔	صدر المہام	ایضاً
۲۵ شوال سنہ ۱۲ھ	جس دستاویز میں وعدہ ادا فصلی تصفیہ کیا ہوگا ادسمیں تاریخ آخر فصل مندرجہ دستاویز سے وجہ نالش پیدا ہوگی گو بلحاظ شمار میعاد مدت سماعت کے گشتی نشان نمبر ۹ سنہ ۱۲۹۰ پر لحاظ رکھنا ہوگا۔ مضمون گشتی نشان (۲) سنہ ۱۲۹۱ یہ تحریر تمسک کوئی قسط نہ پہنچی ہو تو مدت بارہ سال تحریر تمسک سے محسوب ہوگی۔ اگر بعد تحریر تمسک	مجلس طرفہ	ایضاً

بنام [illegible] مدعا علیہ [illegible] (۱) ۔

(۵) عزت النسا بیگم [illegible] دعویٰ کرتی ہے کہ سید لطف اللہ مدعی علیہ [illegible] ایک معاہدہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عدالت دیوانی

[illegible]

[illegible] کیونکہ [illegible] حکم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عزت النسا بیگم [illegible] بنام سید لطف اللہ مدعی علیہ [illegible] (۲) ۔

[illegible] (۳) ۔	[illegible]
[illegible] مقدمات [illegible] عدالت [illegible] (۳) ۔	[illegible]

(۱) [illegible] (۲) [illegible]

(۳) [illegible]

نظائر

(۱) ایک حصہ دار نے ایک درگاہ کی آمدنی سے اپنا حصہ پانے کی بابت نالش کی جو پہلی [illegible] ایک نالش مبنی بر تقسیم جائداد کے کرچکا تھا۔ اور وہ خارج ہوگئی تھی۔ تجویز ہوئی کہ [illegible] شدہ عادی نہیں ہے کیونکہ [illegible] دوسرے دعوی کی حصہ داری اسکی بنیاد ہے [illegible] (۱)

(۲) ایک مستغیث کی نالش [illegible] ملکیت کے اس [illegible] خارج کیا گیا۔ کہ مدعی پہلے حق وراثت کے ثابت کرچکا ہے۔ اور اسکی دوسری نالش مذکور [illegible] کہ [illegible] ہے۔ تجویز ہوئی کہ [illegible] وراثت کے اثبات سے [illegible] ایک شخص کا بیٹا ہے۔ [illegible] متنازعہ کی نسبت کوئی حق [illegible] نہیں کیا گیا۔ [illegible]

(۳) مدعی نے ایک اراضی کے قبضہ کا دعوی کیا کہ [illegible] پہلے [illegible] کے قبضہ کا [illegible] کرچکا تھا۔ اور اس پہلے دعوی میں [illegible] اسکے حقیت سے انکار کیا گیا تھا لیکن کوئی تنقیح [illegible] حقیت کی نسبت تنقیح قرار دیگئی تھی۔ تجویز ہوئی کہ [illegible] نالش کے [illegible] انفصال شدہ عادی ہے۔ اگر پہلے [illegible] حقیت کی بابت کوئی [illegible] تنقیح [illegible] ہوا تھا۔ تو مدعی کو [illegible] کرنا چاہئے تھا کیونکہ قبضہ کے دعوی کے [illegible] حق کا [illegible] ظاہر کردینا لازمی ہے۔ [illegible] نالش ممنوع ہے۔ [illegible] (۱۱) فروری سنہ [illegible] (۲)۔

(۴) جس حال میں کہ [illegible] اور دعوی [illegible] سے کم ہے تو صرف بحث قانونی کو [illegible] ہے۔ [illegible] مکان [illegible] بیگم [illegible] فریقین [illegible] وراثت [illegible] فریقین) [illegible] نہیں [illegible] وراثت [illegible] بیگم کے نہیں ہے۔ تو اس امر کے نسبت بھی کوئی تجویز نہیں کیا سکتی [illegible] کی تجویز کیگئی [illegible] کہ مسماۃ مذکور نے مکان کو ہبہ کر دیا ہے۔ [illegible] ابتدائی [illegible] کی [illegible] نسبت ہبہ کے [illegible] تجویز سے خارج [illegible] ہے لیکن [illegible] وراثت [illegible] بیگم کا آئندہ نالش میں مخل نہیں ہے۔ [illegible] مدعی مرافع۔

---

(۱) [illegible] جلد [illegible] صفحہ [illegible] (۲) [illegible] جلد [illegible]

(۲) فیصلہ سابق منسوخ شدہ تجویز مقدمہ کا حال کا مانع نہیں ہے۔ فتح النسا بیگم بنام کفالت علیخان منفصلہ ۲۲ شوال ۱۳۰۲ف (۱)۔

(۳) دار المہام کا حکم بے قاعدہ طور پر صادر ہوا ہے کیونکہ کسی فریق کی جانب سے بنا[illegible] حکم کسی حاکم ماتحت کے مرافعہ اُن کے روبرو دائر نہیں کیا گیا تھا۔ جو دارالمہام کو [illegible] اختیار حاصل ہوتا۔ اور بغیر مرافعہ پیش ہونیکے دارالمہام حکم [illegible] انکا حکم قطعی ہے جو درخواست حال کے مانع ہو۔ [illegible] مقدمہ ۵۰ منفصلہ ۱۵ آذر ۱۲۹۵ف (۲)۔

(۴) چونکہ وہ فیصلہ جس کے رو سے صوبہ دار صاحب نے نزاع حال کا فیصل شدہ قرار دیکر فیصلہ مذکور کو مانع نالش جدید قرار دیا ہے۔ درمیان فریقین مقدمہ ہذا کے صادر نہیں ہوا تھا بلکہ وہ ایک طرف کے دو شخصوں کے درمیان میں صادر ہوا ہے۔ لہذا نالش حال کا مانع نہیں ہے۔ عبد احمد بنام سدا سیو نمبر مقدمہ ۴ منفصلہ ۱۵ اردی بہشت ۱۲۹۵ف (۳)۔

(۵) جبکہ دستاویز کے بنا پر پہلے ڈگری صادر ہو چکی تو اب اس دستاویز کی نسبت تحقیقات نہیں ہو سکتی ہے۔ سرکاری باضابطہ حکم کی نسبت یہ کوشش کرنا کہ وہ دھوکے سے جاری کرایا گیا تھا ممنوع نہیں ہے۔ اور جبکہ عدالت تعلقہ نے [illegible] سود نہیں دلایا تھا تو عدالت ماتحت کو بھی نہیں دلانا چاہیئے تھا۔

سید نور اللہ [illegible] بنام [illegible] نمبر ۲۷۶ منفصلہ ۱۰ اردی بہشت ۱۲۹۵ف (۴)۔

(۶) مدعی کے استحقاق کی بنا دعوی کی تنقیح ہے۔ اور دعوی کی نسبت عدالت دیوانی اگرہ میں ایک مقدمہ میں جو بابت متروکہ اسی مورث کے دائر ہوا تھا جسکی نسبت یہ مقدمہ [illegible] ابتدا [illegible] قرار پاکر نسبت اعتراضات [illegible] ہو چکی ہے۔ لہذا تنقیح مدعی کی نسبت ایک امر فیصل شدہ ہے۔ اور پھر اسکی تجویز نہیں ہو سکتی ہے۔ تجویز عدالت اگرہ کی نسبت

---

(۱) منقول دفتر مسل (۱) نمبر [illegible] صفحہ [illegible]۔

(۲) " " " " [illegible]

(۳) " " " " [illegible] ۱۲۶۔

(۴) " " " " [illegible] ۱۴۳۔

دفعہ ۴۳۵ ایسے عہدہ دار کا فیصلہ جسکے اقتدارات ازروے جدیدہ اور دستورات مجریہ کے رو سے مقرر نہ ہوئے ہون معتبر اور قابل نفاذ نہیں ہے۔ بلالحاظ اوس کے از سر نو مقدمہ محکمہ مجاز میں سماعت کیا جائیگا۔

محکمہ غیر مجاز کا فیصلہ قابل تعمیل نہیں ہے۔

مثل نشان (۱۱) مورخہ ۲۲ بہمن ۱۳۲۸ف [illegible] ۱مجوری۔

دفعہ ۴۳۶ اگر بعد فیصلہ زیادتی سود کے باب میں نزاع ہو کہ سود اصل سے زیادہ ہے اور سود کا معاملہ فیصلہ میں طے ہو گیا ہو تو بموجب فیصلہ کے تعمیل ہونی چاہیئے (۱)۔

گو سود اصل سے زیادہ ہو مگر جبکہ فیصلہ کے رو سے طے ہو گیا ہو تو وہ بھی دلایا جائیگا

حکم صدر المہام نشان دیوانی (نمبر ۵۰) مورخہ ۲ ذالحجہ ۱۳۲۶ھ [illegible] دیوانی بزرگ۔

دفعہ ۴۳۷ سررشتہ ابتدائی مجلس نے استدراک کیا کہ یہ مسئلہ قابل طلب ہے کہ جب ایکبار فریقین نے ایک ثالثی منظور کرلی۔ تو پھر اوس سے اوسکا انکار جائز ہے یا نہیں۔ جب فریقین نے ثالثی منظور کرلی ہو اور مثل ثالثون کے پاس زیر کارروائی ہو تو قبل فیصلہ ثالثی کوئی فریق اوس ثالثی سے انکار کر سکتا ہے یا نہیں۔ اور اگر انکار کرے تو اوسکا نتیجہ کیا ہوگا۔

جواب دیا گیا۔ کہ مفتی صاحب مجلس کے رائے سے یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ جب کوئی ثالث بطور نائب حاکم مقرر ہو تو کوئی فریق اوسکو معزول نہیں کر سکتا۔ اور ہائیکورٹ کلکتہ نے بھی رائے دی ہے کہ جب عدالت کے حکم سے ثالثی مقرر ہو تو کسی فریق کی درخواست پر وہ معزول نہیں ہو سکتا۔ جناب مفتی صاحب نے جو تحقیق اختیار کی ہے کہ تقرر نیابت کا اختیار ہونا چاہیئے وہ یہاں حاصل ہے۔ کیونکہ سرکار نے حکام عدالت کو اختیار دیا ہے۔ کہ وہ ثالث دستور پنچ مقرر کریں اور اوس اختیار کے موافق جب فریقین درخواست کرتے ہیں تو عدالت ثالثون کو یہ اختیار دیتی ہے کہ وہ مقدمہ متدائرہ عدالت فیصل کرے۔ پس جب ایسا اختیار کسی شخص کو دیا جاوے تو کوئی فریق اوسکو معزول نہیں کر سکتا۔

جب کوئی ثالث بطور نائب حاکم مقرر ہو تو کوئی فریق اوسکو معزول نہیں کر سکتا۔

باجلاس مجلس عالیہ عدالت [illegible] مورخہ ۱۲ بہمن ۱۳۱۸ف

نظائر

(۱) جو امر کہ مجلس کے پیر مجلس نے تجویز کر دیا ہے۔ اوس کے خلاف حاکم منصفہ ابتدائی مجلس کو تجویز کرنیکا اختیار نہیں ہے۔ ارادت خان بنام گوبند داس منفصلہ ۶ آبان ۱۳۱۹ف (۲)۔

---

(۱) یہ دفعہ مجالس روبکار دیوانی بزرگ سے جسکا جواب حکم صدر المہام میں دیا گیا ہے۔ مرتب ہوئی ہے۔

(۲) مشمولہ دکن [illegible] جلد (۱) نمبر ۲ حصہ ۲ صفحہ ۵۹۔

(۱۰) اختلاف رائے [illegible]

فریقین کے درمیان تنازعہ کیا تھا [illegible]

فیصلہ ہوتا تھا۔ چونکہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

لیکن چونکہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہی حیثیت [illegible] معدوم ہوگی۔

مولوی سید شریف الحسن صاحب [illegible] کہ فیصلہ [illegible] مانع الشق ہے۔ اور اس کی نقل [illegible] مطابق [illegible] فیصلہ کی [illegible] اور جو کارروائی حسب ضابطہ [illegible] ہو چکا [illegible] لہذا فیصلہ مانع الشق ہے۔ [illegible] ہے کہ جائیداد [illegible] (۱)۔

(۱۱) جبکہ وہ فیصلہ فریب سے صادر ہونے کی بحث ہے۔ ایک اور فیصلہ ابتدائی اور ایک فیصلہ ہائیکورٹ کے رو سے [illegible] فریقین خاص مقدمہ میں [illegible] اور صحیح ہو چکا ہے تو تاوقتیکہ دونوں فیصلہ منسوخ نہ ہوں فیصلہ [illegible] کے نسبت فریبی ہونے کی بحث نہیں ہو سکتی ہے۔ گو قوانین دیوانی میں لفظ فریب کی کوئی خاص تعریف نہیں پائی جاتی ہے۔ لیکن تعزیرات ہند کی دفعہ ۲۵ میں جو فریب کی تعریف کی گئی ہے اس کے رو سے تین شخصوں کے افعال پر نظر کرنا چاہئے۔ ایک عدالت خود مقدمہ دوم مدعی سوم مدعا علیہ مقدمہ عدالت کے فعل کی وجہ سے فیصلہ فریبی قرار نہیں دیا جاتا ہے۔ مدعی اپنے فعل کے بنا پر فریبی قرار دیا جا سکتا ہے۔

(۱) [illegible] جلد ۳ نمبر ۵ حصہ ۳ صفحہ ۲۲

[illegible] بحث کر سکتا ہے جو پہلی عدالت میں حاصل ہو چکی ہے۔ اس وجہ سے لغو ہے کہ خواہ دعوی مقدمہ ہذا سے
[illegible] فریبی قرار دینے کا جس کا دعوی عدالت آگرہ میں کیا تھا۔ وہ ڈگری ڈسمس ہوا
اور وہیں فریب کے بابت جس کی بناء پر نالش آگرہ میں تصور پذیر ہوئی۔ اس عدالت نظام میں بھی
تجویز پذیر ہو سکتا ہے۔ بابو مہابلی کرشن وغیرہ بنام بنگالی رام [illegible] منفصلہ یکم [illegible] ۱۸۹۵ء [illegible]
[illegible] ابتدائی۔ (۱)

(۷) جبکہ پہلے مقدمہ میں یہ امر تنقیح طلب قرار پاکر فیصل ہو گیا کہ مدعا علیہا جائیداد
متنازعہ پر بحیثیت کرایہ دار کے قابض ہیں نہ بحیثیت مالک تو وہ ڈگری مقدمہ میں زیر [illegible]
[illegible] مذکورہ [illegible] شدہ کے کرایہ کی نسبت ہے۔ کرایہ [illegible] کے [illegible] ہوگی
[illegible] نہیں ہے۔ [illegible] علیحدہ علیحدہ بناء سے دعوی تھا۔ لہذا [illegible] کے نالش
میں [illegible] شامل کرنا ضروری نہ تھا۔ گو شامل ہو سکتا تھا۔ پس نالش ہذا قابل سماعت
ہے۔ جانکی بائی وغیرہ بنام بالا سو بائی نمبر مقدمہ ۴۳۔ منفصلہ ۱۷ اپریل ۱۸۹۶ء ف (۲)

(۸) جبکہ عدالت جونپور کے علاقہ اختیار سماعت کے اندر وہ حقیقت [illegible]
[illegible] کا دعوی ہے واقع نہیں ہے۔ تو عدالت اس حقیقت کے بحث کی تجویز کی
مجاز نہیں ہے۔ لہذا عدالت مذکور کا فیصلہ متعلقہ حقیقت کے سماعت کا مانع نہیں ہے
لنگا ہولی بنام چھیا ہولی۔ منفصلہ ۱۵ دسمبر ۱۸۹۹ء ف (۳)

(۹) نالش سابق کا عدم پیروی کی وجہ سے خارج ہو جانا مانع سماعت نالش ثانی نہیں ہے
قطع نظر اس کے جبکہ پہلی نالش بربنائے وراثت دائر ہوئی تھی۔ اور نالش حال اس صلحنامہ
یا معاہدہ کے بنا پر دائر ہوئی ہے۔ جو درمیان فریقین کے عمل میں آیا ہے تو ظاہر ہے
[illegible] بنا سے جداگانہ پر مبنی ہے۔ لہذا پہلی نالش حال کے مانع سماعت نہیں ہے
[illegible] بنام [illegible] نمبر مقدمہ (۲۲۳) منفصلہ یکم [illegible] ۱۸۹۹ء ف (۴)

(۱) [illegible] جلد [illegible] حصہ ۲۔ صفحہ ۱۲۰۱)۔
(۲) " " ۲ نمبر ۳) " " ۸۶۷
(۳) " " ۲۰ " ۵۱ " " " ۸۸۶۸۸
(۴) " " ۲ " ۱۰۹ " " " ۱۵۶

ہو تو یقین ہے کہ تیرہ جاٹوں میں ڈسمس ہوا ہو ہر ایک [illegible] بنام رنجیت الف بگیم [illegible]

آبائی ماشا [illegible] (۱)۔

(۱۴) کوئی حسا کم اپنے حکم کو جو ترمیم تجویز ثالثی کے [illegible] تو ذریعہ منسوخ نہ کر سکا [illegible] اختیار [illegible] تو ثالثی [illegible] کو ہے اور [illegible] کہ وہ اختیار عدالت کی تالولی [illegible] کہ [illegible] ہو سکتی ہیں [illegible]

اپیل یا تجویز ثالثی ہو۔

[illegible] بنام [illegible] وغیرہ [illegible] (۲)۔

(۱۵) جب کہ [illegible] ڈگری [illegible] کو [illegible] تو وہ [illegible]

گئی تو ایسے ڈگری مذکورہ [illegible] ہو گئی۔ اس [illegible] کی [illegible] مگر [illegible]

وجہ عدم اختیار کے اس مقدمہ کے تصفیہ [illegible] ڈگری مذکور بحال [illegible] ہوئی [illegible]

ڈگری کا منسوخ کرنا اور مقدمہ کی تحقیقات کرنا دونوں [illegible] تحقیقات [illegible]

نتیجہ منسوخ شدہ ڈگری کے بحال نہیں ہو سکتا ہے یہ [illegible] کہ [illegible] تجویز ثالثی [illegible]

منسوخی ڈگری پیش کی اور وہ نا منظور ہوئی [illegible] ڈگری کی بحالی ہے لیکن [illegible]

ذکور نا درست ہے کیونکہ اس وقت تجویز طلب یہ امر ہے کہ درحقیقت کوئی ڈگری باقی ہے جو جاری

کرائی جانی ہے یا وہ منسوخ شدہ ہے اور اوس کی اجرا سے انکار کیا جا سکتا ہے [illegible]

تجویز کی مانع نہیں ہے۔

حسین بن صالح بنام گنپشام [illegible] مقرر [illegible] (۳)

(۱۶) جس فیصلہ [illegible] عدالت کو عدالت اپیل [illegible] مانع مواعت [illegible]

ڈسمس کیا ہے وہ مانع نہیں ہے۔

اول اس وجہ سے کہ او [illegible] تقسیم کی [illegible] تجویز ہوئی ہے جو مابین [illegible] اور [illegible]

[illegible] عمل میں آئی تھی [illegible] اور [illegible] تقسیم کی [illegible]

ہے جو دریافت کیا [illegible] تنازع کے [illegible] میں عمل آئی ہے۔

(۱) [illegible] جلد ۳ نمبر ۳ حصہ ۴ صفحہ ۴۰۳۔

(۲) " " " ۱۷ " " ۵۹

(۳) " " " " ۳۳ ۳۵ " ۴۹۰

رائے عامہ اور کسی نسبت یہ ظاہر نہیں ہوتا ہے کہ ادس نے کوئی عمل نہ رکھا گیا۔ لہذا فیصلہ غیر صحیح نہیں قرار دیا جا سکتا ہے۔

اگرچہ مجموعہ قوانین ریاست (۲) میں جو اس ملک کا ضابطہ دیوانی ہے کوئی قاعدہ فیصلہ شدہ کا درج نہیں ہے۔ لیکن مجموعہ گشتیات دیوانی (۲) کی دفعہ ۳۵ میں یہ قاعدہ درج نہیں ہے۔ اور نیز مسائل فقہیہ پر توجہ کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایک قاضی کے فیصلہ میں دوسرا قاضی دست اندازی نہیں کر سکتا ہے۔ پس ایک حاکم کا فیصلہ دوسرا حاکم ضرور قبول کرے گا۔

جو قرار داد ۲۰ اگست ۱۸۶۷ء کو درمیان برٹش گورنمنٹ اور سرکار عالی کے ہوا ہے اوس میں یہ قرار دیا گیا ہے کہ ایک گورنمنٹ دوسری گورنمنٹ کے عدالتوں کے فیصلوں کی عزت کرے گی اور اسی قرارداد کے بنا پر سرکار انگریزی کے فیصلوں کے اجراء کو اس ملک میں جائز رکھا گیا ہے۔ پس کوئی وجہ نہیں ہے کہ جو فیصلہ بالواسطہ بذریعہ ہائیکورٹ اگرچہ ملک انگریزی نے صادر کیا ہے اوسکو قائم نہ رکھا جائے۔ علاوہ ازیں جبکہ حسب دفعہ ۱۳ ضابطہ دیوانی سرکار انگریزی میں دوسرے ریاستوں کے فیصلہ جات نہیں ہیں سلطنت بھی داخل ہے۔ قابل تعمیل قرار دیئے گئے ہیں تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ ہم انگریزی عدالتوں کے فیصلوں کو نظر انداز کریں۔ نارائن بانی بنام بھگوان داس گلاب داس نمبر مقدمہ ۲۰۸ منفصلہ ۱۲ و ۱۹ تیر ۱۳۱۶ف اجلاس کامل (۱)۔

(۱۲) مدار المہام کا حکم بہ حیثیت خانگی بطور بزرگ فہمائش کنندہ کے ہے بہ حیثیت کارگذاری اختیارات کے اور چونکہ خود حکم میں ہی نالش یا ضابطہ کے دائر کرنے کی اجازت ہے لہذا حکم مذکور کسی طرح نالش کا مانع نہیں ہے۔

سید محمد حسینی وغیرہ بنام سید میر الدین حسینی وغیرہ نمبر ۲۸۶ منفصلہ ۲۸ بہمن ۱۳۱۹ف (۲)

(۱۳) اول دعوے برنا شے اقرار کچھ ڈگری ہوا اور کچھ خارج ہوا اگرچہ فیصلہ اپیل سے منسوخ ہو کر تحقیقات جدید کے لئے مقدمہ واپس ہوا۔ اور بوجہ غیر حاضری فریقین کے دعوی ڈسمس ہوا۔ اب پھر مدعی نے دعوی دائر کیا ہے۔ تجویز ہوئی کہ ایسا دعوی پھر دائر ہو سکتا ہے۔

---

(۱) قضی ... جلد ۳ نمبر ۱ ۲ صفحہ ۳۰

(۲) ... ۳ ... ۱۰ ... ۲۲ ... ۲۶

(۲۱) اگر کسی فریق کے نام نالش دائر کی جائے مگر جب وہ اس نالش میں بحکم عدالت مدعا علیہ بنا لیا جا چکا ہو تو اگرچہ وہ کوئی جواب دہی نہ کرے لیکن نالش مذکور کا فیصلہ اس کے مقابلہ میں امر متنازعہ کی نسبت امر فیصل شدہ اور مانع سماعت نالش جدید ہے لیکن جو امور کہ مابین مدعا علیہم اس مقدمہ کے ہوں ان کی نسبت فیصلہ مذکور نہ امر فیصل شدہ ہے اور نہ مانع نالش ہے کیونکہ نالش مذکور میں وہ نزاعات طے ہوئے تھے جو درمیان مدعی اور مدعا علیہم کے تھے، نہ وہ نزاع جو مدعا علیہم کے درمیان تھا۔

راموزاؤ بنام کیشو رامن وغیرہ نمبر ۱۱ منفصلہ ۱۳ فروری ۱۸۹۶ء (۱)۔

(۲۲) جبکہ فیصلہ کے رو سے کسی حق کی تجویز نہ ہوئی ہو اور صرف دعویٰ ابتدائی خارج از سماعت قرار دیا جا کر فیصلہ کیا گیا ہو، ایسا فیصلہ مانع سماعت نالش ثانی نہیں ہو سکتا ہے۔

ایسی کرمرقسٹ بیلڈیو بنام ہری گوبند مقدمہ ۲۷۴ منفصلہ ۱۰ فروری ۱۸۹۶ء (۲)

(۲۳) ایک ڈگری میں ایک مکان از قرق ہوا۔ مدیون نے عذر کیا کہ وہ کاشتکارانہ ہے اور یہ عذر نامنظور ہوا۔ اس کے بعد اس نے یہ عذر کیا کہ یہ مکان اس کا مسکونہ ہے۔ عدالت نے بوجہ پیش نہ کرنے کے اس عذر کو نامنظور کیا۔

تجویز ہوئی کہ مدیون کے عذر کا تصفیہ بہ تحقیقات ہونا ضرور تھا (۳)۔

(۲۴) مدعی نے ایک اراضی کے بابت پہلے ایک نالش ایک اقرارنامہ کے بنا پر کی تھی جو ڈسمس ہوئی۔ اب اس نے اراضی مذکور کی بابت ملکیت موروثی کے بنا پر جدید دعویٰ دائر کیا۔

تجویز ہوئی کہ مدعی اس جدید نالش کا مجاز نہیں کیونکہ جب ایک جائیداد میں چند حقوق مدعی کو حاصل ہوں تو بمقابلہ ایک فریق کے ان تمام حقوق کے بنا پر ایک ہی دعویٰ کرنا چاہیے۔

حق ... بنام ... نمبر ۱۱۴ منفصلہ ۱۳ فروری ۱۸۹۶ء (۴)۔

---

(۱) ... جلد ۵ نمبر ۲ صفحہ ۲۶۲

(۲) " " ۶ " " ۱۰۵

(۳) " " ۹ " ۲ " ۲۲ " ۱۲۲

(۴) " " " ۹ " " "

درست ہے اور یہ ہے کہ مدعی مقدمہ ہذا ایسا شخص ہے کہ جو پہلے مقدمہ میں نہ مدعی تھا نہ مدعا علیہ اور نہ اسکا مورث پہلے مقدمہ میں کوئی فریق تھا۔

گنڈمگنگا وغیرہ بنام ارجی راؤ نمبر مقدمہ ۲۰۸ منفصلہ ۱۵ خورداد ۱۲۹۸ ف (۱)

(۱۷) جبکہ وکیل مدعی نے خود یہ بیان کیا کہ دعویٰ مدعی ساقط کیا جاتا ہے۔ اور اس سے دعویٰ خارج کیا گیا۔ تو گویا جائز ہوتا دلالت شیرہ ارجاع کر کر نالش سے باز دعویٰ دیا تو ایسی صورت میں نہ فریق کو کر نالش ہو سکتی تھی نہ تجویز ثانی۔ چونکہ بلا شرط دعوے سے خارج کرایا جاتا لہذا تجویز ثانی بھی مدعی نہیں کرا سکتا ہے۔

سنگیا بیج بنام رو گیریشر ۹۹ منفصلہ ۲۴ امرداد ۱۲۹۸ ف (۲)

(۱۸) جبکہ دو کھاتے جداگانہ ہیں تو ایک کھاتے کے دعویٰ میں دوسرے کھاتے کی رو سے یہ عذر کہ مدعی مدعا علیہ کا باقیدار ہے کوئی لازمی عذر نہیں ہے۔ جس کے ترک سے حسب دفعہ ۱۳ ضابطہ دیوانی دوسرے کھاتے کی نسبت بھی فیصلہ کا ہونا پہلے کھاتے کے دعویٰ کے ساتھ تصور کرایا جاسکے۔ اس دفعہ میں ایسے جواب کا ترک کرنا مقصود ہے جو بالذات دعوے کا جواب ہو۔

ٹھاکر پٹیل کیا۔ بنام دیاگل بال ننگو نمبر ۱۲۲ منفصلہ ۲۲ شہریور ۱۲۹۹ ف (۳)

(۱۹) ایک پہلے مقدمہ میں الف کے ساتھ (ب) کو بذریعہ مدعیان عدالت میں داخل کیا گیا تجویز کے وقت دو مذکورہ بالا کی نسبت یہ تجویز کی کہ بحالت موجودگی (ب) کے الف کو نالش کا حق نہیں ہے۔ اس صورت میں نالش حال میں بجز (ب) کے دائر کیا ہے فیصلہ سابق مانع سماعت نہیں ہے۔ نجابرا بنام فیض الرحمان نمبر ۵۰ منفصلہ ۱۹ اسفندار ۱۲۹۸ ف (۴)

(۲۰) خواہ نالش فریقین کے بیچ جاری رہی ہو خواہ بوجہ مدعا علیہ کی غیر حاضری کی بحالت عدم دوسری نالش نہیں ہو سکتی ہے۔

گوبی لال بنام بھیمیں ... نمبر ۲۰ منفصلہ ۲ فروردی ۱۲۹۹ ف (۵)۔

---

(۱) منشن دکن جلد ۳ نمبر ۸ حصہ ۳ صفحہ ۱۶۲ — (۱) منشن دکن جلد ۳ نمبر ۹ حصہ ۳ صفحہ ۱۲۳

(۲) " " ۳ " ۱۱ " " ۲۶۶ (۴) " " ۵ " " " ۶۰

(۵) " " ۵ ۳ " " ۶۲ ۔

اور رہتے ہوں اور جو مقیم ہے اوس دوکان کے ہوں منجانب اہل ملک کے عرضیاں دعوے پر دستخط کے مجاز تھیں یا نہیں۔

یہ واضح ہو گیا کہ مطلب کے واسطے ایسی اشکال میں خود مدعی کے دستخط ہونا لازمی نہیں ہیں۔ بلکہ گماشتہ کی دستخط کافی ہیں وہ مدعی کے قائم مقام ہیں۔

دعویٰ بنام مدعا علیہ کے نام پر [illegible] گذرا ہے۔	دفعہ ۳۹ ۔ لازم ہے کہ عرضی دعوے میں اہل [illegible] کا نام لکھ کر داخل کیا جاوے۔ (۲)

۱۸۰۰ ۱۰۱۴ ۱۸۰

نظائر

(۱) اگر دو سے زیادہ اشخاص ایک کاروباری دوکان رکھتے ہیں اور اپنے کسی عزیز یا دوست کو اوسکا انتظام تفویض کر دیتے ہیں اور وہ کل تعداد اشخاص میں لاتا ہے ۔ ایسی صورت میں بادی النظر میں مدعی کو دعوے کا استحقاق حاصل ہے ۔ جو شخص واقعی حقدار ہوگا وہ اپنے حق کی چارہ جوئی بمقابلہ مدعی کر سکتا ہے ۔ محمد مظفر احمد بنام شیو نرائن نمبر [illegible] منفصلہ [illegible] (۲)

(۳) اگر کوئی شخص کسی کا مختار ہو ۔ مگر جبکہ یہ ثابت نہیں کہ مختار نے اپنے آقا کے واسطے قرض لیا یا اوس کے کسی کام میں لگایا ۔ تو ایسے قرضہ کا آقا ذمہ دار نہیں ہو سکتا ہے ۔ آقا پر دعوی نہیں ہو سکتا ہے ۔ میر اکبر علی بنام نرسی راؤ نمبر ۲۸ منفصلہ [illegible] ف ۔ (۳) ۔

(۴) جب کہ الف نے قرض اپنے ذاتی حیثیت سے لیا اور اوس کی حیثیت سے [illegible] کسی متعلق زیر عین دوکان مشترک کے شریک کیا تو وہ اگر چاہے اور ممکن ہو تو اپنے شریکوں کو اوس قرضہ کا ذمہ دار بنا سکتا ہے ۔ لیکن دائن بغیر الف کے اور کسی شریک دوکان پر ڈگری نہیں کر سکتا ہے ۔ کندکور لیمبا دکیکا [illegible] بنام محمد نیدگی [illegible] علیہ (۴) ۔

(۱) یہ روبکار میں روبکار ناظم دیوانی عدالت نشان (۲۲۰۳) مورخہ [illegible] دی [illegible] کی بحوالہ [illegible] گیگی ہے ۔ اور اوس سے یہ ذکر حذف کر دیا گیا ہے ۔ دفعہ ۱۱ تا [illegible] کی تشریح [illegible]
بلا ضابطہ (۲) منتخب دکن جلد ۱ نمبر ۶ حصہ ۳ صفحہ [illegible] (۳) منتخب دکن جلد ۱ نمبر ۲ حصہ ۳ صفحہ [illegible]
(۴) منتخب دکن جلد ۶ نمبر ۷ حصہ ۲ [illegible]

باب (۲۴)

نابالغان مدعا علیہ قرار دیئے اور چند [illegible] ساہوکاروں کی ایک ہی نالش کے سماعت کرنے کے قواعد (۱)

کون لوگ مدعا علیہ بنائے جائیں گے۔

مدعی و مدعا علیہ دیگر [illegible] عدالت میں ان کا نام کیا لکھا جائیگا شبہ کا۔

تجویز [illegible] ۱۳ محرم [illegible] جمادی الاول [illegible]

دفعہ ۴۳۸ اگرچہ ساہوکاروں کا عملدرآمد یہ ہے کہ باوجود موجود رہنے اس شخص دوکان قائم کرنے والے کے اوسی کے نام سے معاملات دوکان جاری رکھتے ہیں اور گماشتے کاروبار کرتے ہیں۔ اور انکی اختیار گماشتوں کی کارروائی معاملات میں مثل اصل مالک کے سمجھی جاتی ہے اور یہ عملدرآمد درست ہے لیکن درستی مطالب عرضی دعوے کا وکالت نامہ و دیگر کاغذات دیگر کاغذ رجسٹری وطلبانہ وطلب نامہ جات و عدالت کے جملہ موقعوں میں اصل مالک مال کا نام ہی لکھا جاسکے مثلاً فلاں مالک یا گماشتہ یا منیب مدعی بنام فلاں مالک یا گماشتہ یا منیب دوکان فلاں۔

تشریح

عدالت دیوانی خود نے استفسار کیا کہ ایسے ساہوکاروں کے گماشتے جو عدالت کے حدود کے

---

(۱) باب ۲۲ ضمیمہ ضابطہ کے نظائر کو دیکھیے۔

کوئی عذر نہ رکھتے ہوں اور صرف دعویٰ اثبات حق اپنے ملکیت کا مقابلہ اہل دیگر مثلاً راہبان کے دائر کریں تو قابضین کو مدعا علیہ کرنا ضرور نہیں ہے۔ اور بعد جب فیصلہ اثبات حق ملکیت حاصل کرلیں تب بنسبت مداخلت جائداد متنازعہ شخص قابض کے بطور اصل مالک جائداد کے خود معاملہ کر سکتے ہیں۔ یا بذریعہ عدالت مثل معاملہ ابتدائی کے طے کرا سکینگے۔

نقشہ نمبر۔ کلانیت کا رواج جسکے ذریعہ سے معمولی حصہ سے زیادہ حصہ کا کوئی شخص مستحق متصور ثابت نہیں ہے۔ لہٰذا کلانیت کوئی وجہ زیادہ حصہ پانے کی نہیں ہے۔ مدعی پرنسپل اپنے ذاتی دعویٰ میں اپنے حصہ کی ڈگری پانیکا مستحق ہے نہ کسی اور ذی حق کے حصہ کی۔

گنجائش امرت راؤ بنام ماناجی نمبر مقدمہ ۱۹۰ منفصلہ ۳ ستمبر ۱۸۹۵ء (۱)

اہل دستاویز کے نام پانیکا انتظام

دفعہ ۴۲۔ اسی طرح لحاظ اس امر کا ضرور ہے کہ بہت لوگ وثیقہ دستاویزات مشترکہ استحقاق مداخلت رکھتے ہیں لیکن حقیقتاً ان کا دخیل جائداد نہیں ہوسکتے ہیں۔ مثلاً بعض رشتہ داران و متعلقین اہل جائداد و نیز نامہ جات مرتہنان اور دیگر مدیون اور موجب ہم کے پاس تحصیل کے بیٹھے رہتے ہیں۔ اور دخل انکا جائداد پر کچھ نہیں ہوتا ہے۔ اس صورت میں مدعیوں کے درخواست میں ضرور نہیں ہے کہ مرتہنان اور مشتری وغیرہ جنکا دخل زمرہ مدعا علیہم میں شریک کئے جائیں۔ اور اس قسم کی تحصیل مرتہنان وغیرہ کی مزاحمت وغیرہ مدعیان کی بصورت ان کے کامیابی کے نہ ہوگی۔ لیکن مدعیان مجاز ہیں کہ اگر ایسی دستاویزات کو فرضی و فریبی تصور کریں تو جو دخل جائداد پا دعوی اثبات حق ملکانہ میں دعویٰ منسوخی ہر قسم کے دستاویزات کا بھی شامل کریں اور مرتہنان وغیرہ کو زمرہ مدعا علیہم میں داخل کریں تاکہ تمام تنازع متعلقہ جائداد ایک ہی وقت میں طے ہو جاوے۔ اور اگر مدعیان اشخاص مذکور بالا کو زمرہ مدعا علیہم میں شریک نہ کریں تو ان کو استحقاق انکا دستاویزات و دخل وغیرہ کا بذریعہ علیحدہ نالش کے بھی حاصل ہوگا۔ اشخاص مذکور بالا بحیثیت مدعا علیہ ہونے میں مدعیان مجبور نہیں ہیں۔ مگر قابضوں کے مدعا علیہ قرار دینے پر مجبور ہیں۔

متعدد دستاویزات اور مختلف معاہدات کی واردات

(۱) رسالہ مفصل دکن فیصلہ اجرا جلد ۳ صفحہ ۱۰۔

(د) ایک شراکتی دوکان کے کل شرکا پر کسی قرضہ کی بابت ڈگری صادر کرنے کے لیے [illegible] کا ثابت ہونا ضرور ہے کہ جس شریک دوکان سے دستاویز قرضہ کی ہے وہ ایسے [illegible] کا مختار تھا یا ایسا قرضہ معمولاً لیا کرتا تھا۔ اور جو قرضہ اس نے لیا وہ ان شرکا کی رضامندی سے [illegible] لیا یا دوکان کے اغراض کے لئے کوئی خاص ضرورت لاحق ہوئی تھی [illegible] دوکان ہی [illegible]

ایسے قرضہ کی ضرورت دوکان مشترکہ کے کاروبار میں [illegible] سے دوسرے شرکا پر [illegible] ذمہ داری عاید نہیں ہوتی ہے۔

جب یہ دعویٰ کیا گیا [illegible] کہ سب شرکا ان سے قرضہ لیا اور [illegible] کہ قانون معاہدہ کی دفعہ ۲۵۱ کے موجب [illegible] ضرورت دوکان کے قرضہ لیا تو ادائی کی ذمہ داری تمام شرکا پر عاید ہو جائے گی [illegible] ضرورت کے ثابت کرنے کا موقع دینے کی کوئی وجہ نہیں ہے [illegible] (۱)

کارروائی عطای ولایت نامہ — دفعہ ۳۸ جب درخواست بابت عطائے ولایت کے پیش ہو اور [illegible] کا شخص [illegible] درخواست مذکور میں تفصیل جائیداد کی اور یہ کہ نابالغ اس جائیداد [illegible] کیا گیا ہے [illegible] نابالغان جائیداد کی درخواست گزشتہ [illegible] اطلاع کیا [illegible] وہ دعویٰ [illegible] اور پیروی کرے اور عدالت کو انکشاف حقیقت [illegible] کا موقع [illegible]

دعویٰ دخل جائیداد منجانب نابالغ — دفعہ ۴۴۱ جب [illegible] دعویٰ [illegible] جائیداد [illegible] کہ دعویٰ دخل جائیداد میں شخص نابالغ کو [illegible] استحقاق [illegible] قابض سے [illegible] دعویٰ دخل جائیداد میں [illegible] ضرور ہے کہ کوئی شخص نابالغ [illegible] ہونا ضرور ہے اور یہ بات [illegible] ہے کہ اگر [illegible] حق کی [illegible]

(۱) [illegible]

[illegible]

چند باعث معاہدہ کی نالش

دفعہ ۴۷ اگر بابت چند معاہدات مختلف کے دستاویز اقسام وہ ہے کہ تا پر کیجا سے نالش دائر کیجائے تو ایسی نالش جائز ہوگی بشرطیکہ عدالت بلحاظ اقسام معاہدہ اور مقدار نالش کے جواز سماعت رکھتی ہو اور ایسی صورت میں قیمت کا ندعہور ہر ضمنی دعویٰ کے اور اس مجموعی [illegible] ادا کیجاسکتی ہے جسقدر کہ علیحدہ علیحدہ نالش دائر ہونے کی صورت میں لیجاتی۔

یکجائی سماعت چند وقت پر اور جداگانہ تجویز ہوگی۔

دفعہ ۴۸ اگر حسب فقرہ (۵) تعدادی یکجائی سماعت چند وقت پر بنا معاہدہ ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ [illegible] تجویز کے واسطے علیحدہ علیحدہ حکم صادر کرے۔

تنبیہہ۔ ہر ایک مقدمہ میں ایک نقل دستاویز بہ عدالت اور بہ شروط بادائیگی ہر فریقان [illegible] اخراج ادخال وسط اور بہ ثبت دیگر امور ضروری کے مرتب ہونی چاہئے گی۔

ایک جزو کے بابت کل تاد [illegible] کا انفصال ہوسکتا ہے۔

دفعہ ۴۹ جب نالش بموجب فقرہ چہارم (۴) کے دائر کیجاوے اور مدعا علیہ جملہ دستاویز سے انکار کرے تو اس تنقیح کی جاوے اور اسکا نزاع قابل سماعت ہو۔ اور فقط ایک جزو [illegible] دستیاب ہو [illegible] دستاویز کی ضروری ہو تو ایسی صورت میں قیمت کا ظہور صرف [illegible] کرا دیا جاتا کل دعوے اور مندرجہ دستاویز کے ہو گیا ہے۔ اور پابندی رو سے اسکی بنا پر استدلال اور نوعیت دعوے جمیع امور مندرجہ دستاویز کے لازم ہوگی اور بلحاظ [illegible] دستاویز کے تعریف کے اثبات متعلق حسب فقرہ داد رسی کے شرط [illegible] فیصلہ بنام مدعی ہوگی۔

تشریح۔ ورنہ بصورت تنقیح تمام دستاویز کے در صورت معاملات وغیرہ مندرجہ دستاویز [illegible] دفعات تنقیح کے حسب التعمیل نمبر ہوں فیصل شدہ متصور ہونگے اور [illegible] حسب التعمیل ہوں گے تو بذریعہ درخواست التعمیل اجرائے فیصلہ کے عمل میں آئینگے۔ نالش جدید کی ضرورت نہوگی۔

جزو یا جز سے دعوے پردہ ہوگا۔

دفعہ ۵۰ اگر کسی مدعی نے اپنے دعوے سے کوئی جزو ترک کر دیا ہو۔ اور حسب فقرات بالا کے ترک کرنا مانع سماعت دعوے اس جزو یا اجزاء متروکہ کے ہو تو ایسی صورت میں مدعی سے دریافت کرنا لازم ہے

متعدد دستاویزوں کی بنا پر ایک نالش و اقسام دستاویزات	دفعہ ۴۳۔ دستاویز متعدد کے بنا پر ایک نالش رجوع ہونیکے قاعدے حسب ذیل ہیں۔

روبکار کمشنری الہ آباد نمبر ... دیوانی ... مورخہ ... ۱۸۵۲ء ...

(۱) دستاویزات متضمن معاہدہ واحد واجب التعمیل بوقت واحد

(۲) دستاویزات متضمن معاہدہ واحد واجب التعمیل باوقات متعدد

(۳) دستاویزات متضمن معاہدہ ہائے متعدد متحد الانواع واجب التعمیل بوقت واحد

(۴) ایضاً واجب التعمیل باوقات متعدد

(۵) ایضاً معاہدات مختلف الانواع واجب التعمیل بوقت واحد

(۶) ایضاً واجب التعمیل باوقات متعدد

چند دستاویزوں کے بنا پر ایک دعوی ہونا اور یہ جبکہ معاہدات واجب التعمیل ہوگئے ہوں۔	دفعہ ۴۴۔ جس صورت میں کہ دعوے دستاویز قسم اول کی بنا پر ... واجب التعمیل ہونا سے معاہدہ کے دائر ہوا۔ اور جس صورت میں کہ دعوی دستاویز قسم دوم کی بنا پر اوس حالت میں کہ معاہدہ اقساط ... معاہدہ کے کل قسط ہوگئے ہوں کامل اور ...

... دستاویزوں کی بابت ایک وقت میں دعوے عدالت میں ... ہونے کسی جزو کے دعوی باقی رکھ کر آئندہ ممنوع السماعت ہوگا۔

جبکہ معاہدات واجب التعمیل ہوگئے ہوں۔	دفعہ ۴۵۔ ... جس صورت میں کہ آئندہ دستاویزات قسم دوم کے جملہ اقساط ... معاہدہ کے گذشتہ سے ہوں تو جس قدر کہ معاہدات رجوع نالش کے وقت واجب التعمیل ہوں ... اون سب کے مجموعہ

کی بابت دعوے کیا جائیگا کہ اگر اس صورت میں ... ہوگا تو اوس غیر ... کی بابت دعوے آئندہ ممنوع السماعت ہوگا۔

نالش جداگانہ	دفعہ ۴۶۔ دستاویزات قسم ... کی بنا پر نالش ایک ... ہر معاہدہ کی بابت واجب التعمیل ہونیکے ...

ہوگئے ہوں بالعموم نالش ... باعتبار سے ذی اختیار ہیں اور ... اوقات میں ... بلکہ دوسری حیثیت سے تمادی میعاد سماعت وغیرہ کے ممنوع السماعت ... ہوگی۔

رہتا ہے ۔ جیسین ہو جاتا ہے ۔ یہ دستاویز ہوا اور کوئی جز بیہ دعوی کا متروک ہوا ہو ۔ اجلاس
کامل ہے قاضی برہان الدین بنام قاضی غلام حسین نمبر ۱۱۱ منفصلہ ۱۸ ۔ اردی بہشت
۲۹۵ فصلی (۱) ۔

۳ ۔ اول بعد میں ہے سے مدعی نے دعویٰ کیا اور چند گاؤں پر دعویٰ کیا مگر پہلی ہی دعویٰ کو
سکتہ ذریعہ سے مقدمہ خارج کرا دیا ۔ باز دعویٰ درست نہ تھی ۔ ہوا مدعا علیہان
نے یہ کہ یہ بیگم سے ہوا ہے ۔ پیدا ہوئی ۔ ویرا صغیر سے جس سے نہیں ہوا ۔ سرکار
مقدمہ خارج ہو گیا ۔ دوبارہ دعویٰ اور پھر بیگم کے گزر گئے ۔ عدالت نے
یہ حکم دیا کہ چونکہ دیگر مدعی سے دعویٰ اخراج شدہ میں سبب استقرار نسب کا
مقدمہ خارج کیا گیا ۔ اب دوبارہ مدعی نے بیگم کے مقابلہ میں یہ مقدمہ
دائر کیا ۔ اور ڈگری پائی ۔ پہلے دو اجلاس نے فیصلہ عدالت ابتدائی اس وجہ
سے منسوخ کیا کہ نالش مکرر نہیں ہو سکتی تھی ۔ کیونکہ عدالت نے جدید نالش کی
اجازت نہیں دی تھی ۔

(اجلاس کامل سے تجویز ہوئی ۔ (فیصلہ میر مجلس نے صادر کیا) جبکہ مدعی نے
اپنے سوال باز دعوے میں یہ کہا تھا کہ مکرر نالش رجوع کرونگا ۔ اور عدالت
مجوزہ ابتدائی نے بھی اپنے حکم میں یہ کہا کہ بسبب استقرار نسب کے مقدمہ خارج
ہوا ۔ اور الفاظ یہی سمجھا جاتا ہے کہ مدعی کی پوری درخواست باز دعوے
منظور ہوئی جس میں مکرر نالش دائر کرنے کا ذکر درج تھا ۔ ہمارے رو سے کی
رو سے بھی تائید ہوتی ہے کہ اسی حاکم نے جس نے باز دعوے پر حکم دیا اس نالش
جدید کو سماعت کیا ۔ قرین انصاف ہے کہ الفاظ بسبب استقرار نسب
کے معنی مدعی کے پورے درخواست کے منظور دینے کے ہیں ۔ اور یہی
حاکم ابتدائی نے قرار دیئے ہیں ۔

چونکہ مدعا علیہ کو تردید میں پیش کرنیکا موقع نہیں ملا ۔ اور جو شہادت مدعی
نے پیش کی ہے ۔ وہ مدعا علیہ کے سوتیلے بیٹوں کے نوکروں اور ساتھیوں کی

---

(۱) مقنن دکن جلد الف حصہ ۲ صفحہ ۱۵۲ ۔

کہ جزو متروکہ سے دست بردار ہوتا ہے یا نہیں۔ اگر دست بردار نہ ہو تو اگر
کل مجموعہ اجزائے دستاویز کا دعوے بلحاظ اقتدار سماعت عدالت کے اقتدار سماعت
عدالت سے خارج نہ ہو تو مدعی کو واسطے اضافہ دعوے کے اور تکمیل کاغذ محصول کے
بمیعاد مناسب کے ہدایت کیجائے۔ اور بعد تکمیل کے تجویز مقدمہ کی
حسب ضابطہ عمل میں آئے گی۔ ورنہ سماعت اور تجویز صرف نسبت جزو دعوے
کے عمل میں آئے گی۔ اور آئندہ جزو متروکہ ممنوع السماعت ہوگا۔ الا اگر مدعی
اخراج مقدمہ کی استدعا کرے تو ایسی صورت میں مقدمہ خارج کیا جائے گا۔
اور اگر دعوے کل مجموعہ اجزائے دستاویز کا بلحاظ اقتدار عدالت اختیار سماعت
سے خارج ہو اور مقدمہ درج کتاب ہوا ہو اور مدعی عدالت مافوق مجاز سماعت
میں مقدمہ منتقل کرنے کی استدعا کرے تو مقدمہ عدالت مجاز میں منتقل کیا جائے
ورنہ عرضی مدعی کو واپس دیجائے کہ وہ محکمہ مجاز میں پیش کرے۔ اور بصورت ضروری
کہ ایسے ارجاع میں صرف ہو بلحاظ میعاد سماعت مقدمات متصور ہوگی۔

نظائر

۱۔ فیصلہ کے ان الفاظ کے "معنی کہ آئندہ سے مدعی نصف کا حقدار سمجھا جائیگا"
یہ نہیں ہیں کہ تاریخ فیصلہ سے پیشتر کا حق ساقط سمجھا جائے۔ کیونکہ جب مدعی
کا حق پہلے سے موجود تھا۔ اور ثابت ہوا۔ اور اسی کی ڈگری ہوئی۔ تو یہ نہیں سمجھا
جا سکتا کہ قبل تاریخ ڈگری کا حق موجود نہ تھا بلکہ فیصلہ کے یہ معنی ہیں کہ مدعی کا
حق موجود تھا زیر بحث تھا۔ اور اسکو قانون نے قائم و ثابت کر دیا۔ لہذا فیصلہ میں جو لفظ آئندہ
لکھا گیا ہے۔ اسکو فضول اور بے معنی سمجھا جائے گا۔
مگر مدعی کا دعوے پہلے دعوے کا جو سنہ ۱۸۷۲ء میں دائر ہوا تھا ایک جزو متروکہ
ہے۔ اور دفعہ ۷ ایکٹ نشان (۱۰) کے رو سے ممنوع السماعت ہے۔ لیکن چونکہ
سنہ ۱۸۷۲ء میں کوئی ایسا قاعدہ جیسا کہ دفعہ ۷ میں قرار پایا ہے۔ جاری نہیں ہے
لہذا دعوے مذکور ممنوع السماعت نہیں ہو سکتا ہے۔ مجریہ قاعدہ ۸) گشتی صدر العدالت
عدالت نشان دیوانی (۳) میں جو درج ہے۔ وہ صرف ان صورتوں سے متعلق

دائر کیا جا سکتا ہے تو قانوناً حق نفاذ [illegible] زائل ہو جاتا ہے۔ اور [illegible]
سکے بھی نافذ نہیں ہو سکتا۔ اور نہ کوئی حق [illegible] جاری [illegible]
ہے۔ ایسا ہی ترتیب بھی مشل اور دیگر دیوانی [illegible] ہوتا ہے۔ [illegible]
ہو یا تمام [illegible] وغیرہ [illegible] (۱)

۵ - [illegible] دعوے [illegible] کیا گیا۔ [illegible]
[illegible] قائم [illegible]
[illegible] قائم کرنا یا تھا [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] نہیں ہے [illegible]
[illegible] دعوے [illegible] تمام شیری کا [illegible]
[illegible] (۲)۔

۶ - [illegible] دعوے [illegible] نہیں ہو سکتا ہے۔
[illegible] تجویز ثانی تجویز کے اصلاح کیواسطے [illegible]
دعوے [illegible] کسی جز [illegible] اصلاح تجویز ثانی [illegible] نہیں ہو سکتی ہے۔

[illegible] تمام [illegible] (۳)۔
[illegible] دعوے [illegible]
[illegible] صدر المہام [illegible]
[illegible] اصلاح سے [illegible] ہو گئے
تھے۔ [illegible] دعوے [illegible]
قرار دیا گیا ہے تو گو پہلے دعوے کے [illegible] نہیں تھی۔ لیکن
حال کے [illegible] نافذ ہے۔ لہذا دعوے ناقابل سماعت ہے۔ [illegible]

(۱) [illegible] (۲) [illegible]
(۳) [illegible]

سمجھا گیا ہو بوقت ہے ۔ لہذا فیصلہ اجلاس منعقدہ اور فیصلہ ابتدائی منسوخ
ہوا ۔ اور مقدمہ عدالت ابتدائی کو اسی غرض سے واپس ہوا کہ شہادت لیکر
روئیداد پر فیصلہ کیا جائے ۔ اجلاس کامل ۔ حسن محمد بنام سلطان ازفتیہ بیگم منفصلہ
۱۷ شوال ۱۳۴۳ھ (۱) ۔

۳ ۔ چونکہ مدعی سمعت نے اس ہی مقدمے سے پہلے دعویٰ عبدالکریم الدین کی وراثت سے دائر
کیا تھا ۔ اور اس میں مدعی علیہ نے یہ عذر کیا ہے کہ جائداد متنازعہ شیخ صندل کی ہے ۔
اور اس کی اولاد میں سے ایک بیٹا مدعی اور ایک کا بیٹا مدعی علیہ ہے
مدعی نے شیخ صندل کے اولاد میں ہونے سے انکار کیا تھا ۔ اب مدعی اپنے
پہلے بیان کے خلاف بر بنا اس بیان مدعا علیہ کے دعوے کرتا ہے لہذا ایسا
دعوے قانوناً اس وجہ سے قابل سماعت نہیں ۔ کہ سبب نالش سابق کے دعوے
کے وقت اور حق نالش ہذا کا پیدا ہو گیا تھا ۔ تو اس کو ترک کیا ۔ لیکن اس کو ایسا
منفصلہ سمجھنا چاہئے ۔ شرعاً اس وجہ سے ناقابل پذیرائی ہے ۔ کہ دعوے میں
تناقض ہے ۔ جس امر سے پہلے مدعی انکار کر چکا ہے ۔ اس کے بنا پر دعویٰ نہیں
کر سکتا ہے ۔ محمد اسمٰعیل بنام محمد یار ثانی نمبر ۳۷۵ منفصلہ ۲۶ آذر ۱۳۴۲ ف (۲)

۴ ۔ جبکہ ایک ڈگری مدیون پر ڈگری بابت بقایا زر لگان کے صادر
ہوئی ۔ اور مدیون مذکور نے ڈگری مدیون [illegible] کے خلاف زرنقد
کا دعوے کیا ۔ اور ادائی ڈگری بابت [illegible] دونوں ڈگریاں [illegible] کی
کفالت کی ۔ لہٰذا ایسے دونوں ڈگری [illegible] اور ڈگری مدیون [illegible] کے
پاس زرنقد کی ڈگری [illegible] و ڈگری [illegible] کوئی حق [illegible]
ہیں ۔ اور حسب دفعہ ۲۲۹ [illegible] نمبر [illegible] بمقابلہ ڈگری داران میں زر [illegible] سمجھا [illegible]
تقسیم ہونا چاہئے ۔ کیونکہ یہی ظاہر ہے کہ دعوے میں حق اور [illegible] ان میں یا [illegible] ہوتا ہے
اور کفالت نامہ کے بنا پر اگر [illegible] زرنقد کا دعوے بلا [illegible] کی بات

---

(۱) متن وکن [illegible] جلد [illegible] صفحہ ۲۱۸ ۔
(۲) " " " ۲ ۳۳ ۳۲ ۲۲۰ ۔

۱۲۔ جب دو جداگانہ کھاتے ہیں۔ ایک خاص ذاتی اور دوسرا مشترکہ۔ گو دونوں ایک ہی بہی میں ہیں۔ لیکن ہر کھاتہ ایک معاملہ جداگانہ اور ایک جداگانہ بنا ہے، تو گو مدعا علیہ نے مشترکہ کھاتہ کی کوئی قسط اپنے ذاتی کھاتہ میں ادا کرنے کے واسطے داخل کر دی ہو مگر اس سے دونوں کھاتہ مل کر ایک معاملہ اور ایک نالش نہیں ہو جاتی ہے۔ لہذا ایک کھاتہ کے نالش میں دوسرے کھاتہ کے رقم کا شریک کرنا ضرور نہ تھا اور نہ دوسری نالش میں کھاتہ مذکور کی رقم جزو متروک متصور ہو کر نالش ناقابل سماعت ہو سکتی ہے۔ بہی کھاتہ میں دستخط کرکے رقم کو قبول کرنا اس کے واجبیت کا کافی ثبوت ہے۔ ہیرالال بنام نندچند۔ نمبر ۱۲۹ متفرقہ ۸۔ فروری سنہ ۱۹۲۱ء (۱)۔

۱۳۔ ایک نالش میں جو مدعی علیہ کو ایک اراضی سے بیدخل کرنے کے واسطے اس بنا پر کی گئی تھی کہ مدعی اراضی مذکورہ کا پٹہ دار ہے۔ اور اس نے مدعی علیہ کو ایک شکمی کے اراضی مذکور دی تھی۔ کہ ہمیشہ مبلغ ۵ روپیہ لگان ادا کیا کرے جس کے دینے سے مدعی علیہ اب منکر ہے۔

نتیجہ برآمد ہوا کہ جب صورت میں یہ ثابت نہیں کہ ہمیشہ مبلغ ۵ دینے کی بابت کوئی معاہدہ ہوا تھا بلکہ یہ ثابت ہے کہ مدعی علیہ مدعی کے پٹہ دار ہونے سے پہلے قابض تھا تو اب مدعی کو حق نہیں ہے کہ سرکاری ٹھہراؤ سے زیادہ لگان نہ وصول ہونے کی وجہ سے اس کو بیدخل کرے۔ (۲)

۱۴۔ مدعی نے اپنے جاگیر کے چند دیہات کو بذریعہ ایک قولنامہ کے دو سال کے واسطے مدعی علیہم کو ٹھیکہ پر دیا۔ اور اسی تاریخ کو مدعی علیہم نے نام ایک تمسک لکھ دیا یا جس کا روپیہ ادا نہیں کیا گیا۔

نتیجہ برآمد ہوا۔ کہ قولنامہ اور تمسک ایک ہی معاملہ سے متعلق ہیں۔ اور اس میں شبہ نہیں ہے کہ ٹھیکہ کا روپیہ پیشگی زر بیع مع القبض سمجھا جاتا ہے۔ اور چونکہ معاملہ جاگیر کا تھا اس واسطے فریقین نے یہ کارروائی اختیار کی۔ صورت مذکورہ بالا میں اگر تمسک

---

(۱) منتخب ذکری جلد ۸ نمبر ۳ حصہ ۳ صفحہ ۲۸۲۔

(۲) " " " " ۸ " " ۲۹۲۔

روایت میں جو درست قرار دی گئی ہے۔ وہ ضمنی طور پر ہے۔ اور دیگر تینوں قانون کا اختلاف ہے۔ لہذا وہ فیصلہ متعلق نہیں ہے۔ محمد محبوب علیخان وغیرہ بنام عباس حسین خان نمبر ۱۰ منفصلہ ۹ فروردی ۱۳۱۵ف (۱)۔

۸۔ جبکہ ایک فریق دوسرے فریق کے حق سے انکار کرے تو وجہ نالش اس انکار سے پیدا ہو جاتی ہے۔ خواہ وہ اقرار زبان سے کیا جائے یا اور طور پر رام نراین بالغ بنام مسماۃ گورابائی نمبر ۹۶ منفصلہ ۳۰ امرداد ۱۲۹۵ف (۲)

۹۔ جب حق سے انکار کیا جاتا ہے تو وجہ نالش پیدا ہو جاتی ہے۔ کشن داس بنام بھیمن داس نمبر ۳۰ منفصلہ ۴ شہریور ۱۳۱۵ف (۳)۔

۱۰۔ جبتک کہ عدالت مجاز میں مدعی معتالیہ حوالہ دینے والے کا اور اسکا [illegible] کے وصول کی پیروی کرتا رہا۔ وہ مدت میعاد سماعت دعوے میں [illegible] قابل ہے۔

حوالہ کی صورت میں استحقاق دعوے اس وقت پیدا ہوتا ہے جب محال کا حق مرہن ملت میں آ جائے لہذا [illegible] بموجب عبارت ہدایہ کے تبدیل پیدا [illegible] ہے [illegible] بنام شادی حسن خان نمبر ۹ منفصلہ ۳ بہمن ۱۲۹۶ف (۴)۔

۱۱۔ جبکہ کرایہ کی دستاویز علیحدہ [illegible] رہن کی علیحدہ تو یہ دونوں جداگانہ معاہدے ہیں اور دونوں کی بنا پر ایک ہی نالش [illegible] جائے تکمیل دستاویز رہن و دلانے جائداد کرایہ جائداد مرہونہ جائز نہیں ہے [illegible] کرایہ کے بنا کی بابت جدید نالش ہو سکی محمد یسین بنام [illegible] صاحب وغیرہ نمبر [illegible] منفصلہ ۱۰ آبان ۱۳۱۵ف (۵)

---

(۱) مقننہ دکن جلد ۴ نمبر [illegible] صفحہ ۲۱۳۔
(۲) " " " " " ۲۱۴۔
(۳) " " " ۵ " ۴ " ۴ " ۲۷۔
(۴) " " " ۲ " " " ۔
(۵) " " " ۸ " ۳ " ۳۴۰۔

ارجاع ناش علیحدہ علیحدہ دعویداروں سے لائق وصول ہونے بقدر یکجائی۔

دستاویز پر حسب ضابطہ مراتب دفعہ ۱۱۸ گشتی نشانی (۲) دیوانی سنہ ۱۸۷۳ء بابت واپسی اصل دستاویزات بلا رکھے نقل مصدقہ ہونا۔

دفعہ ۷۵۳ ایک اپیل مرجوعہ نمبر ۲۷۴ سنہ ۱۸۷۳ء میں دیکھا گیا کہ چوٹیہ جو بطور دستاویز تائیدی کے جواب دعوے کے ساتھ مدعاعلیہ نے داخل کی تھی۔ وہ عدالت ابتدائی سے مدعاعلیہ کو بغیر اس کے کہ اسکی نقل مصدقہ شامل مثل میں رکھی جاتی واپس دیدی گئی نیز دستاویز مذکور کے پشت پر مراتب مجوزہ دفعہ ۱۱۸ گشتی نشانی (۲) سنہ ۱۸۷۳ء مندرج نہ تھی لہذا دستخط جاتی تاکید بدالتماسات کی وقت مسب ذیل ہدایات صادر کئے جاتے ہیں۔

(۱) جب کوئی دستاویز عرضی دعوے یا جواب دعوے کیساتھ یا دوسری طور بحالت مقدمہ میں بمنظوری عدالت داخل ہوئی۔ اور ثبوت میں منظور کیا جاوے تو اوس کے پشت پر مراتب مندرجہ دفعہ ۱۱۸ گشتی (۲) سنہ ۱۸۷۳ء کا اندراج کیا جایا کرے۔

(۲) اگر وہ ایسا کاغذ ہو جو قبل انفصال فیصلہ اپیل آخری واپس ہو سکتا ہو۔ اور جس فریق یا گواہ نے اوسکو داخل کیا ہو۔ وہ اوسکو واپس چاہے تو ایسا کاغذ بغیر اسکی کہ اوسکی نقل مصدقہ شامل مثل کرنے کے غرض سے لیجاوے واپس نہ کیا جایا کرے۔

(۳) جو کاغذ واپس ہو اوسپر حکم واپسی بدستخط و مہر عدالت ثبت ہوا کرے۔

مقدمہ دیوانی میں دستاویزات جو بذریعہ عرائض داخل ہوتے ہیں وہ بضابطہ فہرست حسب نمونہ گشتی ہذا داخل ہوا کریں۔

دفعہ ۷۵۴ مقدمات دیوانی میں عرائض کے ذریعہ سے جو دستاویزات داخل کئے جاتے ہیں۔ ان عرائض میں فہرست دستاویزات کی کسی خاص طریقہ سے درج نہیں ہوتی ہے۔ ہر شخص اپنے مرضی کے مطابق اندراج کر دیتا ہے۔ لہذا بذریعہ گشتی ہذا حکم دیا جاتا ہے۔ کہ جو دستاویزات بذریعہ عرائض داخل کئے جاویں وہ بہ ہمراہ فہرست نمونہ ذیل کے داخل کئے جایا کریں۔

(۲) فارم فہرست کا ہر عدالت میں طبع ہو کر تیار رہیگا اور ہر فہرست گزرانیدہ بحیثیت مقررہ عدالت پیش ہوا کرے گا۔

[illegible] ڈگری عدالت سے ہوا تو فیصلہ منسوخ ہو گیا۔ یا [illegible] کے بابت [illegible] کی رسید کا رجسٹری ہونا لازمی ہے۔ (۱)

۱۵۔ جب کسی دعوے کے ترمیم کا [illegible] حقیقت [illegible] کی [illegible] [illegible] ہے۔

[illegible] تمام [illegible] (۲)۔

۱۰۔ ایک زر نقد کی نالش [illegible] کے بنا پر [illegible] مدعی [illegible] کے نام [illegible] [illegible] ایک دستاویز [illegible] ایک مدعا علیہ نے کل مدعی [illegible] [illegible] کی [illegible] ثابت کرنے کے لیے [illegible] پیش کی گئی۔

[illegible] کوئی دستاویز پیش [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] مدعا علیہ پر کوئی [illegible] اور دستاویز کی [illegible] پیش ہوئی۔

[illegible] مدعی۔

[illegible] علیہ (۳)۔

اگر [illegible] دستاویز [illegible]	**دفعہ ۱۵۸** اگر [illegible] دستاویز [illegible] کے بنا پر ایک نالش [illegible] ایک نوع کے [illegible] ثابت [illegible] [illegible]

لیکن عدالت کو [illegible] (۹) [illegible] [illegible] ہو [illegible] دعوے کی [illegible] کو [illegible]۔

[illegible] کاغذ [illegible] جائے گا۔	**دفعہ ۱۵۹** [illegible] کاغذ [illegible] دعوے کی [illegible]

(۱) [illegible] [illegible] نمبر ۱۲ [illegible]
(۲) " " " " ۱۴ " ۲۹
(۳) " " " " " " "

مفلسی (۱)

حکم سلطان افغان دیوانی (۲) مورخہ ۰۰ رجب ۱۲۹۶ء

دفعہ ۵۵۷ اگر زوجہ اور شوہر میں سے ایک مالدار ہو تو ایک مالدار ہونیکے سبب سے، دوسرے کو مالدار نہیں سمجھا جا سکتا ہے۔

زوجین میں سے اگر ایک متمول ہے تو دوسرے کو متمول نہیں سمجھ سکتے۔

نظائر

۱- نفاذ قانون کا اصول یہ ہے کہ اگر کوئی حکم خلاف نہ ہو تو قانون بوقت جاری ہونے کے [نسبت] جملہ مقدمات زیر تجویز میں بھی عمل کرایا جاتا ہے حسب گشتی نشان (۲) سنہ ۱۳۱۰ [illegible] جاری ہوئی۔ تو یہ مقدمہ زیر تجویز تھا اسلئے احکام گشتی پر عمل ہونا چاہئے۔ جبکہ [illegible] روپیہ ماہوار بابت سود قرضہ کے خزانہ سے مدعی کو ملتا ہے تو مدعی حسب منشا دستور العمل [illegible] جو گشتی مذکور سے پہلے جاری تھا۔ اور نیز بروے دفعہ ۱۴ گشتی کے مفلس نہیں سمجھا جا سکتا ورنہ قانوناً یہ ضرور ہے کہ جس شخص کا دعوے عدالت ابتدائی میں بلحاظ مفلسی سماعت ہوا ہے اس کا مرافعہ بھی بلحاظ مفلسی سماعت کیا جائے۔ قانون کا یہ منشا ہے کہ جو شخص [illegible] کاغذ مہری [illegible] کے واسطے نقد روپیہ نہ رکھتا ہو۔ اسکو مفلس تصور کیا جائے بلکہ اصل مقصد یہ ہے کہ [illegible] شخص [illegible] کے پاس کاغذ کی قیمت بہم پہنچانیکے وسائل نہ ہوں تو وہ نادار [illegible] سمجھا جائے گا۔ [illegible] بنام [illegible] مورخہ [illegible] ۱۲۹۶ ف (۲)

۲- ایک [illegible] نے اپنے شوہر اور بیٹے کے متروکہ کے بابت نالش مفلسانہ کی عدالت [illegible] ہوئی کہ مدعیہ کو [illegible] ماہانہ تنخواہ ملتی ہے۔ [illegible] دعوی کی نالش ایک [illegible] کی ہے کہ [illegible] زیادہ ہو جاتا ہے اب اسکی آمدنی [illegible] مفلسی قرار پاتے۔ اور اس بنا پر [illegible] بغرض [illegible] مدعیہ کو خارج کیا۔ عند المرافعہ تجویز ہوئی کہ جبکہ [illegible] کا فیصلہ [illegible] تو کوئی وجہ نہ تھی کہ اسکو عدالت کے اصلاح پر [illegible] پر مجبور کیا جاتا۔ اور تجویز ہوئی کہ جبکہ اثاثہ کی قیمت قریب [illegible] ہوتی ہے۔ تو [illegible]

(۱) [illegible] ۱۲ و ۲۹ گشتی نشان [illegible] ۱۳۱۰ [illegible] (۲) [illegible] جلد [illegible] صفحہ ۱۲۰۔

نمونہ فہرست

نمبر مقدمہ سنہ ۱۹ عدالت مدعی بنام مدعا علیہ مدخلہ

تاریخ ماہ الہی سنہ ۱۹

نمبر شمار تاریخ دستاویز نام دستاویز تعداد اوراق دستاویز

دستاویز اصل ہے یا نقل اگر نقل ہے تو مصدقہ ہے یا غیر مصدقہ۔ دستاویز رجسٹری شدہ ہے یا غیر رجسٹری شدہ۔

کیفیت اس امر کی کہ آیا دستاویز پارینہ ہے یا مشکوک یا مکوک۔ دستخط داخل کنندہ دستاویز۔

باب ۲۵

دعوی مدعی میں مدعا علیہ کے باقیتی مطالبہ کی مجرائی کے قواعد

دعوی مدعی علیہ کا عذر مجرائی مطالبہ میں بھی منفصل ہو سکتا ہے۔

دفعہ ۵۵۵ اگر مدعی علیہ مدعی کے دعوی کو قبول کر کے یہ عذر کرے کہ میرا باقیتی مطالبہ اس میں مجرا کرنا چاہیے۔ تو ایک ہی مقدمہ میں ایک ساتھ دعوے اور عذر کا تصفیہ کیا جاوے گا۔ مدعی علیہ کا قبضہ یا علیحدہ نالش کا حکم نہ دینا چاہیے۔

کھاتہ کے دعوی میں مدعا علیہ کے کھاتہ کے زر فاضل کا مجرا کرنا۔

دفعہ ۵۵۶ اگر مدعی بابت باقیات ایک کھاتہ کے نالش دائر کرے اور مدعی علیہ دوسرے کھاتہ کے بابت اپنا باقیتی زر نافعات کا عذر کرے تو عذر کی سماعت اسی نالش میں ضرور ہے۔ لیکن اگر مدعی وابستہ اور کھاتہ ثانی سے منکر ہو تو ایسی حالت میں مدعا علیہ کو ہدایت کیجاوے گی وہ کھاتہ ثانی کے بابت علیحدہ نالش دائر کرے۔

باب ۲۶

ضمن ۱۔ ۔ حاکم ضلع نالش عدالت کو ہدایت ہے کہ اگر ایک سے زیادہ اقساط
سوائے تقسیم کے وصول کرانے میں سعی کریں تو وہ حاکم جس کے حکم کے متعلق وہ رقم ہے
جس طرح چاہیے موافق ہدایت رسٹ کے اس پانچ روپیہ فیصدی کمیشن کو آئندہ لوگوں نہیں
دیتا ہے۔ مگر کوشش و سرا غرسانی سے خرچہ مقدمات ناداری وصول ہوا ہو۔

خرچہ مقدمہ مفلسی یا فنی سرکار کے ناقابل وصول ہونے پر وصول قرار دینے کے قواعد۔

دفعہ ۶۲ اکثر عدالتوں سے اس امر کا استفسار پیش ہوا ہے کہ خرچہ مقدمات ناداری یا فنی سرکار جو ناممکن الوصول نہیں ہوا۔ رقم ناداری یا فنی سرکار کی بقایا سے خارج کر دینے کا حکم دیا جاتا ہے۔ مجلس عالیہ عدالت نے اس معاملہ پر باجلاس اتفاقی غور کیا چنانچہ واسطے ہدایت تمامی عدالہائے دیوانی ماتحت مجلس عالیہ عدالت کی حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں۔

کوئی ممبر عدالت عالیہ دیوانی ۱۹ مئی ۱۹۲۳ء آبان ۱۳۳۲ف

ضمن ۱۔ کوئی رقم خرچہ ناداری یا فنی سرکار کی بقایا سے صرف اس وجہ پر خارج نہ ہوگی کہ وہ کسی وقت وصول نہ کیا جاسکے۔ ایسی رقومات کا کم سے کم اس مرتبہ تک بقایا میں رہنا لازمی ہے۔ جو ڈگری کے اجرا کے واسطے قانوناً مقرر ہو۔

خرچہ ناداری جس شخص سے واجب الوصول ہوتا ہے اس سے ہمیشہ بر وقت بر وقت امکان وصول کیا جاسکتا ہے۔ یہ ممکن ہے کہ جس شخص سے کسی ایک وقت کوئی رقم وصول نہ ہوسکتا ہو۔ وہ آئندہ ایسی حالت میں ہو جائے کہ اس سے رقم وصول ہوسکے۔

ضمن ۲۔ جب رقوم خرچہ ناداری یا فنی سرکار کے وصول کی سعی کیا چکی ہو مگر کسی وجہ سے وہ رقوم وصول نہ ہوسکی ہوں انکا ایک رجسٹر حسب نمونہ ذیل ہر عدالت میں رہنا چاہئے۔ تاکہ وقتاً فوقتاً ایسی رقوم واجب الوصول زیر نظر رہیں۔ اور ان کے وصول کی کوشش کیا جاسکے۔

ضمن ۳۔ اطلاع برائے اندراج فقرہ (۳) کی اس عہدہ دار عدالتی کو بھیجانی لازمی ہے جس کے علاقہ حدود عدالتی سکونت رکھتا ہے وہ شخص [illegible] واجب الوصول ہے عموماً مسکن رکھتا ہو۔ یا اگر وہ مر گیا ہو تو جہاں اخیر مرتبہ سکونت رکھتا ہو جس عہدہ [illegible]

ماہانہ تنخواہ جو ایک پردہ نشین عورت کو ملتی ہے۔ اس سے نہیں سمجھا جا سکتا کہ وہ ایک ہزار کا اسٹامپ خرید کر سکتی ہے۔ (۱)

مقام تحقیقات ناداری [illegible]

دفعہ ۷۵۸ تحقیقات ناداری کی اُسی محکمہ میں ہوگی جہاں دعوے رجوع ہوگا۔

طریقہ وصول خرچہ مفلسی [illegible]

دفعہ ۷۵۹ اگر مفلس کے حق میں فیصلہ ہو تو خرچہ کاغذ مہر بعد انقضائے مدت مرافعہ داخل نہ ہو اور در صورت داخل ہونے مرافعہ کے تبدیل ہونے مرافعہ کے مدعی علیہ مغلوب سے بلا انتظار درخواست تحصیل نائب مدعی سرکار کے واسطے اہل عدالت وصول کرینگے۔ اور جبکہ مدعی کے طرف سے درخواست تحصیل پیش ہو تو اوس وقت زر مثبتہ کے وصول کی کارروائی کیجائے۔

طریقہ وصول خرچہ کاغذ مہر مقدمہ مفلسی۔ [illegible]

دفعہ ۷۶۰ درباب وصول خرچہ کاغذ مہر (ان) مدعی علیہم سے جو مقابلہ مدعیان مفلس مغلوب ہوں بلحاظ گشتی نشان (۱۹) سنہ ۱۲۹۲ حسب ذیل عمل کیا جائے۔ یعنی جبکہ بحق مدعی اور فیصلہ ہو تو بلحاظ منفعت دعوے جس مقدمہ میں گنجائش مرافعہ کی نہ ہو۔ فی الفور خرچہ کاغذ مہر وصول کر کے سرکار میں جمع ہو۔ اور اگر مقدمہ لائق مرافعہ ہو۔ تو خرچہ وصول شدہ بطور امانت رکھا جائے۔ اور بعد طے ہونے مرافعہ حسب تجویز مرافعہ عمل کیا جائے۔

خرچہ مقدمہ ناداری کے وصول کرو دینے والے کو پانچ روپیہ سیکڑہ کمیشن ملیگا۔ [illegible]

دفعہ ۷۶۱ مجلس عالیہ عدالت نے بالفعل بمنظوری محکمہ عدالت جناب مدار المہام سرکار عالی یہ قرار داد کی ہے کہ خرچہ مقدمات ناداری یا فیسی سرکار کی رقم وصول شدہ پر پانچ روپیہ فیصدی ایلوکمیشن کے ان لوگوں کو دیئے جایا کریں۔ جو لوگ کہ رقم وصول کراویں اور سلسلے سے لوگوں کو اس رقم وصول کرانے کی ترغیب دیجائے۔ لہذا مجلس عالیہ عدالت تامی عدالتہائے ماتحت کو بذریعہ گشتی ہذا حسب ہدایت بالا عمل کرنیکا حکم دیتی ہے۔ اور امید کرتی ہے کہ اس طریقہ و تدبیر کے اجراء کے بعد غالباً بہت بڑا حصہ رقم یا فیسی سرکار کا وصول ہو جائے گا۔

(۱) منشن دکن جلد ۹ حصہ [illegible] صفحہ [illegible]

[illegible] اطلاع [illegible] رقوم [illegible] کاشتکار [illegible]

[illegible]	نام	دیوانی [illegible]				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱

[illegible] سنہ ۱۸۶۳ع [illegible] دار القضا [illegible]

[illegible] کاشتکار [illegible]

[illegible] کا حکم دیا جاوے

[illegible] دیا گیا [illegible]

دیا ہوا [illegible] سنہ ۱۸۶۲ع [illegible] عدالت [illegible]

[illegible]

[illegible] سرکاری [illegible]

[illegible]

[illegible] دیا گیا [illegible] دیوانی [illegible]

[illegible] سرکار [illegible]

[illegible] گی

باب (۴۶)

ایسے اندراج کی اطلاع پہونچے اس کو لازم ہے کہ ایسے اطلاعات کا ایک رجسٹر بہ نمونہ ذیل رکھے اور وقتاً فوقتاً وصول خرچہ کا ذکر کرتا رہے۔ اور بعد انقضائے میعاد امید [illegible] کی مفصل رپورٹ سعی وصول کی۔ اس عدالت میں جہاں سے حکم وصول رقم کا ہوا ہے بھیجے۔

تشریح ۔ دارالقضا سے استفسار کیا گیا تھا کہ [illegible] کی [illegible]

[illegible] کو عدم اطلاع سے بالکل کم استطاعت ہیں اور فیصلہ سے کوئی توقع کا خرچہ وصول ہونا نہیں ہو سکتی۔ اس پر مجلس دوبارہ گشتی نشان (۷) مورخہ ۲۹ جمادی الاول [illegible]

دفعہ (۷) قاعدہ دوازدہم مستقر العمل کا خرچہ پر دوبارہ غور فرمایا

مطابق سے جواب دیا گیا کہ کوئی قاعدہ یا عمومی ایسا قائم نہیں ہو سکتا ہے [illegible]

سرکاری حقوق کو نقصان پہونچے بلکہ مدعی علیہ جس کا خرچہ میں ماخوذ ہوگا تو [illegible]

ناداری کے لحاظ سے ہر مقدمہ میں خاص تجویز ہوگی۔ کسی خاص قاعدہ سے بالعموم [illegible]

خرچہ وصول کرنے سے برات کے لائق نہیں قرار دیا جا سکتی ہیں۔

ضمن ۴۔ جس قدر جلد ممکن ہو ان رقومات کے متعلق جو ادا ہوں یا نا وصول رہیں۔ اس نمونہ کے مطابق ترتیب دیئے جائیں۔

نمونہ رجسٹر رقوم ناداہدی یا فتنی سرکار جسکے وصول میں ناکامی ہوئی۔

۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
کیفیت	تاریخ اختتام کارروائی	کس قسم کی کارروائی سے جسمیں ناکامی ہوئی۔	تعداد رقم جسکے وصول کی سعی کیگئی اور رقم جسمیں ناکامی ہوئی	تاریخ صدور فیصلہ مقدمہ مذکورہ	نام و نشان مقدمہ جسمیں وصول رقم کی سعی کیگئی۔	نشان شمار

دستاویز کو تصدیق کیا تھا۔ یہ ضرور نہیں ہے کہ اس تصدیق کا اثر اور لوگوں کے
تنازعہ حقوق پر عائد ہو۔ جو نالش علیحدہ سے متعلق ہے۔ پس آئندہ سے
مراتب بالا کے موافق عمل کیا جاتا ہے۔ اگر دعویٰ کو شئے مرہونہ کی تخمینی قیمت
بیان کرنا اور بلحاظ تخمینہ قیمت مذکورہ کے ہبہ نامہ کو کاغذ مہر پر تحریر کرنا چاہیے [1]

[illegible]

جبکہ واہب نے ہبہ نامہ کی تصدیق نہیں کرائی تو محض بعد کے زبانی اقرار سے تصدیق
ہبہ نامہ نہیں ہو سکتا ہے کہ واہب نے دراصل ہبہ نامہ لکھا یا لکھوایا۔ واہب سے
ہبہ نامہ تصدیق کرانا رجسٹری عدالت العالیہ نشان (۲۵۴) مورخہ ۲ جمادی الثانی ۱۳۱۲ف
ضروری ہے۔ گواہوں نے اپنی گواہی باعتبار اون لوگوں کے ثبت کی بنیاد اون کی
شہادت بالواسطہ ہے۔ اور کافی نہیں ہے۔ جس عرضی کا واہب کے طرف سے
دارالقضا میں پیش ہونا بیان کیا جاتا ہے۔ اوس سے ثابت نہیں ہوتا۔ کہ کسی مختار یعنی وکیل
یا وکیل یا نائب نے پیش کی ہو۔ لہذا یہ تسلیم نہیں ہو سکتا ہے کہ وہ عرضی واہب کی
طرف سے پیش ہوئی۔ یہ صحیح ہے کہ ہبہ نامہ پر واہب کی مہر ثبت ہے جو مدعا
علیہ کی ہے کہ میری مہر ہے۔ لیکن چونکہ فریقین میں ایسا تعلق ہے کہ جس سے
یہ احتمال پیدا ہوتا ہے کہ مدعا علیہ نے ناجائز ہے۔ اندر مہر کے بنا پر ثبوت ہبہ
پورا نہیں ہو سکتا ہے۔

افضل النساء بیگم بنام سید اکبر علی وغیرہ نمبر ۲ سلسلہ ۱۱ بابت ۱۳۱۹ف (۲)

جب کہ واقعات ثابت نہیں ہوا کیا جا سکتا	۵ ۲۸۷ ۷ اگر مدعی اثبات دعویٰ کی کوئی دستاویز پیش کرتا ہو اور یہ کہا ہو پیش کیا گیا ہو اور مدعا علیہ کہتا ہو کہ

ہبہ نامہ پیش نہ ہوا تو صرف مدعا علیہ کے بیان سے خلاف انگریزی جیسی کہانی پر تجویز کرنی مناسب نہیں ہے۔

درکار ریکارڈ الہام نشان نمبر ۵۲۵ مورخہ ۲۲ ذیقعدہ ۱۳۱۹ف

---

(۱) چونکہ یہ مسئلہ قانون رجسٹری کے خلاف ہے۔ اوس لئے منسوخ کیا گیا ہے۔
لہذا منسوخ نہیں تصور کیا جا سکتا ہے۔

(۲) مخزن ذکر جلد اول نمبر ۱ حصہ ۳ صفحہ ۴۴

شہادت و حلف کول

شہادت

شہادت طلاق۔

رو بکار دار المہام نشان دیوانی ۸۰۶ مورخہ ۱۳ شوال ۱۲۹۲ھ مرسلہ دار المہام۔

دفعہ ۶۶۵ اگر چہ واقعہ طلاق میں شرط گواہ ہونا کی نہیں ہے مگر بروقت قاضی کے رو برو دعوے طلاق کا پیش ہو تو اس کے اثبات کے واسطے بینہ ضرور ہے۔ اور چونکہ طلاق امر شرعی ہے۔ اور یہ خاصیت رکھتا ہے۔ اور اوسکا ثبوت بموجب الہام اور حق کا ہے۔ جو بموجب قواعد و احکام شرعیہ پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے اوسکا ثبوت بھی حسب قواعد شرعیہ ضروری ہے۔ پس اثبات طلاق کے واسطے قبول شہادت میں پابندی قاعدہ شرعیہ کی واجب ہے۔ لہذا شہادت ہنود کی ہرگز جائز تصور کیجاویگی اور جن معاملات میں کہ خصوصیت مذہب کی نہیں ہے ان میں شہادت ہنود کی قبول کرنے میں مضائقہ نہیں ہے۔ (۱)

دو عورتوں کا اظہار بجائے ایک مردگواہ کے ایک ساتھ لیا جاویگا۔

رو بکار دار المہام نشان [illegible]

دفعہ ۶۶۶ مسائل شرعیہ میں جب دو عورتوں کا اظہار لینے کی ضرورت بغرض تکمیل نصاب شہادت ہوتی ہے۔ تو بشمول اظہار دو مردوں کے علیحدہ علیحدہ اظہار عورتوں کا قلمبند کیا جاتا ہے۔ یہ امر لوگوں کے حق تلفی کا باعث اور خلاف شرع ہے۔ اگر اس قسم کے معاملوں میں دو عورتوں کے اظہار لینے کی ضرورت ہو تو ان کا اظہار بلا تفریق وقت بلا علیحدگی لکھا جاوے۔

بیع نامہ کا بذریعہ شہادت ثابت ہونا

رو بکار کونسل الہام نشان ۴۰۰ مورخہ [illegible] جمادی الثانی ۱۳۱۹ھ مرسلہ دار القضا۔

دفعہ ۶۶۷ حسب منظوری مندرجہ روبکار مدار المہام نشان (۷۶۹) مورخہ ۲۵ ربیع الثانی ۱۲۹۵ھ اشتہارات اور اطلاعنامہ جات اور حکم نامہ جات حاضری ایسے لوگوں پر جاری کرنا جنپر دستاویزات بیع کا موہر ہونا غالباً خیال کیا جاتا ہے اور ان سے اظہارات کا تحریر کرنا اور انپر تصفیہ کرنا ضرور نہیں ہے۔ صرف دستاویز کی تصدیق مقر سے کر لینا کافی ہے۔ اور بیع دستاویز مصدقہ زمانہ آیندہ میں صرف شہادت اس امر کی ہوگی کہ مقر نے اقرار مندرجہ

رویداد جس پر اعتراض [illegible] کے لحاظ سے کارروائی کر سکتا ہے [illegible]

[illegible] ہے اسی لئے گواہوں کے بیانات کا [illegible]

[illegible] کیا جانا مناسب ہے۔ اور [illegible] کے گواہوں کو [illegible]

[illegible]

۲ـ اگر [illegible] کا ایک [illegible] پیش کر [illegible]

[illegible]

دعویٰ کیا جاتا ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مقدمہ ۳

مدعی [illegible] زوجہ کا دعویٰ کیا۔ [illegible]

[illegible] کیا۔ ثبوت میں تین گواہ اور [illegible]

[illegible] بیان کیا کہ وہ [illegible] نکاح [illegible] گئی تھی۔ اور [illegible]

کیا گیا۔ [illegible] اور [illegible] مسلم [illegible] ہے اور [illegible] نکاح

کی شہادت [illegible]

تجویز ہوئی۔ کہ نکاح ناثابت ہے [illegible] بنت [illegible]

[illegible] مقدمہ [illegible] فروری [illegible] (۲)

[illegible]

سررشتہ کرورگری کے متعلقات میں جو شباہت رعایا کی نسبت کرنی پڑتی ہے وہ بذریعہ عہدہ داران کرور گیری کا کرتے ہیں

گشتی نمبر ۲۲ [illegible]

دفعہ ۶۹ — صوبہ دار صاحب کو چاہئے [illegible]

[illegible] اول تعلقدار صاحب ضلع [illegible] و تحصیلدار صاحبان [illegible]

اور دیگر [illegible] کرورگری کی [illegible]

[illegible] سے [illegible] رعایا

اور [illegible] کرورگری [illegible]

اور [illegible] اور [illegible]

[illegible] کرورگری [illegible] ورنہ [illegible] کوئی رعایت [illegible]

[illegible] تمام [illegible] ہو جاتا ہے [illegible]

[illegible] کرورگری [illegible] اور [illegible]

[illegible] عہدہ داران

[illegible] کرورگری [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کرورگری [illegible]

[illegible] کرورگری [illegible]

اس [illegible] صوبہ دار صاحبان و [illegible]

[illegible] کرورگری [illegible]

[illegible] سرکار [illegible]

[illegible] سررشتہ کرورگری کے انتظامی [illegible] اور [illegible]

[illegible]

[illegible] عہدہ داران کرورگری کو کرنی پڑتی ہے [illegible]

[illegible] عہدہ داران کرورگری [illegible]

تحصیلداران [illegible] تحصیلداروں کو [illegible]

[illegible] انتظامی کرورگری سے [illegible]

[illegible] ۔ اس کام کا ذمہ عہدہ دار [illegible]

لطائف

۱ - مدعی کے گواہوں کا بیان اوس کے بہی کہاتہ کے خلاف ہے لہذا پہلی شہادت نامعتبر سمجھی جائیگی یہ بہی کہاتہ جب تک اوسکی تائید اور شہادت سے نہ ہوتی نفس کامل وجہ ثبوت نہیں ہے - جس جزو بہی کہاتہ کی تائید شہادت سے ہوتی ہو وہ جزو شہادت میں قبول ہو سکتا ہے - وجیارت سنگہ بنام کشن لال - نمبر ۱۰ - منفصلہ ۲۰ - بہمن ۱۲۹۵ف (۱)

۲ - جبکہ فیصلہ جو راجہ شیو راج نے کیا تہا حکم دار المہام سے منسوخ ہو گیا تہا تو اب وہ واقع سمجہا جائیگا مقدمہ ہوا کا نہیں ہے جو تقسیم عمل میں آئی تہی کو حصص شرکاء متعینہ کی وضع ہو - درحقیقت ایک صحیح تقسیم تہا - جبکہ جملہ شرکا کے تقسیم سے حصص علیحدہ علیحدہ ہو گئے - تو یہ قیاس کرنا درست ہے - کہ وہ بہا کیوں سے مشترک ہے - اور گو شخص نارض تہا تہی وقت تقسیم نابالغ تہا مگر جبکہ اوس نے بلوغ اوس تقسیم پر سکوت کیا - تو گویا اوس نے اوسکو قبول کر لیا - فتح النساء بیگم بنام محمد [illegible] منفصلہ ۲۲ - شوال ۱۳۰۸ ہجری (۲)

۳ - جبکہ بحالت بلوغ عورت کے اوس کی رضامندی سے نکاح منعقد ہو اور فسخ نکاح کے دعوی میں عورت سے یہ سوال کیا گیا کہ نکاح فسخ کر دیا جائے یا نہیں - اور اوس نے خاموشی اختیار کی تو یہ سمجہا جائیگا کہ وہ فسخ نکاح نہیں چاہتی ہے - سید محسن وغیرہ بنام محمد باقر وغیرہ نمبر ۵ منفصلہ ۵ - بہمن ۱۲۹۵ف (۳)

۴ - جب یہ امر کہ سیٹھ گردہر کا گماشتہ ہونا تسلیم ہے تو مدعا علیہم کی یہ حجت کہ گماشتہ کے محدود اختیارات [illegible] درست ہے [illegible] اگر ایسا تہا تو اوسکو اعلان کرنا چاہئے تہا کہ گماشتہ کے اختیارات محدود ہیں - اور جبکہ مدعا علیہم نے اپنی حجت ثابت نہیں کی تو یہ سمجہا جائیگا کہ گماشتہ کو

---

(۱) مقنن دکن جلد ۱ نمبر ۱ صفحہ ۱۱ (۲) مقنن دکن جلد ۱ نمبر ۳ صفحہ ۵۴

(۳) " " ۱ " ۳ صفحہ ۵۶

بہی کہاتہ غیر فریق مقدمہ کا بہی پیش طلب کیا جاسکے گا۔

دفعہ ۱۷۷ بعض اوقات میان مستغیث بہی کہاتہ [illegible] کے غیر لوگون کے بہی کہاتہ اوسکے پیش کرنے مین حیلہ کرتے ہین [illegible] اس صورت مین بہی کہاتہ مذکور پیش طلب کرنا ضرور ہے۔

ہان اگر صاحب بہی کہاتہ یہ عذر کرے کہ فریقین بہی کہاتہ کا معاینہ دوسرے اسی قسم کے مقدمہ کی غرض کے واسطے چاہتے ہین تو یہ عذر قابل لحاظ ہوگا۔ (۱)

معاملات جن مین بہی کہاتہ رکہتے ہون اون کے [illegible] بہی کہاتہ کے فیصلہ نہ کرے۔

دفعہ ۱۷۸ ایسے ساہوکارون کے جو معتبر ساہوکار ہوتے ہین بہی کہاتہ ہمیشہ اون کے بہی کہاتہ کا معاینہ کرنا اہل دیانت کو ضرور ہے۔ اور بلا لحاظ بہی کہاتہ کے [illegible] اعتبار اون کے [illegible] اعتبار ہوگا۔ اور جو لوگ کہ بہی کہاتہ رکہتے ہین بغیر دریافت [illegible] بہی کہاتہ کے صرف [illegible] پر فیصلہ کر لیا جاتا ہے۔ اگر بعد دریافت [illegible] اہل دریافت کی تشفی نہ ہو اور فیصلہ [illegible] خلاف [illegible] ہو تو ایسی صورت مین عدالت کی [illegible] نہین ہو سکتی ہے۔

بلا تحقیق دستاویز حساب بہی [illegible] ناروا ہے۔

دفعہ ۱۷۹ جہان کہ [illegible] جب تک [illegible] تو [illegible] کا حساب [illegible] کا حکم نہین ہو سکتا [illegible]

(۱) [illegible]

(۲) [illegible]

دلوائی گئی تھی۔ تو جو شہادت زبانی اوس نے اپنے دعوے کے تائید میں پیش کی ہے۔ وہ بھی معتبر نہیں سمجھی جا سکتی ہے نہ گواہوں کی حیثیت اور بیانات قابل وقعت ہیں۔ لہذا فیصلہ عدالت قابل منسوخی ہے۔ جگپال سنگھ وغیرہ بنام مولوی محمد کریم الدین نمبر ۱۰۹ فیصلہ ۱۴ ستمبر ۱۸۹۵ء (۱)۔

۸۔ دستاویز سے [illegible] کا التوا دلیل صحت ہے۔ رنگ بنام گوکل داس نمبر ۵۹ فیصلہ ۱۳ اپریل ۱۸۹۵ء (۲)۔

۹۔ بروقت سماعت تجویز اوس شہادت کے جو عدالت ابتدائی میں بحکم عدالت مرافعہ داخل نہیں کیا جا سکتا ہے۔ اور جو سند رہا ہے کے ثبوت لینا ہے نافذ کر دیا کہ عدالت مرافعہ ثبوت لینے کی اجازت نہیں دی گئی ہے

امام پتیا بنام مسماۃ جیون بائی فیصلہ ۲۰ دسمبر ۱۸۹۵ء (۳)

۱۰۔ چونکہ ... کی ... ہوا کرتی تھیں۔ اس ... کی وجہ سے ... ایک گواہ کا یہ بیان کہ نواب جانی مکان کی مرمت کیا کرتے تھے۔ کافی ثبوت ... کا نہیں ہے کیونکہ نواب جانی مفروض ... تھے اور اوس حیثیت سے مرمت کرا سکتے تھے۔

بدر النسا بیگم بنام مرزا حسن ... نمبر ۶ فیصلہ ۲۷ نومبر ۱۸۹۵ء (۴)۔

۱۱۔ یہ دستاویزیں کہ وجہ ثبوت میں پیش ہوئی ہیں۔ ان کی حالت ایسی ہے کہ اگر وہ کلی جعلی ہونا تسلیم نہ کیا جائے تب بھی اون کے نسبت صحت کا قیاس قائم نہیں ہو سکتا ہے۔ مادی النظر میں ... کہ ... ظاہر کیا گیا ہے یا دو سال کا لکھا ہوا معلوم ہوتا ہے ... مطلق کی شہادت ... قبضہ مرتہنانہ یا مالکانہ کا اثبات نہیں ہو سکتا ہے۔ بدر النسا بیگم بنام محمد عمر نمبر ۲۱۹۔

(۱) مرقع قوانین جلد ۱ نمبر ۱۲ حصہ ۳ صفحہ ۲۲۲
(۲) " " ۱ ۱۲ ۳۶ ۲۳۳
(۳) " " ۱ ۱۲ ۳۲ ۲۳۹
(۴) " " ۱ ۱۶ ۳۲ ۱

دیکھا اختیار رکھتے - چونکہ علی العموم گماشتہ کام میں لاتے تھے یہ بھی ثابت ہے کہ
گماشتہ نے قریب دو لاکھ کے ہنڈویاں لکھی ہیں - کہ جنکو مدعی علیہا نے تسلیم کیا
پس مقدار میں بھی گماشتے کے عمل کو بھی ملحوظ رکھنا ہے - سیشن جج کہتے ہیں کہ علامت
بیان کرتے ہیں کہ دونوں خط ایک ہی شخص کے لکھے ہوئے ہیں - اور اگر یہ ثابت ہے
ایک خط گماشتہ کا ہونا تسلیم ہے تو حساب گماشتہ کا لکھا ہوا تسلیم کرنا چاہیے
ہرکچند بھگت رام بنام مالک رام بنیا - پنجاب ریکارڈ نمبر ۱ (۱)

۵ - جو کاغذات سند تصفیہ شدہ کے تعمیل ہو چکے ہیں - وہ دعوی بابت [illegible]
کے رو سے باطل ہو گئے - اور جو کاغذات مالک کے تائید میں پیش ہوئے
ہیں - وہ اس وجہ سے قابل استناد نہیں ہیں کہ وہ آپس کا کاغذات تصفیہ ہیں -
جو بالمسلسل نہیں پیش کئے گئے ہیں - اور جو کچھ اصل میں پیش ہوتے وہ دعوی سے تعلق ہوتا ہے
تو قابل اعتبار فرد بھی ہوتا - تاہم نہیں ہو سکتا ہے - جبکہ مدعا علیہ قابض ہے
تو مدعی کا عذر کیا تو مدعی پر ایسا ثبوت کا بار ثبوت تھا کہ وہ اپنا دعوی ثابت کرے اور قبضہ نہیں ہے یاد
ثابت کرتا - مدعا علیہ سے اور اس کے قبضہ کا ثبوت طلب کرنا درست ہے -

لطف النسا بیگم وغیرہ بنام گنپت راؤ نمبر ۲۰۳ مفصلات ریکارڈ (۲)

۶ - جو اقبال کہ مدعا علیہ نے ایک اور مقدمہ میں مقابلہ کسی اور شخص کے کیا تھا
اور اس مقدمہ میں ذریعہ تقریر مخالف نہیں ہے - مدعا علیہ اس اقبال کو
جھوٹا ثابت کر سکتا ہے لیکن جب کہ مدعی نے اس کا جھوٹا ہونا ثابت نہیں کیا تو وہ
اقبال اس کے مقابلہ میں ایک شہادت ہے -

گوردھن داس بنام نرسنگھ پرشاد نمبر ۱۶۲ مفصلات ۱۹ پنجاب ریکارڈ ۱۸۹۵ء (۳)

۷ - جبکہ خود مدعی کا بیان بھی قابل یقین نہیں ہے - مناسب ہے یہ امر باور کیا جاسکے
کہ اس نے خفیہ طور سے کئی ہزار کی مدعا علیہا کو مستعار روپیہ دیا - جو اس کے پاس امانت کے

(۱) منقول وکری حساب (۲) نمبر ۵ ... ۱۸۹۵
(۲) ۱۶۶
(۳) ۱۶۲

یا یاد داشت کے گرنے پر ہے یہ مدعی کے فائدہ بار ثبوت سند جہ دفعہ ۱۰۲ - قانون شہادت
شرعی قاعدہ منفی ہ کے مطابق ہے۔

احمد بن عمر بنام ہاشم خان نمبر ۱ منتخب جلد ۲ - و صفحہ ۱۲۹۶ ف (۱)

۱۴ - ثبوت نابالغی میں صرف ایک سارٹیفکیٹ ڈاکٹر کا اور ایک کاغذ سادہ بتنظلی روپیہ لال جس میں تاریخ ولادت روشن علیخان و محمد علیخان مندرج ہے پیش ہوئے ہیں - اونمیں اونکی عمر مندرج ہے - یہ کاغذات عمر کا ثبوت کافی نہیں ہیں کیونکہ بلا لحاظ یہ یادداشت ہیں - مراد خاتون وغیرہ بنام کمال خان نمبر ۹۶ - منتخب جلد ۳ - شہریور سنہ ۱۲۹۲ ف (۲)

۱۷ - جب کہ صفت شکن خان مدعی کو اپنا بیٹا کہا کرتا تھا اور اسطرح کا برتاؤ رکھتا تھا - جیسا کہ باپ اور بیٹے کے درمیان ہوتا ہے اور نیز خاندان کے لوگ بھی مدعی سے ایسا ہی برتاؤ رکھتے ہیں - جیسا کہ صفت شکن خان کے اصلی بیٹے ہونے کی صورت میں رکھتے - تو شرعاً یہ سمجھا جائیگا - کہ مدعی صفت شکن خان کا بیٹا اور مستحق ترکہ پانیکا ہے۔

شرع محمدی کا عام قاعدہ یہ ہے کہ اگر کسی مجہول النسب شخص کے نسبت کوئی یہ اقبال کرے کہ وہ میرا بیٹا ہے اور حالات اوس کے مخالف نہوں تو یہ فرض کیا جاسکتا ہے کہ مقر لہ مقر کا صحیح النسب بیٹا ہے - مجہول النسب قرار دینے کے واسطے شرط اسیقدر کافی ہے کہ جس شہر میں اوسکی نسبت بیٹا ہونیکا اقرار کیا جاتا ہے وہی شہر جنم بھوم اوسکی نسبت غیر معلوم ہو - محمد منظور الدین خان بنام محمد حسن خان نمبر ۱۲ منتخب جلد ۱۰ - اسفندیار سنہ ۱۲۹۹ ف (۳)

۱۸ - مسئلہ بار ثبوت کے واسطے یہ سمجھنا بہت مشکل ہے کہ یہ بار ثبوت فریق کا ایک ہی نا قیمیں ہوتی ہے کیونکہ وہ طرفین بلا امداد و مرضی کے منتقل رہنے کے ممکن نہیں - گو وہ مرتبہ قبضہ سے حاصل ہوئی ہو - اور

(۱) منتخب دکن جلد ۲ نمبر ۳ حصہ ۵ صفحہ ۴۹۰ -
(۲) " " " ۴۱ " " " ۹۳
(۳) " " " " " " ۹۲

منفصلہ ۲۰ بہمن سنہ ۱۳۱۹ ف (۱)

۱۲ - اہلکمیشن نے باوجود لینے شہادت کے صرف زبانی دریافت سے رپورٹ کیسا بہیجدی۔ عدالت ماتحت نے اوسپر کچھ لحاظ نہیں کیا حالانکہ اونسے بہت اچھا کیا جو ایسی رپورٹ پر لحاظ نہ کیا۔ گوکل داس بنام ہری داس نمبر ۴۲ منفصلہ اور دی بہشت سنہ ۱۳۱۵ ف (۲)۔

۱۳ - جبکہ لین دین کے باہم کے کاغذات پر مدعا علیہ کی مہر مقبولہ کے مطابق مہر ثبت ہے اور ایسے گواہوں نے انکی مطابقت کی تصدیق کی ہے اور ایک قبولیت ارسالات دیتین سے یہ امر ثابت ہے تو لین دین کا وجود تسلیم کیا جائیگا۔ گو گماشتہ مدعا علیہ کا ملازم ہے لیکن اس بات کی شہادت نہیں ہے کہ لین دین کے کام کیواسطے مختار تھا۔ لیکن مدعا علیہ اوس کے فعل کا پابند نہیں ہو سکتا ہے۔ لیکن جس باقی کے ایسے نے ثابت ہوتا ہے کہ مدعا علیہ نے اوسکو قبول کیا گو کسی نے نکالی ہو اوس کے ادا کی ذمہ داری مدعا علیہ پر عاید ہوگی۔ موتی لال بنام محمد ابراہیم خان منفصلہ ۲۰ دی سنہ ۱۳۱۲ ف (۳)

۱۴ - جب اقبال پر تجویز عدالت ماتحت مبنی ہے۔ وہ قبول میں موجود نہیں اور اونکا کچھ ثبوت ہے کہ روزمی متنازعہ بچیلی کے مقدمہ کے ساتھ فروخت ہوگئی یا ایسا رواج ہے کہ مقدمہ بچیلی کے ساتھ ہی بیع ہوجایا کرتی ہے۔ لہذا تجویز عدالت کا اپیل میں قایم رکھنا کسی شخص کا یادداشت وجہ ثبوت میں پذیرائی کے قابل نہیں ہے بلکہ اوسکا ثانیا اظہار لینا چاہئے تھا۔ مدعی کے بیانات میں تنزل ہے اور اختلاف ہے۔ اسمیں بہی اوسکا سقم ہے۔ لالہ بنام کشن نمبر ۱۰۲ منفصلہ ۱۷ اسفندار سنہ ۱۳۱۱ ف (۴)۔

۱۵ - جبکہ مدعا علیہ نے کہا ہے کہ اوسنے رسید نہیں لکھی ہے اقرار ہے اور دستخط رسید کے وصولی باشندہ کا اقرار دیا ہے تو اوسکا بار ثبوت ... کرنا چاہئے۔

---

(۱) منتخب دکن جلد ۲ نمبر حصہ ۳ صفحہ ۸۰
(۲) " " " " " " ۱۲
(۳) " " " " " " ۲۱
(۴) " " " " " ۱۴ " ۲۱

چونکہ مدعا علیہ ۸۰ روپیہ کا منجملہ زر رہن کے وصول ہونا قبول کرتا ہے۔ تو عدالت کو بھی اس قدر رقم کا وصول ہونا قرار دینا چاہیئے۔ گو مدعی اس سے کم مقدار کا ادا ہونا بیان کرے

منظور حسین بنام بالا رام نمبر ۲۲۷ منفصلہ ۱۶ خورداد ۱۳۲۹ف (۱)۔

۲۵۔ تجویز ہوئی کہ حسب عبارت دستاویز ہبہ ہے۔ نوشتہ برخوردار سید کریم را بر فاداریت خود ہبہ نمودم [illegible] برخوردار [illegible] داشتہ و جاگیر [illegible] الیست وغیرہ [illegible] مذکور مختار کردہ مختار نامہ نوشتہ دادیم۔ درین معنی از کسے نوع [illegible] خواہد اگر خدا نخواستہ [illegible] باطل۔ بنابراں این چند کلمہ بطور مختار نامہ نوشتہ شد۔ اس کی صحیح تعبیر یہ ہے کہ اس کے پہلے جزو میں تعلق وراثت کی خبر بیان کی گئی ہے۔ اور اس تعلق خصوصیت کی وجہ سے دوسرے جزو میں مختار مقرر کیا گیا ہے۔ اس لئے ہبہ کا عمل میں آنا نہیں سمجھا جا سکتا ہے اور نہ لفظ مختار کی تعبیر ہبہ کے جانب کر سکتے ہیں۔ اس ملک کے ہبہ ناموں میں لفظ ہبہ بالتصریح لکھا جاتا ہے۔ لہذا دستاویز ہبہ نامہ نہیں ہے مختار نامہ ہے۔

سید مجتبی وغیرہ بنام فاطمہ بیگم نمبر ۳۰۳ منفصلہ ۲۴ خورداد ۱۳۲۹ف (۲)۔

۲۶۔ مدعی متوفی کا ماموں نہیں ہو سکتا ہے۔ کیونکہ اگر مدعی کا ماموں ہونا تسلیم کیا جائے تو یہ بھی تسلیم کرنا لازم آتا ہے کہ متوفی کی زوجہ ایک ایسے رشتہ کی عورت تھی جس سے [illegible] متوفی کا [illegible] تھا۔ اور اس وجہ سے مدعی متوفی کا ماموں نہیں ہو سکتا ہے۔ علاوہ اس کے اور شہادت سے بھی ثابت ہے کہ مدعی متوفی کا ماموں نہیں ہے۔ گوسپیر شاہ وغیرہ بنام گوردھن [illegible] نمبر ۲۲۱ منفصلہ ۲۶ خورداد ۱۳۲۹ف (۳)۔

۲۷۔ [illegible] نکاح [illegible] خاندان کے لوگ نہیں [illegible] کے وسائل [illegible] [illegible] نکاح کے ہونے کا کیونکر علم ہوا۔ لہذا [illegible] شہادت [illegible]

---

(۱) مقننہ دکن جلد ۲ نمبر ۳ صفحہ ۱۳۸

(۲) " " " " " ۱۴۲

(۳) " " " " " ۱۴۶

ظاہر ہے کہ چھپا لیجاتے یا سوتے چرا کر لیجاتے یا اوچک کے نہ دوسرے مہر کندہ کرا لیجاتا ہے۔ پس اس صورت میں مسئلہ بار ثبوت کی رو سے بلا امتیاز اس فرق کے یکساں حکم دینا انصاف کے خلاف ہے جبکہ دستخط کرنے والا یہ قبول کرنے کو تیار ہو کہ دستخط اوسکے ہیں لیکن جبر یا فریب سے کئے ہیں۔ تو مسئلہ مذکور کے رو سے جبر یا فریب کا ثابت کرنا اوسی کے ذمہ ہوگا۔ اور تا وقتیکہ وہ جبر یا فریب سے دستخط کرانا ثابت نکرے یہی سمجھا جائے گا کہ جائز طور پر دستاویز لکھی گئی ہوئی۔ مہر کا ہونا اوس سے مختلف ہے۔ ممکن ہے کہ مہر سوتے میں اتار کر ثبت کرلی ہو یا اوسکی مثل دوسری مہر کندہ کرالی ہو کہ ان حالتوں میں مدعا علیہ پر بار ثبوت ڈالنا ظلم ہوگا۔ کیونکہ وہ اون حالات سے بیخبر ہے جنمیں مہر ثبت ہوئی ہے۔ پس اس صورت میں اس امر کے بیان کرنے سے کہ مہر میری معلوم ہوتی ہے مگر میں نے نہیں کی ہے مجھے معلوم نہیں کہ کیونکر ثبت ہوئی مدعی بار ثبوت سے سبکدوش نہیں ہو جاتا جیسا کہ دستخط کے اقبال کے صورت میں ہوتا۔ اس مقدمہ میں دعوی کا ثبوت محض ناکافی ہے مدعی کی ایسی حیثیت نہیں معلوم ہوتی کہ اسقدر روپیہ مدعا علیہ کے واسطے صرف کرے۔ اور اتنی مدت تک سکوت کرتا۔ جو گواہ اوس نے پیش کئے ہیں وہ ایسی معمولی حیثیت کے ہیں۔ انپر اعتبار نہیں ہوسکتا ہے نہ کوئی فہرست اشیاءات کی پیش ہوئی ہے۔ اور جن لوگوں سے اشیاء مدعا علیہ کے واسطے مدعی لینا اور روپیہ دینا بیان کرتا ہے اور کہتا ہے کہ ان دوکانداروں کا بقیہ روپیہ کا تقاضا ہے اون کو شہادت میں پیش نہیں کیا۔ حالانکہ وہی اصل گواہ ہیں۔ اونکو طلب کرانا وہ اپنے ہی کہانے پیش کرتے۔ ان وجوہ سے دعوی محض باطل ہوتا ہے۔

محمد دولت خان بنام نیاز بیگ نمبر ۲۴ - فروری سنہ ۱۸۹۶ء (۱)

۱۹ - جبکہ مقدار زر دعوی ہر فریق جداگانہ بیان کرتا ہے تو مقدار کا تصفیہ قرار دیکر منفصل تحقیقات کے بعد فیصلہ کرنا عدالت پر لازم تھا۔ الفاظ ... صورت میں کاشتکار ... ہوتے گئے ہیں ... ہے۔ جبکہ

---

(۱) مقنن دکن جلد ۲ نمبر ۶ حصہ ۳ صفحہ ۱۸۱۔

غرضیکہ اظہارات فریقین سے کہ وہ منتقی تھا ۔ عدالت نے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ بیانات میں جملہ نہیں کیا گیا و دعوی جلد
سے لیکن بانیکا عذر قابل پذیرائی نہیں ۔ مگر علاوہ اسکے دعوی کا نہ شہادت سے پیدا کیا ہے ۔
رتن ... بنام نارد مینا لال فیصلہ نمبر ۳۴ منفصلہ ۲۰ شہریور ۱۲۹۹ ف (۱) ۔

۲۴ ۔ جبکہ مدعا علیہ کو عدالت ماتحت نے خود سرکاری طور سے تحقیقات کا حکم دیا ہے
اور اس سے ثابت ہوا کہ وہ اور دالدہ مدعیا جو صاحبان سے ادعا کی ہے جب کوئی ثبوت نہیں دیا گیا تو
اس دعوی کا فیصلہ کیا جا سکتا ہے ۔ مکان اور زیور کے نسبت بھی ثابت
ہو کہ یہ جملہ کسی کی ملکیت ہے ۔ کیونکہ مکان چھیا کے وفات کے بعد جو میراث ہو اس کی
کہ یہ ترکہ زیورات کے نسبت بھی پایا ۔ اور زیور کو مدعا علیہا نے اپنی ملکیت بیان نہیں کیا
بلکہ ثابت ہوا کہ بیان کیا جو میرا محمد شاہ کی ملکیت تھا ۔ اور گواہوں سے بھی ثابت ہے
کہ زیور میرا محمد شاہ کی ملکیت ہے ۔ دفتر عدالت سے ان زیور کے نسبت یہ پوچھا گیا
کہ یہ زیور جو کہ وہ زیور دار ان کسوجہ سے داخل ہوا ۔ آیا کوئی سرکاری مطالبہ ہے یا نہیں
بیبی محمود النساء صاحب صاحبزادہ حسین علی بنام محبوب بیگم صاحبزادی وغیرہ نمبر ۳۴
منفصلہ ۱۲ شہریور ۱۲۹۹ ف ۔ (۲)

۲۵ ۔ جبکہ مختار کو ایک معاملہ میں سوال و جواب کا اختیار دیا گیا اور ادعا
حساب دستاویزات کے نسبت ایک بیان کیا تو اس بیان کی پابندی موکل
پر لازم ہوتی ہے ۔ اور بحالت مختار کے نہیں سمجھا جا سکتا ہے کہ مختار نے
اپنے اختیار سے تجاوز کرکے بیان کیا ۔

[illegible] جو شخص ہوست گواہانہ سابق بیان کرے اور اسکے وہ معاوضہ دیا گیا تھا
اس کیا جانا ثابت ہے ۔ وہ قریب زمانہ میں موت کا واقع ہوا تسلیم کیا جائیگا
سید ... بنام سالم وغیرہ ۔ سالم بنام محبوب علی و صاحب النساء منفصلہ
۲۰ آذر ۱۲۹۹ ف نمبر ۱۲۱ ۔

(۱) منتخبات دکن جلد ۱ نمبر ۱۸ مقدمہ ۳ صفحہ ۱۴۰
(۲) " " ۱۶۲ " ۳ " ۱۹۱ ۔
(۳) " ۲۰ " " ۳۴ " ۲۰۰ ۔

کافی نہیں ہے - بعض گواہ اپنے بیان میں شادی کا اظہار اسوقت سے کیا جبکہ ہوش
جب مدعیہ نے یہ بیان کر دیا تھا کہ اب کوئی گواہ نہیں ہے - قطع نظر اسکے اونکا بیان
اونکے حلفیہ کے خلاف ہے جیسے اونہوں نے اپنی پرورش کی - اور جب کا یہ قصہ بتایا
کہ سید نادر علی کی کوئی زوجہ نہیں تھی یہ زیادہ تر گواہ کسی نا معتبری کی وجہ سے گواہ
یہ بیان کرتا ہے کہ پچاس برس نکاح کو ہوئے حالانکہ مدعیہ کی کل اپنی عمر پچاس برس
کی ہے بیان کی ہے - جب یہ بیان کیا جاتا ہے کہ نکاح قاضی نے پڑھا تھا - اور
قاضی کے دفتر میں اس نکاح کا پتہ نہیں ملتا تو اور بھی سامان ثبوت نکاح غلط ہو گیا۔

سید حیدر بنام تراب علی نمبر ۲۲۲ منفصلہ ہ شہریور ۱۲۹۶ ف (۱)

۲۴۳ - جب کہ مدعی نے تمسک کے پشت پر وصول اپنی قلم سے لکھدیا تو اصل تمسک
کی صحت تسلیم کیا جانا ہو گئی - اور مدعا علیہ کی یہ حجت کہ وقت تحریر تمسک وہ نابالغ تھا
اور اسوجہ سے اقرار کرنا ناجائز ہے اسوجہ سے ضائع ہو گئی کہ اوس نے تحریر تمسک کو
ایسے وقت میں دیا جب وہ بالغ و قابل معاہدہ کے تھا - اور اس سے مدعا علیہ نے
بحالت بلوغ معاہدہ کو تسلیم کر لیا۔

شنکر راو بنام جمال خان نمبر ۱۱۲ منفصلہ ۸ شہریور ۱۲۹۶ ف (۲)

۲۴۴ - جبکہ گواہ بیان کرتے ہیں کہ مجاز ہیں جو شہادت شنیدہ اور دیدہ ہیں [illegible]
میں بیان کیا ہے اپنا اظہار اسقدر مختلف ہے کہ نا قابل شہادت ہیں [illegible] اور مختلف
بیانات دینا حقیقی شہادت کی ہو سکتی ہے -

سید شاہ غلام محی الدین بنام ماہ پرور دلہن [illegible] نمبر ۱۰ منفصلہ ۱۰ شہریور
۱۲۹۶ ف (۳)

۲۴۵ - اگرچہ ہبہ کا یہ موافق قاعدہ ... جاری ہے کہ نہیں ہے لیکن جبکہ وہ کوئی کاغذ
... میں لکھا گیا ہے تو اسکے ماسبق ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے - چونکہ [illegible]

دیکھو مختصر ملکی حسب ذیل نمبر - حصہ ۲ صفحہ ۱۲۱

(۲) ۱۱ ۱۲ ۱۲ ۱۰ ۲ - ۱۰۶

(۳) ۱ ۱۲ ۱۲ ۱۱ ۲ - ۱۲۷

نام تنخواہ معاش محکمہ انعام جاری ہوا - وہی اوس معاش کا مستحق ہے -

پانڈورنگ بلونت وغیرہ بنام راجپت سردار [illegible] منفصلہ یکم [illegible] سنہ ۱۸۹۵ء ف (۱)

۴۳۱ - جبکہ مرافعہ علیہ نے کل تمسک اپنے قلم سے لکھا اور اپنا نام [illegible] تمسک کے اوپر درج کیا - اور اوس کے اخیر میں [illegible] خود لکھدیا تو گویا اوس نے [illegible] کے طور پر دستخط کئے ہوں گے دستاویز کو مکمل سمجھنا چاہئے -

اول تمسک لکھنے کی کوئی خاص طرز معین نہیں ہے اور اگر ہو بھی تو خاص رواج طرز تحریر کا ثابت نہیں کیا گیا - اور نہ خلاف رواج ہونے کے وجہ سے دستاویز مشتبہ ہو سکتی ہے

[illegible] وغیرہ بنام [illegible] منفصلہ ۱۰ - فروری سنہ ۱۸۹۶ء ف (۲)

۴۳۲ - مولوی سید حافظ احمد رضا خان صاحب رنگین - جب کہ مدعیہ کے نکاح کو تیس برس سے زیادہ عرصہ گذر چکا ہے اور [illegible] قاضی جو بطور گواہ [illegible] کے معتبر ہے اور مدعیہ کا تصدیق [illegible] بیان حلفی کے منقول ہے اور مدعیہ کے بڑے بیٹے جو مدعا علیہ ہیں مقدار مہر کو قبول کرتے ہیں اور ایسے بڑے [illegible] مہر کی تعداد کچھ زیادہ بھی نہیں اور جبکہ کوئی مقدار مہر قبول [illegible] مقدار مہر کی تعداد کچھ زیادہ بھی [illegible] نہیں کرسکتے ہیں - اور نہ کوئی ثبوت [illegible] کے خلاف پیش ہوا [illegible] درست ہے جو مدعیہ بیان کرتی ہے - [illegible] ثابت نہیں کیا - لہذا مدعیہ [illegible] کی مستحق ہے -

[illegible] کے بنا پر [illegible] ہو سکتی ہے تو الفاظ ایسی شہادت کے پیش [illegible] جو دستاویز درمیان دو برادران کے وقت تقسیم [illegible] اوسکی یہ عبارت ہے - ہر دو برادران برضامندی [illegible] حسب الحکم [illegible] قسمت کردہ [illegible]

(۱) [illegible] جلد ۲۰ [illegible] ۳ صفحہ ۲۶ -

(۲) [illegible] ۱۴۴ -

۲۸ - جبکہ بعض معاملات میں زبانی شہادت مقدمہ کے نسبت اعتراض یا فیصلہ کے قابل ہے چنانچہ شہادت زبانی کو بجواب دستاویز پیش ہوئی ہے - اور اوسکی تردید پیش نہیں ہوئی - اور عدالت ماتحت نے اوسکو قبول کیا تو پھر اوس [illegible] اعتبار کے نسبت اعتراض نہیں ہو سکتا ہے -

گو فیصلہ عدالت عالیہ [illegible] کر دیا گیا ہو مگر شہادت [illegible] قائم رہی ہے -

(مسماۃ [illegible] بنام غلام احمد وغیرہ - نمبر ۳۰۳ [illegible] ۱۲۹۶ [illegible] (۱) -

۲۹ جب کہ مکان متنازعہ [illegible] قبضہ ہو [illegible] تو زبانی شہادت [illegible] دعوے [illegible] ہو سکتا ہے - جبکہ [illegible] نام [illegible] ہے تو وہ ایک [illegible] مکان کا مستحق ہے اور [illegible] بیان کرے اوس کے بیان کا بار ثبوت [illegible] پر ہے -

[illegible] بنام [illegible] نمبر ۳۰ [illegible] ۱۲۶۷ (۲) -

۳۰ جب کہ زبانی شہادت مضمون دستاویز کے خلاف نہیں ہے - [illegible] کے [illegible] ہے - تو ایسی شہادت [illegible] شہادت [illegible] قابل ادخال ہے -

[illegible] بنام [illegible] نمبر ۲۸ [illegible] ۳۰ [illegible] (۳)

۳۱ - جب [illegible] پر فیصلہ جات ماتحت مبنی ہے - اور مدعا علیہ کا [illegible] کردہ جبر [illegible] گیا تھا - [illegible] کی تحقیقات [illegible] لازم تھی - اور چونکہ [illegible] جبر کا استعمال [illegible] قیاس [illegible] جبر کا نہیں ہے -

[illegible] بنام [illegible] نمبر ۳۷۵ [illegible] ۱۲۱۱ (۴) -

۳۲ - جو [illegible] بالا [illegible] ہے [illegible] اہل معاملہ [illegible] ہوئی - اور [illegible] کا [illegible] قابل استدلال وجہ ثبوت نہیں ہے - چونکہ [illegible]

(۱) [illegible] نمبر ۳ [illegible] ۱ - (۲) [illegible] نمبر ۳ [illegible] ۲۲

(۳) [illegible] ۳۶ [illegible]

کہ مانع تقریر مخالف کے طور پر جب بموجب دفعہ ۱۱۵ قانون شہادت دعوی حال کا نزاع
ہو۔ گو میر مجلس صاحب نے مسئلہ مانع تقریر مخالف مندرجہ قانون شہادت پر عمل
کیا ہے۔ لیکن یہ قانون اس ملک میں جاری نہیں ہے۔ یہاں صرف اسلام جاری ہے
اور شرع اسلام میں یہ مسئلہ موجود ہے اور اس کے اہم اجزا یہ ہیں۔ پہلا جزو باور
کرا دیا ہو۔ دوسرا جزو باور کر لیا ہو۔ تیسرا جزو اس پر عمل یا ترک کیا اور اس کا قائم مقام
یا ثابت ہو سکتا۔ اس مسئلہ کا حکم یا نتیجہ اور شرائط [illegible] یہ شروط ہے۔

(۱) اظہار یا فعل یا ترک فعل سے عمداً دوسرے شخص کو یقین یا باور کرایا ہو۔ شرائط
کے پورے نقصہ میں [illegible] جس کا حوالہ موجود ہے۔ جس کے [illegible] جس چیز کو کسی
شخص نے اپنے قبضہ میں [illegible] کیا ہو۔ اگر وہ [illegible] اس کے خلاف
[illegible]
[illegible]
[illegible] پایا [illegible] یا ترک فعل کے
[illegible] یا ترک فعل یا بیان نہ کرتی۔ تو
[illegible] اور جو کچھ وہ کرتے وہ ایسا [illegible] جس کی وجہ سے اس نالش
سے [illegible] ہے۔ اس مقدمہ میں کوئی واقعہ ایسا موجود نہیں ہے جس کی نسبت
کہا جا سکے کہ مدعیہ نے کچھ باور کرایا یا اس کو [illegible] کیا۔ جس سے اس کا حق ساقط ہو گیا
جو کہا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ مدعیہ نے اپنے بیٹوں میں صلح کرا دی اور اس کے
[illegible] کل شراکت مدعیہ کے دونوں بیٹوں میں تقسیم ہو گیا۔ لیکن یہ حجت نادرست
ہے۔ کیونکہ مدعیہ کا کوئی اقرار یا بیان موجود نہیں ہے۔ اور نہ کوئی ایسا فعل پایا جاتا کہ
کہ اس نے [illegible] تقسیم میں شریک ہو کر [illegible]۔ جب کوئی ایسا [illegible] کرایا [illegible]
اور صورت [illegible]۔ حجت مانع تقریر مخالف [illegible] مدعی کا حق مقصود نہیں
ہوتا ہے۔ [illegible]
[illegible] نہیں ہو سکتا ہے۔ [illegible]
[illegible] کی مستحق ہے۔

مولوی سید علی رضا خاں صاحب رکن۔ [illegible] مولوی سید [illegible]

برحقیت خود نا بالغ و ثبوت شده [illegible]

اس بیان سے خصوصاً برحقیت [illegible] کے الفاظ سے [illegible]

کہ جائیداد مذکور شرعی مدعیہ کے [illegible] [illegible]

یعنی اوس کے دونوں بیٹوں کو حاصل ہوگیا۔ اور [illegible]

ہوئی۔ لہذا دستاویز مذکور [illegible]

اور نہ [illegible] ہوسکے ہے۔ اور نہ وہ حق مدعیہ کے [illegible]

کے ثابت کرنے کو پیش ہوئی کہ مدعیہ [illegible]

اور اس سے مسئلہ [illegible] تقریر [illegible] پیدا کیا جاتا ہے۔ [illegible]

اور نہ ہبہ نامہ ثابت کیا گیا ہے۔ لہذا مدعیہ کے مقابلہ میں ہبہ نامہ [illegible]

[illegible] اوس کے حق میں لکھا ناقابل اعتبار ہے اور [illegible]

متروکہ ناظم بیگ شوہر فیض النسا بیگم کے فیض النسا کے مقبوضہ میں سے [illegible]

ہے نہ ہبہ جبکہ یہ ثابت ہے کہ [illegible] ثبوت [illegible] فیض النسا بیگم کے

ثابت ہے بہ علم و آگاہی ناظم بیگ کے تقریر ہوئی اور [illegible]

میں شریک و ساعی سمجھے تو گو وہ اون سب سے [illegible] انکار کرتے ہیں۔ [illegible]

اون کے مقابلہ میں قابل استدلال ہیں۔ اور گو مکان کا [illegible] ثابت نہ ہو

فیض النسا بیگم برنا ستہ استحقاق ملکیت مکان پر قبضہ [illegible] مستحق ہے۔

مولوی سید فضل حسین صاحب رکن۔ اگر کسی [illegible] کے

وارث اوس کے ترکہ کو باہم تقسیم کریں یا فروخت کریں [illegible]

اپنے حصہ سے بوجہ تقسیم یا انتقال متروکہ محروم نہیں ہوسکتا [illegible]

دستاویزات [illegible] و ہبہ نامہ [illegible] ثابت نہیں ہے [illegible]

کہ متروکہ پر اوس کے بیٹے [illegible]

اس بات کی دلیل کسی طرح نہیں ہوسکتی ہے کہ وہ [illegible]

مدعیہ نے اپنے حق سے بوجہ [illegible] محروم ہو گیا۔ اگر فرض بھی کر لیا جاوے کہ [illegible]

نے دستاویزات [illegible] ہبہ نامہ پر اپنے [illegible] بطور گواہ کے [illegible]

ایسا کہ [illegible] باہم مدعیہ کے بیٹوں کے تجویز ہوئی اور [illegible] کوئی [illegible] ایسا نہیں [illegible]

۴۲۷ — چونکہ وصیت نامہ کی شہادت و گواہی کے واسطے کوئی خاص طریقہ قائم
نہیں ہے لہذا کچھ ضرور نہیں ہے کہ وہ گواہان حاشیہ ہی کے گواہی سے ثابت کیا
جائے — بلکہ ہر قسم کے شہادت معتبرہ سے ثابت ہو سکتا ہے — جو شہادت واسطے
ثابت کرنے کے کسی اور معاملہ میں گذری ہے وہ معتبر ہے اور اوس سے وصیت نامہ ثابت
ہے — ورثا کے واسطے وصیت کو قبول کر لینے کے واسطے یہ ضرور نہیں ہے کہ وہ لفظاً
قبول کریں — بلکہ کافی اور عمدہ شہادت تسلیم وصیت کی ہے کہ اونہوں نے اوسپر عمل کیا
اور اوس کے موافق جائداد پائی — اور ایسی شہادت کافی موجود ہے کہ جائداد پر
موصی لہم کا قبضہ وصیت نامہ ہی کے رو سے ہوا ہے نہ کسی اور طریق پر (۱)
سید حیدر [illegible] بنام [illegible] لیاقت [illegible] نمبر ۲۰ منفصلہ [illegible]
۴۲۸ — جبکہ کاغذ متعلقہ مصدقہ رجسٹرار مقام پونہ ہے اور نقل رجسٹر کا بھی مصدقہ
ہے تو بادی النظر میں ان دونوں دستاویزوں کو صحیح تصور کرنا چاہئیے — اور اسکے
مخالف بیان کا بار ثبوت ثانی پر ہے — محکمہ مذکورہ میں جعل کاغذات کا [illegible]
اکثر ثابت ہوا ہے مگر اس امر کو [illegible] ثابت ہے نہ دستخط جیسا اس مقدمہ میں
استدلال کیا جاتا ہے — اور قطع نظر اس کے وہ معاملہ [illegible] کے واسطے فضول اور
خلاف قیاس بھی معلوم ہوتا ہے — لہذا ایسا رقعہ گو سرکاری محکمہ کے [illegible] قابل
ہے لیکن ناقابل اعتبار ہے — نہ یہ کہا جاتا ہے کہ یہ امر [illegible] ثابت ہو سکتا ہے
کہ اوس سے یہی کہا گیا [illegible] ادا کیا —
اونہوں نے یہ کہا کہ [illegible] شہادت زبانی کہ فلاں مرد فلاں شخص [illegible]
تھا — [illegible] ناقابل اعتبار نہیں ہے —
موتی بیگم بنام چاندنی بیگم وغیرہ منفصلہ [illegible] نمبر ۲۲۵ [illegible] (۲)
۴۲۹ — جبکہ فریقین نے فیصلہ ثالثی کو قبول کر لیا — تو اب [illegible] کے
گذشتہ کا انتظار کرنا کچھ ضرور نہیں ہے — وہ [illegible] واسطے [illegible]

(۱) سنتن دکن جلد ۴ نمبر ۹ حصہ ۳ صفحہ ۸۶ —
(۲) " " " ۴ " ۵ " ۳ " ۱۰۵ —

کی رائے سے اتفاق ہے اور یہ بھی کہ ہبہ نامہ جو ہم نے ادعا کیا ہے۔ مسماۃ محمد النساء بیگم بنام فیض النساء بیگم وغیرہ نمبر مقدمہ ۲۸۹ و ۸۰۳ منفصلہ ۱۰ ستمبر ۱۸۹۳ء و ۲۰۷ آرڈر ۹۹ فیصلہ مورخہ ۵ جنوری ۱۸۹۳ء (۱)

۵۴۳ - جس وقت بیانات تحریر ہوئے ہیں اور جن میں وہ بیان ہے کہ غیر حاضری مدعا علیہم کا قصور ہے۔ اس مسئلہ میں بیانات پر یہ اعتراض نہیں کر سکتے کہ وہ غیر حاضری میں لیے گئے ہیں۔ جو شہادت بابت قیمت جائیداد متنازعہ کے پیش ہوئی اس وجہ سے قابل اعتبار ہے کہ جائیداد مذکور دوسرے کے قبضہ میں ہے۔ جائیداد متعلق حیثیت کی بابت یہ بہت بڑا مسئلہ ہے اس حیثیت سے سرکاری رقم باقی ہے اور خود حکم میں نالش پر دائر کرنے کی اجازت ہے۔ لہٰذا حکم مذکور میں کسی طرح نالش ناقص نہیں ہے۔

مدعیہ سے ادعا کیا گیا کہ مدعا علیہ اعتراض نہیں ہے کہ تعمیر سے تعلق ہے۔ عدالت کے فیصلہ سے غیر مستحق ہے لیکن جب سرکار علیہ کو معلوم ہے کہ نتائج میں قائم رہے تو اس صورت میں عدالت مختار ہے۔ جائیداد کے فیصلہ کا اختیار رکھتی ہے اور یہ منشا ہے کہ نمبر ۲ سنہ ۱۸۸۷ء جو ہی کا ہے۔

جبکہ یہ نامنظور ہو کر رد ہوا یہ ثابت ہے اور ایسی قیمت کا بھی ذکر ہے تو محض حیثیت قیاسات سے ہونی ہی قیمت شہادت سے قائم ہو سکتی ہے۔ مسماۃ بیگم وغیرہ بنام سید محی الدین وغیرہ نمبر ۱۳۸ منفصلہ ۱۸ ستمبر ۱۸۹۳ء (۲)

۵۴۴ - جب قاعدہ ہے کہ جائیداد غیر منقولہ کا جو فیصلہ ہوا ہے وہ جائیداد غیر منقولہ تمام سے متعلق ہے اور جو نالش کی گئی ہے لہٰذا یہ نالش سماعت شدہ ادعا ہے جو اس امر کا بار ثبوت مدعی پر ہے اور مدعی نے قرضہ کا ذکر بیان کیا ہے۔ اعجاز علی بنام امیر علی نمبر ۲۴۴ منفصلہ ۱۹ اپریل ۱۸۹۵ء (۳)

(۱) مخزن ذکر حصہ ۱۳ - نمبر ۱۱ شمارہ ۱۳ صفحہ ۹۹ -

(۲) مخزن ذکر حصہ ۱۳ نمبر ۱۸ صفحہ ۴۷ - (۳) مخزن ذکر جلد ۱۳ نمبر ۲۴ صفحہ ۱۰

جو دعوی دعویدار ... نہ کیا جائے مطلبہ اصلی دستاویز کے ثابت نہ ہونے سے
وہ دعوی درست نہیں ہو سکتا ہے۔

کشن داس بنام چھوٹی داس نمبر ... فیصلہ ۱۰ شہریور ۱۳۲۲ف (۱)۔

۳۴۴ - کیونکہ یہ نتیجہ نہیں نکلتا کہ دستاویز میں اگر قرضہ موروثی کا بیان ہوا ہے تو وہ ... اور تنقیح طلب قرار دیکر ... تھا کہ مقر دستاویز نے اسکا معاوضہ پایا ہے یا نہیں۔ اگر رجسٹری دستاویز کا کوئی قاعدہ جاری نہ ہو۔ لیکن جب تحصیلدار کے روبرو ... تصدیق کے لیے پیش ہو کر ... ہوئی تو قاعدہ مذکور کے جاری نہ ہونے سے ... رجسٹری کا فائدہ حاصل نہ ہوگا لیکن وہ شہادت ناقابل ادخال نہ ہو جائیگی۔ جو باثبات اقرار مقر دستاویز پیش ہوئی ہے۔ مسماۃ پارتی بائی بنام شیدیو سنگھ نمبر ۹۴۵ فیصلہ ۲۰ آبان ۱۳۲۲ف (۲)۔

۳۴۵ - [illegible] ... نام ... مالی اغراض کے لیے ... دستاویز ... یہ قبضہ بارہ سال کے بعد ... ہو سکتی ہے۔ [illegible]

... بنام ... نمبر ... فیصلہ ... شہریور ۱۳۲۹ف (۳)۔

۳۴۶ - نان و نفقہ بلحاظ آمدنی حیثیت شوہر کے مقرر کرنا چاہئے۔ پس جب شوہر کی آمدنی ۵ روپیہ ماہوار ہے تو ... زوجہ کا نان و نفقہ مقرر ہونا مناسب ہے اصول تشخیص بار ثبوت کا یہ ہے کہ بار ثبوت اوس شخص کے ذمہ رکھا جاتا ہے جو مدعی اوسکے خلاف بیان کرتا ہو۔ بیان میں ... قابل لحاظ ہیں نہ الفاظ۔ چونکہ ... زیور عورت ہی کے قبضہ میں رہتا ہے۔ خصوصاً جبکہ ... لہذا اس بات کا بار ثبوت کہ شوہر کے قبضہ میں زیور ہے ... مدعیہ ... کے ذمہ ہے گو ... یہ قیاس نہیں ہو سکتا ہے۔

فصیلی بیگم بنام ... وحید ... بنام ... بیگم نمبر ۱۱۳۴ ... فیصلہ ۲۷ اردی بہشت ۱۳۲۶ف (۴)

(۱) مقنن دکن حصہ ... جلد ... صفحہ ۲۱۹ (۲) مقنن دکن جلد ۵ نمبر ... حصہ ... صفحہ ...
(۳) ... ۵ ... ۱۱۴ ... ۱۶۶ (۴) ... ۲ ... ۸ ... ۳ ... ۱۰۹

فیصلہ جب قبول کر لیا گیا تو عذر و قبول ادنیٰ سے کی رو سے عدالت فیصلہ صادر کر سکتی ہے۔ جب کہ پنچوں نے زمیندارانہ ثالثی سے کے لئے فیصلہ کیا اور نہ یہ عذر عدالت کے سامنے پیش کیا اور نہ امور متنازعہ سے زیادہ کسی امر کا فیصلہ کیا ہے۔ تو جب ان پنچوں کے فیصلہ کو بلا کسی عذر کے تصفیہ نے قبول کیا ہے ہم دست اندازی نہیں کر سکتے ہیں۔

لنگوسا بنام سنگرام مقدمہ ۲۹ - فروری [illegible] - نمبر [illegible] (۱)

۴۰ - جب کہ تقسیم وراثتا وغیرہ سے ثابت ہے اور ان کے تقسیم کا ثبوت ناکافی و مشتبہ ہے۔ تو جائداد کو مشترکہ سمجھا جاتا ہے۔ جو الہامشتو [illegible] ایک اور میں بہ حیثیت گواہ دیا ہے اس مقدمہ میں القصہ اور حکم تقسیم [illegible] کا نہیں لایا جا سکتا ہے کیونکہ مدعا علیہ نے اور جب اقبال کیا ہے کوئی تقسیم نہیں کیا۔

لچھمی پرسا - حرف جانکی بنام راجہ گوپال راو نمبر [illegible] مقدمہ [illegible] (۲)

۴۱ - مشترکہ افغانت میں جائداد بجز باپ کا اسپنے لڑکوں کے نام خرید کیا مضمون و مذموم سا ش تقسیم کر دیا نہیں ہے کیونکہ جب پہلی جائداد خریدی گئی تو اس میں شرکاء مشترک ہوتے ہیں اور سب طرح تعلق خریدی جائداد ان میں ہے۔ [illegible] جائداد فقط خرید کر نا تقسیم نہیں ہے۔ جب کہ شرکت کا اقبال ہے [illegible] قرار دیا جا چکا ہے۔ جو اقبال ایک فریق نے خاص طور پر ایک دوسری [illegible] کی حیثیت سے پیش کیا ہو اور اس کے خلاف دوسرا فریق اقبال کرے تو اقبال مذکور نا قابل استدلال ہو جاتا ہے۔ جبکہ عام طور پر بالتفصیل ملک کے دعوی کیا گیا اور [illegible] دعوے کا تعین بجز نا کرا سسنا سپا [illegible] داخل کیا گیا تو اس میں فریق کا [illegible] ہونا ثابت سمجھا جائیگا۔

[illegible] بنام گوبند کاشی راو نمبر [illegible] مقدمہ [illegible] (۳) -

۴۲ - اگرچہ دستاویز مطبوعہ ثابت نہیں کیا گیا لیکن مدعی [illegible]

---

(۱) انتخاب دکن [illegible] جلد ۲ نمبر ۲ - صفحہ ۱۱۵ -
(۲) " " " " " ۱۰ " ۱۴۳ -
(۳) " " " " " ۱۰ " ۱۹۸ -

۵۱ - جبکہ حکم تجویز ثانی کا اپیل نہیں کیا۔ تو اب اوسکی جوازی کی بحث نہیں ہو سکتی کہ جب غلطی بادی النظر تھی تو تجویز ثانی کا منسوخ ہونا جائز تھا۔ جب تک ضابطہ بندوبست کے رو سے کسی شخص کا نام سرشتہ شکمیداران میں درج نہ ہو شکمیداران کی حیثیت حاصل نہیں کر سکتا ہے۔ اور گو اوسکا قبضہ بہ حیثیت کاشتکار کسی مدت تک آراضی زیر کاشت پر رہا ہے۔ تاہم ایسا قبضہ کاشتکار و نمبردار کے حق کو زائل نہیں کرتا ہے۔ [illegible] بنام [illegible] نمبر ۷۸۴ [illegible] اسفندار سنہ ۱۲۹۹ ف (۱)۔

۵۲ - ایک زرنقد کے نالش میں جو بذریعہ ایک تمسک کے کیگئی تھی اور جسکی تکمیل کا مدعا علیہ کو اقبال تھا۔ لیکن اوسکی یہ جوابدہی تھی کہ مدعی نے زر متدعویہ کی [illegible] ایک شخص ثالث کے نام کرائی تھی جسکو وہ روپیہ ادا کر دیا گیا ہے۔

تجویز ہوئی کہ اگر مدعا علیہ کے ثبوت میں معاملہ تکمیل ہی ہو گیا تھا۔ تو معاملہ حوالہ کی تحریر ہونا چاہیے تھا۔ اور اسلئے تمسک مدعی کے پاس بیکار ہو گیا تھا واپس ہونا چاہیے تھا۔ (۲)

۵۳ - رسید بجز یکہ سادہ کاغذ ہے اوسپر بغیر شہادت کے قبول نہیں ہو سکتی ہے اور جبکہ بیان گواہوں نے رسید کے ثابت کیا ہے وہ اوس وجہ سے ناقابل پذیرائی ہے کہ جب رسید ہی قبول نہیں ہوئی تو گواہوں کا بیان کیونکر قبول ہو سکتا ہے۔ دوسرے امر کی نسبت گو اہوں کا بیان قابل اعتبار نہیں ہے۔ علاوہ بریں یہ کہ وہ [illegible] کے نام تمسک ہے۔ اور ایک شخص نے نالش کی ہے۔ چونکہ ابتدائی عدالت میں نہیں پیش کیا ہوا۔ اور نیز اسوجہ سے کہ ہمیشہ دو کا [illegible] نام سے ہوئی ہے لہذا عذر مذکور [illegible] ہے۔

احمد خان مدعا علیہ مرافعہ گیر بنام [illegible] مدعی مرافعہ علیہ (۳)۔

۵۴ - ایک مقدمہ میں مدعی نے بذریعہ [illegible] دعوی کیا۔ مدعا علیہ نے

(۱) منتخب دکن [illegible] حصہ ۳ نمبر ۶ صفحہ ۵۳
(۲) " " " " " ۳ نمبر ۱۲ " ۲۳۱
(۳) " " " ۶ " ۳ نمبر ۱ " —

۴۶ ۔ خلاف مدعی پر اسبات کے ثابت کرنے کا بار ہے کہ اوسکا دعوی خارج المیعاد نہیں ہے نہ مدعی علیہ پر کہ وہ دعوے کا خارج المیعاد ہونا ثابت کرے ۔

زینت النساء بنام موہن لال نمبر ۴۱ منفصلہ ۱۱ شہریور ۱۳۱۶ف (۱)

۴۷ ۔ جب کسی بیان مندرجہ دستاویز پر اصرار ہو تو اوس بیان کو اوسی دستاویز سے ثابت کرنا چاہئے ۔ پس جب بالف دستاویز کے روسے جانشینی متوفی کا دعوی کرتا ہے اور (ب) متوفی کے علاتی بھائی کا بیٹا ہے تو (الف) تا وقتیکہ وہ دستاویز سے اپنا جانشین مقرر ہونا ثابت نہ کرے مقابلہ (ب) کے متوفی کا جانشین نہیں ہو سکتا ہے ۔

کشن داس بنام چیمبی داس نمبر ۳۰۴ منفصلہ ۱۳ شہریور ۱۳۱۶ف (۲) ۔

۴۸ ۔ جب کہ (ب) کو (الف) کی دختر ہونا تسلیم کر کے یہ حجت کی جاتی ہے کہ (ب) کی ماں اپنے شوہر کے گھر سے نکالی گئی تھی اور جب سے (ب) مجہول النسب ہے تو تا وقتیکہ (ب) کا دوسرے سے پیدا ہونا ثابت کیا جائے اپنے باپ کی اولاد قیاس کیا جائے گی اور اوس کے تردید کا بار ثبوت اوس شخص پر ہوگا جو اوس کے خلاف بیان کرے ۔ بی بی جان بی وغیرہ بنام نرسنگا ریڈی وغیرہ نمبر ۱۶۳ منفصلہ ۲۱ آبان ۱۳۱۶ف (۳)

۴۹ ۔ جبکہ مدعی علیہا قابض جائداد متنازعہ ہیں اور جائداد کو اپنی ملکیت سمجھتی ہیں اور رہن سے منکر ہیں تو بار ثبوت اس بات کا کہ جائداد رہن ہے بذمہ مدعی ہے جو بربنا مستند رہن انفکاک رہن کا دعویدار ہے ۔

انیا شنکر و ستیولال بنام مسماۃ پارتی نمبر ۲۴۰ منفصلہ ۳۰ اسفندار ۱۳۱۶ف (۴)

۵۰ ۔ اگر تبنیت مدعی کو ایسا شخص قبول کرے جو بحالت عدم موجودگی متوفی کے متبنی لڑکے کے متوفی کا وارث ہو تو تبنیت کو تسلیم کرنا چاہئے ۔ گو کہ مینہ متوفی کے ساتھ نہیں رہنے سے جدا ہو سکتے ہیں انکا دعوی ہے ۔ لیکن جب بیان حلفی

(۱) مقنن دکن جلد ۹ نمبر ۱۱ حصہ ۳ صفحہ ۲۱۵ ۔
(۲) ٫٫ ٫٫ ۹ ٫٫ ۸ ٫٫ ۳ ٫٫ ۲۱۶ ۔
(۳) ٫٫ ٫٫ ۵ ٫٫ ۱ ٫٫ ۳ ٫٫ ۱
(۴) ٫٫ ٫٫ ٫٫ ٫٫ ۵ ٫٫ ۳ ٫٫ ۲۰ ۔

[illegible] ثابت کرانا ضرور نہیں۔ بلکہ اپنی حقیت اور اس شخص کو ثابت کرنی چاہیے جو
[illegible] کے حق مخالفت کو اٹھانا چاہتا ہے۔

[illegible] کہ فیصلہ جات عدالت [illegible] مختلف [illegible] ہوں۔ اور مقدمہ [illegible]
[illegible] عدالت [illegible] شہادت لیا جاسکے۔ اور [illegible]
[illegible] جانچ کی ہدایت کیا جاسکے۔

[illegible] ولد [illegible] بنام [illegible] ولد [illegible] مقدمہ [illegible]
[illegible] (۱)

[illegible] باقاعدہ تقسیم حساب دونوں شرکا کے بحالت نابالغی مدعی [illegible]
[illegible] وصول کی۔ تو یہ ایک پوری تسلیم ہے
[illegible] نابالغی مذکورہ کے نسبت فریب
[illegible] اور [illegible] کی حالت یکساں [illegible] اور یہ نہیں بیان
[illegible] اور ان کا کاروبار [illegible] تھے۔ اور [illegible]
[illegible] کے شریک تھے۔ تو بار ثبوت فریب کا اوس شخص پر ہے
[illegible] شکل سے دفعہ ۱۱۱ قانون شہادت متعلق ہے
[illegible] لالہ [illegible] مدعی [illegible] (۲)

[illegible] دیگر

[illegible] اگر [illegible] یا فہمایش طرفین سے
[illegible] ممکن ہے۔ لیکن حتی الامکان
[illegible] ہوگا۔

[illegible]

[illegible] مدعی علیہ کے مکان پر حلف لیا [illegible]

[illegible] (۲) [illegible] جلد ۲ نمبر ۵ صفحہ ۳۳

اب تک حامی رقم مجرا نہیں دی۔ مدعا علیہ نے ایک رسید بلا اسٹامپ پیش کیا۔ اور ادا ہستی زر کا ثبوت پیش کیا۔ عدالت ابتدائی و علیہ منفقہ نے ثبوت ادائیگی زر کا نا قابل اعتبار سمجھا۔ لہذا۔ تجویز ہوئی کہ اگر رسید بلا اسٹامپ کے نسبت شہادت نہیں لی جا سکتی۔ لیکن ادا ہستی و وصول زر جو ایک علیحدہ چیز ہے اس کی نسبت شہادت لی جا سکتی ہے۔ اور اسی عدالت کی رائے نسبت وقعت شہادت قابل قبول ہوتی ہے۔ جس کے سامنے شہادت ہوئی ہو۔ اور شہادت مذکور قابل اعتبار نہیں ہوتی۔ امیر حسن ولد بہادر خان بنام راجہ پیدن داس ولد لچھمن داس (۱)۔

۵۵۔ قانون شہادت مجریہ ہند۔ اس ملک کا قانون نہیں ہے۔ اصول مقدمہ مورد بحث کے اور اس کے دستاویز لکھا ہے۔ اور اس کے رجسٹری کرانے کا فائدہ فریقین کو ملنا چاہئے۔ جب کہ مدعا علیہ نے اقرار اپنا دل باشی کے زر معاوضہ دستاویز کا شہادت میں لکھا۔ اور رجسٹرار کے روبرو بھی وصول کا اقرار کیا۔ اور دستاویز بھی درج ہے کہ حوالہ کردی تھی اگر اس صورت میں بار ثبوت ادا ہستی معاوضہ کا دعا پر ڈالا جائے تو نتیجہ دستاویز رجسٹری کا غیر مفید اور فضول ثابت ہوتا ہے۔ اس لئے یہی امر قرین انصاف ہے کہ ایسی صورت میں مدیون پر اس بات کا بار ثبوت ڈالا جائے کہ زر معاوضہ نہیں پایا۔

لال داس مدعی مرافعہ بنام محمد مرزا مدعا علیہ مرافعہ علیہ نمبر مقدمہ ۲۹۲ فیصلہ ۸ فروری سنہ ۷۳ء (۲)۔

۵۶۔ مدعی نے دعوے کیا کہ اور فی موقوعہ متوضع کنڈیلی ضلع کریم نگر موزی بعوض ۲ ۱/۲ بام [illegible] ہیں جو کہ میری ملک ہے۔ مجھکو قبضہ دلایا جائے۔

مدعا علیہ نے جواب دعوے میں بیان کیا کہ وہ ابتدائی پٹہ داری سے بلا نصفت اراضی متنازعہ کا کاشتکار پٹہ دار ہے اور اس نے متنازعہ میں اس امر کو ثابت کر کے اپنے حق میں فیصلہ کرالیا۔ عدالت ابتدائی نے ایک اشیو قائم کر کے اس کا بار ثبوت مدعا علیہ پر ڈالا اور اس کا مرافعہ عدالت عالیہ میں نامنظور ہوا۔ مستغیث قابض کر دیا

---

(۱) ہفتہ وار دکن جلد ۵ نمبر ۲ حصہ ۳ صفحہ [illegible]۔

(۲) " " " ۷ " ۸ " ۳۲۰۔

مطلق ثابت نہیں کیا۔ صرف مدعی کے حلف پر حصر کیا اور یہ خیال نہ کیا کہ مدعی نے ضمن رونہا سے انکار کیا۔ جیسا کہ تنزر لگ کرتے ہیں۔ لہذا عدالت کو یقین ہوا کہ یہ استحلاف بدنیتی سے کیا جاتا ہے۔ پس عدالت ماتحت درینہ دیکھی ہے

محمد حاتم سلیمانی بنام فتح رحیم گنگ نمبر ۱۴۔ منفصلہ ۲۰۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۲ ف (۱)

۳۔ جو حلف نابالغ کے باپ اور ولی نے کیا ہے وہ کوئی شرعی حلف نہیں ہے۔ بلکہ وہ ایک عندی حلف ہے۔ قطع نظر اس کے فریقین مقدمہ نابالغ ہیں۔ ان کے نام سے دوکان شراکت فرضی طور پر قائم کی گئی ہے۔ در اصل دونوں فریق کے باپ مالک ہیں لہذا حلف قابل اعتراض نہیں ہے۔

اجلاس کامل۔ سنگل داس بنام باسدیو نمبر ۲ منفصلہ ۱۶ ابان ۱۳۱۵ ف (۲)

۴۔ جب قرض لینا تسلیم ہو اور ادائی کا عذر کیا جائے اور ہر فریق دوسرے کے حلف پر حصر کرے تو اس صورت میں چونکہ مدعا علیہ وصول کا مدعی ہے اور مدعی اوس کے پانے سے منکر ہے۔ تو قانوناً درحقیقت حلف مدعی پر آنا تھا۔ اور جب اوس نے حلف سے نکول کیا تو اوسکا دعوے خارج ہونا چاہئے۔ جب کہ فریقین [illegible] کہا تھا لینا صرف حلف پر مقدمہ منفصل ہونا چاہئے۔ اسوجہ سے [illegible] جب فریقین نے خود مقدمہ پر اعتراض کیا اور حلف پیش کیا تو اب بھی کہا تھ کی حیثیت نہیں ہو سکتی۔

مہر [illegible] بنام [illegible] منفصلہ ۱۵ فروردی ۱۳۱۲ ف نمبر ۹۹ [illegible] (۳)

۵۔ جب کہ بارہ میں گواہوں کی موجودگی پر کیفیت ہو تو اس مسئلہ شرعیہ کے سبب [illegible] گواہ موجود ہوں تو مدعا علیہ سے حلف لیا جاتا ہے۔ بیجا حلف لینے [illegible] عدالت نے انکار کیا ہے۔ [illegible] مدعی کے گواہ [illegible] یا بذریعہ کمیشن اون کے اظہارات کرانا چاہئے۔

---

(۱) نقشہ رکن مسلسلہ نمبر ۱ حصہ ۳ صفحہ ۱۳۱۔
(۲) " " ۱ " ۱۲ " " صفحہ ۲۴۲۔
(۳) " " ۴ " ۲ " ۴ " ۱۱۳

مرزا ثابت علی بنام [illegible] (۱)

۲۔ [illegible]

[illegible]

[illegible] ہو گیا

میر سید [illegible] (۲)

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہو گا۔

[illegible]

۱۔ [illegible]

۲۔ [illegible]

[illegible]

(۱) [illegible]

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

[illegible] سرکار تک پہونچا اور مجلس عالیہ عدالت سے [illegible] طلب ہو [illegible]
[illegible] درست ہوئی کہ اکثر صورتوں میں رجسٹر ریا رجسٹر اہلکاران کے حاضری [illegible]
[illegible] اور [illegible] شہادت کے ہوتی ہے اور جن صورتوں میں ایسی ضرورت ہو [illegible]
واسطے شہادت کے حاضر ہیں۔ چنانچہ یہی [illegible] آخر [illegible] اور [illegible]
[illegible] عدالتوں [illegible] گیا ہے کہ وہ ضرورت شہادت [illegible] غور کرنے [illegible]
اور [illegible] بغرض شہادت کے رجسٹر ریا رجسٹر ماتحت [illegible]
[illegible] اونکا وقت [illegible] نہ ہو [illegible] اون کے معمولی کاموں میں [illegible]
کوئی ہرج واقع نہ ہو [illegible] ہدایت سے مطلع کیجاتی ہے [illegible] ہدایت
کیجاتی ہے کہ [illegible] اور [illegible] ماتحت [illegible] شہادت [illegible]
طلب کریں [illegible] شہادت کے رجسٹر اور [illegible] ماتحت کو [illegible]
اور [illegible] کے کاغذات اگر اون کے ساتھ طلب کیے گئے ہوں تو وہ بھی [illegible] کردیا کریں
تاکہ سرکاری کام میں ہرج نہ ہو۔

باب ۲۵

اجرائی احکام طلبانہ و دیگر اخراجات اہلکار تحریر کنندہ کا اظہار استدعا و تشخیصات موقع وغیرہ و اجرت مبصران کی

بیان میں

طلبانہ و دیگر اخراجات و اجرا سمن و حکم نامہ جات کا بیان

[illegible]

دفعہ ۱ — تمہید

دفعہ ۶۸۲ چونکہ احکام طلبانہ و اجراے حکم نامہ جات وغیرہ [illegible] ہیں
اور [illegible] دیوانی میں جدید اصلاحیں ہوئی ہیں اور [illegible]

حلف بنیاد قوی ہوگا۔	[illegible]
از روئے تمیز ہے۔	
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
اگر کوئی شخص جس حیثیت سے ... سرکاری ... کسی ... عدالت کے ... لازم ہے ... جا سکتا ہے۔	[illegible] ... دنیا جا سکتی ...

[illegible]

[illegible]	[illegible]

جواب دیا گیا۔ کہ اگر کوئی فریق برضامندی خود ایسا [illegible] ۔ تو قبول ہو سکتی ہے۔ لیکن ایسا خرچ خرچہ مقدمہ میں محسوب ہوگا۔

نتیجہ گشتی مجلس عالیہ عدالت نقل دیوانی [illegible] فریق مخالف کو گواہ [illegible] ۔

گشتی نشان دیوانی [illegible]

دفعہ ۷۸۴ — سنہ ۱۳۰۲ف میں مجلس عالیہ عدالت سے گشتی نشان دیوانی (۸) واقع ۲۸ امرداد جاری ہوئی تھی جسکا منشا یہ تھا کہ فریق مخالف کو بطور گواہ طلب کر سکے اور اسکا اظہار لے۔ اس گشتی کے اجراء کے بعد اسکا منشا پر متواتر شکایت اور [illegible] اور اکثر دقتیں واقع ہوئیں اور [illegible] کے تجربہ سے کہ جو مجلس عالیہ عدالت میں پائی ہے [illegible] گشتی کو قایم رکھنا [illegible] مذکور گشتی منسوخ کی [illegible] کہ اسباب میں آئندہ [illegible] ۔ اور ہر فریق [illegible] خود اپنا اظہار یا ضابطہ دے [illegible] بغرض انکشاف صحیح واقعات متعلقہ کے فریق مخالف کا باضابطہ اظہار طلب کرا دے۔

[illegible]

دفعہ ۷۸۵ — چونکہ اکثر [illegible] کے ساتھ [illegible] ذریعہ دفتر ملکی وصول ہوا کرتے تھے [illegible] اور اکثر [illegible] دفتر ملکی کو واپس کر دئے جاتے تھے [illegible] اور اکثر [illegible] ہو تو وہ [illegible] سواری [illegible] ادا کیا کرے [illegible]

[illegible] [illegible] قرار دیا گیا ہے۔

(۱)	[illegible]	(جلد ۵)	۴
(۲)	" " "	(افلاع ۶)	[illegible]
(۳)	" " [illegible]	(جلد ۵)	[illegible]
(۴)	" " "	(افلاع ۶)	[illegible]

[illegible] سرکاری سے [illegible] وہ ذریعہ [illegible] طلب [illegible] ۔ اور اون سے بہت سی مشکلات واقع ہوتی تھیں ان مشکلات کے رفع کرنے کے لئے صاحب [illegible] نے تحریک فرمائی کہ [illegible]

[illegible] کام [illegible] درست [illegible] حکم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شرح الاپانہ

دفعہ ۴۸۳ [illegible] اپیل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (۲)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (۱)

شرح اول — عدالت دیوانی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شرح دوم [illegible]

[illegible]

[illegible]

مبلغ روپیہ آنہ پائی سکہ حالی رجسٹر نمبر میں درج کیا گیا - مورخہ

ماہ سنہ سررشتہ دار

ناظر

ہدایات

۱ - ہر درخواست طلبی گواہ اس نمونہ پر پیش ہونی چاہیئے ورنہ نامنظور ہوگی -

۲ - مطبوعہ ہدایات اس نمونہ کے پشت پر دفعات سکہ حالی سے متعلق ہیں - اگر کاغذ مطبوعہ نہ

کھنچا ہو تو قلمی ہونا کافی ہے -

۳ - اگر کوئی واقعہ باوجود کوشش کافی کے معلوم نہ ہو سکے تو خانہ متعلقہ میں سبب لاعلمی

درج کیا کرے -

۴ - ہر گواہ کا نام اور اس کے متعلق کیفیت جس کے لئے ضروری خانوں میں ہے خوشخط صاف

درج ہونی چاہیئے -

۵ - اگر کوئی گواہ یورپین یا یوریشین ہو تو اس کا نام خانہ (۲) میں بزبان انگریزی درج ہونا چاہیئے

اور نام کے ابتدائی حروف بجائے تمام درج ہونی چاہیئیں -

۶ - خانہ جات (۲) تا (۵) کی خانہ پری ایسی صحت کے ساتھ مکمل کی جایا کرے کہ جس سے گواہان

طلبانہ کو بوقت تعمیل طلبانہ حتی الامکان کوئی دشواری پیش نہ آئے - خانہ (۵)

میں سکونت ہو تو محلہ و موضع و تحصیل متعلقہ و ضلع درج ہونی چاہیئے -

۷ - خانہ جات (۶) تا (۹) کی خانہ پری بھی جہاں تک ممکن ہو صحت کے ساتھ اور مکمل کیا

جایا کرے -

۸ - زر طلبانہ مندرجہ خانہ جات ۸ و ۹ نمبر کے داخل خزانہ عدالت ہونے کی کارروائی کی تصدیق

پشت درخواست ہذا پر ہونی چاہیئے - اور تا وقتیکہ زر طلبانہ مقررہ دستور العمل

رسوم عدالت داخل نہ ہو تو تعمیل درخواست ہذا عدالت سے نہ ہوگی -

۹ - ہر درخواست ہذا پر دلائل و وجہ تحریر ثبت کرنا چاہیئے - اگر ضرورت ہو تو دوسرا

نمونہ شامل کرے -

نمونہ نمبر ۵۲ - درخواست طلبی شہود عدالت ضلع شمام

لا ہر سیل خریداری کتب نادرجات فیما بین سرکاری عمل میں آتے ہیں - اس میں شک
نہیں کہ یہ تجویز نہایت عمدہ ہے مگر اسکا اجرا تمام ممالک سرکار عالی مدارس کیلئے
نہیں ہو سکتا . کیونکہ ایسی حالت میں طلبانوں کے تعطیل میں نہایت زیادہ صرف پڑیگا
[illegible] سرکار عالی کا [illegible] ہو سکتی . اسلئے یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ صرف
مدارس [illegible] تجویز پر عمل کیا جاوے -
[illegible] ہے متعلق میں [illegible] حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے

حکم

آئندہ سے جبکہ سرکار عالی بغرض تعطیل حالہ مدارس اپنی جائے یا دوان سے
ممالک محروسہ سرکار عالی میں آمد و رفت ملاقون سے طلبا نہ بھیجا جاوے -

گشتی نمبر ٤٨٦ (١) چونکہ سررشتہ نکت طلبی شہود کے [illegible] سررشتوں کا کوئی نمونہ مقرر نہیں ہے اور موجودہ درخواستہائے التقدمات [illegible] طرف سے پیش ہوتی ہیں ان میں اکثر ضروری مراتب ترک ہوتے ہیں جسکی وجہ سے تعمیل [illegible] عدالت میں بہت دشواری واقع ہوتی ہے اور اکثر [illegible] تبدیل کرنی پڑتی ہے - لہذا بمنظوری اجلاس [illegible] العالیہ نمونہ منسلکہ گشتی ہذا درخواستہائے طلبی شہود کیلئے شائع کیا جاتا ہے اور حکم دیا جاتا ہے کہ ہر عدالت میں بہ نمونے [illegible] مطبوعہ تیار رکھے جاویں اور التقدمات [illegible] پر [illegible] جاویں -

(٢) التقدمات کو نمونہ مطبوعہ پر درخواست پیش کرنا لازم نہیں ہے - مگر یہ ضروری ہے کہ درخواست [illegible] نمونہ منسلکہ گشتی ہذا کے ہو - اور اگر درخواست کا نمونہ [illegible] پیش کیا جاوے تو [illegible] مراتب [illegible] نمونہ [illegible] قائم کر [illegible] ہیں [illegible] کیا جا سکتا ہے -

دستخط

ماہ [illegible] سنہ [illegible]

تصدیق سررشتہ [illegible] عدالت

[illegible] (margin: گشتی [illegible] مدارس عالیہ [illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] لازم ہے۔

تشریح

[illegible] دریافت کیا کہ [illegible] غیر حاضر [illegible]

[illegible] نالش [illegible]

[illegible]

جواب دیا گیا کہ [illegible] نالش [illegible] جاری کرنا [illegible]

ضروری ہے۔ اگر [illegible] موجود ہوں [illegible]

[illegible] جا سکتے ہیں۔ [illegible] رجسٹری شدہ بھیجا جاوے گا [illegible]

[illegible] جاری ہوگی [illegible] سادہ کاغذ پر [illegible] ہوگی۔

[illegible] اس امر کی [illegible] ہوتی تھی کہ [illegible] ۸۸ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] لیا جاتا ہے [illegible]

[illegible]

[illegible] لیا جائیگا۔

نقشہ کشتی عدالت العالیہ ... (۳۰) ... (۳۸) ... ستمبر ... سنہ ... ء

نمبر مقدمہ ... سنہ ... فریق اول ... فریق ثانی ... نوعیت مقدمہ

تاریخ ... ماہ ... سنہ ... ء

۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
[illegible]	نام و ... ... دیا گیا ہے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			میزان ...							
			میزان ...							

جملہ میزان

... سنہ ... ماہ ... سال ...

... اگر ... کے نام ... کا حکم ہوا ہے ... کوئی قاعدہ کارروائی ... حسب ... احکام ذیل ... ہوگا

... ہوگا

(۱) ... ہوگا ... اور ...

... ... سنہ ... ء

[illegible] ... پر ... ایک ... بعد ... ہو کر ... رہے گی - اور ... بالمشتہ

... ماننا ... اچھا ... ہو کر ... اور ... الست ... ہو

... الست ... میں لایا جائے گا - اور ... بعد سے ... فیصلہ ہوگا -

[illegible]

[illegible] خطیبانہ

[illegible]

اگر طلبانہ بغرض تعمیل دوسری عدالت [illegible] ایک ہی طلبانہ لیا جاویگا	**دفعہ ۶۹۰** اگر ارسال طلبانہ بغرض تعمیل [illegible] ایک عدالت سے دوسری عدالت میں بھیجا جاوے تو عدالت اول [illegible] طلبانہ داخل نہ ہوگا۔ ایک ہی طلبانہ [illegible] داخل ہوگا۔

اطلاع نامہ جات کی تعمیل ماتحت عدالت کی معرفت ہونی چاہئے	**دفعہ ۶۹۱** اکثر دیکھا جاتا ہے کہ عدالت ضلع یا دوسرے کسی عدالت اعلیٰ سے اطلاع نامہ جات کی تعمیل براہ راست بذریعہ مذکوریان [illegible] عدالت مذکور سے ہوتی ہے جس کی وجہ سے ان [illegible] کو ذکر پانے کا موقع کم ملتا اور مذکوریان کو بیجا طور پر طویل مسافت طے کرنا پڑتا ہے لہٰذا بذریعہ گشتی ہذا حکم دیا جاتا ہے کہ عدالت ضلع یا صدر [illegible] دوسرے ایسی عدالت کے اطلاع نامہ جات کی تعمیل [illegible] جس کے ماتحت کوئی عدالت ہو اس عدالت ماتحت کے ذریعہ سے کرائی جایا کرے۔ اس صورت میں نہ عدالت مذکورہ کو مذکوریان کے تقرر کی ضرورت ہے نہ بیجا طور پر مذکوریان کو مسافت بعیدہ کے طے کرنے کی ضرورت ہوگی۔ صدر امین صاحبان کو چاہئے کہ اس گشتی کی پابندی [illegible] کی پیشتر نگرانی کرتے رہیں۔

طلبانہ میں خوراک بشرح گشتی ۲۲ [illegible] لیا جانا چاہئے گا۔	**دفعہ ۶۹۲** [illegible] چونکہ [illegible] خوراک [illegible] مقرر [illegible] اور اس وجہ سے [illegible] طلبانہ [illegible] لہٰذا واسطے [illegible] خوراک طلبانہ کے حکم دیا جاتا ہے کہ شرح خوراک [illegible] ۲۲ گشتی [illegible] ہو کر [illegible] (۱)

[illegible] مسافت [illegible] رہیگا۔	**دفعہ ۶۹۳** [illegible] تمام [illegible] دیا جائے [illegible] تمام [illegible] عدالت [illegible] مسافت [illegible] مقام عدالت

---

(۱) ازروئے [illegible] [illegible] ۲۲ [illegible]
[illegible] شرح ۲۲ [illegible] گشتی [illegible] ہوگا۔

مکرر طلبانہ نہیں لیا جائے گا۔

گشتی مجلس عالیہ مورخہ ... ۱۳۴۰ف نمبر (۱۴)

دفعہ ۷۹۸ اکثر دیکھا جاتا ہے کہ جو ٹکٹ طلبانہ کے مقدمات میں داخل ہوتے ہیں وہ مثل میں موقع مناسب پر چسپاں نہیں کیے جاتے۔ بعض عدالتوں میں ٹکٹ طلبانہ داخل شدہ طلبانوں کے عنوان پر چسپاں کیے جاتے ہیں جو بالکل غلط کارروائی ہے۔ اور بعض جگہ خود احکام مثل پر ایسی جگہ چسپاں کیے جاتے ہیں جن سوراخ کرنے سے عبارت احکام مندرجہ خود احکام مثل کو نقصان پہونچتا ہے۔ چونکہ کل عدالتہای سرکار عالی میں ایک طریقہ پر کارروائی جاری رہنا مناسب ہے۔ اس لئے مجلس عالیہ عدالت ہدایت کرتی ہے کہ ہر مثل مقدمہ دیوانی میں اس کے ساتھ جس میں طلبانہ وصول کیا جاتا ہے ایک علیحدہ دستخطی کاغذ کا شیٹ الف میں حسب نمونہ ذیل لگایا جائے گا جو صرف واسطے لگانے یادداشت وصول شدہ طلبانہ اور چسپاں کرنے ٹکٹ طلبانہ کے ہوگا۔ اس میں ہر ایک حکم دہندہ جس سے کہ صادر ہوا کرے گا حکم مقدمہ میں دیا جاوے سلسلہ بسلسلہ نمبر وار تشریح درج ہوگا۔ اور ہر ایک اندراج کے مقابل ٹکٹ چسپاں کر کے ... سوراخ کر دیا جائیگا۔ یہ کاغذ شیٹ الف میں ... کیا جاوے گا۔

شیٹ کے مقابل الف میں ایک علیحدہ دستخطی وصول ٹکٹ طلبانہ کا نامزد ہو کر بحسب نمونہ ذیل لگا رہنا چاہئے اور ٹکٹ طلبانہ چسپاں کر دیا جائے

نمونہ رجسٹر ٹکٹ طلبانہ

نمبر مقدمہ .... سنہ ......

مدعی ....

مدعا علیہ ....

نوعیت مقدمہ

تاریخ ادا طلبانہ کاغذ شمار	نام فریق جو داخل کنندہ طلبانہ	مقدار طلبانہ	مقام فصل ٹکٹ
۱	۲	۳	۴

ضرورت سے زیادہ ادائی سے قابل تعمیل ہو تو بذریعہ ٹکٹ بذریعہ کے اس عدالت میں بھیجا جائیگا

بجائے نقد کے بذریعہ رسوم طلبانہ بذریعہ ٹکٹ داخل کئے جاسکتے ہیں۔

دفعہ ۹۶ رسوم طلبانہ کے ٹکٹ بطور نقد داخل ہونے میں سے انتہا دقتیں پیش آتی ہیں۔ مجلس عالیہ عدالت نے ان دقتوں کے آسان ہونیکی غرض سے محکمہ سرکار میں تحریک کی تھی کہ رسوم طلبانہ بجائے نقد وصول کئے جانیکے بذریعہ ٹکٹ چسپانیدگی کے داخل ہوا کریں۔ اب ہوم ڈپارٹمنٹ کے اطلاع سے جو بذریعہ روبکار نشانی (۱۸۰) مورخہ ۲۰ و ... سنہ ... پہنچے۔ معلوم ہوا کہ ٹکٹ طلبانہ قیمتی ... تیار ہوکر دفتر کا غذات مختوم سے مختلف مقامات میں پہنچ گئے ہیں۔ یہ ٹکٹ علاوہ ادنیٰ اشکال کے نہیں بلکہ صرف ... روپیہ کی ... اعلیٰ اشکال میں کام میں لائے جاسکتے ہیں۔ چونکہ ہر ... ادا کرنے کی ضرورت ہوا کرتی ہے اس صورت میں جبکہ طلبانہ بقدر ... کے واجب الوصول ہو۔ یہ نہ ہونا چاہئے کہ ... کا ٹکٹ داخل کیا جائے اور اس کی تکمیل ... نقد داخل کیا جائے۔ اسی اشکال میں ... جبکہ ... ادا کرنے ہوں ... نقد داخل ہوا کریں تا وقتیکہ ٹکٹ قیمتی ... اور دیگر قسم مالیت کے تیار ہوکر روانہ نہ ہونگے۔

نوٹ جو ٹکٹ کہ داخل مسل ہوں بالالتزام ایک سوراخ کر دیا جایا کریگا بطور علامت اس امر کے کہ وہ مستعمل ہو چکے ہیں۔ جسطرح کہ کاغذ مختوم میں سوراخ کر دیا جایا کرتا ہے۔ اور اس کی پوری نگرانی رہے گی۔

تاریخ ادخال طلبانہ کا تعین و عدم ادخال کا نتیجہ۔

دفعہ ۹۷ عدالت ہر مقدمہ میں حکم دینے کے ساتھ ہی ایک تاریخ ادخال طلبانہ کی مقرر کریگی ... تاریخ ... کی تبدیل نہ کیجائے گی۔ طلبانہ اگر تاریخ مقررہ پر داخل نہ ہو تو عدم پیروی سمجھی جائے گی۔ اور کوئی حکم نامہ جب تک اس کے ... طلبانہ داخل نہ ہو جاری کیا جا سکے گا۔

تشریح جب کہ کوئی حکمنامہ جاری کرنے کی ضرورت ... عدالت کی جانب سے واقع ہو اور کسی فریق کے جس کے فائدہ کے لئے حکم نامہ جاری ہو تو ... ضرورت ... تو ایسے حکم نامہ کے لئے کوئی رسم طلبانہ نہیں لیا جائے گا۔ مثلاً کوئی حکم نامہ ... یا قرقی ... ہو اور ... مزاحمت اس قسم کی کسی اور وجہ سے جس کی تعمیل ... مکرر حکم نامہ جاری ہونیکی صورتیں

دیکھو گشتی عدالت العالیہ نشان دیوانی (۲۱) مورخہ ۲۱ خورداد [illegible]

(۶) جن مقدمات میں [illegible] طلب کیا گیا ہے تو خرچہ [illegible]

[illegible]

(۷) یہ خرچہ [illegible] فریق [illegible] ہوگا [illegible]
اگر کوئی شخص [illegible] کسی فریق [illegible] طلب ہوتی ہے تو [illegible]
[illegible]

[illegible]	[illegible] عدالت العالیہ [illegible]
[illegible]	[illegible] اطلاعنامہ جات [illegible]
[illegible]	[illegible] انگریزی [illegible]
[illegible] انگریزی [illegible]	[illegible] کے چھپائی اطلاعنامہ جات کی [illegible]
[illegible]	[illegible] کیا جاتا ہے اس سے [illegible] دشواری ہوتی ہے

[illegible] نشان [illegible] مورخہ [illegible]

حکم ہوا [illegible]

[illegible] اطلاعنامہ جات [illegible] اردو [illegible]
[illegible] انگریزی [illegible] اردو [illegible]
[illegible] انگریزی [illegible] انگریزی [illegible]
[illegible]

[illegible]	[illegible] دیوانی [illegible]
[illegible]	[illegible] اطلاعنامہ [illegible] جاری [illegible]
[illegible]	[illegible]
	[illegible] اطلاعنامہ [illegible]

[illegible] اطلاعنامہ [illegible]
[illegible]
[illegible] جاری کیا جائے [illegible]
[illegible] اطلاعنامہ [illegible] جاری کیا جائے

دوسری عدالتوں سے حکم کے اجرا کی نسبت [illegible]
یا دوسری عدالت سے تعمیل کیواسطے کوئی حکم آوے

دوسری عدالتوں سے طلبانہ [illegible] بذریعہ [illegible] بھیجا جائیگا اور [illegible] کا خرچ بھی لیا جائیگا

دفعہ ۱۹۹ جب [illegible] دوسری عدالت [illegible]
عدالت [illegible]
[illegible]
بھیجا جائیگا [illegible]
طلبانہ لیا گیا [illegible]
[illegible] وصول کیا جائیگا [illegible]
[illegible] طلبانہ [illegible]
طلبانہ [illegible] لیا جائیگا [illegible]
[illegible]
کاغذ طلبانہ کا ٹکٹ [illegible] تعمیل کیا جائیگا ۔

طلب شدہ دیوانی [illegible] طلبانہ [illegible]

دفعہ ۲۰۰ (۱) [illegible]
[illegible]
ہیں ۔

(۲) حکام عدالت [illegible] رکھنا [illegible]
رکھینا ۔

(۳) کوئی ملازم سرکار [illegible]

(۴) [illegible]
[illegible]

(۵) جب [illegible]

رکھتا ہو اور جس سے پیشی کرائی جا سکے۔ بشرطیکہ تم بتجویز سے پہلے کسی وقت اور کسی واسطے ضرورت خوراک کے ہو فوری ہو عدالت میں داخل کر سکے اس امر کی درخواست گذرانو

(۲) ۔ اگر تم مدعا علیہ مدعی کو تسلیم کرتے ہو تو تم کو لازم ہے کہ روپیہ معہ خرچہ نالش عدالت میں داخل کرو ۔ تاکہ ستبری اجرائے ڈگری کا جو تمہاری ذات یا مال پر یا دونوں پر ہو سکتی ہے پیش ہوگی ناظر پر ہے ۔ بثبت دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ جاری کیا گیا ۔

دستخط جج

تنبیہ ۔ اگر بیانات تحریری کی ضرورت ہو تو کہنا چاہئے کہ تم کو (یا فلاں فریق کو ایسی جیسی کہ صورت ہو) حکم دیا جاتا ہے کہ بیان تحریری تاریخ ۔ ماہ ۔ سنہ تک گذرانو ۔

اطلاع نامہ بغرض قرارداد امور تنقیح طلب ۔ ۔ ۔ واقع ۔ ۔ ۔ ماہ ۔ ۔ سنہ

نمبر مقدمہ ۔ ۔ ۔ بابتہ سنہ

عدالت دیوانی ۔ ۔ ۔ مقام ۔ ۔ ۔ ضلع ۔ ۔ ۔ صوبہ ۔ ۔ ۔

(مہر عدالت)

مدعی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

مدعا علیہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

بنام ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

بنام ولد قوم پیشہ ساکن

ہرگاہ کہ مدعی نے تمہارے نام ایک نالش بابتہ کے دائر کی ہے

لہذا تم کو حکم ہوتا ہے کہ تم بتاریخ ماہ وقت سنہ

بذات خاص یا معرفت وکیل جو عدالت ہذا

سے ہدایت یافتہ ہو جو مقدمہ کے حال سے واقف کیا گیا ہو اور کل امور اہم متعلقہ مقدمہ کا جواب دے سکے یا جس کے ساتھ کوئی اور شخص ہو کہ جواب ایسے سوالات کا دے سکے حاضر ہو ۔ اور یہ دن واسطے امور مذکورہ کے مقرر کیا گیا ہے ۔ اور اطلاع دی جاتی ہے کہ اگر بروز مذکور تم حاضر نہ ہوگے تو امور تنقیح طلب تمہاری غیر حاضری میں قرار دیئے جائیں گے

اور اگر نوعیت مقدمہ کی اس قسم کی ہو کہ بروز سماعت اول قطعی فیصلہ کرنا عدالت کو مناسب ہوگا تو ویسی اطلاع نامہ بابت انفصال قرار داد تنقیحات کے جاری کرنا چاہیئے ۔ اگر [illegible] فریق معلومہ مقدمہ حاضر نہ ہو۔

اطلاع نامہ طلبی مدعی علیہ برائے انفصال مقدمہ ۔ واقع ۔ ماہ الہی ۔ سنہ ۱۹ء

نمبر مقدمہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ بابت سنہ ۱۹ء

عدالت دیوانی ۔ ۔ ۔ ۔ مقام ۔ ۔ ۔ ۔ ضلع ۔ ۔ ۔ ۔ صوبہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

(مہر عدالت)

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ مدعی

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ مدعا علیہ

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ بنام

بنام ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ولد ۔ ۔ ۔ ۔ عمر ۔ ۔ ۔ ۔ پیشہ ۔ ۔ ۔ ۔ سکونت ۔ ۔ ۔ ۔

ہرگاہ واضح ہو کہ ۔ ۔ ۔ نے تمہارے نام ایک نالش بابت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کے دائر کی ہے ۔ لہذا تم کو حکم ہوتا ہے کہ تم بتاریخ ۔ ۔ ۔ ۔ وقت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ بجے دن کے ۔ ۔ ۔ ۔ اصالتاً یا معرفت وکیل کے جو باضابطہ مقرر کیا گیا ہو اور جو کل امورات متعلقہ مقدمہ کا جواب دے سکے یا جس کے ساتھ کوئی ایسا شخص ہو جو کل ایسے سوالات کا جواب دے سکے حاضر ہو اور جواب دعویٰ [illegible] دو اور چونکہ تاریخ جو تمہاری حاضری کے لئے مقرر ہے واسطے انفصال قطعی مقدمہ کے تجویز ہوئی ہے پس تم کو لازم ہے کہ اس روز اپنے سب گواہوں کو حاضر کرو اور تمام دستاویزات پیش کرو جن پر تم کو جواب دہی میں استدلال کرنا منظور ہو ۔ اگر تم حاضر نہ ہوگے تو مقدمہ بغیر حاضری تمہاری کے مسموع اور فیصل ہوگا ۔ [illegible] میرے دستخط اور مہر عدالت سے آج بتاریخ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ [illegible] جاری کیا گیا ۔ [illegible]

[illegible] دستاویز [illegible] جس پر تم [illegible] جوابدہی کے استدلال کرنا چاہتے ہو [illegible] سررشتہ اپنے وکیل سے [illegible]

اطلاع (۱) اگر تم کو یہ اندیشہ ہو کہ تمہارے گواہ اپنی خوشی سے حاضر نہ ہوں گے تو عدالت ہذا سے اطلاع نامہ بابت طلبی گواہ کے حاصل کر سکتے ہو جس کی رو سے وہ جبراً حاضر کرائے جا سکتے ہیں اور جس دستاویز کے پیش کرانے کا تم کو گواہ سے استحقاق ہو [illegible]

[illegible] سے پٹنہ نامہ میں واضح مشتہر کرادیں ۔

البتہ مسٹر صاحب پوسٹ ماسٹر صاحب نے یہ لکھا کہ بالفعل بقیہ مجلس کے کہا جرا و سے
[illegible] ودیعت یا پیشی آویزنگی ۔ اور کارکنان ڈاک کو ہدایت ہے اگر وہ لفافہ لیں اور اون [illegible]
[illegible] رسانوں کو جہاں یہ لفافے تقسیم ہوں ضرور ہوگا کہ ٹکٹ اوسکے نگراں رکھیں
[illegible] لیں ۔ اور گنتی کرکے دیں ۔ جس میں زیادہ تر [illegible] ضائع اوقات ہوگی نیز ظلم [illegible]
اور تحمل [illegible] دفاتر کے کارکنوں کو ہر بیچ واقع ہوگا ۔ اور اہل پٹنہ کو [illegible]
[illegible] ہوگا کہ محکمہ ڈاک سے لفافہ حوالہ ٹکٹ وغیرہ بقسم حیثیت سے
[illegible] اوسکو جس کی مکتوب الیہم پہنچادیں ۔ اگر وقت [illegible]
[illegible] تو البتہ اہل پٹنہ ضرور [illegible] ۔ اس صورت میں محکمہ مکتوب الیہ
[illegible] ایسا لفافہ واپس کرکے صاحب میں کارروائی کرے ۔ پس جو
[illegible] حکم ہو کہ لفافہ جات حوالہ ٹکٹ وغیرہ [illegible]
[illegible] روانہ ہوا کریگا ۔ رجسٹری شدہ لفافہ کا وزن جداگانہ کیا جاتا ہے اہل پٹنہ محکمہ کا
[illegible] رسید بہ ہیچ وزن دیدینگے ۔ اور بصورت خواہش مکتوب الیہ کے رسید
[illegible] دینگے ۔ اور اہل پٹنہ [illegible] رجسٹری شدہ لفافہ صحیح و سالم
[illegible] مکتوب الیہ کو پہنچادیا کریں ۔

از تمام صورت [illegible] سرکار عالی غور کرنے کے بعد حکم صادر
[illegible] درخواست کی گئی ۔

حکم

آئندہ [illegible] سرکار عالی کے [illegible] کا [illegible]
[illegible] البتہ [illegible]
[illegible] شدہ [illegible] اور [illegible]
[illegible] کی رسید [illegible] اور [illegible]
[illegible] کی تعمیل کردیا کرے ۔

[illegible]

[illegible]

اور تمکو چاہیے کو اپنے ساتھ [illegible] کو جسکا معائنہ مدعی چاہتا ہے اور کسی دستاویز کو جسپر تم تائید اپنے جوابدہی کے استدلال کرنا چاہتے ہو اپنے ساتھ لاؤ بوقت اپنے [illegible] کے پیش کرو۔

اطلاع ۔ اگر تم کو یہ اندیشہ ہو کہ تمہارے گواہ اپنی مرضی سے حاضر نہ ہونگے تو تم عدالت ہذا سے سمن الاحضار ایسی غرض سے جاری کرا سکتے ہو کہ جو گواہ نہ حاضر ہو وہ جبراً حاضر کرایا جاسکے ۔ اور جس دستاویز کو کسی گواہ سے پیش کرانا [illegible] رکھتے ہو وہ اور دستاویز پیش کرائی جاسکتی ہے لیکن تم تجویز [illegible] کی درخواست [illegible] اور [illegible] ہو عدالت [illegible] اگر [illegible] گذرانو ۔

(۲) اگر تم مطالبہ مدعی کو تسلیم کرتے ہو تو تم کو لازم ہے کہ روپیہ معہ خرچہ نالش عدالت میں داخل کر دو تاکہ ڈگری کا اجرا [illegible] جو تمہاری ذات یا مال یا دونوں پر ہو [illegible] ہے ۔ بثبت دستخط اور مہر عدالت کی آج تاریخ [illegible] ماہ [illegible] سنہ [illegible] کو جاری کیا گیا ۔

دستخط جج ۔

تنبیہ ۔ اگر بنا بر ستوری کی فروخت ہو تو اسکو اجازت ہے کہ تم [illegible] (جیسی کہ صورت ہو) [illegible] سنہ [illegible] [illegible] گذرانو ۔

ایک ضلع کے عدالت سے دوسری ضلع کے عدالت میں طلبانہ جاری کرنیکے قواعد	دفعہ ۸۰۳ ۔ [illegible] مدعا علیہ عدالت [illegible] متفرقہ [illegible] ۱۵ ۔ فقط اضلاع [illegible] عدالت [illegible] اور [illegible] وقت [illegible] ہے [illegible]

جسکا تعمیل کرانا مشکل ہو جاتا ہے ۔ اسکے انسداد کے لیے مجلس نے یہ تجویز پیش کی کہ [illegible] سے [illegible] ٹکٹ [illegible] کی [illegible] ذریعہ سرکاری [illegible] رسید کی لفافہ کے ساتھ وہ ٹکٹ [illegible] بھیجا جائے ۔ اور [illegible] کی رسید دیدیں خواہ وہ ٹکٹ اپنے ذمہ داری سے بھیجیں خواہ [illegible]

حکم مدارالمہام نشان ۱ مورخہ ۲۸ [illegible]

دفعہ ۸۰۵ - اگر کوئی ایسا لفافہ جسکا خرچ محصول اہل معاملہ سے لینا چاہئے تھا سرکاری خرچ سے بھیجا جائے تو اگر اہل معاملہ کی بددیانتی پائی جائے تو اسکو فوجداری میں سپرد کرنا چاہئے ورنہ نقصان لینا چاہئے۔

اہل معاملہ سے خرچ نہ لینا اور سرکاری خرچ سے لفافہ بھیجنا جائز نہیں ہے۔

بذریعہ رزولیوشن محکمہ پولیٹکل نمبر ۳۱ مورخہ ۲۶ [illegible] سنہ [illegible]

دفعہ ۸۰۶ - بذریعہ رزولیوشن محکمہ ہذا نشان ۲۳/۳۱ مورخہ ۱۸ شوال سنہ [illegible] جو حکم ہوا ہے کہ تمامی برٹش انڈیا سے طلبانہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں اور ممالک محروسہ سرکار عالی کے طلب نامے تمامی برٹش انڈیا میں بذریعہ طلب نامہ تعمیل ہوا کریں۔ اس سے مقصد یہ ہے کہ زر طلبانہ جو حسب ضابطہ وصول ہوتا ہے وہ اسکا عدالت تعمیل کنندہ کو طلب نامہ میں بھیجا کرے [illegible] عدالت اجرا کنندہ طلب نامہ کے مدآمدنی میں جمع ہوا کرے۔ چونکہ اسکی تصریح زر [illegible] مذکور میں نہیں ہے۔ ایسا [illegible] مدار المہام سرکار عالی حکم مفصلہ ذیل صادر فرماتے ہیں۔

سرکاری کو طلبانہ [illegible] ہے۔

حکم

عدالتہائے دیوانی ممالک محروسہ سرکار عالی جو طلب نامہ عدالتہائے برٹش انڈیا کے ذریعہ سے تعمیل کرانے کی غرض سے مرتب کریں اون کے متعلق بھی زر طلبانہ حسب ضابطہ وصول ہو اور سرکار عالی کے کسی عدالت اجرا کنندہ طلب نامہ میں مدآمدنی زر طلبانہ جمع کیا جاوے اور طلب نامہ میں بالالتزام اس امر کی تصریح درج ہوا کرے کہ زر طلبانہ وصول کر لیا گیا۔

گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان انتظامی ۸۳۳/۲۸۸ مورخہ [illegible] سنہ [illegible]

[illegible] (۱) تعمیل اس کے جو رزولیوشن نمبر ۲۳/۱۴ مورخہ ۲۸ شوال سنہ [illegible] بیان کیا گیا ہے وہ اون سمنوں سے متعلق ہے جو برٹش انڈیا سے آئیں۔ اور دوسرے طلبانہ [illegible] کا حکم ہے۔ مگر چونکہ عدالتہائے ریذیڈنسی اور چھاؤنی سکندرآباد اور بلارم عدالتہائے برٹش انڈیا میں شامل نہیں ہیں۔ لہٰذا حسب منشاء مراسلات محکمہ [illegible] نشان (۱۰۰۲) مورخہ ۲۸ آبان سنہ [illegible] و ۳۸۲ مورخہ ۹ فروردی سنہ [illegible] حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ سے جو سمن بغرض تعمیل عدالتہائے ریذیڈنسی بلارم و سکندرآباد و بلارم [illegible] بھیجے جاویں اون کے ساتھ ٹکٹ [illegible] بھیجے جاویں۔ بلکہ عدالتہائے مذکورہ سے زر فیس طلبانہ بھیجا جاوے اور عدالتہائے [illegible] اطلاع کو لازم ہے کہ زر طلبانہ کے ٹکٹ بھیجے وقت [illegible]

اور نیز بغرض حسن انتظام آمدنی طلبانہ کے حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

(الف) جب کوئی طلبنامہ یا حکمنامہ اجرا ہونے کے غرض سے ایک [illegible] کو [illegible] عدالت میں ارسال کرے تو عدالت ارسال کنندہ کے حاکم کو چاہئے کہ وہ طلبنامہ یا حکم نامہ کے کسی گوشہ پر یہ کیفیت لکہدے کہ رسوم طلبانہ بمقدار فلاں اوس طلبنامہ یا حکم نامہ کا بابتہ اوس عدالت میں جمع ہو گیا۔ اکہو [illegible] اپنی [illegible] کر دے۔ اور ساتہہ ہی اوس کے حاکم مذکور کو چاہئے کہ اپنی عدالت کے [illegible] نمبر ۱۵ دیوانی محکمہ گشتی علیس عالیہ نشان دیوانی [illegible] کہ ایسے طلب نامہ یا حکم نامہ کے بابتہ جسکا اجرا از عدالت [illegible] رسوم مدعی خانہ نامہ متعلقہ میں درج کر لی گئی ہے۔

(ب) جس عدالت میں طلب نامہ یا حکم نامہ اجرا ہونے کے غرض [illegible] اوس عدالت کے حاکم کو چاہئے کہ بالتما دلقت دقیق [illegible] گشتی ہذا اوس طلب نامہ یا حکم نامہ کو بغیر [illegible] کر دے۔ اور اپنے عدالت کے رجسٹر نمبر ۱۵ دیوانی [illegible] کیفیت [illegible] کہ طلب نامہ یا حکم نامہ مرسلہ فلاں عدالت حسب نشان گشتی مجلس عالیہ [illegible] نشان (۱۴) دیوانی [illegible] بلا ادائے رسوم طلبنامہ جاری کر دیا گیا۔

تشریح عدالت صوبہ جنوبی [illegible] دریافت کیا کہ ایک دیوانی مقدمہ میں [illegible] اور عدالت میں [illegible] کے واسطے بہیجا گیا اور ارسال جواب کے واسطے ٹکٹ [illegible] دریافت مقدمہ سے [illegible] بہیجے گئے لیکن رپورٹ اجرائے اطلاعنامہ بصورت سرکاری [illegible] کیساتھ اور ٹکٹ [illegible] سرکار میں بہیجے گئے۔ آیندہ [illegible] ایسی صورتوں [illegible] واپس ادائی چاہئے۔

جواب دیا گیا تہا کہ کارروائی درست [illegible] جا دیا کرو [illegible] اوس لفافہ کے ٹکٹ کے عوض [illegible] بطور [illegible] بطور سرکاری بہیجا گیا تہا۔

دفعہ ۸۰۴ — استردا کا تعین جس شخص کا فائدہ ہو اوس خرچہ حصول [illegible] بالآخر [illegible] لیا جا سکتا [illegible] کیا [illegible] متعلق ہوگا۔

جس شخص کا فائدہ ہو اوس سے خرچہ لیا جا سکتا ہے

تعمیل بلا توقف کی جایا کرے ورنہ عہدہ داران قابل تدارک ہونگے

اس مضمون کے ... سے جاری کیگئی تھی کہ تعمیل سمن ہائے ... بذریعہ عدالت ... سرکار
عدالت در شکایت محکمہ کے ساتھ فرد ... حقیقت عہدہ داران ماتحت
کو تنبیہ کیا گیا تھا کہ اگر اس حکم کے خلاف عمل ہوگا تو سرکار سے بازپرس ہوگی۔ لیکن اب تک
اس حکم کی تعمیل جس عجلت اور خوبی کے ساتھ مقصود تھی نہیں ہوئی۔ جیسا کہ صاحب پولیٹیکل
بہادر کو شکایت ہے۔ عالیجناب مدارالمہام بہادر ارشاد فرماتے ہیں کہ طریقہ کارروائی دفاتر
ماتحت سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ عہدہ داران ماتحت اس قسم کے کارروائی کو معمولی کارروائی
میں اور معمولی ... پر اکتفا کرتے ہیں۔ چونکہ اس حکم کے جاری ہے ... خیال کرتے
ہیں۔ حالانکہ اس قسم کی کارروائی جسکا تعلق صاحب ممدوح سے ہے عام اس سے کہ کارروائی
مذکورہ ... یا دوسرے حکم ... سے متعلق ہو یا درخواست ... وتحویل ملزمین مقدمات
فوجداری اس کام انتظام خاص طور سے کرنا چاہیئے۔ اور اسکو خصوصیت کے ساتھ توجہ
اور نظر رکھنا ہر ایک عہدہ دار اور اہلکار متعلقہ کا فرض ہے۔ آئندہ کسی کی غفلت یا سہل
انگاری ہرگز قابل واگذار نہ ہوگی۔

ضمن ۲۔ جن دفاتر کے نام بیان سے احکام جاری کیے جاتے ہیں۔ اگر انکی تعمیل
عہدہ داران ماتحت دفاتر مذکورہ کے ذریعہ سے متعلق ہو۔ اور انکی نسبت اس امر کی نگرانی
وانتظام ضرور ہے کہ ایسے کاغذ کی تعمیل اسی لحاظ سے ہو۔ جو دفاتر بواسطہ ماتحت معمولی کے
ذریعہ سے مجرا کرتے ہیں ... تک پہنچنے کے لیے وقت مناسب باقی رہے۔ اور یہ بھی
واضح ہو کہ کوئی عہدہ دار اس حکم کے تعمیل کے بازپرس سے اس عذر سے بچ نہیں سکتا کہ
اس ... اس قسم کا کاغذ تعمیل کے لیے فلاں دفاتر ماتحت پر بھیجا گیا یا وہاں سے کیفیت
... کی تھی۔ جواب نہیں آیا۔ بلکہ ہر ایک حکم کی پوری کارروائی اور تعمیل کرانا اس عہدہ دار کا
فرض ہوگا جسکے ذریعہ سے وہ کارروائی کیجاتی ہے۔ البتہ اگر کوئی افسر ماتحت اس قسم کے
حکم کے تعمیل میں قصور کرے تو اسکو اختیار رہیگا کہ حسب ضابطہ انکا انتظام ... اور اسکی
نسبت رپورٹ کرے۔ یا یہ کہ انکی بازپرس کے لیے سرکار میں تحریک کیجاوے۔
یا ایسا ہی ... مناسب ... کیا جاوے۔ علی ہذا القیاس ہدایات کا خیال رہے کہ اگر انہی ہدایات
کے معاملہ میں تعمیل ... مقصود ... ترتیب واطلاع کیفیت میں کوئی نقص وسقم بھی باقی رہیگا
جس سے استفسار مزید ... مراسلت ... کی ضرورت لاحق ہو تو اس طور کی زائد کارروائی

بھی شامل کیا کریں — اپنے حساب ارقی روپیہ زاید ٹکٹ بھیجا کریں تاکہ [illegible] رقومات

کے بعد رقم [illegible] بھیجی جا سکے۔

۴ — بحوالہ روبکار سوم [illegible] نشان (۹۵۱) [illegible]

تمام [illegible] عدالتہا سے دیوانی [illegible] اطلاع [illegible] نشان (۱۰) [illegible]

[illegible] حکم ہوا ہے کہ [illegible] عدالتہا سے [illegible] بر [illegible] طلب [illegible]

[illegible] سرکار [illegible] اور [illegible] سرکار عالی [illegible] تمام [illegible]

عدالتوں [illegible] تعمیل ہوا کریگی۔ لیکن باوجود حکم مذکورہ معلوم ہوا ہے [illegible]

[illegible] عدالت [illegible] سرکار عالی [illegible] عدالتوں [illegible]

جات [illegible] عدالتہائے سرکار عالی [illegible] عدالتہائے [illegible]

[illegible] میں [illegible] سرکار [illegible]

اطلاع [illegible] کی تعمیل [illegible] نشان (۱۰) عدالتہا [illegible] سرکار عالی [illegible]

میں [illegible] ہو جایا کریگا آئندہ [illegible] طلب [illegible]

[illegible] سرکار عالی میں [illegible] عدالتہائے سرکار عالی [illegible]

میں باضابطہ تعمیل ہوا کرے۔

۵ — صدر عدالت شمالی [illegible]

سرکار عالی [illegible] طلب [illegible] تعمیل [illegible]

[illegible]

[illegible] دیا گیا ہے کہ [illegible]

[illegible] ہوگا۔

۶ — عدالت دیوانی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] دیا گیا ہے کہ [illegible]

دفعہ ۴ [illegible]

[illegible]

عالیشان بہادر عدالت سکندرآباد و بازار ریذیڈنسی بازار میں مرسل افواج ان سے لیکر تحصیل
استیفا و اسنادات سے دیلیجیا آسکتے تھے۔ چونکہ ان وسائل کے وجہ سے اکثر بہت امور
اطلاعنامہ جات کے اجرا میں تعویق ہوتی تھی۔ اسی لیئے یہ طریقہ موقوف کیا گیا۔ اور
باتفاق رزیڈنٹ صاحب عالیشان بہادر آئندہ کے لیئے یہ قرار پایا کہ عدالت سکندرآباد
و رزیڈنسی عدالت دیوانی خورد و عدالت فوجداری بلدہ اور عدالت بیرون بلدہ کو سمن اور
اطلاعنامہ متعلقہ مقدمات دیوانی و فوجداری راست بذریعہ پوسٹ بھیجا کریں۔ علیٰ ہذا القیاس سر
رشتہ ہائے ملکی بھی عدالت دیوانی خورد عدالت فوجداری بلدہ اور عدالت بیرون بلدہ بھی اپنے
سمن اور اطلاعنامے راست بذریعہ پوسٹ عدالت سکندرآباد و رزیڈنسی کو بھیجا کریں۔ چنانچہ
یہ اشتہار کہ صاحب عالیشان بہادر نے عدالت سکندرآباد و رزیڈنسی کے اطلاع اور
ہدایت کے واسطے جاری فرمایا اوسکا ترجمہ ذیل میں مشتہر کیا جاتا ہے۔

ترجمہ اشتہار صاحب عالیشان بہادر

حیدرآباد رزیڈنسی مورخہ ۱۱ اپریل سنہ ۱۸۶۹ء - نشان (۲)

باتفاق سرکار عالی آئندہ سے سمنوں کی تعمیل مابین عدالتہائے بلدہ و بیرون بلدہ - اور
عدالتہائے سکندرآباد و سپرنٹنڈنٹ رزیڈنسی بازار کے حسب ذیل ہوا کرے گا -

دفعہ ۱ - تمام اطلاعنامہ جات دیوانی و فوجداری مجریہ عدالتہائے سکندرآباد و رزیڈنسی
بازار جنکی تعمیل بیرون بلدہ میں مقصود ہو بذریعہ پوسٹ ناظم عدالت بیرون بلدہ کے
پاس بذریعہ پوسٹ بھیجے جاینگے -

دفعہ ۲ - تمام اطلاعنامہ جات دیوانی مجریہ عدالتہائے مذکورہ بالا جنکی تعمیل بلدہ میں مقصود
ہو بذریعہ پوسٹ ناظم عدالت دیوانی خورد کے پاس بھیجے جاینگے -

دفعہ ۳ - تمام اطلاعنامہ جات فوجداری جنکی تعمیل بلدہ میں مقصود ہو - بذریعہ پوسٹ راست
ناظم عدالت فوجداری بلدہ کے پاس بھیجے جاینگے -

دفعہ ۴ - علیٰ ہذا القیاس تمام اطلاعنامہ جات دیوانی و فوجداری مجریہ عدالتہائے بلدہ
و بیرون بلدہ جنکی تعمیل سکندرآباد و رزیڈنسی بازار میں مقصود ہو بذریعہ پوسٹ راست
اسسٹنٹ مجسٹریٹ سکندرآباد یا سپرنٹنڈنٹ رزیڈنسی بازار کے پاس بھیجی کہ جو رشتہ

نیز اس بات پر بھی خیال کیا جائے گا کہ اس حکم کا مقصد یہ ہے کہ حسب ضابطہ تعمیل ہر ایک حکم و کاغذ کی زیر دستخط اور بوجہ اکمل ہوا کرے

ضمن ۳ - جن معاملات میں حسب احکام سابقہ عہدہ داران سرکار عالی کو عہدہ داران سرکار سلطنت مدار یا محکمہ جات رزیڈنسی و سکندرآباد کے ساتھ اختیار مراسلت بالا بالا دیا گیا ہے - ان میں بھی ضرور ہے کہ اس حکم کے لحاظ پابندی سے مدد بہ روشنا و بلا تعویق کارروائی ہوا کرے

ضمن ۴ - محکمہ بیشکاری سے ہر ماہ کے آخر میں یہ تنقیح کیجائے گی کہ اس ہدایت کنندہ عہدہ داروں کی طرف سے یہ تعمیل حکم ہذا چستی و درستی کے ساتھ کارروائی ہوئی - اگر ثابت ہوگا کہ کسی عہدہ دار نے خلاف اس حکم کے عمل کیا ہے تو اس کے نسبت تدارک ہوگا - لیکن سرکار کو امید ہے کہ عہدہ داران ماتحت کوئی ایسا موقع نہ دینگے جسمیں سرکار کو ایسا سخت حکم صادر کرنے کی ضرورت ہو

نقشہ ۲۴ مہر مہر ربیع الثانی ۱۰ نشان دیوانی (۱۰۱) زور جدید ۱۱۰ ر نمبر ۵ نیشنل ۔ مدیر مملکت جلد ۱۶	عدالت پیشکار رزیڈنسی کے عدالتوں کے سمنوں کا اجراء	و قعہ ششم نیظر دعوں روبکار محکمہ معتمد مدار المہام سرکار عالی علاقہ عدالت نشان (۱۰۱) واقع ۲ ذی الحجہ سنہ ۱۲۹۵ ہجری جسکی نقل روبکار دفتر ملکی سرکار عالی نشان (۵۹۵) واقع ۱۳ ذیقعدہ سنہ ۱۲۹۵ ہجری مجلس عالیہ عدالت بنام عدالتہاے ماتحت کو ہدایت کرتی ہے اور حکم دیتی ہے کہ جن عدالتوں میں سمن و حکم نامہ جات نیابۃً طلبی فریقین مقدمات و گواہان وغیرہ سپرنٹنڈنٹ صاحب بہادر بازار رزیڈنسی کیا نب سے تعمیل کیلئے موصول ہوں - اور عدالتوں سے تعمیل و اجرا ان حکمنامہ جات کا کمال احتیاط و عجلت بروقت مناسب کیا جایا کرے اور بصورت غفلت یا بروقت عدم تعمیل ہونے حکم نامہ جات موصولہ کے سخت باز پرس ہوگی
نقشہ مدار المہام جلیلہ عدالت مورخہ ۲۰ شوال سنہ ۱۲۹۸	عدالتہاے رزیڈنسی سکندرآباد کے سمن عدالتہاے بلدہ و بیرون بلدہ میں اور ان عدالتوں کے رزیڈنسی و سکندرآباد کے عدالتوں کے بذریعہ پہنچا جائینگے	و قعہ نہم آئندہ سمن اور اطلاعنامہ جات جو عدالت رزیڈنسی و عدالت سکندرآباد بذریعہ دفتر ملکی محکمہ ہذا میں اگرچہ پہلے بلحاظ تعلق عدالت بلدہ یا عدالت بیرون بلدہ میں تعمیل ہونے کے واسطے بھیجے جاتے تھے - اور بعد تعمیل محکمہ ہذا سے دفتر ملکی کو واپس ہوتے تھے - علی ہذا عدالتہاے بلدہ اور عدالت بیرون بلدہ کے سمن اور اطلاعنامہ جات بذریعہ دفتر ملکی رزیڈنسی

دو روپیہ ہو، تعداد رسمت ناصل نکلتا ہو تو خانہ (۱۵) میں تاقاصل بتلایا جایا کرے ۔

(ب) جو جوانان خاص آمدنی لینا نہ ... مقرر ہوئے ہوں یا چپڑاسی یا دیگر کام اجرائی طلب ناجائز وغیرہ کا کرایا جاتا ہو اونکی تنخواہ ادا الف ... جو ... خانہ (۱۰) نقشہ نمبر (۹) میں بتلائی جانی چاہیے اور دیگر قواعد ... کا اندراج حسب ... الف ہونا چاہیئے ۔

(ج) ... خانہ (۱۰) نقشہ نمبر ... الف ... خانہ (۲۹) نقشہ نمبر ۴ متفرق جمع و خرچ عام ... مطابق ہونا ... کیجاتی ہے کہ جوانان مذکورہ الف و ب کی تعداد تنخواہ یا ... خانہ (۲۹) نقشہ نمبر ۴ میں بتلائی جاتی ہے ... خانہ ... ۹۹ نقشہ نمبر ۳ متفرق میں بتلایا جانا غیر ضروری ہے ۔

(د) بعض ... ذریعہ آمدنی ... تنخواہ پیادگان ... خانہ نمبر ۱۱ و ۱۲ نقشہ نمبر ۹ دیوانی میں بتلاتے ہیں ۔ حالانکہ یہ رقم داخل خزانہ سرکار ہوتی ہے ۔ ... کی رقم ہے ... اس رقم کو ... خانہ (۱۳) میں بتلانا چاہیئے ۔

(ہ) اکثر عدالتوں ... آمدنی ... سے ... کا ... تنخواہ ... خرچ ... کیجاتی ہے کہ آمدنی ... ہرگز اس قسم ... نہ کیا جایا کرے ... ہمیشہ ... ہوا کرے ۔

مشمولہ ... آمدنی ... تا ہو کہ ... سے فرمان ... اور ... بھیجا جاوے ۔	وفعہ ۹۱۹ شمسر ... سرکار عالی واضح ہے کہ آمدنی ... احکام ... مقدمات دیوانی جو خزانہ ... جمع ہوتی ہے ... کا عمل ہوتا ہے ایک یہ کہ جہاں ... کا ... جوانان بطور مستقل ... کی آمدنی ... جمع ہوتی ہے اور جہاں جوانان مستقل نہیں ...

حکم ... نشان (۱۱) ... جلد ... سطر ...

دیگر ... ایک ... ثلث سرکاری حساب میں جمع کیا جاتا ہے ۔ صورت اول میں تو کوئی ... نہیں ہے لیکن صورت ثانی ... اصلاح ہے ... وصول شدہ کا ... کی ... میں نہیں رہتا ہے ... بہتر ... ہے ... باتفاق رائے ... سرکار عالی اور معتمد صاحب عدالت ... سرکار عالی حکم دیتے ہیں کہ ... عدالت سے ہر ماہ ... تاریخ کو ایک ... حساب ... آمدنی اور ... شدہ کا خزانہ متعلقہ ... بھیجا جایا کرے ۔ اور خزانہ کے حساب ... اوس کی تفصیل ... جاوے ...

[illegible]

حساب طلبانہ

دفعہ ١٠ — ہر عدالت دیوانی میں فرد احکام متعلقہ پروانجات [illegible] ہوتے ہیں جنکے بموجب [illegible] کیا جاتا ہے [illegible] طلبانہ [illegible] درج کیا جاتا ہے۔ اور حکم [illegible] بغرض [illegible] دیا جاتا ہے۔

(طلبانہ و فرد احکام [illegible] ہوگا) [illegible]

دفعہ ١١ — دوسری عدالتوں یا محکمہ جات سے اگر ٹکٹ [illegible] آویں تو وہ بھی [illegible] درج ہوکر [illegible] کیا جاوے۔

(دوسری عدالت سے [illegible] ٹکٹ [illegible] درج ہوگا) ٩

دفعہ ١٢ — دوسری عدالت یا محکمہ جات میں اگر ٹکٹ [illegible] کا بھیجا جاوے تو وہ بھی [illegible] بھیجا جاوے گا۔ اور [illegible] کے ذریعہ سلسلہ پر ناظر اپنے [illegible] دستخط وصول پانے کی [illegible] رکھے گا۔

(دوسری عدالتوں [illegible] ٹکٹ بھیجا جائیگا اور [illegible] درج ہوگا۔) ١٠

دفعہ ١٣ — کل احکام جو طلبانہ لیکر جاری ہوتے جاتے ہیں [illegible] کے ذریعہ سے جاری یا تعمیل یا ارسال ہونگے۔

(اجرا [illegible] احکام [illegible]) ١١

دفعہ ١٤ — ناظر ایک کتاب رکھیگا جسکا نام کتاب [illegible] طلبانہ ہوگا۔ نمونہ اسکا جداگانہ کتاب نمونہ جات میں موجود ہے۔

(رجسٹر [illegible] طلبانہ) ١٢

دفعہ ١٥ — بمطابق نقشہ نمبر ٩ دیوانی بابت [illegible] معلوم ہوا کہ عدالتہائے اضلاع [illegible] میں خرچ طلبانہ [illegible] نقشہ [illegible] کیا جاتا ہے اور اکثر عدالتیں اس رقم طلبانہ کو [illegible] میں لاتے ہیں۔ چونکہ کل عدالتوں میں ایک ہی طریقہ [illegible] ضرور ہے۔ لہذا حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے۔

([illegible] طلبانہ [illegible] نقشہ نمبر ٩ دیوانی [illegible]) ١٣

الف — [illegible] عدالتوں کے پیادہ جو ازاں طلبانہ [illegible] کے نوکر ہوتے ہیں اور جن عدالتوں نے اپنے جو ازاں کو مقرر کر دیا ہے۔ اور [illegible] کو چاہیئے کہ اپنے جو ازاں کی تعداد [illegible] شدہ [illegible] کی نسبت نقشہ نمبر ٩ کے خانہ [illegible] میں بتلایا کریں۔ اور نقشہ مذکور کے خانہ (١٠) میں کل وہ خرچ دکھلایا جایا کرے جو ایسے جو ازاں کے تنخواہ کے بابت ہوا ہو۔ اور وہ [illegible] خرچ [illegible] طلبانہ کے باقی رہتی ہو۔ خانہ (١٢) میں باقی لکھی جایا کرے۔

[illegible]

[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]			
	[illegible]			
[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]			

ہدایات

(۱) اگر قسم قابلانہ کی کسی وجہ سے کسی کو واپس کرنی پڑے تو خانہ (۲) میں نام [illegible] کا [illegible] اگر رقم قابلانہ [illegible] [illegible] خانہ (۴) [illegible] خانہ (۵) [illegible] نام [illegible] رقم [illegible] جایا کرے

(۲) اگر [illegible] خزانہ [illegible] تو خانہ [illegible] [illegible] خزانہ [illegible] کا نام [illegible]

دفعہ ۱۴ - چونکہ [illegible] دفتر حسابات سرکار عالی [illegible] دفتر [illegible] قابلانہ کا [illegible] حکم دیا جاتا ہے کہ

[illegible] عدالت کی تحریر [illegible]

[illegible]

[illegible] ہوگا ۔

[illegible]

دفعہ (۱) [illegible]

[illegible]

[illegible]

دفعہ (۲) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حالانکہ مدعا اسکا [illegible] ۔

دفعہ (۱۰) [illegible]

عدالت دیوانی [illegible] ۔

[illegible] حکم [illegible]

ہر ایک عدالت دیوانی میں ایک رجسٹر [illegible] کا ملاحظہ رجسٹر نمبر ۱۰ دیوانی [illegible]

روبکار [illegible] انتظامی (۹۲۰۱) مورخہ [illegible] کیا جاوے ۔

[illegible]

۱۴ ۔ ۔ ۰ **دفعہ ۱۸** چپراسی اردلی ہر حاکم عدالت دیوانی کے بھی متعلق مستقر عدالت یا اپنے ماتحت کسی جگہ جو عدالت مناسب خیال کرے تعمیل احکام کے واسطے بھیجے جا سکینگے۔

اردلی کا چپراسی بھی تعمیل پر بھیجا جا سکتا ہے۔

دفعہ ۱۹ (۱) عدالت العالیہ کو معلوم ہوا ہے کہ بعض تحصیلات میں جہاں آمدنی طلبانہ کی کافی نہیں ہے وہاں صیغہ عدالت کے چپراسی طلبانوں کی تعمیل کے لئے نوکر رکھے جاتے ہیں خاص طور پر مشاہرہ یا سپرنٹنڈنٹ کے رکھے جاتے ہیں ایسے تقرر سے خزانہ سرکار کو بیجا طور پر مصارف کا بار پڑتا ہے۔ لہذا بہ منظوری انسداد کی عدالت العالیہ حکم دیا جاتا ہے۔

مذکوریان طلبانہ کی بلا ضرورت تقرر کی ممانعت۔

(۲) جن تحصیلات میں طلبانہ کی آمدنی کافی نہیں ہے وہاں بلا ضرورت مذکوریان ملازمین کا تقرر نہیں کیا جانا چاہیے۔

(۳) تحصیلات میں جہاں آمدنی طلبانہ کی کم ہے وہاں مال کے اہلکار و مذکوری ہر وقت موجود ہیں بہ سبب ضرورت عدالت کے مذکوری رکھنا ممنوع کیا جاتا ہے۔ چاہیے کہ بوقت ضرورت مذکوریان مال کے معرفت تعمیل طلبانہ جات وغیرہ کی کرائی جائے۔

(۴) ناظمان عدالت ہائے صوبہ اس حکم کے تعمیل کی بآسانی نگرانی کر سکتے ہیں۔ امید ہے کہ آئندہ فضول خرچی نہ ہوگی۔

خدمت گزاران تعمیل کنندگان احکام

۱۵ ۔ ۔ **دفعہ ۲۰** ان لوگوں کا کام ہے کہ ناظر یا جو شخص ناظر کا کام کرتا ہو جس قدر حکم نامہ جات ان کو دے ان کو جاری کر کے قبل تاریخ پیشی مقدمہ کے بذریعہ ان کی کیفیت پیش کرے کہ کیونکر تعمیل ہوئی۔ ہر حکم نامہ گرفتاری کسی شخص یا ضبطی خاص جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے تمام احکام ایک شخص تنہا تعمیل کرے گا۔ مگر اگر حکم نامہ گرفتاری کا یا ضبطی خاص جائداد غیر منقولہ و جائداد منقولہ کے احکام دو شخص کو باتفاق تعمیل کرنے کے واسطے سپرد کیے جائینگے تو طلبانہ جیسا کہ ابھی کسی لیا جائے گا حسب تشریح بالا اگر دو آدمی کام پر ہونگے تمام ہر دو طلبانہ حکم نامہ جات گرفتاری اور ضبطی خاص کے ہوں اسے تمام حکم نامہ جات کی تعمیل

تعمیل کنندگان حکم نامہ کی کارروائی۔

شفیقہ کرہ فقرہ (۳) کثتی بنا ہے ایک گوشوارہ نمونہ ذیل کا ہر ایک عدالت دیوانی سے
[illegible] پر ماہ کے ۱۰ تاریخ کو خزانہ متعلقہ میں بھیجا جایا کریگا۔ خزانہ کے [illegible]
[illegible] حساب لکھا جائیگا اور خزانہ متعلقہ عدالت کی [illegible]
[illegible] ہوگا۔
[illegible] ایک مہینہ کے ۱۰ تاریخ سے ۱۰ ماہ آئندہ تک کا حساب درج ہوگا۔

[illegible]	[illegible]		[illegible]
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]		

حوالات تعمیل کنندگان احکام

دفعہ ۱۸ [illegible] کے اہلکار سے جو لوگ بالفعل دو درجہ کے [illegible] شاہرہ کے کسی [illegible] روپیہ [illegible] عدالت [illegible] جائینگے انکو ایک [illegible] کی [illegible] تعمیل کنندہ احکام عدالت [illegible] ہوگی۔ جو لوگ اس طرح پر مقرر ہونگے [illegible] اور [illegible] دیکھ بھال [illegible] ہونگی [illegible] تنخواہ سے دوسرے ملازمان کی ہوگا۔ — تقرر چپراسیان

بندوبست خرچہ [illegible] عدالت سے سواری کا خرچہ تجویز ہو کر اہل مقدمہ سے لیا جائیگا
بندوبست سواری یا روا سے خرچ کا ذمہ دار وہ فریق ہے جسکو درخواست پر اہلکار متعین
کیا جاتا ہے اور اگر عدالت خود مامور کرے تو جس فریق کے فائدہ اور غرض کے لحاظ سے وہ مامور
ہوا ہے وہ ذمہ دار ہوگا۔ اور بندوبست سواری و وصول خرچہ میں اہلکار عدالت کی حیثیت اور
موسم اور بُعد مسافت وغیرہ کا لحاظ رکھنا ضرور ہے۔ یہ خرچہ حسب اتفاق فیصلہ عدالت
فریق مغلوب سے ادا کیا جاتا ہے یا فریق مغلوب کے نام ڈالا جائے گا۔

اگر کمشنر یا گواہ ملازم سرکار ہو تو کمشنر یا خوراک مقدمہ فریق مقدمہ سے لیا جائیگا۔	دفعہ ۴۲۴ عدالتوں سے جب ملازم سرکار کے نام کمیشن بغرض تحقیقات حسب ایما یا دیگر اغراض دیوانی کے سپرد ہوں کمیشن کے جاری کرنیکا حکم ہوتا ہے صادر ہوتا تھا یا جب ملازم سرکار کسی مقدمہ میں بطور گواہ کے طلب کیا جاتا ہے تو فیس یا خوراک وغیرہ فریق مقدمہ سے ان لوگوں کو [illegible]

اور یہ معاملہ غور طلب ہوا کہ
ایسی فیس یا خوراک ان لوگوں کو دلائی جاوے یا نہیں۔ لہٰذا یہ مسئلہ سرکار کو [illegible]
تصفیہ کے پیش کیا گیا اور حسب منظوری سرکار یہ گشتی بذریعہ حکم سرکار [illegible] (۱۰۰) [illegible]
کا اعلان بفقرات ذیل کیا جاتا ہے۔
(۱) جب ایسے کمیشن یا گواہ ملازم سرکار عالی ہو تو ان کی فیس اور خوراک فریق مقدمہ سے وصول
ہو کر خزانہ سرکار میں جمع کیا جاوے۔
(۲) ایسی کمیشن یا گواہ کو سفر خرچ اور بھتہ حسب قواعد و ضوابط [illegible]
دیا جایا کرے۔
(۳) اس گشتی کے احکام ان مقدمات سے متعلق نہ ہونگے جو قابل دست اندازی پولیس
یا قابل مصالحت کے ہوں۔

بیتہ شخص متعلق [illegible] یا [illegible]	دفعہ ۴۲۵ جبکہ ناظم یا اہلکار کچہری بابت استقرار یا تحصیلداری ساکت ہو یہ ثابت ہو کہ زیادہ فاصلہ پر تحصیل کے لیے جانے کی ضرورت ہو تو بھتہ آمد و رفت سرکار سے ملیگا۔ [illegible] شخص درخواست گار تحصیل سے۔
جب کمیشن کوئی کام نہ کرے تو [illegible] کمیشن ادا کیا ہوگا	دفعہ ۴۲۶ عدالت دیوانی بلدہ سے استقرار کے [illegible] کمیشن پر یہ مقرر ہوا اگر روبکار کمیشن نے کچھ نہ کیا ہو تو اندراج کمیشن اور [illegible]

ہے کہ جو انکی کسی شخص سے لیجاوے تو اسکی رسید مع دو گواہی کے یا بصالت انکار رسید
دینے کی ضرورت صرف دو گواہی لکھوا کر پیش کرنا چاہئے اگر موجب قاعدہ کے حکم اسپر اشتہار
کے چسپاں کیا جاوے تو وہ معتبر اشخاص کی گواہی تحریری انکی کیفیت کے ساتھ پیش کرنا چاہئے
اگر کوئی شخص جسکو تعمیل حکم سپرد ہو تعمیل حکم کی نسبت اپنی سستی یا کاہلی یا بدنیتی سے
غلط کیفیت عدالت میں پیش کرے گا تو وہ ایسا قابل سزا ہوگا جیسا کہ جھوٹی جرح دینے والا
مستوجب ہوتا ہے [illegible] ناظر بصالت فوجداری حاکم عدالت ایسا جوابدہ کرے گا یا کرایا کرے گا کہ
تعمیل کنندگان کو تنہا اور باتفاق احکام کے تعمیل کا موقع ملے اور [illegible] کو زیادہ
مسافت [illegible] کو کم مسافت پڑے یہ کام ناظر کے متعلق ہے اور وہ کیفیت کو ثابت
کرے گا [illegible] کام کا انتظام اور دوسروں کی تقسیم کرے کہ تعمیل احکام میں آسانی ہو۔

اختیار تقرر چپراسیان	**دفعہ ۸۲۱** ادنیٰ طلبانہ سے کہ قدر تعمیل کنندگان مقرر کیے جاتے ہیں [illegible]

جائین بہ امر الفضل صدر مددگاران ناظم [illegible] مددگاران اہلکار سرکاری
پر مقرر ہوا کیا [illegible] کے بعد اسکی نسبت کوئی حکم خاص جاری کیا جاوے گا۔

[illegible]	آمدنی طلبانہ سے پیادوں کا [illegible]	**دفعہ ۸۲۲** چونکہ پیادگان کی غرض اجراء طلبانہ جات وغیرہ کی

آمدنی طلبانہ سے بہت ہی ضرورت سے زیادہ نوکر رکھے جاتے ہیں
[illegible] حکم ہوا ہے کہ آمدنی طلبانہ میں سے [illegible] مقرر ہو کہ
[illegible] کی کفایت ہو تو ضرور ہے کہ جو کچھ آمدنی کے خرچ سے جو ان
[illegible] کے رکھی جاوے اور اسکا [illegible]
[illegible] زیادہ جو ان رکھا جاوے تو صدر عدالت کے منظوری سے ہونا چاہئے جو بہت
[illegible] اگر [illegible] زیادہ خرچ کی ضرورت ہو تو مطالبہ عدالت
[illegible]

اخراجات اہلکار

[illegible]	**دفعہ ۸۲۳** جبکہ بغرض تکمیل اظہارات مقررین یا عورت پردہ نشین

یا کسی دوسری ضرورت سے انکی دریافت موقع پر منحصر ہوتی ہے
کوئی اہلکار بھیجا جاتا ہے تو چاہئے کہ اہل مواد [illegible] وغیرہ کے سواری کا

... بہ مسافت وغیرہ امور کا لحاظ ضرور ہے۔

جب کمیشن کسی عدالت کے نام جاری کیا ہو تو ہیواری ارخرچ مصارف طلبی گواہ منجانب اہل کمیشن بھیجنا ضرور نہیں وہ بگیر مرتب۔

دفعہ ۵۲۸ عدالت دیوانی مدہ نے استفسار کیا کہ جب کمیشن بنام عدالت ضلع جاری ہو اور وہ کار عدالت عیں کمیشن طلب کرتے ہیں تو آیا فیس بھی ساتھ بھیجنا ہے یا نہیں۔

جواب دیا گیا کہ جب کمیشن بنام کسی عدالت کے جاری ہو تو اوس کے ساتھ فیس اہل کمیشن ارسال کرنا ضروری نہیں ہے۔ البتہ مصارف طلبی گواہ مدخل کر دیا جانا چاہئے تاکہ حسب حیثیت اوسکی خوراک اور مصارف ادا کیا جاوے۔ لیکن بعض وقت ایسا ہوتا ہے کہ جس عدالت کے نام کمیشن جاری ہوتا ہے وہ بوجہ معقول خود اظہار نہیں لیتی۔ بلکہ بہ حیثیت عدالت کمیشن ... اہل کمیشن مقرر کرتی ہے۔ ایسی حالت میں فیس اہل کمیشن کے لئے ارسال کرنا لازم ہے۔ اور ایسی عدالت جسکے نام جو کمیشن جاری ہو جو بذات شہادت قلمبند کرنے سے بوجہ معقول قاصر ہو تو وجہ کمیشن میں مراسلہ ... درج کر دینی چاہئے کہ عدالت خود خواہ بذریعہ دوسرے اہل کمیشن کے باقاعدہ شہادت قلمبند کر سکے روانہ کرے۔

ناظم عدالت کو بحیثیت کمشنر کے اظہار قلمبند کرنے میں بھی ...

دفعہ ۵۲۹ ایک مدت سے اس امر میں مباحثہ ہو رہا ہے کہ اگر کبھی ناظم عدالت دیوانی یا فوجداری یا کسی دوسرے محکمہ کے جوڈیشل افسر کے نام کمیشن بغرض قلمبندی اظہار گواہان یا دوسرے اشخاص کے جاری ہو تو آیا ایسے ناظم یا حاکم کو فیس قلمبندی اظہار دی جاسکے یا تہ دلائی جاوے گی یا نہیں۔ مختلف مواقع پر مختلف عمل ہوا ہے کبھی تو فیس مانگی ہے اور کبھی مباحثہ ہو کر فیس واپس کر دی گئی ہے۔ اندران حسب مباحثات کا وقوع بذریعہ ہوا ہے کہ اس بارے میں کوئی صاف حکم موجود نہیں ہے لہذا بذریعہ گشتی ہذا حکم دیا جاتا ہے کہ جب کسی ناظم دیوانی یا فوجداری یا دوسرے محکمہ کے جوڈیشل افسر کے نام کمیشن بغرض قلمبندی اظہار کے جاری ہو اور ایسا ناظم یا حاکم ایسے اظہار ... قلمبند کرے تو ایسے حاکم کو بغرض قلمبند کرنے اظہارات کے کوئی فیس بنام کمیشن یا کسی اور ... [illegible] نہ دیجاوے گی۔

تشریحات

۱۔ سررشتہ ... [illegible] عدالت نے استفسار کیا کہ جب کوئی فریق ... [illegible] دے اور اوسپر عدالت سے حکم دیا جاتا ہے ... [illegible]

پیشتر داخل ہو چکا ہو۔ واپس لیا جاوے یا نہیں۔

جواب دیا گیا۔ کہ اگر کمیشن نے کچھ کام ہی نہ کیا ہو تو رکمیشن اس سے واپس لیا جاویگا۔

تشریح

[illegible] عدالت جمیع اطراف [illegible] نے مجلس عالیہ کو اطلاع دی کہ با ضابطہ کمیشن کی تحقیقات اور اظہار وغیرہ پر [illegible] عدالت [illegible] جاسکتی تھی۔ لیکن حسب علاوہ [illegible] معائنہ موقع اور اخذ اظہار پر صرف [illegible] فیس [illegible] دلایا جاتا ہے۔ اگرچہ قوانین سرکاری میں واسطے عطائے کمیشن کے یہ حکم ہے کہ بعطائی کمیشن [illegible] کے عہدہ اور رتبہ کا بھی خیال رکھا جاوے۔ اما یا غلط [illegible] سے کے عدالت [illegible] فیس ولایتی [illegible] نہیں کر سکتی۔ اور بعض بعض امور سترگ اور پیچیدہ میں مددگار کو بھی معائنہ کا موقع اور اخذ اظہار وغیرہ کی ضرورت واقع ہوتی ہے۔ لیکن یہ مددگار با قرار داد حاکم بالا دست بطور خود تو رکمیشن نہیں کر سکتا ہے مگر جبکہ اب میں حکام کو کمیشن دلانا سرکار نے جایز رکھا ہے [illegible] وغیرہ بھی زیادہ ہے کیوں کہ تحقیقات بوجہ خاص دلایا جاوے اور مددگار [illegible] حکام بالا دست [illegible] رکمیشن میں تحریر ہے۔

جواب دیا گیا کہ سررشتہ عدالت کے لیے فیس کمیشن کا تعین عام طور پر نہیں ہو سکتا [illegible] ہر مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے تعین فیس کا کیا گیا ہے۔ لیکن مقدار [illegible] کمیشن کے تحریر کرینگے وقت مالیت مقدمہ کا بھی لحاظ رکھنا ضرور [illegible] نہیں کہ [illegible] مقدمات میں زیادہ مقدار کی فیس دلائی جاوے۔ اگر [illegible] ضرورت [illegible] کہ وہی [illegible] موقع کی کرے یا پیر موقع اظہار سے تو اسکو [illegible] فیس ملیگی [illegible] اگر [illegible] تو ملیگا۔

واسطے تصدیق وکالت نامہ [illegible]	[illegible]
دیگر [illegible] عہدہ دار کا جانا جایز ہے [illegible]	[illegible] عہدہ دار [illegible]

[illegible] عہدہ دار کے اندر واقع [illegible] الاونا جایز ہے اور [illegible] کی وجہ یہ ہوگی کہ ضرور ہے کہ محکمہ میں اقرار کنندہ حاضر ہو سکے۔ اگر عہدہ دار واسطے تصدیق کے موقع پر جاتا ہے تو اسکو بھتہ دیا جاویگا۔ [illegible] درخواست گذار سواری کا بندوبست کر دے [illegible] عدالت سے سواری تجویز ہو کر اسکا خرچ درخواست گذار سے لیا جاویگا اور بندوبست سواری یا وصول خرچہ میں اہلکار عدالت کی دخل [illegible]

اجرت معائنہ کنندگان بہی کھاتہ

معاوضہ جو کہ اجرت معائنہ کار کو دیا جائے [illegible] عدالت [illegible]

دفعہ ۳۰ — ہر عدالت جو اشخاص غیر ملازم سے [illegible] معائنہ کرانا [illegible] ضرورت پیش آتی ہے [illegible] معائنہ کار [illegible] کی کمی [illegible] مناسب سمجھے اور [illegible] شامل کرنا ضروری ہے [illegible] حسب [illegible] حاکم [illegible]

[illegible] حکم [illegible] شامل مسل کر دی جائے گی۔

باب (۳۴) (۱)

کارروائی و تحریر اظہارات اور تجویز و ترتیب مسل

[illegible] مالک [illegible] دیگر [illegible] شامل [illegible]

دفعہ ۱۴۱ مجلس عالیہ سے [illegible] اشتہار (۲) بابت [illegible] جاری ہوا [illegible] سے متفرق [illegible] فریقین پیش [illegible] خود عدالت [illegible]

کوئی [illegible] ایسی [illegible] پایا جانا ہے [illegible] کی [illegible] جا سکتی ہے۔

(۱) [illegible] عدالت [illegible] دیوانی (۲) [illegible]

[illegible] عدالت کی [illegible] احکام [illegible]

[illegible] ہے۔ (۲) [illegible] حکم [illegible]

[illegible] عدالت [illegible]

[illegible] نہیں [illegible]

[illegible] سے نوٹس عدالت ہذا کا [illegible] حکم [illegible] پاس [illegible] کا
خود [illegible] دریافت کرے [illegible] کا حکم ہوا ہے [illegible] اگر عدالت کا
[illegible] فریق ثانی پر [illegible]
[illegible] ہوگا۔

[illegible]
[illegible]
حکم [illegible] عدالت [illegible]
[illegible]
[illegible] (۱)

(۲) صدر عدالت [illegible]
[illegible] فریق ثانی کے نام [illegible] جاری [illegible]
[illegible] فریق ثانی کو [illegible] صدر عدالت کی [illegible] فریق ثانی
[illegible] جاتی ہے۔

[illegible] درست ہے۔

(۳) صدر عدالت [illegible] فریق ثانی کو [illegible] گیا [illegible]
[illegible] صدر عدالت [illegible]
[illegible] فریق ثانی [illegible]
اطلاع نامہ کی [illegible] ضرورت نہیں ہے اگر [illegible] حاضری [illegible]
[illegible] فریق ثانی کے نام اطلاع نامہ جاری ہونا چاہیئے۔

[illegible] (۲) درست ہے۔

---

(۱) [illegible] دوسری [illegible]
[illegible] دفعہ ۲۷۳ کی [illegible]

جواب دیا گیا کہ جو درخواستیں [illegible] بلیہ تاریخی [illegible] اونکا [illegible] عدالت [illegible]

[illegible] زبانی نہیں [illegible] جا سکتی ہیں - [illegible] [illegible]

لینا ممکن ہے ورنہ درخواست [illegible] ہو جاتی ہے ۔

(۳) یہ [illegible] اشتہار [illegible] عدالت [illegible] [illegible]

[illegible] باقی ہے کہ اگرچہ درخواستیں [illegible] ہیں [illegible] ممکن [illegible]

[illegible] ہے لیکن سب اکثر المستدعات [illegible] درخواستیں [illegible]

[illegible] میں مطلبین سیدھے رہتے ہیں - اور [illegible]

[illegible] واقع ہوتی ہیں مثلاً کبھی درخواست کے ساتھ [illegible]

[illegible] ساتھ اون فیصلوں [illegible] ہوتے [illegible]

ہو جاتا ہے - کبھی درخواست [illegible] معلوم ہوتی ہے اور کوئی وجہ [illegible]

درخواست میں درج نہیں ہوتی [illegible] درخواستیں [illegible]

میں [illegible] کوئی چارہ [illegible] نتیجہ یہ ہے کہ [illegible] خاص فائدہ [illegible]

[illegible] ہو جاتا ہے [illegible]

درخواستیں [illegible] کرتی [illegible] تھی کہ لوگ اپنی درخواستیں [illegible]

پیش [illegible] سلسلہ [illegible]

کا [illegible]

[illegible] ہو جاتے ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible] پیش کرنا [illegible] ہے - اگر [illegible] سے کوئی درخواست [illegible]

[illegible] درخواست [illegible] وکیل یا [illegible]

[illegible] کرنا چاہئے - اگر [illegible] درخواست میں کوئی نقص ہو [illegible]

[illegible] وکیل یا مختار [illegible] اگر وہ ایسا کریں گے تو [illegible]

[illegible] کوئی [illegible] ہوگی [illegible] اور [illegible] ہوگا

[illegible] پڑے گا ۔

واضح ہو کہ المستدعات [illegible] ضرورت [illegible]

لہذا اس قسم کی درخواستیں اصالتاً یا وکالتاً پیش ہوا کریں اگر کوئی درخواست اسی طرح ذریعہ ڈاک کے آوے تو واپس ہونا چاہیئے۔ صوبہ وارد شرقی نے اس اشتہار پر اعتراض کیا اور انکی رائے ہے کہ اس وجہ سے کہ نظارت حکم تجویز کیئے مدارالمہام سرکار عالی کے لافظ میں پیش ہوئے مدار المہام سرکار عالی پسند۔ صوبہ وارد شرقی کے اعتراض کو قابل لحاظ اور شرط مندرجہ اشتہار مجریہ معاملے کو مالک کی حالت کے لحاظ سے سخت خیال فرماکر مجلس کی رائے سے اختلاف رکھتے ہیں کہ یہی نہ چاہیئے جاری ہے اور سڑک درست ہے نہ ریل اور بیشتر سے مواضع پر وقت جنگل اور چراگاہ پانی اور درندے اور دیگر خطرات حائل ہیں اور مدعیان بھی غریب قریب ہوتے ہیں۔ ایسی حالتوں میں رعایا کو بذات خود عرضیاں پیش کرنا ناممکن ہوگا علاوہ بعیدی اوقات درستی سے ہمیشہ مجبور رہنا پڑیگا۔ اس لیئے منسوخی اشتہار مجلس حکم دیا جاتا ہے کہ عہدہ داران کا اصالتاً و وکالتاً پیش کرنا ابتدا پر لازم نہ کیا جاوے بلکہ جو درخواستیں بذریعہ ڈاک آویں اور پیشی میں ممکن ہو لحاظ اور کارروائی ہوا کرے۔ (۱)

نقشہ (۱) صدر عدالت صوبہ تبدیلی سے بتقرر عدالت ضلع رد کیا استدراک ہوا کہ جو ہے وہ سے صدر عدالت میں الزامات پیش وصول ہوتے ہیں یہ کہاں تک اطمینان کے قابل ہیں۔ کیونکہ عدالت کو بہت وقت پیش آتی ہے کہ جو جواب دعوے پتہ پر پہنچتے اگر اسپہ جواب دعوے مان لیتے یا نہیں تو آئندہ اسکا اثر برا معلوم ہوتا ہے یہ نہیں معلوم ہوتا کہ دراصل فریق کا ہی گذرا ہوا ہے لہذا کسی تعمیل کا صدر یہ پتہ چلتا ہے۔ صدر عدالت کی رائے ہے کہ ایسی درخواست اور درخواستوں ہے جو بالا نے پتہ کی ہو پیش ہونی چاہیئں۔

ہوا ہے دیا گیا کہ جواب دعوے تو پتہ پر ہی بھیجا دیں گے مگر دوسرے کا درمیانی نوٹ جاری پیشی عدالت کے ہوگی۔

(۲) صدر عدالت صوبہ طلب کرتے استدراک کیا کہ تاریخ کے ذریعے سے جو درخواست عدالت میں پیش ہو آیا ایسی درخواست کے متعلق کاغذ مہر دیا جاویگا یا نہیں۔

---

(۱) آیا بدوا دعاوی مراد ہو درخواست کے بعد کیسی دلائی جاتی ہیں ... جو ان کی تاریخ کو عدالت میں ... مدعی ... ہو سکتے ہیں۔

[illegible] یا اہلکار کا نام اور عہدہ کی تصریح [illegible] اشتہار [illegible] کہ فلاں [illegible]
[illegible] پاس [illegible] فریقین پیش [illegible] کر دینگے ۔

(۱۰) [illegible] فریقین [illegible] ساتھ ایک پرچہ کاغذ کا [illegible] منسلک کیا [illegible]
[illegible] نام [illegible] مقدمہ [illegible] دعویٰ یا [illegible] عرضی ۔ تاریخ پیشگی [illegible] ۔
[illegible] پرچہ [illegible] تاریخ و دستخط [illegible] اہلکار [illegible]
[illegible] عدالت [illegible] نشان [illegible] رہینگے ۔ اور [illegible]
عدالت [illegible] اور عرضی گذاران [illegible]
[illegible] عدالت میں داخل کر دینگے ۔

(۱۱) [illegible] (۵) کی [illegible] خود عرضی گذاران یا اون کے وکلاء [illegible]
[illegible] (۶) کی [illegible] متعلق ہے جو فریقین سے ہے ۔

(۱۲) [illegible] عرضی [illegible] دستخط [illegible] کر دیا کرے [illegible] عرضی گذاران
[illegible] استدلال [illegible] کیا کرینگے ۔

(۱) گشتی عدالت العالیہ نشان دیوانی (۱۴) مورخہ [illegible]
[illegible] ہے کہ عرضی گذر [illegible] عرضی کے ساتھ ایک
پرچہ [illegible] پیش کیا کریں ۔ بغور گذشتہ عرضی [illegible]
[illegible] عدالت [illegible] فریقین کا لینا متعلق [illegible] دستخط
[illegible] عرضی [illegible] کر دیا کرے گا [illegible] عرضی گذر [illegible] استدلال [illegible] فریقین
[illegible] عدالت العالیہ کو معلوم ہوا ہے کہ اس حکم کے [illegible]
[illegible] عدالت میں [illegible] فریقین [illegible] ساتھ پرچہ شامل نہیں [illegible] ہے ۔
[illegible] یہ طریقہ کارروائی کا غلط ہے ۔

[illegible] اجلاس انتظامی عدالت العالیہ [illegible]
[illegible] ہے ۔

[illegible] پرچہ اظہار [illegible] حکم منسلک [illegible]
[illegible] لازم ہے [illegible]
[illegible] حکم [illegible] حاکم عدالت [illegible] کرے گا [illegible]

در صورتی کہ ایسا ہی ہو تو اگر یا اور کوئی سبب ہو جو حکم عدالت سے اطلاع حاصل کرنا خود اس کا کام ہے عدالت کا کام نہیں ہے [illegible] سے ساتھ [illegible] کا سلسلہ جاری کرے [illegible] احکام [illegible] کا [illegible] دفعہ ۱۳۱ [illegible] الفقرہ [illegible] کا [illegible]

بدون ترتیب وشمول کے جائز نہیں ہے۔

[illegible] ہو تو [illegible]	جلسہ محکمہ [illegible]
[illegible]	[illegible]

نظیر

یہ واقعہ کہ [illegible] خاص [illegible] کے [illegible] کیل کے بیانی [illegible] مقدمہ کو خارج کر دیا ہے [illegible] ہے۔ اور دفعہ ۱۵ انگشتی نشان (۱) کے نشان میں داخل ہے۔ اور [illegible] بنیاد پر [illegible] محمد اکبر الدین [illegible] بنام [illegible] خان۔ مورخہ ۲۲ فروری [illegible]

دفعہ ۱۳۲

مجلس عالیہ عدالت [illegible] سے مسلم ہو [illegible] اور مجلس عالیہ عدالت میں شکایت پہنچی ہے کہ [illegible] میں [illegible] ہے۔ و دیگر قسم کے عرائض کے لینے کے لیے کوئی وقت معین نہیں [illegible] اور کسی افسر سر رشتہ یا اہلکار کے نسبت کوئی [illegible] حکم دیا جاتا [illegible]

عرائض [illegible] اول وقت [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] کے [illegible] گذارش کو کوئی ایسا کام نہ دیا جاتا ہے [illegible] یا [illegible] عدالت سے کہا کرے۔ اور اون [illegible] ہوتا ہے [illegible] اون [illegible] کے رفع کرنے کے لیے احکام ذیل [illegible] [illegible] جاتے ہیں۔

(۱) کل عدالتوں کو چاہیے کہ عرائض لینے کے لیے ہر روز اول [illegible] کا مقرر کریں [illegible] [illegible] عدالت [illegible] کی [illegible]

(۲) [illegible] اشتہار عام کے اطلاع [illegible] فلان [illegible]

جایا کریں گے۔

(۳) حاکم اگر خود عرضی کا لینا پسند کرے تو اشتہار مذکور در فقرہ (۱) [illegible] عرائض حاکم خود لیا کرے گا اور اگر کسی افسر سر رشتہ یا اہلکار [illegible] عدالت کو [illegible]

[illegible] جلد ۵ نمبر (۱) [illegible] صفحہ [illegible]

مقدمہ مرکی پیشی کہ جس غرض سے قرار پائی ہے آیا مقدمہ اوس روز بغرض انفصال قطعی قرار دیا جا سکتا ہے کہ پیشی ہوگا یا اوس روز مقدمہ میں ثبوت لیا جاویگا - یا صرف بغرض تصفیہ تنقیحات کے اوس روز تاریخ پیشی قرار دیگئی ہے -

نمونہ فہرست پیشی مقدمات متفرقہ (اول یا دوم وغیرہ جیسی کہ صورت ہو) [illegible] لغایت

(۱) تاریخ پیشی مقدمات بقید [illegible]

(۲) نشان مقدمہ -

(۳) نام فریقین -

(۴) تاریخ رجوع مقدمہ

(۵) نوعیت دعویٰ یا علت -

(۶) کس غرض سے مقدمہ اس تاریخ پیش کیا جاتا ہے

(۷) کیفیت -

(۳۴) [illegible] نمونہ [illegible] گشتی مجلس عالیہ نشان دیوانی (۲۱) [illegible] جاریگا [illegible] ۱۳۴ [illegible] کی عدالتی حاکموں اور ناتجربہ کاری اہلکاران [illegible] پیشی [illegible] سے مثلیں نہایت ناقص اور غیر مکمل طور پر مرتب ہوتی ہیں - لہذا چاہیئے کہ مدہ اور کامل طور پر مرتب [illegible] اور تنقیحات اور [illegible] ہوکر فیصلہ کیا جایا کرے - اگر [illegible] ہوگی تو [illegible] غلطی [illegible] کا لیا جاویگا -

رہنمائے کار [illegible]
گشتی [illegible]
نشان [illegible]
[illegible]

تشریح

ہدایت [illegible]
[illegible]

عدالت [illegible] کیا گیا کہ آیا سررشتہ دار عدالت جو ابدعوے قبل تاریخ پیشی [illegible] سے جیسا کہ سررشتہ ابتدائی مجلس [illegible] ہے -

جواب دیا گیا کہ سررشتہ ابتدائی مجلس جب قبل تاریخ پیشی جواب دعوے [illegible] جاری ہے اور [illegible] ہے جو دفعہ ۹ گشتی نشان (۲) [illegible] ہے اور [illegible] مذکور [illegible] جو ابدعوے قبل پیشی سے [illegible] ہو سکتا ہے - اگر [illegible] پیشی غیر حاضر [illegible] قاعدہ کارروائی ہوگی -

پر [illegible] گا ۔ [illegible] فوراً اجلاس حاکم پر پیش ہونا لازم ہے ۔ سررشتہ سے کوئی حکم
[illegible] میں [illegible] کیا جاوے گا ۔

[illegible]	
[illegible]	**دفعہ ۳۳۵** ۔ جب کوئی عرضی ناظم عدالت کے روبرو گذرے تو لازم ہے کہ بلا [illegible] [illegible] حسب [illegible] اور [illegible] حکم مناسب صادر کیا جاوے [illegible] ۔ [illegible] عدالت [illegible] حاکم عرضی گذار کو دیا جاوے ۔ اگر [illegible] ناظم سے کسی [illegible] [illegible] عرضی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تو [illegible] ہوگا ۔
[illegible]	**دفعہ ۳۳۶** ۔ [illegible] مقدمات [illegible] [illegible] عدالت [illegible] کوئی فہرست مقدمات پیشی کے [illegible] [illegible] جاتے [illegible] فہرست کا [illegible] ایک [illegible] [illegible] مقدمات [illegible] اطلاع کے غرض سے در عدالت [illegible] حکم دیا جاتا ہے [illegible] ایک فہرست مقدمات [illegible] اطلاع [illegible] عدالت [illegible] کیا کریں ۔

(۱) [illegible] فہرست [illegible] اول [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] دوسرے [illegible] [illegible] مثلاً [illegible] [illegible] اول کو [illegible] [illegible] مقدمات [illegible] دوم درج [illegible] اسی طرح جو [illegible] [illegible] اول [illegible] ہوگی [illegible] مقدمات [illegible] سوم [illegible] درج [illegible] اور [illegible] فہرست میں مقدمات [illegible] اول [illegible] [illegible] درج ہوں گے ۔ اور جو سلسلہ مقدمات کے سماعت کا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کیا جاوے گا ۔

(۲) اس فہرست میں [illegible] مقدمات کے [illegible] کی گنجائش اس [illegible] [illegible] [illegible] اگر [illegible] کی تاریخ پیشی [illegible] [illegible] سے تو وہ [illegible] [illegible] جا سکے ۔

(۳) [illegible] (۲) [illegible] [illegible] مقدمہ کے مقابلہ میں یہ بتلایا جاویگا کہ آیا [illegible]

مفہوم اس گشتی کا یہ ہے کہ جسکی توضیح گویا دفعہ ۱۱۲ گشتی نشان دیوانی نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۲ء سے ہوتی ہے
اور اس دفعہ کی عبارت یہ ہے۔

عبارت دفعہ ۱۱۲ گشتی نشان دیوانی ۲ سنہ ۱۸۷۲ء

اگر کسی مقدمہ میں ایک مرتبہ اظہار گواہوں کا شروع ہو جاوے تو سماعت مقدمہ کی اوس وقت تک برابر جاری رہیگی جب تک کل گواہوں حاضرین کا اظہار قلمبند نہ ہو جاوے۔ لیکن اس حالت میں بھی اگر عدالت کی دانست میں مقدمہ کو ملتوی کرنا بوجوہ ضروری مناسب معلوم ہو تو مقدمہ ملتوی ہو سکتا ہے۔ اور وہ وجوہ ضروری کا تحریر ہو کر شامل مثل کیے جاوینگے۔ پس اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہر عدالت کا لازم ہے کہ جب کسی مقدمہ کے اظہارات گواہان کو قلمبند کرنا شروع کرے تو روزانہ اوسمیں کارروائی کرے۔ جب تک کہ اظہار ختم ہو جاوے۔ مقدمات میں اکثر مختلف امور تجویز طلب ہوتے ہیں۔ اور اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ مختلف گواہ مختلف امور کیلئے نامزد و حاضر کیے جاتے ہیں۔ پس اگر ایک امر سے متعلق فرض کیجئے تو کل گواہان حاضر ہوں اور دوسرے امر کے متعلق گواہان حاضر نہ ہوں۔ تو جس امر کے متعلق گواہ حاضر نہ ہوں تو جس امر کے متعلق گواہ حاضر ہیں انکا اظہار قلمبند ہو جانا چاہیے۔

دوسری حالت یہ ہے کہ ایک امر کے متعلق چند گواہ نامزد کیے گئے ہیں۔ انہیں سے اکثر حاضر ہیں اور بعض غیر حاضر ہیں۔ ایسی حالت میں بھی مناسب ہے کہ چونکہ اکثر گواہ حاضر ہیں اونکا اظہار قلمبند کر لیا جاوے۔
تیسری حالت یہ ہے کہ ایک امر کے چند گواہ ہیں اون میں سے قلیل گواہ حاضر ہیں اور کثیر التعداد گواہ غیر حاضر ہیں۔ ایسی حالت میں عدالت کے اختیار تمیزی پر حاضرین کا اظہار لینا یا ملتوی کرنا منحصر ہے۔

چوتھی صورت یہ ہے کہ امور تنقیح طلب کی نسبت ہر امر سے متعلق بعض بعض گواہان حاضر ہیں اور بعض غیر حاضر ہیں۔ ایسی حالت میں بھی عدالت کو اپنے اختیار تمیزی سے کارروائی کرنا چاہیے۔ اختیار تمیزی جوڈیشل ڈسکریشن ہے۔ اور اوس کے استعمال کرنے کے لیے کل حالات پر مقدمہ اور گواہان کے نظر کرنا چاہیے۔ ممکن ہے کہ ایک گواہ ایسا معزز ہے کہ بار بار حاضری میں اوسکو تکلیف دینا ہے یا گواہ فاصلہ بعید سے آیا ہے یا ایسا اہل حرفہ ہے کہ بار بار آنے میں اوسکو نقصان عظیم پہونچتا ہے یا اوسکو دوسرے وجوہ سے بار دیگر آنے میں ہرج یا نقصان ہے تو ایسے گواہ کو بلا قلمبندی واپس کر دینا خلاف جوڈیشل ڈسکریشن ہے جو شائیں اوپر بیان ہوئی ہیں وہ اس غرض سے ہیں کہ عدالت کا خیال اون کے حالات کے طرف متوجہ رہے۔ اسکا انحصار نہیں ہو سکتا ہے۔ ایسے اور حالات مختلف پیش آ سکتے ہیں کہ جنکے بنا پر گواہ کا بلا قلمبندی اظہار واپس کرنا مناسب نہ ہو۔ علی ہذا مقدمات فوجداری میں بھی

نظیر

ایک دعوی بابت مکان کے نالش میں جو پہلے مرخلاصہ کے بنیاد پر دائر کی گئی تھی اور جس میں بعد کو مدعی دعوے سے اصلاح پر ترمیم کی گئی کہ مکان مذکور مدعی کا ذاتی تیار کیا ہوا ہے۔

تجویز ہوئی ہے کہ مدعی ترمیم عرضی دعوے کے بعد بربنائے ملکیت دعویدار تھا اور مدعی علیہ کا قبضہ بطور کرایہ دار کے بیان کرتا تھا۔ اس صورت میں الیشو مرتب کرانا کہ جس نسبت جو ثبوت تھا قائم کرنا اور اصل امر نزاعی کو چھوڑ دینا غلط تھا۔

عالم چند مدعی مرافعہ بنام نگار دگنو مرافعہ علیہا (۱)۔

جو روبکار بہ محکمہ صفائی میں بھیجا جائے اس میں صاف خلاصہ فیصلہ کا درج کیا جاوے۔

دفعہ ۸۲۸ جو روبکارات بغرض ترتیب قبالہ نیلامی مکانات کے بابت محکمہ صفائی میں بہ ہدایت بھیجی جاتی ہیں چاہیے کہ ان میں مفصل خلاصہ فیصلہ کا درج ہوا کرے کہ ہر وقت ترتیب قبالہ تشویش لیش

حکم صدر المہام عدالت نشان ۲۰ مورخہ ... سنہ ... مرتبہ ... [illegible]

قلمبندی اظہار گواہوں کی ترتیب

لاحق نہیں ہے

دفعہ ۸۲۹ ہر ایک مقدمہ میں خواہ دیوانی کا ہو یا فوجداری کا ہر ایک کے گواہوں کا اظہار دفعات مختلف میں قلمبند کیا جائے۔ بلکہ علیحدہ علیحدہ لکھنا چاہیے۔ (۱)۔

حکم صدر المہام عدالت نشان گشتی اضلاع ۳۳ مورخہ ۱۱ رمضان سنہ ۱۳۱۲ ف

اظہار گواہوں کا سلسل ہونا چاہیے

نمبر نشان ... مورخہ ... [illegible]

دفعہ ۸۳۰ شکایات مازک کے لحاظ سے عدالت عالیہ کو معلوم ہوا ہے کہ اکثر عدالتہائے ماتحت میں قلمبندی اظہارات گواہان وقتاً فوقتاً ملتوی کی جاتی ہے۔ اور عذر یہ پیش ہوتا ہے کہ کل گواہان چونکہ حاضر نہیں ہوئے اس لیے گواہان حاضر کا اظہار قلمبند نہیں کیا گیا۔ اس کارروائی میں زیرباری اہل معاملہ کو اور تکلیف گواہان کو متعدد اوقات حاضری عدالت کی ہوتی ہے۔

گشتی صدر المہام عدالت نشان اضلاع ۳۳ مورخہ ۱۱ رمضان سنہ ۱۳۱۲ ف کا مضمون یہ ہے کہ "ہر ایک مقدمہ میں گواہ دیوانی کا ہو یا فوجداری کا ایک کے گواہوں کا اظہار دفعات مختلف میں قلمبند کیا جاوے بلکہ علیحدہ علیحدہ لکھنا چاہیے"۔ اس گشتی میں جو لفظ علیحدہ واحد کا ہے اس کا یہ مفہوم نہیں ہے کہ ایک نشست میں کل گواہوں کا اظہار قلمبند ہو جائے کیونکہ یہ امر عملاً غیر ممکن بلکہ ناممکن سا ہے مثلاً تھوڑا ممکن ہے کہ اگر گواہ اہم ہو تو اس کی جرح ہونے میں ایک روز میں ختم ہو یا اس سے بھی زیادہ اہم وقت صرف کرنا پڑے۔ پس

اظہار [illegible] کرایا جاوے اور [illegible] وقت ترجمہ اوسکا اپنے ہاتھ سے لکھکر بہ ثبت [illegible] اپنے
[illegible] شامل کریگا لیکن اگر [illegible] وقت بسبب کسی عذر [illegible] بیماری کے تجویز کو
اظہار [illegible] اور موجب [illegible] روبکار و تکلیف اہل معاملہ کو ہو تو فی الفور تحریری اطلاع اوسکے
[illegible] روبکار مضمون مذکورہ شامل کرے۔ افسر مذکور [illegible]
[illegible] (۱)

[illegible] ۔ گشتی نشان ۳ سلسلہ [illegible] صادرہ
[illegible] گشتی [illegible] کر دیا جاتا ہے کہ جب گواہ ایسی زبان میں اظہار
[illegible] عدالت [illegible] ہے کہ گواہ کا اظہار
[illegible] اگر حاکم خود اوس زبان میں اظہار [illegible] ہو گواہ
[illegible] اور خود عدالت [illegible] زبان [illegible] اوسکا ترجمہ یا خلاصہ [illegible]
[illegible] شامل مثل کرے۔

[illegible] صدر عدالت [illegible] کیا گشتی نشان ۱۵ سلسلہ [illegible]
[illegible] اظہارات [illegible] واقع ہے پس گشتی کو [illegible]
[illegible]

[illegible] گیا [illegible] گشتی نمبر ۱۹ سلسلہ [illegible] اوس [illegible]
[illegible] اور حاکم کو [illegible] ہاتھ سے لکھنا ہو اور گشتی نمبر ۱۹ سلسلہ [illegible]
[illegible] حاکم خود اپنے ہاتھ سے [illegible] اظہار [illegible]
[illegible]

[illegible] صدر عدالت [illegible] اگر [illegible] زبان میں تحریر کیا جاتا ہو تو ایسے [illegible]
عدالت میں [illegible] کرنا اور [illegible] ترجمہ اوس [illegible] زبان میں [illegible]

(۱) [illegible] گشتی [illegible] عدالت نشان ۱ سلسلہ [illegible] اظہار [illegible] جاویگا
لیکن طریقہ اظہار [illegible] کا اور اوس [illegible] ترجمہ کا [illegible] گیا [illegible]
گشتی درج کیا گیا [illegible] (۱) [illegible]

بڑی دیر تک قسم کی مشکلیں پیش آسکتی ہیں۔ اور گواہوں کا بلا قلمبندی اظہار واپس ہونا باعث تکلیف گواہان اور مقدمہ میں ہو سکتا ہے۔ مقدمات مذکورہ میں بھی عدالت کو اپنے اختیار تمیزی کو احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے۔

ظاہر حالات متذکرہ صدر حالیہ بالا سے عدالت کو حکم دیا جاتا ہے کہ وہ آئندہ سے حسب ہدایت [illegible] کاربند ہو۔

کوئی عدالت دیوانی یا فوجداری کسی کو اس بات کے دینے پر مجبور نہیں کر سکتی [illegible] جو اس نے کیا ہو یا نہیں کیا ہو	وضاحت ۱۴۸ — مجلس عالیہ عدالت میں یہ مسئلہ پیش ہوا ہے کہ حکام دیوانی و فوجداری کو اختیار ہے کہ کسی ملزم یا مدعا علیہ کے ساتھ سوالات کرکے جواب دینے پر مجبور کر سکتے ہیں یا نہیں۔ اور ایسی مجبوری اگر جائز رکھی جاوے تو کن شرائط کے ساتھ ہو۔

کوئی عدالت دیوانی یا فوجداری کسی فریق کو [illegible] جواب دینے پر مجبور نہیں کر سکتی

اس مسئلہ کو مجلس عالیہ عدالت نے اپنی رائے کے ساتھ سرکار میں فیصلہ کیلئے پیش کیا۔ اس پر سرکار [illegible] نشان انتظامی (۵۰۰) واقع [illegible] مجلس عالیہ عدالت کی رائے [illegible] بایں حکم دیا گیا ہے کہ کوئی عدالت دیوانی یا فوجداری کسی فریق کو مجلس عالیہ عدالت سے [illegible] اظہار کے یا کسی اپنے عمل کے جواز میں عدالت میں جب ایک حاکم عدالت دیوانی یا فوجداری [illegible] کیا ہو یا کسی امر کے جواز کی حیثیت سے عدالت میں [illegible] کو ایسے سوال کے جواب دینے پر مجبور کیا جاوے گا تاوقتیکہ حکم خاص مجلس عالیہ عدالت [illegible] تشریح [illegible] احکام کی مثالیں بیان کی جاتی ہیں۔

(الف) زید ملزم نے مجلس عالیہ عدالت [illegible] کہ اس نے مقدمہ [illegible] وقت [illegible] ناظم فوجداری ضلع نے اظہار [illegible] نامناسب پایا تھا۔ پس عمرو ناظم فوجداری [illegible] حکم [illegible] کو اس بات کے سوالات کے جواب دینے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا ہے۔

(ب) زید پر صدر عدالت [illegible] کے رو برو الزام [illegible] لگایا گیا۔ [illegible] فوجداری [illegible] کے [illegible] شہادت [illegible] نہ دی گئی تھی۔ عمرو ناظم [illegible] فوجداری [illegible] حکم خاص [illegible] جو زید نے کیا کوئی سوال نہیں کیا جا سکتا ہے۔

[illegible]	وضاحت ۱۴۹ — [illegible] دیا جاتا ہے [illegible]

[illegible] زبانی یا الیسی زبان میں [illegible] اظہار [illegible] کیا جائے گا۔ اور اگر [illegible] کے زبان میں [illegible] مقدمہ [illegible]

حکم [illegible] گشتی [illegible] عدالت العالیہ (۳-۱۳۳۰) [illegible] (۴۱۴-۱۳۰۳) [illegible] (۲۱۱)

فیس ولا سکے کی ہو تو حاکم عدالت اوس شخص کو کسیقدر فیس دلادیگا ۔ جو ستر روپیہ فی ماہ سے زیادہ نہ ہوگا ۔ اور یہ فیس اوس شخص سے جسکی قلمبندی اظہار کے لیئے درخواست کی گئی ہے اور اگر عدالت خود ایسے گواہ کا اظہار لینا چاہے تو فیس ترجمہ کی فریقین کے ذمہ عاید کرنا قرین انصاف ہو تو عدالت ایسا حکم دے سکیگی ۔ [illegible]

(ہ) اگر ایسا شخص عدالت میں حاضر ہوکر ترجمہ کنندہ کا کام انجام کرنے سے انکار کرے تو عدالت کی ایسے شخص کو کمیشن کے واسطے قلمبندی اظہار کے بھیجیگی جو گواہ کا اظہار اوس کے زبان میں کا ہے عدالت میں پیش کریگا ۔

(و) اگر ایسے گواہ کے اظہار کی ضرورت ہو جسکی زبان حاکم عدالت نہ سمجھ سکتا ہو ۔ اور کوئی مترجم نہ ملے ۔ تو جو طریقہ ایسے شخص کا قلمبندی اظہار کا مناسب ہو اوسی طریق پر اوسکا اظہار قلمبند کیا جائیگا ۔

سب عہدہ داران تعلیم و رجسٹریشن ... استثنا جو ... سرکار میں پیش ہوتی تھی تو ... سرکار سے منظوری یا نامنظوری ... حکم مناسب صادر ہوا کریگا ۔	**دفعہ ۳۴۸** عدالتہائے دیوانی و فوجداری حیدرآباد سے عدالتہائے دیوانی و فوجداری جملہ آصفیہ قبل اس کے مجلس عالیہ عدالت سے بذریعہ مراسلہ نمبری ۱۳۰۰۶/۶۲۳۱ مورخہ ۱۱ امرداد ۱۳۲۰ ف رپورٹ بنا سکے حکم سرکار نمبری ۱۲۲۳ مورخہ ۶ امرداد ۱۳۲۰ ف یہ ہدایت ہوئی تھی کہ آئندہ سے جب کسی شخص کی طلبی عدالت میں ہو اور وہ بوجہ اپنے اعزاز یا دیگر امور کے اپنے آپکو قابل استثنا سمجھے تو وہ شخص عدالت میں درخواست استثنا پیش کرے ۔

مراسلہ ابتدائی ۔۔۔ استثنائی مجلس عالیہ ۔۔۔ نمبر ۔۔۔

نشان (۱۶۵۰) ۴۰۹۴

اگر عدالت تمام امور پر غور کرنے کے بعد اس کی درخواست کو واجبی سمجھے تو وہ اس صورت میں اپنے اختیارات کے لحاظ سے اوسکا اظہار بذریعہ کمیشن لیگی ۔ اور اوسکی درخواست دربارہ استثنا کے باظہار رپورٹ خود بذریعہ مجلس عالیہ عدالت سرکار میں بھیجیگی ۔ سرکار سے جو تحقیقات کا ارشاد ہو اوسکی تعمیل کی جائیگی ۔

(۱) حکمہ سرکار سے جو حکم سابق ... بذریعہ مراسلہ نمبری ۱۱۰ مورخہ ۵ ... ۱۳۲۰ ف ... ہوا ہے کہ آئندہ سے ... درخواست استثنا ... سرکار میں پیش ہونی چاہیئے ... سرکار ... منظوری یا نامنظوری کے بارے میں حکم مناسب صادر ہوا کریگا ۔

استعمال کرنا چاہیے یا نہیں ۔

جواب یہ دیا گیا کہ حاکم کو زبان منظہر کو سمجھنا ہے اور لکھنا زبان عدالت میں چاہتا ہے تو ایسے حاکم کو زبان عدالت میں لکھنا چاہیئے ۔ غایت منظہر کے زبان میں لکھنے کی یہ ہے کہ اصلی مطالب سے وہ جانچیں ۔ جیسا مجوزہ زبان سمجھتا ہوگا ۔ تو کافی نہیں ۔ اس سے بہتر اثنیہ بہتر ہوگا کہ ایک مترجم رہے سمجھ سکے موافق منظہر کا اظہار اوس کے زبان میں قلمبند کرے ۔

[illegible] سیوم ۔ گشتی نشان (۲) سنہ [illegible] کے دفعہ ۲۶۴ میں حکم ہے کہ گواہ کا اظہار اوسی زبان میں ہوگا جس زبان میں گواہ اپنا دلی مطلب بالکلف و بے تامل بیان کر سکے لیکن اگر اتفاق ہوتا ہے کہ گواہ جس زبان میں اظہار دیتا ہے وہ زبان عدالت کے زبان کے مغائر ہوتی ہے ۔ اور عدالت کے زبان کو نہ منظہر سمجھ سکتا ہے نہ منظہر کے زبان کو عدالت اور اوس وقت دقت واقع ہوتی ہے ۔ مجلس عالیہ عدالت نے سرکار میں دفعہ ۲۶۴ کی ترمیم کی درخواست کی اور سرکار نے براہ مہربانی اوسکی منظوری بذریعہ روبکار صیغہ سکریٹری نشان (۱۱) [illegible] مورخہ [illegible] ماہ [illegible] سنہ [illegible] صادر فرمائی ۔ لہذا دفعہ ۲۶۴ گشتی نشان ۲ سنہ [illegible] منسوخ ہوکر اوسکی جگہہ دفعہ ۲۶۴ ۔ بعبارت ذیل قایم کیا جاتا ہے ۔ ہر ایک گواہ کا اظہار حاکم عدالت اوسی زبان اور حروف میں لکھیگا جسمیں وہ عدالت کی کارروائی عموماً کرتا ہے ۔ بشرطیکہ گواہ وہ زبان بخوبی سمجھ سکتا ہو ۔ اور بول بھی سکتا ہو ۔

(الف) اگر گواہ وہ زبان نہ بول سکتا ہو تو گواہ ایسی ہی زبان میں اوسکی شہادت کرے گا جو وہ بخوبی بول سکتا ہو ۔ اور حاکم اوسی زبان میں اوسکا اظہار قلمبند کرے گا اور اوسکا ترجمہ زبان عدالت میں [illegible] شامل مثل کردے گا ۔

(ب) اگر حاکم وہ زبان جس میں گواہ اوس سے شہادت کرتا ہے سمجھ سکتا ہو مگر لکھ نہ سکتا ہو تو مترجم [illegible] اظہار [illegible] گواہ کا بیان گواہ کو اوسکی زبان میں پڑھ کر سنا دیا جاوے ۔

(ج) اگر حاکم گواہ کی زبان نہ سمجھ سکتا ہو تو کسی عملہ عدالت یا دیگر قابل اعتبار شخص کے ذریعہ سے گواہ کا بیان [illegible] قلمبند کرے گا ۔ اور ایسے مترجم کا [illegible] جائیگا کہ وہ صحیح ترجمہ کرے گا ۔

(د) جب غیر شخص کے ذریعہ سے ترجمہ متذکرہ متن (ج) کرایا جاوے اور غیر [illegible]

[illegible] زبان میں

ضمن (٢) تمام عدالتہائے ابتدائی کو ضرور ہے کہ مقدمہ میں جسقدر امور قانونی اور واقعاتی تنقیح طلب ہوں اونکا فیصلہ جدا جدا کافی وجوہ اور دلائل کے ساتھ بحوالہ احکام شرعی و مسائل قانونی کیا کریں۔

ضمن (٣)۔ علی ہذا عدالتہائے مرافعہ کو ضرور ہے کہ منجملہ وجوہات مرافعہ ہر وجہ کے نسبت دلایل منظوری یا نامنظوری مفصلاً بحوالہ احکام شرعی و مسائل و احکام قانونی لکھا کریں۔

شرح۔ صدر عدالت سے پوچھا گیا ہے استدراک ہوا کہ فیصلہ میں اشعار لکھنا جائز ہے یا نہیں۔ جو منصف بیر نے مقدمہ دل جان طوائف لکھا ہے۔

جواب دیا گیا۔ کہ مقدمہ دل جان طوائف کا دیکھا گیا جو طرز تحریر تجویز کا منصف صاحب نے اختیار کیا ہے وہ مجلس کے ناپسند ہے۔ منصف صاحب کو اطلاع دیجائے کہ آئندہ سے پوری احتیاط رکھیں۔

[illegible]

مجوزہ کو اپنی تجویز اور حکم میں دستخط کے تحت میں اقتدارات عدالتی کی تصریح کرنی لازم ہے

دفعہ ۴۹ اکثر دیکھا گیا ہے کہ جو فیصلہ جات و احکام عدالتہائے ماتحت کے حکام مجلس عالیہ عدالت کے ملاحظہ میں پیش ہوتے ہیں اون کے ملاحظہ سے نہیں معلوم ہوتا کہ اوس حاکم مجوزہ کو جسوقت کہ اوس نے وہ حکم یا فیصلہ صادر کیا کس حیثیت کا اقتدار تھا ممکن ہے کہ بعد اوس حاکم کے اقتدارات میں کمی و زیادتی ہو جائے ولیکن وسعت اقتدارات حکم سابقہ پر موثر نہیں ہو سکتی جبکہ اقتدارات اسکو عہدہ پر نہ ہوں بلکہ اختیارات شخصی ہوں۔ تو انکا اندراج بسبب انکے عہدہ کے ضرور لازم ہے لہذا حکام مجلس عالیہ عدالت اجلاس انتظامی سے حکم صادر فرماتے ہیں کہ جب کوئی مجوز بحیثیت اپنے اقتدارات عدالتی کے کوئی حکم یا تجویز صادر کرے تو اوس مجوز کو لازم ہے کہ اپنے دستخط کے تحت میں اون اقتدارات کی بھی تصریح کرے کہ جسکی حیثیت سے وہ حکم یا تجویز صادر کیا ہو۔ مثلاً تحت دستخط کے ذیل میں یہ لکھا جائے کہ اوسکو اقتدار ناظمی فوجداری درجہ اول یا دوم یا سیوم کے حاصل ہیں۔ یا ناظم ضلع کے۔

[illegible]

حاکم کو فیصلہ جات اور دیگر [illegible] سے لکھنا چاہیئے۔

دفعہ ۵۰ اکثر مقدمات کے دیکھنے سے معلوم ہوا ہے کہ [illegible] حکام با سمعت اظہارات و تسلیم [illegible] احکام [illegible] لکھتے ہیں کہ جب سے اون کے فیصلہ جات اظہارات [illegible] میں سخت وقت درپیش ہوتی ہے۔ بلکہ بعض الفاظ با وصف کوشش کے بھی پڑھے نہیں

بعد تامبندی اظہارات گواہان بتعیین تنسیخ شرعی اشتہار دیا جا سکے۔

دفعہ ۸ چونکہ اکثر اہل معاملہ گواہ پیش کرتے ہیں اور یہ امر بلحاظ طول و اخراجات وغیرہ لوگوں کے نامناسب ہے لہذا لکھا جاتا ہے کہ اہل عدالت کے طرف سے اشتہار اس مضمون کا جاری ہو کہ بعد اظہار گواہان جو موجود ہیں [illegible] شرعی ہوں خواہ مدعی کے طرف سے پیش ہوں خواہ [illegible] کے طرف سے پھر اور گواہ سماعت نہ ہوں گے مگر واضح رہے کہ کوئی گواہ [illegible] فیصلہ میں موجود ہے تو اس صورت میں روبرو اس کے حاضری کی مہلت دی جا سکتی ہے تاکہ تمام گواہوں کا اظہار [illegible] تقرر سے قاضی بعد اور بعد تعداد ثبت اس اشتہار کے بعد پیش ہوں بلحاظ بہبودی مناسب اگر عہدہ دار شہادت کی سماعت کریں تو اختیار ہے (۱)

تشریح گواہ کے لینے سے بلحاظ تعداد گواہان انکار کرنا چاہئے۔ ایک عدالت نے ایک مقدمہ میں فریق پیش کنندہ گواہ کو مجبور کیا کہ وہ نصاب سے زیادہ گواہ پیش نہ کرے یہ طریقہ نامناسب ہے۔ لہذا ہدایت کیا جاتی ہے کہ عدالتوں کو گواہان پیش کردہ کسی فریق کے اظہار لینے سے [illegible] بوجہ انکار کرنا چاہئے کہ گواہان بہ تعداد زیادہ پیش ہو رہے ہیں۔

تعداد [illegible] کما حقہ [illegible]

دفعہ ۹ بر خیال گشتی صدر المہام عدالتی نشان (۱۵) مورخہ [illegible] دیوانی ۱۱ [illegible] ۱۲۹۳ف جاری ہوئی تھی بدیں غرض کہ حکام عدالت [illegible] بالتشریح لکھا [illegible] لیکن دیکھا جاتا ہے کہ اس گشتی کی پوری پابندی کما حقہ نہیں ہوتی [illegible] مجلس عالیہ عدالت تمام حکام کی توجہ گشتی مذکور [illegible] کی طرف [illegible] کیا جاتا ہے کہ گشتی مذکور کی توجہ اور [illegible] عہدہ دار کا کوئی [illegible] خلاف [illegible] خیال کیا جائیگا بلکہ [illegible] قابل [illegible] ہے [illegible]

(۱) اس باب میں ترمیم شدہ ہے جو منجانب اجلاس [illegible] عدالت کی گشتی نشان (۱۰) ماہ [illegible] ف میں نسبت گواہان اور انفصال [illegible] گشتی [illegible] خلاف [illegible] ہے۔

گشتی صدر المہام [illegible] نشان [illegible] ۱۳۲۲ [illegible]

گشتی [illegible] نشان [illegible]

گشتی [illegible] نشان [illegible]

فیصل کرے۔ اور اسپر جسکے جو متعلق امانت کو فریقین تجویز جعل وغیرہ حسب ضابطہ عدالت فوجداری اپنا پیرا کریں۔ یا جبکہ [illegible] سے کوئی فریق عدالت دیوانی سے اجازت سے جعل کی نالش عدالت فوجداری میں دائر کرے۔ [illegible] تو تجویز اسکی فوجداری سے ہونی چاہیئے۔ اور ضرور نہیں ہے کہ اگر فوجداری [illegible] خواہ دیوانی خواہ [illegible] اوس دستاویز کو بطور دستاویز صحیح استعمال کریں [illegible] دیوانی کے فیصلہ کے واسطے یہی امر کفایت کرتا ہے کہ فلاں دستاویز بپایہ ثبوت کو نہیں پہنچی۔ جعلی ہو یا غیر جعلی۔ اور تجویز فوجداری کے واسطے اثبات جعل دستاویز کا ضروری ہوتا ہے۔ اسواسطے ممکن ہے کہ کوئی دستاویز عدالت دیوانی سے ناثابت اور مشتبہ الجعل قرار پاوے اور فریق پیش کنندہ دستاویز عدالت فوجداری میں سزا سے محفوظ رہے۔ اور فوجداری عدالتیں اس قسم کے مقدمات کے وقت صرف اثبات جعل یا عدم اثبات جعل سے غرض رکھینگی۔ اگر معلوم ہو کہ جعل حسب ضابطہ عدالت ثابت نہیں ہوتا ہے تو مقدمہ فوجداری کو عدم ثبوت میں قرار دینگے۔ اور نسبت اثبات یا عدم اثبات واقعات متعلقہ دستاویز کے عدالت فوجداری عدالتوں کو سروکار نہوگا۔

اشتباہ جعل کسی کاغذ کا [illegible]

اشتہار عام [illegible] مورخہ [illegible]

دفعہ ۸۵۳ اگر [illegible] کاغذ [illegible] مشکوک [illegible] اعتباری سے جعل کا اشتباہ ہوتا ہے [illegible] تو وہ کسی حکم [illegible] گی۔

حاکم و عدالت کا کام بانصاف [illegible] اور عدالت [illegible] چاہیئے۔

[illegible] مورخہ ۲۳ ربیع الاول [illegible]

دفعہ ۸۵۴ بعض محکموں کے عہدہ داروں میں خود پسندی اور نفسانیت پیدا ہوگئی ہے جو برابر [illegible] اور گستاخی بلکہ خرابی اہل معاملہ کا باعث ہے۔ لہذا چاہیئے کہ ملازمان سرکار خصوص عہدہ داران سے کہ [illegible] خود پسندی و نفسانیت اپنے دل سے دور کریں۔ اور ہر حاکم کو [illegible] ہوگا اور [illegible] (۳) [illegible] دستور [illegible] کیا کریں اور [illegible] عدالت اور [illegible] اتفاق اور دفع نفسانیت [illegible] کوشش بلیغ کیا جاوے اور جہانتک ممکن ہو [illegible] موافق حالت موجودہ کی اصلاح کیا جاوے جس سے کوئی [illegible] باقی نرہیگا۔ اور [illegible] درست [illegible] بہتر ہے کہ [illegible] علیحدہ ہو جاوے۔

جا سکتے ہیں ... ایسی صورت میں اور بھی زیادہ ہو جاتی ہے جب کہ حاکم ملکی کا غذ پر انگریزی سیاہی سے لکھتا ہے ... اس امر کے لئے ... جاتی ہے ... لکھنے سے ... کا نتیجہ ... واضح ہو کہ ... ایسا ہو کہ ... جا سکے ... انگریزی سیاہی اس کے لئے ... ملکی کاغذ پر استعمال کی جائے انگریزی سیاہی کا استعمال نہ ہونا چاہئے۔ اس موقع پر یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ عدالتوں کو بھی تمام قسم کی تحریرات میں ان ہدایات کا پوری طرح پر لحاظ کرنا ضروری ہے [illegible]

دفعہ ۸۳ فیصلہ میں اظہارات اور دستاویزات کو بعض مرتبہ نقل کرتے ہیں یہ نادرست ہے امر تنقیح طلب جو قائم کی گئی ہر ایک امر کے تنقیح کرنا چاہئے۔ (۱)	فیصلہ میں اظہارات اور عبارت دستاویزات کا اعادہ کرنا نہ چاہئے
دفعہ ۸۴ اگر کوئی فریق مقدمہ فیصلہ پر [illegible] اور دیگر حاضرین کا ذکر [illegible] جرمانہ یا دوسری قسم کی تنبیہ کرنا جائز نہیں ہے۔ (۲)	فیصلہ پر [illegible] کوئی سزا نہیں ہے۔
دفعہ ۸۵ اگر مقدمہ یا ان کے وکلا [illegible] گواہان یا فریقین اظہارات کو یا دوستانہ کے طور پر ... عدالت اوسکی ... نہ ہوگی۔	[illegible] فریق مقدمہ یا دوسرا ... [illegible]
دفعہ ۸۵ مقدمات دیوانی میں بعض اوقات ملاحظہ ہوا کہ دیوانی عدالتیں نسبت اہلیت بعض ... مشتبہ ہو کر اشتباہ ... [illegible] ... دریافت نتیجہ کا دیوانی ... کر دیتی ہیں۔ لیکن اس قسم کا اظہار ... اور نیز خرابی ... دیوانی عدالتیں مقدمات دیوانی کی ... حسب اقتضا ...	[illegible] دیوانی مقدمات [illegible]

(۱) [illegible] ... (۲) [illegible] ...

مطلب ان کا جواب بلا شبہ یہ صحیح تھا یہی ہدایت صدر عدالت نے تحصیلدار ضلع کو تباریخ
۲۰ مہر سنہ ۱۲۹۵ف سے تقریباً دو ماہ کے بعد دی۔ جب یہ جواب صدر عدالت سے
ملگیا تب تحصیلدار کو اصل مقصود قانون پر اطلاع ہوئی اور انہوں نے کہا کہ مددگار ضلع
کا حکم تحقیقات مثلی کے نسبت قطعی نہ تھا وہ مقدمہ قابل سماعت تحصیلدار تھا۔ اور
اصل میں تحصیلدار نے جو حکم نسبت منظوری درخواست مثلی کے دیا وہ حکم
منسوخ تھا نہ کہ مددگار کا حکم۔ صدر عدالت جس نے ایک غلط سوال پر غلط حکم تحصیلدار کا
حاصل کر رکھا تھا اس نے تحصیلدار کو جواب دیا۔ وہ مجاز کبھی ایسے حکم دینے کے
نہیں ہیں جو مددگار ضلع کے حکم یکم دے کے خلاف ہو۔ تحصیلدار نے یہ مقدمہ پھر
مددگار ضلع کے پاس بھیجا۔ یہ معلوم نہیں ہوتا کہ کیوں بھیجا کیونکہ اگر مددگار ضلع کی رائے
یکم دے سنہ ۱۲۹۶ف کی جسمیں انہوں نے باستثنائے دو مدعیوں کے باقی کی مثلی منظور
کرلی تھی وہ قطعی سمجھی گئی تو پھر بموجب دفعہ ۲۰۸ گشتی نمبر ۲ بابتہ سنہ ۱۲۸۸ ان مقدمہ کے
تحقیقات کا حکم یا جو حکم دینا تھا دیا ہوتا۔ مددگار ضلع نے جیسا اول قانون کو نہیں سمجھا
ویسا ہی اس دفعہ بھی نہیں سمجھا اور مثلی کی تحقیقات از سر نو شروع کر دی۔ سرکار یہ
نہیں سمجھ سکتی کہ مثلی کی تحقیقات دوبارہ انہوں نے باوجود اس کے کہ وہ خود ایسا تحت
پر بیٹھا رد دیتے تھے کہ مددگار کا فیصلہ یکم دے قطعی ہے کس بنیاد پر شروع کی
دوم ۲۰ اسفندار سنہ ۱۲۹۶ف کو مثلی کل مدعیان کی نامنظور کیے گویا فیصلہ یکم دے کو
منسوخ کیا اور تین ہفتہ کی مہلت دی کہ مدعیان کاغذ مختتم داخل کریں۔ جب تین ہفتہ میں کاغذ
مختتم مدعیوں نے نہ داخل کیا تو ۱۹ فروردی سنہ ۱۲۹۷ف کو مقدمہ خارج کر کے منظوری کے لیے
اسسٹنٹ کلکٹر کے پاس بھیجا۔ تحصیلدار نے ۱۱ اردیبہشت کو یہ حکم دیا کہ درخواست نادرہی
نامنظور ہو اور تحقیقات مقدمہ باجلاس مددگار صاحب عدالت جاری رہے۔ مددگار ضلع
نے بعد تحقیقات اپنی رپورٹ کے ساتھ تحصیلدار کے پاس حکم آخر کے واسطے روانہ کریں
پھر حسب تحصیلدار نے غالباً بموجب اوس دستور العمل مددگاران ضلع کی ترمیم گشتی نمبر (۲)
بابتہ سنہ ۱۲۹۵ف میں ہوئی ہے۔ دیا۔ اس حکم میں ہے کہ مددگاران ضلع پانچسو روپیہ تک کے
تنازعات میں تحقیقات کامل کر سکتے ہیں۔ اور ایسے مقدمات حکم آخر کے واسطے
تحصیلدار کے سامنے پیش ہوں گے۔ مددگار ضلع نے ۲۹ اردیبہشت کو انچا

کسی حاکم کو بغیر اطلاع کارروائی اور اپنے افسر کے حکم سے متجاوز کرنا چاہیئے۔ کارروائی بلا اطلاع کی منسوخ ہے۔

فیصلہ ۸۵۵ اس مقدمہ میں عرضی دو درخواست مدعی ہے کہ جو ایک
ایسی حساب اور رسد سے متعلق ہے جو ... مدعا علیہ کے قبضہ سے
بہی زر دیا ہے۔ تعلقہ دار صاحب کمشنر کے سامنے بطور دائری پیش ہوئی۔
اور انہوں نے یہ درخواست ۱۹ اکتوبر ۱۲۹۶ف کو مددگار عدالت ضلع ... کے
پاس تحقیقات و تجویز کے لیے بھیجدی۔ مددگار ضلع کے بیان سے
یہ کارروائی بیان ہوتی ہے اور انکا ذکر اس جگہ بوجہ طویل ہے۔ الغرض یکم دسمبر ۱۲۹۶ف کو مددگار
نے یہ رپورٹ دی کہ مدعیان ۲ و ۳ کی ناداری ثابت نہیں ہے۔ باقی مدعیوں کا مقدمہ ناداری
منسوخ ہو۔ یہ فیصلہ مددگار کا دراصل محض رپورٹ تہا اور اگر غور سے دیکھا جائے تو تعلقہ دار نے درخواست
تحقیقات مفلسی کے لیے یہ درخواست مددگار کے پاس بھیجی تہی۔ اور وہ صرف
یہ کہ یہ مقدمہ بالتجویز ہے اور بعد ازاں پیش کیا تہا۔ (ملاحظہ ہو مسل نشان ۲ بابت ۱۲۹۶ف)۔
اس کارروائی تحقیقات مفلسی کے لیے ابھی عرضی پر حکم آخر بموجب دفعہ ۱۰۸ ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۷۷
بعد تجویز کا ہونا چاہیئے تہا۔ چنانچہ مسل سے معلوم ہوتا ہے کہ جب مددگار ضلع نے
یہ مقدمہ تعلقہ دار کے پاس واپس نہیں کیا تو خود تعلقہ دار نے مسل کو اپنے پاس منگا لیا
اور ۱۳ امرداد کو مفلسی کل مدعیوں کی منظور کرنے کا حکم دیا کہ جملہ مدعیوں کے دعوے کی سماعت بطور
مفلسی ثبت کیا جاوے۔ ۱۳ امرداد کو مددگار عدالت ضلع نے ایک طول طویل تحریر کے
ساتھ ایک کیفیت تعلقہ دار کے سامنے پیش کی۔ اور یہ لکہا کہ مددگار کی تجویز بجواب منظوری
مفلسی مدعیان نمبر ۲ و ۳ کے تہی اور بغیر تجویز ثانی یا مرافعہ کے منسوخ نہیں ہو سکتی۔ ۱۳ امرداد
کو یہ مقدمہ تعلقہ دار کے پاس آیا۔ اور ۱۴ امرداد کو یہ آخری حکم ہوا۔ ۷ ماہ تو مقدمہ یونہی
گذر گئے۔ معلوم نہیں کہ تعلقہ دار نے کیوں مقدمہ کو وہ ایک ہفتہ میں طے کر سکتے تہے
روپیہ سات ماہ تک رکھا۔ جب مددگار ضلع نے یہ اعتراض کیا تو اس کے
تعلقہ دار صاحب یہ فرماتے ہیں کہ اعتراض کیا تک قانون پر مبنی ہے اور انہوں نے
صدر عدالت سے ہدایت منسوخی حکم کی چاہی جو مددگار نے درخواست مفلسی
کی بابت دیا تہا۔ صدر عدالت نے مطلب باقی عدالت کو لکہا اور مقصود صرف یہ سوال ہے کہ آیا
عدالت کسی فیصلہ کو بطور خود بلا درخواست تجویز ثانی ترمیم کر سکتی ہے یا نہیں۔
یہ حساب ... نہیں ... تجویز ثانی پیش ہوگا اور اس کا ...

کوئی حکم اخیر اسوقت تک نہ ہو سکا۔ اور جسکا سبب صرف مددگار ضلع کے فہد اور ناواقفیت قانون ہے۔

حکم

نواب مدار المہام سرکار عالی مددگار کے ایسی کارروائی پر نہایت افسوس ظاہر کرتے ہیں اور اس موقع پر اس خیال کو ظاہر کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ کہ وہ کبھی ایسے عہدہ داران [illegible] جسکو غریب رعایا کے ساتھ ہمدردی نہ ہو اور جو اپنے افسر بالادست کے سامنے [illegible] کارروائی اختیار کرے جو آمد پر پیش مددگار سے ہوئی ہے پسند نہیں کرتے اور وہ مددگار کے قرار داد کو نہیں برتیں گے۔ اگر مددگار عدالت کا تبادلہ اس کے قبل ضلع کہم سے نہ ہو چکا ہوتا تو اسی مدار المہام سرکار عالی مددگار کے ایسی کارروائی کے نسبت سخت باز پرس کرتے [illegible] بہر حال اب نواب مدار المہام سرکار عالی بواسطہ پیشی نظر معتمد حکم دیتے ہیں کہ معتمد عدالت مقدمہ ہذا کو تحقیقات مناسب کے بعد جلد فیصل کر دیں اور مزید حکم دیتے ہیں کہ [illegible] تمام عہدہ داران عدالت کو جنکو فیصلہ مقدمات سے پوری طور سے تعلق ہے [illegible] کہ ایسے عدالتی خدمات کے متعلق کیسی کیسی سخت ذمہ داریاں ہیں۔

اس قسم کی کارروائیاں جو زیر پیشی ہذا کے ذریعہ سے ظاہر ہونگی انتظامی عدالت کے وقعت کو گھٹانے والی اور رعایا لوگوں کے نظروں میں حقیر کرنے والی ہیں۔ پس ضرور ہے کہ آئندہ احتیاط طریقہ پر رہے ورنہ ضرور کوئی ضرر رساں تجویز ایسی صورت میں عمل میں آئے گی۔

تشریح قرار داد — بیقاعدگی عدالت ضلع کہم متعدد کمال الدین نام سالار الدہ جیش۔ ایک مقدمہ دیوانی جسکی مالیت دو سو پانچ روپیہ سے زاید تھی اور جو مددگار عدالت ضلع مذکور کے پاس [illegible] ماہ دی رجوع ہوا تھا۔ بعض قسم کی بیقاعدگیاں ظاہر ہو گئیں۔ جسکی آئندہ انسداد کے لئے دریا بعنون عالیہ عدالت عدالت مذکور گشتی کہا تمام حکام عدالت دیوانی کو مطلع کرتے ہیں۔

ضمن (۲)۔ مقدمہ بابت [illegible] میں درخواست اجرائی ڈگری [illegible] جو عدالت ضلع کے روبرو پیش ہوئی تھی۔ انہوں نے اس درخواست کو تحقیقات [illegible] سے مددگار عدالت ضلع کے پاس بھیجدیا تھا۔ مددگار عدالت ضلع نے منجملہ مدعیان [illegible]

لکھنی حکم عدالت العالیہ نشان نمبر [illegible] مورخہ [illegible] مدد [illegible]

روبرو تحصیلدار صاحب کے پاس واسطے منظوری اجراء دعوے کے پیش کی۔ اور جب
یہ کہہ دیا کہ عرضی میں حسب ہدایت [illegible] کے حدود و کیفیت صحیح نہیں لکھی ہیں۔

اس روبکار سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ مددگار عدالت قانون سے بالکل ناواقف ہیں
[illegible] کے روبکار ایسی [illegible] میں [illegible] حکم ہے کہ عرضی دعوے مدعی سے ترمیم
کرایا جاوے۔

[illegible] ہے کہ اس تاریخ سے قبل خود مدعیان نے ایک درخواست دی تھی جو شامل
[illegible] سے چاہا تھا کہ ان کو عرضی دعوے کے ترمیم کی اجازت دیا جائے
[illegible] مددگار نے حکم دیا تھا کہ تاریخ معینہ پر پیش ہو۔ اور پھر اسی تاریخ معینہ کو
[illegible] کر دیا گیا۔ تحصیلدار کے سامنے جب مددگار ضلع کی روبکار پیش ہوئی۔ تو
انہوں نے [illegible] عرضی کا ذکر کر کے جو شامل مثل تھی دفعہ ۳۲ ضابطہ دیوانی نمبر (۱) کے حوالہ سے
[illegible] مددگار ضلع کے پاس واپس کیا۔ مددگار ضلع نے [illegible] ۲۶ امرداد ۱۳۱۶ف کو بھی
[illegible] ظاہر کرتی ہے کہ قانون کے سمجھنے کی طرف ان کی توجہ نہیں ہے بلکہ اس سے
یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اپنے خدمات مفوضہ کے سرانجام دہی میں غفلت کرتے ہیں۔
اس روبکار کا خلاصہ یہ ہے کہ اپنی سابقہ روبکار خواہ وہ صحیح ہو یا غلط قائم رہیں گے تحصیلدار
نے اسی تاریخ مددگار ضلع کے اصرار پر اپنا تعجب ظاہر کر کے یہ کہا کہ یہ مسئلہ قانونی ہے
اور [illegible] جو حکم تحصیلدار نے دیا ہے کہ عرضی دعوے ترمیم کرایا جاوے اس کی تعمیل کرنی چاہئے
اور اگر مددگار تحصیلدار کے حکم کی تعمیل نہیں کرنا چاہتے تو صاف کہیں۔ اس پر مددگار ضلع
نے [illegible] کہا کہ وہ تعمیل کرنا نہیں چاہتے۔ مگر کارروائی ایسی کی جس سے مدعیوں کو
سخت دقت واقع ہوئی سے ایک مدت تک تاریخیں بدلتی رہیں۔ بعد ازاں ۷ آبان کو
[illegible] مدعیان میں دعوے خارج کر دیا گیا۔ ۱۳ آبان کو جب مثل تحصیلدار کے یہاں
پیش ہوئی تو انہوں نے کہا کہ مثل سے ثابت نہیں ہوتا۔ کہ مدعیوں کو اطلاع دی گئی
[illegible] نے کہا کہ تحصیلدار صاحب خود تاریخ مقرر کریں۔ تحصیلدار صاحب نے
[illegible] ۱۳۱۶ف تاریخ پیشی مقرر کی۔ اس عرصہ میں مدعیوں نے دق ہو کر مدارالمہام
[illegible] درخواست دی جس درخواست پر یہ مثل منگائی
گئی تھی۔ پس اس طرح دو برس چار مہینے مدعیوں کو عرضی دعوے پر سے گذر گئے ہیں

مددگار حکم کی تعمیل کرنا نہیں چاہتے تھے [illegible] اگرچہ مددگار نے [illegible] صاف انکار تو نہیں کیا لیکن کارروائی کا طریقہ ایسا اختیار کیا جس سے [illegible] التوا ہوئی یعنی ایک مدت تک [illegible] ملتوی رہی۔ بعد ازاں [illegible] [illegible] دیا۔ جس تمام کارروائی کا نتیجہ یہ ہوا کہ مددگار کی ضد اور ناواقفیت قانون کے وجہ سے تخمیناً دو برس چار مہینے تک [illegible] نہیں ہو سکا۔

سرکار اس کارروائی پر نہایت ناخوش ہوئی اور ارشاد فرماتے ہیں کہ [illegible] اس خیال سے ظاہر کئے بغیر نہیں رہ سکتے کہ وہ کبھی ایسے عہدہ داروں سے جنکو غریب رعایا کے ساتھ ہمدردی نہ ہو اور جو اپنے افسر کے ساتھ ایسا طرز کارروائی اختیار کرے ترقی اور [illegible] نہیں برتینگے۔ ضرور ہے کہ تمام صاحبان [illegible] ایسے امور کا لحاظ رکھیں۔

مہر دستخط	**دفعہ ٥٥٦** [illegible] پر دستخط ناظم اور مہر محکمہ کی [illegible] ہونا کافی ہے۔
غیر ملازم سے کوئی عہدہ دار کام نہ لے ورنہ وہ قابل موقوفی ہونگے	**دفعہ ٥٥٧** کسی محکمہ میں سوا اسکے ملازمان متعلقہ محکمہ کے [illegible] نظامت یا کسی غیر ملازم سے دریافت یا ترتیب [illegible] کا کام [illegible] تنخواہ یا دستور [illegible] کام مثل اہتمام [illegible] یا کار نظامت [illegible] دیا جائے اور جو شخص اپنا کار معوضہ خود کرتا رہے۔ ورنہ اس [illegible]

عدم تعمیل کی صورت میں صرف ناظم سے باز پرس ہوگی بلکہ ایسے ناظم قابل موقوفی متصور ہونگے۔

کارروائی سابق جسمیں ایسا طریقہ اختیار کیا جائے جس سے اسکی توہین ہو	**دفعہ ٥٥٨** کسی محکمہ میں یہ جائز نہیں ہے کہ وقت تبدیل اور تنسیخ کسی کارروائی یا قاعدہ کے تجویز جاریہ کی نسبت ایسا طرز [illegible] جس سے توہین یا عیب یا تذلیل ظاہر ہو صرف اسقدر کافی ہے کہ [illegible] خلل جسکا احتمال ہوتا ہے ذکر کرکے اسکی نسبت تجویز کرے اور اسکو [illegible]

کرے البتہ جو حالات بیان کرنے کے لائق ہوں اپنے عہدہ داران فوقانی کے روبرو بلا تامل ظاہر کرے۔ مگر ایسا طریقہ جس میں توہین و تذلیل مقصود ہو [illegible]

کسی محکمہ یا عہدہ دار کی نسبت [illegible] عیب [illegible] [illegible]	**دفعہ ٥٥٩** ہرگز مناسب نہیں ہے کہ گشتیات [illegible] میں اس قسم کا ذکر ہو جس سے کسی محکمہ کے کارروائی کا استہزا یا کسی عہدہ دار کے ذات سے کوئی عیب منسوب ہو بلکہ یہ لحاظ ہمیشہ مرعی رہے

[illegible] کی [illegible] تجویز [illegible] کی اور باقی ان سے نسبت رقبہ درستی لکہی کہ وہ نادرست ہیں۔ جسقدر
[illegible] تھا کہ یہہ مقدمہ بموجب حکم [illegible] کے [illegible] اسوجہ سے کہ زمین رقبہ دعوے
[illegible] اور ایسیہ [illegible] حسب نشان کشتی نشان دیوانی (۲) باتیہ [illegible]
[illegible] کار [illegible] (اقتدار) مددگار عدالت ضلع نہیں ہیں۔ بعد مقدمہ صاحب
[illegible] مددگار مذکور نے ایسا نہیں کیا بلکہ بعد مقدمہ ضلع نے خود [illegible]
[illegible] طلب کرنے کا حکم دیا کہ کل مدعیان مفلس ہیں جملہ مدعیان کے دعوی کی
[illegible] دیا ہے۔ [illegible] مددگار عدالت نے اسوجہ سے کہ اون کے
[illegible] کیفیت پیش کی جسکا ماحصل یہہ تھا کہ مددگار کی تجویز [illegible] بعض مدعیان
کے [illegible] کی [illegible] بعض کی [illegible] سے متعلق تھی۔ وہ غلطی تھی اور وہ تجویز ثانی
[illegible] ہوسکتی۔ حالانکہ [illegible] مددگار کا [illegible] ہیں تھی۔ جو تحریر بر بارہ
[illegible] مددگار عدالت ضلع [illegible] وہ کوئی حکم نہ تھا۔ بلکہ محض ایک
درستی تھی [illegible] جب [illegible] مددگار کے پاس واپس آئی۔ مددگار نے
تحقیقات [illegible] کی سفارش کی۔ اور کل مدعیوں کی مفلسی نامنظور کر کے مدعیوں کو کاغذ
[illegible] داخل کرنے کے [illegible] کی ہدایت دی اور جب مدعیوں نے کاغذ [illegible] داخل
نہیں کیا تو [illegible] مقدمہ خارج [illegible] کر کے منظوری [illegible] کے پاس [illegible]
[illegible] نادرستی کی منظور [illegible] مقدمہ [illegible] مددگار کے پاس واپس
کی۔ مددگار نے [illegible] قائم کر کے [illegible] کیفیت
[illegible] کی [illegible] کے [illegible] سامنے
پیش کیا۔ حالانکہ ایسی صورت [illegible] کشتی نشان (۲) باتیہ [illegible] جو حکم ہے
کہ [illegible] دعوے [illegible] ترمیم کرالیا جاسکے [illegible] جاوے [illegible] نے
مددگار کو اون کے غلطی ہے [illegible] کشتی نشان دیوانی (۱) باتیہ [illegible]
مرضی دعوے [illegible] ترمیم کرانے کو کہا۔ مددگار نے [illegible] کہ وہ [illegible]
اور فی الفور [illegible] تعمیل کرتے اونہوں نے اس طور [illegible]
[illegible] قانون [illegible] سے [illegible] کہ وہ اپنے خدمات [illegible]
سے [illegible] اسلئے [illegible] کا حکم [illegible]

جواب دیا گیا کہ ایسا نہیں ہو سکتا ہے اور جن مقدمات میں دوران کی زیادتی خاص اس تعطیل کے وجہ سے ہو اون مقدمات کے بابت راحت کر دیا جایا کرے ۔ اسوجہ سے زیادتی ایام دورہ کے انتہا ہوئی ۔

(ہدایت خاص [illegible] مندرجہ مراسلہ نمبر دوم مرقومہ [illegible] شہر [illegible])

سوال دوم ۔ صدر عدالت صوبہ شمالی نے بہ تحریک عدالت ضلع بیدر یہ استفسار کیا کہ تصفیہ ہو جائیگا کہ ایام تعطیل گرما میں جو مقدمات منفصل کئے ہیں وہ جائز ہے یا نہیں ۔

جواب دیا گیا کہ مقدمات کی کارروائی منسوخ کرنا فریقین کو اور بھی کشاکش میں ڈالنا ہے مگر عدالت مرافعہ کو یہ دیکھ لینا چاہیئے کہ کسی فریق کو عذر غیر حاضری ثبوت یا عدم اطلاع ہو تو مرافعہ میں وہ فیصلہ اس عذر پر منسوخ کر دیا جائے لیکن یہ حکم اون خاص مقدمات کے لئے ہے جو ایک مہینے تک ہو گئے ہیں آئندہ تعطیل کے واسطے ایسا نہ ہوگا ۔

(گشتی مجلس عالیہ نمبر [illegible] متعلق دیوانی ۹ مورخہ ۲۲ ربیع الاول [illegible])

سوائے بعض مقدمات کے جو با سانی دورہ میں منفصل ہو سکتے ہوں مقدمات مستقر عدالت میں منفصل ہونے چاہئیں ۔	**دفعہ ۶۲** مجلس عالیہ عدالت نے بمنظوری محکمہ مدار المہام سرکار عالی علاقہ عدالت طے کیا ہے کہ دورہ کی غرض صرف دفاتر ہے ۔ اور مقدمات کا علی العموم بجائے مستقر عدالت ہی میں پیش اور فیصل ہونا چاہیئے ۔ مگر بالخصوص بعض مقدمات جنکو غیر مستقر پر فیصلہ کرنا آسان ہو اور فریقین اور گواہوں کو بھی غیر مستقر پر حاضری میں

دقت نہ ہو مضائقہ نہیں ہے کہ ایسے مقدمات غیر مستقر پر بحالت دورہ پیش اور منفصل ہوا کریں لہذا واسطے پابندی اس امر کے تمامی عدالتہائے ماتحت کو ہدایت کیجاتی ہے کہ آئندہ سے موافق حکم اس گشتی کے عمل درآمد کریں ۔

(گشتی مجلس عالیہ [illegible] نمبر ۲ مورخہ ۱۸ ربیع الاول [illegible])

تنقیح دفاتر رجسٹری جو بلحاظ کام عدالت بایام دورہ	**دفعہ ۶۳** الف ۔ جنرل رجسٹریشن نے محکمہ سرکار کو اور محکمہ سرکار نے مجلس عالیہ عدالت کو اس جانب متوجہ کیا ہے کہ اب انتظام جدید کے رو سے صوبہ جات اورنگ آباد اور بیدر اور گلبرگہ کی نسبت میں

مہتمان دیوانی ضلع و ناظمان و صدر دیوانی ضلع دو علاقہ علیحدہ علیحدہ مقرر ہو گئے ہیں اور دفاتر رجسٹراران ماتحت واقع معضلات کی تنقیح کم سے کم سال میں ایک مرتبہ ضروری ہے اس کام کو سال میں اگر ایک مرتبہ بھی کسی وجہ خاص سے ناظم دیوانی ضلع انجام نہ دیسکیں تو ضرور کہ بوقت دورہ تنقیح دفاتر رجسٹراران ماتحت کی ناظمان و صدر دیوانی ضلع ہی کر لیا کریں اور یہ بھی کہ اغراض سرکار کے لحاظ سے کوئی تخصیص اس امر کی نہیں ہے کہ دفاتر رجسٹراران ماتحت

کہ ذکر حالات سابق وحال محکمہ بابت عہدہ داران کا لفظ نیتم و کرم سے کیا جائے ۔

دفعہ ۶۰ مجلس عالیہ عدالت کو محکمہ عدالت جناب مدار المہام سرکار عالی سے اطلاع ملی ہے کہ ایک مقدمہ سنگین جو عدالت ... میں ... سے متعلق تھا اور جس کی تحقیقات فوراً [illegible] عدالت ضلع ... [illegible] ... پیش کیا گیا ... [illegible] ... عدالت مذکور اس مقدمہ سنگین ... سے باز رہی چونکہ ... مناسب تھا ... [illegible] ... اس قسم کا اشتباہ دیگر ... ماتحت کو بھی شاید ہو ... واسطے ... [illegible] ... عدالتہائے ماتحت ... اگر معمولی ایام تعطیل میں جو منظوری ... سرکار عالی ... مقدمات کا کرنا جائز ہے لیکن جو کام ... [illegible] ... مناسب وقت لیا ... ایام تعطیل ... [illegible] ... میں تعطیل ... عدالتوں کو پیش کرنا

دفعہ ۶۱ معلوم ہوا کہ اکثر عہدہ داران ایام تعطیلات میں ... [illegible] ... کسی دوسرے ... [illegible] ... کی اجازت حاصل کرے ... [illegible] ... عدالت ... اگر کسی تعطیل ... [illegible] ... اجازت حاصل ... [illegible] ... ضرورت ... [illegible] ... عدالت ... ضرورت ... اجازت حاصل کرنی چاہیے ... [illegible] ... اگر ایسی اجازت ... ویسا ہی ... محکمہ مدار المہام سرکار عالی ... فی الفور ... [illegible] ... عہدہ دار ... بالادست کے اپنا ... [illegible] ... تعطیل میں ... داخل ہے ... عدالت ... [illegible]

دفعہ ۶۲ ... عدالت ... [illegible] ... تعطیل ... [illegible] ... معلوم ہوگی ۔

"نام ضلع اضافہ کیا گیا ہے اسے منسوخ سمجھا جائے"

الف

نقشہ ڈگری عدالت دیوانی

عدالت دیوانی مقام . اجلاس (نام جج) تاریخ رجوع شدہ
ماہ الہی سنہ الف نمبر مقدمہ بابت سنہ فصلی۔
"تاریخ انفصال مقدمہ . ماہ الہی سنہ الف

مدعی

ولد گا

مدعا علیہ

نام اس
مقدمہ کا تاریخ ماہ الہی سنہ الف واسطے انفصال آخر کے روبرو
حاضر ہو۔

نام وکیل مدعی اور نام وکیل مدعا علیہ جو جواب دہی کرتا ہوں۔

حکم ہوا کہ

(بیان اس حکم کا جو عدالت کرنا چاہتی ہے)

اور خرچہ اس مقدمہ کا بابت .... سکہ عالی جو کہ بعہدہ وادء عدالت سے تصریح کیا ہے
(بیان اگر خرچہ پر سود دلایا گیا ہو تو لکھا جائے) شرح مسمی کو ادا کرے۔

(دستخط) ... حاکم

خرچہ مدعی	روپیہ	آنہ	پائی	خرچہ مدعی علیہ	روپیہ	آنہ	پائی
(۱) کاغذ مہر برائے دعویٰ کا	۰	۰	۰	(۱) وکالت نامہ	۰	۰	۰
(۲) محنتانہ وکیل				(۲) محنتانہ وکیل	۰	۰	۰
(۳) خوراک گواہان	۰	۰	۰	(۳) خوراک گواہان	۰	۰	۰
(۴) فیس پراکلیمیشن	۰	۰	۰	(۴) طلبانہ	۰	۰	۰
(۵) طلبانہ	۰	۰	۰	(۵) فیس پراکلیمیشن	۰	۰	۰
(۶) متفرقات	۰	۰	۰	(۶) متفرقات	۰	۰	۰
میزان	۰	۰	۰	میزان	۰	۰	۰

کی تنقیح ناظمان سے دیوانی ضلع ہی پر منحصر کیجاتی ہے اور انہیں تک محدود ہے۔ لہذا بذریعہ گشتی ہذا حسب حکم دیا جاتا ہے کہ اگر ناظمان سے دیوانی ضلع کو کسی وجہ خاص سے تنقیح دفاتر رجسٹراران ماتحت کا موقع سال میں ایک مرتبہ کے بھی نہ مل سکے تو وہ اوسکی اطلاع ناظم فوجداری ضلع کو دیا کریں تاکہ بوقت دورہ دفاتر رجسٹراران ماتحت کی تنقیح کر سکیں ناظمان فوجداری اوسکی اطلاع ناظمان دیوانی ضلع کو دیدیا کریں اور ناظمان دیوانی اسپر حسب ضابطہ ہدایات و احکام ضروری جاری کر دیا کریں۔

(۲) ناظمان دیوانی ضلع اپنے رجسٹراران ماتحت کی تنقیح کی درخواست ناظم فوجداری ضلع سے کریں تو ضرور ہے کہ وہ اوس درخواست کے ساتھ ناظم فوجداری کے خدمت میں فہرست اون دفاتر رجسٹراران ماتحت کی بھیجدیں جن کے دفاتر کی تنقیح اوس سال ضروری ہو اور جن کے دفاتر کی تنقیح سے وہ بوجہ خاص مجبور ہوں۔

(۳) فہرست متذکرہ دفعہ (۲) گشتی ہذا کے وصول ہونے پر ناظم فوجداری دفاتر رجسٹراران ماتحت مندرجہ فہرست کی تنقیح کرینگے۔

دفاتر کی نگہداشت

دفعہ ۶۶۴ قبل اس کے بذریعہ سرکار نشان (۹۷) واقعہ ۲۸ صفر سنہ ۱۳۴۳ مجلس سے ہر چہار سمت کو اطلاع دیگئی تھی کہ مقدمات منفصلہ تکمیل بعد میعاد کے دفتر عدالت ضلع میں واسطے نگہداشت کے بھیجدئے جاویں مگر بعض اضلاع سے کا استدراک کے بنا پر مجلس نے بصیغہ استفسار یہ بھی طے کیا کہ دفاتر دوم و سیوم تعلقداران کا بھی عدالت ضلع کے دفاتر کے ساتھ رہنا بیجا ہے۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ بلا انفصال مقدمات کے [illegible] تک مقدمات منفصلہ دوم و سیوم تعلقداران ماتحتان کے دفاتر میں رکھے جائینگے بعد تکمیل بھیجے جائینگے مقدمات منفصلہ واسطے نگہداشت کے دفتر عدالت ضلع میں بھیجدئے جاتے رہیں گے

دفعہ ۶۶۵ اگرچہ قبل اس کے بھی بذریعہ گشتی نشان ۴ متفرقات مورخہ ۷ ربیع الاول ۱۳۳۵ نمونہ جات دفاتر بھیجے گئے تھے مگر اب اون نمونہ جات میں ترمیم ضروری مناسب خیال کیگئی۔ لہذا بذریعہ گشتی ہذا جدید نمونہ جات الف و ب بھیجے جاتے ہیں۔ تمام عدالتہائے ابتدائی اور مرافعہ کو لازم ہے کہ حسب نمونہ جات ملفوفہ کے آیندہ سے دفاتر مرتب کیا کریں۔ اور نمونہ جات سابقہ

حسب نمونہ جات مندرجہ کے عرائض کا تنقیح ہونیکے بارے میں احکام صادر ہوں۔

دفعہ ۲۶ عرائض ابتدائی دیوانی دائرہ [illegible] و مراسلہ [illegible] عکسی دیوانی [illegible] مختلف مضامین اور مختلف امور کے [illegible] اکثر [illegible] ہو جاتے ہیں۔ [illegible] سوالات تنقیح عرائض [illegible] کے [illegible] سوالات [illegible] سے [illegible] میں بڑی کامیابی ہوئی۔ لہذا [illegible] عدالت [illegible] نمونہ جات تنقیح عرائض کے واسطے پابندی عدالتہائے ماتحت صادر کئے جاتے ہیں۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ضمن (۱)۔ ضرور ہے کہ عدالتہائے مذکور نمونہ جات [illegible] کافی [illegible] سوالات [illegible] ہوں۔ [illegible] ہر ایک سوال کے جواب [illegible] تاکہ عرائض ناقص نہ پیش کریں۔ اور کارروائی میں وقت نہ ضائع ہوا کرے۔

[illegible]

ضمن ۲۔ عدالتہائے [illegible] مقدمات [illegible] کے متعلق [illegible] حکم مناسب دیا جائیگا۔

یادداشت تنقیح عرائض دعویٰ ابتدائی

۱۔ [illegible] پیش کرنے والا مجاز [illegible] پیش کرنیکا ہے [illegible] ہے۔

۲۔ آیا [illegible] زبان [illegible] عبارت صاف یا طوالت و دلائل لکھی گئی ہے۔

۳۔ [illegible] ہیں۔

۴۔ آیا [illegible]

۵۔ کیا [illegible] شامل نہیں کئے گئے ہیں۔

آج بتاریخ   ماہ الٰہی   سنہ الف   بمہر و دستخط   عدالت مرشد آباد جاری ہوئی

دستخط حاکم   دستخط سررشتہ دار

نقل فیصلہ مرافعہ عدالت دیوانی۔

تاریخ رجوع مرافعہ۔   ماہ الٰہی   سنہ الف

عدالت مرافعہ دیوانی۔   مقام   اجلاس   تاریخ فیصلہ مرافعہ۔

ماہ الٰہی سنہ الف۔

نمبر مقدمہ مرافعہ   بابتہ سنہ الف

مرافعہ   مرافعہ جات رضی بتجویز عدالت دیوانی۔

بنام   مقام   اجلاس۔

مرافعہ علیہ۔   بعوض   مشتمل

(مدعی یا مدعا علیہ) مشتہر کردہ بالا نے عدالت مذکور میں مقدمہ مرقومہ بالا کی بتجویز [illegible] صادر [illegible] پیش کیا۔ لہٰذا

بمواجہ تاریخ   ماہ الٰہی سنہ الف روبرو   حاضری۔   منجانب

مرافعہ اور   منجانب مرافعہ علیہ [illegible] پیش ہوا۔

حکم ہوا کہ

(بیان حکم [illegible] مرافعہ [illegible] مرافعہ [illegible])

اور [illegible] بابتہ خرچہ عدالت [illegible]

خرچہ مرافعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	خرچہ مرافعہ علیہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(۱) کاغذ [illegible] مرافعہ	.	.	.	.	(۱) کاغذ [illegible] عدالت [illegible]	.	.	.
(۲) محنتانہ وکیل	.	.	.	.	(۲) [illegible]	.	.	.
(۳) اجرت [illegible] نقل	.	.	.	.	[illegible] متفرقات	.	.	.
(۴) طلبانہ	.	.	.	.				
(۵) متفرقات	.	.	.	.				
جملہ [illegible]	.	.	.	.	جملہ	.	.	.

۳- درخواست مرافعہ کا فیس کافی ثبت پر ہے۔

۴- آیا ابتدائی روبکار سے جو نقل منسلکہ ہیں معلوم ہو درخواست مرافعہ اندر میعاد مقررہ ہے اور اگر نہیں ہے تو کس قدر ایام گذر چکے ہیں اس امر کی [illegible] ہے۔

۵- آیا منسلکہ [illegible] نقل تجویز شامل ہیں۔

۶- آیا کل [illegible] عرضی دعویٰ مقدمہ ابتدائی درخواست مرافعہ میں فریق بنائے گئے ہیں اور اگر نہیں [illegible] وجہ [illegible] ہے۔

۷- آیا [illegible] دفتر کی رپورٹ درج ہے۔

۸- آیا [illegible] فقرہ وار عبارت صاف [illegible] دلائل [illegible] ہیں۔

۹- آیا [illegible] عدالت [illegible] ہے۔

[illegible] درخواست ہائے دیوانی بمرافعہ عکسی

۱- آیا [illegible] پیش کرنے والا [illegible] کا ہے اور بصورت مختار ہونے کے [illegible] کا ہے۔

۲- آیا [illegible] بصورت مختار ہونے کے اور وکیل یا مختار کے [illegible] ہیں۔

۳- آیا درخواست [illegible] کافی ثبت پر ہے۔

۴- آیا درخواست [illegible] پیش کی گئی ہے۔

۵- آیا [illegible] وکیل یا مختار کو اطلاع [illegible] اور [illegible] ہیں۔

۶- آیا درخواست [illegible] فقرہ وار عبارت صاف [illegible] دلائل لکھے ہوئے ہیں۔

۷- آیا درخواست مرافعہ [illegible] ہے۔

۴۔ آیا بلحاظ واقعات مندرجہ عرضی مدعی کو استحقاق نالش حاصل اور دعوے قابل سماعت

ہے یا [illegible] ہے۔

۵۔ آیا [illegible] صحیح ہے۔

۶۔ آیا [illegible] یا نہیں۔

۷۔ آیا [illegible] اور [illegible] تو

[illegible] نہیں۔

یادداشت تنقیح [illegible] (فوجداری)

۱۔ آیا [illegible] پیش کرنے والا مجاز ہے کہ پیش کرے [illegible]

[illegible]

۲۔ آیا [illegible] اور

[illegible] گزر چکے ہیں۔ اور [illegible]

[illegible] یا نہیں۔

۳۔ آیا [illegible] شامل نہیں۔

۴۔ آیا [illegible] فیصلہ فقرہ [illegible] صاف بلا طوالت

[illegible] ہوئے ہیں۔

۵۔ آیا درخواست پر دستخط [illegible] کے [illegible] وکیل یا مختار کے ذریعہ سے پیش ہوئی

[illegible] ثبت ہیں۔

۶۔ آیا [illegible] ہو سکتا ہے۔

یادداشت تنقیح درخواستہای [illegible]

۱۔ آیا درخواست پیش کرنے والا [illegible] ہے۔ [illegible]

[illegible]

۲۔ آیا درخواست پر دستخط [illegible] وکیل یا [illegible]

[illegible] وکیل یا مختار کے ہیں۔

اس امر کا عام طور پر مشتہر ہونا ضرور ہے کہ جو شخص فریقین مقدمہ سے ہو وہ کسی سرکاری محکمہ یا دفتر میں مسلح جانا قطعاً ممنوع ہے۔ لہذا بمنظوری حضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے اور بذریعہ اشتہار ہذا تمامی باشندگان بلدہ اور اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی کو اطلاع دیجاتی ہے کہ تاریخ اشتہار ہذا سے باستثناء ملازمان و عہدہ داران سرکار عالی کوئی شخص جب کو کسی مقدمہ سے کوئی تعلق ہو کسی سرکاری دفتر یا محکمہ میں مسلح نہ آوے۔ اگر آئندہ کوئی اس حکم کے خلاف مسلح حالت میں کسی محکمہ یا دفتر سرکاری میں داخل ہوگا تو وہ بجرم خلاف ورزی حکم مندرجہ اشتہار ہذا گرفتار ہوکر عدالت فوجداری میں چالان کیا ہوگا

[illegible] | خرچہ مقدمہ جو نتیجہ آخر پر منحصر ہو اسکا حساب لکھکر عدالت ماتحت میں بھیجنا چاہئے

فقرہ ٨٦٨ سررشتہ مرافعہ مجلس عالیہ عدالت سے استفسار کیا گیا کہ جو مقدمات تکمیل تحقیقات کے لئے عدالت ماتحت میں واپس ہوں اور خرچہ مقدمہ کا نتیجہ آخر پر منحصر رکھا جاوے تو آیا خرچہ مطلوبہ درج ڈگری ہونا چاہیئے یا نہیں۔

جواب دیا گیا کہ ایسے خرچہ کا ڈگری میں کسی فریق کے ذمہ لکھنا ضرور نہیں ہے ڈگری میں صرف حساب خرچہ لکھکر عدالت ماتحت میں بھیجنا چاہیئے۔

[illegible] | [illegible]

فقرہ ٨٦٩ عدالت دیوانی خورد سے استفسار کیا گیا کہ مسمی [illegible] سنگھ کے والد [illegible] کا نام [illegible] اور اسکے باپ نے [illegible] پر دعوی کیا [illegible] عدالت دیوانی خورد سے [illegible] [illegible] عدالت [illegible] سنگھ کو طلب کرکے وہ حاضر [illegible] گا [illegible] اس [illegible] کے خلاف [illegible] عدالت دیوانی [illegible] کہ آیا اس سے [illegible] [illegible] ڈگری [illegible] سکتا ہے۔ [illegible] عدالت دیوانی [illegible] اس صورت میں [illegible] کیونکہ نالش [illegible] دلایا جانے کے لئے تھی اور نالش [illegible] یا معاوضہ [illegible] دلانے کی نالش تھی۔ [illegible] کی رو سے نالش [illegible] عدالت کو [illegible] مقرر کرنے اور [illegible] کوئی حق نہ تھا۔ اس صورت میں [illegible]

یادداشت تنقیح درخواستہای اجراء ڈگری

۱۔ آیا درخواست پیشتر ڈگری قبل الامیعاد (میعاد) اس کے پیش کرنیکا ہے اور بعدہ ثبت مختار ہو سکے [illegible] [illegible] ڈگری [illegible] ہے۔

۲۔ آیا درخواست پر دستخط ڈگری جاری کرانے والے کے اور اگر وہ مختار یا وکیل سے [illegible] ہے تو وکیل یا مختار کے دستخط ثبت ہیں۔

۳۔ آیا نقل [illegible] فیصلہ شامل ہے۔

۴۔ آیا درخواست حسب نمونہ مقررہ ہے۔ اور خانہ پری ڈگری کی صحیح ہے۔

۵۔ آیا کوئی مضمون مندرجہ درخواست و تصریح مطلوب باقی کی (اگر تعمیل سابق ہو چکی ہو) خلاف روئداد [illegible] ہے۔

۶۔ اگر اصلی ڈگری بدر رہن [illegible] کے جب [illegible] پیدا مال پر اجرائی کی درخواست ہو تو آیا کوئی وجہ فرو گذاشت یا اختلاف [illegible] کی درخواست میں مذکور [illegible] ہے۔

۷۔ آیا نمبر و نشان و سکونت ازاں اشخاص کے [illegible] بدل [illegible] [illegible]

۸۔ اگر کسی جائداد کے قرقی کی درخواست ہے [illegible] [illegible] بیان اور اس قدر [illegible] ہے کہ اس کے تعین کا [illegible] [illegible] [illegible] قابل [illegible] [illegible] عدالت کے اندر ہے۔

۹۔ آیا حسب قواعد عامہ درخواست تعمیل اور [illegible] ہو سکتی ہے جس [illegible] [illegible] ہے۔

۱۰۔ آیا [illegible] درخواست [illegible] [illegible] قابل [illegible] ہے۔

کوئی شخص [illegible] [illegible]	نوٹ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] حالت [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] در [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] دیکھو [illegible] [illegible] بہ دی [illegible] ہے۔ چنانچہ شخص مذکور کو اس حالت میں [illegible] قید کی سزا دیگئی

[illegible] [illegible] [illegible]

گشتی نمبر ١٧ - چونکہ اونکو اس صورت سے تعلق ہے منسوخ نہیں ہوئی لہذا مقدمہ بعد تنسیخ فیصلہ اپیل
مسئلہ کے علیہ تنقیح قرین واپس ہے - (١) اجلاس کامل - مسماۃ نیکو بنام مسماۃ بلا
نمبر ١٣ سن منفصلہ ١٥ - مہر ١٢٩٦ ف (٢) -

٢ - جو ترمیم مدعی نے خود قایم کی ہے - اوسکو عدالت بدرخواست مدعی خود تبدیل نہیں کر سکتی
اروت خان بنام گونہ بدوس منفصلہ ٢٥ آبان ١٢٩٦ ف (٣) -

٣ - جبکہ رہن سلطنت میں مقبولہ فریقین تہا تو حاکم وثیقہ مذکور کے نسبت اثر تنقیح
طلب قایم کرنا ضرورت تہا - اور نہ جبکہ ایک وثیقہ کے نسبت اثر تنقیح قایم کرنا ضرور ہے
ہر حالت میں وثیقہ کا ثبوت دینا چاہیے - سورتی بائی بنام منگنبا بہ وغیرہ نمبر مقدمہ ٢١٦
منفصلہ ١٧ - آذر ١٢٩٥ ف (٤) -

٤ - بروقت سماعت وتجویز اوس مقدمہ کے جو عدالت ابتدائی میں بحکم عدالت مرافعہ
واپس بہیجا جائے - اس وجہ سے مدعی علیہ کے ثبوت لینے سے انکار کرنا کہ عدالت مرافعہ
نے ثبوت لینے کی اجازت نہیں دی - نادرست ہے - ماچپن بنام مسماۃ جیو دا
بائی نمبر ٢٠ - منفصلہ ١٢ امرداد ١٢٩٥ ف (٥) -

٥ - جو امور کہ درحقیقت تحقیق طلب تھے - اونکی تحقیقات عدالت ماتحت نے
فروگذاشت کی ہے - لہذا مقدمہ بغرض تحقیقات واپس کیا جاتا ہے - گوکل داس بنام مدن گل
نمبر ٩٢ - منفصلہ ١١ اردی بہشت ١٢٩٥ ف (٦) -

٦ - ایشو ہمیشہ مرتب بلحاظ جواب کے قایم کیا جاتا ہے - بلحاظ ایسی درستی تحریر کے
جس کے معنی میں کسی فریق کو بحث نہ ہو - مسماۃ ہنگو بائی بنام جمنا بائی نمبر ٣٤٣ منفصلہ
٢٥ - آذر ١٢٩٦ ف - (٧)

(١) یہ فیصلہ اردی گشتی کو مطلب اپیل عدالت نشان دیوانی (٢) ہوا مورخہ ٢٥ مہر ١٢٩٦ ف جس حکم سے مشتہر کیا گیا ہے کہ گشتی نشان (١٧ ف)
کا استقرار جو بعد اعا گشتی مطلب انتشان ٢٨ سن ١٢٩٦ ف سے منسوخ نہیں ہوا بحال ہے -

(٢) رسالہ تحقیقات دکن جلد ٣ نمبر ١ حصہ ٣ صفحہ ١٩٦ - (٣) تنقیح دکن جلد ١ نمبر ٣ حصہ ٣ صفحہ ٩٩ -
(٤) " " " ١ " ٢ " ٣ " ٩٣ (٥) " " ١ " ١٢ " ٢٣٩ -
(٦) " " " ١ " ٢ " ٢٣ " ١٢ (٧) " " ٢٣ " ٣ " ٢٨ -

دعاوی کا مدعی مستحق ہے نہ عدالت سے سکتی ہے۔ اس لئے مجلس یہ رائے نہیں دیسکتی کہ عدالت دیوانی خود مثل نہ دیکھ سکے۔ بالیہ سے یہ درخواست وصول کرے۔

عام نظائر متعلقہ باب ۱۰

۱۔ اجلاس کامل سے تجویز ہوئی کہ دفعہ ۱۶ گشتی نمبر ۱ سنہ [illegible] میں یہ کہا ہے کہ اگر تاریخ پیشی پر فریقین غیر حاضر ہوں تو دعویٰ مدعی کا عدم پیروی میں خارج کیا جا سکتا ہے۔ اور دفعہ ۲۸ گشتی مذکور میں کہا ہے کہ اگر کوئی مقدمہ دفعہ ۱۶ کے بموجب خارج ہو گیا ہو تو بھی اندر (۳۰) ایام کے تجویز ثانی کی درخواست کر سکتا ہے یا جدید نالش۔ دفعہ ۳ گشتی مذکور میں اور [illegible] کا ذکر ہے جہاں مدعا علیہ حاضر ہو اور مدعی غیر حاضر۔ اور اس حال میں بھی اطلاع دعوے سے مدعی کا خارج کر سکتی ہے۔ لیکن چونکہ اس دفعہ کے رو سے [illegible] کا خارج ہو تو اس کے چارہ کار کی نسبت گشتی نمبر ۱ ساکت ہے [illegible] صورت [illegible] موجودہ قوانین کے رو سے کیا چارہ کار ہو سکتا ہے۔ [illegible] قانونی لحاظ سے کوئی [illegible] وقت تک منسوخ نہیں سمجھا جا سکتا جب تک کہ وہ قانون بالا کے رو سے صراحتاً منسوخ ہو۔

گشتی نمبر ۲ سنہ [illegible] کے دفعہ ۳ کی [illegible] گشتی نمبر [illegible] کی دفعہ نمبر ۳ میں کہا ہے کہ اگر مدعی غیر حاضر ہو ([illegible]) وہ دعویٰ خارج کیا جا سکتا ہے اور [illegible] اس طرح دعویٰ خارج ہو اور حسب دفعہ ۱۰ [illegible] یا کوئی [illegible] منظور ہو گئی ہو تو [illegible]

پس ظاہر ہے کہ [illegible] گشتی [illegible] دفعہ ۳ کی شاخیں ہیں۔ ایک یہ کہ [illegible] مدعی غیر حاضر ہو [illegible] اس شاخ کو گشتی نمبر [illegible] میں بیان کیا ہے اور [illegible] دفعہ [illegible] (۲) میں صاف [illegible] کر دیا گیا۔ لہذا جہاں تک گشتی نمبر [illegible] ایسی صورت سے متعلق ہے گشتی نمبر (۲) سے منسوخ ہو گئی۔ دوسری شاخ یہ ہے کہ مدعا علیہ حاضر ہو اور مدعی حاضر نہ ہو۔ اس صورت کا ذکر گشتی نمبر ۲ کے دفعہ ۱۳ میں ہے لیکن اس کے چارہ کار کی نسبت گشتی مذکور ساکت ہے۔ اور یہ [illegible] اصولاً یہ تسلیم کرنا ضرور ہے کہ دفعہ ۳ و ۴ [illegible]

مرافعہ بپردہ نشین عورت ہے اور قانون اچھی طرح شائع نہیں ہوا۔ لہذا رعایتاً تاریخ تبدیل کر لی جا سکتی ہے۔ مساۃ سندربائی بنام سوجی رام نمبر [illegible] مثل ۲ مورخہ ۲۰ آذر ۱۳۲۹ ف۔ (۱)

۱۲۔ اس روسے مسئلہ کو کہ استغاثہ (دعویٰ) پہلی ہی دیکھنا چاہئے کہ مدعی کو دعوے کا استحقاق حاصل ہے یا نہیں۔

مدعی اپنے آپ کو راجہ [illegible] پرشاد کا متبنیٰ بیٹا بیان کرتا ہے اور اسی حیثیت سے بنا پر وراثت کا دعوے دار ہے مگر چونکہ اس نے متبنیٰ ہونا ثابت کرنے میں قاصر رہا ہے۔ چونکہ مدعی نے یہ بیان کیا ہے کہ اس کو [illegible] کیا تھا اور عدالت ماتحت نے یہ تجویز کیا کہ راجہ صاحب نے متبنیٰ کی کارروائی صاحب [illegible] کیا تھا اور یہ تجویز ثابت [illegible] ہے کیونکہ جب تک مدعی بیان کردہ امر کو ثابت نہ کرے دعوے کا اثبات متعذر ہو جاتا ہے۔ میر تاج الدین خان بنام گنیش پرشاد نمبر ۱۴ مثل [illegible] ۳۰ [illegible] ۱۳۲۷ ف۔ (۲)

۱۳۔ چونکہ حضرت بندگان عالی نے انتظاماً یہ حکم صادر فرمایا کہ مشتہرہ محرم سبزی [illegible] روبرو کے دو کانوں میں لوگ نہ بیٹھنے پائیں اور اس حکم کے تعمیل میں مدعی علیہ نے مدعی کے دوکانوں میں لوگوں کے بیٹھنے کو منع کیا تو گو درحقیقت اس ممانعت کے سبب مدعی کو کرایہ نہ ملنے سے خسارہ عاید ہوا ہو لیکن مدعا علیہ اس خسارہ کا ذمہ دار نہیں ہو سکتا ہے۔ جو شاہی انتظامی حکم کے تعمیل میں کسی کو عاید ہو۔ اور جبکہ حکم شاہی انتظامی تھا تو حضرت نظام کو بھی مدعا علیہ بنانا ضرور نہ تھا اور نہ عدالت ماتحت کو اس کی نوبت تھی۔ اس جبکہ ہائیکورٹ سے تنقیحات قائم کر کے واپس بھیجا گیا تھا ہائیکورٹ کے علاوہ تنقیحات سے اپنی تنقیحات کو وسیع کر سکتی ہے۔ باز دعوے باختیار نالش جدید کو منظور کرنا عدالت کا اختیار ہی کا خلاف قانون ہے۔ پرمن سنگھ بنام قدیر بیگ بہادر۔ نمبر مقدمہ ۲۲۳ مثل ۱۵۔ اردی بہشت ۱۳۲۹ ف۔ (۳)

۱۴۔ جبکہ عدالت ابتدائی کی تنقیحات قائم کردہ سے کوئی نقصان نہ پہنچا ہو تو یہ اعتراض کرنا کہ سرکاری وکیل کے مقابلہ میں قائم کی گیا ہو [illegible] نتیجہ نا ثابت ہے۔ سرکار

---

(۱) منتخب دکن جلد ۲۔ نمبر ۱ حصہ ۲ صفحہ ۲۳۔ (۲) منتخب دکن جلد ۱ نمبر ۱ حصہ ۳ صفحہ ۱۵۔

(۳) " " " ۳ " ۳ " ۳ " " ۱۹۔

(۸) جبکہ عذرداری نسبت حق مکان کے منہدم ہوجانے پیدا ہوئی اور وہ نامنظور ہوئی اور [illegible] نے دوسری نالش دائر کی۔ تو ایسی نالش [illegible] تجویز کرنا چاہئے کہ بروقت حق کسکا قبضہ تھا بلکہ ملکیت و حقیقت کا فیصلہ کرنا لازم ہے۔ غریب چند بنام پرشوتم داس نمبر [illegible] منفصلہ [illegible] سنہ ۱۹۲۶ء۔ (۱)

۸۔ جبکہ غیر حاضری مدعا علیہ میں بطور یکطرفہ اور [illegible] ڈگری [illegible] ہو گیا ہو [illegible] پیش کیا۔ اور اسکو عدالت نے منظور کر لیا تو فریق [illegible] کو بلحاظ عذر مدعا علیہ [illegible] طلب قرار دیئے جاسکتے۔ اور اسکو صاف طور پر تاریخ ثبوت پیش کرنیکا دیا جانا۔ بسر [illegible] صاحبزادہ [illegible] بنام [illegible] النساء بیگم۔ نمبر ۱۶۲ منفصلہ [illegible] سنہ ۱۲۹۶ف۔ (۲)

۹۔ اگر درخواست اجراء کمیشن بغرض اظہار گواہان بموجودہ مقام [illegible] ایسے تنگ وقت پر گذری کہ تاریخ سماعت پر اظہارات نہیں لئے جا سکتے تھے۔ اور [illegible] سے اسوجہ سے اسکو نامنظور کیا۔ لیکن باایں ہمہ چونکہ وہ مسئلہ [illegible] ہے اور [illegible] ایک پردہ نشین بیگم ہے۔ اور چونکہ غذرات ایسے پیش ہوئے ہیں جن سے اسلام پور میں گواہوں کا موجود ہونا قرین قیاس ہے۔ اور [illegible] تو [illegible] میں [illegible] درخواست [illegible] پیش ہوئی تھی۔ [illegible] عدالت کو تبدیل تاریخ کمیشن جاری کرنا چاہئے تھا۔ [illegible] بیگم بنام [illegible] بیگم نمبر ۲۱۲ منفصلہ ۲۲ شہریور سنہ ۱۲۹۷ف (۳)

۱۰۔ [illegible] ایک [illegible] دوسرے فریق کے پنچایت مقرر کرنا درست ہے۔ اور [illegible] کا فیصلہ [illegible] ہو سکتا ہے۔ [illegible] بنام [illegible] نمبر ۲۲۲ منفصلہ [illegible] (۴)۔

۱۱۔ تاریخ سماعت گواہان [illegible] کے وکیل نے بوجہ غیر حاضری گواہوں کے بوجہ [illegible] عدالت طلب کر [illegible] درخواست تبدیل تاریخ سماعت کی گذرانی۔ ایسی درخواست کو [illegible] کے مقدمہ کو [illegible] کا حاکم کو اختیار ہے۔ لیکن لازمی نہیں

(۱) [illegible] جلد ۲ نمبر [illegible] صفحہ ۸۳۔ (۲) [illegible] جلد ۲ نمبر [illegible] حصہ ۳ صفحہ [illegible]
(۳) [illegible] (۴) [illegible]

عنایت اللہ خان بنام عبد الغنی [illegible] نمبر ۱۲۷ [illegible] فیصلہ [illegible] (۱)۔

۱۹۔ عدالت ماتحت نے ایک مقدمہ جو [illegible] کے ساتھ پیش ہوا تھا کہ [illegible] اس کی کارروائی [illegible] تھا۔ عدالت ماتحت [illegible] پیش کیا اس [illegible] خارج کیا کہ عذر [illegible] عدالت سے [illegible] ہوگا۔ [illegible] عدالت ماتحت [illegible] پیش ہوا تھا [illegible] (۲)

(۲۰)۔ [illegible] پیش [illegible] کے [illegible] پیش ہو کر [illegible] خارج [illegible] ہوا۔ تو [illegible] تھی۔ [illegible] اس عدالت میں یہ عذر [illegible] کی اصلاح [illegible] تھی۔ (۳)۔

باب (۴۰)

اجراء ڈگری کا بیان (۵)

دفعہ ۲۸ [illegible] بعض مقدمات میں [illegible] درخواست [illegible] ڈگری [illegible] ہوگا۔ لہذا [illegible]	بلا [illegible] کارروائی اجرائے ڈگری [illegible] ہے۔

[illegible] ڈگری [illegible] فرق کیا [illegible] لہذا [illegible] اجراء کیا [illegible] ہے۔

[illegible] صاحب [illegible] فیصلہ [illegible] کیا جاتا ہے۔ اور [illegible] فیصلہ نہیں ہوتا [illegible] فیصلہ ہوتا ہے اور [illegible] فیصلہ [illegible] فیصلہ [illegible] ہو جائے تو وہ کی	جب [illegible] کر [illegible] اور [illegible] ڈگری [illegible] ہے

(۱) [illegible]

بنام سید سخاوت حسین نمبر ۵۰م منفصلہ ۲۰ ستمبر ۱۸۹۶ء (۱)۔

۱۵۔ جبکہ مدعی کا دعوے صرف اس قدر ہو کہ کسی خاص رقم کے خرچہ مدعی کے ڈگری کرایا کوئی قانونی بندش نہیں ہے اور نہ جائز ہے کہ ایک مدعا علیہ کے خرچہ کی ڈگری دوسرے مدعا علیہ پر کیجائے کیونکہ درمیان مدعا علیہم کے کوئی نزاع قابل تصفیہ ایسا ایسے مقدمہ میں نہیں ہوتی جو ان دونوں کے مقابلہ میں ایک شخص نے دائر کیا ہے۔ فتح علی بنام میر محسن علی وغیرہ نمبر ۲۰۴ منفصلہ ۱۴ ستمبر ۱۸۹۶ء (۲)۔

۱۶۔ جبکہ دعوے فسخ نکاح بربنا عنیت دائر ہو تو ڈاکٹر سے اسکا امتحان کرانا اور امتحان کے بعد ویسے مہلت حسب قواعد شرع شریف دینی چاہیئے صرف دو برس کی مہلت عزیز احمد وزیر بنام مسماۃ حسینی بیگم نمبر ۲۲۴ منفصلہ یکم نومبر ۱۸۹۶ء (۳)۔

۱۷۔ گشتی نمبر ۱ کے دفعہ ۱۲ میں لفظ لازم کے ہونے سے یہ منشا نہیں ہے کہ اگر درخواست طلبی گواہان بروز تجویز مقدمہ گذرانی جائے تو خواہ مخواہ نامنظور کیجائے بلکہ دفعہ مذکور کے صحیح معنی یہ ہیں کہ عدالت کے اختیار میں ہے کہ دیکھ درخواست پر غور کرکے اسکو منظور یا نامنظور کرے۔ جبکہ تاریخ پیشی ثبوت کی ایسی مقرر ہوئی کہ اس دن تعطیل تھی اور پھر ایک دن اور بھی مقدمہ پیشی نہ ہوا۔ فریقین عذر گواہ بار بار لانے سے انکار کرتے ہیں۔ بنابر نا قابل غور نہ تھا۔ بلا غور درخواست کو نامنظور اور دعوے کو عدم ثبوت میں خارج کرنا نادرست ہے۔ جمعدار علی بنام محمد یسین نمبر متفرقہ (۳۰۲) منفصلہ ۱۷ ستمبر ۱۸۹۹ء (۴)۔

۱۸۔ اگر تجویز ثانی کی درخواست نا کافی اسباب گذرے تو اس وجہ سے وہ داخل خارج کرنے کے قابل نہیں ہوتی ہے بلکہ سائل کو اسکا سبب پورا کرنے کے واسطے حسب دفعہ ۳۳۔ گشتی نمبر ۱ (۲) مہلت دینی چاہیئے۔ قانون کا منشا یہ نہیں ہے کہ اگر درخواست تجویز ثانی بمیعاد (۱۰) روز کے اندر ہی گذرے تو ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔ بعد گذرنے کے بھی درخواست گذر سکتی ہے۔ اور اس صورت میں سائل کو توقف کی وجہ معقول ثابت کرنی پڑے گی۔

(۱) نظیر دکن جلد ۲ نمبر ۹ حصہ ۳ صفحہ ۲۲۲۔ (۲) نظیر دکن جلد ۲ نمبر ۱ حصہ ۳ صفحہ ۲۲۳۔
(۳) ״ ״ ״ ״ ״ ۲ ״ ۱۰۔ (۴) ״ ״ ۹ ״ ۱۰ ״ ۳ ״ ۱۱۔

جواب دیا گیا کہ برٹش انڈیا کے عدالتوں میں اس امر میں اولاً اختلاف تھا کہ آیا اجرائے ڈگری کے اغراض کے لیے عدالت جاری کنندہ ڈگری بلحاظ صعت [illegible] ڈگری [illegible] شرط ہے یا نہیں۔ [illegible] اس مسئلہ میں مجلس عالیہ میں بتاریخ [illegible] [illegible] یہ تجویز ہوا کہ شرط [illegible] لازم نہیں ہے۔ بلکہ اس مسئلہ پر [illegible] یہ تجویز ثابت ہے کہ شرط [illegible] قائم رہنا قرین مصلحت ہے۔

مقدمات اجرائے ڈگری جو دوسری عدالت سے منتقل ہو کر آویں ان کے متعلق کاروائی کیا ہو	[illegible] گشتی نشان دیوانی (۲) سنہ [illegible] کے دفعات (۴۷ تا ۴۹) کے بموجب جو مقدمات اجرائے ڈگری ایک عدالت سے دوسری عدالت میں بغرض اجرائے ڈگری منتقل ہوتے ہیں اون کے متعلق اون عدالتوں سے جہاں وہ بغرض اجراء منتقل ہوتے

گشتی نشان دیوانی [illegible] [illegible] [illegible]

ہیں اکثر غلط فہمی [illegible] کاغذات [illegible] حاضری ڈگری دار [illegible] ہوتی ہے اور اس کا انسداد ضروری ہے۔ لہذا عدالت ہائے ماتحت کے ہدایت کے لیے بذریعہ گشتی ہذا احکام ذیل نافذ کیے جاتے ہیں۔

(۱) دفعہ [illegible] گشتی نشان دیوانی (۲) سنہ [illegible] کے بموجب [illegible] کاغذات عدالت [illegible] عدالت [illegible] چاہیے کہ اون کو بطور مقدمہ متفرق کے رجسٹر نمبر [illegible] دیوانی [illegible] (رسیا) بموجب گشتی نشان دیوانی (۶) و حسب ارشاد مورخہ [illegible] [illegible] درج کرے۔

(۲) [illegible] کاغذات متذکرہ فقرہ (۱) گشتی ہذا کے ایک ماہ واسطے حاضری ڈگری دار [illegible] کرنا چاہیے۔ اگر وہ مابین ایک ماہ کے حاضر ہو کر باضابطہ پیروی کرے تو مقدمہ [illegible] اجرائے ڈگری باضابطہ کاروائی کرنا چاہیے۔

(۳) اگر [illegible] ایک ماہ تک حاضر نہ ہو تو کاغذات عدالت ارسال کنندہ میں واپس کر دینا چاہیے۔ [illegible] چاہیے کہ [illegible] حاضری ڈگری دار کا ایک ماہ تک [illegible] گیا بوجہ [illegible] کاغذات واپس [illegible]

(۴) [illegible] مقدمہ بوجہ حاضری ڈگری دار [illegible] رجسٹر اجرائے ڈگری خارج [illegible] (فقرہ ۳) کاغذات ارسال کنندہ عدالت میں واپس کر دیئے جاویں تو کاغذات [illegible] دیوانی میں درج ہوں۔ اون کو بطور [illegible] رجسٹر مذکور میں

تسلیم کیا جاویگا اور زیادہ کیسیر امید کہ جواب کافی ادا ہوا ناشستہ ہیں کہ کارندہ رہے ۔

جواب دیا گیا ۔ اگر مکرر جواب سابق پر غور کیا جاوے تو مطلب سمجھ میں آجائیگا اور جو غلط فہمی ہوتی ہے رفع ہو جاویگی کہ اگر زر نقد کی ڈگری ہو ۔ اور اوس ڈگری کا یہ مقصود ہو تو بلحاظ اصل قیمت جائداد متنازعہ کے وہ روپیہ ڈگر یدار پاوے تو ڈگری قابلی بلا کسی شرط کے مرتب ہوگی ۔ اگر یہ مقصود ہو کہ عقبی جائداد ہو اوس میں ایک ثمن یا ربع ڈگریدار پاوے اور اوس ثمن یا ربع کی قیمت عرضی دعوے میں مقابلہ اصلی قیمت جائداد کے کم زائد لکھی گئی ہو تو ڈگری میں یہ شرط لکھنا چاہئے کہ یعنی فلاں ڈگری اسقدر دیگئی ۔ اس شرط سے کہ من جملہ فلاں جائداد ایک ربع یا ثمن کا ڈگریدار مستحق ہے اگر جائداد متروکہ قیمت تخمینی سے کم پر نیلام ہو تو بحساب رسدی ڈگریدار کو حصہ کم ملیگا ۔ یعنے وہ صرف ایک ثمن یا ربع کا مستحق ہوگا ۔

دفعہ ۸۶۲ صدر عدالت عربی پشاور کیسا منکشف حالہ ہتدرا کرتی ہے کہ جو مقدمات کم مقدار کے بغرض تعمیل میں خارج ہو جاتے ہیں اور بطریق اقساط کیسا لہ میں چلند بار یعنے اجراء ڈگری درخواست پیش ہوتی ہے اون کے ساتھ نقل وصولیابی کی دیجاتی ہے وہ کسقدر کاغذ	وصولیابی ڈگری ڈریہ کی نقل ہر کبیر ضرورت ہے وہ درخواست میں غالب ہے ۔	ہدایت بابت حالہ نقل فیصلہ ہر نیلام درخواست درپیشی ۔

پر ہو گی یا سادہ پر اوس کے اخراجات کا بذمہ مدیون رکھا جاسکتا یا نہیں ۔ صدر عدالت کی رائے ہے کہ درخواستہائے اجراء کی ساتھ نقول وصولیابی کا ہونا ضرور ہے ۔ اور نقل درخواست وصولیابی سادہ کاغذ پر لینی چاہئے ۔ اور نقل بھی سادہ کاغذ پر دینی چاہئے ۔

جواب دیا گیا ۔ کہ جو وصولیابی ڈگریدار کو بطور بھیجنا چاہئے فرد درست میں لکھنا کافی ہے ۔ اور علیحدہ نقل بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے کہ وصولیابی کی فرد مذکور دفتر سے نقل لیجاوے اور درخواست کے ساتھ پیش کیا ہو ۔

دفعہ ۸۶۳ مولوی نظام الدین حسن خانصاحب ۔۔۔ نے استدراک کیا کہ کیا انتقال ڈگری کا نزد عدالت ۔۔۔ تو ۔۔۔ کہ ایسی عدالت میں ہو سکتا ہے جو بلحاظ تعداد دعوے کے اختیار سماعت ڈگری کا رکھتی ہو ۔	جب ڈگری ۔۔۔ درخواست میں نقل ہو عدالت منتقل ہوگا اور ۔۔۔ تعداد ۔۔۔ منتقد ہونا ضرور ہے ۔	ہدایت بابت ۔۔۔ ڈگری بعدالت مجاز ۔۔۔

نے زرِ ڈگری کے ادا ہونیکا حکم بذریعہ قسط بندی صادر کیا۔ اسکے بعد ڈگریدار نے جائداد متعلقہ کے نیلام کی درخواست گذرانی ہے۔ اور دیکھنا یہ منظور کیا جاتا ہے کہ حکم مدار المہام ایسی درخواست کا مانع ہے۔

تجویز ہوئی۔ کہ مدار المہام کا حکم بیجا طور پر صادر ہوا تھا کیونکہ کسی فریق کے جانب سے حکم عدالت ماتحت کا مرافعہ اسکے روبرو پیش نہیں کیا گیا تھا جو انکو کسی حکم کے دینے کا اختیار حاصل ہوتا۔ اور بغیر مرافعہ پیش ہونیکے مدار المہام ایسے حکم صادر کرنے کے مجاز نہ تھے۔ اور نیز انکا حکم قطعی ہے جس سے درخواست حال نامنظوری کے قابل ہو لہذا حسب ضابطہ حق و مرافعہ مدیوں بعلت ڈگری نیلام ہو سکنیکے قابل ہیں اور درخواست ڈگریدار قابل منظوری کے ہے۔ رام رتن بنام سید میر علی بیالدار۔ نمبر مقدمہ (۵۰) منفصلہ ۱۰ آذر ۱۲۹۵ ف (۱)

۲۔ چونکہ منجملہ ورثاء مدعا علیہ متوفی کے صرف دو وارثوں کو بجانشین متوفی کے مدعا علیہ بنا دیا گیا تھا اور تیسرے وارث کو مدعا علیہ نہیں بنایا گیا۔ اور ڈگری صرف بمقابلہ دو مدعا علیہم کے صادر ہوئی تو ایسی صورت میں تیسرا وارث ڈگری کا پابند نہیں ہو سکتا ہے کیونکہ اصول یہ ہے کہ ڈگری صرف اوسی شخص پر موثر ہوتی ہے جس کے مقابلہ میں صادر ہو۔ محمد احمد حسین بنام رجب علی صاحب۔ نمبر مقدمہ ۲۹۲ منفصلہ ۲ اردیبہشت ۱۲۹۶ ف (۲)

۳۔ جبکہ بر طبق مرافعہ مجلس مالگذاری سے؛ بحالی ڈگری یہ حکم ہوا کہ اولاً زرِ ڈگری مدعا علیہ (الف) کے جائداد سے وصول کیا جائے اور اگر اوسکی جائداد سے وصول نہ ہو سکے تو دوسرے مدعا علیہ کے جائداد سے وصول کیا جائے۔ لہذا جبتک مدعا علیہ (الف) کے جائداد سے روپیہ وصول ہو سکے دوسرے مدعا علیہم کی جائداد قرق و نیلام نہیں ہو سکتی۔ مسماۃ مریم بی بنام بشارت علیخان نمبر مقدمہ ۲۸ منفصلہ ۱۲۹۶ ف (۳)

۴۔ عدالت اجرا کنندہ ڈگری کو ڈگری سے زیادہ کسی نزاع کے فیصلہ کا اختیار نہیں ہے بلکہ ایسا نزاع علیحدہ نالش کے ذریعہ سے طے ہونا چاہئے۔ جھبا بنام مبین الدین نمبر مقدمہ ۲۹۵ منفصلہ ۲۳ مہر ۱۲۹۶ ف (۴)

(۱) منتخب دکن جلد ۱ نمبر ۳ صفحہ ۱۷۶ — (۲) منتخب دکن جلد ۲ نمبر ۱ صفحہ ۳ ضمیمہ ۱۰۳۔
(۳) " " ۲ " ۱۲ " ۳ " ۱۸۶ — (۴) " " ۳ " نمبر ۱ " ۱۲ " ۱۷۔

درج کرنے کے کارروائی حسب ضمیمہ (۲) الف کی خارج کر دینا چاہئے۔

نقشہ جات پرانے ریکارڈ (۴)۔ — وثیقہ ۲۵۵ — عدالت دیوانی خورد سے صورت دریافت کیا گیا تھا کہ حسب ضمیمہ ۱۹ الف گمشدہ نقشہ جات دیوانی عدالت کا معاوضہ [illegible] سے نیلام سے پہلے یا بعد کیفیت خرچہ وصول کیا جاوے گا یا نہیں۔

ہدایت دی گیا کہ اگر ڈگری کا ... خرچہ ... وصول ... تحریر نہیں درج ہے تو اس سے فرق ... ہو سکتا یا ورنہ نہیں۔

ہدایت مجلس عالیہ نمبر [illegible] مورخہ [illegible] ۱۹۱۸ء

مذرورری کا خرچہ پیش اور شناخت کے خرچہ کے وصول ہو سکتا ہے۔ — وثیقہ ۲۵۶ — عدالت دیوانی سے دریافت کیا گیا تھا کہ حسب ضمیمہ ... گمشدہ نقشہ دیوانی ... وصول خرچہ ... فارق مطابق ... اگر ... فرقی ... نیلام ... یا دیگر قیمت کا مذرورری کیا فرق ہو سکتا ہے یا نہیں۔

ہدایت دی گیا کہ ... کا خرچہ وصول کیا جاتا ہے اسی طرح یہ خرچہ بھی وصول اور ... جا سکتا ہے۔

ہدایت مجلس عالیہ نمبر [illegible] مورخہ [illegible] ۱۹۱۸ء

جب کسی مثل یا دوسری کاروائی ختم کر دیا جاوے تو مثل ہائے کے نمبر سے نقل کرکے ... کا اندراج کر دیا جاوے اور نیز گمشدہ نقشہ جات شامل مثل۔ — وثیقہ ۲۵۷ — اگرچہ عدالت سے گمشدہ مثل ابتدائی کی کارروائی ختم کر دیا جاتا ہے تو ... کارروائی استبدیلی کی ... شامل کر دی جاتی ہے ... مثل ابتدائی کے نقشہ ... فہرست ... اور ... تبدیلی کی ... نہیں ہوتی ... جس سے ... مثل ابتدائی کے ... دریافت نہیں ہوتا ... کے ساتھ کن کن نقشوں کے شامل ... تھا۔ لہذا ... کے ذریعہ سے عدالت ... گشتی حکم دیا جاتا ہے کہ جب کسی اصلی مثل ... کارروائی کی مثل ختم کر دی جاتی ہے تو مثل اور ... کے نمبر ... یا ... کا اندراج کر دیا جائے۔

ہدایت گشتی مجلس عالیہ عدالت دیوانی و دیوانی ... مورخہ [illegible] ۱۹۱۸ء

ثالثی

(۱) — اگر ... ملکیت ... نیلام کیا جاتا ہے ... اور ... [illegible]

ریکارڈ مدار المہام بنام عدالت دیوانی نشان (۳۰۰) مورخہ ۱۲ رمضان ۱۳۰۹ موسومہ صدر المہام عدالت

اگر مدعا علیہ بعد فیصلہ علاقہ سرکار عالی سے باہر چلا جاوے تو اوسکی جائداد پر فیصلہ جاری ہوگا۔

دفعہ ۸۷ — اگر کوئی مدعا علیہ بعد فیصلہ علاقہ سرکار عالی سے خارج ہوکر علاقہ سرکار عظمت مدار میں سکونت اختیار کرے۔ اور اگر اوس کے جائداد علاقہ سرکار عالی میں موجود ہو تو حسب ضابطہ مذکورہ تعمیل فیصلہ کی ہوسکتی ہے۔ ورنہ تعمیل فیصلہ کی ہوسکتی ہے ورنہ تعمیل فیصلہ بخاطر مدعا علیہ کے لیے بوجوہ معقول محکمہ مدار المہامی میں یادداشت بھیجی جایا کرے (۱)۔

گشتی صدر المہام عدالت نشان دیوانی ۵۰ مورخہ ۱۱ [illegible]

اراضی مزروعہ ڈگری شدہ پر ڈگریدار کو بوقت [illegible] زمین کے دخل دلایا جاتا ہے۔

دفعہ ۸۸ — جن مقدمات میں دخلدہانی اراضی کی ڈگری ہوتی ہے اونکی بابت یہ امر تحقیق طلب ہے کہ آیا ایسی اراضی ڈگری شدہ پر جس پر مدیون نے کاشت کیا ہو ڈگریدار کو بجرد اجرائے ڈگری فصل ایستادہ کے ساتھ دخل دلایا جاوے گا۔ یا قبل درو ہونے فصل کے قبضہ نہیں دلایا جاوے گا۔ عدالت ہائے سرکار عالی کا عملدرآمد اس باب میں ایک طرز پر نہیں ہے لہذا مساوات عملدرآمد کے لیے بذریعہ گشتی ہذا حسب ذیل احکام منظوری عالیجناب نواب مدار المہام سرکار عالی جو بذریعہ مراسلہ معتمد عدالت سرکار نشان انتظامی (۹۹۹) مورخہ ۱۳ [illegible] حاصل ہوئی نافذ کیے جاتے ہیں۔

(۱) وہ اشخاص جو دیدہ و دانستہ بیجا اراضی پر قبضہ کرکے اوسکو کاشت بھی کرتے ہیں یا اور کوئی وجہ معقول ایسی موجود ہو جسکی وجہ سے زمین مع فصل ایستادہ مدعی کو دخل دلانا قرین انصاف ہو تو ڈگری میں اس بات کی صراحت کرنا چاہیے کہ زمین مع فصل ایستادہ ڈگریدار کے قبضہ میں دیا جاوے۔ ایسی ڈگری کے تعمیل میں زمین مع فصل ایستادہ ڈگریدار کے قبضہ میں دیا جاوے گا۔

(۲) باقی اور صورتوں میں جبتک کوئی صراحت حسب فقرہ ما قبل ڈگری میں مندرج نہ ہو ڈگریدار کو بعد درو ہونے فصل ایستادہ کے قبضہ دلایا جاوے گا۔

صدر المہام عدالت نشان دیوانی ۲۰۶ مورخہ ۱۷ ربیع الثانی ۱۳۰۹ موسومہ [illegible] عدالت

بعد فیصلہ مصالحت ہو جاوے تو فیصلہ کالعدم ہو جاتا ہے

دفعہ ۸۹ — جبکہ بعد فیصلہ ابتدائی باہم فریقین مصالحت ہو چکی تو فیصلہ ابتدائی ناقابل اجرا متصور ہوگا۔ اور اگر مصالحت کی تعمیل مدعا علیہ نہ کرے تو اوسکا انفصال بذریعہ رجوع دعوے جدید کا ہوسکے

(۱) دفعات [illegible] ملاحظہ [illegible]

۵- جبکہ کہ عدالت ملکی کا فیصلہ جس میں بمطابق ثانی قبول کیا گیا تھا۔ صدر عدالت سے منسوخ ہو کر مقدمہ بغرض تجویز ثانی کے لئے مقدمہ واپس ہوا۔ اور وہ مثل سے کہ نمبر آخری میں مقدمہ عدم پیروی میں خارج ہوا تو اس صورت میں فیصلہ عدالت کا قابل اجراء نہیں ہے۔ کیونکہ وہ بحال نہیں ہے۔ کیونکہ اس صورت میں مدعی کے حق میں نا انصافی ہوتی ہے لہٰذا اس کو یہ چارہ کار دیا جاتا ہے کہ وہ میعاد کے اندر مقدمہ کو نمبر پر قائم کرا دے۔ اور عدالت مقدمہ کو نمبر پر قائم کر کے صدر عدالت نے جو حکم منسوخی فیصلہ کا دیا تھا اس کی تعمیل میں از روئے روئداد پر فیصلہ کرے۔ گلاب بائی بنام معصوم صاحب نمبر مقدمہ ۴ منفصلہ ۳۰ اسفندار ۱۳۱۲ ف

۶- جبکہ گشتی نشان (۲) متفرق کے ضمن سے یہ الفاظ "وہ حکم جس کے رو سے درخواست تعمیل فیصلہ نامنظور یا اس میں ترمیم واپس ہو" ایسے وسیع ہیں کہ ان میں ہر قسم کی نامنظوری شامل ہے۔ تو بلا لحاظ اس امر کے کہ درخواست بادی النظر میں نامنظور ہوئی ہے یا ایسے کہ حکم منظوری ندہم اجراء سے ڈگری کا ہو سکتا ہے۔ بائی جیتہ بنام ہری چند نمبر مقدمہ (۹) متفرق منفصلہ ۲۰ دے ۱۲۹۸ ف (۲)۔

عدالت جاری کنندہ ڈگری اور دوسری عدالت کے حدود اراضی میں جائیداد کو خود جائیداد قرق کر سکتی ہے	۷- عدالت بیرون بلدہ نے استفسار کیا کہ عدالت دار القضاء نے ایک مقدمہ میں اپنے ڈگری کے اجراء میں جائیداد بیرون ... ہو تو جب وہ واقع تھی اگر عدالت ہذا کو قرق کیا۔ اسباب میں دار القضاء کی مخالفت کی وجہ سے کہ براہ راست اپنی ڈگری اس بلدہ کے عدالت

کے اندر جاری کر سکے۔

جواب دیا گیا کہ ایسی صورت میں دار القضاء کو ضرورت نہیں ہے کہ وہ صدر بیرون عدالت کے ذریعہ سے قرقی کرا دے۔ اور اگر دونوں عدالتوں سے ایک ہی جائیداد کی قرقی ہو تو یہ ظاہر ہے کہ جس کی قرقی میں نیلام ہوگا وہ خریدار نیلام دوسرے عدالت میں درخواست ضروری یا پیدا کرے جائیداد و مختار کرے گا۔ اور اس کے بعد حسب ضابطہ کارروائی ہو سکے گی۔ اور ایک نقل اس کا دار القضاء میں ارسال ہو۔

(۱) [illegible]

[illegible]

بیٹا شریک جائداد ہوگا تو باپ کا قرضہ دیگا۔

دفعہ ۸۹۴ جبکہ باپ کا کارخانہ یا اسامی وغیرہ پسر کو ملے تو پسر پر واجب و ضرور ہے کہ جائداد مذکور سے قرضہ پدری ادا کرے۔ (۱)

بعد انفصال رہن بیع جائز نہیں۔

دفعہ ۸۹۵ اشیاء منقولہ و غیر منقولہ کا رہن اگر بعد ترتیب فیصلہ کے ہو تو غیر معتبر سمجھا جائیگا۔ (۲)

روبکار مدارالمہام نشان دیوانی ۱۰۵۴ مورخہ ۲۰ رجب ۱۳۰۲ مقدمہ مسماۃ ... بنام روشن خان۔

روبکار مدارالمہام نشان دیوانی ۱۱۹۲ مورخہ ... شوال ۱۳۰۲

عام نظائر متعلقہ اجراء ڈگری

۱۔ بحالت قرقی جائداد مقروض کا انتقال بلا اجازت عدالت قرق کنندہ ناجائز ہے مگر جب اس ڈگری کے ایفاء کے واسطے جس میں جائداد قرق ہوئی منتقل ہوگئی ہو اور ڈگری کا ایفاء ہوگیا ہو تو قرقی بھی ختم ہو جاتی ہے کسی دوسرے ڈگری کے لیے جس میں وہ قرق نہ ہوئی ہو پہلی قرقی مذکور کے بنا پر انتقال مذکور ناجائز نہیں قرار دیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ دفعہ ۲۷۶ گشتی نمبر ۔۔ کے رو سے انتقال قرقی کی رو سے صرف ایسی شخص کے مقابلہ میں ناجائز قرار دیا گیا ہے جس نے اپنی ڈگری میں قرق کرائی ہو کوئی انتقال جائداد غیر منقولہ صرف اس وجہ سے ناجائز ہوتا ہے کہ وہ ایک ڈگری کے صادر ہونے کے بعد عمل میں آیا ہے۔ جانکی پرشاد بنام بالگوبند (۳)۔

۲۔ عدالت کو اختیار ہے کہ زر نقد کی ڈگری میں بحالت ہونے وجہ کافی کے یہ حکم دے کہ زر ڈگری شدہ باقساط ادا کیا جائے۔ سید علی احمد بنام جے نارائن کرشن نمبر مقدمہ ۱، منفصلہ ۱۰ اردی بہشت ۱۳۱۶ ف (۴)۔

۳۔ مدعی کو مکان موروثی سے ایک ثلث کی ڈگری میں عدالت ابتدائی و صدر عدالت سے اجرات کا ثبوت طلب کیا کہ مکان متحمل قسمت ہے جس نے کوئی ثبوت پیش نہیں کیا۔ اور اس واسطے تجویز کی کہ ایک ثلث مکان کی قیمت دلائی جائے۔ تجویز ہوئی کہ مقدمہ بغرض تجویز

(۱) پہلی ... اس حکم کی ... ہے کہ ... کے ... جاتا رہا۔

(۲) دفعہ ۲۰۹ مجموعہ ... دفعہ ۲۲ گشتی مجلس عالیہ نشان ۲ ۱۳۳۰ ف ملاحظہ طلب۔

(۳) منتخب دکن جلد نمبر حصہ ۳ صفحہ ۹ (۴) منتخب دکن جلد ... نمبر ...

لازم ہوگا (۱) -

نظیر

اگر کوئی حکم سابق گشتی نشان (۲) کے خلاف ہو تو اوس سے کوئی فائدہ نہیں اوٹھا سکتا ہے قطع نظر اوس کے دفعہ ۲۹۶ صورت مذکور مذہ استفسار سے متعلق نہیں ہے - ٹھیک بات یہ ہے کہ (ی) ڈگری میں فریق اسی طرح جیسے ڈگری میں اضافہ ہوسکتا ہے جسکی اطلاع عدالت میں دیگئی ہو - بنسی وہیر نیام بالمکند نمبر ۱۶۸ منفصلہ ۲ - دسے سال ۱۲۶۹ فصلی (۲) -

دفعہ ۸۹۲ - سررشتہ مرافعہ مجلس عالیہ عدالت سے استدعا کیا گیا کہ اکثر وکلا ڈگری پر دستخط کرنے کے لئے حاضر نہیں ہوتے ہیں ایک یا دو روز تک انتظار کیا جاتا ہے لہذا کیا کرنا چاہئے بحضور جواب آیا کہ ترتیب فیصلہ سے ڈگری پر دستخط کرنیکے لئے سررشتہ میں حاضر ہونا چاہئے - اگر چوتھے روز کوئی وکیل حاضر نہ ہو تو پہلا انتظار اوس کے ڈگری پر حاکم کے دستخط سے لیجاوے گی - اور وکیل کا عذر اوس امر کی نسبت کہ اوس کے دستخط ڈگری پر نہیں لیگئی قابل توجہ نہ ہوگا - اگر چوتھے روز ڈگری مرتب نہ ہو تو پھر وکیل کو ڈگری پر دستخط کرنے کے لئے حاضر ہونا لازم نہ ہوگا - اور ڈگری کی تصحیح کرنے کی ذمہ داری بالکل ڈگری مرتب کرنے والے پر ہوگی -

ڈگرات پر دستخط وکلا کرانے کا طریقہ اور ترتیب ڈگری -

ہدایت مجلس عالیہ عدالت سررشتہ ۱ - ۱۳۰۲ فصلی

دفعہ ۸۹۳ - جو مقدمات مرافعہ قبل از تقرر مجلس جدیدہ رجوع اور فیصل ہوئے ہیں - اون کے فیصلوں کی تعمیل بذریعہ مجلس اور جو بعد تقرر مجلس جدیدہ کے فیصل ہوئے ہیں اون کے فیصلوں کی تعمیل بذریعہ محکمہ جات ماتحت کے ہوگی - (۳)

سابق کے فیصلہ مجلس میں تبدیل نہ ہونگے -

گشتی نشان (۱۷) دفتر ۱۷ - ربیع الثانی سنہ ۱۳۰۵ ھ مندرجہ مجموعہ ایشیائی سال ۱۳۰۵ جلد (۱) صفحہ نمبر ۱۰۹ -

---

(۱) دفعات متعلقہ مجموعہ ہذا کو دیکھئے -

(۲) یہ دفعہ حکم مدار المہام اور روبکار مجلس عالیہ عدالت سے جو بابت سوال و جواب کے مرتب ہوئی ہے اور کا جس قدر حصہ مرافعہ کی سماعت سے متعلق تھا وہ اس وجہ سے خارج کردیا گیا کہ مرافعہ کے بابت مفصل احکام ذیل علاوہ اس کے اور اوس کے خلاف دوسرے صادر ہوئے ہیں - (۳) مشیر گشتی جلد ۱ نمبر ۱۲ حصہ ۲ صفحہ ۱ -

اور صورت میں عدالت نے ڈگری کو نا قابل تعمیل قرار دیکر حسب حکم دیدیا کہ وہ نا قابل تعمیل ہے
یہ کارروائی اور حکم عدالتانہ ہے۔ از مانع اجراء و تعمیل ڈگری ہے۔

رنگرا و وغیرہ (مدعی علیہم) مرافعان بنام سید محمد شفیق وغیرہ مدعی مرافعہ علیہم (۱)۔

۱۰۔ گواہان فریقین اور وکیل اپیلانٹ کے بیانات سے تقسیم ثابت ہے اور شوہر سے شوہر کا نواسہ وارث شاستری موجود ہے۔ جس کے مقابلہ میں مدعی کو حق نہیں ہے اور مدعیہ کا بغیر حصہ دار ہونا ابیات کا مستلزم نہیں ہے۔ ایک دوسرے بغیر قبضہ کے ڈگری دیتا ہے۔

ماتیا مدعی مرافعہ بنام الگیر راجیا مدعی علیہ مرافعہ علیہ۔ (۲)۔

۱۱۔ چند ڈگری داروں نے ایک مدیون کا روپیہ سررشتہ مال میں قرقی کرایا مگر قبل اس کے کہ روپیہ مذکور صیغہ عدالت میں وصول ہو۔ کل ڈگری داروں کی ڈگریات بوجہ عدم اجراء ناجاری ہوگئیں پس بنا پر عدالت کی قرقی اٹھ گئی ایک عرصہ بعد ڈگری دار نے اس روپیہ کو قرق کرایا۔

تجویز ہوئی۔ کہ دوسرے ڈگری داروں کو شکایت نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ کارروائی سابق بوجہ ناجاری ہونے مقدمہ ممثل کے بے اثر ہے اور اول دوسرے کارروائی مرتب کی نہیں ہے۔

شیوناتھ ڈگری دار مرافعہ۔ بنام چوہدری لال ڈگری دار ثانی وغیرہ ایک مرافعہ علیہا۔ (۳)

۱۲۔ ایک زرنقدی ڈگری کے اجراء کی درخواست بر بنا دستاویز کفالتی میں الفاظ صادر کئے گئے کہ بموجب شرط سند یعنی دستاویز مذکور مدیون کے جائداد کی موقع سے زر ڈگری وصول کیا جاوے مدیون نے یہ عذر کیا کہ وہ مقدمہ دعوی ہے اور دیوانی سے متعلق ہے۔ تجویز ہوئی کہ جب دستاویز میں ذکر ہے یہ ہے کہ جو کچھ مدیون کا بعد فروخت جائداد ثابت ہو لازمی وصول کر سکتا ہے وہ ڈگری کا حصہ ہے اور یہ امر الفاظ ڈگری کے خلاف نہیں ہے۔

خزانہ کشن راؤ مدعی علیہ مرافعہ۔ بنام عزالدین محمد مدعی مرافعہ علیہم (۴)۔

۱۳۔ جب مدعی کا دعویٰ بربنائے بہی کھاتہ ہے اور کوئی شہادت بغیر اظہار مدعی کے تائیدی بہی کھاتہ موجود نہیں ہے۔ تو شخص مدعی اپنا گواہ نہیں قرار دیا جا سکتا۔

مذکورہ روبکار مدار المہام سرکار عالی کا یہ منشا نہیں ہے کہ صرف بہی کھاتہ ہی کو تنہا بربنا

---

(۱) منتخبات کن جلد ۶ نمبر ۱۱ سنہ ۱۳۱۲ف۔ (۲) منتخبات کن جلد ۸ نمبر ۳ سنہ ۱۳۱۳ف
(۳) ءء ءء ۱۰ ءء حصہ ۳ (۴) ءء ءء ءء ءء ءء حصہ ۳

کرر واپس ہوکر مکان کے بنسبت اولاً یہی قیاس کیا جائیگا کہ وہ قابل تقسیم ہے اور بار ثبوت اوس پر ہوگا جو بیان کرے کہ نا قابل تقسیم ہے ۔ گنگا رام بنام بابو راؤ (۱) ۔

۴ ۔ حکم نامنظوری درخواست بابت التوائے اجرائے ڈگری کا مرافعہ نہیں ہو سکتا ہے ۔ محمد حفیظ الدین بنام جنہی لال (۲) ۔

۵ ۔ جبکہ بہ ڈگری فی الحقیقت مثل اوس ڈگری کے ہے جو زر نفقہ کے ہو اور جسکی ادائی کا بطور قسط حکم دیا گیا ہے تو نا قابل اجراء نہیں ہے ۔ اور زر اوسکی اجرائی کے لیئے نالش جدید کی ضرورت ہے ۔

شہزادہ بیگم زوجہ ترکتاز جنگ مرحوم بنام محبوب علیخان خلف ترکتاز جنگ مرحوم (۳) ۔

۶ ۔ ایک نالش استقرار حق و حکم حویلی اس بناء پر پیش کیگئی کہ مدعا علیہم مجبور نہیں کیئے جاسکتے ۔ کہ مدعیوں سے جو ہوسی ہیں مذہبی مراسم ادا کرائیں ۔ تجویز ہوئی کہ ایسے استقرار حق کی ڈگری کا یہ نتیجہ نہیں ہے کہ مدعا علیہم اونہیں لوگوں سے مراسم ادا کرانے پر مجبور ہیں بلکہ یہ نتیجہ ہے جو انکی حق ثابت شدہ قدیم سے مدعیوں کا ہرجہ ہوا اوسکو وہ بذریعہ ایک نالش کے حاصل کریں ۔

بہو جیا بنام نرائن بہٹ امبر مقدمہ ۴۹ منفصلہ ۲ اردی بہشت ۱۳۱۵ ف (۴) ۔

۷ ۔ اگر حبس یاد مقروض کے آمدنی میں زر ڈگری جلد ادا ہو سکتا ہو تو حبس یاد کا براتیج نہ ہوگا ۔

غلام جیلانی مدعی بنام شہاب لی معرفت گو بیلی ۔ مرافعہ علیہا ۔ (۵) ۔

۸ ۔ ایک مقدمہ میں جبکہ مدیون نے اپنے مکان کے عدم قرقی کا عذر احکام مذکورہ بالا کے بنیاد پر کیا تھا ۔

تجویز ہوئی کہ دونوں حکموں میں سے کوئی حکم بہ اراضی ڈگری مدیر کے نام پر صادر نہیں ہوا ۔ اور نہ وہیں استقدیر تفہیم ہے کہ جس کے وجہ سے مدیون کا مکان محفوظ رہ سکے ۔ لہذا اونکا اجرا ڈگری مذکور پر کوئی اثر نہیں ہے ۔ رام پرشاد بنام موہن لال مدیون (۶) ۔

۹ ۔ جبکہ ڈگری منجملہ قضایا شہ حسب ہدایت بذریعہ صدر عدالت متعلقہ ضلع کے محکمہ میں غرض تعمیل بہیجی گئی ۔ اور وہ کارروائی کے واسطے سیوم تعلقدار کے سپرد کیگئے اور سیوم تعلقدار نے کارروائی

---

(۱) منتخب دکن جلد ۸ نمبر ۹ صفحہ ۱۰ حصہ ۲ ۔ (۲) منتخب دکن جلد ۸ نمبر ۱۱ حصہ ۳ صفحہ ۵ ۔

(۳) " " " ۱۳ ۱۳۱۵ ف ۔ (۴) " " " ۸ نمبر ۱۱ " "

(۵) " " " ۹ ۱۳۱۵ ف (۶) " " " " " " " "

مدیون سے بادی النظر میں بددیانتی یا فریب یا ظالمانہ حرکات کا ارتکاب ہوا ہو۔

(ج) جب عدالت کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ جو ڈگری میں پر بیع ڈالنے کے لیے مدیون نے اپنی جائداد کو مخفی کیا ہے یا علاقہ عدالت سے باہر بھیجا ہے یا اور طور پر ڈگری کے اجرا کو سخت مشکل میں ڈالدیا ہے۔

(د) حالات موجودہ وقت میں درخواست بیع کی نامنظور ہونے سے ڈگریدار کی حالت مدیون کے بہ نسبت زیادہ سقیم ہو جاتی ہو۔

(ہ) مکان مسکونہ مدیون کی موجودہ حالت اور ضرورت کے لحاظ سے زیادہ وسیع ہو اور اس کا کوئی جزو بغیر خسارہ کے احتمال کے بیع کیا جا سکتا ہو تو وہ جزو زائد کر بیع ہو سکیگا اور اگر بغیر کسی ایسے احتمال خسارہ کے کوئی جزو اس مکان کا بیع نہ ہو سکتا ہو۔ تو سالم مکان کا بیع اس شرط کے ساتھ کیا جا سکیگا کہ زر بیع میں سے اس قدر رقم مدیون کو دیجائیگی جو عدالت کے رائے میں مدیون کے موجودہ حالت و ضرورت کے لحاظ سے دوسرے کسی ارزاں انتظام سکونت کے لیے کافی سمجھی جاوے اور جو کسی حالت میں نصف زر بیع سے زیادہ نہ ہو۔ اس رقم کا تصفیہ منظوری بیع کے ساتھ عمل میں آویگا۔ اور یہی طریق اس حالت میں جبکہ مدیون کے پاس کوئی دوسرا مکان اسی بستی میں جہاں وہ رہتا ہے۔ ایسا موجود نہ ہو۔ جو اوسکی گذران کے لیے کافی سمجھا جاتا ہو۔ اور یہ رقم جو بطور بیع مدیون کے واسطے محفوظ کیگئی ہو۔ بجز خرچہ کے ڈگری کے اور کسی ڈگری یا حکم کے اجرا میں قابل ضبطی نہ ہوگی۔

(و) صورتہائے متذکرہ صدر کے علاوہ کوئی اور خاص وجہ یا شدید ضرورت عدالت کے دانست میں مکان کے بیع کے لیے مقتضی ہو۔

ضمن (۴) کسی ڈگری یا حکم کے اجرا میں وصول زر کے لیے کوئی مکان جسمیں مدیون ڈگری سکونت رکھتا ہو اس وقت تک بیع نہ کیا جائیگا جب تک۔

(الف) اگر وہ مکان اضلاع میں واقع ہو تو صوبہ دار صوبہ نے اوس کے بیع کی منظوری دی ہو۔

تشریح (۱) ضمن (۳) مذکورہ منظوری کے یہ اختیارات صورتہائے مندرجہ ضمن (۳) (تا شدہ) مندرجہ فقرہ (ب) - ۳ - میں حاصل ہونگے لیکن جبکہ ضمن (۵) فقرہ مذکور کے بموجب

ضمیمہ نمبر متعلقہ ڈگری و صیغہ جات ۔ نواب غلام محمود خان بنام تارا چند (۱) ۔

شعبۂ ملکی دیوانی

متعلقہ مکانات مسکونہ کے نیلام کے قواعد	ضمن ۔ چونکہ احکام سابقہ و ضوابط بابت نیلام مکان	جو بعض اوقات دیوانی ڈگری کی بنا پر عمل میں آتے ہیں ۔ حتی الامکان مدیونان ڈگری کے مکانات مسکونہ کی حفاظت کرنا

بہ پیشی نمبر … مورخہ … نمبر … مورخہ ۲۱ … (حاشیہ)

ضروری ہے اور بعد بحث حسب ذیل احکام جاری کئے جاتے ہیں ۔

حکم

ضمن (۱) ۔ مکان مسکونہ مدیونان اگر بسبب کفالت قواعد ہذا اور سالہائے گذشتہ میں کنٹرول ہو جس کو نفاذ کے بعد اجرائے ڈگری کی درخواست پیش ہو ۔ تو عدالت جاری کنندہ ڈگری اور اس کے اجرا کی نسبت دیگر تمام متعلقہ امور بحسب عمل میں لائے گی ۔ بحالت منقولہ یا غیر منقولہ جائداد کے اجرا کی نسبت حاصل ہیں ۔ اور کوئی ضرورت منظوری کی نہ ہوگی ۔ البتہ مکانات مسکونہ کی جو کفالتیں ان قواعد کے نفاذ کے بعد عمل میں آئیں گی وہ ان احکام سے خارج متصور ہوں گی جو ان قواعد میں آئندہ بیان ہو رہے ہیں ۔

ضمن (۲) ۔ درخواست اجرا پیش ہونے پر مکانات مسکونہ کی قرقی بذریعہ حکم امتناعی حسب سابق عمل میں آتی رہے گی آئندہ بھی بدستور عمل میں آئے گی ۔ اور کوئی ضرورت سرکار کی منظوری کی اور اس کے واسطے نہ ہوگی ۔

ضمن (۳) کفالت ما قبل اجرائے قواعد ہذا بجز فقرہ (۱) کے علاوہ عدالت کے ڈگریوں اور احکام کے تعمیل میں مکانات مسکونہ مدیونان کا اجرا عمل میں نہ آوے گا سوائے صورت ہائے مندرجہ ذیل ۔

(الف) مدیون نے اجرائے ڈگری کی کارروائی میں خود اجرا مکان پر تحریری رضامندی ظاہر کی ہو ۔

(ب) اور جن معاملہ میں کہ بنا پر ڈگری ہوئی ۔ یا دوران نالش یا اجرائے ڈگری میں

منقولہ … مسلسلہ نمبر … حصہ ۳ ۔

پرا بج سے وہ مہاجنی کی ملبت مدیون کو سجایہ مکان کے واسطے وسیلا دے گی اور

یہ ملبت مدیون کو اوس رقم کے ایصال مین مانع نہ ہوگی جو اوسکو مطابق ضمن (۵) فقرہ (۲)

درتہرر بج مکان سے وسیلاتی قرار پائی ہو۔

ضمن (۱۰) تمام حقوق اور حفاظتین جوان قواعد کے رو سے مدیون کو دیگئی ہین اون

صورتون مین بھی بدستور عمل پذیر ہونگے جبکہ سرکار عالی کسی مقدمہ مین خود ڈگریدار ہے۔

صدر عدالت صوبہ جنوبی بحکم مجلس عالیہ نمبر ... | **تشریح (۱)** صدر عدالت صوبہ جنوبی نے حسب تحریک منصف صاحب شورا پور

یہ استدراک کیا کہ جو حکم سرکار سے دربارہ قرقی مکانات مسکونہ بلا منظوری سرکار بذریعہ گشتی

نشان دیوانی (۲) ہوا ہے وہ مکانات کے بارہ میں ہے دوکانات کے بارہ میں تحریک

انکی ضرورت نہین ہے۔

جواب دیا گیا کہ دوکان مصداق مکان مسکونہ کے نہین ہوسکتی ہے بشرطیکہ وہ دوکانات

مثل مکان بود و باش نہ ہو۔ لہذا ایسی قرقی کی اثر گشتی نشان دیوانی (۲) سنہ ۱۲۹۰ ف متعلقہ مدارالمہام

سرکار عالی کا نہ ہوگا۔

مراسلہ مجلس عالیہ عدالت ... | **تشریح (۲)** صدر عدالت صوبہ غربی نے استدراک کیا کہ وصول خرچہ نادری یا قیمتی

سرکار کے لئے مکان مسکونہ نیلام ہوسکتا ہے یا نہین۔

جواب دیا گیا کہ وصول خرچہ نادری یا قیمتی سرکار مین سے پابندی زر دیوشن (؟) چھوٹ دیا

نشان (...) سنہ ۱۲۹۹ ف کے ہونا چاہئے۔

نظیر

بعد وفات مدیون ڈگری کے اوسکا مکان مسکونہ مدیون ڈگری کا مکان مسکونہ نہین رہتا ہے

ورثہ مدیون ڈگری کا قائم مقام مدیون ڈگری ہوتا ہے اور نہ وہ بر بنائے گشتی نمبر ۱ مورخہ ۲۶ شہریور ۱۲۹۹ف

مکان مسکونہ کے نیلام مین کوئی عذر کر سکتا ہے۔ محمد علی بنام ہیالا نمبر ۲۰ مسلہ ۲۹ سنہ ۱۲۹۹ف (۱)

گشتی نشان دیوانی مجلس عالیہ مورخہ ... | **دفعہ ۸۹** نظم صاحب صدر عدالت صوبہ غربی نے مجلس عالیہ عدالت سے استدعا کی کہ کوئی حکم اوس صورت مسکونہ میں صادر کیا جاوے جب مدیون ڈگری کے مکانات اور اسکی جنیت میں فرق کئے جاسکے۔ | بحالت منظوری دیوانی مکان سے ... ان مکان رہائشی کے ... وارثان کے متعلق حسب مقدمہ کارروائی ہوگی۔

(۱) نمبر ... مورخہ ... گشتی نشان دیوانی (۲) سنہ ۱۲۹۰ف ملاحظہ ہو۔

درجہ اول مستثنیٰ ہوں تو صوبہ دار کو سرکار نے بذریعہ ہوم سکریٹری شاخ عدالت وارنٹ دیا ہوگی ۔

دفعہ (۲) صوبہ جنوبی یعنی جہان دیوانی عدالتوں کا انتظام جداگانہ ہے عدالت یا منصف جاری کنندہ ڈگری یا حکم سے اجراء مکان کی درخواست صوبہ دار کے پاس بذریعہ عدالت صوبہ مرسل ہوگی ۔

(ب) اگر مکان علیحدہ یا بیرون جاگیر کے در وقوع ہو یا اگر ضلع سے متعلق ہو اور درخواست حسب منشاء ان فقرہ (۳) ہوئی ہے تو سرکار نے اس کی منظوری دی ہے ۔

(ج) درخواست ڈگری یا حکم بہ شکل الیا [illegible] اجراء کی درخواست سے قرقی کا منظور ہوگیا ہو یا واضح کو میعاد تنفیذ ڈگری ختم ہو گئی ہو ۔ [illegible] کہ جس ہوا ہو اس کو پیش کیا جاتا ہو ۔ عدالت جاری کنندہ ڈگری یا حکم سے لو [illegible] بیش کیا جاتا ہو ۔

دفعہ (۵) چونکہ کوئی مکان مسکونہ [illegible] درخواست منظوری پیش کیا [illegible] جاتا اختیار ہوگا کہ درخواست کو بغیر تحقیقات [illegible] عدالت جاری کنندہ ڈگری کو واپس کیا [illegible] ۔

دفعہ (۶) ۔ اگر کسی مطالبہ کے اجراء ڈگری میں کوئی ایسا مکان یا جزو مکان برائے قرق کیا ہو جس کی ڈگری یا حکم کے بموجب وہ مطالبہ وصول اس مکان سے وصول ہوسکتا ہے اور [illegible] کی وراثت [illegible] یا بیع و رہن سے مطالبہ پورا نہیں ہوتا تو ایسا مطالبہ بذریعہ قرقی [illegible] وصول ہوسکیگا ۔

دفعہ (۷) ۔ [illegible] کوئی دیوانی مقدمہ [illegible] قید ہے [illegible] کا مستحق ہے تو اس کے مکان مسکونہ کا اس کی [illegible] رہائی کا مانع نہ ہوگا ۔

دفعہ (۸) عدالتوں کے جو عام اختیارات [illegible] کی عدالتی کارروائی کے ذریعہ سے [illegible] نہیں ہے [illegible] متعلق [illegible] قرار دیا گیا ہے ۔

دفعہ (۹) مکانات مسکونہ [illegible] قطعی ہوجانے کے تاریخ قطعیت

وضع کئے احکام کی ضرورت ہے جس سے اجرائے ڈگریات کی کارروائی میں بھی نقصان نہ ہو۔ اور کاشتکاروں کے حقوق کی بھی رعایت ہو اور سرکاری مالگزاری کی بھی کامل حفاظت ہو سکے لہذا بمنظوری مدارالمہام سرکار عالی حسب ذیل قواعد جاری کئے جاتے ہیں۔

دفعہ — ضمن ۱۔ اس گشتی کے اغراض کیلئے کاشتکار کے لفظ سے وہ شخص مراد ہے جس کا نام کاغذات دیہی میں بطور کاشتکار یا شکمی کاشتکار کے لکھا ہو۔ اور لفظ اراضی کاشت سے وہ زمین مراد ہے جو کاغذات دیہی میں بطور اراضی مالگزاری کسی کاشتکار کے مقبوضہ درج ہو۔

دفعہ — ضمن ۲۔ جن مقدمات اجرائے ڈگری میں کاشتکار مدیون ہوں علاوہ ان اشیاء کے جنکا ذکر دفعہ ۲۶۶ گشتی نمبر ... میں ہے کاشتکاروں کی حسب ذیل اشیاء قرقی اور نیلام سے محفوظ رہیں گی۔

(الف) اونکا غلہ تخم ریزی بقدر کاشت کیلئے۔

(ب) اونکی پیداوار زراعتی بشرطیکہ عدالت کو اس امر کے باور کرنیکی وجہ ہو کہ اوس کے قرقی سے مدیون پر ایسی سختی ہوگی کہ وہ اپنی اراضی کے کاشت کا انتظام نہ کر سکیگا۔

(ج) چارہ بقدر خوراک مویشیان زراعتی جب تک کہ دوسرا چارہ مویشی کیلئے میسر آ سکے۔

(د) ظروف ضروری خورد و نوش۔

دفعہ — ضمن ۳۔ سوائے اشیاء متذکرہ فقرہ (۲) کے جب کبھی اراضی کے نیلام کی ضرورت پیش آئے ... ہو۔ اور وہ مدیون کے قبضہ میں بحیثیت کاشتکار کے ہو تو اوس کا نیلام بلا منظوری ... صدر ... مجلس مالیہ عدالت نہ ہو سکیگا۔ (۱)

ایسے نیلام کی منظوری کی درخواست بتوسط ... صاحب کلکٹر کے ہوا کرے گی۔

دفعہ — ضمن ۴۔ کوئی عدالت دیوانی کسی کاشتکار مدیون کے قید کرنے پر مجبور نہ ہوگی۔ ... عدالت کو اس امر کے نسبت وجہ ہو کہ مدیون مذکور نے اپنی جایداد عمداً زر ڈگری کے ... کیا ...

(۱) ... حکم اشتہار مدارالمہامی منجملہ فنانس مورخہ ۲۷ شعبان ... دفعہ ۱۰۱۹ ... کاشت ... قابل انتظام قرار دیا گیا ہے۔

مالی زرایہ زر مطالبہ ڈگری برآمد ہو بذریعہ اسباب بیچ واسطے پابندی کاملی عدالت ہائے دیوانی کے احکام ذیل پابند رکھے جاتے ہیں۔

(الف) اگر مدیون ڈگری کے مکان سے درحالیکہ مدیون غیر حاضر ہو بحالت قرقی مالی زرایہ زر مطالبہ ڈگری برآمد ہو تو اسپیہ مال زر کی نسبت عدالت دیوانی کو لازم ہوگا کہ اوس کا ایک اطلاعنامہ میعادی ایک ماہ بنام مدیون اس مال کو عدالت سے لیجانے کے لیے جاری کرے اور اس اطلاعنامہ کی تعمیل اوسی طرح اور اون ہی قواعد کے بموجب ہوگی جو گشتی نشان ۲ سنہ ۱۸۶۶ء واسطے اجرائے و تعمیل اطلاعنامہ جات کے مقرر ہیں۔

(ب) اگر بعد ختم ہونے میعاد معینہ اطلاعنامہ کے مدیون نیاز زرایہ مال واپس لینے کے لیے نہ حاضر ہو۔ تو پھر ایک اشتہار عام اس مضمون کا میعادی دو ماہ جاری کیا جاوے۔ اگر اس اشتہار کے میعاد کے انقضا پر بھی مدیون مال زرایہ واپس لینے کے لیے نہ حاضر ہو تو ایسا زرایہ مال بحیثیت لاوارث بدالت فوجداری متعلقہ بغرض روانہ کر دیا جاوے۔ اور وہاں تاریخ وصولی مال سے اوس کے نسبت کوئی عمل کیا جاوے جو مال لاوارث کے لیے عمل میں لایا جاتا ہے۔

(ج) اس گشتی کے رو سے جو اطلاعنامہ جات اور اشتہارات جاری ہونگے اونکے اجراء و تعمیل کا خرچ اوسی مال سے واجب الادا ہوگا جو بقبضہ عدالت ہو۔

چینی وغیرہ زیور جو علامات سہاگ ہو قرق نکیا جائے	**دفعہ ۱۹۸** مدیون ڈگری کے زوجہ کے جسم پر کا زیور ضبط نکرنا چاہیے اسکا لحاظ رہا ہے کہ اسباب یا زیورات مستورات مثل زیور چینی علامات سہاگ از قبیل بالی وغیرہ جو ملکیت زوجات کے ہیں ضبط ہونا نامناسب نہیں ہے۔ (۱)
اجرائے ڈگری بنام کاشتکار زمین کے ساتھ جمعبندی کے ملاحظہ کیجاتیگی	**دفعہ ۱۹۹** گو دفعہ ۲۴۳ و ۲۴۴ گشتی نمبر ۲ سنہ ۱۸۶۶ء کے ضمن ا و ۲ دفعہ ۲۴۴ کے الحاق شدہ سے کاشتکاروں کے حقوق کی حفاظت اور اون کے ساتھ فرد رعایتیں پوری پوری ہوتی ہیں۔ تاہم سمت غربی کے انتظام دیوانی کے گذشتہ دو سالہ تجربہ سے یہ امر ثابت ہوا ہے کہ کسیقدر زیادہ تحقیقات

حکم نشان دیوانی نمبر مورخہ ۱۸ اپریل سنہ ۱۸۶۶ء

حکم چیف کورٹ پنجاب مورخہ سنہ ۱۸۷۸ء

(۱) دفعہ ۲۴۴ و ۲۴۳ گشتی نشان ۲ سنہ ۱۸۶۶ء ملاحظہ کیجیے۔

گو یہہ کہا جا سکتا ہے کہ گو اراضی کاشت گونرائن کا باپ کاشت کرتا تھا مگر رائن وہ خود کاشت جو موروثی نہین ہوا تھا وراثتاً نہین ملا۔ بلکہ بہ ترجیح اور لوگون کے بالتعلق وراثت اراضی ملی ہے۔ لیکن یہہ ایراد سوقت اٹھا جا سکتا ہے جب یہہ ثابت ہو کہ نارائن کے باپ کا یا اوس کے وارثون کا حق بوجہ بڑے رہنے اراضی کے ساقط ہو گیا تھا۔ اور از سر نو اوس کے بیٹے کو جدید سلسلہ مین اراضی کاشت کو دیگئی۔ از روے فقرہ (۱۰) اشتہار سرکار عالی مورخہ ۲۶ شعبان سنہ ۱۳۲۲ھ کے کہا نہ داران اراضی کو کامل اختیار اراضی کے بیع و رہن کا دیا گیا ہے۔ لہذا وہ اون کے مطالبہ مین نیلام بھی ہو سکتی ہے۔ لیکن طریقہ نیلام یہہ ہے کہ اول بوجہ ارزی دعویٰ کے ذریعہ سے جداگانہ منظوری عدالت العالیہ کی حاصل کیجاوے۔ مگر قرضہ بدون اسکے ڈگری مین اوسی کے نیلام ہوگی۔ جو مشرعی کی ہے۔ ہیرالال بنام نرائن وغیرہ نمبر مقدمہ ۱۹۴۔ منفصلہ ۲ بہمن سنہ ۱۳۲۹ ف۔ (۱)۔

۲۔ ایک ڈگری دار نے مدیون کاشتکار پر ڈگری جاری کرائی جب عدالت نے بذریعہ تحصیلدار حکم قرقی کاشت جاری کر دیا۔ تحصیلدار نے کہا کہ چونکہ مدیون کاشتکار ہے وہ سو روپیہ سالانہ قسط سے ڈگری ادا کر سکتا ہے جسکو عدالت نے منظور کیا۔ اور جب اسکا مرافعہ صدر عدالت مین کیا گیا تو وہ نامنظور ہوا۔ عدالت کو اختیار نہیں ہے کہ خلاف حکم ڈگری از خلاف مرضی ڈگریدار جبراً قسط بندی کا حکم صادر کرے یا بلا رضامندی فریقین بالتجویز ثانی ڈگری کو ناقص کرے۔ اور اگر حق کاشت کے نیلام کی استدعا ہو تو حسب گشتی نمبر ۸ پولیٹیکل مورخہ ۸ رمضان سنہ ۱۳۳۱ھ بذریعہ صوبہ داری منظوری مجلس عالیہ عدالت کارروائی کرنی چاہئے۔

تجویز ہوئی کہ حکم ترمیم ڈگری و قسط بندی صادرہ عدالت الحت منسوخ ہو۔

پہیم سنگہ بنام پانڈورنگ راؤ (۲)

دفعہ ۹۰

بموجب درخواست غربا نے تحریک کی کہ عدالت ہائے دیوانی سے زرعان ومالیان ذاتی اراضی کے نسبت علیحدہ طور پر ڈگر مالیہ بندی کا ہو کر اون کے نیلام کی جو کارروائی عمل مین آتی ہے اسکی بجائے کوئی ایسی تدبیر عمل مین آئے کہ اراضی کاشت گذاری سے علیحدہ ہو کر باج دار طور پر منتقل نکیا جائے۔

زیر دفعہ ۹۰ مصدر المہام صاحب عدالت سرکار عالی مورخہ ۲۹ اردی بہشت ۔۔۔

(۱) منتخب دکن جلد ۵ نمبر ۱۵ حصہ ۳ (۲) منتخب دکن جلد ۵ نمبر ۲ حصہ ۲ صفحہ ۳۳

ہے منظوری کی ہے ۔

ضمن ۵ ۔ ہر ایسے مدیون کے جائداد کا نیلام جو کاشتکار ہو بذریعہ کلکٹر کے ہوگا جب عدالت مجاز کے یہاں ایسا اجرائے ڈگری کا مقدمہ پیش ہو جس میں کہ اشیاء مذکورہ بالا کا نیلام کیا جاتا ہے تو عدالت موصوف اُسکا حسب ضابطہ اُس جائداد کے قرقی بذریعہ کلکٹر جسکی حدود اختیار کے اندر جائداد واقع ہے کر سکیگی ۔ بعد قرقی اشتہار نیلام براہ راست اُس کلکٹر کے پاس بھیجے گی اور کلکٹر کو ہدایت کریگی کہ بعد انقضائے میعاد اشتہار اُس تاریخ پر جو تاریخ کہ آئین میں ہے (الا اسکے کہ کوئی خلاف حکم عدالت سے جاری نہ ہو) اُس جائداد کو حسب ضابطہ نیلام کرے اور زر نیلام بعد مجرائے کسی رقم سرکاری کے جو اُس مدیون کے ذمہ ہو ایک ہفتہ کے اندر عدالت میں بھیجدیا ۔

ضمن ۶ ۔ اگر مدیون مستاجر الواب براجی ہو تو اُس سے بھی قاعدہ مندرجہ دفعہ متعلق سمجھا جاسکے گا ۔

ضمن ۵ ۔ کاشتکار اور مستاجران ابواب براجی جنپر کوئی ڈگری جاری ہو لازم ہے کہ تاریخ تعمیلی حساب سے ایک ہفتہ کے اندر عدالت میں بذریعہ ایک درخواست کاغذ سادہ کے اس امر کا اظہار کر دیں کہ وہ کاشتکار یا مستاجر الواب براجی ہیں اور عدالت کو بھی لازم ہے کہ اگر مدیون عدالت میں حاضر ہو تو خود بھی اُس سے اس امر کا استفسار کرے ۔

تشریح

صدر عدالت دیوانی نے استفسار کیا کہ مدیونان کاشتکار کی جو جائداد [illegible] انتباہ دیوانی ۲ سنہ ۱۳ ف قرقی و نیلام سے مستثنیٰ ہے اگر مدیون خود [illegible] کرے ہوسے اور اُس کے بنیاد پر ڈگری خاص جائداد پر عدالت سے صادر ہو [illegible] وہ جائداد قرقی و نیلام سے مستثنیٰ ہے یا نہیں ۔ اور اگر زرعی کاشتکار [illegible] بعد اخذ ڈگری یا عدالت سے اُس کی جائداد پر صادر ہو تو اُس اراضی کے نیلام کے [illegible] منظوری کی ضرورت ہے یا نہیں ۔

جواب دیا گیا کہ جو جائداد مدیونان کاشتکار کی قرقی و نیلام سے مستثنیٰ ہے گو کہ مدیون نے اُسکو مکفول کر دیا ہو تاہم وہ جائداد بغیر منظوری کے قرقی و نیلام نہیں ہو سکتی ۔ علی ہذا زرعی کاشتکار کے نسبت بھی منظوری لینا چاہئے ۔

نظائر

داقع ہیں یا وہ ان سے علیحدہ کسی طرح ثابت ہو سکتے ہیں۔ لہذا بخدمت مدارالمہام سرکار عالی بعد غور مناسب حکم ذیل صادر فرماتے ہیں:

حکم

عدالتہائے دیوانی سے ایسے اشجار اور باولی برآج اور منتقل نہ کیے جایا کریں۔ اور مجلس عالیہ عدالت اس بات میں ضروری احکام جاری کرے۔

گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان دیوانی ۱۲ مشمولہ ۲۰ مورخہ ۲ ذی الحجہ

بوصول رزولیوشن ہوم ڈپارٹمنٹ نشان ۱۲/۴ صیغہ عدالت مورخہ ۲۲ ذی قعدہ ۱۳۱۹ ف جمیع عدالتہائے سرکار عالی کو ہدایت کی جاتی ہے کہ آئندہ سے کبھی باولی یا اشجار ثمرہ دار جو کسی اراضی کاشتکاری پر واقع ہوں اراضی سے علیحدہ ہراج یا کسی اور طرح پر ان کا انتقال منظور نہ کیا جایا کرے۔

گشتی عدالت العالیہ نشان دیوانی ۱۰۵ مورخہ ۱۹ خورداد ۱۳۱۸ ف

متعلقہ بابت اجازت ہراج اراضی کاشتکاری بہ عدالت دیوانی سے پیشتر محکمہ مال تعلقہ داری ضلع میں اظہار رسید کے داخلی روانہ کرنا

دفعہ ۹۰۱ (۱) عدالت العالیہ کو معلوم ہوا ہے کہ بموجب نشانات گشتی نشان دیوانی ۱۸ سنہ ۱۳۱۸ ف جو متعلقہ بابت اجازت ہراج اراضی کاشتکاری کے ہیں عدالتہائے دیوانی سے جو ضرورۃً روانہ ہوتے ہیں ان میں صوبہ داران کو بلا توسط تعلقداران اطلاع سے رسید طلب کرنی ضرورت واقع ہوتی ہے اور متعلقہ بابت صوبہ داران میں بعض محکمہ جات سے کہ بلا اظہار رسید کے واسطے تعلقداران اطلاع کے ضرورت میں روانہ ہوتے ہیں اور بعض اظہار رسید تعلقداران اطلاع کر کے محکمہ صوبہ داری کو روانہ ہوتے ہیں۔ اور اس سے بعد صوبہ داران کے رسید کے بعد عدالت العالیہ میں روانہ کیے جاتے ہیں۔

چونکہ عدالت العالیہ بھی متعلقہ بابت پر اول تعلقداران و صوبہ داران کی طرف سے اظہار رسید کا کیا جانا ایک مفید اور ضروری امر خیال کرتی ہے اور متعلقہ بابت محکمہ صوبہ داری کو بلا توسط تعلقداران کے رسید کے واسطے روانہ ہونا اور وہاں سے واپس ہو جانا باعث طوالت کارروائی ہے لہذا حسب تجویز اجلاس انتظامی عدالت العالیہ حسب ذیل احکام بسلسلہ گشتی نشان دیوانی ۱۸ سنہ ۱۳۱۸ ف و نشان دیوانی ۸ سنہ ۱۳۱۸ ف صادر کیے جاتے ہیں:

(۱) آئندہ سے متعلقہ بابت اجازت ہراج اراضی کاشتکاری بہ عدالت دیوانی سے بذریعہ تعلقدار صاحب ضلع متعلقہ کے خدمت میں روانہ کریں۔ تعلقدار صاحب

[illegible]

وہ چند وجوہ سے [illegible] کے قابل ہے ۔

۲ — [illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible] کے ساتھ اتفاق کرتے ہیں [illegible] نام [illegible] [illegible] کی ۔

[illegible] اس کاروائی کا نقص تفصیل کے ساتھ ظاہر کرتے ہیں ۔

وہ فی الحقیقت ناقابل [illegible] ہے ۔

اس ملک میں کاشتکاروں کو [illegible] دیہات [illegible] پر [illegible] حقوق مالکیت حاصل نہیں ۔ وہ ایک [illegible] کے ساتھ [illegible] جیسا کہ [illegible] کاشتکار [illegible] اور [illegible] کاشت [illegible] کے ساتھ [illegible] حقوق منتقل ہو جاتے ہیں ۔ (۱) —

[illegible] کاشتکار [illegible] معاف کر کے [illegible] [illegible] کاشتکار [illegible] [illegible] یا [illegible]

۳ — [illegible] ظاہر ہے [illegible] اور [illegible] بھی ہوتی ہے [illegible] کاشتکاروں کو معاف کر دیتے ہیں — [illegible] صورت میں [illegible] [illegible] یا [illegible] کی [illegible] وہ [illegible] یا [illegible] [illegible] کو [illegible] منتقل ہو [illegible] [illegible] کا [illegible] کاشتکاروں [illegible] معلوم [illegible] اور [illegible] کاشتکار [illegible] [illegible] کا نقصان ہے — ان وجوہ سے [illegible]

(۱) [illegible]

طریقہ ضبطی۔

دفعہ ۹۰۳ — مقدمات دیوانی میں ضبطی کسی قرق یا چیز کی بمعرفت ناظر کی جا سکتی ہے اگر جائداد متعلقہ کچہری یا ضلع کے قریب ہو تو ناظر عدالت یا کسی دوسرے اہلکار کی معرفت ضبطی عمل میں آتی ہے اور اگر جائداد علاقہ تحصیل میں ہو اور فیصلہ دہندہ کے ذریعہ سے ضبطی مناسب معلوم ہو تو اس کے ذریعہ سے بمعرفت ناظر یا کسی اہلکار تحصیل کے بمعرفت ضبطی کیا جاتا ہے اور ناظر یا اہلکار مذکور کو تاکید کیا جاتا ہے کہ ضبطی جائداد در مواجہ مالک جائداد یعنی مدیون فیصلہ اور صاحب فیصلہ یا نمبردار یا اس کے پیروکار کے کیا جاتا ہے حتی الامکان فریقین کے حاضر رہنے کی کوشش کیا جاتا ہے اگر وہ حاضر نہ ہوں تو بذریعہ مقدم پٹواری اور چند معتبر گواہان ساکنان اس موضع کے عمل میں آوے گی اور ایک فہرست مال کی مرتب کر کے اس کے اوپر دستخط اہلکار ضبطی کنندہ و مالک و گواہوں کے ثبت کیے جاویں تا کہ شکایت یا عذر کا موقع باقی نہ رہے یا مرجع و موجود گواہ پٹواری و اشخاص مستند کے ضبطی عمل میں نہ آوے۔ (۱)

اگر کوئی بیجا طور پر نیلام کرایا جائداد مدیون فیصلہ کی جو کسی اور کی ہو یا کوئی جائداد مدیون فیصلہ کی بیجا طور پر مدیون کی جائداد نہ ہونے کا عذر کرے تو مستوجب جرمانہ ہوگا۔

دفعہ ۹۰۴ — اگر کوئی فیصلہ یافتہ بیان کرتا ہے کہ مال مدیون فیصلہ کا ہے حالانکہ وہ کسی اور شخص کی جائداد ہے اور بغیر ثبوت و تحقیقات کے بوجہ ضبط کراتا ہے یا کوئی شخص اور جائداد مدیون فیصلہ کے نسبت عذرداری کرے جو مدیون فیصلہ کی ہے اور عذر کو پایہ ثبوت کو نہ پہنچا سکے تو ایسی صورت میں ضبط کرانے والا یا عذرداری کرانے والا مستوجب جرمانہ کا ہوگا۔

طریقہ ضبطی تنخواہ

دفعہ ۹۰۵ — اول مقدمات میں قبل فیصلہ کے ضبطی تنخواہ یا مشاہرہ کی ضبطی عمل میں آتی ہے اور وہ ماتحت نفاذ اس گشتی کے ہوتی ہے۔ اجرائی کارروائی کی دو قسمیں ہیں۔ اول قسم جن میں بمصالحت عدالت یا بمصالحت باہمی اقساط مقرر ہو گئے ہیں۔ دوسری قسم وہ کہ جن کی قسط مقرر نہیں ہوئی۔

[illegible] (left-margin notes: ۲۲ محرم ۱۳۲۱ …؛ ۱۸ محرم ۱۳۲۱ …؛ ۱۹ محرم ۱۳۲۱ … [illegible])

---

(۱) چونکہ مدت تاکیدی اس گشتی مندرجہ دفعہ ہذا میں مقرر ہے وہ گشتی مجلس نشان ۲ سنہ ۱۳۲۰ کی دفعہ ۳۰۳ میں بیان ہوئی ہے تاکہ دفعہ ۳۰۵ میں حاضری مدیون یا گواہوں کے نسبت سکوت ہے اس سبب یہ گشتی دفعہ ۳۰۵ گشتی نشان ۲ سنہ ۱۳۲۰ کے خلاف قیاس نہیں ہے بلکہ ایک جزو کا ترجمہ ہے جو خلاف اس کے ہونا نہیں چاہئے۔

(۲) ملاحظہ (۳۰۲) لغایت (۳۰۶) گشتی نشان ۲ سنہ ۱۳۲۰ ملاحظہ کیجئے۔

اپنی رائے کا نمونہ منسلکہ گشتی نشان ۱ دیوانی بابت سنہ ۱۸۸۳ء فقرہ ۱۱ میں تحریر کرینگے۔ بعد اس کو صوبہ دار صاحب کی خدمت میں روانہ کیا کرینگے۔ اور صوبہ دار صاحب اپنی رائے کے ساتھ مسلجات عدالت العالیہ میں روانہ کرینگے۔

نمونہ استجارہ برائے اراضی کاشتکاری	**دفعہ ۹۰۲** بہ تعمیل فقرہ ۲ گشتی نشان ۲ دیوانی سنہ ۱۸۸۳ء مجریہ مجلس عالیہ عدالت اراضی کاشتکاری کے بہ اجارہ دیگر کاہ اجراء کیسکر منظوری کی جو رپورٹ مجلس عالیہ عدالت میں آتی ہے اوس کے لئے کوئی

گشتی مجلس عالیہ عدالت دیوانی ۱۲ سنہ ۱۸۸۳ء مورخہ ۲۱ امرداد

فارم مقرر نہیں ہے۔ بعض عدالتوں سے مسلجات مرتب ہوکر منظوری کے لیے آتے ہیں اور بعض عدالتیں صرف روبکار کے ذریعہ سے منظوری کی درخواست کرتے ہیں۔ لہذا کوئی حکم نہیں تھا کہ درخواست استجارہ اراضی میں کون کون مراتب درج ہوں لہذا اندریں گشتی ہذا استجارہ برائے اراضی کے لیے ایک نمونہ جاری کیا جاتا ہے اور حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ سے اس نمونہ کی خانہ پری کرکے درخواست آیا کرے۔ اور اس نمونہ کے دو قطعات منظوری کے لئے آنا چاہئے۔ ایک قطعہ مجلس عالیہ میں رکھ لیا جایا کرے گا اور دوسرا بعد منظوری کے عدالت میں واپس کر دیا جایا کرے گا۔

نمونہ نقشہ استجارہ برائے اراضی کاشتکاری منجانب عدالت دیوانی فلاں مقام فلاں بابت سنہ

نمبر	خانہ	
۱	نشان مقدمہ اجرائے ڈگری [illegible]	
۲	نام ڈگری دار بقید ولدیت و قومیت و سکونت و پیشہ وغیرہ	
۳	مدیون ڈگری بقید و عدد	
۴	تعداد زر مطالبہ ڈگری	
۵	نمبر و رقبہ و مالگزاری اراضی جسکا اجارہ مطلوب ہے۔	
۶	ہر ایک نمبر کا [illegible]	
۷	کیا مالگزاری برائے اراضی کی بقدر [illegible] اگر ایسا ہے تو اسکی [illegible]	
۸	کیا [illegible] (ب) [illegible]	
۹	[illegible] اگر ہے تو [illegible]	
۱۰	[illegible]	
۱۱	[illegible] صاحب [illegible]	[illegible]
۱۲	[illegible]	
۱۳	منظوری [illegible] عدالت	

عدالت دیوانی بلدہ کے عہدہ دار متعلقہ میں کوئی ایسا عمل ہو تو عدالت دیوانی بلدہ کے توسط سے ہونا چاہئیے۔ چونکہ یہہ جدید عمل ہے اور اس بارہ میں کوئی قواعد منضبط نہیں ہیں کیا کیا جاسکے۔

جواب دیا گیا ہے کہ کارروائی مستفسرہ رولکاریں جو از طرف تعلقدار ضلع اطراف بلدہ ہوتی ہیں عدالت کا توسط نہیں ہو سکتا۔ اول تعلقدار صاحب سے استفسار کیا گیا تہا کہ وہ کس قاعدہ سے ایسی کارروائی قرقی وغیرہ کی بذریعہ کوتوالی کرتے ہیں اونہوں نے صدرالمہام مالگزاری نشان گشتی (۹) سلسلہ کا نشان دیا ہے۔ اوس سے یہہ بالخصوص ظاہر نہیں ہوتی۔ کہ عہدہ داران متعلقہ کو قرقی وغیرہ کارروائی وصول زر کا اختیار بذریعہ کوتوالی حاصل ہے۔ مگر چونکہ اوسوقت اس امر کا تصفیہ کہ ایسی کارروائی مال کی درست ہے یا نہیں عدالت العالیہ کو کرنا مد نظر نہیں ہے۔ اسواسطے کوئی فیصلہ قطعی اوسکا نہیں کیا جاسکتا۔

تنخواہ قابل قرقی و ناقرقی کی بابت

دفعہ ۹۰۷

صدر عدالت مغربی نے استفسار کیا تہا کہ دفعہ ۲۴۳ - گشتی نشان دیوانی (۴) سنہ ۱۳۰۰ کے روسے تنخواہ ملازمان سرکاری اور دوں ...... روپیہ ماہوار قرقی دیوانی سے جو مستثنیٰ ہے یہہ وہ لوگ ہیں جو کہ خزانہ سرکاری سے ماہ بماہ تنخواہ وصول پاتے ہیں نہ کہ ٹیل و پٹواری وغیرہ۔ چونکہ ان کو ماہانہ اسکیل اقساط مقررہ پر ملتی ہے۔ اوس گشتی میں کوئی ممانعت واسطے قرقی اسکیل ٹیل و پٹواران کی نہیں ہے۔

جواب دیا گیا کہ ٹیل و پٹواری کو جو اسکیل ملتی ہے وہ کمیشن ہے نہ تنخواہ۔ کیونکہ تنخواہ وہ چیز ہے جو شخص معین طور سے ملتی ہے۔ اسکیل جو زمینداری و دیہہ کے حساب سے ملتی ہے اور وہ زیادہ و کم ہوا کرتی ہے۔ وہ تنخواہ نہیں ہے۔

عدالت دیوانی محمد نے استفسار کیا کہ اگر دو تین مہینہ کی تنخواہ یا اس سے جو مجموعی تعداد (...) ہونا تو زیادہ ہو تو قاعدہ مذکور میں قرقی کیا جاوے گی یا نہیں۔
جواب دیا گیا کہ مجموعی تنخواہ کا لحاظ کیا جاوے گا۔

تشریح

صدر مددگار صاحب صوبہ مرہٹواڑی نے استفسار کیا کہ اسکیل کے متعلق مجلس سے تجویز ہوئی کہ قسط کمیشن کے ہے۔ اور انگریزی میں فرق ہو سکتی ہے اسواسطے کہ تنخواہ کے

متعدد امانت قسم اول میں مناسب ہے کہ قرار داد سابق میں کچھ دست اندازی نکیجائے بدستور قایم رہیں۔ مگر جب صورت متقدمہ تبدیل پذیر ہو سکے یعنی کوئی مدعا علیہ تازہ افلاس میں مبتلا ہو جائے یا کوئی مدعا علیہ تازہ تمول حاصل کرے تو ایسی صورتوں کے ثبت ہونے پر لحاظ صورت معاملہ قسطوں کی یا بیشی مناسب ہوگی۔ اور دوسری قسم میں ضرور ہے کہ قسط بندی متعدد اور ایک امانت تنخواہ کیطرف مقرر کردیجائے اور اس صورت میں بھی بلحاظ تمول و افلاس مدیونان کے قسطوں کی یا بیشی مناسب ہوگی (۱)۔

تشریح

بعض عدالتہا ئے ماتحت میں بعض اجرا ڈگری منجانب دائنیان باستدلال دفعہ ۲۴۳ گشتی نشان دیوانی ۲ سنہ ۱۳۱۲ ھ استدعا ئے اس امر کی پیش ہوئی ہے کہ ادنکو جو قسط سابق سے پابند کیا گشتی نشان ۱۹ ۔ دیوانی مورخہ ۱۹ شعبان سنہ ۱۳۱۲ ھ مجریہ محکمہ صدر المہام عدالت ملتی ہے اوسمیں اضافہ کیا جا سکے مجلس عالیہ عدالت نے اس امر پر بخوبی غور کیا۔ اور دوسری اطلاع اور پابندی جملہ عدالتہای دیوانی ممالک محروسہ سرکار عالی کے ہدایت کرتی ہے کہ جو رقم قسط کی متعدد منشاء اجرا ڈگری کی بابت دائنیان کو بہ پابندی قواعد مصرحہ گشتی نشان دیوانی (۱۹) مورخہ ۱۹ شعبان سنہ ۱۳۱۲ ھ مجاریہ محکمہ صدر المہام عدالت ملتی ہے اوسمیں کوئی اضافہ بہ پابندی دفعہ ۲۴۳ گشتی نشان دیوانی ۲ سنہ ۱۳۱۲ ھ مر اتنساط بستقریر ہو چکی ہیں اونمیں ادسی قدر اعداد سیطرح اقساط وضع ہو کر وصول ہونگی جیسا کہ گشتی نشان دیوانی ۱۹ مذکورہ بالا میں حکم ہے۔ دفعہ ۲۴۳ گشتی نشان دیوانی (۲) سنہ ۱۳۱۲ ھ مر وف معقدیا ست پر موثر نہ ہوگی۔

مدعا علیہ و دارالقضا کو کورٹ ناظر کو ڈگری کی وصولی کا اختیار ذریعہ کرتوالی حاصل ہوتا ہے۔	**دفعہ ۹۰۶** ناظم صاحب عدالت دیوانی بلدہ نے کوتوال صاحب اور روسائے بیرون بلدہ کے متعلق پیش شدہ رپورٹ کیا کہ اکثر منصفیاں علاقہ ضلع اطراف بلدہ وغیرہ سے متعلقہ اہلکاران سے مقروضین کے جائیداد جو بلدہ میں متعلق ہیں انہوں نے اشخاص یا جائیداد اپنی سرکار سے بیچ کے متعلقہ تحصیل اور کوتوالی سے امداد کی درخواست کرتے ہیں۔ کوتوال صاحب کی خواہش ہے کہ جہاں تک

(۱) گشتی سیوری نمبر ۳۰۳ مورخہ ۵ وغیرہ کے باقی دفعات ۲۴۳ و ۲۴۳ گشتی ہیئت عالیہ عدالت عالی ۲ سنہ ۱۳۱۲ ھ کے کسی قدر خلاف ہے اور کسی قدر اس کے احکام دفعات ذکور میں شامل ہیں۔

گشتی مجلس عالیہ عدالت دیوانی (۲۰) مورخہ ۱۷ محرم سنہ ۱۳۱۲ ھ

ہدایت مجلس عالیہ عدالت مورخہ ۱۹ شعبان سنہ ۱۳۱۲ ھ

مذکور نہیں۔ صدر عدالت کے واسطے یہ وظیفہ جو سرکار سے برعایت ... عطا کیا
گیا ہے منجملہ ترقی کے مستثنیٰ ہونا ضرور ہے۔

جواب دیا گیا کہ گشتی نشان دیوانی بابت ۱۲۹۲ کے دفعہ ۳ سو میں تنخواہ ذاتی
شریک ہونے کی نسبت جو قسم ترقی داخل نہیں ہو سکتی۔ اور سلسلہ دفعہ مذکور کے ضمن (۲) ...
اس کے مستثنیٰ ہونے کا لحاظ کر کے ہر شخص کی تنخواہ مقررہ کاروائی ترقی ہونا چاہئے۔

گشتی صدر المہام عدالت دیوانی ۱۹ مورخہ شعبان ۱۲۹۵	**دفعہ ۹۰۹** جو قاعدہ ضبطی تنخواہ سے متعلق رقم مقرر ہے وہ مدیون کی کسی اور جائداد سے ضبطی کا مانع نہیں ہے۔ اور یہ کسی قسم قرارداد کا مخل نہ ہوگا۔ جب فریقین نے برضامندی باہمی بلا وساطت عدالت کے شرط بعد ازاں مقرر کر کے علاقہ تقسیم تنخواہ پر معاملہ کر کے آمادگی کی ایسے قرارداد کی تعمیل دفتر مذکورہ سے داخل ہوتی رہے گی۔	علاقہ ضبطی تنخواہ مدیون کی جائداد کی ضبطی یا قرارداد باہمی مانع نہیں ہے۔
ایضاً	**دفعہ ۹۱۰** افسران محکمات کو چاہئے کہ اپنے محکمہ کے اہلکاروں کے رویہ پر نظر رکھیں۔ اس لئے صدر المہام اطلاع دیتے ہیں کہ اگر صیغہ عدالت کے ملازموں کے نسبت بروقت ضبطی تنخواہ عدالت تحقیق سے یہ ثابت ہو کہ یہ قرضہ بے احتیاطی اور فضول و غیر ضروری نامہذب اخراجات کے واسطے لیا گیا ہے تو ان کو اپنے خدمات پر قائم رہنے کی امید نہ رکھنی چاہئے۔	اہلکاروں کو فضول خرچی کے واسطے قرضہ لینا منع ہے۔
گشتی صدر المہام ... نمبر ... مورخہ شوال ۱۲۹۵	**دفعہ ۹۱۱** عدالتوں سے حکم ضبطی یا گرفتاری یا قطعیات ... بعدد ہر روز کے جاری ہوا کریں۔ اور اوس کا ایک نقشہ ... مہینہ وار بکتب صدر المہام انگریزی میں بھیجا جایا کرے (۱)۔	ضبطی یا گرفتاری و قطعیات
حکم صدر المہام ... نشان دیوانی ... مورخہ ... ۱۲۹۵ ... حکم صدر المہام ... محرم ...	**دفعہ ۹۱۲** رو سے روبکار نشان دیوانی (نمبر ۲) مورخہ ۱۳ محرم ۱۳۰۱ھ مقرر کیا گیا ہے کہ ضبطی جائداد کے وقت حتی الامکان ... مدعی یا اوس کے ... مرضی یا ... چاہئے۔ حتی الامکان حاضری ... کی کوشش کیجائے اگر حاضر نہ ہوسکیں تو نہایت مناسب ہے۔ ... حاضری پٹیل و پٹواری اور دیگر اشخاص معتبرین کے کاروائی کیجائے اور ان کے نام ...	علاقہ ضبطی میں ... انتساب ... جائز ہے۔

(۱) دستخطی صدر المہام عدالت ... صدر المہام انگریزی ... انگریزی کو بھیجا جائے ...

۵ حاصل کیا۔

بکار ہو جاتے ہیں۔ اب ہم [illegible] کے [illegible]

[illegible] معاوضہ [illegible] صاحب کا حکم دیا گیا۔ [illegible] کی ترقی [illegible]

[illegible] ہو گیا

عدالت [illegible] تنخواہ [illegible] ترقی [illegible]

[illegible] ہو گئی

[illegible] گشتی نشان ۲ [illegible]

[illegible] تنخواہ [illegible] کی ڈگری [illegible]

[illegible] تنخواہ [illegible] ہے۔ اس کے بعد [illegible] تنخواہ رہتی ہے

[illegible] احکام دفعہ ۴۲۳ گشتی نشان دیوانی ۲ [illegible] متعلق ہوں گے

نظائر

۱۔ چونکہ مدعی کی تنخواہ [illegible] ہے لہذا وہ حسب دفعہ ۴۲۳ گشتی نشان دیوانی ۲ ترقی نہیں پا سکتی۔ تنخواہ کا [illegible] ہونا اس کو قابل ترقی نہیں کر دیتا ہے کیونکہ وہ [illegible] اور [illegible] جزو کی ہے جو قابل ترقی نہیں ہیں۔ [illegible] علی بنام [illegible] نظام الدین نمبر [illegible] فروری [illegible] (۱)۔

۲۔ [illegible] عدالت کے کام پر [illegible] اور [illegible] وظیفہ ملتا ہے چونکہ دفعہ ۱۴۲ کے الفاظ یہ ہیں کہ پنشن ملازمان ملکی و فوجی [illegible] خدمت کے [illegible] ہو یا [illegible] قابل ترقی نہیں ہے۔ اس [illegible] کا وظیفہ الفاظ مذکور میں درج ہے اور قابل ترقی نہیں ہے۔ [illegible] (۲)

[illegible] عدالت [illegible] گشتی نشان ۲ [illegible] صرف پنشن ملازمان ملکی و فوجی [illegible] قابل ترقی [illegible] قابل ترقی نہیں ہے مگر وظیفہ جات متعلق [illegible]

[illegible]

(۱) [illegible] جلد [illegible] صفحہ ۱۲۲۔ (۲) [illegible] جلد [illegible] حصہ [illegible] صفحہ [illegible]

[illegible] فرقی [illegible] کی کارروائی سے متعلق آئندہ سے مناسب ہے کہ بروقت فرقین ناظر عدالت یا کوئی [illegible] موجود ہے [illegible] اس وقت تک بمطابقت حدود بحث نقشہ پیش کردہ فریقین [illegible] نقشہ [illegible] عملی [illegible] اور ناظر فریقین تیار کرے اور اس پر دستخط اہل شخص کے ثبت [illegible] کا فیصلہ فریقین کا بتفصیل دیا جائے کو کارروائی و ناظر کو کارروائی میں رہنے اور اصل [illegible] فریقین بتعداد دیا جائے کو کارروائی و ناظر عدالت میں پیش ہونا اور کارروائی مابعد عمل [illegible] سے [illegible] نقشہ صفائی عمل میں آتا ہے۔ اگر کوئی اہل شخص دستخط کرنے سے [illegible] عدالت میں پیش کرے گا اور اگر کوئی عذر پیش ہو [illegible] بطور دوسری عدالت سے ہوگا۔ بہرحال حدود [illegible] عدالت اپنا اطمینان کرے گی اور کارروائی مابعد سررشتہ صفائی سے ہوگی (م)

916 عدالت دارالقضاء یا دیگر [illegible] کرنی ہے کہ بابت نیلام شدہ کے جس نیلام کے بعد سند نیلام میں دوسرے شخص کے نام کسی اعداد [illegible] کی درخواست کیگئی ہے علاوہ اس شخص کے جسکے نام نیلام ختم ہوا۔ اس صورت میں آیا اسکا نام سند میں لکھا جاوے یا نہیں۔

[illegible] اگر مشتری نیلام سند میں دوسرے کا نام لکھوانا [illegible] ہوگا۔ اور وہی خریدار اصلی سمجھا جاویگا۔

915 مکانات کے [illegible] کی صورت میں [illegible] [illegible] کے حکم صفائی میں درج کیا [illegible] عدالت بھیجا کریں۔

917 [illegible] بتایا ہے کہ ضعیف [illegible] کے مقررہ تاریخ پیشی پر [illegible] میں شریک ہوں ورنہ بلا انتظار ان کے غیر حاضری کے برابر عمل کیا جاویگا اور ان کا عذر مسموع نہ ہوگا۔

[illegible]

حکم مدار المہام [illegible] نمبر [illegible] مورخہ [illegible] ۱۲۹۱

حکم مدار المہام [illegible] ۱۳۰۱ [illegible]

حکم مدار المہام [illegible] [illegible] مورخہ ۱۲ رمضان [illegible] ۱۳۰۰

واسطے جو نادہندہ [illegible] منظور ہو اور اس کی اطلاع فریقین کو دینا اور اصلاح یا اس کا ثبوت شامل مثل کریں

اگر فریقین حاضر ہوں تو [illegible] ملتوی کیا جا سکتا ہے الا اس صورت میں کہ [illegible]

[illegible] کو وجوہ خاص التواء اجراء کا اور تاریخ میں بلحاظ زیادہ کمی [illegible]

[illegible] معلوم ہوں اور یہ عمل جو اس [illegible] جاری کیا ہے کہ [illegible] اشیاء [illegible]

[illegible] ضبط نہیں کیا [illegible] درست ہے [illegible] کا نشان

دیا جاتا ہے نشان [illegible] کی [illegible] کو منضبط کرانا چاہئے۔ اور زیر ضبطی پر نشان [illegible]

[illegible] اگر ایسا کیا جائیگا تو بذریعہ ضبطی [illegible]

[illegible] کیونکہ [illegible] اشیاء کی تفصیل معلوم ہوتا

[illegible]۔

نظیر

[illegible] ایک [illegible] ڈگری کے [illegible] اجراء ہو گیا اور اجراء ایک [illegible] شروع ہوا اور

[illegible] ختم ہوا۔ اور مدیون ڈگری [illegible] کہ نیلام [illegible] ہوا۔ اور عدالت

[illegible] درخواست کو نامنظور کیا۔ [illegible] عدالت [illegible] اس بنا پر اجراء کو [illegible]

کیا کہ [illegible] اجراء [illegible] مقرر تھی اس تاریخ کو اجراء [illegible] ہوا۔ [illegible] اشتہار کے

[illegible] سے [illegible] کے اندر اجراء [illegible] ہوا۔ [illegible]

[illegible]

[illegible] بولی بولی گئی اور [illegible] کے سلسلہ میں [illegible] روز

[illegible] کارروائی کو التواء سے اجراء [illegible] کر سکتے۔ [illegible]

[illegible] اشتہار [illegible] (۱)۔

۶۱۴ [illegible] | درخواست [illegible]

[illegible] اجراء [illegible] درخواست [illegible]

[illegible] کیا جاتا ہے [illegible] درخواست [illegible]

[illegible] عدالت اجراء [illegible]

[illegible] عالمگیر [illegible] ۶۱۴ [illegible]

[illegible]

(۱) [illegible] جلد ۲۰ [illegible] ۱۹۲۰ صفحہ [illegible]

اگر سرکاری مکان نہ ہو تو کرایہ پر لیا جائے اور زرکرایہ رقم مال منضبطہ سے دیا جائے ... اور حفاظت مال کی عدالت سے ہو۔

نظیر

ایک نالش دیوانی میں جس میں نسبت حفاظت حق نابالغ ریسیور کے مقرر کرنیکا حکم دیا گیا تھا اور بعد کو معلوم ہوا تھا کہ ریسیور کے تقرر سے اور آرمینٹ کا کاروبار بالکل بند ہو گیا ہے۔ نتیجہ نمبر مرتب ہوئی — کہ عدالت ابتدائی نے جس بنیاد پر ریسیور کے مقرر کرنیکا حکم دیا ہے وہ ناکافی ہے۔ دفعہ ۲۲۵ ۔ مجموعہ نشان (۲) کے بموجب حکم امتناعی یا کوئی اور ایسا حکم دیا جا سکتا تھا جس سے جائیداد کی حفاظت ہو۔

ساتو بیبو کیو نابالغ بولایت ... نام ... (۱)۔

طریقہ ضبطی مال موجود مکان زنانہ | **دفعہ ۹۲۰** اگر بروقت تعمیل مدعی علیہ روپوش ہو اور عورتیں داخل زنانہ ہوں تو اہل عدالت بعد انتظار مناسب بصورت نہ حاضری مدعا علیہ عورتوں کے علیحدہ ہونے پردہ کی واسطے آواز دے اور بعد مہلت مناسب کسی قفل یا در بند کو جو وہاں موجود ہوں ہٹا کر اطلاع دیکر بلا تامل مکان میں جا کر اون کے روبرو مال وغیرہ کی ضبطی کرے لیکن یہ احتیاط رہے کہ کسی پر جبر و تعدی و بیپردگی نہ ہو۔ (۲)

نقد روپیہ از قسم مال برآمد شدہ زر تنخواہ داخل کیا جائیگا۔ | **دفعہ ۹۲۱** نقد یا مال برآمد شدہ سے جو روپیہ اور جس قدر برآمد و وصول ہو کر خزانہ سرکار میں جمع کیا جائیگا۔

[illegible]

تشریح عدالت دیوانی مجاز ... [illegible]

---

(۱) دفعہ ۲۵۵ — ... [illegible]

(۲) ... دفعہ ... [illegible]

نظیر

[illegible] کیا گیا کہ [illegible] بھی برآمد کیا جاتا تھا اور سب [illegible] ہیں کہ اس [illegible] نہیں کیا جا سکتا تھا۔ [illegible] رام لال (۱)۔

دفعہ ۹۱۷ — ضبطی جائداد غیر منقولہ — ضبطی ملکیات جائداد غیر منقولہ مدعا علیہ کے [illegible] جاری [illegible] [illegible] کو [illegible] کا [illegible] عدالت میں داخل کر دیا کریں۔ اور [illegible] ذریعہ سے برآمد ہوتا ہے۔

دفعہ ۹۱۸ — حفاظت مویشی مقروقہ — [illegible] حفاظت عدالت کے [illegible] (۲)

[illegible] (۲)۔

[illegible] عدالت [illegible] (۳)

تشریح — [illegible] قسم مویشی وغیرہ [illegible] ہوتا ہے [illegible] عدالت کے قبضہ میں آنا چاہیئے۔

دفعہ ۹۱۹ — حفاظت مال ضبط — جو مال منقولہ [illegible] عدالت کے [illegible] حفاظت [illegible] جاوے۔

---

(۱) [illegible] (۲) [illegible] (۳) [illegible]

[illegible]

[illegible]

مطابق ۵ ارامرداد سنہ ۱۳۲۶ف یہ اطلاع آئی ہے کہ تمام خزائن بلدہ و اضلاع کے نام حکم دیا جائے کہ حق تراج جو عدالتوں سے سرکار میں داخل ہوتا ہے منجملہ اوس کے بحساب فیصد (۵) کے بہ امانت بنام حق عامل نیلام رہے اور بعد ازاں حق عامل نیلام طلب کریں تو خزانہ سے رقم دیجایا کرے۔

اسکیمہ یہ انشاء مرسلہ مذکورہ بالا اطلاع دیجاتی ہے کہ یہ حسب حکم مرجعہ صدر عمل ہوا کرے۔

حق تراج محکمہ نیلام کنندہ میں داخل ہوگا نہ عدالت میں

دفعہ ۹۲۳ چونکہ تراج مکانات کا حسب دستور عمل ... مجریہ سنہ ۱۳۰۹ محکمہ صفائی سے عمل میں آتا ہے اس لئے حق تراج بھی اوسی محکمہ میں داخل کیا جائے گا۔ نہ عدالت میں۔

حکم ... دیوانی ... مورخہ ... مورخہ ... معلی ... عرلی

فروخت حصص ریلوے

دفعہ ۹۲۴ اگر اضلاع میں دستاویزات حصص ریلوے کے بذریعہ بازار فروخت کرانے میں دقت ہو تو بلدہ میں فروخت ہو سکتے ہیں۔ ...

حکم صدر الصدور ... دیوانی ۱۱۹۹ مورخہ ۲۹ ذیقعدہ سنہ ۱۳۰۹

دستاویزات قابل بیع و شراء قرقی و نیلام

دفعہ ۹۲۵ صدر عدالت عرلی نے استدراک کیا کہ اگر دستاویز قرضہ سیاہ یا جاگیری قرق ہوں تو اون کے نیلام کی کارروائی کس حسب دفعہ ۲۰۰ گشتی نشان (۲) سنہ ۱۳۰۲ ہوگی۔

جواب دیا گیا کہ دستاویز قابل بیع و شراء ہیں اس قسم کے تمسکات داخل حیثیت ہیں اس قسم کے دین کی نسبت کارروائی حسب دفعہ ۴ گشتی نشان (۲) سنہ ۱۳۰۲ ہوگی۔ دفعہ ۴ میں جو دستاویزات قابل بیع و شراء کا ذکر ہے اوس سے ایسی دستاویز مراد ہیں جو مالک دستاویز پشت پر بیع کرکے دینے سے منتقل ہو جاتی ہیں۔ مثل ہنڈی یا پیرامیسری نوٹ۔

ہدایت مجلس عالیہ عدالت ... مورخہ ... سنہ ۱۳۰۲

قواعد قرقی و نیلام جائیداد و فرائض اہلکاران عامل قرقی و نیلام

دفعہ ۹۲۶ قرقی و نیلام جائیداد کے متعلق اونہیں قسم کی ... اہلکاران عامل و قرقی و نیلام کے جو مجلس عالیہ عدالت کو معلوم ہوئی ہیں انکی ترمیم کرنے کی غرض سے قواعد ذیل جاری کیے جاتے ہیں۔

گشتی مجلس عالیہ عدالت ... نشان ... مورخہ ۱۵ ... سنہ ۱۳۱۰

(۱) ہر وقت قرقی حقیقی جائیداد منقولہ کے اہلکاران عامل قرقی کو چاہئے کہ قیمت تخمینی جائیداد منقولہ کے نزد ... فہرست ... میں لکھا کرے۔

سنبالی زر زمین تمسک۔ قسم پیر لیا جاوے گا۔

جو اسے دیا جاوے کہ کل زرسمت نیلام پر حق براج لیا جاویگا۔

حق براج سے ناظر کو پانچ روپیہ فیصدی کمیشن ملیگا۔	دفعہ ــــ حق براج جو بابت نیلام براج شدہ بحکم عدالت وصول ہو اس میں پانچ روپیہ فیصدی حسب روبکار محکمہ عدالت مدار المہام سرکار عالی موسومہ مجلس عالیہ عدالت نشان انتظامی (الف ۲) واقع ۲۰

مطلوبہ جو جدید الاصول ... سنہ ۱۲۹۵ ف وضع و داخل خزانہ سرکاری ہوا ... مجلس عالیہ عدالت نے سرکار میں تحریک کی تھی کہ بجائے حق براج یا فیس سرکار سے فیصدی پانچ روپیہ بطور کمیشن ناظر یا اہلکار عامل براج کو دیا جایا کریں۔ چنانچہ محکمہ مدار المہام سرکار عالی سے منظوری دربارہ مجلس کے اطلاع بذریعہ روبکار نشان انتظامی (۲۰۸) واقع ۱۴ تیر ماہ الہی سنہ ۱۲۹۵ ف صادر ہوئی۔ لہذا مجلس عالیہ عدالت حکم دیتی ہے کہ آیندہ سے پانچ روپیہ فیصدی کمیشن حق براج سے ناظر یا اہلکار عامل براج کو دئے جایا کریں۔ مثلاً اگر سو روپیہ حق براج ہوں تو ان میں سے (۹۵ روپیہ) خزانہ سرکاری میں جمع ہونگے اور پانچ روپیہ ناظر یا اہلکار عامل براج کو ملینگے۔

ضمن ا۔ کلہ رقم حق براج جو جمع ہوگی خزانہ سرکاری میں حسب دستور جمع کی جایا کرے گی ناظر یا حاکم ہر محکمہ کو چاہئے کہ خزانہ سرکاری سے برات حق یافتنی ناظر یا اہلکار عامل براج کی ہر ماہ بالمقطع اس ماہ کے آخر میں جیسی صورت ہو طلب کر لیا کرے۔

تشریح

مجلس عالیہ عدالت سے گشتی نشان دیوانی ۲۳ و فوجداری ۳۴ واقع ۱۰ اردی بہشت سنہ ۱۲۹۵ ف بر بنا حکم سرکار جاری ہوئی تھی کہ آیندہ سے پانچ روپیہ کمیشن فیصدی حق کمیشن سے ناظر یا عامل براج کو دئے جایا کریں۔ مثلاً اگر سو روپیہ حق براج ہوں تو ان میں سے (۹۵) سرکاری خزانہ میں جمع ہونگے اور پانچ روپیہ ناظر یا اہلکار عامل براج کو ملا کرینگے۔ جملہ رقم براج جو جمع ہوگی خزانہ سرکاری میں حسب دستور جمع کی جایا کریگی۔ ناظر یا حاکم ہر محکمہ کو چاہئے کہ خزانہ سرکاری سے برات حق یافتنی ناظر یا اہلکار عامل براج کے ہر ماہ بالمقطع اس ماہ کے آخر میں جیسی کہ صورت ہو طلب کر لیا کرے۔ اسی بنا پر کہ بعض خزانہ اضلاع سے عذر پیش ہوا کہ رقم حق براج جو خزانہ میں جمع ہوتی ہے عند الادا اس کے واپسی کے لئے سرکاری منظوری کی ضرورت ہے۔ دفتر پیشکی فنانس سے بذریعہ مراسلہ نشان (۱۰۵۸) مورخہ ۲۷ شہریور سنہ ۱۳۱۲ ف

خریداری جائداد کا امتناع

دفعہ ۹۳۱ کوئی اہل عدالت سے بر اج میں کچھ بسبب جہاں ایسا بدہ سکے کل علاقوں میں ہونا مناسب ہے کہ ایک عدالت دوسرے محکمہ سکے عملہ کے رعایت و محبت کا لحاظ وقت خریداری کرے گی اور جس صورت میں اہل معاملہ کا اندیشہ منظور ہے۔ یہی مناسب ہے کہ اُن کی بیوی اسے اور لوگ خریدا کریں۔ (۱)

در عدالتہائے ...

بہار یا صرف بقدر اکتفا رقم مشتبہ عدالت کے عمل میں آئیگا اور حکم سرشتکی لیگی۔

دفعہ ۹۳۲ واضح رہے کہ عدالت عرضی نالسب اوس دعویٰ کے کارروائی کرے گی جو عدالت سے ثابت ہوا ہو اور ہر اج بھی صرف بقدر اکتفا رقم مشتبہ کے عمل میں آئیگا اور رقوم غیر مشتبہ عدالت کا سرشتکی سے کوئی تعلق نہیں ہے (۲)۔

... عدالت ... ۱۰۶۲ ... سنہ ... و فرد ...

نظائر متعلقہ ذکر نیلام

(۱) بشمول سکان نیلام طلب سے ایک اور چیز کا جزو اہل نہ تہا اہلکار نیلام نے نیلام کرنا شروع کیا اور وہ نیلام دو یوں تک ہوتا رہا ناتمام رہا۔ اس کے بعد اوسی تاریخ یا اوس کے دوسرے روز اہلکار مذکور کو چیز مذکور کے شامل کر کے نیلام کرنے میں اپنی غلطی معلوم ہوئی اور اوس نے چیز کو شامل کر کے نیلام کو شروع سے اختتام کو پہونچایا۔

نتیجہ نیر ہوئی ہے کہ دونوں نیلام علیحدہ علیحدہ ہیں مسلسل نہیں کیونکہ پہلے دن کے نیلام کا سلسلہ ختم و تبدیل ہوگیا تہا۔ دوسرا نیلام پہلے نیلام سے مسلسل نہیں تہا بلکہ ایک جدا نیلام تہا اسلیئے واسطے اشتہار جدید حسب دفعہ ۲۹۰ گشتی نشان (۲) سنہ ۱۸۸۲ مرقوم ہونا ضروری تہا۔

---

(۱) دفعہ ۲۳۲ گشتی مجلس عالیہ عدالت ... کو یہی حکم ہے کہ جس عدالت کے ذریعہ سے نیلام ہوا اوسکا حکم اور اہلکار نیلام میں بولی نہ بولے۔ کسی طرح یا بلا واسطہ خریداری کرے گر حکم مندرجہ دفعہ ہذا کے رو سے دوسرے عدالت کے اہلکاروں کو بھی ممانعت ہے۔ ... دفعہ ۲۹۰ سے نیلام منسوخ ہوگیا ہے یا نہیں ... معلوم ہوتا ہے کہ بحال ہے۔ کیونکہ ... عدالت ... دفعہ ... کو خریدار ... اور حکم کے دفعہ ۲۹۰ کا عام حکم منسوخ نہیں ... (۲) ... نمبر ۳۰۲ و ۲۰۳ و دفعات ۳۴۹ و ۲۴۹ گشتی مجلس عالیہ ... نشان ... سے یہ ... کہ ... اوس میں ... زر ... دوسرے ...

۲۔ جائداد غیر منقول کے نیلام میں فرد نیلام میں حدود اور لوبہ جائداد زیر نیلام کے اور کوئی دوسرے علامات جس سے کہ جائداد ممیز ہو سکے لکھنا چاہیئے اور نیز اسکی فرد میں اہلکار عامل نیلام کو مالگذاری جائداد زیر نیلام کی جو بابت اس کے ہو لکھنا چاہیئے۔

۳۔ جب کوئی جائداد اس قیمت تخمینی سے کم قیمت پر نیلام ہو تو جو اہلکار عامل قرقی یا نیلام نے تشخیص کی ہے اور جو دیگر دارنے درج درخواست تعمیل فیصلہ کی ہے تو اہلکار عامل نیلام کو چاہیئے کہ بغیر حصول منظوری حاکم عدالت کے اس کے نیلام کو ختم نہ کرے۔

۴۔ سیوائے رسوم طلبانہ دیکھنا یہ قرقی یا اشتہار نیلام کے کسی دوسرے ملکی عمل کے بابت بغیر حکم خاص عدالت کے کوئی رسوم طلبانہ کے اہلکار عامل قرقی یا نیلام نہ لیا کرے۔

دفعہ ۹۲ ہر براج مکانات بابت تعمیل فیصلہ عدالت دیوانی خواہ بصیغہ لا وارثی محکمہ مقامی کے معرفت عمل میں آیا کرے اور ایسی صورت میں محکمہ مذکور عامل حسب حکم عدالت سمجھا جائے گا۔ اور عدالت کے حکم پر کارروائی عمل میں لائے گا۔	محکمہ مقامی عامل براج ہے
دفعہ ۹۲ (الف) ریکارڈ برات براج مکانات کے واسطے محکمہ مقامی میں بغیر تصفیہ کا رعدالتوں سے بھیجی جاتی ہیں اور اہل معاملہ اتفاقاً سے براج کی فہرست پیش کرکے عذر کرتے ہیں۔	محکمہ مقامی کو عذرات سننے کا منصب نہیں ہے۔

محکمہ مقامی کا کام براج اور ترتیب قیام کا ہے۔ تصفیہ مقدمات کا۔ عدالتوں کو چاہیئے کہ بعد رفع شکایات و تصفیہ کامل براج ریکارڈ کے واسطے محکمہ مقامی میں تحریر بھیجا کریں۔

دفعہ ۹۲ (ب) مدعا علیہم بعد تصفیہ تعمیل نہیں کرتے ہیں۔ جب قرقی یا الکنہ و براج کا حکم ہوتا ہے تب بوجہ مرتب اشتہار	التوائے تعمیل

مدعا علیہم جبیل تعمیل کی بطور اضافہ کے کرتے ہیں۔ اس لیئے مناسب ہے کہ مدعا علیہم کو اول تعمیل فیصلہ کے واسطے بابت چند روزہ دیا جاتا ہے۔ اگر جب عدالت کا حکم براج الکنہ کا ہوا دیکھا تنقیح و جابجا سے مستردہ اور براج کے لیئے اعتبار کی ضرورت ہے۔

دفعہ ۹۳ فہرست اسباب براج میں قیمت یا ... کی گواہی سے جو مجلس براج میں حاضر ہوں درج کرنی مناسب ہے۔ (۲)	فہرست اسباب براج پر گواہی کرانا

---

(۱) ضمیمہ ... گشتی نشان ... ملاحظہ ہو۔ (۲) ضمیمہ ... گشتی صاحب ... عدالت نشان دیوانی ...

Margin notes (right):
تقلید بعد الاسلام ... دیوانی ۶۲ ... ۹۹ ... نشان ... صفحہ ... ۱۳ ... ۹ سالہ ہجری

ریکارڈ ... نشان ... نمبر ...

ریکارڈ ... دیوانی ... صفحہ ...

سکے سلام کی راے اس بات میں مختلف ہوئی اور مسئلہ پیچیدہ ہوگیا کہ دیگر پیش جدید دیا گیا
رب سرکار نے بذریعہ مراسلہ نشان انتظامی (۷۲۳) مورخہ ۲۶ امرداد ۱۳۳۰ف حسب
ذیل حکم صادر فرمایا ہے۔ جو عدالتوں کے پابندی کے لیے بذریعہ گشتی ہذا شائع کیا جاتا ہے۔
حکم سرکار نمبری ۷۲۳ مورخہ ۲۶ امرداد ۱۳۳۰ف۔
کارروائی انفصال ڈگری میں ورثہ مدیون متوفی کی وہی حیثیت ہے جو خود مدیون متوفی کی
حالت حیات میں تھی اس صورت میں مدیون متوفی کے ورثہ اسی مکان مسکونہ کی بابت
جس میں مدیون متوفی اپنے حیات میں سکونت پذیر تھا اور اس کے زمانہ کے بعد ورثا
ورثہ درحقیقت سکونت پذیر تھے انفصال ڈگری میں یہ عذر پیش کر سکتے ہیں کہ وہ
مکان ان کا مسکونہ ہے۔ اور یہ پابندی قواعد مندرجہ ذیل پیرسٹرسرشتہ دفتر عدالت عالیہ سرکاری اشتہار
نمبر ۶ واقع ۲۹ مہر ۱۳۱۸ف ترقی و ہرارج سے محفوظ رہا ہے۔ اور ان کا یہ عذر
قابل تسلیم ہوگا۔

سررشتہ

[illegible] کی درخواست | دفعہ ۹۳۴ چونکہ سررشتہ کی وجہ سے تعمیل میں عام
سالگندگی پھیل رہی ہے۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ تمام عدالتوں سے بیانات میں
غلطی ہو رہی ہے۔ لہذا حکام عدالت کی توجہ دفعہ ۲۳۹ گشتی نمبر ۲ کی طرف مبذول کرائی
جاتی ہے۔ اس دفعہ میں صاف لکھا ہے۔ کہ سررشتہ کی طرف اس صورت میں ہوگا جبکہ ایک سے
زیادہ اشخاص واسطے وصول اسی زرفیصلہ کے مدیون مذکور پر اسی عدالت میں قبل وصول ہونے
روپیہ مذکور کے درخواست تعمیل فیصلہ دے چکے ہوں۔ پس اس فقرہ دفعہ مذکور میں جو دانستہ
بتایا گیا ہے۔ قابل لحاظ ہے۔ اکثر عدالتوں کے نوٹس سے وہ تمام درخواستیں خارج ہو گئیں
جو دیگر عدالتوں میں پیش ہوئی ہیں۔ اور وہاں سے حکم سررشتہ کا ہوتا ہے۔ قبل وصول ہونے
کے لفظ سے وہ صورت بھی خارج ہو گئی جبکہ روپیہ جمع ہونے کے بعد سررشتہ کی درخواست
دی جاتی ہے۔ درخواست تعمیل کے الفاظ سے وہ کارروائیاں بھی بالکل خارج ہو گئیں
اور اس سے مراد وہ باضابطہ درخواست ہے جو حسب قواعد اجرائے ڈگری کے پیش ہو گئی
تشریح (۱) معلمین بعض اضلاع میں استدعا کرتی ہے کہ جو قواعد سررشتہ
طریقہ سررشتہ جاری ہیں۔ اور بعض وقت حق تلفی بعض ڈگری داروں کی ہوتی ہے

حکم گشتی نمبر ۲۳ مورخہ ۲۳ شہریور ۱۳۳۵ف

[illegible]

چونکہ دستہ بار کا جاری ہونا لازمی امر ہے لہذا حسب منشاء دفعہ ۳۰۴ یہہ صیغہ الگذاری ایسی ہی نہیں ہے کہ بلقیس روتی غرر یز صنائع صفوور کیجاتے - قطع نظر اس کے جیسا اجراء کا اشتہار نیلام ہو تو یہہ یقینی امر ہے کہ خریدار وقف کا صحیح ہوگا اور دخیل فوراً کیسے لازمی امر ہے - عبد الغنی خان بنام عبد الرزاق نمبر ۳۱ متفرقہ منفصلہ ۲۸ دسمبر ۱۹۱۸ء ف (۱) -

۲- جبکہ ڈگری جدا یا تید در مالگذاری سرکار ہے اور تو ادھار گوئی یا بدرسکے انتقال کا بو ادائی مالگذاری سرکار بموجب دفعہ ۲۲۴ دستور العمل مالگذاری حاصل نہیں ہے - تعلقدار سرکار نے منجانب سرکار جو درخواست عدالت میں انتقال ڈگری کے دینے کے واسطے پیش کی ہے اوسکا اعتبار یا قید دینے کے فرق کر دیا ہے کیونکہ سرکار با اختیار خود بلا امداد مالگذاری وصول کر سکتی ہے اور بغیر ادائی مالگذاری ڈگری منتقل ہو سکتی ہے اور بحالت مشتری ڈگری کا خریدار ڈگری قرار دیسکتی ہے - رام ٹھیدہ سوامی بنام سرکار عالی نمبر ۳۸ منفصلہ ۳۰ اسفندار ۱۳۲۹ف (۲) -

۳- مدیون ڈگری بغرض تنسیخ ڈگری مدار المہام سرکار عالی مورخہ ۲۴ تیر ۱۳۲۹ف پیشتر کرکے نیلام کو ملتوی کرانا چاہتا ہے - لیکن مدیون نے خزانہ عامرہ سرکار عالی سے روپیہ وہ روپیہ حاصل کیا اور ڈگری مذکورہ کے ادائی میں ایک پیسہ بھی نہ ادا کیا - ایسی حالت میں مدیون بدریانتی پائی جاتی ہے اور بر بنائے مکان مسکونہ کا ملتوی کرانا مناسب نہیں ہے -

محمد اکبر والد سنجان - بنام گوپال داس - نمبر متفرقہ منفصلہ ۵ آذر ۱۳۳۱ف (۳)

فصل ۹۳۴

عدالت دیوانی بلدہ کے ایک حکم پیش کیا گیا یہہ تھا کہ مدیون متوفی کے ورثہ جو مدیون متوفی کے مکان مسکونہ پر قابض ہیں مدیون خارج ہوں - اور مکان مسکونہ ہونیکا استثناء ڈگری جو مدیون متوفی کے جائداد ہے یہہ عذر نہیں کر سکتے ہیں - مجلس عالیہ عدالت سے مرافعہ درخواست طلب کی کہ عدالت دیوانی بلدہ کا حکم مذکورہ بالا کہاں تک صحیح ہے - مجلس عالیہ عدالت	ورثہ مدیون متوفی مکان مسکونہ کی استثناء مسکونہ ہونیکا درخواست کر سکتے ہیں -

مکان مسکونہ ... ورثہ مدیون متوفی ... دیوانی ...

(۱) مشیر دکن جلد ۳ نمبر ۱ حصہ ۳ صفحہ ۷۱ -
(۲) مشیر دکن " ۵ " ۵ " ۳ " ۳۰ -
(۳) " " " ۱۴ " ۱۲ " ۳ " ۱۸۰ -

کے نسبت دعوی ورثہ کیے ہیں جائداد موجب فیصلہ تقسیم ہوئی و جزو حصہ طلب کو زائد حصہ پانے
سے واپس لیکر پورا حصہ کم حصہ دار کو دلایا جاسکے یا کیا۔ مخفی مبادکہ زر روپیہ شرع شریف
بموجب بہ مناسخہ تقسیم ہوتا تو مواجبات سے پہلے بر خیر ہم مجلس عالیہ سے امید کیا تی ہے کہ
جلد تر اس کے نسبت حکم مناسب درستے صاحب ایما فرما ویں کہ ہمیشہ ازاں کے موافق
تعمیل ہوا کرے۔

جواب دیا گیا کہ جب زر نقد معاوضہ کسی جزو یا کل جائداد متروکہ کے دعوے ہو اور مدعا علیہ
نسبت تعداد زر دعوے کے کوئی عذر نہ کرے اور ڈگری زر نقد کی ہو جاوے تو اس صورت
میں بلا لحاظ اصلی قیمت جائداد متروکہ کے زر ڈگری شدہ دلایا جاتا ہے۔ جس صورت میں دعوی
جزو جائداد کا ہو اور اسکی قیمت تخمینی بیان ہو تو ڈگری جائداد ہوگی۔ پس جزو جائداد
بہ نسبت کل جائداد بلحاظ مناسخہ دلانا چاہیئے نہ باعتبار قیمت تخمینی کے جو مدعی نے
عرضی دعوے میں درج کی ہو۔ علی ہذا جب کل جائداد نیلام ہو اور ورثہ پر قیمت تقسیم کیا جاوے
تو بلحاظ مناسخہ کے قیمت تقسیم ہوگی نہ بلحاظ اس تخمینی کے جو عرضی دعوے میں لکھا گیا ہو
واضح رہے کہ ان سب امور کا لحاظ قبل صدور فیصلہ ہونا چاہیئے۔ اور حکم میں بلحاظ ہر صورت
کے جو حالات مقدمہ سے پائی جاوے صراحت کر دینا چاہیئے۔ کہ مدعی قطعاً زر دعوے کا پاوے گا
متروکہ سے تمام اس حصہ کا فی الواقعہ بہ نسبت اصلی قیمت متروکہ کے وہ تعداد صحیح ہو یا نہیں
یا انکہ بلحاظ مناسخہ اصلی قیمت کے اپنا حصہ پائیگا۔ غرض کہ جو صورت ہو صاف ڈگری میں لکھا جاوے
تاکہ وقت تعمیل کوئی امر ڈگری سے یعنی حکم کے خلاف عمل میں نہ آوے۔

جو مدعی مدعا علیہ کی جائداد تلاش کرے اسکو بہ نسبت دوسرے مدعیوں کے شرع شریف میں زیادہ ملیگا۔

دفعہ ۹۳۵ اگر مدعی کا دعوے مدعا علیہ پر ثابت ہو جاوے اور مدعی
مذکور مدعا علیہ کی جائداد تلاش کر کے ثابت کرے اور بعد ازاں کوئی دوسرا
مدعی پہلے کا فیصلہ پیش کرے اور اس فیصلہ میں احتمال ثالث کا نہ ہو تو اس
جائداد سے ایک ربع خاص مدعی [illegible] جائداد کو دیکر بقیہ [illegible] حسب
شرع شریف مدعی مذکور و دیگر مدعی یا مدعیان میں تقسیم ہوگی۔ جبکہ جائداد مذکور
[illegible] کے رقم سے زائد نہ ہووے
اور اگر زیادہ ہو تو [illegible] بقدر ایک ربع دعوے مدعی [illegible] کو اور باقی روپیہ سے مدعی
یا مدعیان کو اور مدعی مذکور کو پہونچے گی۔ اور اگر فیصلہ مابعد کا ہو تو دوسرے مدعی کو کچھ حق نہ ہوگا۔ ۱۱۱

[illegible]

اوسکی اجرا عدالت دیوانی میں ہو سکتی ہے۔

جواب دیا گیا کہ جبتک ڈگری منتقل ہوگی۔ اوس عدالت میں نہ آوے تب تک وہ ڈگری ہو نہیں سکتی ہے۔ مشکل نہیں ہو سکتا۔ مگر جب ڈگری منتقل ہو کر آجاوے تو اوس عدالت کی ڈگری تصور ہو جاوے گی اور کارروائی مشکل نہ ہو سکیگی۔

نشریح ۲۔ مشتہرہ ابتدائی دیوانی مجلس عالیہ عدالت سے استدراک کیا کہ آیا ایک ہی جائداد چند عدالتوں میں یکے بعد دیگرے قرق ہو سکتی ہے۔ اگر ہو سکتی ہے تو قارق اول اوس عدالت میں محروم ہو جائیگا جب قارق ثانی پہلے نیلام کرا دے۔

جواب دیا گیا کہ جو جائداد کسی عدالت سے قرق ہوتی ہے اور حکم قرقی میں العمل وغیرہ کی عدالت کہیں ہی ہے وہ عدالت مالکی کے متعلق ہے اوسکا یہ مقصد نہیں ہے کہ جب ایک عدالت سے جائداد قرق ہو تو دوسری عدالت سے اوسکی قرقی نہ ہو سکے۔ ایک جائداد چند عدالتوں میں قرق ہو سکتی ہے۔ رہا یہ امر کہ ایک شخص جو جو کوشش کر رہا ہے محروم ہو جاتا ہے اوسکا طریقہ درست اسقدر ہو سکتا ہے کہ وہ ڈگری اوس عدالت میں منتقل کر دیا جاوے جہاں پہلے نیلام ہوا ہے اور وہ عدالت اوسکا فیصلہ کر دے گی کہ یہ شکل ہو سکتا ہے یا نہیں اور کون ڈگری دار کسقدر حصہ پا سکتا ہے۔

نشریح ۳۔ عدالت دار القضاء بلدہ سے استدراک کیا کہ دیکھا جاتا ہے کہ مدعیان حصہ جائداد متروکہ کی قیمت تخمینا اپنے عرضی دعوے میں درج کر کے دعوی پیش کرتے ہیں اور فریق مقابل سے جواب لیا جاکر ڈگری بموجب تخمینہ دیجاتی ہے دوران اجراء ڈگری جب وہ حصہ جائداد متروکہ قرق ہو کر قیمت منندرجہ فیصلہ سے کم یا زیادہ ہو جاتی ہے۔ اور جب فیصلہ تبدیل کر دیا جاوے۔ تو ڈگریدار یا [illegible] شخص کا نقصان ہوتا ہے۔ اور اگر فیصلہ اجراء ڈگری سے اور دوسرے شریکوں پر شخص [illegible] دلایا جاوے۔ تو خلاف فیصلہ ہوتا ہے۔ چنانچہ متروکہ منقولہ میں متعدد حصے کو ہیں حصہ جائداد متروکہ کوئی کم قیمت قرار دیکر دعوی کیا ہے اور کوئی زائد دیکر ڈگری حاصل کیا ہے اور جب بعد ڈگری پایا جب حصہ متنازعہ سے جائداد ہراج ہوئی تو زرہراج سے شخص کسیکا حصہ کم اور کسیکا زیادہ ہوا کم حصہ داروں سے فیصلہ رقم وصول پا سکے اور زیادہ حصہ داروں کو جب ہدایت مجلس عالیہ و فیصلہ رود کار العدالتی نشان مقدمہ (۱۰۸) مورخہ ۱۳ شہریور سنہ ۱۳۱۳ فصلی حصہ

گرفتاری کو گو کسی ضابطہ یا حکم موجودہ کے خلاف نہیں ہے تاہم نواب مدار المہام سرکار عالی کا منشاء ہے کہ اجراے ڈگری میں جہانتک ممکن ہو قید کا طریقہ کم استعمال کیا جائے۔

ضمن ۲۔ چونکہ علی العموم لوگ اس امر سے ناواقف ہیں کہ بعد گرفتاری بعلت اجراے ڈگری وہ کیونکر اپنے تئیں اوس گرفتاری و قید سے آزاد کرا سکتے ہیں۔ لہذا ضرور ہے کہ عدالتہاے دیوانی ہمیشہ خود مدیونان ڈگری کو جب وہ گرفتار ہو کے اون کے روبرو لائے جائیں قاعدہ مندرجہ دفعہ ۲۴۲ گشتی نشان (۲) سنہ ۱۳۰۰ سے اطلاع صاف و صریح طور پر دیا کریں۔ اور بالفعل ضرور ہے کہ جسقدر اشخاص بعلت اجراے ڈگری قید و گرفتار ہوں۔ اون لوگوں کو عدالتیں اپنے سامنے بلا کر دریافت حال کریں اور اگر وہ لوگ اپنی مفلسی ثابت کرنا چاہیں تو اونکی تحقیقات کریں۔

ضمن ۳۔ بنظر احتیاط و بطور احسن حکم جناب نواب مدار المہام سرکار عالی کے حکم کی تعمیل ہونے کے غرض سے مجلس عالیہ عدالت ہدایات ذیل پر احکام ماتحت کو متوجہ کرتی ہے۔

۱۔ اول یہ کہ کوئی شخص بعلت اجراے ڈگری قید نکیا جائے تاوقتیکہ بادی النظر میں حاکم عدالت کو یہ معلوم نہ ہوگا کہ ڈگریدار نے کافی سعی بجا یداد مدیون سے روپیہ وصول کرنیکی کی ہے یا اگر سعی نہیں کی گئی تو وہ مدیون کے کسی بالارادہ فعل کے وجہ سے عبث ہوتی(۱)

۲۔ دوم یہ کہ اگر کسی شخص بابت اجراے ڈگری گرفتار ہو کر عدالت میں لائے جانے پر عذر ناداری پیش کرے وہ تاختم تحقیقات ناداری بصورت ادخال ضمانت نکیا جائے اگر ضمانت نہ دیسکے اور تنخواہ حوالات یا خوراک کی ادا کرے تو وہ اونکی حراست میں اپنے مکان پر رہ سکے۔

۳۔ سوم یہ کہ جب حکم قید دیا جائے اوسمیں میعاد قید کی صراحت کیا کریں تاکہ گو قید کے پیشتر یا بعد ڈگری ادا ہو کر رہائی ہو جائے لیکن اوس زمانہ کے گذرنے کے بعد وہ شخص قید میں نہ رہ سکے۔

۴۔ چہارم یہ کہ جب کوئی شخص بعلت اجراے ڈگری قید ہو جائے تو بحالت اوس کے قید کے بلا وجہ خاص (جسکا قلمبند کیا جانا ضروری ہوگا) اونکی جایداد منقولہ کی قرقی و کسی قسم کا برایج عمل میں نہ آوے کیونکہ ایسی صورت میں مدیون کا اکثر قرقی و برایج سے بمقابلہ فایدہ ڈگریدار نقصان بہت زیادہ ہوتا ہے

گرفتاری مدیون نسبت تنقیحات ناداری	دفعہ ۹۳۷ جب مدیون کے قید کی واسطے درخواست کیجائے تو اول زر خوراک مدیون بابتہ ایکماہ کے داخل کرایا جائیگا۔ اس سے قبل مدیون گرفتار

(۱) دفعہ ۲۰۰ و ۲۴۳ ضمن ۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی دیکھئے

اب ادا ہونے مطالبہ مدعی سے زر سال یا دوسری میعاد کے نقصان دہی سے کے صورت میں (۱)

ترمیم و تشریح

صدر عدالت نے عرضی سے استدراک کی تھی کہ حسب دفعہ ۳۲۹ گشتی نشان دیوانی ۱۳۰۰ھ جو بند میعاد کی اجراءات ضروری حسب قاعدہ شرکت اہلی ڈگری دار کو لیبنگی حسب ارشاد سرکار نشان ۱۶۹۲ واقع ۴ شوال ۱۳۰۰ھ کچہ اور بھی حق حاصل ہے یا یہ روبکار منسوخ سمجھا جاوے۔

جواب دیا گیا کہ دفعہ ۳۲۹ گشتی نشان ۱۳۰۰ھ کی تعمیل چاہئے حکم محولہ ۱۳۰۰ھ کا ہے۔ اگر کوئی حکم خلاف گشتی نشان (۲) ہو تو وہ منسوخ سمجھا جاوے۔

نظیر ان کی ڈگری بیٹے کے نام ہونے کے انتقال کے بنا پر غیر شخص کے ڈگری صادر ہونے کے بعد صادر ہوئی ہے۔ اس سے احتمال سازش سے خالی نہیں ہے۔ پس حسب منشا سے حکم مدار المہام مورخہ ۱۳ شوال ۱۳۰۰ھ شیا بنہ غیر شخص ڈگری دار کے شرکت میں شامل تسلیم ہو سکتی ہے۔ سماۃ حمیدالنسا بیگم بنام مولوی ابو سعید مدیون وعالم بی جابر ڈگری دار نمبر ۲۶ منفصلہ ۲۹ اسفندار ۱۲۹۱ف۔ (۲)

گرفتاری و قید و خوراک و تحقیقات ادائی مدیون

دفعہ ۹۳۶ تبلیغ حکم عالیجناب نواب مدار المہام سرکار عالی حاکم و قید مدیون کے قواعد۔

ملاحظہ پولیٹیکل ڈیفنانس مرقع مورخہ ذیقعدہ ۱۳۰۰ھ مطبوعہ جریدہ غرہ ربیع الاول ۱۳۱۹ھ مجلس عالیہ عدالت العالیہ عدالتی ابتدائی دیوانی مجلس عالیہ عدالت کو عالیجناب نواب مدار المہام سرکار عالی کے ارشاد سے مطلع کرتی ہے کہ بحالت اجرائے ڈگری مدیون نادگری کی قید

(۱) مجوزہ قوانین دیوانی سرکار عالی ...

(۲) ... حسبلہ نمبر ... صفحہ ۲۸

حکم مدارالمہام ... مورخہ ... صادر کیا۔

مدیون کی ناداری کی ثبوت درخواست پر نہیں ہے مدیون کی نسبت پیہ ہو کر نیکے بعد کہ اسکی گرفتاری جاری ہو۔

دفعہ ۹۳۹ — گشتی نشان دیوانی (مطابع آباد (۱۸)) مورخہ ۱۷ ربیع الاول ۱۳۰۴ کا منشا یہ نہیں ہے کہ مدیون ڈگری کی گرفتاری سے پہلی درخواست کے جائداد کا بار ثبوت واجب پر ہو بلکہ اسکا مقصود صرف یہ ہے کہ جبوقت مدیون اپنی ناداری کا عذر پیش کرے تو اسوقت مدعی ثابت کرے کہ مدیون نادار نہیں ہے اور جائداد کو اوس نے چھپایا ہے۔ اور یہی اصول نہایت درست ہے نادار محض کو قید کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔ جبکہ قاعدہ ہے کہ جبکہ مدیون گرفتاری کے لیے درخواست حسب ضابطہ پیش ہو تو عدالت پہلے حیثیت ظاہری مدیون پر جسقدر کہ بطریق عام معلوم ہو غور کرے مثلاً یہ کہ ذی جائداد صاحب دنیا ہے یا کیا۔ ایسی صورتوں میں بعد اجراء حکم گرفتاری کے بھی دوسرے ذریعوں سے رقم ڈگری کا وصول ہونا چنداں دشوار نہیں ہے۔ اگر اس قسم کے واقع معلوم نہ ہوں تو حسب مذکورہ بالا کارروائی عمل میں آنی چاہیے لیکن یہ بالکل نادرست ہے کہ ہر وقت پیش ہونے درخواست گرفتاری قبل از اجرای حکم گرفتاری کے مدعی اسپر مجبور کیا جاوے کہ وہ اول یہ ثابت کرے کہ مدعاعلیہ نے مال کو مخفی کیا ہے۔

مدیون کے قید کرنے کا طریقہ۔

دفعہ ۹۴۰ — اگر مدیون افلاس ظاہر کرے اور ... اور داین کے طرف سے جو ثبوت پیش ہوا اوس سے مدیون کا افلاس ثابت ہو اور بہم رسانی مال اور ادا رقم ڈگری حاکم مجاز کو ممکن ہو اور احتیاج حبس کی نہ ہو تو اس صورت میں حبس کی حاجت نہیں۔ اگر بعد ثبوت افلاس کے بہم رسانی بدون حبس کے ممکن نہ ہو تو ایسی صورت میں عدالت دیوانی قید کرے زر تعمیل کے واسطے حبس کی مدت ... نہ پہنچے۔ اگر ثبوت افلاس نہ ہو اور داین درخواست براہ نقصان ... یا اشتمال قول مدیون کو قید کرانا چاہے تو تجویز حبس کی نہ ہوگی۔ مگر ایسی صورت میں اگر ناظم محکمہ سمجھے کہ حبس سے جائداد کا ثبوت ہوگا لہذا مدت مجوزہ تک قید کرنا چاہیے۔ اور اگر بعد ثبوت افلاس مدیون کا ہو کر یہ متحقق ہو کہ مدیون نے جائداد کو چھپایا ہے یا اوسکو منتقل کیا جاتا ہے یا کسی طور سے مدیون داین کو محروم کرے تو جبتک مدیون عدالت فوجداری میں تفویض کے قابل اور مستوجب سزای مجوزہ مکرر ہو قید ہوگا اور داین کو ثبوت ... کے واسطے بابت دیگر خوراک داین سے دلائی جاوے گی اور ... ناظم ایسی احتیاط رکھیں کہ کوئی فساد یا شکایت مخلوق یا اہانت وقت خلاف عادت عمل میں نہ آسکے۔

پکڑکر حاضر کیا جائے اور اس وقت مدعی حاضر نہ ہو تو بوجہ عدم ادخال خوراک مدیون رہا نہ ہو جائیگا

جب مدیون گرفتار ہوکر حاضر کیا جائے اور زر مطالبہ ادا نہ کرے تو اسکو حسب ضابطہ قید کیا جائیگا۔ اگر مدیون وجہ عدم استطاعت کا عذر کرے تو بغیر ثبوت ناداری اسکے صرف اسکے بیان پر اسکو نادار تسلیم نہیں کیا جائیگا۔ بلکہ مدیون سے ثبوت ناداری اور طلب خوشحالی سے ثبوت تردید طلب کیا جائیگا اور تحقیقات عمل میں آ سکے گی اور اگر نتیجہ تحقیقات سے مدیون بے استطاعت ثابت ہو تو رہا کر دیا جائے۔

ڈگری برائے حوالگی نفس انسان کی اجراء کا طریقہ۔	[illegible]

دفعہ ۹۱۳ ہر چند کہ دفعات ۵۵ و ۵۶ گشتی نشان دیوانی (۲) سنہ ۱۹۱۳ء میں طریقہ التوائے اجرائے ڈگری کا عام طور پر بیان کر دیا گیا ہے مگر جن مقدمات میں ڈگری حوالگی نفس انسانی کے صادر ہوتی ہے اور مستغیث اس ڈگری سے اجراء میں جلد اجراء کرنا چاہتا ہے اور تا فیصلہ مرافعہ خواہان التوائے اجرائے ڈگری کا جو طلب ہو اور ضمانت ہے اسکے متعلق صاف حکم نہیں ہے اور نہ یہ مذکور ہے کہ کس قسم کی ضمانت اور کس قدر کی لینا چاہئے لہذا بطور تشریح دفعات ۵۵ و ۵۶ گشتی نشان دیوانی (۲) سنہ ۱۹۱۳ء کے بذریعہ گشتی ہذا احکام ذیل نافذ کئے جاتے ہیں۔

۱۔ ڈگری حوالگی نفوس انسانی میں اگر مدعا علیہ مستدعی التوائے اجرائے ڈگری کی غرض سے [illegible] حاضر ضمانتی اور شخص کے جسم کے حوالہ دلایا گیا ہو اور ضمانت ادا ہو اور اس قدر [illegible] کی جو ادا ہو سکے زر ضمانت ہو قبول ہو سکتی ہے۔

۲۔ حاضر ضمانتی مندرجہ دفعہ (۱) گشتی ہذا میں جہاں تک کہ ان کی بمطابق حالات فریقین کے دکھا مقرر کی گئی ہے کہ سامنے [illegible] التوائے اجرائے ڈگری کی [illegible] ہوتا

دفعات ۵۵ و ۵۶ گشتی [illegible] حالات [illegible] تحقیقات [illegible] مدیون اور [illegible] رہائی کا حکم [illegible] کی خوشحالی [illegible] تحقیقات مذکور [illegible] دفعات [illegible] صرف دفعہ [illegible] میں [illegible] کا ذکر [illegible] ثبوت [illegible] احکام [illegible] دفعات [illegible] درج [illegible] تحقیقات [illegible] مدیون کے [illegible] رہائی کا ذکر ہے۔

اور گشتی نشان (۲) [illegible] کوئی حکم [illegible] نہیں ہے اور نہ احکام مذکور اور دفعات ۲۱۱ و ۲۲۲ گشتی نشان (۲) میں متناقض ہے۔ لہذا احکام مذکور بحال ہیں اور قابل پابندی ہیں۔

ضمانت مدیون ڈگری (۱)

قابلیت ضامن

دفعہ ۹۴۷ ضامن کو چاہیے کہ کسی علاقہ اور سنت کا ہو کہ جہاں ڈگری کا اجرا ہے اور دیانتدار اور نادہندگی کرنے والا نہیں ہے اور اوسکی ضمانت قابل تسلیم ہو تو منظور کیجاوے ورنہ نہیں۔

ضمانت نامہ اور کفالت نامہ کوئی جدا جدا کاغذ نہیں ہے۔

دفعہ ۹۴۸ حسب الحکم نواب مدار المہام سرکار عالی ضمانت نامہ اور کفالت نامہ کے جو نمونے بذریعہ گشتی نشان (۱۳) مورخہ ۳۰ امرداد ۱۳۰۵ف مشتہر کئے گئے تھے۔ اوسکی نسبت بعض عدالتوں کو یہ غلط فہمی ہوئی ہے کہ وہ دونوں جدا جدا کاغذ سمجھے گئے ہیں۔ اور یہ خیال کیا گیا ہے کہ ہر مستاجر کو ضمانت نامہ اور کفالت نامہ داخل کرنا ضرور ہے حالانکہ یہ منشا نہیں ہے۔ لہذا اسکی صراحت کیجاتی ہے کہ ضمانت نامہ اور کفالت نامے دو جدے جدے کاغذ نہیں ہیں۔ بلکہ دونوں کا مضمون ایک ہی ہے۔ اگر کوئی مستاجر ضمانت داخل نہیں کر سکتا یا داخل نہیں کرنا چاہتا تو اوسکی مطالبہ کی بعلاوہ رد ہوگا۔

بلدہ حیدرآباد دکن میں خرچہ اخلاس وصول کرنے کا طریقہ۔

دفعہ ۹۴۹ (۱) جن مقدمات افلاس میں خرچہ ادائی بحق سرکار واجب الوصول ہوتا ہے اونمیں جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے یہ حکم دیا ہے کہ حسب ذیل کارروائی کیجائے۔

۲۔ مقدمات افلاس میں جسطرح کلکٹر بذریعہ وکیل سرکار رقم کے وصول کرنیکا انتظام کرتا ہے اوسی طرح سے بلدہ مذکور میں کوتوال صاحب خرچہ ادائی کے وصول کا انتظام بذریعہ وکیل سرکار تحصیل تحصیلات بالضابطہ کرا کے عمل میں لائینگے۔

۳۔ بلحاظ حکم بالا مناسب ہے کہ جب کسی مقدمہ میں خرچہ افلاس تجویز کیا گیا ہو تو عدالت صادر کنندہ فیصلہ ایک نقل تجویز ڈگری کی کوتوال صاحب بلدہ مذکور کے پاس بغرض کارروائی بالضابطہ روانہ کر دیا کریں۔

۴۔ جن مقدمات افلاس میں کہ کوتوالی سے بحق سرکار خرچہ ادا کیا جاتا ہو کارروائی کرینگے۔ اگر کسی طرح جائیداد ہو گا بحیثیت کوتوال بلدہ کے وہ کوئی رقم بذریعہ پولیس قرقی یا گرفتاری کے وصول کرینگے۔

گشتی ۳۵ ۔ بلدہ نشان ۱۰ دیوانی ۱۰۹۵ ورچہ ۱۳ شہریور ۱۳۱۶ف ۔ ش ۔ گشتی عدالت ڈگری ۔ نشان ۱ ۔ بہمن ۱۳۱۲ ۔

گشتی عدالت بلدہ نشان ۱۰ دیوانی ۳۲۳ مورخہ ۲۰ امرداد ۱۳۱۶ف

عورات پردہ نشین بعلت اجرائے ڈگری قید نہیں ہونگی۔

دفعہ ۹۴۱ مجلس کے جلسہ منعقدہ سے استدراک ہوا کہ آیا عورات پردہ نشین بعلت اجرائے ڈگری قید ہو سکتی ہیں یا نہیں۔
جواب دیا گیا۔ کہ قید نہیں ہو سکتی۔

قید سے دین ساقط نہیں ہوتا ہے۔

دفعہ ۹۴۲ بعد رہائی مدیون کے اگر اسکی جائداد ظاہر ہو تو اوس سے روپیہ وصول ہو سکتا ہے قید سے دین ساقط نہیں ہوتا ہے۔

بصورت اخفائے جائداد مدیون قید ہوگا

دفعہ ۹۴۳ اگر مدیون اپنی جائداد کو مخفی کرے تو قید کیا جائیگا دوسری صورتوں میں حسب حال کارروائی ہوگی۔

بوجہ بیماری مدیون رہا ہو سکتا ہے

دفعہ ۹۴۴ مدعا علیہ محبوس کی رہائی بعذر بیماری مناسب ہے مگر بابت مدعا علیہ کی حاضری ضرور ہے (۱)

مدیون بلا ثبوت جائداد گرفتار نہ ہوگا

دفعہ ۹۴۵ اگر بہ ثبوت جائداد مدعا علیہ کی تمرد اور خلل اندازی وصولی جائداد سے ثابت ہو تو مکرر قید نہ ہوگا۔

تعداد خوراک قیدیان دیوانی

دفعہ ۹۴۶ مقدمات دیوانی میں مدعی سے بلحاظ حالت و حیثیت مدعا علیہ محبوس کے بتقرر مدت حالت سے پیشگی دو دو آنہ روزانہ خوراک قیدی داخل کرانا ضرور ہے۔ درجہ اعلیٰ کے واسطے ہر روز اور درجہ اوسط کے واسطے ۳ روز سے زیادہ نہو اور درجہ ادنیٰ کے واسطے ۲ روز سے کم نہ لیا جاوے اور تقرر درجات کا بلحاظ حیثیت اور اعتبار معاملہ و بیوپار وغیرہ مدعا علیہ کے ہوگا۔ اور ہر سہ درجہ دار کو بھی ضرور تعین محکمہ سے اجازت لینی ضرور ہے۔ (۲)

---

(۱) یہ فقرہ بتفصیل شان کے ماتحت بموجب تجویز زیر غور ہے ایکٹ ۱۹۰۸ء مرتب ہے۔
(۲) ملاحظہ ہو گشتی محکمہ عدالت ۱۳۰۵ فصلی ۔ فقرہ ۳ وغیرہ تجویز کو دیکھئے۔

نظیر

اگر ضامن کسی دین کے حوالے سے بری کیا گیا تو اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ ایسے براءت سے اصل مدیون بھی بری ہو گیا۔ کعبشو ولد انت رام بنام مالاجی۔ (۱)

ضمانت نامہ کی تصدیق اور اسکی رجسٹری اور مقام رجسٹری کا بیان

[illegible]

دفعہ (۵۱) گشتی نشان ہائیکورٹ الہ آباد کے تحت [illegible] کے بموجب جو ضمانت منجانب مدعیان داخل ہوتی ہے اوسکی نسبت معلوم ہوتا ہے کہ بعض اوقات کوئی اطمینان و تصدیق اوسکی نہیں کیجاتی ہے وکلا وعدالت بعض وقت کے ساتھ ضمانت نامہ جات داخل کر دیتے ہیں اور ضمانت کے نسبت کوئی اطمینان حاصل نہیں کیا جاتا ہے چونکہ یہ کارروائی سخت غلط ہے۔ لہذا تمامی عدالتوں کی توجہ احکام ذیل کی طرف معطوف کیجاتی ہے۔

۱۔ ضمانت نامہ مدعلیہ میں اگر جائداد اگر جائداد غیر منقولہ مکفول ہو اگر اوس ضمانت نامہ کی رجسٹری لازمی ہو تو بموجب قانون رجسٹری بجریہ مقام رجسٹری کے اوس ضمانت نامہ کی رجسٹری ہونا لازمی ہے۔

۲۔ اگر ضمانت نامہ کی رجسٹری لازمی نہ ہو بلکہ اختیاری ہو تو ضرور ہے کہ خواہ ضامن خود عدالت میں حاضر ہو کر تصدیق ضمانت نامہ کی کرے خواہ ضمانت نامہ کی رجسٹری کرا کے داخل عدالت کرے یا جس مقام پر ضامن ہو اور جہاں وہ ضمانت نامہ تکمیل کرے وہاں کے [illegible] کے روبرو ضمانت نامہ کی تصدیق یا رجسٹری کر دی ہو۔

۳۔ اگر ضمانت نامہ تا عدم تصدیق ہو تو جس حالت میں ضمانت نامہ داخل ہو وہاں تصدیق کر سکے ضامن کی حاضری یا غیر حاضری ضرور ہے۔

۴۔ اگر ضمانت نامہ [illegible] رجسٹری یا غیر مصدقہ ہو تو عدالت کو جہاں ایسا ضمانت نامہ داخل ہو لازم ہے کہ [illegible] حسب ضرورت رجسٹری ہو [illegible] اوسکو [illegible] کرنا چاہیے۔

۵۔ [illegible] شہادت گزرانی بھی ہو سکتی ہے [illegible] روبرو [illegible] تصدیق ضامن کا ہونا بھی ضرور ہے [illegible] معلوم ہو جائیگا [illegible] ضامن کی [illegible] عدالت میں جہاں ضمانت نامہ داخل ہو خواہ ضرور نہیں ہے۔

(۱) [illegible] جلد ۵ نمبر ۸ صفحہ ۴۴۔

ضمانت ضبط کیا جانا

دفعہ ۱۴۵ — اگر مدعی علیہ پر تعمیل کیے واسطے تقاضا ہوا ور وہ
شمول اور رقم متدعویہ کے ادا کی استطاعت رکھتا ہو تو کچھ
ضروری نہیں ہے کہ پابند دعویٰ ڈگری مدعی علیہ مذکور سے یا دیگر مدعی علیہم سے عدالت ضمانت نامہ
دیا جاوے بلا تامل اس سے رقم متدعویہ وصولی کی جاسکے گی۔

اور اگر مدعی علیہ مذکور نادار ہو تو واسطے تعمیل ڈگری مدعی علیہم کی طرف سے
حوالہ کیا جانا مناسب ہے۔ اگر مدعی علیہ مجبول نادار ہو اور کوئی جائیداد اس کے پاس
نہ ہو۔ تو اصل مدعا علیہ اور ضامن رقم سے بری ہو جاوے گا۔ رقم کا ادا کرنا ضامن پر لازم ہوگا۔

تشریح اول۔ عدالت دیوانی ہائیکورٹ نے ایک کیس میں فیصلہ کیا کہ ... دوسری بار
بذریعہ گنہشام لال مدعی بنام ... اجلاس کامل سوزمرہ ...
۱۸۹۶ء فیصلہ اس امر کے متعلق ہے کہ ... تعمیل پر ضامن پر کاروائی
نہیں ہوسکتی۔ چونکہ نالش کو ... بلکہ خلاف ضامن ... عدالت اس سے
معلوم ہوتا ہے کہ ایسا حکم دیا گیا ہے ... پیدا ہوسکتا ہے اگر ضامن
نہ ہو ... تعمیل ... ضامن پر تعمیل ...
جواب دیا گیا کہ ... تعمیل ... عدالت ضمانت ... تعمیل
پیدا ہوسکتا ہے ... فریق ثانی نالش ... ہے لیکن اگر ...
کوئی معاملت ... ہو اور کوئی شخص ... معاملت ... کا فیصلہ
تو ... نالش ... ہو سکتی ہے ... فیصلہ اجلاس
کامل سوزمرہ ۱۰ ... ۱۸۹۶ء کا یہی مطلب ہے۔

تشریح دوم۔ صدر عدالت ... نے ... کیا کہ ... التوائی ...
... عدالت ... ہو سکتے ہیں ...
... مثل دفعہ ۱۹۸ ... ۱۸۸۲ء ...
ضامنوں سے عدالت میں ... کرائی جاتی ہے ...
اصلاً ... ہوگئی ہے۔
جواب دیا گیا کہ ... عدالت ... ضمانت نامہ
... عدالت کامل ... ضمانت ... گی۔

کیا ہے اسواسطے مقدمہ مذکور بتاریخ ۱۰ اپریل سنہ ۱۸۶۶ء کو پیر ملحوظ خاطر گورنمنٹ ہوا۔

فقرہ سیوم۔ اسوقت گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل قاعدہ تعمیل فیصلہ جات مرتبہ محکمہ ایک ملک کے دوسرے ملک مین بیان کیا۔ اور انجام اسنے ظاہر کی کہ کوئی وجہ نہین ہے کہ اس قاعدہ واجبیہ پر ہندمین کیون نہ عمل ہو۔

گورنر جنرل بہادر نے اجلاس کونسل مین قرار داد مذکور مورخہ ۱۲ جنوری کو زیادہ تر تشخیص کرنیکے واسطے ہدایت علاقہ داران ملکی کے بہ تبدیل بیان کیا اور اس مقدمہ فروری مین اونکے رپورٹ کے طالب ہوئے چنانچہ قواعد مذکورہ شرائط مندرجہ ذیل پر مشتمل ہین۔

اول یہ کہ ہندوستانی ریاستون مین جہان محکمہ جات برابر ہین اور جس شخص کو محکمہ سرکار عظمت مدار سے فیصلہ حاصل ہوا ہو وہ شخص اپنے فیصلہ کے تعمیل کے واسطے ہندوستانی محکمون مین درخواست کرین۔

دوسرا یہ کہ جس جگہ محکمہ برابر نہ ہون اور جس شخص کے پاس فیصلہ ہو تو فیصلہ مذکور کو بوساطت سفیر گورنمنٹ انگریزی کے ہندوستانی رئیس کے ملاحظہ مین گذرانے اور سفیر مذکور رئیس ہندوستانی یا امیر سے تعمیل فیصلہ مذکور کے واسطے جیسا کہ وہان کا دستور انتظام و انصاف ہو سفارش کرے۔

تیسرا یہ کہ اگر ممکن ہو تو عادت معاوضہ تعمیل فیصلہ جات کی درمیان ہمارے محکمون اور ہندوستانی محکمون کے اختیار کیجائے۔

فقرہ چہارم۔ یادداشت مذکورۂ بالا کے جوابات مورخہ ۱۰ اپریل بدرخواست انسب وصلح ہیوپنچے اور بخوبی گورنمنٹ ہند کے اجلاس کونسل مین ملحوظ خاطر ہو رہے۔

فقرہ پنجم۔ سرداران کار آزمودہ کی رائے جنہون نے ریاست مین مشورت کی ہے کہ مقدمہ استحقاق اجرائے حکم مطلوبہ اور نیز معدل انجام مین جو پیش ہا گورنمنٹ سے بہت اختلاف رکھتی ہے۔

فقرہ ششم۔ گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل قاعدہ مندرجہ یادداشت اپریل سنہ ۱۸۶۶ء سے کوئی سبب وجہ تکرار عدل و انصاف مین نہین دیکھتے ہین اور امید رکھتے ہین کہ بمرور ایام ہندی ریاستون مین بتدریج محکمہ برابر مقرر ہوینگے۔ اور وہ رفتہ رفتہ بخوبی وقت و خطر ہو سے عمولی مقدمات ہین ان محکمون کے فیصلون کا ہمارے علاقہ جات جم کے طرف سے کم و اعزاز کیا جائیگا

دیوانی کے قیدی بجز مومبری کے نہیں قید کئے جاوینگے۔ | ایکٹ ۲ مجریہ ...

دفعہ ۹۵۲ دیوانی عدالت کے قیدی اوس جیل میں نہیں قید کئے جاوینگے جسمیں قیدیان فوجداری مقید ہوتے ہیں۔

سرکار عالی کے عدالتوں میں مالک غیر کی ڈگریوں اور دیگر نوعی کے احکام و دیگر سرکاری مطالبوں کے وصول کرنیکی تعمیل

سرکار برٹش کے فیصلوں کی تعمیل قرارداد کے مطابق جاری رہے۔ | المیاشان ... قرارداد ...

دفعہ ۹۵۳ درباره تعمیل فیصلہ جات عدالتہای سرکار برٹش جو اس سے قبل قرارداد ہوئی ہیں اور اسکی نقل النقل اور اسکے مطابق عمل کرنے کے واسطے بھیجی جاتی ہے۔ محکمہ جات مندرجہ قرارداد کے عمل ہوتا رہیگا۔ (۱)

نقل النقل قرارداد

منتخبہ ریکارڈ گورنمنٹ ہند مورخہ ۲۲ اگست ۱۸۶۸ء

نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل ملحوظ خاطر ہے کہ حاصل مطلب قرارداد مورخہ ۲۱ جنوری ۱۸۶۳ء کا جو تمام گورنمنٹوں اور ریذیڈنٹوں اور ایجنٹوں میں بھیجا گیا تھا یہ تھا کہ زر تعمیل فیصلہ جات عدالتہائے دیوانی میں جو رعایا سرکار عظمت مدار کو اپنے علاقے کی عدالتوں سے حاصل ہوتے ہیں۔ جب کبھی چند علاقہ داران ملکی یا امرا و سرداران ریاستہائے ہندوستان کے جہاں شخص مقروض بھاگ کر گیا ہے یا دکان مال و اسباب رکھتا ہو۔ رہا ہے۔

فقرہ ۵ دوم۔ چونکہ معلوم ہوا ہے کہ بعض بعض سرداران ملکی نے قرارداد مذکور پر اعتراض

(۱) اگرچہ بموجب حکم ... دفعات ۹۵۲ و ۹۵۳ ... تبدیل لگائی گئی ہیں لیکن منسوخ نہیں ہوئی۔

و دغابازی اور بے ایمانی سنگین کے ساتھ اوس ملک کے ایسے آمیزش ہو گئی ہے۔ اور مکر و فریب سے قرضخواہ مہاجن کو برباد کر کے بالکل اوسکو داد رسی سے ناامید کرے اور نیز در صورت کہ الف مخصوص اور اگر الفاظ میں سردار ملکی کو اپنا وسیلہ بنا دے اور مداخلت کی سنیلہ۔

فقرہ سیزدہم۔ ایسے مقدمات میں سفیر ذی اقتدار انگریزی قرضخواہ کی زبردستی پر بلا ورد رجہ بی بغور تامل دریافت ظاہر کرے وجہ مداخلت کو الف مخصوص کے رئیس یا سرکار سے بہ کوشش کرے اور اکتفا نہ کرے کہ قرضدار کو اوس کے ایفا کے واسطے مجبور کریں۔ اور مقدمات دشوار جنمیں بہت شبہہ ہو۔ علاقہ دار ملکی اگر مناسب سمجھے تو پہلے مقدمہ کو اسباب میں حکم حاصل کرنے کے واسطے گورنمنٹ کے حضور میں پیش کرے۔

فقرہ چہاردہم۔ لیکن صاف و صریح معلوم ہو کہ یہ مقدمات مستثنی ہونگے قانونی نہیں۔ اور علاقہ دار ملکی صرف اس امر کو اوس وقت اختیار کرے گا جب بخوبی اپنے خاطر جمع کرے گا کہ مقدمہ امتیاز کو الف مستثنے سے ہے اور مدعی دغا و فریب میں پیش کر عملاً کوئی اسلوب حقوق کا نہیں رکھتا ہے۔

فقرہ پانزدہم۔ ایسے مقدمات مخصوص میں نواب گورنر جنرل بہادر کو کوئی شک نہیں ہے کہ سعی و کوشش بتصدیق و صلاح و صوابدید سردار انگریزی کے واجبی طور پر مساعی ہوگی اور سرکار کو اصرار کرنیکا استحقاق معلوم ہوگا۔ کہ شخص متقروض حیلہ ساز کس طور سے اپنے قرضخواہوں کا خاطر خواہ بندوبست کرے گا۔

فقرہ شانزدہم۔ قرارداد مورخہ ۲۰ جنوری منسوخ ہوئی اور اس قاعدہ متذکرہ صدر سے جملہ سرداران کو ہدایت ہو۔

حکم ہوا کہ

نقل قرارداد مذکور کی جملہ گورنمنٹ کے علاقوں میں اور مقامات انتظامات خفیہ ماتحت مفصلہ ذیل میں بھیجی جاوے۔

صاحبان سکرٹری ملٹری و فنانشل و علاقہ جات۔

صاحب سکرٹری گورنمنٹ بمبئی۔

صاحب سکرٹری گورنمنٹ مدراس۔

صاحب سکرٹری گورنمنٹ اضلاع شمالی و مغربی۔

فقرہ ہفتم۔ بلحاظ تحقیق اعتراضات چند صاحب تجربہ سرداروں کے درباب اختیار تقاضا
اور تشدد دست کے نامناسب طور پر ہمیشہ مجبور ہونگے۔ اور موجب ترقی فساد اور ناراضگی کا ہوگا
اور ممکن ہے کہ انتہا میں اقتدار راجہ سرداران اہل قوم داخل ہمیشہ اعلیٰ دیگر رئیس میں ناخوش
ہوں گے۔ پس گورنمنٹ ہند ہر ایسے مستور نہیں ہے کہ واسطے اجرا ایسے حکم کے جس سے
مانند مستغیثان کے دست تقاضا اور کامیابی کا ارادہ کیا گیا تھا اصرار کرے۔ سو اسکے واسطے آئندہ ہر
مقدمہ داران اور سفیران علاقہ سرکار عظمت مدار ہرنوٹ حکم منسوخ پر عمل کرینگے۔

فقرہ ہشتم۔ وہ قانون جو تجویز مقدمات کے واسطے ان ریاستوں میں جہاں کہ
محکمہ برابری میں مقرر ہوا ہے قائم اور برقرار رہیگا۔ چنانچہ وہ لوگ کہ جن کے پاس فیصلہ
مرتبہ محکمہ اسے انگریزی ہیں اصالتاً یا وکالتاً تعمیل کے واسطے اسی محکمہ میں حاضر ہو کر طلبگاری
درخواست امداد اور اعانت کے باہتمام سعی و کوشش سرکار انگریزی کے رجوع کرینگے۔ اور
معاملہ معاوضہ تعمیل فیصلہ کا وہ ہے کہ فیصلہ اسکا فیما بین سرکارین کے ہو۔

فقرہ نہم۔ جس جگہ کہ محکمہ برابری نہیں ہیں سفیر ملکی حسب دستور قدیم اپنے تقاضے
اور تشدد دست سے رئیس یا سرکار سے تعمیل فیصلہ مرتبہ انگریزی کے واسطے پیروی اختیار
کرے گا۔

فقرہ دہم۔ بسبب تقرر قاعدہ مذکور کے کوئی شخص اون مدیونوں پر جو انکا بیاقی ہمارے
محکموں میں دادرسی کے واسطے آویں نہ ہو۔

فقرہ یازدہم۔ بہت سے مقدمات میں جن میں دعوے رقم کثیر کا اشخاص قرضدار سکنہ
ملک سرکار عظمت مدار سے ہوتا ہے اگر ایسے اشخاص ہنوز ریاستوں میں بھاگ جاوینگے
اور اپنا مال و اسباب یا جنس سرکار کو علاقہ سرکار عظمت مدار میں چھوڑ دیں اور بعد فوراً فیصلہ ہوگا
اور مقدمات میں جنمیں مدعیان سمجھیں کہ مقروض دغا باز بھاگ جاویگا۔ یا اپنا اسباب
بیچ ڈالے گا تو شرط قانون ہشتم سنہ ۱۸۵۹ء درباب ضبطی مال و اسباب قبل فیصلہ کے مقدمہ داروں کے
حیلہ مدیونوں کا جو اپنے حقوق و دار مارچ جانتے ہیں قانون مذکور عمدہ معاون ہوگا۔ تاکہ عذر دوسرے
اور زیان واقع نہ ہو۔

فقرہ دوازدہم۔ بہرحال نواب گورنر جنرل بہادر کو ملحوظ خاطر ہے کہ چند مقدمات کا ظہور
کہ شخص مقروض دغا بازانہ اور مفرور ملک ہند میں مال و اسباب کثیر رکھتا ہے اور عذر اور ناراضگی

معہ نقول قرارداد سرکار بنا بھیجی گئی ہے ۔ اب اوسمین یہ تشریح کرنا ضرور ہوا کہ جب فیصلہ محکمہ
سرکار عظمت مدار علاقہ سرکار دولت مدار مین تعمیل کے واسطے پیش ہو تو اوس امر کا ملاحظہ ضرور ہے
کہ آیا فیصلہ نامہ بسماعت فریق مدعا علیہ اور باخذ اوس کے جواب کے مرتب ہوا ہے یا نہین اگر ناظم محکمہ کو اطمینان
ہو کہ فیصلہ جو اب تک بتحقیقات کامل مرتب ہوا ہے اور تجویز مندرجہ فیصلہ درست ہے تو
قابل تعمیل متصور ہوگا ۔ اور اگر یہ ظاہر ہو کہ فیصلہ مدعا علیہ کے غیبت مین اور بلا لینے جواب کے
مرتب ہوا ہے یا یہ کہ تجویز مین نقص ہے تو ایسا فیصلہ تعمیل کے قابل نہ ہوگا ۔ بلکہ دعوی ثانی
کی دریافت سرکار عالی مین بطور ابتدائی کے ہوگی ۔

گشتی مجلس عالیہ نشان دیوانی (۲۲) و فیصلہ سنہ ۱۲۹۱

تشریح ۔ سلسلہ گشتی صدر المہام عدالت نشان دیوانی (۲۲) مورخہ ۱۱ شعبان سنہ ۱۲۹۱
اطلاع و سمجھائی ہے کہ بہ نسبت تعمیل فیصلہ جات عدالتہائے سرکار عظمت مدار سابق گشتی مذکور
مین یہ ہدایت لکھی گئی تھی کہ اگر کوئی فیصلہ مرتبہ عدالتہائے سرکار عظمت مدار سرکار عالی کے
علاقہ مین تعمیل کے لیے پیش ہو تو بعد اطمینان اس امر کے کہ فیصلہ بحضوری مدعا علیہ بعد تحقیق
کامل مرتب ہوا ہے ۔ اور تجویز مندرجہ اوسکی درست ہو تو قابل تعمیل متصور ہوگا ۔ اب
بعد مراسلت فیما بین مجلس عالیہ و محکمہ سرکار عظمت مدار کی سرکار عالی کے علاقہ مین تعمیل کیجیے
اور فیصلہ سرکار عالی کے بہ علاقہ سرکار عظمت مدار تعمیل ہوگی اور اوس تجویز کے ساتھ محکمہ
مدار المہام سرکار عالی سے اتفاق ہوا ہے لہذا لکھا جاتا ہے کہ بمطابق قرارداد عالیہ کے
تعمیل کیجائے اور اگر کسی عدالت مین فیصلہ عدالتہائے سرکار عظمت مدار کا یا تو سرکار
عالی کے تعمیل کے واسطے پیش ہو تو اوسکی تعمیل کیجائے

[illegible]

نظیر

جبکہ روبکار ریاست مدار المہام نشان (۱۰۵) مورخہ ۱۹ شوال سنہ ۱۲۹۱ اور نشان (۲۲)
مورخہ ۱۱ شعبان سنہ ۱۲۹۱ مین صریح حکم ہے کہ اگر فیصلہ عدالت ہائے انگریزی کا تعمیل کے
واسطے پیش ہو تو تاوقتیکہ ناظم عدالت کو اس امر کا اطمینان نہ کر دیا جائے کہ فیصلہ واجبی طور پر اور
بحاضری فریقین ہوا ہے اوسکی تعمیل نہ کیجائے تو جس صورت مین کہ خود فیصلہ سے یہ بات
ثابت نہین ہوتی کہ وہ کس بنا پر اور دلیل پر یا وہ شخص جس پر تعمیل کی درخواست کیجاتی ہے
اوس مقدمہ مین حاضر ہوا تھا ۔ جسکا وہ فیصلہ ہے تو ایسے فیصلہ کی تعمیل نہین ہو سکتی ہے
چونکہ فیصلہ مذکور کو صادر ہوئے بارہ سال گذر چکے ہیں نیز یہ ہے کہ اوس ملک کے

صاحب سکرٹری گورنمنٹ بنگالہ۔

صاحب سکرٹری گورنمنٹ پنجاب۔

صاحب چیف کمشنر اودہ۔

صاحب چیف کمشنر اضلاع متوسط۔

صاحب چیف کمشنر بہادر برٹش برہما۔

صاحب چیف کمشنر بہادر میسور۔

صاحب چیف کمشنر بہادر کورگ۔

صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر وسط ہند۔

صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر راجپوتانہ۔

صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر سرحد شمالی و مشرقی۔

صاحب رزیڈنٹ بہادر حیدرآباد

صاحب رزیڈنٹ بہادر نیپال۔

صاحب پولیٹیکل ایجنٹ بہادر ترکی عربیہ

صاحب رزیڈنٹ بہادر [illegible]۔

صاحب پولیٹیکل ایجنٹ ترکستانی علاقہ عربستان۔

روبکار صدر العدالت [illegible] دیوانی (۱۴) مورخہ [illegible] محرم سنہ [illegible]

دفعہ ۹۵۴

تعمیل فیصلہ عدالت انگریزی کی نسبت حکم

رویہ او گورنمنٹ ہندوستان کا حاصل یہ ہے کہ فیصلہ جات سے جو علاقہ سرکار عظمت مدار میں بصیغہ دیوانی ہوئے ہوں اگر اون فیصلہ جات مذکور کے مدعا علیہم علاقہ سرکار عالی میں سکونت رکھتے ہیں۔ تو تعمیل فیصلہ جات علاقہ سرکار عظمت مدار کی سرکار عالی میں اوسی طرح عمل میں آوے گی کہ گویا فیصلہ مذکور علاقہ سرکار عالی میں ہوا ہے (۱)۔

روبکار [illegible] نشان [illegible] (۱۰) مورخہ [illegible] [illegible] نشان [illegible] [illegible]

دفعہ ۹۵۵

اگر فیصلہ سرکار عظمت مدار کا ناقص ہو [illegible]

پیشتر اس سے روبکار نشان (ره ۱۰) مورخہ ۱۴ شوال [illegible] سے علاقہ سرکار عظمت مدار بعد پوری تحقیقات کامل کرنے [illegible] اس حکم سے [illegible] تعمیل [illegible] فیصلہ جات [illegible]

---

(۱) احکام بابت [illegible] بنگالی [illegible] کہ [illegible] سرکار عالی کوئی فیصلہ [illegible] سرکار عظمت مدار کا جاری [illegible] اور [illegible] اس حکم کو حسب احکام بابت [illegible] ناقص [illegible] کر دیا گیا ہے۔

پر عدم تعمیل یا عدم وصول رقم سرکاری کی وجہ سے شرح درج کر کے توسط سرکار عالی صاحب عالیشان بہادر کے پاس واپس بھیج سکتے ہیں۔

ردف ۳ دفعہ ۹۵۹ فیصل نامہ جات مقدمات دیوانی عدالتہائے اندرون بلدہ و بیرون بلدہ تعمیل کے واسطے سرکار عالی کے توسط سے صاحب عالیشان بہادر کے پاس بھیجے جائیں سرکار عالی کی سرکاری رقم کے مطالبات کو اس شخص کے جائداد پر ہو کر ہٹانے کہ سکندرآباد یا بازرارت ریزیڈنسی کے حدود میں ساکن ہو یا اسکی جائداد ان حدود میں واقع ہو وصول زر بشیتہ کے واسطے صاحب عالیشان بہادر کے پاس بھیج سکتی ہے۔

سرکار عالی کے عدالتوں کے فیصلہ کی تعمیل یا مطالبہ سرکار عالی کے وصول کی کارروائی عدالتہائے سکندرآباد و ریزیڈنسی میں ہو سکتی ہے

ردف ک دفعہ ۹۶۰ مطالبات رقم سرکار عظمت مدار یا کسی قسم کے مطالبات علاقہ سرکار عالی کے وصول کرنے میں جو بغرض وصول زر بشیتہ صاحب عالیشان بہادر کے پاس بھیجے جائیں یہ قید ہے حاصل مالگزاری یا آمدنی ہستے متعلقہ آراضی مالگزاری یا دستبند یا آبکاری یا رقم محصول کروڑگیری یا مطالبہ بریاب اقرارنامہ جات تعمیل یا التہد ابواب متذکرہ صدر فیما بین اشخاص و سرکار عظمت مدار یا فیما بین اشخاص یا سرکار عالی یا زرجرمانہ یا تاوان کے جو بسبب مجبہ دران اور ان کو نافذ ہوں سے قابل وصول ہو۔

سرکار عالی کو ان سے مطالبات وصول کرائے جا سکتے ہیں۔

ردف ث دفعہ ۹۶۱ تعمیل فیصلہ نامہ جات اور رقم سرکاری مندرجہ صدر کے وصول کی کارروائی میں سرکار عالی کے عدالتیں حسبقدر بسہولت ممکن ہو انہیں ہدایات و دستورالعمل کے مطابق عمل جہاں جہاں انکی کارروائی کے واسطے موجود ہوں اور امور مشتبہ میں حکم حاصل کرنیکے لیے سرکار عالی میں رجوع کریں۔ اور سرکار عالی کا حکم ایسے الامور میں قطعی متصور ہوگا۔

تعمیل فیصلہ و وصول رقم سرکاری میں اپنی کارروائی قاعدہ کے موافق سرکار عالی کی عدالتیں عمل کرینگی اور مشتبہ امور کی بابت سرکار عالی سے مستفسر ہونگی اور امور کا تصفیہ کیا جائیگا۔

ضمن (۱) جملہ مقدمات میں جنمیں حسب دستورالعمل کارروائی ہونی چاہئے یہ ضرور ہے کہ عدالت مجوزہ کے فیصلہ کی نقل اور اسکا ترجمہ مصدقہ انگریزی زبان میں منتقل منتخب فیصلہ مکرر

بعد نہیں ہے کار اگذاری سکے وہ خارج المیعاد سے ہے جو نقل تحفہ کی مرہٹی زبان میں لکھی ہوئی پیش سرکار اگذاری کی پیش ہوئی ہے اسکے ہر شیشہ ناشی ہوتا ہے اور نیز کسی ثبوت صحت سے اوسکو شہادت میں قبول نہیں کرنا چاہیے لہذا فیصلہ صاف خارج المیعاد ہے

بیدری دادرسا بنام کیسری مل نمبر مقدمہ ۸۶ مسفصلہ ۲۱ فروری سنہ ۱۲۹۲ ف (۱)

دفعہ ۹۵۶ صدر عدالت صوبہ جو بنسے استفسار کیا گیا کہ فیصلہ دیوانی صدرہ عدالت سرکار عالی سکے تعمیل ایک بیدرہ بنگلور میں کیونکر کی جائے جواب دیا گیا کہ اسباب میں کوئی قاعدہ صاف نہیں ہے تاوقتیکہ حسب گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان دیوانی (۶) مورخہ ۲۰ ذیقعدہ سنہ ۱۳۰۱ کے عمل ہوا کریگا۔	سرکار عالی سکے عدالتوں کی ڈگری کا اجرا بنگلور میں نہیں ہو سکتا۔
دفعہ ۹۵۷ عدالتہا سے اندرون بلدہ اور بیرون بلدہ کو سرکار عالی سکے طرف سے اقتدار دیا جاتا ہے کہ فیصلہ جات دیوانی ابتدائی یا مرافعہ مرتبہ صاحب رزیڈنٹ بہادر حیدرآباد سکندرآباد صدر بازار رزیڈنسی حیدرآباد کی تعمیل ایسے شخص کی بابت جو کہ حدود سرکار عالی کے حدود میں ساکن ہو یا اوسکی جائداد حدود میں واقع ہو اور سرکاری رقم علاقہ سرکار عالی سکے صادر ہوا ہو عمل کریں بشرطیکہ ایسے فیصلوں یا کارروائی وصول زر مشتبہ کی تعمیل کا بیشگاہ سرکار عالی سے منظوری کا حکم دیا جائے اور اگر مطالبات وصول طلب زر مشتبہ مطالبہ عالی ہوں تو عدالتہا سکے مذکورہ مجاز ہونگی کہ اونکے وصول کی غرض سے کسی افسر ضلع مال کو حکم دیں۔	عدالتہا بلدہ و بیرون بلدہ کی ڈگری بلدہ و بیرون بلدہ میں جاری ہو سکتی ہیں۔
دفعہ ۹۵۸ اگر فیصلہ مذکور کی تعمیل یا وصول زر سرکار عالی میں پیش آئے تو اوسکا زر مشتبہ معہ صداقتنامہ تعمیلی یا رقم وصول شدہ کی سرکار عالی کے ذریعہ سے صاحب عالیشان بہادر کے پاس بھیجا جائے جس صورت میں فیصلہ کی تعمیل یا وصول زر مشتبہ ناممکن ہو تو ایسے فیصلے یا کاغذ متعلقہ مطالبہ رقم سرکاری	ڈگری جاری ہو تو صداقتنامہ تعمیلی جاری ہو سکے اور وصول کی کیفیت بھیجی جائے

[illegible] جلد دہم حصہ ۳ صفحہ ۶۵

مطالبات مدعوہ سرکار ممدوح کی کسی شخص سے انکی نسبت جو ماجان موصوفین سکے علاقہ سکے حدودسکے اندر سکونت رکہتا ہو یا اوسکا مال کا مقبوضہ حدودسکے اندر واقع ہو تعمیل کریں اور وصول کرین بشرطیکہ رزیڈنٹ حیدرآباد ایسے فیصلون کی تعمیل اور مطالبات سرکار عالی سے وصول کرنے کو منظور فرمائین اور حکم دین۔

ضمن ۲ - جس صورت مین کہ فیصلہ کی تعمیل ہو اور زر مطالبہ وصول ہو زر موصولہ معہ صداقت نامہ تعمیل صاحب عالیشان بہادر سکے ذریعہ سے سرکار عالی مین بہیجدیا جاوے اگر فیصلہ کی تعمیل یا وصول رقم مطالبہ ناممکن ہو تو فیصلہ نامہ یا مطالبہ پر اوسکی شرح ہوکر صاحب عالیشان بہادر سکے ذریعہ سے سرکار عالی مین واپس ہوگا۔

ضمن ۳ - فیصلہ جات دیوانی صدر کنٹونمنٹ مجسٹریٹ سکندرآباد یا سپرنٹنڈنٹ بہادر بازار رزیڈنسی حدود علاقہ عدالتہاے بلدہ و بیرون بلدہ مین تعمیل سکے واسطے صاحب عالیشان بہادر سکے ذریعہ سے بہیجی جائین صاحب عالیشان بہادر مطالبات سرکار عظمت مدار کو بہی جو اندر حدود علاقہ چہاؤنی سکندرآباد و چہاؤنی رزیڈنسی سکے برآمد ہوں سرکار عالی مین اونکو وصول کرنیکے واسطے روانہ کرسکتے ہین۔

ضمن ۴ - مطالبات سرکاری جو سرکار دولتمدار سکے واسطے وصول سکیے جائین یا مطالبات رقم جو واسطے وصول کرنے صاحب عالیشان بہادر سکے ذریعہ سے سرکار عالی مین بہیجے جائین انکی قید ہوگی - اور وہ یہ ہے -

محاصل مالگزاری یا دیگر معاملات متعلقہ اراضی مالگزاری - دستبند آبکاری رسم محصول کروڑگیری - یا قرضہ واجب الادا بابت معاملہ متعلقہ اراضی یا وصول قرضہ ایسی اراضی سکے کہ جو مابین اشخاص و سرکار دولتمدار یا فیما بین اشخاص و سرکار عظمت مدار یا زرجرمانہ باضابطہ جو ایسے محکمہ داروں یا افسران داروں سے قابل الوصول ہو۔

ضمن ۵ - تعمیل فیصلون و وصول مطالبات متذکرہ بالا کیوقت کنٹونمنٹ مجسٹریٹ صاحب بہادر سکندرآباد و سپرنٹنڈنٹ صاحب بہادر بازار رزیڈنسی جہانتک ممکن ہو حسب شرائط مندرجہ مجریہ ضابطہ دیوانی یا دستورالعمل سکے جو نسبت وصول کرنے مطالبات سرکاری سکے احاطہ بمبئی مین مروج ہین کارروائی کرین اور مشکل امور کو صاحب عالیشان بہادر سکے ملاحظہ مین پیش کرسکے حکم حاصل کرین اور جو کچھ صاحب ممدوح الیہ اسبات مین

تعمیل فیصلہ کے لیئے حکم صادر ہونے کی غرض سے صاحب عالیشان بہادر کے خدمتمیں پہنچنے کے واسطے پیش ہوے

تعمیل فیصلہ کی درخواست پہلے معتمد سرکار عالی علاقہ عدالت کے دفتر میں بھیجی جائیگی اور اوس محکمہ میں اوس فیصلہ کے نسبت جو صاحب عالیشان بہادر کے خدمتمیں بھیجا جاسکے بامور مفصلہ ذیل پر لحاظ ہوگا۔

(الف) فیصلہ منتخب فیصلہ تعمیل طلب۔ عدالت با اختیار سے صادر ہوا ہے۔

(ب) صداقت نامہ اوس تصریح سے منسلک ہے کہ فیصلہ مذکور کی تعمیل حدود عدالت مجوزہ کے اندر عمل میں آئی ہے یا کچھ تعمیل ہوئی۔ اور کسقدر زر متنبہ وصول ہوا ہے اور کسقدر وصول طلب ہے۔

(ج) تعمیل فیصلہ کے لیئے جو حکم ہو اوسکی نقل منسلک رہے اور اگر کوئی ایسا حکم صادر نہ ہوا ہو تو صداقت نامہ اوسی مقدار کا منسلک کیا جائے۔

ضمن (۲)۔ مطالبات رقوم با قتی سرکار عالی کے بموجب قانون ... [illegible] اور ... [illegible] صاحب عالیشان بہادر کے خدمت میں بھیجی جائیگی تاکہ یہ معلوم ہو کہ مطالبہ وصول طلب ... فقرہ (۴) ... اور اوس ضمن کے مطالبات کی کارروائی ... دفتر معتمد سرکار عالی علاقہ ... عمل میں آسکے گی۔

صاحبان سکندرآباد و ریذیڈنسی میں مطالبات بلدہ و بیرون بلدہ ملک سرکار عالی کی کارروائی اور مطالبات باقتی سرکار عالی حسب قواعد ذیل وصول ہوسکتی ہیں	۶۶۲ وجہ ... سرکار نمبر (بموجب حفظ قانون دوبار نمبر ۲۹۵۳ ... مورخہ ۲۵ اکتوبر ۱۸۸۶ء) و باتفاق سرکار عالی جو دستور العمل بابتہ تعمیل فیصلہ جات دیوانی بلدہ و اضلاع بلدہ و بیرون بلدہ و کورٹہاے کنٹونمنٹ مجسٹریٹ سکندرآباد و سپرنٹنڈنٹ بازار ریذیڈنسی و نیز بغرض وصول کرنے مطالبہ جات سرکار عظمت مدار و سرکار دولت مدار کو مرتب ہوا ہے یہ ہے۔

ضمن ۱۔ جناب نواب مستطاب معلی القاب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کنٹونمنٹ مجسٹریٹ صاحب بہادر سکندرآباد اور سپرنٹنڈنٹ بہادر ریذیڈنسی بازار کو اختیار عطا فرماتے ہیں کہ فیصلہ جات (خواہ ابتدائی ہوں یا مرافعہ کے) صادرہ عدالتہاے بلدہ و بیرون بلدہ ملک سرکار عالی کے

نمبر ۱۰۶۶۲ بابت علاقہ ... مورخہ ... [illegible] احکام ریذیڈنسی ...

نہیں ہے (۱)

نظایر

۱ - جو عذر مرافعہ میں پیش نہ ہوا وہ عدالت کو بحث کرنا چاہیے سید فاضل شاہ بنام فرخ بی بی سید بنبر ۷۷ منفصلہ ۲۳ و ۲۴ ۔ ۲۰ اردی بہشت سنہ ۱۲۹۵ ف (۲) ۔

۲ - اس کے خلاف اجلاس کامل سے یہ تجویز ہوئی - کہ عدالت مرافعہ کو حسب دفعہ ۴۹۲ گشتی نشان ۲ سنہ ۱۲۸۳ف ان امور پر بھی لحاظ کرنیکا اختیار ہے جنکی نسبت مرافعہ یا مرافعہ کسی باضابطہ پیش نہ ہوا ہو - فیصلوں کی اصلاح کے دو طریقے ہیں - ایک تجویز ثانی حسب باب (۲۰) گشتی نشان ۲ اور دوسرا حسب باب ۲۰ دفعہ ۴۹۴ جب مرافعہ دائر ہو تو تجویز ثانی متذکرہ باب ۲۰ نہیں ہو سکتی - اور اصلاح متخب فیصلہ مطابق فیصلہ ہر وقت ہو سکتی ہے مرافعہ اسکا مانع نہیں ہے - اجلاس کامل رگھناتھ گر بنام بیگوان گر بنبر ۱۲۱۳ منفصلہ ۲۷ تیر سنہ ۱۲۹۵ف (۳)

۳ - جو امر واقعہ فریق مقدمہ کی طرف سے ابتدائی عدالت میں پیش نہیں کیا گیا - اسکو عدالت مرافعہ قایم کر کے اسکی بنیاد پر فیصلہ نہیں کر سکتی ہے سماۃ گنگا بائی بنام سماۃ جمنا بائی بنبر ۴۳۴ منفصلہ ۲۵ آذر سنہ ۱۲۹۶ف (۴) -

۴ - چونکہ ڈگری عدالت ماتحت مرافعہ تنخواہ پر موثر ہے لہذا اسکو حق مرافعہ حاصل ہے - سماۃ حاجی بیگم بنام گوپال بنبر ۱۰۳ منفصلہ ۱۵ - اسفندار سنہ ۱۲۹۵ف (۵)

۵ - گو گشتی نشان ۲ جو اس ملک کے عدالتوں کا ضابطہ دیوانی ہے اسبارے میں ساکت ہے اور ضابطہ دیوانی عدالتہائے انگریزی سے یہی پایا جاتا ہے کہ جس شخص کا نام زمرہ فریقین

---

(۱) دفعات ۴۹۴ ، ۵۰۱ و ۵۰۳ گشتی ضابطہ نشان ۲ سنہ ۱۲۸۳ف میں اس حکم کے خلاف کوئی قاعدہ نہیں ہے - لہذا ہر ایک مقدمہ ... اس صورت میں کہ جبکہ مرافعہ کسی ... حسب دفعہ ۴۹۲ مرافعہ علیہ عذر کرے اور کوئی ... حکم ... مرافعہ کے خلاف حکم نہیں ہو سکتا - اگر مرافعہ کسی بنا ... دلیل ... مرافعہ کے ... نہیں ہو سکتی ہے مرافعہ ... کرے یا دیگر ... کرے -

(۲) مجلس ذکر مسلسل نمبر ۸ حصہ ۳ صفحہ ۱۶۶ - (۳) مجلس ذکر مسلسل نمبر ۱ حصہ ۳ صفحہ ۲۱۶ -

(۴) " " " ۳ " ۳۲ " ۳۷۴ (۵) " " " ۶ " ۳۶ " ۱۲۶

(۶) " " ۳ " ۳۷ - ۹ " ۱۲۹ -

حسب معاہدہ کر دیا گیا ہے وہ قطعی ہوگا۔

دفعہ ۹۶۳ — دفعہ ہیڈ سے ہیڈ اسٹیبلشمنٹ کا مطالبہ کیا جائیگا [illegible] کہ [illegible] سرکاری [illegible] مقدمات دیوانی گرفتار ہو اور ایک سرکاری [illegible] دوسری سرکار کو حوالہ کیا جائیگا۔ بلکہ [illegible] بذریعہ [illegible] شدہ توسط محکمہ صدر المہام و صاحب بہادر ریزیڈنٹ بہادر احوال ہوسکے گا۔

معترض [illegible] دیوانی ایک سرکار سے دوسری سرکار کو حوالہ کیا جائیگی۔

دفعہ ۹۶۴ — جب کہ کسی شخص رعایا سے سرکار عدالت دیوانی کی جانب سے کسی شخص ساکن علاقہ سرکار عالی پر کسی قسم کا دعوی [illegible] سرکار عالی کے عدالت میں پیش ہو تو وہ سماعت اور عدالت میں کمال انصاف سے فیصلہ کریں [illegible] کا [illegible] ہوگا۔

رعایا سے سرکار عدالت دیوانی مقدمات کمال توجہ سے فیصل کیے جائیں۔

باب (۱۳۱)

(۲)

دفعہ ۹۶۵ — جیسا کہ [illegible] کی مقدمات [illegible] کو [illegible] کیا [illegible] سب ایسا ہی مقدمات [illegible]

[illegible]

اختیار حاصل ہے۔

چونکہ یہ مسئلہ دو صورت میں بطور فروعات جاری ہوا تھا اور اب اس کی بحال رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ لہٰذا گشتی مذکور منسوخ کیگئی۔ آیندہ سے لئے یہ قاعدہ قرار دیا جاتا ہے کہ جب کوئی ناظم نظامت ہو مع وہاں اور اسکے احکام کا مرافعہ ہوتا تھا منفردانہ یا بالاستقلال ... اور کوئی مرافعہ محکمہ عدالت میں فیصل کیا ہو اور اسکے روبرو دوبارہ پیش ہوا ہے یا اپیل ایسے مقدمہ کی نقل محکمہ بالاتر میں بہیجدے۔ محکمہ بالاتر کو اختیار ہوگا کہ خواہ مقدمہ پیش شدہ کا خود کرے یا کسی اور عدالت ذی اختیار میں سماعت ... بہیجدے۔

تشریح - بعض صورتوں میں ایک مقدمہ صیغہ ابتدائی میں اکثر اراکین فیصلہ کرچکے ہیں۔ اور اپیل میں یہ عذر ہوتا ہے کہ وہ مجوزہ ابتدائی ہیں۔ ایسی صورت میں اپیل کا جلسہ منفقہ میں سننا یا اجلاس کامل میں پیش ہونا دشوار ہوتا ہے۔

پہر واسطے قرار پائی کہ صرف وہی حاکم جسکے فیصلہ کا اپیل پیش ہو صیغہ اپیل میں اوس مقدمہ کو نہیں فیصل کرسکتا ہے۔ اور دوسرے حاکم جو مقدمہ میں اوس آخر فیصلہ سے قبل رائے دیچکے ہیں۔ وہ اپیل سننے سے ممنوع نہیں سمجھے جائینگے۔ اسواسطے کہ دوسری تحقیقات میں حالت بدلتی ہے۔ تحقیقات ... ہوتی ہے۔ وجوہ جدید پیدا ہوتی ہیں۔ اور کوئی قانونی ممانعت بھی نہیں ہے۔

عدالت دیوانی کے حکم تجویز ثانی کا اپیل محکمہ بالا سماعت اپیل کرنے	**دفعہ ۹۶۷** عدالت دیوانی بلدہ سے ... کیا گیا کہ تجویز ثانی و بازشنیدگی کے متعلق درخواستیں وکلا رسایل بلا اخذ دستخط موکل ... اپنی دستخط سے داخل کرنے کے مجاز ہیں یا نہیں۔

جو رپورٹ دیا گیا کہ ۹ بہمن سنہ ۱۳... ف کو جو جواب دیا گیا ہے کہ ... دفعہ ۱۹ گشتی نشان ۲ درخواست تجویز ثانی پر سایل کے دستخط ہی لازمی ہیں تو وکیل ... تجویز ثانی بغیر دستخط موکل پیش نہیں کرسکتا ہے۔ پس وہ کافی ہے ... امر پیش شدہ کی نسبت تجویز فرماسکتے ہیں فریق نارض کا روائی کرسکتا ہے۔

دارالقضا کا مرافعہ	**دفعہ ۹۶۸** دارالقضا کی تجویزات کا مرافعہ مجلس مرافعہ میں پیش ہوا کرے گا۔

[Left margin notes:] مراسلہ مجلس ... / نمبر ... / ... / حکم صدرالمہام ... مورخہ ... شوال ... ف / ... ۱۲ ف

مقدمہ اتفاقی نہ ہو وہ مرافعہ نہیں کر سکتا ہے لیکن بعدالت عام حق حقوق قائم مقامی کے فریق مغلوب کا قائم مقام گواہ کا نام مقدمہ میں شامل نہ ہو اپیل کرنے کا مستحق ہے

لطف النسا بیگم وغیرہ بنام رگیست راؤ نمبر ۲۰۲ فیصلہ ۳ بہمن ۱۳۱۸ ف (۶)

۷۔ شخص [illegible] جائیداد متروکہ کی نسبت عذر کرے اور عذر [illegible] نامنظور ہو تو ایسے حکم کی ناراضی سے اپیل نہیں ہو سکتا ہے بلکہ علحدہ نالش ہونی چاہیئے۔

— سید قاسم بنام [illegible] وغیرہ ۹ فیصلہ ۲۴ بہمن ۱۲۹۹ ف (۱)

۷۔ [illegible] ڈگری کی ناراضی سے ایک اپیل کرے زر ڈگری بر طبق اپیل اور کی مقابلہ میں منظور ہو [illegible] ہے اور نہ اور مدعا علیہ کے مقابلہ میں جنہوں نے اپیل نہیں کیا۔ الا اس صورت [illegible] ڈگری [illegible] مقابلہ میں بحال نہ رہ سکتی ہو۔

(۲) [illegible] بنام [illegible] وغیرہ نمبر ۳۷ فیصلہ ۱۵ اسفندار ۱۲۹۹ ف

۸۔ [illegible] ایک [illegible] اراضی کی ڈگری بر بنا [illegible] مدعی علیہم [illegible] ابتداء میں کامل نہیں مرافعہ کیا مگر کوئی عذر قانونی پیش نہیں کیا۔ [illegible] اگر کوئی قانونی عذر نہیں ہے تو ابتدائی کامل میں مرافعہ نہیں ہو سکتا (۳)

۹۔ ایک شخص [illegible] مدعی [illegible] پیش کی [illegible] صدر [illegible] سے واپس کیا۔ اور وہی [illegible] ہے کہ بعد مرافعہ عکسی داخل کیا۔ اور [illegible] نامنظور کیا [illegible] مرافعہ [illegible] چونکہ [illegible] واپس ہو گئی تھی اس لیے مرافعہ موافق ضابطہ کے نہیں ہوا تھا۔ جو تابع مرافعہ عکسی ہوتا۔ (۴)۔

۲۶۶ سلسلہ ۱۲۸۹ ف محکمہ صدر المہام عدالت سے [illegible] (۲) [illegible] جاری ہوئی تھی کہ [illegible] محکمہ [illegible] سے [illegible] کے ناراضی سے جو محکمہ ماتحت میں [illegible] صادر کیا تھا۔ اگر کوئی مرافعہ دائر ہو تو اس کو سماعت مرافعہ کا	کوئی حاکم [illegible] تجویز نہیں کر سکتا ہے [illegible] ہو کہ ایسے مقدمہ کو محکمہ بالا میں بھیج دیں۔

[illegible] ۱۲ [illegible]

(۱) [illegible] جلد ۳ [illegible] صفحہ ۲۹۔ (۲) [illegible] جلد ۵ نمبر ۶ حصہ ۳ صفحہ ۶۴

(۳) [illegible] ۹ [illegible] ۵ [illegible] ۳ [illegible] ۱۱۴۔ (۴) [illegible] ۹ [illegible] ۴۷ [illegible] ۳ [illegible] ۱۴۸

مقدمات ارملان جس محکمہ میں منفصل ہونگے اوسی صیغہ کے حکام میں اونکا مرافعہ ہوگا۔

دفعہ ۹۷۳ یہ کلیہ قاعدہ ہے کہ اگر مقدمات ارملان کا فیصلہ سررشتہ مال میں ہوگا۔ تو اوسکا مرافعہ درجہ بدرجہ صیغہ مال میں ہوا کریگا اور اگر عدالت میں فیصلہ ہوگا تو اوسی طرح درجہ بدرجہ صیغہ عدالت میں مرافعہ ہوگا۔

حکم صدر المہام عدالت نشان دیوانی (۱۷) مورخہ ... مشتہرہ ... مورخہ ...

مقدار دعوے کے لحاظ سے فیصلہ قطعی و ناقابل اپیل ہوتا ہے۔ نہ بلحاظ زر ڈگری شدہ کے۔

دفعہ ۹۷۴ فیصلہ کو بلحاظ تعداد دعوے مندرجہ کے قطعی و ناقابل مرافعہ سمجھا جائیگا نہ بلحاظ رقم ڈگری شدہ کے۔

رپورٹ عدالت نشان دیوانی نمبر ۲۲۳ مورخہ ... و نشان دیوانی ۱۰۴ مورخہ ... مشتہرہ ...

تشریح۔ علی العموم فیصلہ صدر مددگاروں کا ایک ہزار روپیہ تک قطعی نہیں ہے بعض صورتوں میں رقم دعوے پر لحاظ ضرور ہوگا۔ مثلاً عدالت ضلع میں دعوے گیارہ سو روپیہ کا دائر ہوا۔ اور دو سو روپیہ کی مدعی کو ڈگری دیگئی اور نو سو روپیہ خارج کئے گئے۔ مدعا علیہ نے عدالت ضلع کے تجویز سے ناراضی سے دو سو روپیہ کا مرافعہ صدر عدالت میں دائر کیا اور [illegible] مدعی نو سو روپیہ ... کا مرافعہ دائر نہیں کرتا ہے تو البتہ مفہوم ہوگا کہ نامبردہ نو سو روپیہ کے دعوی سے دست بردار ہے اس حالت میں مددگار کی تجویز نو سو روپیہ کی بابت قطعی ہوگئی ہے۔ اگر مدعی نو سو روپیہ کے متعلق مرافعہ دائر کرے اس صورت میں گو دونوں مرافعہ علحدہ علحدہ ایک ہزار سے کم ہیں مگر حقیقت میں صدر عدالت کی تجویز ایک ہزار سے زیادہ ہے۔ اور اوسکی ناراضی سے مرافعہ ہوسکتا ہے۔ اور فیصلہ صدر عدالت کا قطعی نہیں ہے۔ (۱)

نظائر

۱۔ ناظم عدالت دیوانی بلدہ کا فیصلہ بصیغہ مرافعہ بشرطیکہ اوسنے عدالت ابتدائی کے فیصلہ سے اتفاق کیا ہو۔ پانسو روپیہ تک قطعی ہے اور اوسکا مرافعہ نہیں ہوسکتا ہے ... بنام امداد حسین بر مقدمہ ۶۹ منفصلہ ۳۔ اردی بہشت سنہ [illegible] ف۔ (۲)۔

(۱) اب بجای ہزار کے دو ہزار کی مقدار قرار پائی ہے ... اس مثال میں سمجھا جائے گویا ... ہزار کے بجائے دو ہزار تصور کرنا چاہئے۔ (۲) معین دکن جلد ۸ نمبر ۳ صفحہ ...

حکم [illegible] / [illegible] تعلقداران / [illegible]	صدر تعلقداری کا مرافعہ	دفعہ ۹۶۹ صدر تعلقداروں کی تجویزات کا مرافعہ مجلس عالیہ میں پیش ہوا کرے گا (۱)
[illegible]	صدر [illegible] مقدمات کا مرافعہ صدر عدالت صوبہ میں ہو گا۔	دفعہ ۹۷۰ چونکہ [illegible] تعلقداری کے اقتدارات [illegible] ان کی منفصلہ مقدمات کا مرافعہ اولاً صدر عدالت صوبہ میں ہونا چاہئے۔
[illegible]	[illegible] کے فیصلہ کا مرافعہ [illegible]	دفعہ ۹۷۱ مقدمات نکاح و طلاق کو قاضی منفصل کرے [illegible] کے فیصلہ کے ناراضی سے [illegible] صدر تعلقدار [illegible] رجوع ہوا کرے گا (۲)
[illegible]	[illegible] کے فیصلہ کا مرافعہ [illegible]	دفعہ ۹۷۲ [illegible] کے فیصلہ کے ناراضی سے [illegible] اس کے محکمہ میں دائر ہوا کرے گا (۳)

[illegible] صدر [illegible] بھیجنا چاہیئے۔

تشریح

[illegible]

۱۔ صیغہ مرافعہ دیوانی [illegible] نے استدلال کیا کہ مرافعہ علیہ کی غیر حاضری میں اگر درخواست مرافعہ خارج ہو تو بعد میں بغیر طلبی مرافعہ علیہ بہ اظہار وجوہات معقول درخواست بہ بحالی سابق قائم ہو سکتی ہے یا نہیں۔
جواب دیا گیا کہ اگر مرافعہ علیہ کی غیر حاضری میں درخواست مرافعہ خارج ہو تو بغیر طلبی مرافعہ علیہ معقول وجہ پر بحال سابق ہو سکتی ہے۔

[illegible]

۲۔ عدالت دیوانی [illegible] نے استدلال کیا کہ درخواستہائے متفرق مثل درخواست نادارگی [illegible] جو بوجہ عدم پیروی کے خارج ہو جاتی ہیں۔ ان کے متعلق اگر درخواست بارہ بحال سابق قائم ہو سکتی پیش ہوتی ہے۔ چونکہ گشتی نشان ۲ دیوانی میں اس بارہ میں کوئی حکم نہیں ہے کیا کیا جاوے۔
جواب دیا گیا کہ فیصلہ جلسہ منعقدہ مورخہ [illegible] میں جو [illegible] صادر ہو چکی ہے اسی کے موافق اس وقت تک عمل ہونا چاہیئے جب تک اس کے خلاف اجلاس کونسل یا کسی قانون سے کوئی دوسری ہدایت نہ ہو۔ اور آئندہ ایسے امور کا فیصلہ خود عدالت کو کرنا چاہیئے۔ جو فریق ناراض ہوگا مرافعہ کر سکیگا۔

نظائر

۱۔ ایک طرفہ فیصلہ کی دو صورتیں ہیں۔ ایک غیر حاضری فریق کی نسبت دوسری یہ کہ جب صورت ایسی ہو کہ بحالت یکطرفہ عدالت نے جس ثبوت پر ڈگری دی یا جس [illegible] کو سماعت کیا۔ وہ [illegible] قابل سماعت ہی نہ تھا [illegible] قابل تھا کہ بحالت یکطرفہ [illegible] ڈگری کا [illegible] صورت اول میں مرافعہ نہیں ہو سکتا ہے۔ اور صورت ثانی میں مرافعہ یکطرفہ کا فیصلہ ہو سکتا ہے کیونکہ اس صورت میں اس ڈگری کی گشتی ہی ممنوع نہیں ہے۔
[illegible] منفصلہ [illegible] (۱)

۲۔ مقدمہ میں جب فریق مقدمہ غیر حاضر ہو تو عدالت اپنے اختیار تمیزی سے دو امر کا تعین کرتی ہے۔ اول یہ کہ غیر حاضری مدعی علیہ ایسی ہے کہ یکطرفہ کارروائی مشتہر [illegible] کر کے مقدمہ کو فیصل کر دیا جائے۔ دوم چونکہ فریق غیر حاضر کی نسبت یہ تصور کیا جاتا ہے کہ وہ [illegible] سے [illegible] لہذا عدالت ثبوت مقدمہ کے کافی ہونے کی تجویز کرتی ہے۔ ہماری رائے میں گشتیات

(۱) [illegible] جلد [illegible] حصہ [illegible] صفحہ [illegible]

۲۔ ایک مقدمہ میں جس میں پانسو روپیہ کا دعویٰ تھا مدعی عدالت [illegible] مرافعہ
ڈسمس کیا مرافعہ ثانیہ میں یہ تنقیح پیدا ہوئی کہ چونکہ صدر عدالت [illegible] کا فیصلہ بابت مرافعہ [illegible]
[illegible] قطعی ہے اس لیے مرافعہ قابل سماعت نہیں ہے۔ (۱)

۳۔ عدالت ابتدائی نے ایک دعوے کو بوجہ عدم پیروی [illegible] خارج کیا اور بعد ازاں استقرار
[illegible] دعوے کو [illegible]
[illegible] عدم پیروی کے خارج کیا تو اس پر سے فیصلہ قطعیت [illegible] کوئی مرافعہ
نہیں ہے۔ اور اس کے معنی یہ ہیں کہ [illegible] قانونی [illegible] نہیں
ہو سکتا ہے۔ (۲)

۴۔ اس مقدمہ میں مدعی نے بربنائے ایک تمسک کے ورثاء مدیون پر دعویٰ کیا دیوانی
[illegible] ڈگری ہوئی۔ اور جلسہ متفقہ میں بروقت مرافعہ عدالت ماتحت کا
فیصلہ بحال رہا۔ مدعی علیہا اجلاس کامل میں مرافعہ کیا اور تمادی میعاد کا ایک ایسا عذر کیا
جو جلسہ متفقہ میں نہیں کیا تھا۔

مولوی نظام الدین صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ایل۔ قبل نفاذ قانون حال میعاد [illegible]
گذر گئی ہے۔ بحسب قانون سابق [illegible] مدیون کی [illegible] تجویز ہے
کہ ورثاء مدیون [illegible] اور ان کے [illegible] ہے۔
(مولوی سید فضل حسین صاحب) قطعی فیصلہ کا اپیل اجلاس کامل میں بلا عذر قانونی پیش نہیں ہو سکتا
اپیل اس بنیاد پر ہونی چاہیے کہ جلسہ متفقہ نے کسی قانونی تنقیح کا فیصلہ نہیں کیا یا کسی قانونی
تنقیح کا غلط فیصلہ کیا۔ (۳)

جو مقدمہ عدم پیروی میں خارج ہو یا یکطرفہ فیصل ہو قابل مرافعہ نہیں ہے

دفعہ ۹۷۵۔ اگر مقدمہ عدم پیروی مدعی میں خارج ہو یا بغیر حاضری مدعا علیہ کا یکطرفہ فیصل ہو تو ایسے کسی فیصلہ کی نسبت مدعی یا مدعا علیہ
مرافعہ نہیں کر سکتا ہے۔ (۴)

[illegible]

(۱) [illegible] جلد ۹ نمبر [illegible] صفحہ [illegible] (۳) [illegible] جلد ۸ نمبر ۱۲ حصہ ۴ صفحہ ۲۴۱
(۲) [illegible] (۴) [illegible]
[illegible]

تشریح ۴ ۔ مجموعہ ہدایت صوبہ غربی جہاں استدعا کی گئی کہ جدید درخواست باز بہ بحالی منظور ہو جاوے تو آئندہ وہی مقدمہ کی کارروائی اوسی متفرق درخواست کیجاوے گی یا اوس نمبر سالقہ میں یا اوس سے متعلق اور دوسری مثل جدید قایم کرکے کارروائی کیجاوے گی ۔ عدالت کی رائے میں منظوری درخواست متفرق کی کارروائی رجسٹر نمبر ۱۵ یا ۱۶ سے متعلق ہے اور اوسکی مثل بھی علیحدہ قایم ہونی چاہیے ۔ جب درخواست منظور ہو جاوے تو اصل مقدمہ سے متعلق کارروائی رجسٹر نمبر ۱ یا ۱۱ میں ہوگی ۔ اور اوسکی اشتمال بھی جدا کانہ ہوگی جسمیں اشتمال سابقہ پر نشان اسنے جدید دیئے جاوینگے ۔ اور اوسی مین کارروائی ہوگی ۔ اشتمال متفرق درخواست متعلق ہونے کارروائی کے اشتمال رجسٹر نمبر ۱ یا ۱۱ کے ساتھ رہیگی ۔

ہدایت نمبر ۳ کے نسبت اسقدر لکھنا کافی ہے کہ جو کارروائی مقدمہ کی بذیل نمبر سابق قایم ہونیکے ہوگی وہ مثل سابق میں ہوگی ۔ اس سے اوس طریقہ کے کارروائی پر کوئی اثر نہیں پڑے گا جو ایسے مرافعہ کے ابتداء کسی رجسٹر خاص میں کتابانی کے متعلق ہو (۱)

فیصلہ یکطرفہ کی نسبت ارسال اطلاعنامہ	**دفعہ ۹۷** گو مدعا علیہ پر اطلاعنامہ کی تعمیل ہوگئی ہو اور باوجود اطلاع کے اوس نے جوابدہی نہیں کی ۔ اور مقدمہ بحق مدعی بتبدیل جواب دعویٰ

مدعی مدعا علیہ کے تعمیل ہوگیا تو اب فیصلہ بلاشبہ یکطرفہ ہے اور مرافعہ ثانی نمبر یکطرفہ کا فیصلہ نہیں ہو سکتا ۔

روبکار بعدالت عالیہ عدالت انشاء الہ ابادی (۳۲) مورخہ ۲۴ جون ۱۸۹۵ع مقدمہ ۹۵ مجلد معتبر ٹالپہ ۱

نظائر

۱ ۔ فیصلہ یکطرفہ کے منسوخ کرنیکے واسطے یہ عذر کافی نہیں ہے کہ مرافعہ کو اطلاع نہیں ملی تھی کیونکہ مرافعہ نے کوئی خاص عذر پیش یا دخال نہیں کیا اطلاع کی بابت کی تھی ۔
بیگم بیبیا بنام نواب صولت جنگ پنجم مقدمہ ۳ ۵ فیصلہ ۲۰ زور کا بہشت ۱۸۹۲ع (۲)

۲ ۔ گو فیصلہ یکطرفہ کا مرافعہ مدعی نے دائر کیا ہو مگر مدعا علیہ حسب دفعہ ۹۶ گشتی (۲) مقدمہ کے بذیل نمبر سابق قایم کرانیکی درخواست دیسکتا ہے دفعہ ۹۸ ۔ مجموعہ ضابطہ سے متعلق ہے ایسی درخواست بھی جو بذیل نمبر سابق یکطرفہ منفصل شدہ مقدمہ کے قایم کرانے کے دیجاوے ۔ گو مقدمہ یکطرفہ منفصل کیا جاوے تو گونگرانی ایک قسم کا ثبوت ہو مگر تاہم درخواست حسب

(۱) دیکھو مجموعہ ۔ ضمیمہ جلد ۱ ۔ ۔ مجموعہ نظائر کی جلد ۶ نمبر ۱ صفحہ ۳ ۔

۲۔ صدر المہام [illegible] مورخہ [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] شعبان [illegible] کی رہائش [illegible] کا زیادہ [illegible]
[illegible] اول [illegible] متعلق ہیں۔ اور غیر حاضری [illegible] کا [illegible]
[illegible] دوسری [illegible] متعلق [illegible] گفتنیات [illegible]
[illegible] نہیں ہیں۔ گو مقدمہ بغیر حاضری مدعا علیہ یکطرفہ ڈگری [illegible] مدعا علیہ [illegible]
[illegible] کی نسبت مرافعہ کر سکتا ہے۔ اس مقدمہ میں چونکہ مدعی [illegible] بیان کرتا ہے کہ [illegible]
[illegible] کے [illegible] نے کہا لیکن اوسکا روپیہ نہیں پایا۔ لہذا بار ثبوت [illegible] مدعا علیہ
[illegible] اوسکو ثابت نہیں کیا لہذا جو ڈگری [illegible] پر [illegible]
[illegible] رہنی چاہیئے۔ اپیل نامنظور ہوا۔

مساۃ فاطمہ بی بنام [illegible] نمبر ۱۵۲ [illegible] (۱)

۳۔ تجویز ہوئی کہ جب نالش مدعا علیہ کے حاضری اور مدعی [illegible] غیر حاضری [illegible] خارج ہوا [illegible]
مکرر دعوے جدید نالش کے ذریعہ سے سماعت نہیں ہو سکتا۔

موتی لال مدعی مرافعہ بنام مساۃ [illegible] (۲)

۴۔ ایک مقدمہ بعدم پیروی خارج ہوا۔ وکیل [illegible]
کی جو [illegible] کسی وجہ سے [illegible] عدالت مرافعہ تجویز ہوئی۔ کہ [illegible]
[illegible] (۳)۔

[illegible] ۲ [illegible] صدر [illegible]
[illegible] کے ساتھ نقل فیصلہ [illegible] شامل ہونا [illegible]
[illegible] میں نقل حکم اخراج مقدمہ درخواست [illegible]
جواب دیا گیا کہ [illegible] (۴)

[illegible]

(۱) [illegible] (۲) [illegible] جلد ۲ نمبر [illegible]
(۳) [illegible] نمبر [illegible]
(۴) [illegible] امور کی [illegible] اور [illegible] کا [illegible]
[illegible] جواب [illegible] ہے۔

بابت مجلس عالیہ | مورخہ ... [illegible]

بحالت ترقی مکان مسکونہ مدیون ڈگری کل یا جزو کے واگذاشت کا عذر کرے تو دوسرا فریق اسکی نسبت اپیل کرسکتا ہے۔

دفعہ ۹۷۹ صیغہ ابتدائی مجلس عالیہ عدالت نے استدراک کیا کہ اگر مدیون ڈگری بحالت ترقی مکان مسکونہ کے کل یا جزو کے واگذاشت کے لئے عذر کرے تو اوس عذر کی منظوری یا نامنظوری کی حالت میں کسی فریق کو دوسرا کیا چارہ کار قانونی ہے۔ آیا مرافعہ ہوسکتا ہے۔ یا نالش جدید کرنا ہوگا۔

جواب دیا گیا۔ کہ عام طور پر جو معاملات درمیان ڈگری دار و مدیون کے ہوں اونکا مرافعہ حسب گشتی نشان (۲) مسلسل ۱۳۱۰ھ مرجبین ۸ فقرہ ۲ جائز ہے۔ پس صورت مستفسرہ میں مرافعہ ہوسکتا ہے۔

نقول عرائض وغیرہ | حاضر عدالت | ... | ... | ... | ... | نقول ...

نقل عرائض دعوی ابتدائی و جوابات مرافعہ وغیرہ تصدیق کے بلا حاصل ہونا چاہئیں۔

دفعہ ۹۸۰ معلوم ہوا کہ عرائض دعوے ابتدائی و جوابات مرافعہ مقدمات دیوانی کے جو منشی جات فریقانی کے پاس پہونچانے کیلئے ہمراہ عرائض دعاوی و جوابات مرافعہ داخل ہوتے ہیں وہ بغیر تصدیق نقل مطابق اصل کے بھیجے جاتے ہیں حالانکہ ایسے منشی جات کا بہ تصدیق کے بھیجا جانا چاہئے۔ بذریعہ گشتی ہذا حکم دیا جاتا ہے کہ منشی جات بعد تصدیق و مقابلہ کے جاری ہوا کریں ایسی تصدیق سے انکار کیا کرے گا جسکو حاکم عدالت اسکیلئے وقتاً فوقتاً نامزد کرتا رہے۔ اور ایسی تصدیق کے فیس ... وصول ہوگی جو نقول کے مقابلہ کی فیس ہے۔ اور مدعی یا مرافعہ سے وصول اور ... انکار ... ہوگی جو تصدیق کے کام کو انجام دے۔

نظائر متعلقہ ذکر مرافعہ

(۱) گشتی ... دفعہ ... [illegible] ... سے یہ ... [illegible] ... [illegible] ... [illegible] ... [illegible] ... گشتی ... صفحہ ... مسلسل ... فقرہ ۱۱۱ ... (۱)

---

(۱) ... جلد ... حصہ ۲ صفحہ ۲۲

وقعہ ۹۰ نہیں ہے۔

تشریحات مکتبہ بیاور مدعی علیہ رافعہ بنام محمد عبدالرزاق مدعی مرافعہ علیہ نمبر مقدمہ ۱۰۔

مقدمہ نمبر ریوی سیشن سنہ ۱۳۱۳ف (۱)

جب حکم یکطرفہ منسوخ نہ ہو ... سے یہ عذرات ہو ... مرافعہ

دفعہ ۹۷۷ مقدمات یکطرفہ منسوخ کرنے کے وقت اگر مدعی علیہ حاضر ہو کر عذرات بیان کرے اور منظوری یا نامنظوری عذرات فیصلہ ہو تو ایسے فیصلہ کا مرافعہ ہو سکتا ہے۔

عذرداری شخص ثالث کی منظوری کے حکم کا ... نگرانی ... نالش ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۹۷۸ صدر عدالت صوبہ سرحد نے استدراک کی تھی کہ ماتحت ڈگری دار نے خواجہ بہاء الدین مدیون پر اجرائے ڈگری کی درخواست پیش کی تھی۔ اثنائے کارروائی میں نادر صاحب نامی شخص ثالث نے عذرداری پیش کی۔ اور عدالت تحصیل میں عذرداری منظور ہوئی ڈگری دار نے عدالت ضلع میں مرافعہ کیا۔ عدالت ضلع نے درخواست مرافعہ نامنظور کی ہے۔ اب اس کا مرافعہ صدر عدالت میں پیش ہے۔ تو آیا ایسا مرافعہ قابل سماعت ہے یا نہیں۔

جواب دیا گیا۔ گشتی نشان دیوانی نمبر ۲ سنہ ۱۳۰۲ء کے دفعہ ۳۷۰ دیکھی جاوے ایسے حکم کا مرافعہ نہیں ہو سکتا۔

صدر عدالت صوبہ مشرقی استدراک کرتی ہے کہ نامنظوری عذرداری کے متعلق اگر کوئی درخواست صدر عدالت میں پیش ہو تو آیا صدر عدالت میں ایسی درخواست پر کوئی کارروائی ہو سکتی ہے۔ ورنہ درخواست گذار کو کس قسم کی ہدایت ہونی چاہیئے۔

جواب دیا گیا کہ نامنظوری عذرداری کا نہ اپیل ہے نہ نگرانی عذردار کے جانب سے نالش نمبری ہو سکتی ہے۔

---

(۱) رسالہ مقننہ دکن جلد ۲ نمبر ۹ سنہ ۱۳۱۳ف

درخواست پر دیا ہے دفعہ ۹۰ گشتی نمبر (۲) میں ترمیم کی گئی ہے۔ بلکہ ایسی صورت میں اپیل ہو سکتی ہے دفعہ مذکور ایسی درخواست سے متعلق نہیں ہے۔ مسماۃ ضیاء النساء بیگم بنام محمد عالم خان وغیرہ منفصلہ ۲۰ جون ۱۸۹۹ء خلاف (۱)

۷۔ جو مال بطور ضمانت عدالت میں رکھا گیا تھا اور اسکا نیلام دو برس سے ہوا گو وہ کم قیمت نہ تھا جس سے ڈگری کے تعمیل میں خلل پڑتا [illegible] اور بعد حکم اس تبدیلی کے باعث دیا اور اس سے کوئی نقصان نہیں ہوا۔ چونکہ اصول یہ ہے کہ جب حاکم سے کسی کا نقصان ہوتا ہو اسکا اپیل بھی کوئی نہیں کر سکتا ہے۔ لہذا حاکم مذکور کا اپیل نہیں ہو سکتا ہے گو وہ پہلے حاکم کے حکم کی بنا پر ہے۔ چھوٹی بالی بنام رام پیارے نمبر ۱۹۶ منفصلہ ۲۰ دسمبر ۱۸۹۹ء (۲)

۸۔ جب مقدمہ بتجویز ثانی کا منظور کیا جاتا ہے اور کارروائی ہوتی ہے تو پہلا فیصلہ خود بخود کالعدم ہو جاتا ہے اور جدید فیصلہ ہوتا ہے اور قابل مرافعہ ہے۔ مسماۃ [illegible] بنام [illegible] نمبر ۱۷ منفصلہ ۱۰ فروری ۱۸۹۹ء خلاف (۳)

۹۔ جس حکم کے رو سے خلاف قانون نیلام عمل میں آتا ہے وہ قابل مرافعہ ہے اور جب مرافعہ قابل سماعت ہے تو نیلام مذکور کے منسوخی کا حق رکھتا ہے۔ عدالت مرافعہ کو حاصل ہے۔ بے ضابطگی اور خلاف قانون کارروائی میں تمیز ہوتی ہے گو نیلام کے مقابل لائیکی کوئی بے ضابطگی نتیجہ نہیں ہوئی۔ لیکن زر نقدی ڈگری کا نیلام کیا جو خلاف قانون ہے۔ زر نقد کی ڈگری قانوناً قابل نیلام نہیں ہے۔ بالیا بنام [illegible] منفصلہ [illegible] دسمبر ۱۸۹۹ء (۴)

۱۰۔ چونکہ بدستور جو [illegible] دعوی اس بنیاد پر [illegible] قابل [illegible] سے اور اسکی ناراضی سے مرافعہ متفرقہ نہیں ہو سکتا ہے [illegible] واپسی کا حکم ہوتا تو اسکا مرافعہ ہو سکتا تھا۔ سید جمال الدین شاہ بنام [illegible] نمبر ۹۰ منفصلہ یکم [illegible] ۱۸۹۹ء (۵)۔

---

(۱) منتخب [illegible] حصہ ۲ صفحہ ۲۰۔ (۲) [illegible] صفحہ [illegible]۔

(۳) " " " ۵ " ۲۲۶ (۴) " " " ۵ " ۲۰۹ ، ۲۱۰

(۵) " " ۵ ۱۰ ۲۲ ۱۱۹

۲۔ جبکہ عدالت نے بعد منظوری درخواست تجویز ثانی کے جدید تحقیقات کی اور جدید ثبوت لیا۔ تو گو اوس نے سابق مدعی ڈگری بحال رکھی۔ اور اسی تجویز میں یہ لکھا کہ درخواست تجویز ثانی نامنظور کرنے کے بعد جسکا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ ڈگری سابق منسوخ ہو جاتی ہے۔ ڈگری جدید صادر کی لہذا ڈگری حال ایک جدید ڈگری ہے اور اوسکا نمبری اپیل ہو سکتا ہے سیتا جی بنام ناناجی نمبر ۱۱۱ منفصلہ ۲۰ اردی بہشت ۱۳۱۹ف (۱)۔

۳۔ جبکہ عدالت نے حکم نامنظوری یا واپسی یا ترمیم عرضی دعوے نہیں دیا اور مدعی کو دعوے واپس کیا گیا ہے۔ بلکہ عدالت نے ایسی چند متعدد جائدادوں کا دعوے جو متعدد عدالتوں کے علاقہ میں واقع ہیں۔ اور جو ایک عرضی کے ذریعہ سے پیش ہوا ہے بعض کی نسبت سماعت کا اور بعض کی نسبت عدم سماعت کا حکم دیا ہے گو اوسکی رائے غلط ہو لیکن حکم مذکور کے اپیل متفرقہ کی اجازت قانون دیتا نہیں ہے۔ برجی گر بنام الشیو گر منفصلہ ۱۷ شہریور ۱۳۲۰ف (۲)۔

۴۔ اگر عدالت مرافعہ نے یہ حکم دیا کہ مقدمہ کی تحقیقات پھر کیا جائے تو ایسے حکم کا اپیل مسموع نہیں ہے کیونکہ جہاں کوئی ایسی تعریف ڈگری کی نہیں ہے جس میں ایسا فیصلہ ڈگری کی تعریف سے خارج قرار دیا جائے۔ جب عدالت مرافعہ کا حکم نسبت ایسی تحقیقات مزید کے عدالت مرافعہ ثانی نے منسوخ کر دیا تو جو کارروائی عدالت ماتحت جو اوس حکم کے بنا پر ہوئی وہ کالعدم ہے گو اوس کارروائی کے نسبت [illegible] کیا گیا ہو (۳)

۵۔ مدعیہ نے اپنے شوہر کے ساتھ [illegible] مکان متدعویہ [illegible] سابق میں [illegible] مکان [illegible] دعوے [illegible] فیصلہ سابق [illegible] ہو سکتا تھا اوسکی نسبت دوبارہ نالش کرنے کا [illegible] نہیں [illegible] تجویز ہوئی کہ چونکہ مقدمہ [illegible] لہذا [illegible] (۴)۔

۶۔ جبکہ نالش [illegible] ثبوت [illegible] کرنے کی

(۱) نظائر دکن جلد ۳ نمبر ۱۱ حصہ ۳ صفحہ ۲۴۷ (۲) نظائر دکن جلد ۵ نمبر ۱۱ حصہ ۳ صفحہ ۲۶۳
(۳) [illegible] (۴) [illegible]

نمبر مقدمہ ۲ منفصلہ ۰ اردی بہشت ۱۳۳۳ف (۱)

۱۶۔ جب شل سے یہ ثابت ہے کہ اطلاعنامہ مدعی علیہ کے مکان پر لگا یا گیا تو تجویز یکطرفی کی درخواست اس بنیاد پر منظور نہیں کیجا سکتی۔ کہ مدعی علیہ بوجہ عدم اطلاع پیشی اسکے غیر حاضر رہا (۱)

۱۷۔ مدعیہ نے ایک فیصلہ کی تنسیخ کی نالش کی جسمیں مدعیہ کوئی فریق نہیں تھی اور کوئی وجہ نالش نہیں بیان کی تھی۔ تجویز ہوئی۔ کہ ایسے فیصلہ کے تنسیخ کی نالش نہیں ہو سکتی تا وقتیکہ کوئی وجہ نالش بیان نہ ہو۔ احمد علی بیگ بنام مسماۃ ظہور لی۔ وحسینہ بمارمان بالغ بولایت باپ ستہ لی۔ بنام ظہور لی۔ مدعیہ بولایت (۲)۔

۱۸۔ جب وہ حکم جسکا اپیل کیا جاتا ہے۔ متعلق نافذ جرانہ نہیں ہے بلکہ عدم نفاذ جرانہ سے متعلق ہے۔ لہذا اسکا اپیل نہیں ہو سکتا ہے۔ لسبیا۔ انبا پلیا مدعیان مرافعان بنام ناگپا مدعی علیہ مرافعہ علیہ (۳)۔

۱۹۔ جبکہ مدعی علیہم کا چیلہ ہونا نسبت نابالغ سے اور دوسرے گواہوں کے بیان سے ثابت ہے۔ اور مدعی کے جانب سے جو شہادت پیش ہوئی۔ وہ مختلف ہے اور مفید مدعی علیہم ہے۔ اور مدعی علیہ کے قبضہ کی ناجوازی بھی ثابت نہیں کیگئی ہے۔ اور عدالت نے شہادت سے صحیح نتیجہ نکالا ہے تو عدالت مرافعہ والے کا وجہ ترجیح شہادت دیگر وجوہ کو نہ بیان کرنا اس وجہ سے کہ مرافعہ میں قابل لحاظ نہیں۔ جبکہ عدالت مرافعہ والے نے عدالت ابتدائی سے متفق ہے اور اس حالت میں بلا قوی وجہ کے ان امور پر غور کیا جا سکتا ہے۔ اور کوئی قوی وجہ بھی نہیں ہے۔ لہذا مرافعہ خارج۔ بسیم گر چیلہ افغان گر مدعی مرافعہ بنام رام سرن گر و گوردھن گر (۵)

۲۰۔ ایک مقدمہ میں جبکہ عدالت ابتدائی نے تجویز بوجہ عدم پیشی ہونے ثبوت کے تاریخ معینہ پر حسب دفعہ ۱۱۲ اصول و (۱۱۵) میں بہ فرق ہے۔ کہ اول الذکر صرف تاریخ معینہ پر مدعی کے غیر حاضری سے متعلق ہے۔ اور آخر الذکر میں عدم پیشی ثبوت سے بحث ہے عام اس سے کہ مدعی حاضر ہو یا نہ ہو۔

(۱) منقولہ دکن جلد ۸ نمبر ۷ صفحہ ۴۳ (۲) منقولہ دکن جلد ۸ نمبر ۹ صفحہ ۶۳۔

(۳) ״ ״ ״ ۸ نمبر ۱۱ صفحہ ۳۴۔ (۴) ״ ״ ״ ۸ ״ ۱۲ صفحہ ۳۴ نمبر ۱۳۱۸ف

(۵) ״ ״ ״ ״ نمبر ۱ ״ ۱۳۱۸ف

۱۱- اگر کسی ڈگری کے اجرا کی نسبت دو عذر کیے جائیں اور ایک عذر کا فیصلہ کیا
جائے اور دوسرے کے فیصلہ کے پہلے ثبوت طلب کیا جائے۔ تو ایسی صورت میں اجرائے ڈگری
کی نسبت اخیر حکم کا صادر ہونا نہیں سمجھا جاتا ہے۔ اور ایسا حکم مقدمہ کے ایک جزو
کی نسبت تصور کیا جاتا ہے۔ نہ کل مقدمہ کا فیصلہ اخیر۔ لہذا ایسے ناتمام حکم کے ارضی سے
اپیل نہیں ہو سکتا ہے۔ مثلاً مقدمہ ہذا کی اخیر تجویز وہ ہوگی جس میں ڈگری کا جاری ہونا یا نہ ہونا
مستقر کیا جائے۔ سید رفیع الدین بنام زیبالی وغیرہ نمبر مقدمہ ۱۲۰ منفصلہ ۲۲ امرداد
سنہ ۱۲۶۹ف (۱)۔

۱۲- عدالت ماتحت نے ایک مقدمہ کی بمر سابق پر قائم کیے جانے کی نسبت حکم دیا۔ یہ تجویز
ہوئی۔ کہ قانوناً ایسے حکم کا مرافعہ جائز نہیں ہے۔ محمد ابراہیم ولد روح اللہ بنام غلام محمد خان
ولد سبحان خان (۲)۔

۱۳- ایسی حالت میں جبکہ کسی وجہ سے مرافعہ عدالت ابتدائی میں ان امور نزاعی کا ثبوت
پیش کرنے میں قاصر رہا۔ جنکا بار ثبوت اوس کے ذمہ تھا۔ اور عدالت کی کوئی تجویز ابتدائی
میں موجود نہیں ہے۔ تو اپیل نہیں ہو سکتا۔ تجویز ثانی ہو سکتی ہے۔ محمد غالب مدعی علیہ مرافعہ
بنام میر مظہر ... وغیرہ مدعی مرافعہ علیہ - (۳)۔

۱۴- ایک درخواست تجویز ثانی اوس حاکم کے سامنے پیش ہوئی کہ جس نے فیصلہ صادر
کیا تھا۔ مگر بعد پیشی اوس عدالت سے چلے گئے اور دوسرے حاکم نے دفعہ ۲۲۵ گشتی نمبر ۲
کے بموجب درخواست کو نامنظور کیا۔ عند المرافعہ تجویز ہوئی۔ کہ مجرد درخواست کا داخل ہو جانا
اسباب کے سمجھے جانے کے لیے کافی نہیں کہ مجوز سابق نے اوسکو منظور کر لیا تھا۔ اور تجویز
ہوئی۔ کہ اگر کوئی شہادت جدید پیش کرنیکا ارادہ کرے تو اوسکا ذکر بصراحت اور وجہ بہ
نہ پیش کرنیکا درخواست تجویز ثانی میں ہونا چاہیے۔ (۴)

۱۵- چونکہ تجویز ثانی کی درخواست پانچ ماہ تک بیکار رہی ہے اور کوئی وجہ معقول تاخیر تجویز ثانی
کی ... بیان نہیں کی گئی ہے ... درخواست منظور نہیں کی جا سکتی۔ شیخ احمد بنام ...

(۱) مقننین دکن حصہ پہلا نمبر ۱ حصہ سوم ... (۲) مقننین دکن جلد ۱ نمبر ۱۰ حصہ ۲ صفحہ ۱۸۰۔
(۳) " " " " " ۱۱ صفحہ ۳۰۔ (۴) " " " ۹ صفحہ ۳۰۔

سنتے ہیں۔ صیغہ عمستیل کے بعض احکام کا تو بتفرقہ مرافعہ سماعت کرتیا۔ یہ دونوں گشتیات غیرمعمولی جاری رہنے کے بعد ملتوی کر دیگئی تھیں۔ اور بالآخر سال گذشتہ میں نواب مدارالمہام مرحوم نے اونکے منشا سے اتفاق کیا اور اون کے اجرا کا حکم دیا۔ جس سے سرکار عالی کے محکمہ کی مداخلت کا بنیا احکام عدالت میں موقوف ہوگئی (۲)۔

عدالتی کاروائی میں سرکار عالی مداخلت نہ کریگی۔ **دفعہ ۹۸۲** نواب سالار جنگ عمید الدولہ بہادر مدارالمہام سرکار عالی نے چونکہ اصلاحات کا بہت مستحکم ارادہ کر لیا ہے مگر جبتک ممکن ہے عدالتی کاروائی میں سرکار عالی کی مداخلت بالکل موقوف کردینا۔ عدالتوں کو پوری ازادی دیں اور معاملات کے بخوبی ذہن نشین کر دینا۔ کہ وہ کل اپنی تمام معاملات عدالتہائے سرکار عالی میں پیش کرنے چاہئیں۔ کہ مدارالمہام سرکار عالی اور ونکے معتمدوں کے سامنے۔ لہذا نواب صاحب ممدوح نے بہت ضروری خیال کیا ہے کہ ۹۵ [illegible] کے گشتیوں کے منشا کو زیادہ وسعت دیں اور جنکے سبب سے امور قابل فیصلہ بدالت فیصلہ میں رہتا جو نہ موجود ہوتے قواعد و ضوابط دیتے کہ مدارالمہام سرکار عالی کے حکم کے بھی چل ونیا پڑتا ہے۔ آئندہ اون امور کا مرافعہ بھی متفرقات کے صیغہ میں دیکھی بالا دست اونکو سماعت کرتیا جو ملکی معاملات کی ابتدائی تجویزوں کا مرافعہ سنتے ہیں۔ نظر برآں مدارالمہام سرکار عالی حسب ذیل حکم دیتے ہیں۔

کوئی حکم خلاف گشتی کے نافذ پذیر ہوگا۔ **دفعہ ۹۸۳** تمام احکام مندرجہ گشتی نشان دیوانی (۴) ۱۲۹۳ء اور نشان ۱ ۹۵ [illegible] اور ہدایات مجریہ بابت تحصیل جہانتک کہ خلاف اس گشتی کے ہوں منسوخ اور کالعدم متصور ہونگے اور یہ عہد مطلقاً کہ آئندہ کوئی غلط فہمی واقع نہ ہو بصراحت ظاہر کر دیا جاتا ہے۔ استثنا کا شتکاران کی نسبت جو احکام گشتی نشان (۲) ۱۲۹۵ء میں بیان ہوئے ہیں (۲) وہ اس گشتی کے خلاف نہیں ہیں اور وہ بدستور بحال رہینگے اور اونہیں کے مطابق کاروائی ہوگی۔

احکام متذکرہ کا اجرا کسی حکم سے نہ ہوگا بغیر تحقیقات کا فیصلہ ہوا ہے۔ **دفعہ ۹۸۴** جو احکام اس گشتی کے مطابق نافذ ہوکر اجرا قرار دئے گئے ہیں اونکا مرافعہ اونہیں عدالتوں میں سماعت ہوگا جہاں اون

(۱) گشتی کا فقرہ ۲ ... [illegible] ... ۱۹ ... [illegible]

سید ظہور علی مرافعہ بنام [illegible] نمبر (۱)

۲۱ — ایک دیوانی مقدمہ میں جو ایک موروثی اشتراک کی اراضی کے حقیقت کی بابت تھا یقینی میں نزاع تھی اور عدالت مرافعہ ماتحت نے مدعی علیہ کے گواہوں کی شہادت کی جانچ نہ کر کے عدالت ابتدائی کے اعتبار شہادت کو تسلیم کیا تھا — تجویز ہوئی کہ یہ روش غلط ہے اپیل عام میں ضرور ہے کہ گواہوں کے اعتبار سے بحث کیا جائے اور جبکہ مدعی ثابت کرے کہ حقیقت کو تسلیم کرتا ہے تو یہ ثابت کرنا کہ وہ اسقدر حصہ کی زمین پر قابض ہے یا اس سے کم پایا مدعی علیہ کے ذمہ ہے — کنہیا دسیو لنگیا مدعی مرافعہ [illegible] بنام [illegible] مدعا علیہ مرافعہ علیہ [illegible] (۲)

۲۲ — مدعی نے دو اشخاص [illegible] پر رقم کا دعوے کیا جن میں سے ایک تو [illegible] دوکان تھا اور دوسرا منیب — مدعا علیہ اول نے جو ایک دوکان تھا [illegible] عدالت [illegible] ایک جزوی رقم [illegible] دعوے [illegible] رقم [illegible] عدالت ابتدائی نے ڈگری دی — مدعی نے خرچہ کے بابت اور [illegible] عدالت میں دائر کیا — صدر عدالت فیصلہ ابتدائی [illegible] بحال رکھا گیا [illegible] مرافعہ پیش ہوا ہے — تجویز ہوئی کہ مرافعہ [illegible] جبکہ [illegible] درست تھی تو خرچہ دلایا جاتا درست تھا اور سود کے نسبت کوئی معاہدہ تھا نہ [illegible] ثابت ہے — [illegible] بنام [illegible] (۳) —

مرافعہ متفرقہ

دفعہ ۱۸۱

مرافعہ متفرقہ [illegible] عدالت میں ہوگا [illegible] کچھ [illegible]	[illegible]

[illegible] میں گشتی نشان دیوانی (۴) اور [illegible] میں گشتی نشان دیوانی [illegible] صدر المہام [illegible] سرکار عالی کے [illegible] دیوانی کی کارروائی [illegible] نسبت جو صدر المہام اور [illegible] المہام کے محکمہ جات کو نگرانی کے میعاد میں درست اندازی کرنی پڑتی تھی اور درست اندازی کو اوٹھا دیا جاتا ہے اور یہ بھی حکم ہے جو ابتدائی مقدمات کا مرافعہ

(۱) [illegible] (۲) [illegible] (۳) [illegible]

حکم نامنظوری یا واپسی عرضی دعوی کا	ضمن ۱ - حکم نسبت نامنظوری عرضی نالش یا واپسی عرضی نالش بغرض ترمیم یا بغرض پیش کرنے کے پاس عدالت مجاز کے
فریق مقدمہ بنائے جانے یا نہ بنائے جانے یا خارج کرنیکا حکم۔	ضمن ۲ - جب یہ حکم نافذ ہو کہ کوئی کوئی فریق مقدمہ مدعیان یا مدعا علیہم کے زمرہ سے خارج کیا جائے کہ کوئی شخص مدعیوں کے زمرہ میں سے مدعا علیہم کے زمرہ میں شامل کیا جائے یا یہ کہ کوئی شخص جو پہلے سے زمرہ فریقین مقدمہ میں نہ تھا مدعی یا مدعا علیہ کیا جائے۔
اصالتاً حاضری کی عذرداری کی نامنظوری کا حکم۔	ضمن ۳ - حکم نامنظوری عذر فریق مقدمہ جبکہ اوس نے اپنے اصالتاً حاضری عدالت کی نسبت کیا ہو۔
حکم نامنظوری یا واپسی جواب تحریری۔	ضمن ۴ - حکم نامنظوری یا واپسی جواب تحریری کا۔
حکم ضبطی شہادت تحریری یا مادی	ضمن ۵ - وہ حکم جسکے رو سے کسی فریق کی شہادت تحریری یا مادی عدالت میں ضبط ہو کر یا علیحدہ در عدالت کی خاص حراست میں رکھی گئی ہو
حکم ضبطی جائداد یا جرمانہ بنسبت گواہ	ضمن ۶ - وہ حکم جس کے رو سے کوئی گواہ غیر حاضر کی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ بقصور عدم حاضری ضبط کیجائے یا اوس پر جرمانہ کیا جائے
حکم گواہ کو حراست میں رکھنے یا فوجداری میں سپرد کرنیکا۔	ضمن ۷ - وہ حکم جس کے رو سے کوئی گواہ بسبب نہ دینے جواب کسی سوال عدالت کے حراست میں رکھا جائے یا اوسی قصور میں اوسکو سزا کے عدالت فوجداری کو سپرد کیا جائے۔
حکم نسبت نائب مقامی مدعی متوفی۔	ضمن ۸ - جب بسبب فوت ہونے کسی مدعی کے چند اشخاص بنسبت بطور خود درخواست کریں کہ وہ مدعی کے قائم مقام بنائے جائیں اور اونمیں سے عدالت بعض کے درخواست کو منظور اور بعض کے درخواست کو نامنظور کرے تو
وہ حکم نامنظوری۔ حکم نسبت قائم مقامی مدعا علیہ متوفی	ضمن ۹ - جب کسی مدعا علیہ کے مرنے پر کوئی کوئی شخص بحیثیت

دراثنا ہوں ۔ کے ذریعہ منقولہ جائداد کا نیلام کی مرافعہ سماعت ہوتا ہے ۔ یہ ملازمہ مرافعہ متفرقہ کہلایا جاوے گا ۔ اور اگر کسی

قیمت ہے کے کسی شخص نے قلم ہم پہنچایا جاوے گا ۔ جس قیمت سے کے کاغذ پر کہ مرافعہ میں نامور ہو رسیدیں

اور حوالات ۔ پیشی پر ہوتے ہیں ۔ اور باقی جو کچھ قواعد و ضوابط نیز کیا مرافعوں کے ترتیب اور

پیشی اور بنیاد اور دیگر کارروائیوں کے متعلق اس وقت نافذ ہیں یا آئندہ نافذ ہوں ۔

بیان کیا ۔ کہ وہ ان متفرقہ مرافعوں کے کارروائی سے متعلق ہو سکتے ہوں ان مرافعوں سے

بھی متعلق ہوں گے ۔

تشریح

صدر عدالت سماعت مرافعہ نے استدلال کیا کہ اگر کسی مقدمہ دیوانی میں جو مقدمات کے

بیان ادزر ہوں گواہ پر بعلت غیر حاضری جرمانہ ہو تو گواہ اگر اسکا مرافعہ کرے تو جملہ کرے

حسنہ چنانچہ صورت میں کہ جب مقدمہ بلحاظ مالیت کے اس قابل ہو تو اسکا مرافعہ ناظم عدالت دیوانی

ضلع متعلقہ سے کی ہو سکتا ہے

جواب دیا گیا کہ میری رائے میں صدر عدالت کی رائے درست ہے ۔ جب مرافعہ

احکام متفرقہ کی گشتی معتمدی محکمہ دارالمہام نشان دیوانی (۲) سنہ ۱۳۱۳ء کے نقرہ ۳ میں صراحت

اس امر کی صراحت ہے ۔ کہ مرافعہ متفرق احکام کا اسی محکمہ میں ہوگا جہاں اس عدالت

کے اور میری استبعاد وغیرہ کا مرافعہ ہوگا ۔ میری رائے میں یہ معاملہ صاف ہے کا غذات بغرض

ملاحظہ اجلاس انتظامی میں پیش ہوں ۔

دفعہ ۹۸۵	احکام ذیل کے نارضی ہے مرافعہ متفرقہ جائز ہے ۔

دفعہ ۹۸۵

مفصلہ ذیل احکام کے نارضی سے مرافعہ متفرقہ جائز ہوگا ۔ (۱)

نظیر

جن متفرق احکام کو قابل مرافعہ قرار دیا گیا ہے اونکی صراحت گشتی نشان ۲ سنہ ۱۳۱۳ء میں

درج ہے لیکن ان ساکن ملک بذریعہ ضمانت خرچہ طلب کرنیکا حکم اوس میں درج نہیں ہے

لہذا حکم مذکور کی کے نارضی سے مرافعہ قابل سماعت نہیں ہے ۔ نانا بہائی بنام میگھوا وغیرہ

(نظائر) مفصلہ عدالت ۱۲۹۶ف ۔ (۲) ۔

---

(۱) یہ فقرہ مجموعہ کے باب گرانی و بندوبست تصفیہ درج ہے ۔ (۲) مشق ملکی جلد ۲ حصہ ۲ صفحہ ۱۵۳ ۔

ضمن ۱۶- وہ حکم جس کے رو سے درخواست لیتعمیل فیصلہ نامنظور یا قبول بہ تردید و اپس ہو دی ۱) -

ضمن ۱۷- وہ حکم جو دربارہ منظوری یا نامنظوری عذر مدیون نسبت وصول ڈگری زر فیصلہ کے ہو۔

ضمن ۱۸- وہ حکم جا بیسے ڈگریات کے تنقیح کے نسبت صادر ہو بجز جن کی تنقیح بہ سبب حکم مندرجہ کے تعمیل پذیر ملتوی کیگئی ہو۔

ضمن ۱۹- حکم منظوری یا نامنظوری ٹی داری پیش کردہ مدیون -

ضمن ۲۰- حکم بحالی یا استرداد بر اپنے جایداد غیر منقولہ مدیون -

ضمن ۲۱- وہ حکم جو نسبت قایم کرنے یا ہونے قایم مقام مدیون متوفی یا منتقل الیہ فیصلہ کے صادر ہو -

ضمن ۲۲- احکام تقسیم ششکن جنکی رو سے زر برائے جایداد نیلام یا زر منجملہ مدیون یا وہ روپیہ جو مدیون سے نسبت جایداد سے کسی اور طریقہ سے وصول ہوا ہو - درمیان چند فیصلہ یابوں کے خلاف ضابطہ و خلاف استحقاق تقسیم کیا گیا ہو -

ضمن ۲۳- وہ کل احکام جو در تقسیم مقدمہ یا اون کے قایم مقاموں کے درمیان اجرا کے صادر ہوں - جو فیصلہ کے اجرا یا عدم اجرا پر موثر ہوں -

ضمن ۲۴- وہ حکم جسکے رو سے عدالت ڈسٹرکٹ انتظام جایداد منقولہ کے مدیون بغرض وصول زر فیصلہ کے کسی کو منتظم مقرر کرے -

ضمن ۲۵- وہ حکم جس کے رو سے درخواست تجویز ثانی یا بربنائے دستیابی شہادت جدید یا بغرض کے پیش ہو کر منظور یا نامنظور ہوئی ہو -

(۱) اس گشتی کا فقرہ (۱) حسب ارشاد چٹھی نمبر $\frac{۲۲}{۱۶}$ منسوخ ہوا ہے - اگر ازیکی ضمن حسب گشتی مجلس عالیہ عدالت سوزمنہ ۲۵- اردی بہشت سنہ ۱۳۲۲ ف بحال رہا - اس لیے اونکی تمام ضمنین جنکی تعداد (۲۱) ہے فقرہ (۵) کے تحت میں درج کئے گئے اور رونما سلسلہ بھی بدلا گیا ہے -

(۲) فقرہ (۶) کے سلسلہ کی ضمن ۱- یہی ہے -

قایم مقامی جائز مدعی علیہ متوفی کے مدعی علیہ کیا جائے اور وہ عذر کرے کہ شخص متوفی کا قایم مقام جائز نہیں ہوں ۔ عدالت اگر اوس عذر کو منظور کرے تو مدعی اوس کے کارروائی سے مرافعہ کر سکیگا ۔ اور اگر نامنظور کرے تو شخص مذکور ۔

قایم نہ ہونے مقدمہ عذرات کی بنا پر ۔ کا حکم ۔

ضمن ۱۰ ۔ وہ حکم جسکے رو سے عذرات کسی فریق مقدمہ کے دربارہ استحقاق اون اشخاص کے نامنظور ہوں جو دوران مقدمہ میں اس بنا پر فریق مقدمہ بنائے گئے ہوں کہ ان کے نام کوئی حق متعلق مقدمہ ہو گیا ہے یا وراثتاً اونکو ایسا کوئی حق حاصل ہوا ہے یا اور کسی طور سے وہ حق اونکو پیدا ہوا ہے ۔

دلایے خرچہ جائز ہونیکا حکم

ضمن ۱۱ ۔ وہ حکم جسکے رو سے کوئی مدعی علیہ دوران مقدمہ میں اوسکی بیدارت خود کسی خرچہ کا ذمہ دار کیا جائے ۔

حکم گرفتاری یا طلبی ضمانت یا قرقی یا حکم امتناعی قبل تقرر مہتمم جائداد

ضمن ۱۲ ۔ وہ حکم جسکے رو سے کوئی مدعی علیہ دوران مقدمہ میں اس بنا پر کہ بخوف نالش فرار ہونیوالا ہے یا اپنی اسباب جائداد منتقل کرنیوالا ہے یا کر رہا ہے یا جائداد متدعویہ کو ضایع کرتا ہے یا کرنیکا قصد کرتا ہے یا کوئی ایسی عہد شکنی کرتا ہے جس کے روکنے کا دعوے کیا گیا ہے گرفتار کیا جائے یا اوس سے مقدار زر مدعی ڈگری کے زر نقد یا دوسری کوئی جائداد یا ضمانت طلب کیا جائے یا مدعی علیہ کی جائداد قرق کیا جائے یا حکم امتناعی صادر ہو یا واسطے حسن انتظام جائداد متدعویہ یا مقروضہ کے مہتمم مقرر کیا جائے ۔

حکم منسوخی حکم امتناعی

ضمن ۱۳ ۔ وہ حکم جسکے رو سے حکم امتناعی جو بلا اطلاع صادر کیا تھا خود عدالت نے کسی درخواست پر منسوخ یا مبدل کر دیا ہو ۔

حکم نامنظوری مہلت جو مدعی نے طلب کی ہو

ضمن ۱۴ ۔ وہ حکم جسکے رو سے حکم ڈگری مقدمہ جو اس بنا پر منسوخ ہو کہ مدعی نے فیصلہ ثالثی کے داخل کرنیکے لیے جو مہلت طلب کی تھی وہ عدالت نے منظور نہیں کی ۔

حکم جرمانہ مخالف ضمن ۵ ضمیمہ

ضمن ۱۵ ۔ احکام مرافعہ جرمانہ دستاویزات صادرہ بنا مخالف القیمت

ضمن (۱۱) ۔ حکم اوپر درخواست قایم رکھنے مقدمہ کے بہ نشان سابق نامنظور ہوئی ہو۔ آزادہ ہے کہ نامنظور ہو ۔

ضمن (۱۲) ۱۳ ۔ وہ حکم جسکے رو سے مدعی کی درخواست ایسے حکم کے منسوخی کے واسطے پیش ہوئی نامنظور ہوئی ہو۔ جسکی رو سے مدعی کا دعوے بالتقصیر غیر حاضری مدعی یا بالتقصیر عدم ادخال خرچہ طلبانہ سمن بنام مدعا علیہ کے مطابق بہ عدالت کی ساقط ہوا ہو ۔

ضمن (۱۳) ۱۴ ۔ وہ حکم جسکے رو سے درخواست مدعا علیہ کی نسبت منسوخی فیصلہ یکطرفہ نامنظور ہوئی ہو ۔

ضمن (۱۴) ۱۵ ۔ وہ حکم جسکے رو سے شخص مرافعہ کی درخواست ایسے حکم کے منسوخی کی نسبت نامنظور ہوئی ہو جسکی رو سے کسی مقدمہ مرافعہ کا ساقط ہونیکا حکم بربنا سے غیر حاضری شخص مرافعہ بالتقصیر عدم ادخال زرسمن بنام مدعا علیہ مرافعہ کے صادر ہوا ہو ۔

ضمن (۱۵) ۱۶ ۔ وہ حکم جسکے رو سے درخواست مدعا علیہ کی نسبت منسوخی ایسے فیصلہ کی جو بالتقصیر غیر حاضری اسکے یکطرفہ صادر ہوا تھا نامنظور ہوئی ہو ۔

دیکھو دفعہ ۲۰۶ ضابطہ دیوانی مرقومہ بذریعہ ۹۸۹ و مطابق (۱۲۹۲) گشتی نشان دیوانی (۱۱) ۔ سنشلہ اگر کسی فریق کو کچھ دادملی ہو تو اسکی تفصیل فیصلہ میں ہے اندراج تفویض کرنا الزم ہے ۔ فیصلہ میں ڈگری کی تعداد رقم یا دیگر طلب مرافعہ یا مرافعہ علیہ لکھدینا کافی نہیں ہے ۔	درانحالیکہ مرافعہ منظور ہو گیا ہے یہ فیصلہ سے یکطرفہ ترمیم ہوا یا ساقط ہوا ۔

گشتی عدالت العالیہ نمبر ۔ دیوانی ۲۰ مورخہ ۲۷ ۔ اردو

۲۰۰ ۔ نقل فیصلہ منسلکہ رکھنا چاہئے تاکہ تشخیص تجویز اور ترمیم بآسانی ہو سکے ۔

نمونہ ڈگری کا نمبر ۹۳ ۔

فیصلہ مرافعہ دیوانی عدالت ۔ ۔ ۔ بمقام ۔ ۔ ضلع ۔ ۔ ۔ صوبہ ۔ مرجوعہ ماہ ۔ ۔ ۔ بروز ۔ ۔ ۔ بابت ۔ ۔ ۔ سنہ ۔ ۔ ۔ رجسٹر ۔

اجلاس حاکم ۔

مستغیث ابتدائی ۔

مستغیث مرافعہ ۔

مرافعہ علیہ ۔

نظیر

بہ باکیہ ... مراتوبہ متفرق جو بموجب ضمن ۱۰ دفعہ ۲۰ نمبری ۲ سنہ ۱۸۰۳ء کی صدر عدالت
صدر یہ شہر میں صادر ہوا تھا اس بنا پر نامنظور ہوا کہ یہ دفعہ ریگولیشن نمبر $\frac{۲۴}{۱۹}$ بابتہ
سنہ ۱۸۱۴ء ... منسوخ ہوگیا ہے۔ صدر عدالت نے رزولیوشن کے معنی سمجھنے میں غلطی
کی ہے۔ ریگولیشن کے رو سے دفعہ ۲ کے صرف یہ عبارت منسوخ ہوئی کہ احکام
اپیل فیصلہ میں ... اس کے ثبوت کے ضمن جیسے ضمن (۱) داخل ہے حالانکہ یہ سوال خود باقی
ہیں۔

اس سے حکم ہوا کہ

اپیل بہ خرچہ منظور ہو فیصلہ صدر عدالت کا منسوخ مقدمہ کو نمبر سابق پر قایم کر کے عدالت
کا عدالت موصوفہ فیصلہ کرے۔ مساۃ نربیتی جیمی بنام جانکی رامیا (۱)۔

ضمن ۲۶ - احکام منظوری یا نامنظوری درخواست لبنیفہ مفلسی۔

ضمن ۲۷ - وہ احکام جن کے رو سے کسی شخص پر کسی حالت میں جرمانہ ہوا ہو یا کوئی
شخص کسی حالت میں گرفتار یا قید ہوا ہو بغیر اس قید کے جو تعمیل فیصلہ میں ہوتی ہے۔

ضمن ۲۸ - اگر کوئی مدیون لبنیفہ تعمیل فیصلہ ایسے وقت میں گرفتار کر کے قید کیا جاوے
حبوقت ضابطہ کے رو سے گرفتاری منع ہو تو اس گرفتاری اور قید کے حکم پر مرافعہ ہوگا۔

ضمن ۲۹ - جو حکم بہ نسبت ساقط کئے جانے مقدمہ کے اس سبب سے
صادر ہو کہ میعاد مقررہ عدالت کے اندر کوئی قایم مقام مدعی جایز متوفی کا حاضر نہیں ہوا۔

ضمن ۳۰ - جو حکم بہ نسبت ساقط ہونے مقدمہ کے اس سبب سے صادر ہو کہ مدعی
نے بہ نسبت مدعا علیہ متوفی کے میعاد مقررہ عدالت کے اندر کسی قایم مقام جایز کے مدعا علیہ
کرنے کے لیے درخواست نہیں گذرانی۔

ضمن ۳۱ - جو حکم بہ نسبت ساقط ہونے مقدمہ کے اس وجہ سے صادر ہوگا
کہ مدعی دیوالیہ ہوگیا اور اس شخص نے جسکو مدعی کے جایداد کا انتظام سپرد ہوا ہو ضمانت
خرچہ طلبیدہ عدالت اندر میعاد مقررہ عدالت کے داخل نہیں کی اور نہ پیروی کی۔

ضمن ۳۲ - حسب مدعی یا شخص منتہم کی درخواست بہ سبب منسوخی حکم مندرجہ

---

(۱) منتخب دکن جلد ۷ نمبر ۲ حصہ ۳ صفحہ ۱۵۔

تحقیقات مقامات بعید / بصورت مجبوری / دیوانی

دریافت کنندہ شخص مزاحمت عدالت ہو جانے کے بعد عدالت زیر بالا دستی کو اختیار ہوگا کہ مقدمہ کو اپنے پاس منگا لیوے۔

دفعہ ۵۹ (۱) جبکہ عدالت العالیہ میں معلوم ہو جاوے کہ بعض اضلاع باوجود دیگر عدالت مزاحمت میں روزانہ کر دیئے جانے کی وجہ سے تمام عدالت مزاحمت میں عدالت ماتحت کو بر وقت بھیجنا چاہئے۔

(۲) دوسرے مقام پر کسی حاکم کے نام پر عدالت مزاحمت کو منصب کرے تو عدالت مزاحمت اس کی بابت کارروائی کرے جبکہ مقدمہ زیر نظر نہیں تھی کیونکہ فیل ان کے پاس موجود نہیں ہوتی۔

ہو جیسا کہ اصل مقدمہ مزاحمت یا نگرانی عدالت بالادست میں حسب الحکم حاکم مقدمہ [illegible] زیر بحث مقدمات مذکور [illegible] اس کا اندراج لازم ہے۔

(۳) متفرق مقدمات میں ایسے مثل متفرق درج ہونا چاہئے۔ اور اس کا اندراج بروقت روانگی عدالت مزاحمت ہوگا۔

(۴) جیسے وہ مثل واپس آئے گی اور عدالت مزاحمت سے اس کی اندراج کا حکم نہ ہوگا تو لازم ہے کہ وہ اصل مقدمہ بہ نمبر سابق قائم کیا جاوے۔

(۵) اصل مقدمات کا بار بہ نمبر سابق قائم کر اس طرح نہ ہوگا کہ جیسے مقدمات کا بالکل نئے نمبر پر قائم کئے جاتے ہیں کیونکہ حاکم متعلقہ ان کی کارروائی ختم کر چکا ہے اور حاکم مزاحمت کے حکم پر آئندہ کارروائی منحصر ہو جاتی ہے۔ اور دوران مزاحمت حاکم مزاحمت کی [illegible] پر حاکم [illegible] مقدمہ منحصر ہوتا ہے۔

گشتی عدالت العالیہ / [illegible] / سنہ [illegible] ۴۲ / [illegible]

مزاحمت کی بابت حوالہ مزاحمت کا دیا جانا چاہئے۔

دفعہ ۹۹ جناب مولوی نظام الدین حسن صاحب ممبر کورٹ عدالت العالیہ کی اطلاع بابت دورہ سے معلوم ہوا کہ [illegible] ۴۲ گشتی قوانین دیوانی اس کا [illegible] جیسا کہ [illegible] کو اس کے جو پیش ہوتی ہے اس میں حوالہ مزاحمت کا ثبوت دیا جاتا ہے اور مزاحمت کی [illegible] اس کے ساتھ ایک تاریخ میں واسطے سماعت اور پیش ہونے کے [illegible] وقت مقرر ہوتی ہے لہٰذا اس قباحت کے رفع کرنے کی غرض سے بذریعہ گشتی ہذا حکام ذیل کا نفاذ کیا جاتا ہے۔

۱۔ مزاحمت کسی جب پیش ہو تو اس کا حکم بابت سرکی مثل والیفن دینے کا کام ہو دیکھ لینا چاہئے کہ آیا مراجعت مزاحمت کسی میں حوالہ مزاحمت اپیل کا دیا گیا ہے یا نہیں۔ اگر حوالہ دیا گیا

نام

مدعا علیہ

بنا بر دعویٰ مجوزہ عدالت دیوانی ... مقام ... مورخہ ... سنہ ...

مقدمہ مذکورہ بالا عدالت میں مدعی ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... عدالت ... [illegible] ... ادا کریں ...

[illegible] ادا کریں۔

خرچہ مقدمہ [illegible]

خرچہ مدعی						خرچہ مدعا علیہ				
نمبر شمار	تفصیل	روپیہ	آنہ	پائی	نمبر شمار	تفصیل	روپیہ	آنہ	پائی	
۱	کاغذ مہری				۱	کاغذ وکالت نامہ				
۲	محنتانہ وکلاء				۲	محنتانہ وکلاء				
۳	اجرت کاغذ نقل				۳	متفرق				
۴	طلبانہ				۴					
۵	متفرقات				۵					
۶					۶					
۷					۷					
۸					۸					
۹					۹	میزان				

معائنہ کیا کریں۔

(۱) ہر عدالت ضلع واقع صوبہ جو کہ خاص عدالت فوجداری یا خاص عدالت دیوانی یا دیوانی و فوجداری کی مشترک عدالت ہو۔

(۲) عدالتہائے دوم جو تحت عدالت کل اضلاع متعلق ہوں۔

(۳) ایسی منصفی یا تحصیل کی عدالت جسکا معائنہ باہر رہ وقت عدالت دورہ کیا گیا ہو۔

(ب) صدر عدالت نے فرمایا کہ یہ بھی لازم ہوگا کہ ہر سال چند منصفوں کی کچہریوں کی بالالتزام تنقیح کیا کریں۔

(ج) صدر عدالت نے عدالت کلکٹران اضلاع کو اور دیگر عہدہ داروں کو جنکو عدالتہائے اضلاع اور نیز تحصیلدار سب رجسٹرار وغیرہ کو لازم ہے کہ سال میں ایک مرتبہ عدالتہائے تحصیل و نیابت تحصیل کا معائنہ کیا کریں۔ مہتممان اضلاع مشرقی و شمالی اور جنوبی بھی اپنے دورہ کے زمانہ میں تحصیلدار اور نائب تحصیلداروں کی کچہریوں کی تنقیح کر سکتے ہیں جب یہ تحصیلداروں کی کچہریوں کی تنقیح [illegible] تو پیر اول ضلع کے مددگار عدالت کو اول تحصیلدار و نائب تحصیلدار کی کچہری کی تنقیح کرنا ضرور ہوگا۔

(د) جن عدالتوں پر حسب مذکورہ بالا معائنہ عدالتہائے ماتحت کا فرض عائد کیا گیا ہے انکو چاہیے کہ بروقت روانگی دورہ کے مجلس عالیہ عدالت کو اطلاع دیں کہ کس تاریخ وہ عدالتیں دورہ کی غرض سے روانہ ہوئیں۔ تاریخ آغاز دورہ سے تاریخ ختم دورہ تک اون عدالتوں کو چاہیے کہ اپنے روزانہ کارروائی کا نقشہ ہفتہ واری حسب نمونہ ذیل کے مرتب کر کے مجلس میں بھیجدیں تاکہ مجلس اون کے دورہ کی کیفیت معلوم کر سکے۔

(ھ) رپورٹ معائنہ بعد ختم معائنہ ہر ایک عدالت کی مرتب کیا کریں اور بعد ترتیب کے بلا توقف بہ ملاحظہ مجلس عالیہ عدالت کے ملاحظہ کے لئے بھیجدیا کریں۔

نمونہ کارروائی روزانہ دورہ عدالت فلاں [illegible]

من ابتدای ماه الہی تا ختم ماه الہی سنہ فصلی۔

چنانچہ مرافعہ کی صورت کے پیش کرنے والے کے لیے ضروری ہے کہ ترجمہ اقدامی کی کارروائی اور عدالت مرافعہ [illegible] کا [illegible] ملحوظ رکھنا چاہیئے۔

(۲) ایسی صورت میں لازم ہے کہ مرافعہ کی فیس ادا کی جائے اور مرافعہ [illegible] کا [illegible] بذریعہ عرضی [illegible] دیا جائے [illegible] مرافعہ [illegible] کے ساتھ [illegible] مقرر [illegible] دستخط کے پیش کیا جاوے۔

باب ۱۲۱

نگرانی

قواعد [illegible]

(ضمیمہ نمبر ۱)

ہدایات درباره تنقیح دفاتر

دفعہ ۹۸۹ — چونکہ ضابطہ اور [illegible] فوجداری کی کارروائی [illegible] کے اصول پر [illegible] نہیں ہوتی [illegible] کی تنقیح [illegible] عدالت اپیل و عدالت ضلع دونوں کی طرف سے ہوتی ہے اور کسی عدالت کے تنقیح کی [illegible] نہیں آتی۔ اس لیے اس کے متعلق ایک حکم صریح جاری کرنا ضرور ہے تاکہ عدالتوں کی تنقیح [illegible] پیدا کرے۔ بنا برآں حکام مجلس عالیہ عدالت اسباب میں حسب ذیل احکام نافذ فرماتے ہیں۔

(الف) ہر ایک عدالت صوبہ کو لازم ہے کہ سال میں ایک مرتبہ مدالتہائے ذیل کا

---

(۱) دفعہ ۷ قانون ۱۰۱۰ ۱۹۲۲ مجریہ مجلس وضع قوانین کے تحت اختیارات نگرانی ازروئے دستور العمل منسوخ ہو گئے ہیں۔ مجلس نشان (۲) کے تحت مجلس عالیہ عدالت کو حاصل ہیں اس سے یہ لازم نہیں آتا ہے کہ بجز مجلس کے اور کسی حاکم کو یہ اختیارات حاصل نہیں رہے۔ کیونکہ ابتدائی دستور العمل گذشتی (۲) کے تحت سے بجز مجلس کے نگرانی کا اختیار رہا حاصل تھا۔ لہذا وہ احکام نگرانی ان حکام کے جو پہلے سے جاری ہیں اب بھی مثل سابق کے بحال ہیں۔

صدر تحصیلدار پرگنہ قدیمی کی نگرانی کا اختیار ہے۔	**دفعہ ۹۹۲** اگر بروقت تنقیح تجویزات مقدمات منفصلہ محکمہ ماتحت کے فیصلہ میں خلل معلوم ہو تو صدر تحصیلدار ضلع یا تعلقدار ضلع کو مثل مقدمہ کو طلب کرنے اور ملاحظہ کرنے اور درست اندازی کا اختیار حاصل ہے۔
فیصلہ غلطی کی نگرانی	**دفعہ ۹۹۳** اگرچہ تحصیلداروں کے غلطی فیصلے کا [illegible] مرافعہ نہیں ہو سکتا ہے لیکن جب کوئی صریح غلطی ظاہر ہو یا مسلمہ ہو کہ جس سے انصاف کا عمل متاثر ہوا ہے۔ تو ایسے مقدمہ کے درخواست پر صدر تحصیلدار [illegible] ایک ہدایت کر سکتے ہیں۔
صدر عدالت [illegible] نگرانی [illegible]	**دفعہ ۹۹۴** صدر عدالت نسبت عدالت دیوانی کے غلطی فیصلہ ماتحت کی نسبت بطور نگرانی کی مجاز ہے۔ [illegible] عدالت ضلع و صدر عدالت کے اختلاف ہو [illegible]
صدر [illegible] نگرانی یا فیصلہ [illegible] کا اختیار [illegible] ہے	[illegible] مجلس عدالت [illegible] **دفعہ ۹۹۵** بغیر تعلق سماعت مرافعہ یا تجویز ثانی ہو سکے۔ اختیار [illegible] نگرانی میں عام ہے [illegible] کسی فریق مقدمہ کی درخواست پیش [illegible] حسب گشتی نشان دیوانی [illegible] [illegible] مجلس عالیہ عدالت سے متعلق ہے

[illegible] فیصلہ غلطی یا ناقابل تجویز ثانی ہو یا [illegible] مرافعہ ناجائز ہو اور تعلقداروں [illegible] معلوم ہو اور فیصلہ قابل [illegible] اوراق موصوف صدر عدالت کے مجلس [illegible] اور تحصیلداروں اور صدر تعلقداروں کے اختیار میں ہوگا [illegible] کارروائی مذکور مثل فیصلہ مذکورہ کے اپنے حکم

کیفیت کارروائی روزانہ	تاریخ بر ماہ روز و سنہ	نام حاکم جو دورہ کنندہ
۳	۲	۱

نقشہ [illegible] صدر عدالت [illegible] - دستخط [illegible] انگریزی [illegible] رپورٹ [illegible]
تنقیح [illegible] اطلاع بلا توسط صدر عدالت [illegible] آتی جاتی ہیں۔

[illegible]

زیادہ [illegible] اور بالخصوص [illegible] دوران [illegible] کا دیکھنا [illegible]

[illegible]

دفعہ ۹۹ [illegible]

خفیت [illegible]

[illegible]

دفعہ ۹۱ [illegible] درخواست نگرانی [illegible]

[illegible] عدالت [illegible] کی اور [illegible] حکم [illegible] فیصلہ [illegible]

[illegible]

[illegible] درخواست نگرانی [illegible]

[illegible] (right-margin notes)

باب ۲۲

تحقیر عدالت و عدول حکمی

دفعہ ۹۹۸ بنظر قیام وقعت عدالت ترمیم گشتی نشان جلد (۲) بابتہ سالانہ احکام ذیل صادر کیے جاتے ہیں۔

منشاء ترتیب وقعت عدالت

دفعہ ۹۹۹ اگر کسی شخص سے کسی عدالت دیوانی یا فوجداری

(الف) حاکم مجاز کے روبرو کسی وثیقے کے پیش کرنے یا حوالہ کرنے سے انکار یا باک کرنا۔

(ب) حلف سے انکار کرنا جب کوئی حاکم مجاز حلف کرنے کا حکم با ضابطہ دے۔

(ج) اون سوالات سے انکار کرنا جنکا صحت بیان کرنا کسی شخص پر قانوناً واجب ہے۔

(د) اپنے اظہار یا بیان پر دستخط کرنے سے انکار کرنا جو حاکم مجاز کے روبرو کیا گیا ہے۔

(ہ) ملازم سرکاری کی اہانت کرنا یا مارج ہونا بروقت ادائے کار منصبی کے۔

اور مجرم کے نسبت اوسکی حیثیت اور حالات متعلقہ اوور رویداد مقدمہ کے لحاظ سے تجویز سزا ہوئے جرمانہ کی کرے جسکی تعداد ایکسو روپیہ سے زیادہ نہو اور اگر جرمانہ ادا نہ کیا جائے تو قید کے واسطے حکم صادر کرے اور اوس حبس کی انتہائی میعاد ایک مہینے سے زیادہ نہوگی۔

جرائم تحقیر عدالت۔

محکمہ جات میں کوئی جرم جرائم مندرجہ حاشیہ سے سرزد ہو تو وہی عدالت دیوانی یا فوجداری محکمہ جات کو اختیار ہے کہ مرتکب جرم کو حوالات میں رکھکر اوسی روز قبل برخاست اجلاس مجرم مذکورہ کی سماعت کرے

دفعہ ۱۰۰۰ جبکہ حبس فوجداری کے عام حبس میں نہوگی بلکہ

مقام قید و غیرہ ایک قیدی

ملتوی رکھیں - یہ بات قسم کی تحریک اگر تحصیلداران اضلاع کے طرف سے عمل میں نہ آئے تو فرد ہو گا کہ صدر تعلقہ داران یہاں کے توسط سے عمل میں آئے اور صدر تعلقدار اگر بعد ملاحظہ دلائل مذکورہ اور ملاحظہ مثل کے تحصیلداران اضلاع کے رائے سے اتفاق نہ کریں تو مجاز ہونگے کہ صدر میں ترسیل مثل سے انکار کر کے ضلع کو واپس کریں اور بصورت واپسی مثل مستقبل فیصلہ کی بدستور حسب ضابطہ جاری ہو گی -

دفعہ ۹۹۶ | اختیار تنقیح

جسطرح کہ اول تعلقداران تنقیح امور است عدالت تحصیلداروں کے مجاز ہیں اوسی طرح تعلقداران دوم بھی نوعیت جمعبندی و سنے تعلقہ مفوضہ کے امورات عدالت متعلقہ تحصیل کے تنقیح کے مجاز ہیں اور اس سے مددگاروں کے اقتدار تنقیح ذاتی عدالت میں کوئی نقص نہیں آتا ہے کیونکہ اگر مددگار بھی دورہ کے وقت ذاتی عدالت کی تنقیح کرنے لگیں ہے اور دوم تعلقدار کی تنقیح تابع تنقیح مددگاری نہ ہوگی -

[margin: گشتی نشان ۹۲ - مورخہ ۹ شعبان سنہ [illegible]]

دفعہ ۹۹۷ | طریقہ استمزاک رکن دیگرانی

چونکہ فقرہ نشان دوم دستور العمل کاروائی مجلس مزاحمہ مجریہ سنہ [illegible] میں یہہ درج ہے کہ جب کسی ناظم کو کسی معاملہ میں کسی امر کے نسبت استفسار کی حاجت ہو تو وہ ارباب مجلس مزاحمہ سے استمزاک کرے - اور جملہ ارکان بالاتفاق آزادانہ اسکا جواب لکھیں گے - اور اگر آراء کے جور سے عدالت کو اختلاف آراء ہو تو حسب تصریح سابق جو کچھ غلبہ آراء سے قرار پائے جواب میں لکھا جائیگا -

پس جمیع نظار عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی کو فقرہ مذکور کے طرف متوجہ کیا جاتا ہے - کہ فقرہ کے موافق عمل کیا جائے -

اور بعد التماس صدر علیہ اور صدر المہام سے ستمبر ناظم مدخل و مخارج بلا واسطہ امور جدید کی بعد التعین جاری اطلاع براسطہ مدد خود عدالت ہائے [illegible] و غیرہ بلا تجاوز ساعت مدد لگا کر عمل کی ہوں - دستمزاک فرد مجلس مزاحمہ سے کرتے رہیں -

[margin: مددگاران کمشنری نشان - دیوانی ۳ - مورخہ [illegible] جمادی الاخر]

دفعہ ۹۹۸ | عدالت وزارت تجویز

اول تعلقدار کو اختیار وزارتی عدالت اور تجویز اور ترسیم متحادر تحصیلداران کا حاصل نہیں ہے - (۲) -

[margin: حکم [illegible] - [illegible]]

(۱) [illegible] المہام بہ جانب [illegible] فقرہ (۵) [illegible] درج کردہ [illegible] تبادلہ [illegible]

...نہ متعلق ثابت ہو تو سپاہی اوسکا مستوجب اوس سزا کا ہوگا جو مقدمہ مرجوعہ میں جسمیں وہ طلب کیا ہوا ہے اوسکو دیجاتی اوسکی نسبت اوس فریب اور دروغ بیانی کی بھی تجویز سزا کیجائیگی۔ (۱)

حکم گشتی سرکار عالی نمبر ... عدالت مورخہ ... نشان ... سنہ ...

کوئی ...سپاہی ... سرکار ... احکام میں مزاحمت نکرے ورنہ قابل تدارک ہوگا۔

دفعہ [illegible] چونکہ بعض اوقات بعض امراء و ... سے جو مدعی علیہ کہ جسکی گرفتاری مطلوب ہے اونکا علاقہ دار ہے یا جسکی جایداد جبکی ضبطی یا جرایج کی ضرورت ہے اون کے بازو یا علاقہ میں واقع ہے تعمیل احکام عدالت دیوانی سرکاری میں عذر مزاحمت کرتے ہیں اسواسطے حسب ارشاد اعلیحضرت قدر قدرت مدظلہ العالی کے بذریعہ اشتہار ہذا اطلاع دیجاتی ہے کہ بلدہ اور بیرون بلدہ میں عدالتہائے فوجداری اور دیوانی کو جنکا وجہ کسی امیر یا جمعدار کو یہ منصب نہیں ہے کہ کسی سرکاری عدالت کے حکم کی تعمیل میں اس عذر سے کہ مدعی علیہ اونکا علاقہ دار ہے یا جایداد ضبطی و جرایج طلبیہ اونکے بازو یا علاقہ میں واقع ہے مزاحمت کریں پس چاہیئے کہ تمام امراء اور جمعدار اپنے تمام علاقہ داروں کو اس حکم سے مطلع اور متنبہ کردیں کہ آیندہ کسی کے جانب سے بھی کسی حکم عدالت کی تعمیل میں مزاحمت ہو تو مزاحمت کرنے والے بذریعہ کوتوالی گرفتار اور بغرض ... فوجداری ہونگے اور اگر دریافت سے یہ ظاہر ہوگا کہ یہ مزاحمت کسی ... کے ایما ... سے ہوئی تھی تو ... اون سے بھی حسب ضابطہ بازپرس ہوگی۔

حکم عدالت العالیہ ... منصفی دیوانی ۴۲۵ ... مورخہ ... عدالتہای بلدہ نشان (۲۳) ... ۱۲۹۳

مقدمہ فوجداری جداگانہ ... میں درج ہوگا۔

دفعہ [illegible] جو لوگ کہ تعمیل حکم عدالت میں ... کوتوالی کے ساتھہ پیش آتے ہیں اونکی نسبت جداگانہ ... کیفیت تحریر کا اور ثبوت کے اس محکمہ میں بھیجنا چاہیئے۔

(۱) دیوانی معاملات میں یہ حکم گواہان غیر حاضر کی جنکی نسبت دفعہ ۱۰۱ و ۱۲۲ و ... و ۱۲۷ گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان (۲) سنہ ... میں گرفتاری ... کا حکم ہے متعلق ہو سکتی ہے۔

تجویز سزا بحضور مجرم

دفعہ ۱۰۰۱ لازم ہے کہ عدالت اول جملہ واقعات ارتکاب جرم کو قلمبند کرے اور جواب و بیان مجرم کا بھی تحریر کرے اور حکم سزا صادر کرے اور اگر جرم مذکور متعلقہ فقرہ (۵) ہو تو مثل میں یہ کیفیت شامل ہونا ضرور ہے کہ وہ عہدہ دار سرکاری کس کارروائی میں مصروف تھا اور مزاحمت اور توہین کس طرح سے ظہور میں آئی۔

سپردگی فوجداری کی صورت۔

دفعہ ۱۰۰۲ اگر کسی مقدمہ میں ارتکاب [illegible] عہدہ دار کی متقاضی ہو کہ جرمانہ سو روپیہ سے زیادہ ہونا مناسب ہے یا یہ کہ علاوہ ایک مہینے کی قید سے زیادہ قید کی ضرورت ہے تو اوسوقت لازم ہوگا کہ حاکم مذکور واقعات اور بیان مجرم کو کہ جسکا ذکر [illegible] گذشتہ تحریر کرکے مقدمہ کو عدالت فوجداری کے سپرد کرے اور عدالت فوجداری بعد کارروائی کے تجویز یا حسب ضابطہ صادر کرے۔

عفو قصور

دفعہ ۱۰۰۳ اگر کوئی حاکم کسی شخص کے نسبت بوجہ الزامات متذکرہ بالا تجویز سزا صادر کرے یا تجویز سپردگی فوجداری کی کرے تو حاکم مذکور کو اختیار ہے کہ جسوقت مجرم مذکور تعمیل حکم حاکم بجا لاوے یا حسب استرضا و حاکم کے معذرت پیش کرے تو مجرم کو رہا کر دیوے یا سزا کو معاف کرے۔

حکم سزائی تعمیل عدالت کا مرافعہ

دفعہ ۱۰۰۴ جس شخص کو حسب منشا ان احکام کے کسی عدالت دیوانی یا فوجداری یا محکمہ مال نے بہ ملاحظہ کسی جرم کے تجویز سزا کی ہو تو اوسکا مرافعہ کرنا جائز ہے۔ اور [illegible] تو [illegible] حسب اون محکمہ میں دائر ہوگا جہاں سے کہ درستی اوس محکمہ کا حسب عام عمل کرتا ہے۔

فریقین [illegible] عدالت

دفعہ ۱۰۰۵ چونکہ اکثر لوگ عدالتوں سے طلب کئے جانے میں [illegible] سے تعلق یا اراضی کے بندوبست [illegible] عدالت میں حاضر نہیں ہوسکتے ہیں۔ اور یہ امر اہل معاملہ کے خرابی کا باعث ہے لہذا [illegible] کہ اگر کوئی شخص جو اراضی سے تعلق رکھتا ہو اور [illegible] بوجہ عذر [illegible] اسکے [illegible] کا [illegible] پیش کرے اور [illegible] عدالت میں پیش کرے اور اسکی

اور دفتری کارروائی کے لیئے ہر طرح موزون ہے اور جسکی رواج دینیکو نہ صرف سرکار نظام ہی
بہی بنظر فوائد ملک و سہولت المتقدمات پسند فرماتے ہین۔ بسبب مذکور الصدر سرکار عالی
بہت خوشی کے ساتہ حکم دیتے ہین۔ کہ جسوقت سے عدالتی دفترون مین اس حکم کی اطلاع ہو
اوسوقت سے عدالتی دفترون کی کارروائی لازمی طور سے اردو مین عمل مین آویگی۔

بہ شرائط ذیل۔

مثلونکا اظہار اور اوسکی زبان مین کیا جاویگا۔

الف - اون لوگون کے اظہارات جو اردو نہین جانتے بدستور اونہین زبانون مین قلمبند ہون گے جسمین کہ وہ اظہار دیتے ہین۔ اور اس باب مین تمام احکام اور ہدایات مندرجہ گشتی مجریہ سنہ ۱۲۹۳ ملکی سال و برقرار رکہے جاوینگے۔ (۱)

جو ملازم اردو لکہنے پر قادر نہو تو ایک ہفتہ کے اندر اپنا عذر پیش کرے۔

ب - تمام محررین اور ملازمین عام اس سے کہ اونکا تقرر ال سکریٹریٹ سے ہوتا ہو یا عدالت سے جسسے عدالتی کارروائی کا تعلق اون سے ہے تو اوسی گشتی کے مطابق کاربند ہونگے اور اگر کوئی اونمین سے اردو لکہنے پر قادر نہو تو اوسکو لازم ہوگا کہ اس گشتی پر مطلع ہونے سے ایک ہفتہ کے اندر اپنے تحریری عذرات معمولی واسطون سے سرکار عالی کی توجہ اور صدور حکم مناسب کے لیئے اس کا پیش کرے۔ اس موقع پر اس بات کا بیان کر دینا بہی ضرور ہے کہ شاید بعض لوگ عادت کی وجہ سے اردو لکہنے کو مشکل خیال کرین یا عذر کرین گے کہ ہم شستہ طور سے اردو نہین لکہ سکتے لیکن یہ اونکا بیہودہ خیال ہے اوس کے بعد خود عادت ہو جاوے گی۔ ایک شخص جو فارسی جانتا ہے۔ اور روزانہ اور ہر وقت اردو بولتا ہے وہ ضرور اردو بہی لکہ سکتا ہے۔ سرکار عالی کا منشاء اسوقت صرف یہ ہے کہ جو زبان بولی جاتی ہے وہ لکہی بہی جاوے یہ ضروری نہین ہے کہ ہر ایک شخص بہت عمدہ اور شستہ لکہنے پر مجبور کیا جاوے۔

جو عہدہ دار مرہٹی یا تلنگی مین لکہتا ہو تحریر اظہارات ...

(ج) جو عہدہ دار اسوقت مرہٹی یا تلنگی مین اپنا کام کرتے ہین اونہین بہی جسقدر عہدہ دار اور ملازم اردو لکہہ سکتے ہین فرض ہوگا کہ آیندہ تمام خط و

---

(۱) دفعہ ( ) ضمیمہ ہذا کو دیکہئے۔

دفعہ ۱۰۰۸ اگر کوئی فریق مقدمہ تنقید پر تنخواہ نہ کرے تو عدالت اور سکا دیگر حاضرین کا ذکر بثبت دستخط خود فیصلہ کے ذیل میں لکھدے جرمانہ یا دوسری قسم کی تنبیہ کرنا جائز نہیں (۱)

فیصلہ پر دستخط نہ کرنے کی سزا نہیں ہے۔

حکم صدر العہام نشانی دیوانی صدر العہام ۱۸ سوم وفرو نثر رانی ۱۳۳۲ مشہور صدر عشرہ شمالی۔

دفعہ ۱۰۰۹ اگر دیوانی کا مدعا علیہ جو ازان مسیل سے مکر جائے ضرورت کرے تو جو ازان مسیل فوراً جو ازان کو توالی پر نگاہ کر دیسے کو اطلاع کر دیا۔ اور یا مدعی کو توالی مدعا علیہم کو حاضر عدالت کریں۔ اور در صورت شرارت وہ مدعا علیہم ناحق عدالت خود اپنے اقتدار سے پانچ روپیہ جرمانہ کر سکتے ہیں۔ اور کل مقدمات میں مدعا علیہم دیوانی کا فوجداری بھیجنا ضرور نہیں ہے مگر جبکہ زیادہ مزیدی و ذلکہ مزیدی و دیگر وفعہ وہ فوری میں آسکے تو فوجداری میں بھیجنا مناسب ہے (۲)

مزیدی و ذلکہ

حکم دیوانی کا ر مدعا علیہم نشانہ دیوانی ۱۹۱۱ مورخہ شوال ۱۳۲۹ تقسیم

دفعہ ۱۰۱۰ اگر کوئی مدعا علیہ بشتہار یا حکم نامہ تعمیل جو کسی مکان پر آویزاں کیا گیا ہو پھاڑ ڈالے تو بعلت ازنکاب جرم عدالت فوجداری میں سپرد کیا جانا مناسب ہے۔

تنبیہ بحکم

دفعہ ۱۰۱۰

باب ۴۳

متفرقات

زبان عدالت

دفعہ ۱۰۱۱ ممالک سرکار عالی آئندہ عدالتی کارروائی بجز ایک ایسی زبان کے منسوخ کرنا مناسب ہے استعمال کرتے ہیں جو عام فہم ہو۔

لازم ہے کہ عدالتی کارروائی بزبان اردو ہو کرے۔

حکم مدار المہام نشانی دیوانی نمبر ۲۳ صدر العہام مورخہ ۲۳ رجب المرجب ۱۲۹۱ ھ

---

(۱) دفعہ ۵ نشانی نمبر ۳ متعلقہ صلاحیت طلب۔ (۲) دفعہ ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶ ۱۹۱۹ ۱۹۲۰ کتاب مجلس حکم عدالت نشان دیوانی (۳) متعلقہ بلا اخذ طلب۔

سرکاری حکم سے بخوبی مطلع ہو جاویں اور پہر اس قسم کے اعتبار کا ممنی لانیکی ضرورت نہ ہوگی وہی پیلا کاغذ کافی سمجھا جاویگا کہ المقدمات زیر باری سے محفوظ رہیں۔

تشریح۔ تمام احکام عدالت دیوانی و فوجداری کی توجہ گشتی محکمہ مدار المہام سرکار عالی علاقہ عدالت نشان (۱) بابتہ سنہ ۱۳۰۰ ف کیطرف مبذول کیجاتی ہے جسمیں گشتی کے رو سے یہ حکم دیا گیا تہا کہ زبان عدالت اس ملک کی آئندہ اردو قرار دیجاتی ہے مگر اس گشتی کے رو سے حسب ذیل امور اس عام قاعدہ سے مستثنی کیے گئے تہے۔

(الف) جو لوگ کہ اردو نہیں جانتے اون کے اظہارات بدستور اون زبانوں میں قلمبند ہونگے۔ جنمیں وہ اظہار دیتے ہیں۔

(ب) تمام وثیقہ و کتابت جو ایسے لوگوں سے ہو جو صرف ملکی زبان جانتے ہیں۔ وہ اوس زبان میں ہوگی۔ جو اوس ضلع یا مقام کی ملکی زبان ہے۔ تجربہ سے معلوم ہوا کہ اس گشتی کے احکام کی تعمیل پورے طور سے نہیں ہوتی لہذا حسب ذیل ہدایتیں جاری کیجاتی ہیں۔

ضمن ۱۔ اون اضلاع یا اون تعلقات یا اون مقامات میں جہاں کہ عموماً زبان ملکی زبان عدالت کے مخالف ہے وہاں ضرور ہے کہ حکمنامہ جات و اطلاعنامہ جات وغیرہ سب زبان ملکی یا دونوں زبان میں ہونا۔

ضمن ۲۔ کل اظہارات اون لوگوں کے جو زبان اردو میں اپنے مقاصد کو بیان نہیں کر سکتے اوس زبان میں بموجب دفعہ ۲۶۴ گشتی نمبر ۲ بابتہ سنہ ۱۳۰۰ ف کے لینا چاہیے جنمیں وہ اظہار بخوبی دے سکیں مگر اگر حاکم عدالت اوس زبان میں اظہار نہیں لکہہ سکتا تو ضروری کہ دفعہ ۲۶۸ گشتی نمبر ۲ سنہ ۱۳۰۰ ف کے بموجب اوسیوقت اپنے ہاتہ سے اوسکا خلاصہ لکہا جاویگا۔

ضمن ۳۔ فیصلہ ہمیشہ اوس زبان میں بموجب دفعہ ۲۷۶ گشتی نمبر ۲ سنہ ۱۳۰۰ ف لکہا جاویگا جسمیں حاکم عدالت خود لکہنے کی مہارت رکہتا ہے۔ لیکن اگر وہ زبان خلاف عدالت کے ہو تو بموجب دفعہ ۲۷۷ گشتی مذکورہ کے اوسکا ترجمہ زبان عدالت میں ہو کر شامل کیا جاویگا۔

ضمن ۴۔ منتخب فیصلہ کا ترجمہ ہمیشہ زبان ملکی میں بدستخط و مہر عدالت شامل میں لگانا چاہیے۔

رجسٹر ... زبان اردو ... **دفعہ ۱۰۱۲** عالتہائے مفصل کی تنقیح سے معلوم ہوا کہ ...

مورثوں یا مستاجرانِ اجارات اور اون احکام کے جو اون لوگوں کے نام پر جاری کیے جاتے ہیں جو اردو زبان سے واقف نہ ہوں اور یا مستثنا سے منتخب فیصلے کے باقی ہر ایک قسم کی خط و کتابت اردو میں کرینگے مستثنیات مندرجہ صدر بدستور ملکی زبان میں تحریر ہونگے منتخب فیصلے کے نسبت واضح ہو کہ جب کوئی ترجمہ جو ضروری مذکور ہے اردو میں لکھی جاوے تو اوسکا ایک منتخب ملکی زبان میں ہمیشہ شامل ہوا کرے گا۔

اردو ... احکام کے جو اردو ... ناواقف لوگوں کے نام جاری ... اور ... کاغذ ... الاوکان ... کئے جا سکتے ہیں۔ ... منتخب فیصلہ ... شامل ہوا کرے گا۔

(۱۵)

(د) — دفاتر مندرجہ ضمن (ج) جو لوگ اردو لکھنے کا استعداد نہیں رکھتے اون پر بھی لازم ہوگا کہ بموجب ضمن (ب) دفعہ ہذا کے ایک ہفتہ کے اندر اپنے عذرات سرکار عالی کے حکم اخیر کے لئے پیش کریں۔

جو دفاتر مندرجہ ضمن (ج) بھی ... ضمن (ب) دفعہ ہذا ... پیش کریں۔

(ہ) — طالب علموں کے وقت بھی آیندہ سے اردو میں رکھے جائیں اور کل خط و کتابت اردو میں ہوا کرے گی۔ اگر کوئی محرر یا دفتر اردو لکھنے سے قاصر ہو تو عدالت ضلع اوسکی کیفیت بموجب ضمن (ب) کے سرکار عالی کے حکم اخیر کے لئے بھیجا جائے اس کیفیت میں عدالت ضلع کو یہی کہنا ہوگا کہ ۱۲۹۵ھ کے احکام اور اون احکام کے جو اونکی تائید میں اردو کی تعلیم کے نسبت جاری ہوئے تھے۔ اون اشخاص کے نسبت کیا تعمیل ہوئی ہے

... کے دفاتر بھی اردو میں رکھے جائیں اور اون سے بھی ضمن (ب) متعلق ہے۔

(و) عرائض دعوے اور دوسری قسم کی درخواستیں جو مقدمات کے کارروائی کے متعلق اسوقت کبھی فارسی اور کبھی اردو میں پیش ہوتی ہیں آیندہ اردو میں پیش ہونگے۔ لیکن جب کسی عہدہ دار کو جس سے عرائض کی منظوری اور نامنظوری متعلق ہے یہ یقین ہو جاوے کہ مستغیث سے لاعلم رہنے کی وجہ سے کوئی عرضی فارسی مرتب ہوگئی ہے اور بغیر تاخیر پیش ہوئی یا بلا اخراجات کے عرضی کنندہ پر اور بدون حرج کار کے اوسکو تبدیلی زبان میں مشکور ہے تو عرائض پیش شدہ کے منظور کرنے کا اختیار رہوگا لیکن یہ ضرور ہے کہ یہ اختیار انہی احتیاط سے کام میں لایا جاوے کہ چند روز کے بعد تمام لوگ

عرائض اردو میں پیش ہوں لیکن بوجہ خاص منظوری ... کے فارسی میں بھی پیش کی جا سکتی ہے

باوجود اجراء سے احکام کے اون احکام کی تعمیل نہین کی ہے اور اس مسئلہ کے طے کرنے مین زیادہ تر خیال اس امر کا تہا کہ ایسا حکم دیا جائے جس سے کار سرکاری مین بھی ہرج واقع نہ ہو۔ اور کارکنان کا بہی زیادہ نقصان نہ ہو۔ اب بوصول حکم سرکار نشان انتظامی ۲۱۴ مورخہ ۱۱ خورداد ۱۳۲۹ ف اس معاملہ کے متعلق حسب ذیل احکام صادر کیے جاتے ہین۔

(الف) مفصلات کے عدالتون کے کل ملازمین جو صرف زبان ملکی یا صرف اردو جانتے ہین۔ اور جو قراردادی ثبت ۱۳۲۹ ف تک ملازم ہو چکے ہین وہ ملزوم امتحان اردو یا امتحان زبان ملکی سے معاف سمجھے جاتے ہین لیکن آئندہ انکی ترقی نہ ہوگی جب تک وہ خود اردو زبان یا ملکی زبان مین امتحان مڈل کامیابی حاصل نہ کرینگے۔

(ب) سختی تاکید کے ساتھ حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ کوئی شخص جو صرف زبان ملکی یا صرف زبان اردو یا فارسی جانتا ہو کسی عدالت ماتحت واقع اضلاع مین کسی نوکری کام پر مامور کیا جائے۔ اگر کوئی عہدہ دار اس حکم کے خلاف کسی کو مقرر کریگا تو وہ قابل جواب باز پرس ہوگا۔

گشتی ورزولیشن

ابتداء گشتی کا سلسلہ واحد رہیگا

گشتی صدر العہام عدالت نشان ۲ فوجداری مورخہ ۲۴ امرداد ۱۳۲۹ ف

دفعہ ۱۰۱۵ سابق مین گشتیات سلسلہ اضلاع و بلدہ جداگانہ جاری ہوتی تہین اور اس وجہ سے ہدایات کے تعمیل مین غلطی واقع ہوتی تہی اور اضلاع کے گشتی سے بلدہ مین اور بلدہ کے گشتیون سے اضلاع مین اطلاع نہین ہوتی تہی۔ لہذا اجراء سے گشتیات ایک ہی سلسلہ کے نشان سے صیغہ دیوانی و صیغہ فوجداری کے نشانات جداگانہ سے بلا تخصیص اضلاع اور بلدہ عام طور پر جاری ہوا کرینگے۔ اور متفرق ہدایات دیوانی کے متعلق سلسلہ دیوانی مین اور فوجداری کے متعلق سلسلہ فوجداری مین داخل ہونگی۔

انتظام گشتیات متعلقہ گشتی

رت ۱

دفعہ ۱۰۱۶ گشتیات جو اب تک اس محکمہ سے جاری ہوئی ہین وہ دو قسم کے ہین اول ہدایتی کہ اونکا اثر زمانہ آئندہ مین باقی رہتا ہے اور دوسری تعمیلی کہ بعد تعمیل اس خاص گشتی کے زمانہ آئندہ مین اوسکا

مفصل میں رجسٹر مستعملہ عدالت زبان اردو میں رکھے جاتے ہیں اور اکثر مقامات میں خلاف اس کے زبان مروجہ مقامی - لہذا اس اختلاف کے رفع کرنے کی غرض سے بذریعہ گشتی یہ حکم دیا جاتا ہے کہ چونکہ عام زبان تمام عدالتوں کی حسب قرارداد سرکار عالی اردو قرار پائی ہے لہذا تمام عدالتوں میں رجسٹر ملکی زبان اردو میں رکھے جایا کریں۔ اگر کسی مقام میں کسی وجہ سے رجسٹر کا زبان اردو میں رکھا جانا ناممکن ہو تو اجازت ہے کہ رجسٹر زبان مروجہ مقام میں رکھے جایا کریں لیکن ہر ایسے مقام پر جہاں حاکم و اہلکار اردو دان ہوں تمام رجسٹر زبان اردو میں رکھے جایا کریں۔

کسی وکیل کو عدالتہائے سرکار عالی میں زبان انگریزی میں گفتگو کرنے کا حق نہیں ہے۔

[illegible] عدالت العالیہ [illegible] (۱) [illegible]

دفعہ ۱۰۱۳ مجلس عالیہ کے اجلاس کامل میں یہ مسئلہ پیش ہوا کہ آیا کوئی وکیل بطور حق کے عدالتہائے سرکار عالی میں زبان انگریزی گفتگو کر سکتا ہے یا نہیں۔ با اجلاس کامل اون تمام قواعد پر لحاظ ہوا جو گورنمنٹ انگریزی کے اون ممالک میں جاری ہیں جو کہ مثل حیدرآباد کے ہیں اور جہاں کہ اسوقت تک زبان عدالت اردو سمجھی گئی ہے۔ مثل اودھ اور ممالک مغربی و شمالی کے ان ممالک میں اہل وکیل کو یہ حق نہیں ہے کہ وہ زبان انگریزی میں گفتگو کرے اس ملک میں جہاں کہ زبان انگریزی زبان عدالت نہیں ہے فریقین مقدمہ اور بیشتر وکلاء فریقین مقدمہ اور بیشتر وکلاء فریقین [illegible] حکام عدالت انگریزی زبان انگریزی سے ناواقف ہیں اگر عموماً وکلاء کو یہ حق دیا جائے کہ وہ زبان انگریزی میں گفتگو کریں تو لوگوں کے حقوق کو عام طور سے نقصان پہنچنے کا خوف ہے۔ ان تمام وجوہ پر لحاظ کر کے مجلس عالیہ حکم دیتی ہے کہ کسی وکیل کو یہ حق نہیں ہے کہ وہ زبان انگریزی میں گفتگو کرے بجز ان صورتوں کے کہ حاکم عدالت نے جس کے سامنے کہ یہ مقدمہ پیش ہوا ایسی اجازت دی ہو۔

آئندہ سے کوئی شخص منصبداران میں جو کہ زبان اردو یا ملکی نہ جانتا ہو مقرر نہ ہوگا

از مجلس عالیہ عدالت [illegible] (۱۳۰۱) [illegible] شعبان [illegible]

دفعہ ۱۰۱۴ منصبداروں کے عدالتوں کے کارکن جہاں کہ زبان عدالت وہی زبان ہے جو کہ اس حصہ ملک میں عموماً بولی جاتی ہے زبان اردو یا زبان ملکی سے ناواقف تھے اور باوجودیکہ سرکار سے سابقاً احکام جاری ہو چکے تھے کہ زبان اردو یا زبان ملکی سے واقفیت پیدا کریں مگر اون کی تعمیل نہیں ہوئی تھی۔ عدالتہائے اضلاع سے متواتر شکایات ان احکام کے عدم تعمیل کے نسبت موصول ہوئیں اور مجلس عالیہ عدالت یہ مسئلہ بحث سے زیر غور تھا کہ ایسے کارکنان کے باب میں کیا حکم ہونا چاہیئے جنہوں نے

حکم سرکار عالی بابت فیصلہ ... شعبان ۱۳۳۸ھ

دفعہ ۱۰۱۹ — جلسہ کونسل آف اسٹیٹ سرکار عالی منعقدہ ۲۲ رجب ۱۳۳۸ھ میں بضمن منظوری گشتی نشان نو ھسدار ی ۳ حکم ہوا کہ موافق تجویز سابق مندرجہ روئداد فقرہ (۲) مورخہ ۱۱ صفر ۱۳۳۰ھ کی ہر ایک گشتی جو حیثیت قانونی رکھتی ہو بغیر منظوری کونسل کے نافذ نہ ہوا کرے۔

جو گشتی بطور قانون کے ہے اسکی جاری کرنیکا کسی محکمہ کو اختیار نہیں ہے۔ ہاں مسودہ مرتب کرکے کونسل آف اسٹیٹ میں بھیج سکتے ہیں۔

تشریح — مراد اس حکم سے یہ نہیں ہے کہ اجرائی گشتیات قانونی کا قطعاً موقوف اور مسدود کیا جائے بلکہ منشا و مقصد اسکا یہ ہے کہ ایسی ہر ایک گشتی اول واسطے منظوری کونسل کے پیش ہوا کرے اور بعد منظوری نافذ ہو۔ نظر بران جمیع معتمدین و عہدہ داران سرکاری کو اطلاع دیجاتی ہے کہ جس علاقہ میں ضرورت ایسی گشتیوں کی یا ترمیم یا تنسیخ یا الحاق یا تبدیل قوانین موجودہ کے ہے آئندہ اسکی ضرورت ہو تو چاہئے کہ اول مسودہ اسکا کونسل میں پیش کیا جائے۔

حکم ... گشتی ... بابت ... محرم ...

دفعہ ۱۰۲۰ — صدر تعلقداروں کو یہ اختیار نہیں ہے کہ بطور مناسب و بطریق سرشتہ اپنے ماتحت تعلقداروں کی ہدایت کے واسطے حکم جاری کریں مجاز نہیں ہیں اگر کسی امر کا بطور گشتی کے جاری ہونا چاہئے جیسا تو اسکی ... وجوہ سے اس محکمہ کو اطلاع دینگے کہ اس محکمہ سے باتفاق رائے ... گشتی جاری ہو سکتی ہے۔

صدر تعلقدار گشتی جاری کرنیکا مجاز نہیں ہے۔

مراسلہ ... نمبر ... مورخہ ... ۱۲۹۵ف۔

دفعہ ۱۰۲۱ — بر خیال اس امر کے کہ جو خط و کتابت سرکار عالی کی ہوم سکریٹری اور دیگر محکمہ جات سے جسکا تعلق ہوم ... سے ہے ... ہوتی ہے اور جس میں آسانی اور سرکاری احکام اور ہدایات اور اصلاحوں کا جو وقتاً فوقتاً سرکار سے جاری ہوا کرتے ہیں ... وقت مناسب پر اطلاع ہوا کرے ... حسب ذیل حکم ... کی اطلاع اور ہدایت کے ... جاری کیا جاتا ہے۔ جو ہوم آفس سے متعلق ہے۔

مدار المہام کے احکام و ہدایات بذریعہ ... جاری ہوا کریں ... گشتیات ... جاری ہوا کریگی۔

حکم

مدار المہام سرکار عالی کے احکام و ہدایات جو ہوم آفس سے آئندہ بطور ... گشتی ... کے

دفتر ثبت رہتا۔
مثلاً طلبی منتخبہ کسی یا تاکید مطلب جواب کسی حکم کے جس قسم آخر حقیقت میں لائق رکھنے نہیں کہ نشان سلسلہ نشانات گشتی ہدایتی کا اثبات کیا جائے اور گشتی سے یہ مراد ہے کہ ہدایتی ہو۔ اور اس کا اثر زمانہ آئندہ میں رہے۔ لہذا صدر المہام عدالت یہ ہدایت کرتے ہیں کہ آئندہ سے نشانات گشتی سے احکام قسم دوم پر ثبت نہ ہوں۔ اور ایسے احکام تعمیلی مثل دیگر احکامات روبکارات گذشتہ کو مدار رسمی میں رہیں گے۔ لیکن ضرور نہ ہوگا کہ تعمیلی احکام کا ہر عدالت کے نام پر جداگانہ مسودہ مرتب ہو بلکہ یہ کافی ہے کہ روبکار نشان ہر عدالت مکتوب الیہ کا جداگانہ ثبت کیا جائے۔

تعمیل	دفعہ ۱۰۱۷ حسب ہدایات بالا اس سلسلہ میں اور عدالتہائے ماتحت میں خصوصاً صدر عدالتہائے سے بہت سے میں ہدایات

مندرجہ ذیل لفافہ شدہ ہوتا ہیں اور کروزیری میں ہی اگر ضرور ہو تو ہدایت گشتیات کی ان ہدایتوں کے واسطے ہوتی ہے موافق اس کے عمل کیا جائے۔

نام ہدایت بلا سند اختیار کسی محکمہ سے جاری ہونا کیسی	دفعہ ۱۰۱۸ بلا لحاظ کارروائی صدر عدالتہائے سمت واضح ہوا ہے کہ بعض اوقات عدالتہائے مذکورہ سے ہدایات نام بلا اجازت اس محکمہ کے اپنے ابواب میں جاری ہوتے ہیں کہ

کوئی وثیقہ احکام و ہدایات کا اس محکمہ سے اور محکمہ مدار المہام سرکار عالی سے پہلے سے میں نہیں پایا جاتا ہے مثلاً حال میں ایک صدر عدالت کی طرف سے اطلاع میں گشتی جاری ہوئی ہے کہ وکالت نامہ قبول کیا جائے جب تک کہ خود مقر اصالتاً حاضر ہو کر تصدیق نہ کرے۔ پس صدر المہام عدالتہائے بالتخصیص کو ایسی گشتیات کے اجرا سے جنکی بنا اس محکمہ یا محکمہ مدار المہام سرکار عالی کی کسی ہدایت پر نہ ہو قطعاً ممانعت کرتے ہیں۔ لہذا اگر کسی عدالت کو کسی ہدایت کی اجرائی ضرور معلوم ہو تو اپنی رائے سے اس محکمہ کو بذریعہ اطلاع دے تا کہ اس محکمہ سے یا محکمہ مدار المہام سرکار عالی سے اس بارہ میں ہدایات مناسب جاری ہوں۔

دو اسطے بند بستی (۱۸۱۵) مورخہ غرہ محرم [illegible] صادر ہوئی ہے حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے

(۱) ہر ایک عدالت میں حتی الوسع لحاظ کار عدالت یا فی الواقع نقل نویس مقرر کئے جاینگے۔

۲ - جن عدالتوں میں نقل نویس نہ ہوں وہاں نقلیں بذریعہ اہلکار سرکاری تیار کرائی اور دیا کرینگے۔

۳ - ایسی نقلوں کے بابت اجرت مطابق طریقہ مروجہ کے وصول کیجایا کرے اور [illegible] سرکار [illegible] آمدنی عدالت کے ذیل میں درج کیجایا کرے۔

۴ - فقرہ (۲۲۰) میں جو یہ ہدایت کی گئی ہے کہ جہاں نقل نویس نہ ہوں وہاں اہلکار سرکار پر نقل بنانا لازم ہے اور فیس خزانہ سرکاری میں جمع کیجاوے اوسکا مقصود صرف یہی ہے کہ جو عدالت میں نقل نویس مقرر نہیں [illegible] بلا تردد انتظام ہو سکے۔

گشتی [illegible] | ایام مصروفہ نقل [illegible] میعاد [illegible] شمار کیا جاوےگا۔

دفعہ ۱۰۲۳ - مرافعہ کے میعاد پر کل مقدمات میں مدت حصول نقل جو اس گشتی کے صدور کے بعد دائر ہوں مستثنی ہوگی [illegible] فیصلہ [illegible] اور فریق [illegible] تاریخ کو نقل [illegible] درخواست [illegible] اور [illegible] شمول اصل میں صرف ہونگے۔ ایسی حالت میں اگر میعاد مرافعہ [illegible] ہوئی تو [illegible] حصول نقل کی میعاد میں مستثنیٰ ہونگے اور مرافعہ در ماہ [illegible] بیتا [illegible] اس امر کا لحاظ ضرور ہے کہ فریق خواستگار نقل درخواست [illegible] میعاد [illegible] کرنے کے واسطے کارسازی نہ کرے [illegible] حسب ذیل

گشتی [illegible] | [illegible]

دفعہ ۱۰۲۴ - نقل کے حاصل کرنے کے لئے [illegible] پیش ہوتی ہیں ان کے متعلق کوئی فارم نہیں ہے اور [illegible] مرتب ضروری اوس [illegible] ہیں اور مقدمہ کو برآمد کرنے میں [illegible] ہوتی ہے لہذا بذریعہ گشتی ہذا حکم دیا جاتا ہے۔

[illegible] درخواست نقول کا حسب نمونہ ذیل ہوا کرے اور کوئی درخواست نقل کی [illegible] [illegible] نمونہ گشتی ہذا نمونہ لیجایا کرے۔

نمونہ درخواست نقل۔

[illegible] نام و مقام [illegible] بابت [illegible] عدالت ابتدائی [illegible]

بذریعہ زرولیوشن جاری کئے جایا کرینگے۔ ان رزولیوشن پر مسلسل نمبر سلسلہ وار ہوا کریگا۔ اور ہر محکمہ یا صیغہ کا نمبر جداگانہ ہوگا۔ مثلاً رزولیوشن نمبر فلاں ہوم آفس صیغہ عدالت ـ ہوم آفس صیغہ تعلیمات وغیرہ ایک مکمل سلسلہ ان رزولیوشن کا ہوم آفس میں بہ ترتیب وار ہر صیغہ در رہ کرے گا۔ اور اسی طرح ان کا مجموعہ ہر ان محکموں میں رکھنا چاہئے جہاں سے وہ متعلق ہے۔ یہ رزولیوشن محکمہ ہوم ہر صیغہ کے افسر اعلیٰ کے نام جاری ہوگا۔ اور وہ افسر اعلیٰ اپنے ماتحت حکام کی ہدایتوں کے لئے گشتیات جاری کرینگے جنہیں تشریح بیان کی جائے گی۔ (اگر ایسی تشریح کی ضرورت ہو) ۔ مگر ان رزولیوشن کی تعمیل کی بابت یہ گشتیات بہ سال فصلی کے حساب سے نمبر وار ہونگی۔ ان گشتیات کی ایک نقل محکمہ ہوم آفس میں اطلاعاً آیا کرے گی۔ وہ محکمہ جات جو سیکریٹری آفس سے انتظام میں اون کے لئے اس قسم کے زرولیوشن جاری ہونگے مگر مقصود کا یہ کام ہوگا کہ وہ اون زرولیوشن کے تعمیل کے بابت گشتیات افسران متعلقہ جن کے نام جس کی بابت وہ زرولیوشن ہے جاری کریں۔

ہر محکمہ کی اعلیٰ افسروں کی توجہ رپورٹ سالانہ کے طرف منعطف کی جاتی ہے یہ رپورٹیں زیادہ سے زیادہ ہر سال کے ۱۰۰ اسفندار تک ہوم آفس میں آنا چاہئے کیونکہ دیر ہونے میں نواب مدار المہام سرکار عالی کو موقع نہیں رہتا کہ وہ مناسب رائیں ان رپورٹوں کے نسبت اپنی درستی ظاہر کرسکیں۔

عطائی نقول

دفعہ ۱۰۳۲ جناب مولوی نظام الدین منشی الضا صاحب بی ۔ اے ۔ بی ۔ ایل ۔ رکن عدالت العالیہ مملکت آصفیہ کی رپورٹ وغیرہ سے معلوم ہوا کہ بعض عدالتوں میں جو جگہ کی امل یا کسی دوسری وجہ سے نقل نویس مقرر نہیں ہیں اور یہ وجہ نقل کے حاصل کرنے میں اہل معاملہ کو دقت ہوتی ہے لہذا اس دقت کے رفع کرنے کے لئے منظوری محکمہ سرکار جو بذریعہ

سراجی عدالتوں میں جن کی وجہ یا قباحت نقل نویس بلحاظ عدالت کے تجویز ... اور جن عدالتوں میں کسی وجہ سے یا نقل نویس مقرر نہیں ہو سکے ... زبانی نقلیں بنظر اطلاعات ... کرائی جائیں گی اور رپورٹ بھی سرکار ...

پیرعدالت ... بائی (۹) ... بیع ...

اشتہار عدالت العالیہ نشان (۲) مورخہ ۱۱ شوال ۱۳۶۱ف [illegible] دفعہ ۲۰۱

نقول سے متعلق احکام۔

دفعہ ۲۳ منسوخ گشتی نشان بلمہ (۲) مورخہ ۱۹ شعبان ۱۳۶۱ف حکم دیا جاتا ہے کہ نقول قابل [illegible] بموجب احکام ذیل دیئے جایا کریں۔

فریقین مقدمہ نقل پانے کے مستحق ہیں۔

دفعہ ۲۴ فریقین مقدمہ یا ان کے قائم مقام ہر وقت مجاز ہیں کہ نقل ہر کاغذ شامل مثل کی عدالت سے بذریعہ درخواست بادائے اجرت معینہ حاصل کریں۔ باستثنائے کسی کاغذ خاص کے جو خفیہ رکھا گیا ہو اور عدالت نقل دینی مناسب نہ سمجھے اور باستثنائے کسی وثیقہ تحریری یا تحریر جس کو فریق ثانی نے بغرض ثبوت پیش کیا ہو فریق مذکور سے پہلے فریق مذکور کی نقل دینے عدالت کے [illegible] معلوم نہ ہو۔ اور باستثنائے کسی روبکار وغیرہ کے جو کہ بالا دست میں [illegible] اور اگر [illegible] امر [illegible] کے چند گواہ ہوں تو تا وقتیکہ اظہار جملہ گواہوں متعلقہ امر مذکور [illegible] تب تک نقول اظہار گواہوں کے اظہار کی نہ دیجائے گی۔ البتہ فریقین اور ان کے وکلاء جو بیان اظہار [illegible] گواہوں کے [illegible] میں حاضر ہوں مجاز ہیں کہ وقت تحریر اظہار [illegible] یادداشت کے طور پر تحریر کر لیں۔ عدالت ان کی مزاحم نہ ہوگی۔

غیر فریق مقدمہ کو نقل کا استحقاق نہیں ہے۔

دفعہ ۲۵ جو لوگ کہ فریق مقدمہ سے نہیں ہیں اگر درخواست نقل کی کریں تو وہ اس کے مستحق نہیں کہ نقول بجز اس کے کہ بسبب فیصلہ عدالت حاصل کریں۔ البتہ دوسرے کاغذات کے نقل کے لئے عدالت اگر مناسب جانے اجازت عطائے نقل کی دے سکتی ہے۔ [illegible] بعض اوقات وہ لوگ جنکو مقدمات سے تعلق نہیں ہوتا ہے [illegible] بعض کاغذات کے نقول کی درخواست کرتے ہیں اس واسطے [illegible] احتیاط کریں کہ بلا ضرورت خاص اشخاص غیر متعلقہ مقدمہ کو نقول دوسرے کاغذات مثل کی نہ دیجاویں اور ایسے لوگ اگر نقل کی درخواست کریں تو ضرور ہے کہ اپنی درخواست میں ضرورت اخذ نقل کی بیان کریں تا کہ ناظم [illegible] کے حکم مناسب صادر کریں

٢- نشان مقدمہ بلقید سنہ و نوعیت جزئیہ متعلقہ۔

٣- نوعیت اور باعتبار اوس کاغذ کا جسکی نقل طلب ہوئی ہے۔

٤- نام فریقین مقدمہ۔

٥- دستخط سائل بقید تاریخ۔

ب ف امور جو نقل کے پشت پر درج ہونی چاہئیں۔

دفعہ ١٠٢٥ ناظر دفتر یا عہدہ دار جسکو افسر عدالت نے واسطے نقول کا سپرد کیا ہو وہ کاغذ نقل مہر کے پشت پر بقید ترتیب نقول درج ہوں۔ اور یہ مفصلہ ذیل وقتاً فوقتاً اپنے دستخط سے تحریر کرتے رہیں۔

(الف) تاریخ داخلہ یا تکمیل مہر کی جس قیمت کا کاغذ نامہ فرستادہ ہو۔ یعنی درکار ہے۔

(ب) تاریخ داخلہ اجرت نقل۔

(ج) تاریخ تیاری نقل بعد مقابلہ و تصحیح و مہر و دستخط عدالت۔

(د) تاریخ عطائے نقول۔

جس قدر کہ مدت کہ تاریخ داخلہ اجرت سے تاریخ تیاری نقل تک صرف ہوئی ہو وہ میعاد مرافعہ پر محسوب ہونی چاہئے۔ اور اس سے زیادہ اور جسمیں مقدار کہ نقل سادہ کاغذ پر دیجاتے تو اوسمیں مدت مذکورہ داخل اجرت نقل سے تاریخ تیاری نقل محسوب ہوگی اور اگر کوئی عدالت کسی مقدمہ میں یہ حکم دیں کہ خواستگار نقل اپنے اہتمام سے یا کسی اہل علاقہ ورے سے نقل کرا لے تو اوس صورت میں مدت مذکورہ بقدر اوس ایام کے محسوب ہوگی جتنے میں نویسندہ نقل عدالت میں تیاری نقل میں مصروف رہا ہو اور بعد مقابلہ و تصحیح و مہر و دستخط عدالت اعلان جملہ امور مذکورۂ بالا کی تفصیل نقل کے پشت پر درج کیا جائے تاکہ عدالت مجاز سماعت مرافعہ کو شمار میعاد مرافعہ میں آسانی ہو۔

ف ش نقل کی بابت محافظ دفتر کا کام

دفعہ ١٠٢٦ محافظ دفتر وغیرہ کو ضرور ہے کہ جب قیمت کاغذ مہر دار داخل ہو یا جب نقل سادہ کاغذ پر دیجائے تو جب وقت عرضی دفتر میں پہنچے خواستگار نقل سے اوسی وقت اجرت نقل حساب کرکے تیار کر لیں اور بعد تیاری نقل کے نقل نویس وصول کریں۔ اور اوسکی تعداد پشت نقل پر درج کریں۔

قانون مجریہ مصدرہ ۱۳۲۲ فصلی میں ہو جاتا ہے۔

دفعہ ۱۷ کا یہ منشا ہے کہ تحریری ایام بعد حصول نقول فیصلہ باب ڈگری و احکام جو فی الواقع منفصل ہوں۔ وہ اصل [illegible] سے محسوب نہ ہونگے۔

دفعہ ۱۰ کا یہ منشا ہے کہ اپیل الفرد نہ بصد [illegible] مراجعت کے یہ [illegible] مرافعہ مسموع ہو سکیگا اس تقدیر میں کوئی ضرورت باقی نہیں رہتی [illegible] اور احکام کو ایسی [illegible] کے درست ہونے کی باقی نہیں ہے۔ اور درحقیقت یہ کارروائی [illegible] حاصل ہی نہیں ہے۔ بلکہ [illegible] ہے کیونکہ یہ کارروائی [illegible] مرافعہ علیہم ہوا کرتی ہے۔ حالانکہ [illegible] وہ [illegible] ہے۔ یا نہیں۔ فریق ثانی کے [illegible] نہیں ہونا چاہیئے۔ لہذا [illegible] احکام عدالت العالیہ نے باجلاس انتظامی غور فرمایا۔ اور حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ [illegible] کسی عدالت میں [illegible] نہ کیجائے اور [illegible] کا فیصلہ بلا [illegible] فریق ثانی اس کے خلاف کبھی نہ کیا جائے۔

اجرت نقول عدالت مصدرہ روزانہ جمع کیجایا کرے	دفعہ ۱۰۳۳ عدالت العالیہ کو معلوم ہوا ہے کہ اجرت نقول کے متعلق عدالتیں مختلف طور پر عمل کرتی ہیں۔ بعض عدالتوں میں محافظ دفتر اجرت لیکر روزانہ عدالت میں جمع کرادیا کرتے ہیں بعض عدالتوں میں یہ رقم محافظ دفتر ہی کے پاس جمع رہتی ہے گشتی صدر المہام [illegible] ۲۲ شوال ۱۳۲۲ مرسومہ جمیع ناظمات عدالت [illegible] میں بیان کیا ہے کہ اجرت نقول محافظ دفتر کے پاس جمع ہوگی۔ لیکن اسکا یہ مطلب نہیں ہے کہ یہ رقم اسی کے تحویل میں رہے محافظ دفتر کے پاس نہ صندوق یا خزانہ ہے اور نہ [illegible] حفاظت ہوسکتی ہے۔ لہذا باجلاس انتظامی عدالت العالیہ میں [illegible] حکم دیا جاتا ہے کہ یہ رقم محافظ دفتر کے تحویل میں چھوڑ کر نہ رکھی جائے روزانہ عدالت کے محافظ دفتر کو لازم ہے کہ روزانہ اجرت نقول جمع خزانہ عدالت کر دیا کرے۔

گشتی محکمہ [illegible] نمبر [illegible] ۲۲ شوال [illegible]

تحقیق اجرت ترجمہ نقل کاغذات [illegible] انگریزی مصدقہ [illegible]	دفعہ ۱۰۳۴ چونکہ اکثر اوقات اسکی ضرورت ہوتی ہے کہ کاغذات چند بیان انگریزی [illegible] کا ترجمہ اردو میں [illegible]

گشتی محکمہ [illegible] نمبر [illegible]

اور چونکہ سرکار بعض مقدمات کو کسی مجلس کے تقرر سے یا دوسرے طریقہ خاص پر [illegible] کرے اور ایسے مقدمات مذکور متعلق عدالت ہوں لیکن جو شخص اس کا مستحق نہیں ہے کہ ان نقول [illegible] قسم کے مستفاد بغیر کچھ حاصل کرے نقول بلا اجازت [illegible] لہذا [illegible] نقول کو [illegible]

[illegible] کاغذ پر [illegible] نقول حاصل کرنی چاہئے ۔	دفعہ ۱۰۳۸ ۔ مقدمات [illegible] نقول کو ہوگا کہ خواہ نقول [illegible] کاغذ پر [illegible] کاغذ سادہ پر جو نقول [illegible] سادہ کاغذ پر [illegible]

[illegible] اور کسی عدالت [illegible] نقول [illegible] ہوں گے ۔ [illegible] نقول [illegible] کے واسطے [illegible] ۔ اور مقدمات [illegible] کاغذ مستعمل [illegible] نقول مصدقہ [illegible] عدالت [illegible] سادہ کاغذ پر [illegible] (۱)

[illegible] نقول [illegible]	دفعہ ۱۰۳۹ ۔ [illegible] نقول [illegible] عدالت [illegible] مذکورہ [illegible] ہوگی اور [illegible]

[illegible] نقول [illegible] کی [illegible] نقول [illegible] ۔ نقل [illegible] نقول [illegible] الفاظ [illegible] مذکور [illegible] ۔

[illegible] نقول [illegible] ہوں تو [illegible] اور اگر [illegible] الفاظ [illegible] کم ہوں تو [illegible] اور اگر [illegible] ایک [illegible] زیادہ ہو تو [illegible]

۱۲ [illegible]

جو نقول [illegible] حاصل [illegible] مراد [illegible] ہوگا ۔	دفعہ ۱۰۴۲ ۔ [illegible] عدالت [illegible] دیوانی [illegible] اگر [illegible] مراد [illegible]

کامل الحقیقت [illegible] کے [illegible] سے [illegible] قانونا [illegible] بغرض [illegible] نقول [illegible] عدالت [illegible] ہیں [illegible] بمنظور [illegible] ہے [illegible] اغراض [illegible] ۱۸۹۸ء

[illegible] مجلس [illegible] ۳۰ دفعہ [illegible] ۱۰ دفعہ [illegible]

[illegible] مجلس [illegible] دیوانی [illegible]

آئندہ سے درخواست اجرت بیکر درخواست گذار کو بروز پیشی ہونے درخواست کے نقل دینا ہوتی ہے۔

دفعہ ۱۰۳۶ — المقدمات کی درخواست پر بعض اضلاع کی بابت سے یہ تحریک ہوئی تھی کہ درخواست اجرت نقل داخل کرنے کی صورت میں فیصلہ جات وغیرہ کاغذات کے نقول اسی روز تیار کر دیا کرے جس روز عدالت نقل عدالت میں پیش ہو جیسے کہ یورپ میں مجلس نے اجازت دی تھی مگر حکم مذکورہ عام طور پر جاری نہیں ہوا تھا۔ اس سبب اس گشتی کے ذریعہ سے حکم دیا جاتا ہے کہ درخواست گذار کے پیش پر دو چند اجرت نقل دینے کے بعد اسی روز نقل دی جا سکتی ہے جس روز کہ درخواست عدالت نقل پیش ہو۔

نقل کے پشت پر ہدایت تحریر ہونا۔

گشتی نمبر ۲۲ فوجداری مورخہ ۱۰ شوال ۱۳۰۴ سنہ ...ہجری — نیت نقل و اجرائے عدالت بلدہ و اضلاع

دفعہ ۱۰۳۷ — پشت نقل پر تاریخ داخل درخواست نقل و نام درخواست گذار نقل اور تاریخ درخواست کاغذ و تیار ہونے نقل و عطائے نقل و نام نقل نویس کا نام و نمبر نقل کا تحریر ہوگا۔

نام اور جیہات نقل نویسی کی تقسیم ...

وارثان ۹

دفعہ ۱۰۳۸ — چونکہ نقول کی درخواستیں ... کے پیش ہونے کے بعد صدور حکم اور کتابت نقل کے ... پیشکار ... محافظ دفتر کے پاس آتی ہیں ... محافظ دفتر نقل نویسوں کو تقسیم کرے گا اور کل اجرت نقل کی محافظ دفتر کے پاس جمع ہوگی اور آخر ماہ میں ... کے نقل نویسوں کو مساوی تقسیم ہوگی لیکن اگر کوئی نقل نویس غیر حاضر رہا ہو تو ... دس کے ... ناظم عدالت کے تجویز سے ... تقسیم عمل میں آوے گی اور تفصیل وصول اجرت نقول کی کتاب میں ... موجودہ ... تحریر ہوگی۔

نقل نویسوں کی تعداد

والقضا ۹

دفعہ ۱۰۳۹ — ناظم محکمہ کا خیال رہے کہ نقل نویسوں کی تعداد ضرورت سے زیادہ نہ ہو اور اندازہ ہو کہ چند روپیہ ماہواری سے کم نقل نویسوں کو اجرت حاصل ہو اگر معلوم ہو کہ اسقدر اجرت حاصل نہیں ہوتی تو تعداد نقل نویسان موجودہ کی کم کرے جیسا نقل ... ہو موجب کم بجز عدالت میں ...

ترجمہ بزبان انگریزی کیا جاتا ہے یا نقل کا خدمت انگریزی [illegible] سررشتہ داری ہوتی ہے وہاں پر اردو سے زبانوں کے متعلق بھی اسی قسم کا عمل کی ضرورت ہوتی ہے [illegible] سرکاری حیثیت کے علاوہ اگر صاحبان انگریز ہوں [illegible] کا [illegible] کسی قانون کے رو سے [illegible] نقل کا [illegible] منظوری [illegible] سرکار عالی [illegible] (۲۰۵۹) مورخہ ۲۰ فروری [illegible] حاصل ہونا ہے [illegible] کیا جاتا ہے۔

فیس ترجمہ زبان انگریزی سے اردو میں یا اردو سے انگریزی میں	فی صد الفاظ اول یا جزو نفظ	۸ر
	مابعد کے ہر صد الفاظ یا اس کے جزو کیلئے	۴ر
فیس نقل انگریزی [illegible] مقابلہ [illegible] اجرت نقل [illegible]	فی صد الفاظ اول یا جزو صد کیلئے	۲ر
	فی صد [illegible] کیلئے	۱ر
مقابلہ [illegible] ترجمہ انگریزی [illegible] مقابلہ [illegible] کیا جاسکے	[illegible] اجرت ترجمہ کے [illegible]	[illegible]
	[illegible] اصل اجرت کا نصف [illegible]	

فیس مقابلہ [illegible] نقل انگریزی [illegible]
خواہش مقابلہ [illegible] ہے۔

دفعہ [illegible] زبان [illegible] ترجمہ [illegible] تصدیق [illegible] نقل [illegible] اجرت [illegible] ہوگی [illegible] انگریزی [illegible] ۲۰
[illegible] اردو [illegible] زبان [illegible] ملکی [illegible] ترجمہ [illegible] اجرت [illegible] نقل [illegible] ۱۰ [illegible] اجرت [illegible] پر ترجمہ [illegible] نقل [illegible] فیس [illegible] قانون [illegible] نقل [illegible] اجرت کا [illegible] ہے۔

[illegible]

نشر تحریر صدر عدالت عالیہ نے استفسار کیا کہ بعض ارو ثات درخواست اپیل بالعموم استد لالہ سبقت نامنظور ہو جاتی ہیں اور اس کے بعد نقل حکم اور نقل فیصلہ ابتدائی کی طلب کرتے ہیں۔ ایسی حالت میں نقل دینا چاہیے یا نہیں۔

جواب دیا گیا کہ عدالت ماتحت کی نقول البتہ دی جا سکتی ہیں۔

فیصلہ بالادست کی نقل محکمہ بالادست میں ملتی ہے

دفعہ ۱۰۲۳ فیصلہ جات محکمہ بالادست سے متعلق محکمہ ماتحت کی نقل محکمہ ماتحت سے مل سکتی ہے مگر علاوہ ہر دو محکمہ کے فیصلہ کی نقل اوسی محکمہ میں ملیگی۔

حکم صدر المہام عدالت [illegible] نشان [illegible] مورخہ [illegible] سنہ [illegible]

فیصلہ محکمہ ماتحت کی نقل مرافعہ میں بھی علاقہ مل سکتی ہے

دفعہ ۱۰۲۴ اگر مثل محکمہ تحتانی سے محکمہ مرافعہ میں ہو اور سائل کو نقل کی اشد ضرورت ہو اور مثل کے واپس جانے میں تاخیر درکار ہو تو فیصلہ محکمہ تحتانی کی نقل محکمہ مرافعہ سے ملیگی اور اگر ایسی ضرورت میں نقل طلب کیجائے کہ محکمہ مرافعہ کو مثل محکمہ تحتانی سے فراغ حاصل ہو گیا ہو تو محکمہ مرافعہ کو اوسکی نقل دینا ضرور نہیں ہے۔ جب محکمہ تحتانی میں مثل جائے گی تو وہیں سے نقل دیجائے گی۔

حکم صدر المہام [illegible] نشان [illegible] مورخہ [illegible] سنہ [illegible] عدالت [illegible] جلد سلسلہ [illegible] سنہ [illegible] نشان ۲۴۵ دفعہ [illegible] نشان (۱۱۴)

گشتی کی نقل عدالت سے مل سکتی ہے

دفعہ ۱۰۲۵ اگر عدالت سے کسی گشتی صدر المہام کی نقل وکلاء لینا چاہیں تو کوئی امر مانع نہیں ہے۔

حکم صدر المہام [illegible] نشان ۳۲۸ مورخہ [illegible]

کی اُجرت مد اور فی صفحہ پندرہ یا بیس آدمیوں کے پہونچی ہے اور تین تین چار چار روپیہ ماہواری سے نقل نویسوں کو نہیں ملتی ہے۔ بلکہ بعض اوقات اسقدر بھی حاصل نہیں ہوتی جیسا طریقہ مثلاً موقوف کیا جاتا ہے۔

نقل نویسی کی ممانعت

دفعہ ۱۰۴۰ لوگ اجرت نقل نویسی کے معاوضہ میں پیشہ عدالتی کچہریوں یا اپنا خبر ملازمان سرکار گذاشتہ ہیں مناسب ہے کہ ملازم سرکار بعض تجویز نہ کیا کریں۔ بلکہ امیدواروں کو کافی اجرت دیکر نقل لکھایا کیا جائے۔ اور نقل معہ بقیہ ٹکٹ سائل کو واپس کر دینی چاہیئے۔ (۱)

فیصلہ کے خاتمہ پر تاریخ نقل کے بیان کی ضرورت ہے اور حکم جات مرافعہ میں ...

دفعہ ۱۰۴۱ مرافعہ کو سہولت دینے کے واسطے تاریخ نقل تجویز کے نیچے ضرور درج ہونی لازم ہے تاکہ عدالت مرافعہ کو میعاد مرافعہ میں آسانی ہو۔

اگر حکام بالادست کو ملاحظہ نقول سے معلوم ہو کہ تعمیل کسی امر ہدایتی مندرجہ گشتی ہذا ... اس محکمہ کے جن سے ہوئی ہے تو مناسب ہے کہ وہ احکام خاص میں بابت فروگذاشت اور متروک کے عدالت ماتحت سے جواب طلب کریں گے مناسب تجویز کریں۔ اور ماتحت عدالتوں کو ضرور ہے کہ ہمیشہ نقول دینے کے کارروائی پر نگران رہیں۔ اور جس وقت کہ کوئی غلطی دیکھیں تنبیہ اور چشم نمائی اور جرمانہ ضرورت بعد لینے جواب کے واجبی تدارک کریں۔ تاکہ محکمہ جات بالادست کو موقع کسی قسم کے شکایت کا ماتحت عدالتوں کے کارروائی کی نسبت باقی نہ رہے۔

فیصلہ عدالت ماتحت کی نقل جو تا مرافعہ عدالت میں ... نقل کی نقل تجویز ... سکتی ہے

دفعہ ۱۰۴۲ اگر کوئی شخص واسطے حصول نقل فیصلہ کے صدر محکمہ میں حاضر نہ ہو سکے۔ اور محکمہ مرافعہ میں نقل کی موجود ہے تو ایسی صورت میں اسکو نقل مل سکتی ہے۔

(۱) دفعہ ۳ گشتی صدر عدالت نمبر ۲ ... ملاحظہ طلب ہے۔

معائنہ مثل ہو نہیں سکتا ہے۔ مگر گشتی [illegible] مثل یا کاغذات سے متعلق نہیں ہے دیکھو حاکم عدالت ملاحظہ کے لیے کسی کے حوالہ کرے۔

درخواست معائنہ مثل معائنہ کیا جاوے بعد ادائے رسوم	**دفعہ ۴۸** - درخواست معائنہ مثل متعلق سوال کے کاغذ [illegible] لکھی جائیگی۔ اور [illegible] یا بغیر [illegible] رسوم داخل کرنا چاہئے۔ اور ایک اہلکار معائنہ مثل کے واسطے مقرر ہوگا اور وہ کچہری میں زیر نگرانی

سررشتہ دار یا محافظ دفتر کے مثل کو معائنہ کنندہ کے روبرو پیش کیا کرے گا اور تا اختتام معائنہ پاس موجود رہے گا بعد ختم معائنہ کے کیفیت معائنہ بدستخط معائنہ کنندہ [illegible] محافظ دفتر اور [illegible] بحکم حاکم لکھا کر [illegible] کرے گا جس سے [illegible] ہو اور کیفیت مذکورہ بہ ثبت حکم داخل دفتر شامل ہوگی۔

وکلای سرکار داخلہ فیس معائنہ مثل سے مستثنیٰ ہیں۔	**دفعہ ۴۹** - بہ نیابت روبکار صیغہ پارلیمنٹ نشان (۱۴۲) واقع ۱۹ آذر ۱۳۱۳ ف حکم عام دیا گیا کہ وکلاء سرکار کا [illegible] جبکہ بغرض سرکاری یا ضابطہ اجازت پیروی [illegible]

معائنہ مثل کے داخلہ سے مستثنیٰ ہیں۔

معائنہ کنندہ کے کام	**دفعہ ۵۰** - معائنہ کنندہ سوائے [illegible] کاغذات [illegible] بلا اجازت حاکم کے اور [illegible] کاغذات

مثل کے معائنہ کا مجاز ہوگا۔ اور [illegible] نقل [illegible]

اہلکار معائنہ کرانیوالے کو تقرر و ادائی حق	**دفعہ ۵۱** - [illegible] حاکم مجاز ہے کہ اگر [illegible] معائنہ [illegible] گنجائش ہو تو ایک آدمی مثل کا معائنہ کرنے کے واسطے مقرر کرے [illegible] کام کو کسی اہلکار [illegible]

تین ربع اہلکار مذکور کو حسب راستہ حاکم عدالت بعد ختم ماہ [illegible] ہوگا اور ایک ربع [illegible] جائے گا اور [illegible] سرکار جمع ہوگا۔ اور [illegible] سالانہ [illegible] ۱۰ [illegible] ۱۲ [illegible] ۲۶ [illegible] (۲۸) [illegible] کیا جائے گا۔

بست [illegible] ۱ [illegible] مشمولہ گشتی محکمہ صدر العالی عدالت [illegible] دیوانی ۲۰ [illegible] ۲۲

مراتب جو گشتی ہذا میں مذکور ہیں نقول پر لکھے جایا کریں گے

دفعہ ۱۰۶۲ م نقول کاغذات کی جو بار و چشمت مرافعہ و دیگر درخواستوں کے ساتھ مجلس عالیہ عدالت میں پیش ہوتی ہیں اون کے ملاحظہ سے واضح ہوا کہ نقول پر مراتب ذیل ضروری کے لکھے نہیں ہوتے ہیں اور معلوم نہیں ہوتا کہ وہ نقل کسی کاغذ یا حکم کس عدالت کی کس مقدمہ سے ہے۔ لہذا بدینا نظر کہ نقل کے دیکھنے سے مراتب مندرجہ بالا کا انکشاف ہو سکے بذریعہ گشتی ہذا حکم دیا جاتا ہے کہ نقول میں مراتب مندرجہ ذیل اپنے اپنے مقامات پر لکھے جایا کریں۔

١۔ نام و مقام عدالت یا محکمہ مرافعہ یا ابتدائی۔

٢۔ نشان مثل متعلقہ و سنہ بقید نوعیت مقدمہ۔

٣۔ نوعیت کاغذ کی جس کی نقل ہو۔

٤۔ اگر کاغذ مختوم پر اصل ہو تو معتمد اور کاغذ مختوم۔

٥۔ نام فریقین مقدمہ۔

٦۔ تاریخ کاغذ کی جس کی نقل دی گئی ہو۔

دفعہ (۲) جس حاکم یا اہلکار کے متعلق اہتمام نقول کا ہو اوس کو چاہیے کہ جب دستخط کے لئے اوس کے سامنے پیش ہو تو دیکھ لیا کرے کہ آیا اوس پر مراتب محکومہ گشتی ہذا مندرج ہیں۔

دفعہ ۳ ضرور ہے کہ نقل ہمیشہ مطابق اصل کے لکھی جائے اور وہ نقل تمام امور متعلقہ کے مکمل طور پر ہو۔

مثل کا معائنہ و طلبی

استحقاق معائنہ مثل

نقل مسل انتظام سرشتہ دیوانی (۲۰) و حیدر آباد ۲۲ مورخہ ۱۰ شہر امرداد ۱۳۰۵ ف مشمولہ کتاب گشتیات

دفعہ ۱۰۳ م حسب ہدایات ذیل مثل کا معائنہ ہو سکتا ہے جو شخص حسب گشتی نشان و حیدر آباد ۲۲ و ۲۰ دیوانی مورخہ ۱۰ شہر امرداد کے نقول حاصل کرنے کا مجاز ہے وہ معائنہ مثل کا بھی مجاز ہے خواہ اہل المقدمہ ہو یا اوس کا مختار یا گماشتہ ہو سوائے اوس شخص کے جس کی پیروی کرنے کو عدالت نے منظور کیا ہو وہ بھی معائنہ کر سکتا ہے۔ مگر جن کاغذات کی نقل حسب قیود گشتی مذکور نہیں دی جا سکتی ہے

کتاب معائنہ مثل محکمہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	تعداد رسوم وصول شدہ			۱۰	۱۱
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دستخط حاکم جو بذریعہ سرشتہ دار جس کی نگرانی میں معائنہ ہوا ہے
						۷	۸	۹		

جو رپورٹ عدالت ... [illegible] مثلیں ... بھیجی جاتی

دفعہ ۱۰۵۴ — جو رپورٹ عدالت صوبہ جنوبی سے ... ثابت ہوا کہ اکثر مثلہ منفصلہ جو عدالت حسب الطلب ناظم ... دفتر کو بھیجے جاتے ہیں ... [illegible] نہیں ہوتی۔

جواب ... کہ ... عدالت کے کسی اور محکمہ کو جن مثلوں کے بارے میں صاف طور کوئی حکم ... [illegible] مثل عدالت کی ... بھیجی جائے ... مثل طلب ہو چکا ہے کہ بتوسط ... محکمہ ... اس کی [illegible] کی ضرورت ظاہر کر کے منظوری چاہیے۔

در بیشی ... عدالت ... [illegible] دیمبر ۹۷ الف

سکہ

سکہ چلنی کی جگہ ... عدالت کی ... کارروائی میں سکہ حالی ... ہوگا

دفعہ ۱۰۵۵ — ... اور اضلاع میں عرصہ دراز سے سکہ حالی مستعمل ہے اور اضلاع ... بالکلیہ الوجوہ ... کارروائی ... استعمال ... حساب ... وغیرہ کا سکہ حالی سے حساب ... لیکن ... [illegible] کہ جہاں سکہ حالی مستعمل ہوتا ہے اور سکہ حالی کے ... [illegible] نہیں آتا ہے مگر ... سکہ چلنی کا استعمال بعض بعض کارروائی محکمہ جات سرکاری میں باقی ہے اور ... [illegible] جاری ہیں ... رواج قائم ہے تو غالباً اس سبب سے بعض اوقات ... [illegible] تحریر ... سکہ چلنی کا باقی ہوگا۔ حساب وغیرہ میں تحریر سکہ چلنی [illegible]

گشتی ... [illegible] ۱۳۱۲ف

و ختم شوال ۱۳۰۹ف حسب تفصیل ذیل کیا جاوے گی یعنی اس سے تین ربع حق محافظہ ذی اہلکار
ہوگا اور ایک ربع حق سرکار خیال کیا جاوے گا - اور آمدنی سرکاری شمار ہو کر داخل خزانہ کیا جاویگا
باقی محافظہ کا تذکرہ ... جو اس کے خرچ کے لیے ..

نقل تشریح نمبر ۲

سوال ... استفسار کیا گیا ہے ... درخواست محافظہ نقل
... اور ... نقل ... درخواست ... مسل سوالی منسلکہ
... درخواست سابقہ پر مسل سوالی ... کا محافظ کر سکتا ہے یا نہیں - عدالت
... محافظ نقل ... انفصال مقدمہ کے بعد ہی ... ضرورت
... سے ... درج ... ہیں -

جواب دیا گیا - کہ ... درخواست ... سائل محافظ نقل کر سکتا ہے -
... کا ... جزو ... ہے -

آمدنی محافظ نقل ... تقسیم ہوا کرے	دفعہ ۱۰۵۲ ... اہلکار کے اہتمام سے ... محافظ ... کیا جاتا ہے اسکی نسبت ... ہوا ہے ... یہ ... محافظہ کے حق ... اہلکار ... کو دیا جاتا ہے حالانکہ یہ امر نامناسب ہے اور اسکی نسبت احکام عدالت العالیہ حسب ذیل نافذ کئے جاتے ہیں -

۱- فیس محافظہ ... ہوتا رہے ... نمبر ۱۶ سلسلہ متفرق میں جمع کر دیا جایا کرے -

۲- بعد ختم ماہ کے اہلکار ... کا جسقدر حق ہو وہ ... ادا کیا جایا کرے ... سرکار ... حکم حاکم عدالت کے تقسیم کیا جایا کرے - درمیان ماہ میں کبھی کوئی فیس محافظہ کسی اہلکار کو نہ دیا جایا کرے -

کتاب محافظ نقل	دفعہ ۱۰۵۳ - کتاب محافظہ نقل کی ہر ایک محکمہ میں حسب نمونہ ذیل رہے گی -

[illegible]

جب تک وہ تبدیل نہ ہو سکے بلحاظ اختلاف سکہ حالی اور حالی کے جس قسم کے دستاویزات پر وصول ہوا ہو
وہ قابل واپسی نہ ہوگا۔ لیکن بعد نفاذ اس گشتی کے کوئی جرمانہ اس قسم کے دستاویزات پر لیا جائیگا

گشتی [illegible] نشان [illegible] ۲۲ [illegible]

روپیہ کا جمع کرنا اور دینا اور بھیجنا

دفعہ ۱۰۲ ۔ ہر نیابت [illegible] صاحب عدالت

نقد و مال عدالت کی حفاظت کا طریقہ۔

فوجداری ضلع پر یعنی در بارہ تحفظ نقد و مال و دیگر انتظامی [illegible] حسب ذیل احکام صادر کیے جاتے ہیں۔

۲۔ جو نقد یا مال عدالت کا ہو وہ ہمیشہ مقفل [illegible] عدالت کے رہنا چاہیے اور [illegible] تحفظ [illegible] کا [illegible] اور نقد [illegible] اور [illegible] کرنا [illegible] چاہیے [illegible] ذمہ داری [illegible] حفاظت کا [illegible] خیال میں رہے۔

۳۔ زاید نقد اور مال دوسرے خزانہ میں منتقل ہونا چاہیے تاکہ بلا موجودگی حاکم عدالت یا [illegible] کے اس کا افتتاح نہ ہو سکے۔

۴۔ ایک دوسرے مقفل خزانہ اور مال خانہ کی کلید حاکم عدالت کے پاس رہنا چاہیے اور دوسری کلید ناظر عدالت یا دوسرے اہلکار ذمہ دار کے پاس [illegible] انجام دیا ہو رہنا چاہیے۔

دفعہ ۱۰۳ ۔ [illegible] کا [illegible] خزانہ سے روپیہ

[illegible] خزانہ کو روپیہ بھیجنے کی ضرورت ہو تو بذریعہ [illegible] بھیجا جا سکے گا نہ بذریعہ ہنڈوی بھیجی [illegible]۔ اور ہر [illegible] جس سے متعلق ہوگا اوسی [illegible] میں خرچ [illegible] کے درج کیا جائیگا۔

گشتی [illegible] نشان [illegible] ۲ [illegible] [illegible] کی عدالت [illegible] ۱۲ [illegible]

تشریح ۔ عدالت ضلع [illegible] مدعی علیہ [illegible] ایک سو روپیہ [illegible] ہوا اور [illegible] عدالت [illegible] آباد کے ذریعہ سے وصول ہو کر [illegible] کو بھیجا جانے [illegible] خرچ [illegible] آباد میں خرچ ہوا [illegible] بقیہ کے ضلع [illegible] کے کتاب میں کل سو روپیہ جمع

پیشتر نذر قیمت اور شاہ سکہ اور خلجان ہوتا ہے۔ اسواسطے سکہ حالی مستعمل ہوتا ہے اور سکہ چلنی کہا جاتا ہے۔ اسواسطے صدر المہام خود مشورہ تمام عدالت‌ہائے بلدہ اور مجلس تعمیر مقدمات سامان اور سامان متعلقہ کی منظوری مدار المہام سے سرکار عالی اصلاح کاروائی میں عدالت کی ضرورت پائی جاتی ہے۔ اور اس موقع پر تبدیل بعض حصص و اقتدار عدالتی سکہ چلنی سکہ چلنی سے سکہ بازاری اور استعمال کاغذ مہور کا حساب سکہ حالی ضرور معلوم ہوا ہے۔ ذیل

میں ذیل حسب قسم ہوتا ہے۔

مقدمات میں سکہ حالی کا رواج ہونا چاہیے۔	**دفعہ ۱۰۵۶** جملہ عدالت‌ہائے دیوانی فوجداری اور مال ابتدائی اور مرافعہ میں اور جملہ محکمہ جات و سررشتہ جات متعلقہ عدالت واقع بلدہ میں آئندہ بجائے رقوم چلنی کے رقوم حالی لکھی جائے گی۔
معیاد عدالت … ہونا اور سکہ حالی کے ہوگا۔	**دفعہ ۱۰۵۷** حدود اختیارات عدالت‌ہائے دیوانی سکۂ ابتدائی میں ہو (یا) مرافعہ میں جو بیان ہوئے ہیں سکہ چلنی کے بجائے حالی [illegible]
کاغذ مہور حالی کی تعیین مطابق سکہ حالی کے ہوگی۔	**دفعہ ۱۰۵۸** قیمت کاغذ مہور جو الحاق [illegible] جو بموجب دستور العمل کاغذ مہور قرار پائی ہے وہ سکہ چلنی [illegible] آئندہ بجائے حالی محسوب ہوگا۔ مثلاً دعوے [illegible] ابتدائی ۵ روپیہ حالی [illegible] کاغذ

مہور ایک روپیہ حالی کا درکار ہوگا اور یا الیٰ ہذا [illegible] روپیہ حالی [illegible] کاغذ مہور قیمتی دو روپیہ حالی کا اور علیٰ ہذا القیاس جو مقدمات ہنوز ابتدائی میں حسب دستور سابق لحاظ سکہ چلنی کے دائر اور منفصل ہو رہے ہیں۔ کاغذ مہور مقدمات مذکورہ کے اراضی کے واسطے [illegible] تنقیح [illegible]

دستاویزات کا کاغذ مہور بھی آئندہ سکہ حالی ہوگا	**دفعہ ۱۰۵۹** دستاویزات تا کمی حد قیمت کا [illegible] اور قبالہ جات وغیرہ معاہدات جنکا تحریر ہونا اور جنکا کاغذ مہور [illegible] کاغذ مہور بلدہ کے فروخت [illegible]

دستاویزات کے سکہ حالی مستعمل ہوگا۔ مثلاً [illegible] دستاویز کے واسطے کاغذ مہور کے واسطے کاغذ مہور قیمتی چار آنہ کا مستعمل ہوگا۔ اور [illegible] روپیہ حالی کی دستاویز کے کاغذ مہور قیمتی [illegible] حالی اور علیٰ ہذا القیاس جس قدر دستاویزات سابق کی لکھی ہوئی خواہ اضلاع میں تحریر ہوئی ہوں یا حدود بلدہ کے اور اگر اس حساب سے [illegible] استعمال کاغذ مہور تحریر ہوئی ہوں۔ عدالت‌ہائے بلدہ میں داخل ہوں تو بلا عذر بلا نہ جائز تسلیم کی جائیں گی۔ مگر جس قدر

[illegible] تو بھی [illegible] جائے ۔۔

۱۰ [illegible] اس حکم کے [illegible] روانگی [illegible] ہو تو عدالت یا مجلس متعلقہ کو چاہئے [illegible] حاکم بالا کے پاس بلا توقف و زخود [illegible]

[illegible] تعد فرمودی [illegible] دیا جائیگا ۔ [illegible] سرکار عالی [illegible]

[illegible]

۱۱ اس سے صاف ظاہر ہے کہ خزانہ سرکار عالی میں رقوم امانتی جمع کرنیکے بعد حکام عدالت کو خواہ دیوانی کے ہوں یا فوجداری کے کسی قسم کی دشواری نہ ہونا چاہئیے ۔ اگر کسی حاکم عدالت نے مقدار ضمانت سے بیجا کسی اہلکار کے پاس زاید رقم رکھنے کی اجازت دی تو اوسکا بذاتہ وہ ذمہ دار ہوگا ۔

جو رقم کتاب میں جمع ہو کر سے بلا توقف رسید یا کرے

حکم صدر المہام عدالت سرکار عالی نشان بگشتی نمبر ۲۱ مورخہ ۱۳۱۹ھ صدر المہامی عدالت

دفعہ ۱۰۶۵ جملہ محکمہ جات میں خواہ تحصیلات ہوں خواہ متعلقات عدالت کتاب جمع وخرچ رقوم معاملات دیوانی بشرح وبسط تمام بابت نام مجکمہ [illegible] شمار نشان انفصال محکمہ مجوزہ ومقدار وصول وغیرہ کی رکھی جائے گی اور جبکہ رقم مدعا علیہ سے وصول ہو گی یا سنے والا رقم کا اوسجگہ موجود ہو اور اوسی وقت رقم دیدیجاتی ہو تو بلا عذر دیگر بلحاظ کسی چیز کے داخلہ جملہ رقم کا درج کتاب ہونا چاہئیے ۔ اور جو مستحق حاضر نہیں یا نیز وہ رقم کے اوسی وقت یا اوس کے حاضری کے بعد بلا توقف رقم مذکور مستحق کے حوالہ ہو کر اوس کتاب میں بمقابلہ حساب جمع تفصیل خرچ تحریر ہو اور اوس پر عہدہ دار کے دستخط ہونگے ۔ اور رسید وہ رقم کے حسب ضابطہ رسید لیکر شامل مثل کیجائے گی اور کتاب مذکور عدالتہائے کچہری میں ناظروں (۱) کے پاس اور تحصیلات میں دیوانی کارکنوں کے پاس رہے گی اور واضح ہو کہ جو رقم محکمہ میں داخل ہو اور ایصال رقم کی کارروائی جاری ہو اور عنقریب ہے اوسکا ایصال ذی حق کو مقصود ہو تو خزانہ علاقہ عدالت میں بھیجے اور صندوق میں جسکے قفل پر توڑہ ہو اور تحصیل میں کارکن کی چٹھی ہو اور عدالت کے کچہری میں ناظر کی چٹھی اور کنجی اوس کے ناظر کے پاس ہو رکھکر صندوق مذکور جس جگہ کہ خزانہ علاقہ داں ہو حفاظت حارس میں رکھا جائے اگر کوئی مستحق کو اوس کے ۔۔۔ میں

(۱) کتاب مذکور جسقدر ہو گشتی مجلس عالیہ عدالت نمبر ۷ مشمولہ متفرق ۱۳۲۹ سررشتہ داروں کے ذمہ داری میں رہیگی ۔

اور عدالت حاصل کنندہ زر ایک روپیہ کی منظوری حاصل کرے گی۔ اور دوسری صورت میں مثلاً کسی چیز کی خریدی کے واسطے کوئی تخمینہ پیش ہو تو ایسی صورت میں رقم مندرجہ علاوہ رقم مرسلہ کے ازروی تخمینہ کے منظوری حاصل کی جانی چاہیئے۔

رقم عدالت میں خود بلا توسط بھیجا کریں۔

دفعہ ۱۰۶۲ رقم استامپ وغیرہ اگر عدالت سے محکمہ میں بھیجی جائے یا منگائی جائے تو بلا توسط محکمہ صدر المہام کے بھیجی جائیگی اگر ضرورت کی صورت میں محکمہ مذکور سے استفادہ ہو سکتی ہے۔

منیس زربیعانہ کی رقم وصول ہوتے بھیجا جائے۔

دفعہ ۱۰۶۳ اگر رقم قبل ایک ضلع سے دوسرے ضلع میں بذریعہ زر مبادلہ بھیجی جائے تو فوق رقم منیس زربیعانہ ادا طلب ہوسکے لیا جائے گا۔ (۱)

امانت ہائے زر امانتی رکھنے کا نام کسی اور عدالت ہای دیوانی اور مجالس کے خزانہ سرکار عالی میں۔

دفعہ ۱۰۶۴ عدالت العالیہ نے دفتر صدر محاسبی کو لکھا تھا کہ عدالتوں اور مجالس میں بار بار اس قسم کا روپیہ آتا ہے کہ ناظر عدالت اور سر رشتہ دار مجلس کی رقم امانت سے زائد ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں لازم ہے کہ حسب ضرورت رقم تحویل میں سر رشتہ دار مجلس کے اور ناظر عدالت کے رہے۔ اور باقی تمام رقم خزانہ سرکاری میں بذریعہ پاس بک یعنی کتاب تحویل میں جمع کرا دیا جائے اور بر بنائی چک عدالت یا منتظم مجلس کے وہ رقم حسب ضرورت ادا کیا جائے۔ دیکھو مراسلہ ۲۱/۵ مورخہ ۱۹ خورداد ۱۳۳۱ف۔

۲- صدر محاسب صاحب سرکار عالی نے بذریعہ مراسلہ نشانی شاخ عام ۳۴ کلیات مورخہ ۲۴ خورداد ۱۳۳۱ف بخدمت جملہ تعلقداران اضلاع و عمدہ داران مدرسہ و پولیس اطلاع دی کہ حسب صراحت عدالت و مجالس اگر رقوم امانتی کا کھاتہ کھولنا چاہیں تو کھاتہ کھولا جائے اور حسب گشتی دفتر مذکور نشانی ۱۴- مورخہ ۲۰ اسفندار ۱۳۳۱ف عمل ہو اور پاس بک کا نمونہ دیا ہو جو گشتی مذکور میں درج ہے ہر ایک تعلقدار ضلع سے امید ہے کہ اور ہے کے

[illegible]

ناظر عدالتہائے بلدہ و اضلاع۔ ضامن

۱۰۰ کارکنان کچہری دوم و سیوم تعلقداران جنسے ضمانت لیئے جانیکا حکم ہے یا ہو

۱۰۰ کارکنان تحصیل جنسے ضمانت لیئے جانیکا حکم ہے یا ہو کافی ایت

قاعدہ دوم۔ ہر ضمانت نامہ میں جائیداد غیر منقولہ کی مکفول ہوگی۔

قاعدہ سیوم۔ ضمانت نامہ حسب نمونہ مندرجہ ضمیمہ سادہ کاغذ پر لکھا جائیگا۔ اور جو ضمانت نامہ قبل اجرائے اس حکم کے مختلف نمونہ کا لیا جا چکا ہو۔ اوسکی تجدید حسب نمونہ مندرجہ ضمیمہ ان احکام کے اجرا سے چار مہینے کے اندر کیجائے گی۔

قاعدہ چہارم۔ اہلکاران اضلاع کے ضمانت ناموں کا ایک رجسٹر عدالت ضلع میں اور عدالتہائے اسمات بلدہ کا مجلس عالیہ عدالت میں رکھا جائیگا۔ جسمیں ضمانت ناموں کی پوری نقل ہوا کرے گی۔ اصل ضمانت نامے اہلکاران اضلاع کے عدالت ہمت میں اور اہلکاران عدالتہائے اسمات بلدہ کے مجلس عالیہ عدالت میں احتیاط سے رکھے جائینگے۔

قاعدہ پنجم۔ جب کوئی عہدہ دار یا ملازم جسکی ضمانت ہو لیجائے کسی دوسرے عہدہ پر تبدیل ہو تو اصل ضمانت نامہ بھی اوس ہمت کے عدالت میں بھیجکر رسید طلب کیجائے گی۔ اور جب کوئی ایسا ضمانت نامہ کسی ہمت میں اوسے تبدیل کسی عہدہ دار یا ملازم کے پہونچے تو وہاں کے رجسٹر میں درج ہونا چاہیئے۔

قاعدہ ششم۔ ہر ششماہی میں ایک تحقیقات اس امر کی کیجائے گی کہ جائداد مکفولہ ضامن یا اوسکے ورثا کے قبضہ میں ہے۔ اور اگر ضامن اصل فوت ہوگیا ہو تو اوسکے ورثہ سے بھی ضمانت کی تصدیق کرلیجائے۔ ہر سال ماہ ایان میں ہر عدالت واقع اضلاع سے عدالت ہمت میں اور ہر عدالت واقع بلدہ میں اور ہر عدالت ہمت سے مجلس عالیہ عدالت میں ایک کیفیت اس امر کی آجانا چاہیئے کہ ضمانت ناموں کے نسبت سالانہ اطمینان کرلیاگیا ہے اور کیفیت کے ساتھ ضمانت ناموں کی ایک فہرست مع نتیجہ کارروائی دریافت سالانہ منسلک ہونی چاہیئے۔

قاعدہ ہفتم۔ جن صورتوں میں ان احکام کے وجہ سے یا اور کسی عام یا خاص حکم کی وجہ سے جو مجلس عالیہ صادر کرے۔ کسی اہلکار کو ضمانت جدید دینی لازم ہو اور حسب ضابطہ میعاد جو اوسکے لیئے مقرر ہو ضمانت داخل نہ کرے مجلس عالیہ کو اختیار ہوگا کہ اوس اہلکار کو برطرف

کسی سبب سے تاخیر ہو جاوے اور وہ رقم تحصیل میں دو سو روپیہ سے زاید اور کچہری
تعلقہ داری میں پانچسو روپیہ سے زاید جمع ہو تو رقم مذکور خزانہ سرکاری بلا توقف بھیجی
جاوے - اور جب اہل عدالت کو اس کے طلب کی ضرورت واقع ہو تو خزانہ سے
طلب کیجاوے - اور جو کتاب کہ کچہری میں رہے اس میں رقم سرکاری کے بھیجنے اور واپس
کا داخلہ تحریر ہو اور خزانہ دار مال ایسی رقم کو دستگردان میں رکھیگا - مگر ایسی رقم کے رکھنے میں
عرصہ زاید گذر جاوے - بلا انتظار اجازت عہدہ داران [illegible] مال کے رقم مذکور حسب الطلب
عدالت بلا توقف دیجاوے -

عدالتوں کے ناظروں اور کارکنوں کی ضمانت لینے کے قواعد

ناظروں اور کارکنوں سے ضمانت لینے کے قواعد

نقل مجلس عالیہ عدالت نشان [illegible] مورخہ [illegible] محرم سنہ [illegible]

دفعہ ۱۰۶۶ - بذریعہ روبکار گشتی نشان [illegible] مورخہ [illegible] سنہ [illegible] کے حکم صدر المہام عدالت کے ہو بموجب اس کے کہ کل [illegible] ناظران عدالت [illegible] کے تحویل میں رہتا ہے [illegible] پانسو روپیہ کی ضمانت لینے کی ہدایت لکھی گئی ہے - اور بذریعہ روبکار گشتی نشان [illegible] مورخہ [illegible] ربیع الثانی سنہ [illegible]
اسی بنا پر کارکنان کچہری [illegible] سے دو سو روپیہ کی [illegible] سے [illegible] سو روپیہ کی ضمانت لینے کا حکم ہوا [illegible] کوئی حکم نام ناظران عدالتہائے [illegible] عدالت [illegible] ضمانت [illegible]
[illegible] کے [illegible] خیال [illegible]
[illegible] اتفاق ہو گیا [illegible]
اس سے [illegible] -

قاعدہ اول - [illegible] ضمانت [illegible]
جو اون کے نام کے مقابل میں درج ہے -

نام	رقم
ناظر مجلس عالیہ عدالت	[illegible]
ناظر عدالت ضلع	[illegible]

۳- یہ امر ملحوظ رہے کہ صرف شخص سے ضمانت لینے سے ناظر یا نائب ناظر یا محاسب یا کسی دوسرے کارکن یا اہلکار کی ذمہ داری میں کسی طرح کا فرق نہیں آتا ہے۔ عہدہ داران مذکور ذمہ دار ہیں کہ تمام نقد اور مال اپنی تحویل یا ضابطہ کہیں تمام احتیاطات کے ساتھ کی توجہ حفاظت بھی مبذول کیجاتی ہے کہ کسی اہلکار کی تحویل میں رقم ضمانت سے زیادہ روپیہ یا مال کبھی نہ رکھا جائے۔

۴- عہدہ داران کا کام اتفاقاً نقد اور جنس کی صحت تنقیح کرنا اور حسب الحکم عدالت عہدہ داران سے کرتا ہے جو عہدہ دار ذمہ دار تحویل کا ہے وہ بہ تحفظ مراتب تمام نقد اور جنس اپنی امانت میں رکھے گا۔

نقلنویسوں کی ضمانت

ہدایت مجلس عالیہ عدالت نشان دیوانی ... سنہ ۱۲۹۸ف

نقلنویس سے ضمانت نہیں لیجاسکتی ہے۔

دفعہ ۱۶۹ عدالت دیوانی حضور سے استدراک ہوا کہ نقلنویسیاں عدالت کے پاس کاغذ محفوظ دفتر المقدمات رہتا ہے لہذا بلحاظ احتیاط ان سے سو روپیہ کی ضمانت لیجائے یا نہیں۔

جواب دیا گیا کہ مجلس کے رائے میں ضمانت لینے سے ہرگز تدارک نہیں ہوسکتا نہ کہیں نقلنویسوں سے ضمانت لیجاسکتی ہے۔ احتیاط سے نقلنویسوں کو مقرر کرنا منتظم سے انکی نگرانی رکھنا صرف وہ کاغذ انکو دینا جسکی نقل مطلوب ہو اور بصورت تقصیر سخت سزا دینا کافی ہے۔ اگر نقلنویسوں سے ضمانت لینا صحیح قرار پائے تو پھر کوئی اہلکار نہیں جسسے ضمانت لینے کی ضرورت نہ پائی جائے۔

گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان دیوانی ۲۴۳ مورخہ ... شہریور ۱۳۱۰ف

ملازمین سرکاری کی ضمانت میں صرف جائداد غیر منقولہ کفول ہونا چاہئے۔

دفعہ ۱۷۰ حسب تحریک صدر عدالت صوبہ گلبرگہ مناسب معلوم ہوا کہ ایک عام حکم بہ تنقیح قاعدہ دوم دفعہ ششم گشتی نشان دیوانی ۹ مورخہ ۲۰ محرم ۱۳۰۱ف شائع کردیا جائے۔ لہذا بمنظوری اجلاس انتظامی حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے۔

۱- ملازمین سرکاری کے ضمانت میں عموماً جائداد غیر منقولہ کفول ہونا چاہئے۔ اور اسکی قیمت بازار اور حیثیت ضامن کی تصدیق حاکم تصدیق کنندہ ضمانت کریگا۔ مال منقولہ کی کفالت ایسے ضمانت یا ملازمین سرکاری میں کافی نہیں ہے۔

عہدہ ... [illegible] ... اور شخص کو جو ضمانت دے سکے اس عہدہ پر مقرر کرے۔

لہٰذا ... [illegible] ... عدالت عالیہ ... مستقل کیا گیا کہ ... ناظر کے عوض کوئی شخص بغیر ضمانت کا کیا دستور قرار دیا جائے۔

... دیا گیا۔ گزشتہ کی حالت میں جو عارضی و غیرہ روزہ ہو خود ناظر کی ذمہ داری پر اسکا کام کسی شخص کو سپرد ہونا چاہیئے۔ روزنامچہ وغیرہ میں جبکہ عدالت یا ناظر کے زمانہ کی سے کسی کو مقرر کرے تو اس سے ضمانت لینی چاہیئے۔

بابت عوض ناظر ... عدالت نشان ... ۲۳ امرداد ...

سفیروں کے ناظروں کی ضمانت	**دفعہ ۱۰۶۷** اگرچہ بذریعہ گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان دیوانی و فوجداری واقع ... محرم ۱۳۱۰ھ تعین مقدار رقم ضمانت

ناظران عدالتہائے ماتحت و دیگر ... عہدہ داران و تحصیلداران کا ہوگیا ہے۔ لیکن اس گشتی میں مقدار ضمانت ناظران کچہریات منصفان و نیز کوئی حکم خاص کر واسطے ضمانت کے ان ناظروں سے نہیں تھا۔ اس لیے حسب تحریک اسامات صوبہ داری و غیرہ بعد حصول منظوری سرکار عالی جو بذریعہ مراسلہ نشان (۱۴۰۰) انتظامی واقع ۲۲ بہمن ماہ الہی ۱۳۰۹ف صادر ہوئے حکم دیا جاتا ہے کہ ناظران کچہریات منصفوں سے ضمانت بقدار ... حسب سوروپیہ بموجب قواعد مندرجہ گشتی بالا لیجایا کرے گی۔

محرروں سے ضمانت لینی کے قواعد	**دفعہ ۱۰۶۸** چونکہ بعض عدالتوں میں محرران مامور ہیں جنکی تحویل میں نقدی اور سرکاری مال رہتا ہے گو اسوقت تک ان محرروں سے مختلف عدالتیں مختلف مقدار کی ضمانت لیتی رہی ہیں۔

گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان دیوانی (۱۰) ... ماہ ... ۱۳۱۰ف

مگر اب تک کوئی عام حکم ان سے ضمانت لینے کے بارہ میں جاری نہیں ہوا ہے۔ حالانکہ ایسے حکم کی سخت ضرورت ہے لہٰذا مجلس عالیہ عدالت با جلاس انتظامی حسب ذیل احکام صادر کرتی ہے۔

(۱) تمام محرران عدالت سے اس مقدار کی ضمانت لیجاوے جو ہزار روپیہ چالی سے کم نہ ہو۔

(۲) ہر ضمانت میں جایداد غیر منقولہ کافی قیمت کی مکفول ہوگی اور ضمانت نامہ اوسی نمونہ کے بموجب لکھا جایا کرے گا اور اسکی نگہداشت اور تصدیق سالانہ کا طریقہ وہی ہوگا جسکا ذکر گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان دیوانی (۲) و نشان فوجداری (۲) ۱۳۱۰ف میں بالصراحت درج ہے

تمہید [illegible]	دفعہ ١ ہرگاہ کہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] کی [illegible] [illegible] اور [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

اور [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ۔

تعریفات	دفعہ ٢ [illegible] [illegible] کہ لفظ کتاب

یعنی ہر ایک جلد یا حصہ یا [illegible] [illegible] کا اور [illegible] [illegible]

اور نقشہ [illegible] [illegible] وغیرہ کا داخل ہے [illegible] طبع کیا گیا ہو ۔

لفظ "مالک" یعنی ہر ایک شخص یا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

یا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ۔

"حق تصنیف" [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

ایسی کتاب [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

اور [illegible] کا [illegible] [illegible] ۔

لفظ "قایم مقام ذاتی" [illegible] [illegible] [illegible] مصنف کا [illegible]

متعلق تصنیف [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] بعد طبع اس کتاب

کے اوس کے مصنف [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

اور [illegible] سے حاصل ہوا ہو ۔

الفاظ "صیغہ واحد" [illegible] [illegible] [illegible] اور الفاظ "صیغہ مذکر"

[illegible] صیغہ تانیث کے بشرطیکہ سیاق عبارت سے اوس کے خلاف ظاہر ہو ۔

حق مصنف کی مدت [illegible]	دفعہ ٣ ہر ایک کتاب جو مالک [illegible] [illegible] [illegible] میں بعد نافذ ہونے دستور العمل ہذا کے حین حیات مصنف چھپی ہوگی اوس کتاب

کا حق مصنف تا حین حیات مصنف کے نام مصنف یا اوس کے [illegible] سے رہیگا لیکن

اگر وہ سات برس درمیان بیالیس برس کے تاریخ انطباع اول کتاب مذکورہ سے آجاینگے

قواعد تحفظ حقوق تصنیف و تالیف

تمہید

معاملہ کاغذات متفصلہ ذیل پیش و ملاحظہ ہوئے۔

(۱) مراسلت مابین دفتر پولیٹیکل و فینانس و مولوی سید محمد علی صاحب مالک و ایڈیٹر مقنن دکن دربارہ تحفظ حقوق بعض تالیفات۔

(۲) مراسلت مابین دفتر پولیٹیکل و فینانس و کابینہ عالیہ عدالت متعلقہ مذکورۂ بالا۔

(۳) مراسلہ دفتر پولیٹیکل و فینانس شعبہ نشانی (۱۳۲۰) مورخہ ۵ فروردی ۱۳۱۹ف موسومہ دفتر معتمد سکریٹری۔

(۴) مراسلہ معتمد سکریٹری موسومہ معتمد قانونی سرکار عالی شعبہ نشانی (۳۲۱) مورخہ ۱۲ بہمن ۱۳۱۹ف۔

چونکہ سرکار سے "مجموعہ قوانین مالگزاری" کے تالیف کا حق بذریعہ اشتہار جریدہ مورخہ ۱۴ دے ۱۳۱۸ف مولوی احمد عبد العزیز صاحب مولف کو دیا جا چکا تھا مولوی محمد علی صاحب مالک و ایڈیٹر مقنن دکن نے بتاریخ ۲۸ تیر ۱۳۱۸ف اپنے حقوق تالیف کی حفاظت کے لیے درخواست پیش کی تھی کہ ان مختلف سرکاری احکام کو جو اس نے بمحنت ایک جگہ جمع کر کے کتاب کی شکل میں چھاپے ہیں کوئی دوسرا شخص نہ چھاپ سکے اور نہ ترجمہ کر سکے۔

اس درخواست پر نواب افسر جنگ بہادر جو اس وقت معتمد پولیٹیکل و فینانس تھے جواب دیا کہ ایسے احکام کے حقوق ترجمہ و تالیف کے جن کی اشاعت عام طور سے ہو محفوظ نہیں کیے جا سکتے۔ جب یہ معاملہ عدالت العالیہ میں پیش ہوا تو یہ رائے قرار پائی کہ اس قسم کی ایک درخواست پر کوئی حکم دینا مناسب نہیں ہے۔ حق تصنیف کی حفاظت کے لیے ایک عام قانون جاری ہونا چاہیے۔ چونکہ مجلس عالیہ عدالت کو ان قواعد کے بنانے کی ضرورت تھی ریزولیوشن کارروائی دفتر معتمد سکریٹری میں بھیجی گئی اور دفتر معتمد سکریٹری سے معتمد قانونی کو لکھا گیا کہ اس بارہ میں چند ایسے قواعد مرتب کیے جائیں جس سے حق تالیف و تصنیف کے حقوق کی تشریح ہو جاوے اور نیز عملدرآمد ہو سکے لہذا صاحب معتمد قانونی نے بربنائے قواعد مروجہ علاقہ انگریزی چند قواعد مرتب کر کے پیش کیے ہیں

تصنیف یا کتاب کو اختیار ہوگا کہ عنوان اوس کتاب کا مع وقت زمانہ طبع اول کے اور نام و مسکن
چھاپنے والے کا معہ نام و مسکن مالک حق کا بطور خریدی اسکے موافق جو شیڈول میں مندرج ہے لکھوا لیوے
اور اسکے بعد روپیہ مقررہ بخدمت صاحب سکرٹری کے داخل کرے اور مالک کو اختیار ہوگا اور یہ
بھی اختیار ہوگا کہ اگر بعد اندراج نام کے اپنے حق کو تفویض کرنا چاہے تو اس تفویض کا اندراج بھی کرا دیوے
چاہتا ہو تو جب مطابق اوسکی درخواست کے بعد ادا کرنے مبلغ مقرر کے اندراج مذکورہ ہو جاوے
اور بعد رجسٹری یا بدون فروخت کتاب کے حسب ضابطہ جو بابت اوسکے مقرر ہے تفویض کا اندراج یا
تفویض نامہ پر دستخط کرکے لکھوا دیگا ۔

ذریعے اندراج و تفویض کا علاج | دفعہ ۱۶۸ — اگر کوئی شخص جو بذریعہ قانون مسند مذکور کے اندراج کے
| بیچ کوئی درج غلط ہو تو نسبت اسکے جو کچھ کرانا چاہے تو وہ شخص کہ

ت ۸ جسکو اس امر سے ضرر پہونچا ہو جائز ہوگا کہ بذریعہ ایک درخواست کے جلسہ اجلاس عدالت میں
پیش کرے اور در صورت نہ ہونے اجلاس مجلس مذکور کے بذریعہ درخواست کے پیش کرے
ایک جج کے حاکمان عدالت مذکور سے مرضی ہوکر درج مذکور کتاب رجسٹری کو بدل کر
چھیل ڈالا جاوے یا بدل دیا جاوے یا حاکمان مذکور یا ایک جج کا متعلق اوس درخواست کے
درخواست گذرانندہ یا سمن ایک حاکم ناحق درباب تلفی کرنے کے یا چھپنے یا اندراج بیچ دینے
مذکور کے مع خرچہ یا بلا خرچہ جیسا کہ مناسب اوسکے مناسب متصور ہو حکم دیگا
اور صاحب سکرٹری کا مرقوم الصدر او پر پیش ہونے حکم کے عدالت کو اختیار ہوگا کہ درباب
غلطی یا کمی کے درخواست یا درباب درستی [illegible] تعمیل اوس حکم کی کریگا

ت ۱۰ بلا اجازت مالک حق تصنیف کتاب کے چھاپنے کا تدارک | دفعہ ۱۶۹ — اگر کوئی شخص بلا اجازت دستور العمل کے کسی کتاب
| کو کہ اجازت تحریری اسکی جس کا اصل مالک حق تصنیف سے حاصل نہ کی
| ہو واسطے بیچنے کے یا کرایہ کے غیر ملک میں چھپائے گا یا چھپوائیگا یا

کوئی ایسی کتاب واسطے بیچنے یا کرایہ کے اپنے پاس رکھتا ہوگا جسکا بلا اجازت طبع ہونا اسکو معلوم
ہوگا پس اگر وہ جرم صادر ہوگا اندرون حدود بلدہ عدالت تو لائق اس امر کے ہوگا کہ مجلس عدالت
میں بطور خاص نالش پیش ہو سکے اور اگر وہ جرم کسی اور مقام واقع ملک سرکار میں
صادر ہوا ہو تو جس ضلع کے حدود اختیارات کے اندر وہ جرم صادر ہوا ہو اوس عدالت میں
نالش پیش ہو سکے قائم ہو سکے اور اس حقوق کی اوسی طرح پیروی کیجائیگی جیسے

تو حق تصنیف بیالیس برس ہی تک قایم رہیگا۔ اور جو کتاب کہ بعد وفات مصنف اور اجراے دستور العمل ہذا چھپی ہو گی۔ حق تصنیف اوسکا تاریخ اول اوس کے سے بیالیس برس تک ہوگا۔ اور وہ حق اسی شخص کا گنا جائیگا جو مالک ہوگا اصل کاغذات اوس کتاب کا یعنے جسکے نقل سے وہ کتاب پہلے پہل چھپی ہو گی۔ اور یا وہ حق اونکا ہوگا کہ جنکو اوس شخص نے اپنا امین یا مفوض الیہ مقرر کیا ہے۔

مالک حق کے بلا اجازت بالحکم سرکار کتاب کب چھپ سکتی ہے۔	**دفعہ ۱۰۶۵** اور چونکہ یہہ امر اہم ہے کہ عوام الناس کتب مفیدہ کار آمد سے محروم نرہیں اسواسطے یہہ حکم بھی درج دستور العمل ہذا کیا جاتا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص شکایت پیش لاوے

کہ مالک حق تصنیف فلان کتاب کا جو کہ بعد اجراے دستور العمل ہذا مطبوع ہوئی تھی بعد وفات اصل مصنف کے نہ تو خود دوبارہ چھاپتا ہے۔ اور نہ دوسرے کو چھاپنے کی اجازت دیتا ہے۔ اور بسبب اس کے عوام خلایق اوس سے بے بہرہ ہوتے ہین۔ ایسی صورت مین نواب مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ اوسکو بقیود شرایط مناسب اجازت چھاپنے اوس کتاب کی مرحمت فرمائین۔ اور وہ شخص بھی اس حال مین مختار ہوگا کہ یہہ دستاویز اوس اجازت نامہ کے اوس کتاب کو شوق سے چھاپ سکے۔

رجسٹری کتب کے رجسٹر کا رکھنا اور نقل دیجانا	**دفعہ ۱۰۶۶** حکم ہے کہ ہم سکریٹری سرکار عالی مین ایک رجسٹر مطابق نقشہ مشمولہ دستور العمل ہذا رکھا جائیگا جسمین تملیک حق تصنیف کتب یا امانت و تفویض حقوق مذکور یا اجازت ناجات متعلق حق

تصنیف لکہی جایا کریگی۔ ہر ایک شخص در صورت ادا کے جسکی گزارش کیجاوے اٹھ آنہ دینے پر اوقات مناسب پر اس دفتر مین دیکھنے کا مجاز ہوگا۔ اور اگر کوئی شخص بوجہ معقول کسی اندراج مذکور کی نقل چاہے تو دو روپیہ ادا کرنے پر عہدہ دار مذکور اپنے دستخط سے اوس شخص کو نقل مطلوبہ دیگا۔ اور ایسے دستخطی نقول تمام عدالتون مین اور تمام عملی کارروائیون مین شہادت کے لیے قبول کیجائینگی۔ اور بلا التزام یہ نقول تملیک یا تحویل حق تصنیف کی یا اجازت نامہ کی جیسا کہ اوسمین بیان کیا گیا ہو کافی ثبوت متصور ہونگے تاکہ دوسری شہادت سے رونہ ہو جاوے۔

رجسٹری کی کارروائی	**دفعہ ۱۰۶۷** بعد جاری ہونے دستور العمل ہذا کے مالک حق

(دفعہ ۱۸)

دفعہ ۱۰۸۲ — مصنف کے سوا اور شخص کا رجسٹری کرانا اور اوسکا حق۔

اگر شایع کتاب یا کوئی شخص بغیر بروقت واسطے اجرت کے بطور اصل ہنا بتجویز برزمی دراہتمام درباب تالیف وتصنیف کسی انسائیکلوپیڈیا (یعنے مجموعہ علوم وفنون عام) یا ریویو یعنے تذکرہ وحقایق علمی وملکی وغیرہ یا میگزین یعنے زن علم وفن خاص یا پریا ڈیکل یعنے کتب اوقات میعادی کے کرتا رہیگا یا آیندہ کریگا۔ یا مالک ہوگا۔ کسی ایسے کتاب کا کہ مشتمل او پر اجزا ستے حصص جدا گانہ کے ہو۔ اور یا واسطے تصنیف کتب مذکورہ اجزا وحصص ومضامین جدیدہ وغیرہ متعلقہ کتب مذکورہ کے کسی ایک شخص یا کئی شخصوں سے کہہ دیگا ہے۔ یا معین کریگا خواہ وہ اجزا وحصص ومضامین وغیرہ علیحدہ چھاپی منظور ہوں گی یا نہ خواہ اوسکا بادرستے ورکشت مصنفان ملکیت شخص مجوزہ وہتمم سے ہوگا تو وہی شخص حق تصنیف نسبت انسائیکلوپیڈیا یا ریویو ومیگزین یا پریاڈیکل واجزا وحصص ومضامین جدیدہ وغیرہ سب کے بعد اجرت جنکا ادا ہو جاتا ہے تنہا بحق اوس شخص کا مجوزہ وہتمم کے قایم رہیگا گویا کہ خود اوس نے تصنیف کی تہی اور ویسا ہی حق اوس شخص کی بہی برابر ہے جو حق اصلی مصنفان کے ہوگی۔ لیکن درباب مضامین جدیدہ وحصص کے کہ ایک جزو مضامین وریویو وغیرہ ہوں حق کتابی ۲۸ سال کے انطباع اول اوس کے سپے راجع باصل مصنف ہوگا اور تا ۲۸ برس قایم رہیگا۔ اور وہ اوسکو بحیثیت علیحدہ چھاپ سکینگے اور شخص مجوز ومہتمم مذکور کو چاہیئے کہ درمیان ۲۸ سال مذکورہ کے مضامین وحصص مذکورہ کو بدون اجازت مصنف یا اوس کے وارث کے بجلد جداگانہ نہ چھاپے اور یہ بھی معلوم ہو کہ جو شخص حسب ذکر بالا واسطے ذکر تصنیف یا تالیف کسی کتاب کی تقرر اجرا ظاہری یا معنوی اس باب میں کہ حق تصنیف مصنف ضایع نہ ہوگا معین کیا گیا ہو حق تصنیف اوسکا ضایع نہ ہوگا۔ لیکن چاہیئے کہ وہ اوسکو بجلد دوسرے جداگانہ چھپوا نسستے تاکہ تلاف حق مجوزہ مذکور بہی واقع نہ ہوگا۔

(دفعہ ۱۹)

دفعہ ۱۰۸۳ — حق کی محفوظی۔

جب مالک حق تصنیف کسی انسائیکلوپیڈیا یا میگزین یا پریاڈیکل یا کسی ایسے کتاب کا بحصص متفرق چھپی ہو کتاب رجسٹری دفتر سکرٹری چیمبر یا رجسٹرار میں مراتب ذیل رجسٹری کرا لیگا حق اوس کا تلافات سے بالکل مصئون ومحفوظ رہیگا۔ اور وہ مراتب یہ ہیں۔ اول عنوان کتاب دوم وقت شیوع اول جلد یا جزو اول یا حصہ اول۔ یا وقت شیوع۔ اوس جلد اول۔ یا جزو اول۔

کہ اس عدالت میں نا ہوتی کی پیروی کیجاتی ہے ۔ اور اگر وہ جرم کسی ایسے مقام اخیر الذکر میں واقع ہوا ہو جہاں کوئی عدالت عمل نہیں ہے ۔ تو نالش اوس مقام کی بڑی عدالت میں جہاں مقدمات ابتدائی دیوانی اوسکا اختیار ہے فیصل ہوتے ہیں دائر ہوا کرے گی ۔

دفعہ ۱۰

دادرسی کی کارروائی — اگر کسی عالی عدالت میں کوئی نالش بابت کسی تعدی کے حق مذکورۂ بالا کے دائر ہو یا کسی عدالت میں پیش ہو اور کہ اوسکے ملاحظہ سے یہ پایا جائے کہ وہ حق صاحب تصنیف یا نیابت ہو وہ جو مدعی بیان کرتا ہے اور مالکانہ ثابت کیا ہے تو عدالت اوس مدعی کی رجسٹری کی نقل ملاحظہ کرے اور کسی اور امر پر نظر کرے کہ آیا وہ دراصل مصنف یا اول شایع کرنیوالا اوس کتاب کا ہے حق صنف نہیں یا یہ کہ وہ کتاب تصنیف شخص دیگر ہے یا کسی دوسرے شخص نے اول اوسکو شایع کیا تھا ۔ یا حق تصنیف اوسکا کسی دوسرے کو پہنچا ہے ۔ تو اوسکو چاہیے کہ اوس حال میں اوس شخص کا کہ جو بدعویٰ مصنف اوس کے یا شایع اول مالک حق تصنیف اوسکا ہو مع عنوان کتاب مذکور و وقت و مقام الطباع اول کے اوس رجسٹری میں درج کیا ہے ورنہ عذر مدعی علیہ صرف اوس بیان سے کہ مدعی مذکور مصنف یا شایع اول یا مالک حق تصنیف اوسکا نہیں ۔ ساتھ کسی وجہ ثبوت کے مسموع نہیں ہوگا ۔ اور علاوہ درخواست تحریری اوس مدعی کے کوئی دوسری رجسٹری اوس قبیل سے کہ مصنف یا شایع اول اوس کتاب کا شخص دیگر ہے قابل التفات نہ تصور کیجاوے گی ۔ اور اگر مدعی علیہ وقت استرداد دعویٰ مدعی کے کوئی دوسری کتاب گزرانے کہ عنوان اور وقت اور مقام شیوع اوسکا بھی ساتھ عنوان اور وقت اور مقام شیوع اوس کتاب کے جو اندراج رجسٹری میں مدعی درج کی ہو مطابق نہ پایا جاوے تو وہ کتاب بمنزلہ وجہ ثبوت پذیرا نہ ہوگی ۔

دفعہ ۱۱

کارروائی بعدالت ضلع — جب کوئی مقدمہ قسم بالا سے کسی عدالت ضلع یا کسی اور عدالت میں پیش ہو تو مدعی کو لازم ہے کہ تمام مراتب جو اوسکی جانب سے اور حال مقدمہ مذکورۂ بالا میں درج ہوں صاف صاف پیش کرے اور مدعی کے تیئیں ۔ اور جس طرح کہ بصورت مقدمات مذکورہ کے مجلس عالیہ عدالت میں نتیجہ ہے ویسا ہی یہاں بھی ہوگا ۔

میعاد	دفعہ ۱۰۸۷ تمام فریادین یا اطلاعین یا کسی اور قسم کے فوجداری پیروی کسی جرم کے لیئے جو خلاف ایکٹ حقوق مصنفین کے

واقع ہونا چاہیئے کہ بروقت وقوع جرم سے بارہ مہینوں کے اندر عدالت میں دعوی داخل کریں یا جائیں اور کاروائی شروع ہو ورنہ دعوے غیر مسموع اور بیفائدہ ہوگا۔

نقشہ نمبر اول

اصل داخلہ ملکیت حق مصنفی۔

نمبر شمار	عنوان کتاب	نام شہر و مقام شیوع	نام مصنف	تاریخ شیوع	کیفیت	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	

نقشہ نمبر دوم

داخلہ تفویض حق مصنفی کتاب بعد داخلہ نام مالک سابق

نمبر شمار	عنوان الکتاب پہلے عنوان کتاب لکھکر حوالہ اصل رجسٹری کا بقید صفحہ کرنا چاہیئے۔	نام مالک سابق	نام منتقل الیہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵

قواعد امتحان جوڈیشل ڈپارٹمنٹ (۱)

تمہید	دفعہ ۱۰۸۸ ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ سرکار عالی سے

(۱) مطبوعہ عالیہ عدالت نے امتحان منصفان کے لیئے جو قواعد جاری کئے ہیں اور جو جریدہ مورخہ ۷ مہر ۱۳۰۳ فصلی نمبر ۲ اور رسالہ تجمن ذکرہ کے جلد ۵ نمبر ۱۲ صفحہ ۳۶۲ میں شائع ہو چکے ہیں۔ چونکہ بعض عالیہ عدالت کے قواعد وقتاً فوقتاً تبدیل ہوئے ہیں اس لیئے ان کو درج نہیں کیا گیا۔

حقیقہ اول۔ یا وقت شروع ہونے جلد اول یا نمبر اول یا حصہ اول کا کہ جس دستور العمل سے پہلے پہلی چھاپا ہو۔ پیشتر نام اور مسکن مالک مع نام و مسکن شایع دران حالیکہ وہ ہر دو شخص جداگانہ ہوویں ۔

۱۴ — حق ملکیت کتب مطبوعہ — **دفعہ ۱۰۲۴** کتابیں جنکا حق تصنیف قایم ہے اور جو کتابیں رجسٹری میں داخل ہیں۔ انکی تمام نقلیں بدون حصول سند متحریری رضامندی مصنف کے چھاپی گئی ہوں گے۔ ملکیت مالک حق تصنیف رکھنے والے کی۔ اوس کا نقل رجسٹری سمجھی جاوے گی۔ اور اوس مالک سند جو رجسٹری کو اختیار ہوگا۔ کہ اگر چھاپنے والا اوسکا اوپر مطلب رجسٹری اوسکی جلاد مذکور حوالہ کرے بذریعہ عدالت دیوانی کے واسطے واپس لینے اون جلدوں یا اخبار وغیرہ کے سپردگی اون جلدوں کے مستحق ہوں ۔

۱۵ — چارہ کار حصول کتب یا اخبار — **دفعہ ۱۰۲۵** اگر یہ مقدمہ مجلس عالیہ عدالت کے حدود میں دائر ہوگا تو مالک سند جو رجسٹری اجلاد مذکور کو یا اخبار وغیرہ سپردگی اجلاد مذکور کو (ریپلیونہ نالش) ویٹو۔ یعنی عدم سپردگی حاصل کرے گا۔ اور اگر چھاپنے والا بدنیتی سے انکو بہ نیت دیگر دیا ہو تو اوسکا نقصان اوسکا واسطے حصول اجلاد یا اخبار کے کے پیشنہ کرور دائر کرنا ہوگا۔ یعنی اس علت میں کہ مالی میرا یا میرا فلاں شخص کے سپنہ۔ اور وہ بیچ میں انکار اور تکرار کرتا ہے اور دریں حالیکہ مقدمہ مذکور کسی کسی عدالت ضلع رشہر وغیرہ میں ہوگا تو لازم ہے کہ اجلاد یا اخبار کا مالک کو موافق اون احکام کے روا رکھا کرے جو اون عدالتوں میں واسطے واپس لانے جائداد منقولہ اور اخبار کے بابت حکم سپردگی دستبرداری بحیثیت کتب مذکور کے معین اور مقرر ہوں ۔

۱۶ — خرچہ مقدمہ — **دفعہ ۱۰۲۶** اگر کوئی شخص مجلس عالیہ عدالت میں حسب دستور العمل بذا النسبت کسی شخص کے بعلت مبادرت یا ہدایت اوس شخص کی جنہیں تصنیف کنندہ شخص ہو تو مدعی علیہ کو اختیار ہے۔ کہ جوابدہی اوسکی کرے اور وجہ مستردادگی کہنے اور دریں حالیکہ مدعی علیہ مقدمہ جیتے یا نالش مدعی میں شبہ ہو یا مدعی نے جو درخواست برادر ہو مدعی علیہ تمام خرچہ اپنا حاصل کر سکے گا۔ اور تبدیل حصول اسکی وہی ہے۔ جو اون عدالتوں میں واسطے مدعی علیہوں کے مقرر ہو ۔

کمیٹی ممتحن

دفعہ ۱۹۴ — یہ امتحان ایک کمیٹی کی [illegible] نگرانی میں لیا جائے گا۔ اس کمیٹی میں حسب ذیل [illegible] ہوں گے۔

(الف) — ایک رکن مجلس عالیہ عدالت کا جسکو مجلس عالیہ تجویز کرے — [illegible]

(ب) — سرکاری مشیر قانونی [illegible]

(ج) — معتمد مجلس عالیہ عدالت — [illegible]

(د) — دو اور اشخاص جنکو مجلس عالیہ عدالت وقتاً فوقتاً نامزد کرے۔

شرائط امتحان

دفعہ ۱۹۵ — [illegible] کوئی [illegible] حکم کے خلاف [illegible] ضروری ہے اگر اس ضمن میں کوئی تفصیل [illegible] ہو تو [illegible] سکیگی۔ [illegible] قواعد ذیل کی پابندی لازم ہے۔

(الف) اس امتحان میں صرف ایسے امیدواران [illegible] شامل ہو سکیں گے کہ جو ہوم پارلیمنٹ کے رزولیوشن [illegible] ۱۹۹۴ [illegible] کوئی دوسرا شخص شریک نہ ہو سکیگا۔ [illegible] (ج) رزولیوشن مذکورہ کے موافق مجلس عالیہ عدالت کی منظوری [illegible] ایسے لوگوں کے [illegible] درخواست شرکت جلسہ امتحان [illegible] اجازت نامہ بھی شامل کریں [illegible] ۱۹۹۶ [illegible] مجلس سے حاصل کیا ہو۔

(ب) درخواست شرکت امتحان کی کم از کم [illegible] مجلس عالیہ عدالت میں داخل ہونا ضروری ہے [illegible] کے ساتھ ہی فیس [illegible] داخل کرنا ضروری ہوگی۔

(ج) امتحان بمقام [illegible] مجلس عالیہ عدالت کے مکان میں ہوگا۔

(د) — سوالات امتحان کے دس پرچے ہونگے اور ہر ایک پرچہ [illegible] حسب تفصیل ذیل ہوگا۔

... عدالت کی لیاقت ... پیدا کیا جا سکے اور اس کے لیے ایک امتحان مقرر [illegible] ... جاتے ہیں۔

۱	تاریخ آغاز	۱۰۹۱ [illegible] ... سے نافذ ہونگے۔
۲	[illegible]	۱۰۹۱ [illegible] ... تاریخ نفاذ سے کوئی شخص کسی عدالتی افسری پر مقرر نہیں کیا جائے گا جب تک ایسے شخص نے (۱) ... باقاعدہ ... درجہ اول کی لیاقت حاصل کی ہو اور کم سے کم ... وکالت کا کام انجام دیا ہو۔ (۲) ... امتحان مقررہ میں کامیاب ہوئے ہیں۔
۳	موجودہ افسران عدالتی ... امتحان پاس کرنا ہوگا	۱۰۹۱ جو اشخاص کہ اس سے پیشتر کسی ماتحت عدالتی افسری پر مقرر ہوچکے ہیں ... مستقل کیے جائینگے نہ ان کی ترقی کسی اعلیٰ ... جائیگی جب تک کہ وہ تاریخ نفاذ قانون قواعد ہذا سے تین سال کے اندر امتحان ... پاس نہ کریں یا ہائی کورٹ نے خاص ... کے ذریعے سے ... گورنمنٹ ان کو امتحان سے معاف نہ کر دیا ہو۔
۴	... اشخاص امتحان میں شریک ہونے کے مستحق ہیں	۱۰۹۲ حسب ذیل اشخاص اس امتحان میں شریک ہونے کے مستحق سمجھے جائینگے۔ (الف) دوم و سوم تعلقدار (ب) تحصیلدار (ج) وہ اشخاص جنکو ہائی کورٹ نے خاص ... شرکت امتحان کی دی ہو لیکن شرط یہ ہے کہ کسی ایسے شخص کو جو مد (الف) یا (ب) میں داخل نہیں ہے ... گورنمنٹ اجازت شرکت نہیں دی جائے گی۔ جب تک کہ یہ امر ثابت نہ ہو کہ وہ شخص اس ملک کی پیدائش رکھتا ہے۔ یا ... اس لفظ سے مراد یہ ہے کہ اس نے حیدرآباد کو اپنا وطن قرار دے لیا ہو ... سرکار عالی ہے۔
۵	مقام و تاریخ امتحان	۱۰۹۳ یہ امتحان ہر سال بلدہ حیدرآباد میں بماہ فروردی یا کسی ایسی تاریخ کو جو کمیٹی امتحان مقرر کرے ہوا کرے گا۔

طریقۂ امتحان

دفعہ ۱۰۹۶ — یہ امتحان اس طرح سے لیا جائیگا کہ امیدوار کی لیاقت اور واقفیت اصول قوانین اور ضوابط [illegible] ہو سکے [illegible] اور زبانوں کا امتحان ایسا ہوگا جس سے [illegible] ثابت ہو کر [illegible]

[illegible] کا امتحان

دفعہ ۱۰۹۷ — [illegible] کے تحریری امتحان [illegible] ہوں [illegible] اور [illegible]

چار [illegible] امتحان لیا جائیگا۔

دفعہ ۱۰۹۸ — یہ امتحان چار [illegible] پر ہوگا [illegible] ہر ایک پرچہ سوالات کا ہوگا [illegible] جواب [illegible] اور ہر پرچہ کے [illegible] مقررہ (۵۰) ہونگے۔

[illegible] شرکت امتحان

دفعہ ۱۰۹۹ — [illegible] امتحان [illegible] تاریخ امتحان سے ایک ماہ پیشتر [illegible] پاس پہنچ جائیں۔

[illegible] امیدواروں کی درخواست امتحان

دفعہ ۱۱۰۰ — [illegible] امیدوار [illegible] درخواستیں [illegible] ہمراہ [illegible] اور [illegible] امیدوار [illegible] درخواست کے ساتھ [illegible] شرکت امتحان [illegible] اور اگر وہ [illegible] فیس [illegible] کر دیا۔

پرچہ سوالات امتحان

دفعہ ۱۱۰۱ — سوالات امتحان [illegible] پریزیڈنٹ کمیٹی بنائینگے۔ اور [illegible] کی حفاظت [illegible] سوالات رہینگے اس وقت تک جب تک کہ امیدواروں کو وہ سوالات کمرہ امتحان میں حوالہ نہ کر دئے جائیں۔

درجه	پرچه	مضمون
رشده اول	پرچه اول	اصول قانون انجلس صاحب مترجمه مولوی محمد نیاز صاحب ـ قانون ... الگزینڈر صاحب ـ نتایج الافکار حصه دوم وسوم وچهارم باستثنای ذیل (۱) باب بیع الرقیق (۲) باب نکاح الکافر (۳) باب الطلاق المریض (۴) باب الاحلال (۵) ... (۶) کتاب العتق (۷) کتاب الایمان (۸) کتاب الاباق (۹) کتاب المکاتب (۱۰) کتاب الولاء (۱۱) کتاب المزارعه (۱۲) کتاب الانجیر (۱۳) کتاب الحظر والاباحه (۱۴) کتاب احیاء الموات (۱۵) کتاب الاشربه (۱۶) کتاب الصید (۱۷) کتاب المعاقل
"	" دوم	
رشده دوم	پرچه اول	(۱۸) ... دیگر ... قانون معاهده ایکٹ نمبر ۹ ۱۸۷۲ ... سرکار ... قانون ... ایکٹ ... مطبوعه سرکار ...
"	سوم	
رشده سوم	پرچه اول	... قانون دیوانی ... مجموعه ... سرکار ... ایکٹ نمبر ۱۴ ... مجموعه کشتیات ... دیوانی ... انگریزی ... سرکار عالی ...
"	" دوم	... کشتیات ... مجموعه قوانین تعزیرات ... ایکٹ ... سرکار ...
رشده چهارم	پرچه اول	قانون ... ایکٹ ... ۱۸۸۲ء ... سرکار ...
"	" دوم	... قانون ... سرکار عالی ...
رشده پنجم	پرچه اول	... زبان انگلیسی
"	پرچه دوم	...

کورٹ آف وارڈس

حصہ اول

مراتب ابتدائی۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت اشتمالی۔

دفعہ ۱۰۷ — یہ قانون بنام "قانون کورٹ آف وارڈس ممالک آصفیہ" موسوم ہوگا اور تمام ممالک آصفیہ میں تاریخ یکم بہمن ۱۳۱۸ فصلی سے نافذ ہوگا۔

تنسیخ

دفعہ ۱۰۸ — تاریخ نفاذ قانون ہذا سے دستور العمل کورٹ آف وارڈس بابتہ ۱۳۰۰ف منسوخ سمجھا جائے گا۔

قانون ہذا موجودہ کارروائیوں وغیرہ پر مؤثر ہوگا

دفعہ ۱۰۹ — تمام اشخاص اور جائیدادیں جو تاریخ نفاذ قانون ہذا کو کورٹ آف وارڈس کے اہتمام اور نگرانی میں ہوں وہ زیر اہتمام و نگرانی کورٹ آف وارڈس حسب منشائے قانون ہذا متصور ہوں گے اور دستور العمل کورٹ آف وارڈس بابتہ ۱۳۰۰ف کے رو سے جو احکام جاری کئے گئے ہوں یا تقررات عمل میں آئے ہوں یا معاہدات منعقد ہوئے ہوں جو اس قانون کے منافی نہ ہوں ایسے متصور ہوں گے گویا حسب قانون ہذا جاری کئے گئے عمل میں آئے یا منعقد کئے گئے اور تمام مقدمات اور کارروائیاں جو بوقت نفاذ قانون ہذا دائر ہوں اور دستور العمل مذکور کے رو سے شروع ہوئے ہوں ایسے متصور ہوں گے کہ گویا حسب قانون ہذا شروع ہوئی تھیں۔

تعریفات

دفعہ ۱۱۰ — قانون ہذا میں اگر مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف نہ ہو تو —

تعلقدار

دفعہ ۱۱۱ — تعلقدار سے ضلع کا اول تعلقدار مراد ہے اور لفظ تعلقدار میں ہر وہ عہدہ دار شامل ہے جس کو سرکار عالی نے ہذا کے اغراض کے لئے عہدہ تعلقداری اختیارات ابتدائی دیوانی مجلس عالیہ عدالت کے

سوالات کا دینا اور پرچہ ہائے جوابات اور جوابات زبان اردو میں ہونگے۔

دفعہ ۱۱۰۲ وقت معینہ امتحان پر جبکہ سب امیدوار جمع ہو جائیں۔ سوالات اونکو دیئے جاوینگے۔ اور اونکو ضرور ہوگا کہ اوس وقت کے اندر جو ہر پرچہ کے لیئے مقرر کیا گیا ہے اوسکے جوابات بلا اعانت کسی کتاب یا کاغذ کے صاف خط میں لکھکر کمیٹی کے حوالہ کریں جوابات زبان اردو میں ہونگے۔

کامیابی کے درجے اور نمبر

دفعہ ۱۱۰۳ اس امتحان میں پاس ہونے کے لیئے دو درجے قرار دیئے جاتے ہیں۔ اعلی۔ ادنی۔ درجہ اعلی میں پاس ہونے کے لیئے ضرور ہے کہ امیدوار ہر پرچے میں کم سے کم نصف وہ نمبر جو اوس کے لیئے مقرر ہیں۔ اور مجموع میں ثلثان حاصل کرے۔ اور درجہ ادنی میں پاس ہونے کے لیئے ضرور ہے کہ ہر پرچہ میں ایک ثلث وہ نمبر جو اوس کے لیئے مقرر ہیں اور مجموعے میں ایک نصف حاصل کرے۔

نتیجہ امتحان ایک مہینہ میں بھیجا جائے گا

دفعہ ۱۱۰۴ امتحان کے ختم کے بعد ایک ہفتہ کے اندر کمیٹی پرچہ سوال کو جانچ کر جو نمبر بمجرد نمبر مقررہ کے اوس کے اندازہ میں دینا مناسب ہوں دیکر اور ہر ایک امیدوار کے امتحان کے نسبت اپنی رائے مع پرچہ ہائے سوالات و دیگر وغیرہ کے لکھکر رجسٹر میں بھیجدے گی۔

مجلس پاس شدہ لوگوں کے نام مشتہر کرے گی۔

مجلس عالیہ عدالت فہرست ان لوگوں کی کمیٹی کے رپورٹ میں پاس ہوئے ہوں مع اون کے درجہ کے جریدہ میں اطلاع عام کے لیئے مشتہر کر دے گی۔

امتحان کی کامیابی سے سرکار پر حق حاصل نہ ہوگا

دفعہ ۱۱۰۵ کسی شخص کو اس امتحان کے پاس کرنے سے گورنمنٹ کے مقابلہ میں کوئی استحقاق ملازمت کے پانے کا حاصل نہ ہوگا۔ لیکن جب کوئی جز ڈسپل عہدہ خالی ہوگا تو اونہیں پاس شدہ لوگوں میں سے انتخاب کیا جائے گا۔

اعلی درجہ

دفعہ ۱۱۰۶ کوئی شخص نظامت مددگاری ضلع یا نظامت مددگاری ہمت پر مقرر نہ کیا جائے گا جب تک کہ اوس نے درجہ اعلی کا امتحان پاس نکیا ہو۔

جو جائداد کا بندوبست بذات خود یا کسی قدیم ملازم خاندان کے ذریعہ سے کرنے کے قابل ہو اور جو کسی شخص کا حق مخالفانہ نابالغ کے ساتھ رکھتا ہو تو کورٹ آف وارڈس کو اختیار ہوگا کہ ایسے مالک یا مالکان مشترک کے جملہ جائداد کو جو اوس کے حدود کے اندر واقع ہو اور کسی ایسے مالک یا مالکان مشترک کے ذات کو جو اوس کے حدود کے اندر سکونت رکھتا ہو اپنے اہتمام یا نگرانی میں لے لے۔

جو جائداد اس دفعہ کے مطابق کسی رشتہ دار یا قریبی کے اہتمام یا نگرانی میں چھوڑی جائے۔ اوس کے متعلق کورٹ آف وارڈز کو سالانہ حسابات طلب کرنے کا اور اگر مالک جائداد نابالغ ہو تو اوس کے تعلیم کے متعلق ضروری ہدایات کرنے کا اختیار ہوگا۔

کورٹ پر وارڈ کا اہتمام اوٹھانا کب لازم ہوگا۔

دفعہ ۱۱۲۸ — جب کبھی کسی وارڈ کے ایسی حالت پیدا ہو جائے کہ اگر وہ پہلے سے کورٹ آف وارڈز کے اہتمام یا نگرانی میں نہ ہوتا تو کورٹ آف وارڈز اوس کے ذات یا اوس کے جائداد کو اہتمام یا نگرانی میں نہ لے سکتے تو اوسکو لازم ہوگا کہ ایسی وارڈ اور اوس کے جائداد کو اپنے اہتمام یا نگرانی سے علیحدہ کر دے۔

اہتمام لینے کے باب میں کورٹ کا اختیار تمیزی

دفعہ ۱۱۲۹ — ہر صورت میں جب حسب احکام قانون ہذا کورٹ آف وارڈز کو کسی مالک نا قابل کی ذات اور جائداد کے اہتمام یا نگرانی میں لینے کا اختیار دیا گیا ہو تو کورٹ آف وارڈز اپنے اختیارات تمیزی کے بطور تمامتہ ذیل کارروائی کر سکتے ہیں۔

(الف) بغیر ایسے شخص کے ذات کا اہتمام یا نگرانی لینے کے اوس کے جائداد کا اہتمام یا اوسکی نگرانی لے۔

(ب) کسی ایسے شخص کے ذات یا جائداد کو اہتمام یا نگرانی میں لینے سے باز رہے۔

(ج) کسی وقت ایسے اہتمام یا نگرانی کو اگر اختیار کر لیا ہو تو اوٹھا لے۔

(د) اہتمام یا نگرانی اوٹھا لینے کے بعد پھر کسی وقت اہتمام یا نگرانی میں لے لے۔

کسی نابالغ کی ذات و جائداد کے اہتمام کے لیے انتظام کرنے میں عدالت دیوانی کی کارروائی

دفعہ ۱۱۳۰ — جب کوئی عدالت دیوانی کسی نابالغ کے ذات اور جائداد کے اہتمام یا نگرانی کے لیے بندوبست کرنا ضروری خیال کرے

وزیر عدالت کا کام انتظام وغیرہ کے لیے مقرر کرے۔ اور ایسے حدود و قانون جس کے اندر اس کے لیے فیصلہ کرنا ضروری سمجھا جائیگا۔

نابالغ — دفعہ ۱۱۱۲ (الف) نابالغ سے وہ شخص مراد ہے جس کی عمر کا اٹھارہ سال ختم نہ ہوا ہو۔

عدالت دیوانی — دفعہ ۱۱۱۳ عدالت دیوانی سے اعلیٰ عدالت دیوانی ضلع مراد ہے۔

وارڈ — دفعہ ۱۱۱۴ وارڈ سے ایسا شخص مراد ہے جو زیر اہتمام یا نگرانی کورٹ آف وارڈز ہو یا جس کی جائیداد ایسے اہتمام یا نگرانی میں ہو۔

حصہ دوم

کورٹ آف وارڈز کی تشکیل اور اس کے اختیارات

۱ دفعہ ۱۱۱۵ کورٹ آف وارڈز [illegible] سے [illegible] محکمہ [illegible] مراد ہے۔
حکام ہوگا — [illegible] ایسا افسر یا عدالت [illegible] قانون کے [illegible] کورٹ آف وارڈز قرار دیں۔

٥ مالکان نا قابل — دفعہ ۱۱۱۶ مالکان جو ایسا [illegible] جائیداد کا انتظام یا نگرانی کرنے کے نا قابل سمجھے جائیں گے جب کہ

(الف) وہ نابالغ ہوں۔ یا

(ب) ان کو کسی عدالت دیوانی نے فاتر العقل اور اپنے کاروبار کے سرانجام دینے کے نا قابل تجویز کیا ہو۔ لیکن ان دونوں صورتوں میں جب کسی ایسے مالک کا باپ یا اگر وہ شادی شدہ عورت ہے تو اس کا شوہر موجود ہو۔ اور انتظام کر سکتا ہو۔ اور ان کے باہم کسی عدالت میں مخالفانہ کارروائی نہ ہوئی ہو تو وہ نا قابل نہ سمجھا جائے گا۔

٦ مالکان نا قابل پر کورٹ کے اختیارات — دفعہ ۱۱۱۷ جب کسی اراضی کا منفرد مالک یا کل مالکان مشترک حسب احکام دفعہ نا قابل ہوں۔ اور جس کی ماں یا دادا یا دادی موجود نہ ہو۔ اور نیز کوئی قریبی رشتہ دار موجود نہ ہو

اگر شرط [illegible] کورٹ آف وارڈز کو لازم ہوگا کہ [illegible] کی اطلاع

[illegible] بیشتر [illegible]

[illegible] دفعہ ۱۱۳ [illegible] جب کبھی [illegible] وارثوں کی درخواست پر [illegible] جائداد

[illegible] وراثت [illegible] اگر کورٹ

آف وارڈز [illegible] کا حق ثابت ہوتا

[illegible] جائداد کو [illegible] لیکن اگر کورٹ

آف وارڈز [illegible] کسی کا حق ثابت نہ ہو تو کورٹ پر لازم ہوگا کہ

[illegible] کا تصفیہ

[illegible]

[illegible] دفعہ ۱۱۴ [illegible] احکام قانون [illegible] کورٹ آف وارڈز مجاز

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] دفعہ ۱۲۰ [illegible] کورٹ آف وارڈز مجاز ہوگی کہ [illegible] اختیارات

[illegible] بذریعہ قانون [illegible] ملازمت [illegible]

[illegible] استحقاق اور ان کے

[illegible] کسی اور شخص کے جو وارڈز کا رشتہ دار

[illegible] کا ملازم ہو [illegible] اگر کوئی قرابت دار یا ملازم کسی خاص وجہ سے

[illegible] تو کوئی اور شخص مقرر ہو سکتا ہے۔

[illegible] کورٹ آف وارڈز مجاز ہوگی کہ منظوری سرکار وقتاً فوقتاً اپنے

اختیارات میں سے کوئی اختیار [illegible] کو اگر کوئی مقرر کیا جائے

یا جب کوئی شخص عدالت دیوانی سے فاتر العقل اور اپنے کاروبار کرنے کے ناقابل قرار پایا ہو تو۔

اور اگر ایسے نابالغ یا شخص ناقابل کی جائیداد کلاً یا جزواً اور جس حقیت [illegible] اور کسی شخص ہو تو عدالت مذکور مجاز ہوگی کہ کورٹ آف وارڈز سے [illegible] کرے کہ وہ ایسے شخص یا ناقابل مالک کے ذات یا جائیداد یا دونوں کو اپنے اہتمام یا نگرانی میں لے اور کورٹ آف وارڈز کو اختیار ہوگا کہ وہ ایسے شخص کے ذات یا جائیداد یا دونوں کو اپنے اہتمام یا نگرانی میں لینے سے انکار کرے۔

کارروائی جبکہ جائیداد بوجہ بعض مالکوں کے ناقابل نہ رہنے کے کورٹ کے اہتمام میں نہ رہے۔

دفعہ ١١٢١ — جب کبھی اون مالکان مشترک میں سے جن کی جائیداد کا اہتمام یا نگرانی کورٹ آف وارڈز [illegible] ہو ایک یا زیادہ اشخاص کی کورٹ آف وارڈز [illegible] نگرانی میں نہ رہے اور جس سبب [illegible] ذات اور جائیداد بھی کورٹ آف وارڈز [illegible] نکل جاسکے مگر باقیماندہ مالکان مشترک [illegible] اور طرح سے علی حالہ باقی رہے ہو تو عدالت دیوانی [illegible] کے درخواست پر [illegible] ہدایت کرے کہ مالکان ناقابل کی ذات اور جائیداد کا اہتمام یا نگرانی ان کے ناقابلیت باقی رہنے تک بابر پابندی احکام دفعہ [illegible] اور [illegible] عدالت مذکور حکم دے [illegible] جاری رہے۔

اور ایسی صورت میں جب اون مالکوں سے جو کورٹ آف وارڈز [illegible] اہتمام یا نگرانی میں باقی رہے ہوں کوئی مالک [illegible] تو کورٹ آف وارڈز [illegible] مالک کی جائیداد یا اس جائیداد کے کسی حصہ کو کہ اوس وقت [illegible] کسی جائیداد [illegible] کے اہتمام یا نگرانی میں رہے [illegible] اپنے اہتمام [illegible] یا پھر اپنے اہتمام یا نگرانی میں لے۔

کورٹ آف وارڈز کا [illegible] سے علیحدہ ہو جانا۔

دفعہ ١١٢٢ — [illegible] کی ذات اور جائیداد کے اہتمام اور نگرانی [illegible] جو دفعہ ٩ یا دفعہ ١٠ کے رو سے [illegible]

اختیار متعلق انتظام جائداد

دفعہ ۱۱۲۹ کورٹ آف وارڈز مجاز ہوگی کہ کوئی جائداد جو اوس کے زیر اہتمام یا نگرانی ہو اور اوس کے ٹھیکہ یا جز ٹھیکہ یا اجارہ پر دیے جانیکی منظوری دے۔ اور ایسی جائداد کے کسی جزو کے رہن یا بیع کیے جانے کی ہدایت کرے اور کل ایسے امور کے عمل میں لانیکا حکم دے جنکو وہ جائداد اور وارڈ کے حق میں قطعی طور پر مفید اور نفع رسان تصور کرے۔ مگر شرط یہ ہے کہ کورٹ کسی جائداد غیر منقولہ کو بیع نہ کرے گی۔

کب کورٹ حکم دیسکتی ہے کہ اراضی پٹہ کا کوئی جزو علیحدہ محال بنا دیا جاوے۔

دفعہ ۱۱۳۰ اگر کورٹ آف وارڈز بہ ہدایت کلکٹر یا قرین مصلحت خیال کرے۔ کہ کسی ایسے اراضی کا جسکا وارڈ زمیندار یا شریک پٹیدار ہے کوئی جزو بیع یا رہن کیا جائے تو کورٹ متعلقہ کلکٹر کو حکم دے سکتی ہے کہ ایسا جزو ایک جداگانہ قطع بنایا جائے۔ اور جو مطالبہ مالگذاری کا اصل اراضی پٹہ پر رہا وہ اون علیحدہ قطعوں پر جو اسطرح قایم ہوں حسب ضابطہ مالگذاری کی تشخیص اور تقسیم کر دیا جائے گا۔

تقرر منتظم و محافظ

دفعہ ۱۱۳۱ کورٹ آف وارڈز مجاز ہوگی کہ کسی وارڈ کے جائداد کے لیے بصورت ضرورت ایک یا زیادہ منتظم مقرر کرے اور مختار ہے کہ اسطرح سے مقرر کیے ہوئے منتظم یا محافظ کو موقوف کرے یا اوس کے اختیارات کو گھٹا دے۔

کسی ناقابل مالک کے وارڈ ہو جانے پر کورٹ آف وارڈز مجاز ہوگی کہ کسی شخص کے تقرر کو جو بذریعہ وصیت نامہ عمل میں آیا ہو کسی ایسے ناقابل مالک کا محافظ ہونیکے لیے بحال رکھے۔ یا ان وجوہات سے جو لکھے جاوینگے تسلیم کرنے سے انکار کرے۔

ایسا شخص محافظ نہ ہوگا جو وارڈ کا جانشین ہو سکتا ہو

دفعہ ۱۱۳۲ کوئی شخص جو وارڈ کے بعد ہی وارث ہو سکتا ہو یا جسکو اور طرح پر وارڈ کے مرنیکے بعد فائدہ ہو محافظ نہیں مقرر کیا جائیگا لیکن کوئی امر مندرجہ دفعہ ہذا ایسے ولی سے متعلق نہ ہوگا جو بذریعہ وصیت مقرر کیا گیا ہو۔

محافظ جبکہ وارڈ عورت ہو

دفعہ ۱۱۳۳ اگر وارڈ عورت ہو تو اوسی مذہب کی ایک عورت سیوائے اوس صورت کے جبکہ محافظ بذریعہ وصیت مقرر کیا گیا ہو

یا صوبہ دار جن یا تعلقداروں کو تفویض کر دیا ہے۔ اور مجاز ہوگی کہ کسی وقت سرکار کی منظوری سے
ایسی تفویض کو منسوخ کر دے۔

۱۵	مصارف اور خرچہ جات	دفعہ ۱۱۲۴ کورٹ آف وارڈز مجاز ہوگی کہ وقتاً فوقتاً منظوری سے ایسے تنخواہ کو مقرر کیا جائے اور ایسے اخراجات کے

ادا کئے جانے کا حکم دے جو کہ وارڈوں کی ذات اور جائداد زیر اہتمام کی حفاظت
اور انتظام اور نگرانی اور حسابات کی تنقیح اور عموماً قانون ہذا کے کل اغراض کے واسطے ضروری
تصور کرے۔ اور نیز مجاز ہوگی کہ یہ حکم دے کہ ایسے اخراجات بشمول تنخواہ کل اہلکاران
اور الاؤنسات علیحدگی از خدمت اور الاؤنس ایام رخصت اور پنشن شامل ہوں۔ ان جائدادوں کی
آمدنی پر بار ڈالے جائیں جن کی غرض سے ایسے اخراجات عائد ہوئے ہوں۔ لیکن اخراجات
متعلق انتظامی [illegible] کسی صورت میں کسی وارڈ کی جائداد سے [illegible] فی
روپیہ سے زیادہ نہ لئے جائیں گے۔ البتہ اگر [illegible] متعلق وہ
اخراجات سے [illegible] جو ذاتی ہوں۔ اور اسکی مقدار کسی صورت میں کسی وارڈ کی جائداد
کا [illegible] آنہ فی روپیہ سے زیادہ نہ ہوگی۔

۱۶	عام اخراجات کیلئے [illegible]	دفعہ ۱۱۲۵ کورٹ آف وارڈز ایسے مصارف اور اخراجات کی نسبت جنکا بیان دفعہ ماقبل میں ہوا ہے۔ اور جو کورٹ کے زیر انتظام

عام قسم کے ہوں یہ ہدایت کرنے کی مجاز ہوگی کہ وہ [illegible] سے ادا کئے جائیں۔ جو
اس کے زیر اہتمام جائدادوں سے ایسے طریقہ اور ایسی شرح سے وصول کیا جائیگا
جیسی کورٹ [illegible] دفعہ ماقبل [illegible] وقتاً فوقتاً ہدایت کرے۔ [illegible] مجاز ہوگی
کہ ایسے [illegible] جو وقتاً فوقتاً [illegible] کی تنخواہ اور الاؤنسات
علیحدگی از خدمت اور ایام رخصت کے الاؤنس [illegible] پنشن [illegible]
کسی طریق سے [illegible] جائیں۔ لیکن [illegible]
الاؤنس اور پنشن شرح سے زیادہ نہ ہوں [illegible] عہدہ داران سرکاری کو حسب قواعد
مجریہ وقت ملسکتے ہوں۔

۱۷	اختیار متعلق انتظام جائداد	دفعہ ۱۱۲۶ کورٹ آف وارڈز مجاز ہوگی کہ کوئی [illegible] جائداد جو عہدہ داران سرکاری کو حسب قواعد مجریہ وقت ملسکتے ہوں۔

عمل میں لائیں۔

ایسے جائداد کی وفات کے بعد جنکو ورثا ناقابل ہوں کارروائی [illegible]

،، ۲۹ **دفعہ ۱۱۳۸** جب کبھی کسی تعلقہ دار کو اطلاع ہو کہ کسی ایسی اراضی کے مالک یا شرکت غیر منقسم جائداد کے جسکے حلقہ میں واقع ہے۔ وفات پائی ہے۔ اور تعلقہ دار مذکور یہ باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ مالک مذکور کے ورثا حسب دفعہ (۵) ناقابل قرار دیے یا سمجھے جانے کے لائق ہیں تو مجاز ہوگا کہ ورثا مذکور کی جائداد اور انکی نگہداشت اور حفاظت کے لیے ایسے تدابیر عمل میں لائے اور ایسے احکام صادر کرے۔ جو اسکو مناسب معلوم ہوں۔ ایسا تعلقہ دار کسی اور تعلقہ دار سے جس کے حدود اختیار میں کوئی حصہ ایسی جائداد کا ہو یہ استدعا کر سکتا ہے کہ وہ اسکو اپنی تحویل میں لے اور وہ اسے سپرد ہوں تو آخر الذکر تعلقہ دار کو ایسی جائداد کے متعلق جو اسکے ضلع میں ہو۔ وہی اقتدارات حاصل ہونگے جو حسب دفعہ ہذا تعلقہ دار اول الذکر کو عطا کیے گئے ہیں۔

نابالغ صاحب جائداد کا پیش کیا جانا اور اسکی نگہبانی کے متعلق حکم۔

،، **دفعہ ۱۱۳۹** کوئی تعلقہ دار جو دفعہ ماقبل بالا کے بموجب کارروائی کرتا ہو۔ یہ حکم دینے کا مجاز ہوگا۔ کہ کوئی شخص جو کسی ایسے متوفی صاحب جائداد کے نابالغ وارث کا محافظ ہو نابالغ مذکور کو اسکے یا کسی دوسرے تعلقہ دار کے روبرو بذریعہ [illegible] حاضر کرے اور وہ تعلقہ دار جسکے روبرو وہ نابالغ اسطرح حاضر کیا جائے مجاز ہوگا کہ اسکی نگہداشت نگرانی اور حفاظت کے لیے ایسا حکم صادر کرے۔ جو اسکو مناسب معلوم ہو اگر وہ نابالغ اناث میں سے ہو تو وہ تعلقہ دار کے روبرو پیش نہیں کیجائے گی مگر تعلقہ دار اسکی نگہداشت کے واسطے ایسی تدابیر عمل میں لا سکتا ہے جو مناسب خیال کرے۔

دریافت متعلق اشخاص فاتر العقل

دفعہ ۱۱۴۰ اگر کسی جائداد کے مالک یا شرکت غیر منقسم کی نسبت کوئی تعلقہ دار اس امر کے باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ فاتر العقل اور اپنے کاروبار کے انتظام کرنیکے ناقابل ہے تو اوس ضلع کے عدالت دیوانی میں درخواست کرے گا جسکے حدود اراضی میں مالک مذکور سکونت رکھتا ہو۔ اور تعلقہ دار مذکور کی درخواست پر وہ عدالت دیوانی نااہلیت مذکور کے متعلق تحقیقات اور تجویز کرے گی۔

محافظ مقرر کیجائیگی ۔ قبل جبتک والیان ریاست کو اگر کوئی لائق بہتر تجویز کیجائیگی ۔

وارڈوں کی حفاظت تعلیم و نگہداشت

دفعہ ۱۱۳۴ – کورٹ آف وارڈز مجاز ہوگی کہ کسی نابالغ وارڈ کی اور وارڈ کے خاندان کی ایسے اشخاص کے جو اوسکے انتظام یا نگرانی میں ہوں ۔ حفاظت تعلیم اور تربیت اور نگہداشت کے بارہ میں اور نیز کسی ایسے وارڈ کے جو نابالغ نہو اور جسکی ذات کورٹ کے انتظام اور نگرانی میں ہو حفاظت اور نگہداشت کے بارہ میں ایسے احکام صادر کرے جو اوسکو مناسب معلوم ہوں ۔

وارڈوں اور اونکے خاندان کے خرچ

دفعہ ۱۱۳۵ – کورٹ آف وارڈز کو لازم ہوگا کہ ہر ایک وارڈ اور اوسکے خاندان کے نان و نفقہ اور گذارہ کے لیئے ایسی ماہانہ رقم مقرر کرے جو وارڈوں کے رتبہ اور حالت کے لحاظ سے مناسب تصور کرے ۔

حصہ سیوم

تحقیقات ناقابلیت

تعلقدار کو ناقابل اشخاص کی دریافت اور رپورٹ کرنی چاہئیے

دفعہ ۱۱۳۶ – جب کبھی کوئی تعلقدار یہ باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ کسی مالک اراضی کو جو اوسکے ضلع میں رہتا ہو یا کسی ایسی اراضی کے مالک کو جو اوسکے ضلع کے رجسٹر مالگذاری میں درج ہو حسب دفعہ ۔ ناقابل قرار دینا یا تجویز کرنا چاہیئے ۔ تو تعلقدار تحقیقات ضروری کے بعد اگر اوسکو اطمینان ہوجائے کہ شخص مذکور ایسا قرار دینا یا تجویز کرنا چاہیئے ۔ تو کورٹ آف وارڈز میں رپورٹ کریگا ۔ اور کورٹ ایسی رپورٹ کے وصول ہونے پر اوسکو اپنی رائے کے ساتھ سرکار نظام اعلیٰ حضرت پیش کریگی ۔ اور سرکار سے جو حکم صادر ہوگا ۔ اوس کے مطابق تعمیل ہوگی ۔

بغیر رپورٹ کے ناقابل قرار دینے کے احکام کو نافذ کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۱۳۷ – کوئی امر مندرجہ دفعہ نمبر ۲ مانع نہ ہوگا کہ کورٹ آف وارڈز یا سرکار بغیر اوسکے کہ تعلقدار یا کسی اور عہدہ دار سرکار کیجانب سے کوئی رپورٹ پیش ہو تو بصورت ضرورت قانون ہذا کے احکام کو نافذ

اشیائے مذکورہ مکان سے خفیہ طور پر نہ اوٹھا جائیں ۔

تعلقدار کے اختیارات خفیہ

ہر ایسا تعلقدار مجاز ہوگا کہ تمام اشخاص کو جو وارڈ کے ملازم ہوں یا اون تمام اشخاص کو جو اوس متوفی مالک جایداد کے اوسکی وفات کے وقت ملازم تھے ۔ جس سے وارڈ نے جایداد پائی ہے ۔ یہہ حکم دے ۔ کہ اوس کے روبرو حاضر ہوں ۔ اور کسی قسم کے حسابات کاغذات مال منقولہ بلکہ وارڈ اور کسی قسم کے حسابات و کاغذات متعلق جایداد وارڈ کے جنکی نسبت تعلقدار کو باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ اوس شخص کے قبضہ میں ہیں حوالہ کرے اور اون تمام اشخاص کو جو جایداد کے حقیت دار یا شکمیدار ہوں یہہ حکم دینے کا مجاز ہوگا ۔ کہ اپنے وثایق حقیت اور شکمیداروں کے پیش کرے ۔

حصہ پنجم

انتظام ولایت

تعلقدار کسی منتظم خیال کیا جائیگا ۔

دفعہ ۱۱۴۳ اگر وارڈ کے جایداد کے واسطے بجانب کورٹ کوئی منتظم مقرر نکیا گیا ہو ۔ تو اوس ضلع کا تعلقدار جہین کوئی حصہ ایسی جایداد کا واقع ہو اوس حصہ جایداد کا منتظم خیال کیا جاے گا ۔ اور وہ تمام کارروائی کرنیکا مجاز ہوگا ۔ جو ایسی جایداد منتظم کے ذریعہ قانوناً عمل مین لائی جاسکتی ہو ۔ لیکن کورٹ آف وارڈز کو اختیار ہوگا ۔ کہ اگر کسی خاص وجہ سے مناسب سمجھے تو کسی اور تعلقدار کو جسکے ضلع مین کوئی حصہ جایداد کا واقع ہو کل جایداد یا اوسکا [illegible] حصہ جایداد کا جو اوس کے ضلع مین واقع ہے ۔ منتظم مقرر کرے ۔

اختیارات منتظم

دفعہ ۱۱۴۴ ہر منتظم کو اختیار ہوگا ۔ کہ اوس تمام جایداد کا انتظام کرے ۔ جو اوس کے اہتمام مین ہو ۔ اور اوس اراضی کا محاصل اور لگان اور نیز کل دوسری رقمیں جو باقی وارڈ ہوں وصول کرے ۔ اور اونکی رسید دیا کرے ۔ اور نیز منتظم کو اختیار ہوگا ۔ بتابعیت احکام کورٹ اپنے پٹے اور اجارہ مالی دیا کرے ۔ یا اونکی تجدید کرے ۔ جو اوس جایداد کے عمدہ انتظام کے لیے ضروری ہوں ۔

حصہ چہارم

کارروائی بعد تحقیقات نا قابلیت

نگرانی شخص یا جائداد زیر اہتمام کورٹ

دفعہ ۱۱۴۱ — جب کورٹ آف وارڈز نے یہ امر طے کر لیا ہو کہ کسی نا قابل مالک کی ذات یا جائداد کو اپنے اہتمام یا نگرانی میں لے تو وہ ایک حکم جاری کرے گی جس میں اس امر کی ہدایت کی جائے گی کہ شخص مذکور کی ذات اور جائداد یا فقط جائداد کورٹ آف وارڈز کے اہتمام یا نگرانی میں لی جائے اور [illegible] کی ذات اور [illegible] جائداد اس وقت سے کورٹ آف وارڈز کے اہتمام یا نگرانی میں (جیسی کہ صورت ہو) سمجھی جائے گی۔

[illegible]

دفعہ ۱۱۴۲ — حسب دفعہ ۲۹ حکم صادر ہونے کے بعد بقدر جلد [illegible] ضلع [illegible] [illegible] [illegible] الف [illegible] ذریعہ حکم تحریری [illegible] حسابات کا [illegible] اور [illegible] کسی [illegible] [illegible] کہ کوئی [illegible] [illegible] واسطے [illegible] موجود ہو [illegible] کہ وہ وہاں سے علیحدہ ہو جاتے [illegible] مناسب [illegible] معقول [illegible] انتظام کرے گا شخص مذکور [illegible] مجاز ہوگا کہ اپنے حسابات کا [illegible] نگرانی احکام کے موافق [illegible] اس امر کی [illegible] گی۔

(ص) اوس معاوضہ سے زیادہ نہ ہوگا جو کورٹ آف وارڈز نے اوس کے لیئے مقرر کیا ہو۔

واجب الوصول رقمیں سرکاری مطالبات مالگزاری کی طرح قابل الوصول ہونگی۔

دفعہ ۱۱۴۷ ہر رقم جو کورٹ آف وارڈز کے منتظم یا محافظ سے یا منتظم یا محافظ کے ضامنوں سے یا کورٹ آف وارڈز کے کسی ماتحت عہدہ دار یا ملازم سے یا کسی ایسے عہدہ دار یا ملازم کے ضامن سے واجب الوصول ہو تو وہ اوسی طرح قابل وصول ہوگی جسطرح سے کہ مطالبہ مالگزاری وصول کیا جاتا ہے۔ لیکن اگر کسی شخص کو یہ عذر ہو کہ جو رقم اوس سے وصول کیگئی وہ یا اوسکا کوئی جز واجب الادا نہ تھا تو وہ کورٹ آف وارڈز پر استرداد رقم مذکور کا دعوی عدالت دیوانی مین کر سکیگا۔

کورٹ محافظ یا منتظم کو یا اولاد کے حوالہ کرنیکی نسبت حکم دے سکتی ہے۔

دفعہ ۱۱۴۸ کورٹ آف وارڈز مجاز ہوگی کہ کسی سابق یا حال کے منتظم یا محافظ یا ولی یا سابق یا موجودہ عہدہ دار ماتحت منتظم یا محافظ یا ولی کو حکم دے کہ وہ اپنے حسابات یا کوئی جایداد جو اوس کے قبضہ مین ہو ایسے عرصہ کے اندر جو کورٹ آف وارڈز مقرر کرے حوالہ کر دے۔

ادن رقوم کا استعمال جو منتظم کو وصول ہون۔

دفعہ ۱۱۴۹ وہ کل رقوم جو منتظم کو وصول ہون یا اسکے پاس ہون اغراض مندرجہ ذیل میں اون ہدایتوں کے مطابق جو کورٹ آف وارڈز وقتاً فوقتاً صادر کرے صرف کئے جائینگے۔ تا وقتیکہ کورٹ آف وارڈز تخصیص کے ساتھ اوس کے خلاف ہدایت نہ کرے امور مشمولہ قسم (۱) کو امور مشمولہ قسم (۲) پر اور امور مشمولہ قسم (۲) کو امور مشمولہ قسم (۳) پر ترجیح دیجائے گی۔

قسم (۱)

اون تمام اخراجات کی ادائی جو وارڈ اور اوسکے خاندان کے گذارہ تعلیم و تربیت اور اداے رسوم مذہبی و رواجی کے لیئے اور وارڈ کی جایداد کے انتظام و نگرانی کے لیئے اور مالگزاری سرکار اور تمام محصولات اور سرکاری مطالبات کے لیئے جو وقتاً فوقتاً ایسی جایداد یا ایسی جایداد کے کسی جزو کی بابت واجب الادا ہون ضروری ہون۔

قسم (۲)

منتظم کا لازم فرض منصبی — ہر منتظم کو لازم ہوگا کہ جو جائداد اوس کے اہتمام مین ہو اوس کا انتظام محنت اور دیانت سے وارڈ کے لئے کرے۔ اور حتی الامکان وارڈ کے فائدہ کے لیئے اون تمام تدابیر کو عمل مین لاوے جو اوس صورت مین عمل مین لائی جاتین جبکہ جائداد اوسکی ذاتی ہوتی

محافظ کا لازم فرض — **دفعہ ۱۱۴۵** کوئی محافظ جو کسی وارڈ کے نگرانی کے لیئے مقرر کیا جاوے وارڈ کی نگرانی اوس کے ذمہ ہوگی۔ اور اوسکو چاہیئے کہ وارڈ کے مصارف ذاتی اور صحت کا اور اگر وہ نابالغ ہو تو اوسکی تعلیم و تربیت کا بھی خیال رکھے۔

منتظم کے فرائض متعدد — **دفعہ ۱۱۴۶** ہر منتظم اور محافظ کو جسکو کورٹ آف وارڈز مقرر کرے لازم ہوگا کہ

(الف) وارڈز کی اوسقدر جائداد کی حفاظت کرے جو اوس کے اہتمام مین ہو۔

(ب) اوس مقدار کی ضمانت (اگر ضرورت ہو) اوسقدر کے پاس داخل کرے جو کورٹ آف وارڈز بلحاظ تمام ایسی جائداد کے اور ایسی جائداد کے آمدنی کے جو اوسکو وصول ہوگی مناسب تصور کرے۔

(ج) اپنے حسابات ایسے اوقات پر اور ایسے نمونہ کے مطابق جنکی کورٹ آف وارڈز کے طرف سے ہدایت ہوئی ہو معہ اسناد داخل کرے۔ اور نیز از روے حساب مذکور جو سلک نکلتی ہو ادا کرے۔

(د) خدمت منصبی سے علیحدہ ہونیکے بعد بھی وہ اون تمام محاصل اور مصارف کا جو اوس کے انتظام کے زمانہ مین ہوئی ہون۔ کورٹ کو محاسبہ دے لیکن کورٹ آف وارڈز کو لازم ہوگا کہ ایک سال کے اندر جملہ محاسبہ کا تصفیہ کر دے بجز اوس کے کہ تعویق خود منتظم کے کسی فعل سے واقع ہوئی ہو۔

(ھ) کسی ایسے امر کی نسبت جس سے کوئی خرچ جائداد پر لاحق ہوتا ہو اور جسکی منظوری کورٹ آف وارڈز سے ضروری ہو۔ اوسکی منظوری کی درخواست کرے۔

(و) ان تمام کاغذات وثائق دستاویزات اور تحریرات پر دستخط کرے جو اوسکے جانب سے بحیثیت اوسکے عہدہ کے تکمیل کیجاوین۔

اس کے کہ ایسی بچت کا کوئی جزو ایسے وارڈ کو دیا جاوے۔ کورٹ مجاز ہوگی کہ کوئی رقم جسکا رکھ لینا امور ذیل کے لیئے ضروری متصور ہو اوس سے وضع کرے اور اپنی قبضہ میں رکھے۔

(۱) انتظام جایداد اوس کے متعلق اخراجات کے لیئے۔

(۲) ایسے خاص اخراجات کے لیئے جو اوس جایداد کے متعلق عاید ہونیکا خیال ہو اور جنکا ادا کیا جانا سالہا سالہائے آیندہ کی بچت سے غالبًا ممکن نہ ہوگا۔

زر فاضل کو نفع پر لگانیکا اختیار۔

دفعہ ۱۱۵۲ اگر وارڈ کا ایسا شخص نہ ہو جسکا اوپر ذکر کیا گیا ہے اور اگر امور متذکرہ دفعہ ہذا کے لیئے اوسقدر گنجایش رکھنے کے بعد جسقدر کورٹ آف وارڈز مناسب خیال کرے۔ کوئی بچت رہے تو وہ جایداد غیر منقولہ کی خریداری یا رہن رکھنے میں صرف کیجاوے گی۔ یا بغرض منفعت ایسی کفالت نامجات کی خریدی میں لگائی جاوے گی جسکی کورٹ آف وارڈز منظوری کلیہ وقتًا فوقتًا ہدایت کرے۔

حصہ ششم

مقدمات

جو مقدمات وارڈوں کی جانب سے یا اون پر دایر کیئے جاتیں اونمیں منتظم یا مہتمم کا رفیق یا ولی ہونا۔

دفعہ ۱۱۵۳ ہر مقدمہ میں جو کسی وارڈ کے جانب سے یا اوسپر دایر کیا جاوے وارڈ کا نام اوس صراحت کے ساتھ لکھا جاویگا۔ کہ وہ زیر نگرانی کورٹ آف وارڈز ہے اور اوسکی جایداد کا منتظم ... اوس وارڈ کا رفیق یا ولی اوس مقدمہ کے لیئے ہوگا اور وہ عدالت دیوانی جسمیں مقدمہ دایر ہو حکم نہ دے گی کہ کوئی اور شخص بحیثیت رفیق مقدمہ دایر کرے یا اوسپر دایر کیا جاوے۔ یا اوس مقدمہ کے لیئے ولی قرار دیا جاوے۔

کورٹ کسی اور شخص کو رفیق یا ولی مقدمہ قایم کر سکتی ہے۔

دفعہ ۱۱۵۴ کورٹ آف وارڈز مجاز ہوگی۔ کہ کسی اور شخص کو کسی ایسے مقدمہ کے لیئے ابتداءً یا کسی اور کے بجاے رفیق یا ولی مقرر کرے۔ اور کسی ایسے تقرر کے حکم کی نقل وصول ہونے پر اوس عدالت دیوانی کو جسمیں مقدمہ دایر ہو لازم ہوگا کہ بجاے منتظم کے نام کے بطور ...

تمام محصولات اور دوسرے مطالبات کی ادائی جو کسی ایسے آراضی کے بابتہ جو بجانب وارڈز کورٹ آف وارڈز کے قبضہ میں ہو کسی مالک اراضی کو واجب الادا ہوں۔

ادائی قرضہ جو وارڈ کے ذمہ واجب الادا ہو

اون تمام اخراجات کی ادائی جو عدالت ہائے دیوانی یا اور طرح پر وارڈ کے حقوق کی حفاظت کے واسطے ضروری ہوں۔ وارڈ کی آراضی۔ ارا..ت اور دوسرے جائداد غیر منقولہ کے درست حالت میں رکھنے کا خرچ ادائی ایسے مذہبی خیراتی اور دوسرے قسم کے اخراجات کی جو جائداد کے حاصل سے اوس جائداد کے کورٹ آف وارڈز کے اہتمام میں آنے کے قبل دئیے جاتے تھے۔ اور ایسے اخراجات اور عطیات جو خاندان وارڈ کے رتبہ کے مناسب ہوں۔ اور جن کے دینے کی کورٹ آف وارڈز اجازت دے۔

قسم ۳

رقم جو ترقی کے لئے صرف کیجائے گی۔

دفعہ ۱۱۵ وارڈ کی اراضی اور جائداد کی ترقی اور وارڈ اور اوس کے جائداد کی بالعموم منفعت کے لئے۔ مگر شرط یہ ہے کہ جو رقم ایسی ترقی اور منفعت کے لئے کسی ایک سال میں صرف کیا جاوے وہ اوس رقم کے بیس روپیہ فیصدی سے زاید نہ ہو جو اوس کے پیشتر کے سال میں حساب سے تمام اخراجات اور قرضہ یا اوس کی ادائی کا بندوبست کر چکنے کے بعد اوس سال کے آخر میں بچت رہے۔ بجز اس کے کہ سرکار کے راستے میں وارڈ کی جائداد کی ترقی اور منفعت کے واسطے بیس روپیہ فیصدی سے زاید رقم کا خرچ کرنا مناسب ہو۔

دفعہ ۱۱۵ا اگر کوئی شخص نابالغ نہیں ہے اور اوس کی جائداد اوس کے رضامندی سے حسب دفعہ .. کورٹ آف وارڈز کے اہتمام میں آگئی ہے تو کوئی جز اوس بچت کا جس کا ذکر دفعہ ماقبل میں ہوا ہے بجز کورٹ آف وارڈز کی جانب سے بشمول ادائی قرضہ یا ترقی اراضی یا جائداد جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے خرچ نہیں کیا جاوے گا۔ جب تک کہ امور مذکورہ کے لئے کتنی پیشی نکالی جا چکی ہو اوس بچت کا کوئی جز اگر باقی رہے وارڈ کو دیا جاوے گا۔ مگر شرط یہ ہے کہ قبل

نہ ہو جاوے لیکن جبکہ ایسے مقدمہ کی پیروی نہیں کیجاوے گی۔ بجز اس کے کہ کورٹ آف وارڈز کی منظوری حاصل کرلی گئی ہو اور منتظم مجاز ہوگا کہ مقابلے محاصل و دیہات کے مقدمات کسی وارڈ کے جانب سے بلا منظوری کورٹ آف وارڈز دائر کرے بجز اس کے کہ کورٹ آف وارڈز نے اس کے خلاف حکم دیا ہو۔

حصہ ہفتم

سزائیں

عدول حکمی بعض احکام متعلقہ [illegible]

دفعہ ۱۶۰ کوئی شخص جو کسی ایسے حکم کے تعمیل کرنے سے انکار کرے یا عمداً غفلت کرے جو دفعات ۲۲ و ۲۷ و ۳۲ و ۳۴ کے رو سے صادر کیا جاوے تو وہ جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار پانسو روپیہ ہو سکتی ہے۔

مزاحمت بہ خلاف ورزی احکام دفعہ ۸

دفعہ ۱۶۱ جو شخص کسی ایسے حکم کی تعمیل سے انکار کرے جو دفعہ ۸ کے بموجب صادر کیا جاوے تو افسر مقتدر کو اختیار ہوگا کہ کسی شخص کو جو اس طرح حوالات میں رکھا گیا ہو۔ اس صورت میں رہا کر دے جبکہ وہ ایسی مدت کے اندر جسکو افسر مقتدر مناسب سمجھے اپنی حاضری [illegible] اور حسابات اور کاغذات کے حوالہ کرنے کے لیے کافی ضمانت داخل کرے اور افسر مقتدر کو یہ بھی مجاز ہوگا کہ کسی شخص کو رہائی سے قبل ایسے حکم کو منسوخ کرے۔ اور یہ ہدایت کرے کہ [illegible] مطابق حوالات [illegible]

قانون ہذا کے مطابق اطلاعنامہ کی تعمیل۔

دفعہ ۱۶۲ قانون ہذا کے مطابق ہر ایک اطلاعنامہ کی تعمیل [illegible] کی جاوے گی [illegible] ایک نقل [illegible] افسر مقتدر [illegible] حوالہ کیجاوے گی

جس کے نام کا وہ اطلاعنامہ ہو یا [illegible] کی ایک نقل شخص مذکور کے [illegible] یا اس کے معمولی مسکن میں کسی شخص [illegible] کے حوالہ کیجاوے گی [illegible] اگر [illegible] نہ ہو تو اسکی ایک نقل شخص مذکور کے معمولی یا آخری مسکن کے (جہاں تک معلوم ہو سکے) کسی نمایاں موقع پر چسپاں کیجاوے گی۔ اور جس صورت میں کہ ایسا اطلاعنامہ کسی ایسے فریق کے جسکا ذکر اوپر ہوا تعمیل نہ کیا جاسکے تو اسکی تعمیل ایسے طریقے سے کیجاویگی جسکی افسر مقتدر [illegible] اطلاعنامہ ہدایت کرے۔

مقرر ہوسکے ہونے رفیق یا ولی کا نام درج کرے۔

دعوی نہ رجوع کیا جائیگا تاوقتیکہ اطلاعنامہ پہونچایا گیا ہو۔

دفعہ ۱۱۵۵ کوئی دعوے کسی کے نام رجوع نکیا جائیگا تاوقتیکہ ایک اطلاعنامہ بدین صراحت نام وسکونت مدعی و بنانے دعوے کورٹ آف وارڈز میں یا جس جایداد کے متعلق دعوی ہو اوس کے منتظم کے پاس پہونچایا گیا ہو۔ اور پہونچانے کے بعد تین مہینے گذر چکے ہوں۔ دعوی کی میعاد کے شمار میں وہ تین مہینے محسوب نہ ہونگے۔ اور عرضی دعوے میں یہہ مندرج کیا جاے گا کہ ایسا اطلاعنامہ پہونچایا گیا تہا۔

ادائی خرچہ

دفعہ ۱۱۵۶ اگر کسی ایسے مقدمہ میں عدالت دیوانی کسی قسم کا خرچہ وارڈ کے مقدمہ کے رفیق یا ولی سے دلانے جانیکا حکم دے تو بشرطیکہ وہ کارروائی جسکی بنا پر عدالت نے حکم دیا ہو کورٹ آف وارڈز کے حکم سے ہوئی ہو۔ تو کورٹ آف وارڈز کو اختیار ہوگا کہ خرچہ مذکور وارڈز کے کسی ایسی جایداد کی آمدنی سے ادا کرے جو اوس کے قبضہ میں ہو۔

وارڈ پر جو اطلاعنامہ کی بابت مقدمہ دیکھا جائیگا

دفعہ ۱۱۵۷ اگر کسی ایسے مقدمہ میں عدالت دیوانی کسی قسم کا خرچہ وارڈز کے مقدمہ کے رفیق یا ولی سے دلانے جانیکا حکم دے تو بشرطیکہ وہ کارروائی جسکی بنا پر عدالت نے حکم دیا ہو کورٹ آف وارڈز کے حکم سے ہوئی ہو تو کورٹ آف وارڈز کو اختیار ہوگا کہ خرچہ مذکور وارڈ کے کسی ایسی جایداد کی آمدنی سے ادا کرے جو اوس کے قبضہ میں ہو۔

وارڈ پر تعمیل اطلاعنامہ کی بابت مقدمہ کیا جائیگی

دفعہ ۱۱۵۸ ہر اطلاعنامہ جو کسی عدالت دیوانی سے وارڈ کے نام جاری ہو اوسکی تعمیل بذریعہ منتظم وارڈ کے اوس شخص پر کیجانے گی جو اوس مقدمہ میں حسب مذکورہ بالا اوس وارڈ کا رفیق یا ولی ہو۔

مقدمات وارڈز کی بابت بغیر اجازت کورٹ وارڈز نہ کئے جائینگے۔

دفعہ ۱۱۵۹ کوئی مقدمہ کسی وارڈ کے جانب سے کوئی منتظم دائر نہیں کرے گا بجز اوس کے کہ کورٹ آف وارڈز نے اوسکو حکم دیا ہو مگر منتظم مجاز ہوگا کہ کسی عرضی دعوے کے داخل کیے جانیکی اجازت اسی غرض سے دے کہ مقدمہ میعاد سماعت کے گذر جانے سے باطل نہ ہو جاوے

متعلقہ کو جو کورٹ کے اہتمام میں ہو واجب الادا ہو۔ وہ ایسے ہی طریقہ اور کارروائی سے وصول کیا جا سکتی ہے جیسے کہ مطالبہ مالگزاری۔

تعلقدار یا کورٹ کو منظوری کے وجوہات قلمبند کرنا چاہیئے۔

دفعہ ۱۱۶۸ جب کوئی سند بذریعہ کسی حکم کے جو منظور ہو بمنشا دفعہ ۹۴ دی جاتی ہے تو تعلقدار کو لازم ہوگا کہ اوس حکم کو بعہ اوس کے وجوہ کے قلمبند کرے۔

کارروائی جب کورٹ آف وارڈز کے اختیارات باقی نہ ہوں۔

دفعہ ۱۱۶۹ جب کورٹ آف وارڈز یہ ارادہ ظاہر کرے کہ وہ کسی وارڈ کے جائداد کو اپنے اہتمام یا نگرانی سے علیحدہ کرے گی تو اوسکو لازم ہوگا کہ یہ حکم صادر کرے کہ کورٹ کے اختیارات جائداد مذکور پر ایسی تاریخ کو باقی نہ رہینگی جو حکم مذکور کے تاریخ سے (۶۰) دن سے زیادہ اور بیس دن سے کم نہ ہوگی۔ اور ایسے حکم کی نقل جریدہ سرکاری میں اور ایسے اور طریقہ پر شایع کیجاویگی جیسی کورٹ آف وارڈز ہدایت کرے۔

اون اخراجات کا وصول کرنا جو جائداد کے زیر اہتمام کورٹ آف وارڈز رہنے کے بابت میں ہوئے ہوں۔

دفعہ ۱۱۷۰ کوئی خرچ جو کورٹ آف وارڈز کے کسی جائداد کی بابت جبکہ وہ اوس کے اہتمام میں ہوگیا ہو جائداد مذکور کی واگذاشت کے بعد بھی جائز ہے کہ بطور مطالبہ مالگزاری کسی ایسے شخص سے وصول کیا جاوے جس کے قبضہ میں ایسی جائداد یا اوسکا کوئی جزو بعد واگذاشت گیا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ جو رقم بطریق وصول کیجاوے وہ کسی ایسی جائداد کی قیمت سے زیادہ نہ ہو جو اوس شخص کے قبضہ میں گئی ہو۔

تحقیقات کرنے میں تعلقدار کے اختیارات۔

دفعہ ۱۱۷۱ تعلقدار اس قانون کے رو سے تحقیقات کرنے میں اون اختیارات میں سے کسی کو عمل میں لا سکتا ہے جو مجموعہ ضابطہ دیوانی کے رو سے عدالت دیوانی کو تحقیقات مقدمات کے متعلق حاصل ہیں۔ اور سرکار کو اختیار رہیگا کہ کورٹ آف وارڈز کے تجویز پر کسی تعلقدار کو کل یا اون میں سے بعض اختیارات عطا کرے۔

مرافعہ۔

دفعہ ۱۱۷۲ تعلقدار کے ہر حکم کا جو حسب قانون ہذا صادر کیا جاوے صوبہ دار کے روبرو مرافعہ ہوگا۔ اور صوبہ دار کا حکم

اور تاریخ جو کسی ایسے اطلاعنامہ مین معین کیجائے وہ اوسکی تاریخ تعمیل سے ایک مہینہ سے کم نہ ہوگی۔

خلاف ورزی حکم کورٹ آف وارڈز

دفعہ ۱۱۶۳ جو شخص کورٹ آف وارڈز کے کسی ایسے جائز حکم کی نافرمانی کرے جس سے وارڈز کا کوئی نقصان ہو تو وہ کسی حاکم فوجداری کے روبرو جرم ثابت ہونے پر سزای جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکیگی۔ اور اگر وہ شخص کورٹ آف وارڈز کا مقرر کیا ہوا منتظم یا محافظ ہو تو ایسے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

حصہ ہشتم

متفرقات

وارڈز کی نااہلیت

دفعہ ۱۱۶۴ کوئی وارڈز بلا منظوری کورٹ آف وارڈز مجاز نہ ہوگا کہ کوئی ذمہ داری یا کسی دوسرے شخص کا حق اپنی جائداد یا اوسکے کسی جزو پر پیدا کرے۔

تبنیت وارڈز کی بغیر منظوری

دفعہ ۱۱۶۵ کوئی تبنیت یا کوئی تحریری یا زبانی اجازت تبنیت کرنیکی جو کسی وارڈز کی طرف سے دیجائے وارڈز کے کسی جائداد پر موثر نہ ہوگی تاوقتیکہ سرکار سے اوسکی منظوری حاصل نہ ہوچکی ہو یا حاصل کیجائے لیکن کسی صورت مین متبنی کے اوس حق مین کوئی خلل واقع نہ ہوگا جو اوسکو بذریعہ شاستر وارڈز کی کریاکرم کی متعلق حاصل ہے۔ اور کل مصارف کریاکرم وارڈز کے جائداد سے ادا کئے جاوینگے۔

مستثنی ہونا اون اشخاص کا جو وارڈز یا اوسکی ریاست پر رضامند ہوں منضبط ہونے پر رضامند ہوا ہو

دفعہ ۱۱۶۶ کوئی امر مندرجہ دفعہ ۵۳ یا دفعہ ۵۴ اوس مالک جائداد سے متعلق نہ ہوگا۔ جو اپنی جائداد کو کورٹ آف وارڈز کے اہتمام یا نگرانی پر باقی رہنے مین جیسا کہ دفعہ ۱۰ کے ضمن (۲) مین منضبط ہے رضامند ہوا ہو۔

بقیہ لگان پر سود وصول کرنا۔

دفعہ ۱۱۶۷ کوئی رقم سود کی جو بقایا سے محصل یا پی اور مطالبات پر جو بطور مالگذاری اوسکے قابل الوصول ہوں کسی ایسی جائداد کے

سرکار عالی کو اختیار ہوگا۔ کہ وقتاً فوقتاً ایسے قواعد کی تنسیخ یا ترمیم فرمائیں اور تمام قواعد جو تجویز کئے جائیں یا تنسیخات یا ترمیمات جو عمل میں آئیں جریدہ سرکاری میں شایع ہونے کے بعد بحکم قانون کا اثر رکھیں گے۔

عورات کی اظہار کیلئے ایک عورت اہل کمیشن کا تقرر

عورتوں کے اظہار کے لئے ایک عورت کا اہل کمیشن مقرر ہوا

[illegible]

دفعہ ۱۷۶ الف گو دفعات ۱۵۳ و ۱۵۸ گشتی (۴) ۱۳۲۰ھ میں ان لوگوں کے اظہار لینے کے طریقہ کا بیان ہے۔ جو حاضر عدالت نہیں ہوسکتے اور دفعہ ۱۵۹ گشتی مذکور میں خاص کر پردہ نشین عورتوں وغیرہ کا ذکر ہے۔ تاہم تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ عورات پردہ نشین کے اظہار میں نہایت دقتیں ہوتی ہیں۔ اور بعض مواقع پر دقتوں کے سبب اصل انصاف پر خلل پہنچتا ہے۔ چند دیوانی مقدمات زیر تجویز صرف اسی وجہ سے پڑے رہتے ہیں۔ کہ بعض عورات پردہ نشین کے اظہار لینے کی کوئی تدبیر نہیں پڑتی۔ لوگوں کی شکایتیں بھی اس باب میں گزرتی جاتی ہیں۔ ایک طرف تو قانونی ضابطہ کی پابندی کا خیال دوسرے طرف ملک کے قدیم رسم و رواج کی عزت لہذا ان تمام امور پر غور کرنے کے بعد نواب مدار المہام سرکار عالی حکم مفصلہ ذیل صادر فرماتے ہیں۔

حکم

ایک تعلیم یافتہ عورت خاص عورات پردہ نشین کے اظہار کے لئے ملازم رکھی جائے جسکی تنخواہ اس فنڈ سے دیا کرے گی۔ جو خود اظہار دہندہ سے یا دونوں فریق سے جو ایسی عورت پردہ نشین کے اظہار لینے کی درخواست کرے وصول کیا جائیگا۔ اسکے نام کمیشن بموجب دفعہ ۱۵۳ گشتی نمبر ۲ سنہ ۱۳۲۰ھ جاری ہوا کرے گا۔ لیکن تا وقتیکہ ایسی کوئی مستقل تقرر ہونا مناسب ہے کہ سردست یہ کمیشن بنام (ڈاکٹر) مس فیلڈ یا کسی استانی زنانہ اسکول کے جاری ہوا کرے اور جو فیس کمیشن وصول ہو ان کے ذریعہ سے [illegible] اپنے اوقات میں جو اوقات خدمت کے ہیں اس کام کو بھی انجام دیا کریں گے۔

ضابطہ [illegible] الحسن [illegible] سکریٹری

کورٹ آف وارڈز بسکے ہر حکم کا جو حسب قانون ہذا صادر کیا جائے سرکار میں مرافعہ ہوگا لیکن ہر ایسے حکم سزا کی نسبت جو دفعہ ۹۰ دیا جائے ۔ اوسکا مرافعہ اوس عدالت میں ہوگا جہاں سے ایسے تعلقدار کے احکام صیغہ فوجداری کا مرافعہ ہوتا ہے ۔

سرکار کی نگرانی

دفعہ ۱۱۷۳ صوبہ دار اور کورٹ آف وارڈز کے کل احکام یا کاروائیاں حسب منشا قانون ہذا سرکار کے نگرانی کے تابع ہونگی ۔ اور سرکار مجاز ہوگی کہ اگر مناسب سمجھے تو کسی ایسے حکم یا کاروائی کی ترمیم یا تنسیخ کرے ۔ گو ایسے حکم یا کاروائی کا مرافعہ نکیا گیا ہو ۔

پابندی احکام سرکار

دفعہ ۱۱۷۴ اون اختیارات کے استعمال میں اور اون فرائض کے انجام دہی میں جو قانون ہذا کے رو سے کورٹ آف وارڈز کو عطا ہوئے ہیں ۔ یا اوس کے ذمہ کئے گئے ہیں ۔ کورٹ آف وارڈز کو لازم ہوگا کہ اون احکام اور ہدایات کی پابندی کرے جو وقتاً فوقتاً اوسکو سرکار سے موصول ہوتی ۔

سرکار کا اختیار قواعد بنانیکا ۔

دفعہ ۱۱۷۵ نوٹیفکیشن جریدہ الہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ اس قانون کے موافق قواعد مرتب فرماوین ۔

(الف) اگر کوئی سپرنٹنڈنٹ مقرر کیا جائے تو اوسکی اختیارات کے استعمال اور طریقہ کاروائی کے نسبت ۔

(ب) واسطے تفریق اختیارات صوبہ داروں اور تعلقداروں کے جبکہ کسی وارڈ کی جائیداد دو یا زیادہ اضلاع یا دو یا زیادہ صوبجات میں واقع ہو ۔

(ج) واسطے ہدایت اس امر کے کہ کسی قسم کی بہبودی تعلقداروں یا صوبہ داروں کو وارڈز اور اونکی جائیداد کی حالت کی نسبت کرنی چاہیئے ۔

(د) واسطے ہدایت اس امر کے کہ کتنے عرصہ میں اور کس طریقہ پر منتظمین اور محافظین اپنے اپنے حسابات پیش کرینگے ۔ اور کس طریقہ سے اونکی تنقیح ہوا کرے گی ۔

(ہ) واسطے حفاظت کفالت نامجات و وثائق متعلقہ جائیداد وارڈز کے

(و) واسطے کاروائی مرافعہ کے جو حسب قانون ہذا بنا بر احکام تعلقداران و صوبہ داران و کورٹ آف وارڈز کیا جائے ۔

(ز) عموماً بہ طور پر اغراض قانون ہذا کی انجام دہی کے نسبت جریدہ الہام

بنیدہ ایسی غلطی نہ ہو۔ اور ملک کا وہ رسم و رواج جو بمنزلہ قانون [illegible] مقصود ہو [illegible]
ہے صاف حکم دیا جاتا ہے کہ اگر اسکی برخلاف آئندہ کوئی استعمال ہوا تو سرکار عالی اسکو
تسلیم نہ کرے گی۔ اور وہ ایک ناجائز استعمال سمجھا جاوے گا۔

ضمن ۲ - اس اشتہار کو [illegible]

ضمن ۳ - جو لوگ آئندہ سرکار عالی کے ساتھ [illegible] معاملہ [illegible]
اسٹیٹ کے اس عام اصول سے اطلاع [illegible]

نرخ مرادی

ربیہ وغیرہ کا نرخ | دفعہ ۱۱۷۹ [illegible] منعقدہ [illegible]
سرکار سے منظور ہو کر [illegible]
دفعہ ۲۲ - وسے ماہ الہی سنہ ۱۲۹۱ ف میں شائع کئے گئے تھے۔

مخالف عہدہ داران نے ان احکام کے تعمیل میں تعویق و تفتین کے پیش
آنیکی اطلاع دی اور مسٹر نیتی اڈیٹر حسابات تجارت نے بہ تخمینہ ... تعمیل ... بالی
بیان کیا کہ گتہ ... لوگ کل رقم ... ... میں سے ... ...
مرادی یعنے ... ... سے ... کرتے ہیں۔ کہ مرادی کا نرخ ۲۱ گنڈہ ... قرار دیا گیا ہے
اور بازار میں نوسنہ زیادہ رہتا ہے۔ سرکار نے اس معاملہ میں ... فرمایا ... احکام ...
میں جاری ہو سکتے ہیں۔ اون میں کسقدر ترمیم مناسب معلوم ہوئی لہذا اور ... ...
سرکار عالی دبہ منسوخی احکام مندرجہ جریدہ - ۱۲ - دسے سنہ ۱۲۹۱ ف احکامات ذیل جاری
فرماتے ہیں۔

اول - جب تک موجودہ خوردہ کی تعداد خزانہ میں ضرورت سے زیادہ ہے
خوردہ کا بنانا ملتوی رکھا جاتا ہے۔ اور بلا حکم خاص سرکار کے آئندہ خوردہ تیار کیا جاوے
دوم - اٹھنیاں - چونیاں - دوانیاں - اسقدر کافی تعداد میں بنا کر رایج کئے جائیں
کہ جہاں تک ممکن ہو۔ خوردہ کی جگہ چھوٹے چھوٹے نقرئی سکہ رایج ہو سکیں۔
سوم - جب کوئی شخص ایک وقت میں ... روپیہ کی دوانیاں وغیرہ سکہ ... ہی
نقرئی خرید کرے۔ تو اسکو ایک دوانی زیادہ دیجاوے اور وہ حق فروخت کے نام سے

[Margin notes:] ... ذریعہ تعمیل ... / ... / ... (۵) / ... ۱۲۳ / ... سنہ ۱۲۹۱

[illegible]	دفعہ ۱۱۸۷ تجربہ سے معلوم ہوا کہ جو عرائض اس محکمہ میں گذرتی ہیں وہ یا تو زبانی ہوتی ہیں یا جن کا کوئی تعلق اس محکمہ سے نہیں ہے یا ایسی ہوتی ہیں جو بے ضابطہ طور سے لکھی ہوتی ہیں۔ جس سے ان درخواست

[illegible] کرنے میں [illegible] الخصوص نہیں ہو سکتا۔ اور متعدد اور اہلکاران سررشتہ کا بیکار وقت ضائع ہوتا ہے [illegible] یا ذیل ہدایات جاری کئے جاتے ہیں۔

(۲) اس محکمہ میں جو عرائض پیش ہوتے ہیں وہ ان شکلوں سے خالی نہیں ہیں۔

(الف) یا فیصل خصومات سے ان کا تعلق ہے۔ یعنی درخواست نگرانی یا کسی [illegible] ملکی سوقوفی وغیرہ کا مرافعہ ہے۔

(ب) یا انتظامی کاموں سے تعلق ہے۔

پہلی شکل [illegible] کہ عرضی حسب ضابطہ اسٹامپ کے کاغذ پر ہونا چاہئے۔ [illegible] (نگرانی مقدمہ عدالتی ہو جیسے با فقرہ دستور العمل مجلس یا جس [illegible] کہ وہ نگرانی پیش کیجاتی ہو) یا اگر وہ مرافعہ کسی عدالت فیصلہ کا ہو تو اس [illegible] کے رو سے مرافعہ کیا جاتا ہے۔

[illegible] اس تجویز کی جس کی نگرانی یا مرافعہ ہے شامل ہونا چاہئے [illegible] باضابطہ کاغذ مہر پر نقل ہونا لازم ہے۔ بجز اس کے کہ اس مقدمہ میں [illegible] کاغذ مہر [illegible] اور دو سری مقدمات میں باضابطہ مصدقہ نقل [illegible] سادہ کاغذ پر کافی ہیں۔ ان عرائض کے لکھنے میں کل ان قواعد کا لحاظ ہونا چاہئے [illegible] گشتی نمبر [illegible] میں درج ہیں۔ اور ہمیشہ ایسے عرائض [illegible] سے خالی ہونا چاہئے۔

[illegible] ایسے عرائض پیش ہوں [illegible] کہ اگر وہ عرائض [illegible] کے لائق نہ ہونگی تو وہ واپس یا داخل دفتر کیجاوینگی۔

[illegible] عرائض میں بجز اس کے کہ وہ گورنمنٹ [illegible] سے متعلق ہوں یا کسی شخص کے جو ملازم سرکار ہیں [illegible] کاغذ مہر پر ہونگے۔

ان عرائض کے عنوان میں [illegible] عرضی لکھا جانا [illegible] عرائض کے اخیر فقرہ میں مختصر طور سے اس امر کا لکھا جانا [illegible] کیا چارہ جوئی چاہتا ہے۔ ۴۴

نرخ بازار سے فی روپیہ ایک پیسہ کے حساب سے زیادہ دیا جاوے ۔

(۴) گتہ داروں کو روپیہ دیتے وقت احتیاط کا ضرور لحاظ رکھا جاوے کہ ایسا
نہ ہو کہ اس کے وجہ سے وہ کسی ناقابل برداشت تکلیف میں مبتلا نہ ہو جائیں ۔

مثلاً اگر کسی ختم شدہ کام کی رقم اب مل رہی ہو ۔ اور آئندہ وہاں پہ
وہ کام جاری نہ ہو ۔ تو ایسے موقع پر تکمیل شدہ کے لحاظ سے روپیوں کے بجائے خوردہ
دینا نہ چاہئے ۔ یہ عمل روپیہ ہی واقع پر رکھا جائے جہاں کام جاری ہو ۔ اور
جس قدر خوردہ دینے کے لئے ہو اسکی تقسیم مزدوروں میں کیا جاسکے ۔

(۵) اضلاع میں جب کبھی اس معاملہ کے متعلق گتہ داروں کی پیش کردہ شکایت
اگر متعلق بخزانہ تحصیل ہو تو تحصیلدار اسکا فیصلہ کر دیں گے ۔ اور اگر متعلق خزانہ ضلع کے
ہے ۔ تو اسکا تدارک دوسرے کسی انچارج ضلع کا فیصلہ کافی ہوگا ۔ اور بلدہ میں متعلقہ
علاقہ فیصلہ کرے گا ۔

پنجم ۔ خوردہ بہ نرخ بازار سرکار میں لیا جائے گا اور اسی نرخ پر دیا جائے گا
اور اگر نرخ بازار کے وقت ۴۴ گنڈے سے کم ہو ۔ تو ان احکام کے مطابق
واسطے ۴۴ گنڈہ نرخ بازار سمجھا جائے گا ۔ اور اسی نرخ پر خوردہ سرکار میں لیا
جائے گا ۔ اور سرکار سے دیا جائے گا ۔ لیکن گتہ داروں کو نرخ بازار سے
فی روپیہ ایک پیسہ زیادہ دیا جائے گا ۔ نیز جو اشخاص خزانوں سے خوردہ خرید کر لیں
ان کو فی روپیہ ایک پیسہ زیادہ دیا جائے بشرطیکہ دس روپیہ سے کم کا خوردہ ایک
وقت میں خرید نہ کیا جائے ۔ یہ ایک پیسہ فی روپیہ جو نرخ معینہ سے زیادہ دیا جائے گا
حسابوں میں منافع خریداروں کے نام سے بہ مد خوردہ لکھا جایا کرے ۔

ششم ۔ مختلف وقتوں میں خوردہ مختلف نرخوں سے سرکار میں داخل ہوا
اور ان سب نرخوں کی تفصیل حسابات میں درج ہوتی ہے ۔ تاکہ سلک کا حساب
درست رہے اس سے حساب میں بہت طوالت ہوتی ہے لہذا عام طور پر ۴۴ گنڈہ کی
کے حساب سے خوردہ کی رقم سلک میں قائم کیا جائے ۔ اور اس کی وجہ سے
جس قدر نقصان معلوم ہو وہ خرچ میں بنام "تفاوت نرخ خوردہ" درج کر دیا جایا کرے
اور اگر کبھی اتفاقاً کچھ منفعت ہو تو وہ بھی تفاوت میں نرخ خوردہ کے نام سے جمع میں

نرخ بیچا جیسا کہ پورا کر ...

بازار میں جب کوئی شخص دوائی وغیرہ دیگر خوردہ لینا چاہے تو پورا خوردہ ادس کے روپیہ کا معاوضہ میں دیا جاوے ۔ لیکن خوردہ دیگر دوائی وغیرہ چاہے تو فی روپیہ ایک پیسہ کے حساب سے دوکاندار کو نفع ملنا چاہئے ۔ اور اگر کوئی شخص دوکاندار کو سالم روپیہ کے عوض دوائی چونی دے ۔ تب بھی فی روپیہ ایک پیسہ کے حساب سے دوکاندار کو نفع ملیگا ۔ لیکن روپیہ کے کسر ات میں جبکہ وہ دوائی وغیرہ دینی چاہے تو بغیر کسی زر معاوضہ کے قبول کیا جاوے ۔ اور اگر کوئی شخص دوانیاں وغیرہ دیکر سالم روپیہ لینا چاہے تو دو آنہ پیسہ فی روپیہ دوکاندار کو نفع ہونا چاہئے ۔

چہارم ۔ جسقدر خوردہ ... ہے وہ حسب ذیل صرف کیا جاوے ۔

(الف) بہت سی تنخواہیں اور خصوصاً فوج و منصب و پولیس میں روپیوں کے ... شامل ہوتا ہے ۔ وہ سب خوردہ ہوا کرے اس لئے کہ افسران تقسیم کنندہ یا ... خزانہ سے ہی لیا کریں ۔ اور ادس کے ... برآورد ... کے اخیر میں دفتر مرتب کنندہ برآورد ... تفصیل کر دیا کرے ۔ کہ اسقدر خوردہ درکار ہے ۔ اور اسقدر روپیہ ... ادس ... میں لکھدی جایا کرے ۔ اور ... مطابق خزانہ سے روپیہ اور خوردہ دیا جایا کرے ۔

(ب) سررشتہ تعمیرات و ... و ... میں یا اور کسی ایسے سرکاری کارخانہ میں جہاں مزدوروں کو زیادہ خوردہ تقسیم ہوتا ہے ایسا ہی التزام کیا جاوے کہ ان محکموں میں ... روپیہ خزانوں سے دیا جاتا ہے ۔ ہر ... ہوا کرے کہ جسقدر روپیہ کا خوردہ دیا جاوے اور جسقدر روپیہ ادس کے مطابق خزانوں سے وصول کیا جاوے ۔

(ج) روپیہ جو سررشتہ جات مذکورہ بالا کے افسران نے گتہ داروں کو دیتے ہیں ۔ ادن میں بھی اپنے تخمینہ سے خوردہ کے مقدار کو معین کر دیا کریں لیکن جسقدر خوردہ کے تقسیم کا خیال ہو ادس کے نصف سے زیادہ کے خوردہ لینے پر گتہ داروں کو مجبور نہ کیا جاوے اور جسقدر خوردہ انکو دیا جاوے

ہکمہ سیاہات ۔ یہ کل حسابات اطلاع سے صدر محاسب سرکار عالی کے دفتر میں اور وہ تنقیح کر کے خزانہ متعلقہ اپنے منظوری سے اطلاع دینگے۔ لیکن اس مطلب کے انتظار میں رخ ہمیشہ کے بہ سبب حسابات کا درست کرنا ملتوی رہیگا۔

ہشتم ۔ مہتمم خزانہ عامرہ متعلقہ ان کارروائی کے کچہری سے بہ تدریج خورد وہ ایسی تعداد طلب کر سکتے ہیں جو بہ تعمیل قاعدہ چہارم ضمن قواعد الف و ب کے واسطے درکار ہو۔

وضعات تنخواہ بحکم عدالت

وضعات تنخواہ بحکم عدالت

دفعہ ۱۱۸۰ ۔ اس امر کے نسبت کوئی حکم نافذ نہیں تھا کہ اگر خزانہ سرکاری پر کسی عدالت سے یہ تحریک ہو کہ فلاں عہدہ دار کے تنخواہ سے جو خزانہ سے پہونچتی ہے۔ اسقدر رقم وضع کر کے بھیجی جاوے اور دفتر خزانہ سے دفتر تنقیح پر یہ تحریر آئی کہ اجازت نامہ پارٹ میں اس وضعات کا عمل کیا گیا اور اس تحریر کے موافق عمل ہوگا یا نہیں۔

بناءً علیہ دفتر پولیٹکل و فنانس سے استفسار کیا گیا کہ اس باب میں کس طرح عمل ہونا چاہیئے دفتر موصوف سے جو جواب کہ بذریعہ مراسلہ نشان ۶۲۲ مورخہ ۲۱ جمادی الاخری سنہ حال آیا ہے۔ اوس کے مضمون سے بذریعہ ہذا اطلاع دیجاتی ہے۔ وہ یہ ہے اگر کوئی عہدہ دار اپنے دستخط سے براہ راست بیکر براہ راست اپنی تنخواہ خزانہ سے لیتا ہے تو اوس کے متعلق عدالت حسب ضوابط مجاریہ مجاز ہے کہ براہ راست خزانہ متعلقہ کو حکم وضع جزو تنخواہ کا بھیجے۔ اور مہتمم خزانہ پر اوسکی تعمیل لازمی ہے لیکن جو عہدہ دار راست اپنی تنخواہ خزانہ سے نہیں لیتے بلکہ کسی برادری میں شریک ہیں اونکی تنخواہ خزانہ سے ایصال ہوتی ہے۔ تو حکم وضع جزو تنخواہ کا براہ راست مہتمم خزانہ پر نہیں جا سکتا ہے۔ بلکہ اوس عہدہ دار کے پاس بھیجا جاوے گا جس کے حکم سے تنخواہ خزانہ سے وصول اور تقسیم ہوتی ہے۔ یہی مقصود مجلس عالیہ عدالت کی گشتی نشان دیوانی (۲) سنہ ۱۳۰۳ کے جزو (۱۰۳) کا ہے۔

The Library of the High ... for H. H. ...